Quran Collection Quranpdf.blogspot.in
We Are Muslims Momeen.blogspot.in

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کنز الایمان

ترجمۃ القرآن

خزائن العرفان فی تفسیر القرآن

ترجمہ اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان بریلوی

از حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

Al-Quran-ul-Kareem

Kanz-ul-Eeman: **The Urdu Translation by "AalaHazrat Imam Ahmad Raza Khan"**

Khazain-ul-Irfan: **The Urdu Tafsir by "Naeem ud Din Muradabadi"**

قرآن الکریم ۔ ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا خان بریلوی ۔ تفسیر خزائن العرفان نعیم الدین مرادآبادی رحمہ اللہ علیہما

۔ ضیاء القرآن پبلیکیشنز ۔

۱ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ ۵

وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ بِسْمِ اللّٰهِ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ فاتحہ مکی ہے اس کی سات آیتیں ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحمت والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

روز جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ

مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷ ع

اور نہ بہکے ہوؤں کا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم سورۂ فاتحہ کے اسماء اس سورۃ کے متعدد نام ہیں فاتحہ، فاتحۃ الکتاب، ام القرآن، سورۃ الکنز، کافیہ، وافیہ، شافیہ، شفا، سبع مثانی، نور، رقیہ، سورۃ الحمد، سورۃ الدعا، تعلیم المسئلہ، سورۃ المناجاۃ، سورۃ التفویض، سورۃ السوال، ام الکتاب، فاتحۃ القرآن، سورۃ الصلوٰۃ۔ اس سورۃ میں سات آیتیں، ستائیس کلمے، ایک سو چالیس حرف ہیں۔ کوئی آیت ناسخ یا منسوخ نہیں شان نزول یہ سورۃ مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ یا دونوں میں نازل ہوئی۔ عمرو بن شرحبیل سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا میں ایک ندا سنا کرتا ہوں جس میں اقرا کہا جاتا ہے ورقہ بن نوفل کو خبر دی گئی، عرض کیا جب یہ ندا آئے آپ باطمینان سنیں اس کے بعد حضرت جبریل نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا، فرمایئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حمد للہ رب العالمین اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نزول میں یہ پہلی سورت ہے مگر دوسری روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے سورۂ اقراء نازل ہوئی، اس سورت میں تعلیماً بندوں کی زبان میں کلام فرمایا گیا ہے احکام مسئلہ نماز میں اس سورت کا پڑھنا واجب ہے، امام و منفرد کے لئے تو حقیقتاً اپنی زبان سے اور مقتدی کے لئے بقرأت حکمیہ یعنی امام کی زبان سے۔ صحیح حدیث میں ہے قراءۃ الامام لہ قراءۃ امام کا پڑھنا ہی مقتدی کا پڑھنا ہے۔ قرآن پاک میں مقتدی کو خاموش رہنے اور امام کی قرأت سننے کا حکم دیا ہے۔ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا مسلم شریف کی حدیث ہے اِذَا قَرَأَ فَاَنْصِتُوْا جب امام قرأت کرے تم خاموش رہو اور بہت احادیث میں یہی مضمون ہے مسئلہ نماز جنازہ میں دعا یاد نہ ہو تو سورۂ فاتحہ بہ نیت دعا پڑھنا جائز ہے بہ نیت قرأت جائز نہیں (عالمگیری) سورۂ فاتحہ کے فضائل، احادیث میں اس سورۃ کی بہت سی فضیلتیں وارد ہیں، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تورات و انجیل و زبور میں اس کی مثل سورت نہ نازل ہوئی (ترمذی) ایک فرشتہ نے آسمان سے نازل ہو کر حضور پر سلام عرض کیا اور دو ایسے نوروں کی بشارت دی جو حضور سے پہلے کسی نبی کو عطا نہ ہوئے، ایک سورۂ فاتحہ، دوسرے سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں (مسلم شریف) سورۂ فاتحہ ہر مرض کے لئے شفا ہے (دارمی) سورۂ فاتحہ سو مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے (دارمی) استعاذہ مسئلہ تلاوت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا سنت ہے (خازن) لیکن شاگرد استاد سے پڑھتا ہو تو اس کے لئے سنت نہیں (شامی) مسئلہ نماز میں امام و منفرد کے لئے سبحانک سے فارغ ہو کر آہستہ اعوذ الخ پڑھنا سنت ہے (شامی) تسمیہ مسئلہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قرآن پاک کی آیت ہے، مگر سورۂ فاتحہ یا اور کسی سورہ کا جزو نہیں،

مدنیۃ ۲ البقرۃ ۸۷

وھی مائتان وست وثمانون آیۃ واربعون رکوعا

سورۃ بقرہ مدنی ہے اس میں دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ف اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

ف وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں ف اس میں ہدایت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

ڈر والوں کو ف وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں ف اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳

نماز قائم رکھیں ف اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں ف

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

پہلے اترا ف اور آخرت پر یقین رکھیں ف

اسی لئے نماز میں جہر کے ساتھ نہ پڑھی جائے۔ بخاری و مسلم میں مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما نماز الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے تھے مسئلہ تراویح میں جو ختم کیا جاتا ہے اس میں کہیں ایک مرتبہ بسم اللہ جہر کے ساتھ ضرور پڑھی جائے تاکہ ایک آیت باقی نہ رہ جائے مسئلہ قرآن پاک کی ہر سورت بسم اللہ سے شروع کی جائے سوائے سورۂ برأت کے مسئلہ سورۂ نمل میں آیت سجدہ کے بعد جو بسم اللہ آئی ہے وہ مستقل آیت نہیں بلکہ جزو آیت ہے۔ بلا خلاف اس آیت کے ساتھ ضرور پڑھی جائے گی نماز جہری میں جہراً، سری میں سراً مسئلہ ہر مباح کام بسم اللہ سے شروع کرنا مستحب ہے، ناجائز کام پر بسم اللہ پڑھنا ممنوع ہے سورۂ فاتحہ کے مضامین اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا ربوبیت رحمت مالکیت استحقاق عبادت توفیق خیر، بندوں کی ہدایت توجہ الی اللہ اخلاص عبادت، استعانت طلب رشد آداب دعا صالحین کے حال سے سوائے گمراہوں سے اجتناب و نظرت دنیا کی زندگانی کا خاتمہ جزاء اور روز جزاء کا مصرح و مفصل بیان ہے اور جملہ مسائل کا اجمالاً "حمد" مسئلہ ہر کام کی ابتداء میں تسمیہ کی طرح حمد الٰہی بجالانا چاہئے مسئلہ کبھی حمد واجب ہوتی ہے۔ جیسے خطبہ جمعہ میں، کبھی مستحب جیسے خطبہ نکاح و دعا و ہر امر ذیشان میں اور ہر کھانے پینے کے بعد بھی سنت مؤکدہ جیسے چھینک آنے کے بعد (طحطاوی) رب العالمین "میں تمام کائنات کے حادث ممکن محتاج ہونے اور اللہ تعالیٰ کے واجب قدیم ازلی ابدی حی قیوم قادر علیم ہونے کی طرف اشارہ ہے جن کو رب العالمین مستلزم ہے دو لفظوں میں علم الٰہیات کے اہم مباحث طے ہو گئے مالک یوم الدین "ملک کے الفاظ تمام کائنات اور یہ دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں کیونکہ سب اس کے مملوک ہیں اور مملوک مستحق عبادت نہیں ہو سکتا اسی سے معلوم ہوا کہ دنیا دار العمل ہے اور اس کے لئے ایک آخرت ہے جہاں کے سلسلہ کو ازلی و قدیم کہنا باطل ہے اختتام دنیا کے بعد ایک جزاء کا دن ہے اس سے تناسخ باطل ہو گیا "ایاک نعبد" ذکر ذات و صفات کے بعد یہ فرمایا اشارہ کرتا ہے کہ اعتقاد عمل پر مقدم ہے اور عبادت کی مقبولیت عقیدے کی صحت پر موقوف ہے۔ مسئلہ "نعبد" کے صیغہ جمع سے ادائے جماعت بھی مستفاد ہوتی ہے، اور یہ بھی کہ عوام کی عبادتیں محبوبوں اور مقبولوں کی عبادتوں کے ساتھ درجہ قبول پاتی ہیں مسئلہ اس میں رد شرک بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کسی کے لئے نہیں ہو سکتی "ایاک نستعین" میں یہ تعلیم فرمائی کہ مستعانت خواہ بواسطہ ہو یا بے واسطہ ہر طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے حقیقی مستعان وہی ہے باقی آلات و خدام و احباب وغیرہ سب عون الٰہی کے مظہر

بقیہ صفحہ نمبر ۱۰۹۲

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

بیشک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے ف۱ انہیں برابر ہے، چاہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ، وہ

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَ

ایمان لانے کے نہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر مہر کر دی اور

عَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ

ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ ف۱۱ اور ان کے لئے بڑا عذاب۔ اور کچھ

النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم

لوگ کہتے ہیں ف۱۲ کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور وہ ایمان

بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ

والے نہیں۔ فریب دیا چاہتے ہیں اللہ اور ایمان والوں کو ف۱۳ اور حقیقت میں فریب نہیں

إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ

دیتے مگر اپنی جانوں کو اور انہیں شعور نہیں۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے ف۱۴ تو اللہ نے ان کی

اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَ

بیماری اور بڑھائی اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، بدلا ان کے جھوٹ کا ف۱۵ اور جو

(۱۰) اولیاء کے بعد اعداء کا ذکر فرمانا حکمت ہدایت ہے کہ اس مقابلہ سے ہر ایک کو اپنے کردار کی حقیقت اور اس کے نتائج پر نظر ہو جائے شان نزول یہ آیت ابو جہل ابو لہب وغیرہ کفار کے حق میں نازل ہوئی جو علم الٰہی میں ایمان سے محروم ہیں اسی لئے ان کے حق میں اللہ تعالیٰ کی مخالفت سے ڈرانا نہ ڈرانا دونوں برابر ہیں انہیں نفع نہ ہوگا مگر حضور کی سعی بیکار نہیں کیونکہ منصب رسالت عامہ کا فرض رہنمائی و اقامت حجت و تبلیغ حق وجہ الکمال ہے مسئلہ اگر قوم پذیرا نہ ہو تب بھی ہادی کو ہدایت کا ثواب ملے گا اس آیت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسکین خاطر ہے کہ کفار کے ایمان نہ لانے سے آپ مغموم نہ ہوں آپ کی سعی تبلیغ کامل ہے اس کا جرمانہ کا محروم تو یہ بدنصیب ہیں جنہوں نے آپ کی اطاعت نہ کی۔ کفر کے معنی اللہ تعالیٰ کے وجود یا اس کی وحدانیت یا کسی نبی کی نبوت یا ضروریات دین سے کسی امر کا انکار یا کوئی ایسا فعل جو صراحۃً انکار کی دلیل ہو کفر ہے۔ (۱۱) خلاصہ مطلب یہ ہے کہ کفار ضلالت و گمراہی میں ایسے ڈوبے ہوئے ہیں کہ حق کے دیکھنے سننے سمجھنے سے اس طرح محروم ہو گئے جیسے کسی کے دل اور کانوں پر مہر لگی ہو اور آنکھوں پر پردہ پڑا ہو مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ بندوں کے افعال بھی تحت قدرت الٰہی ہیں۔ (۱۲) اس سے معلوم ہوا کہ ہدایت کی راہیں ان کے لئے اول ہی سے بند نہیں کہ جائے عذر ہوتی، بلکہ ان کے کفر و عناد اور سرکشی و بے دینی اور مخالفت حق و عداوت انبیاء علیہم السلام کا یہ انجام ہے جیسے کوئی شخص طبیب کی مخالفت کرے اور زہر قاتل کھالے اور اس کے لئے دوا سے انتفاع کی صورت نہ رہے تو خود ہی مستحق ملامت ہے۔ (۱۳) شان نزول یہاں سے تیرہ آیتیں منافقین کی شان میں نازل ہوئیں جو باطن میں کافر تھے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ وہ ایمان والے نہیں یعنی کلمہ پڑھنا اسلام کا مدعی ہونا نماز روزہ ادا کرنا مومن ہونے کے لئے کافی نہیں جب تک دل میں تصدیق نہ ہو۔ مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ جتنے فرقے ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں اور کفر کا انتفاء رکھتے ہیں سب کا یہی حکم ہے کہ کافر خارج از اسلام ہیں شرع میں ایسوں کو منافق کہتے ہیں ان کا ضرر کھلے کافروں سے زیادہ ہے جیسا النساء میں فرمانے میں لطیف رمز یہ ہے کہ یہ گروہ بہتر صفات و افضل کمالات سے ایسا عاری ہے کہ اس کا ذکر کسی وصف خوبی کے ساتھ نہیں کیا جاتا، یوں کہا جاتا ہے کہ وہ بھی آدمی ہیں مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ کسی کو بشر کہنے میں اس کے فضائل و کمالات کے انکار کا پہلو نکلتا ہے اس لئے قرآن پاک میں جابجا انبیاء کرام کے بشر کہنے والوں کو کافر فرمایا گیا اور درحقیقت انبیاء کی شان میں ایسا لفظ ادب سے دور اور کفار کا

إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ

ان سے کہا جائے زمین میں فساد نہ کرو ۔ ف۱۶ تو کہتے ہیں ہم تو سنوارنے

مُصْلِحُونَ ﴿۱۱﴾ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲﴾

والے ہیں ۔ سنتا ہے وہی فسادی ہیں مگر انہیں شعور نہیں ،

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا

اور جب ان سے کہا جائے ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو کہیں کیا ہم احمقوں کی طرح

آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾

ایمان لے آئیں ف۱۸ سنتا ہے وہی احمق ہیں مگر جانتے نہیں ف۱۹

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ

اور جب ایمان والوں سے ملیں تو کہیں ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوں ف۲۰

قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿۱۴﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ

تو کہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ، ہم تو یونہی ہنسی کرتے ہیں ف۲۱ اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے ف۲۲ جیسا اس کی

بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا

ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ف۲۳ تو ان کا سودا کچھ نفع نہ لایا اور وہ سودے کی راہ

بقیہ صفحہ ۴ = دستور ہے، بعض مفسرین نے فرمایا مِنَ النَّاسِ منافقین کو تعجب دلانے کے لئے فرمایا گیا کہ ایسے فریبی مکار اور ایسے احمق بھی آدمیوں میں ہیں (۱۴) اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے کہ اس کو کوئی دھوکا دے سکے وہ اسرار و خفیات کا جاننے والا ہے مراد یہ ہے کہ منافق اپنے گمان میں خدا کو فریب دینا چاہتے ہیں یا یہ کہ خدا کو فریب دینا کیسا ہے کہ رسول علیہ السلام کو دھوکا دینا چاہیں کیونکہ وہ اس کے خلیفہ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو اسرار کا علم عطا فرمایا ہے، وہ ان منافقین کے چھپے کفر پر مطلع ہیں اور مسلمین ان کے اطلاع دینے سے باخبر تو ان سب دونوں کا فریب نہ خدا پر چلے نہ رسول پر نہ مومنین پر بلکہ در حقیقت وہ اپنی جانوں کو فریب دے رہے ہیں مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ تقیہ بڑا عیب ہے جس مذہب کی بنا تقیہ پر ہو وہ باطل ہے تقیہ والے کا حال قابل اعتماد نہیں ہوتا۔ توبہ ناقابل اطمینان ہوتی ہے اس لئے علماء نے فرمایا لَا تُقْبَلُ تَوْبَةُ الزِّنْدِيْقِ (۱۵) بد عقیدگی کو قلبی مرض فرمایا گیا اس سے معلوم ہوا کہ بد عقیدگی روحانی زندگی کے لئے تباہ کن ہے۔ مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ جھوٹ حرام ہے اس پر عذاب الیم مرتب ہوتا ہے (۱۶) مسئلہ کفار سے میل جول ان کی خاطر دین میں بدعت اور اہل باطل کے ساتھ تملق و چاپلوسی اور ان کی خوشی کے لئے صلح کل بن جانا اور اظہار حق سے باز رہنا شان منافق اور حرام ہے۔ اسی کو منافقین کا فساد فرمایا گیا آج کل بہت لوگوں نے یہ شیوہ کر لیا ہے کہ جس جلسہ میں گئے ویسے ہی ہو گئے، اسلام میں اس کی ممانعت ہے ظاہر و باطن کا یکساں نہ ہونا بڑا عیب ہے (۱۷) یہاں اَلنَّاسُ سے یا صحابہ کرام مراد ہیں یا مومنین کیونکہ خدا شناسی فرمانبرداری و عاقبت اندیشی کی بدولت وہی انسان کہلانے کے مستحق ہیں مسئلہ اٰمِنُوْا كَمَا اٰمَنَ سے ثابت ہوا کہ صالحین کا اتباع محمود و مطلوب ہے مسئلہ یہ بھی ثابت ہوا کہ مذہب اہل سنت حق ہے کیونکہ اس میں صالحین کا اتباع ہے مسئلہ باقی تمام فرقے صالحین سے منحرف ہیں لہٰذا گمراہ ہیں مسئلہ بعض علماء نے اس آیت کو زندیق کی توبہ مقبول ہونے کی دلیل قرار دیا ہے (بیضاوی) زندیق وہ ہے جو نبوت کا منکر ہو شعائر اسلام کا اظہار کرے اور باطن میں ایسے عقیدے رکھے جو بالاتفاق کفر ہوں یہ بھی منافقوں میں داخل ہے (۱۸) اس سے معلوم ہوا کہ صالحین کو برا کہنا اہل باطل کا قدیم طریقہ ہے۔ آج کل کے باطل فرقے بھی پچھلے بزرگوں کو برا کہتے ہیں روافض خلفائے راشدین اور بہت صحابہ کو خوارج حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے رفقاء کو غیر مقلد ائمہ مجتہدین بالخصوص امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو وہابیہ بکثرت اولیاء و مقبولان بارگاہ کو مردانی انبیاء سابقین تک کو قرآنی (چکڑالی) صحابہ و محدثین کو نیچری تمام اکابر دین کو برا کہتے

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ

جانتے ہی نہ تھے ف۱۷ ان کی کہاوت اس کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی ۔ تو جب

اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ

اس سے آس پاس سب جگمگا اٹھا اللہ ان کا نور لے گیا اور انہیں اندھیریوں میں چھوڑ دیا

لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ

کہ کچھ نہیں سوجھتا ف۱۸ بہرے گونگے اندھے تو وہ پھر آنے والے نہیں ۔ یا جیسے آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ

اترتا پانی کہ اس میں اندھیریاں ہیں اور گرج اور چمک ف۱۹ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ

رہے ہیں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے ف۲۰ اور اللہ کافروں کو

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ

گھیرے ہوئے ہے ف۲۱ بجلی یوں معلوم ہوتی ہے کہ ان کی نگاہیں اچک لے جائے گی ف۲۲ جب کچھ چمک ہوئی

مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ

اس میں چلنے لگے ف۲۳ اور جب اندھیرا ہوا کھڑے رہ گئے اور اللہ چاہتا تو ان کے کان اور

بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا

آنکھیں لے جاتا ف۲۴ بیشک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ف۲۵ اے لوگو! ف۲۶

ع ١٣ ٢

بقیہ صفحہ ۵ = اور زبان طعن دراز کرتے ہیں اس آیت سے معلوم ہوا کہ یہ سب گمراہی میں ہیں اس میں وعید ظالموں کے لئے تسلی ہے کہ وہ گمراہوں کی بدزبانیوں سے بدل رنجیدہ نہ ہوں سمجھ لیں کہ یہ اہل باطل کا قدیم دستور ہے (مدارک) (۱۹) منافقین کی یہ بدزبانی مسلمانوں کے سامنے نہ تھی، ان سے تو وہ یہی کہتے تھے کہ ہم باخلاص مومن ہیں جیسا کہ اگلی آیت میں ہے اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا یہ تمسخر بازیاں اپنی خاص مجلسوں میں کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کا پردہ فاش کر دیا (خازن) اسی طرح آج کل کے گمراہ فرقے مسلمانوں سے اپنے خیالات فاسدہ کو چھپاتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ ان کی کتابوں اور تحریروں سے ان کے راز فاش کر دیتا ہے۔ اس آیت سے مسلمانوں کو خبردار کیا جاتا ہے کہ بے دینوں کی فریب کاریوں سے ہوشیار رہیں، دھوکا نہ کھائیں۔ (۲۰) یہاں شیاطین سے کفار کے وہ سردار مراد ہیں جو اغوا میں مصروف رہتے ہیں۔ (خازن و بیضاوی) یہ منافق جب ان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں اور مسلمانوں سے ملنا محض براہ فریب و استہزاء اس لئے ہے کہ ان کے راز معلوم ہوں اور ان میں فساد انگیزی کے مواقع ملیں (خازن) (۲۱) یعنی اظہار ایمان تمسخر کے طور پر کیا یہ اسلام کا انکار ہوا مسئلہ انبیاء علیہم السلام اور دین کے ساتھ استہزاء و تمسخر کفر ہے شان نزول یہ آیت عبداللہ بن ابی وغیرہ منافقین کے حق میں نازل ہوئی ایک روز انہوں نے صحابہ کرام کی ایک جماعت کو آتے دیکھا تو ابن ابی نے اپنے یاروں سے کہا دیکھو تو میں کیسا بناتا ہوں جب وہ حضرات قریب پہنچے تو ابن ابی نے پہلے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دست مبارک اپنے ہاتھ میں لے کر آپ کی تعریف کی پھر اسی طرح حضرت عمر اور حضرت علی کی تعریف کی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے ابن ابی خدا سے ڈر نفاق سے باز آ کیونکہ منافقین بدترین خلق ہیں اس پر وہ کہنے لگا کہ یہ باتیں ڈر نفاق سے نہیں کی گئیں بخدا ہم آپ کی طرح مومن صادق ہیں، جب یہ حضرات تشریف لے گئے تو آپ اپنے یاروں میں اپنی چالبازی پر فخر کرنے لگا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ منافقین مومنین سے ملتے وقت اظہار ایمان و اخلاص کرتے ہیں اور ان سے علیحدہ ہو کر اپنی خاص مجلسوں میں ان کی ہنسی اڑاتے اور استہزاء کرتے ہیں (لاخرجہ الثعلبی والواحدی وضعفہ، ابن حجر والسیوطی فی لباب النقول) مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ صحابہ کرام و پیشوایان دین کا تمسخر اڑانا کفر ہے (۲۲) اللہ تعالیٰ استہزاء اور تمام نقائص و عیوب سے منزہ و پاک ہے یہاں جزاء استہزاء کو استہزاء فرمایا گیا تاکہ خوب دلنشیں ہو جائے کہ یہ سزا اس ناکردنی فعل کی ہے ایسے موقع پر جزا کو اسی فعل سے تعبیر کرنا آئین فصاحت ہے

النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اپنے رب کو پوجو جس نے تمہیں اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا، یہ امید کرتے ہوئے، کہ تمہیں

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ

پرہیزگاری ملے ف۳۴ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو عمارت

بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

بنایا اور آسمان سے پانی اتارا ف۳۵ تو اس سے کچھ پھل نکالے تمہارے کھانے کو۔

لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ

تو اللہ کے لئے جان بوجھ کر برابر والے نہ ٹھہراؤ ف۳۶ اور اگر تمہیں کچھ

فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص

شک ہو اس میں جو ہم نے اپنے خاص بندے ف۳۷ پر اتارا تو اس جیسی ایک سورت تو لے آؤ ف۳۸

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾

اور اللہ کے سوا اپنے سب حمایتیوں کو بلا لو، اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

پھر اگر نہ لا سکو اور ہم فرمائے دیتے ہیں کہ ہرگز نہ لا سکو گے تو ڈرو اس آگ سے، جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

آدمی اور پتھر ہیں ف۳۹ تیار رکھی ہے کافروں کے لئے ف۴۰ اور خوش خبری دے انہیں جو

بقیہ صفحہ ۶ = جیسے جزاء سیئہ سیئہ میں کمال حسن بیان یہ ہے کہ اس جملہ کو جملہ سابقہ پر معطوف نہ فرمایا کیونکہ وہاں استہزاء حقیقی معنی میں تھا (۲۳) ہدایت کے بدلے گمراہی خریدنا یعنی بجائے ایمان کے کفر اختیار کرنا نہایت خسارہ اور ٹوٹے کی بات ہے۔ شان نزول یہ آیت ان لوگوں کے حق میں نازل ہوئی جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے یا یہود کے حق میں جو پہلے سے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے تھے مگر جب حضور کی تشریف آوری ہوئی تو منکر ہو گئے یا تمام کفار کے حق میں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں فطرت سلیمہ عطا فرمائی، حق کے دلائل واضح کئے ہدایت کی راہیں کھولیں، لیکن انہوں نے عقل و انصاف سے کام نہ لیا اور گمراہی اختیار کی۔ مسئلہ اس آیت سے بیع تعاطی کا جواز ثابت ہوا یعنی خرید و فروخت کے الفاظ کے بغیر محض رضامندی سے ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا جائز ہے (۲۴) کیونکہ اگر تجارت کا طریقہ جانتے تو اصل پونجی (ہدایت) نہ کھو بیٹھتے۔ (۲۵) یہ ان کی مثال ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے کچھ ہدایت دی یا اس پر قدرت بخشی، پھر انہوں نے اس کو ضائع کر دیا اور ابدی دولت کو حاصل نہ کیا ان کا مال حسرت و افسوس اور عبرت و خوف ہے اس میں وہ منافق بھی داخل ہیں جنہوں نے اظہار ایمان کیا اور دل میں کفر رکھا کہ اقرار کی روشنی کو ضائع کر دیا اور وہ بھی جو مومن ہونے کے بعد مرتد ہو گئے اور وہ بھی جنہیں فطرت سلیمہ عطا ہوئی اور دلائل کی روشنی نے حق کو واضح کیا مگر انہوں نے اس سے فائدہ نہ اٹھایا اور گمراہی اختیار کی اور جب حق سے ماننے کہنے راہ حق دیکھنے سے محروم ہوئے تو کان زبان آنکھ سب بیکار ہیں (۲۶) ہدایت کے بدلے گمراہی خریدنے والوں کی یہ دوسری تمثیل ہے کہ جیسے بارش زمین کی حیات کا سبب ہوتی ہے اور اس کے ساتھ خوفناک تاریکیاں اور مہیب گرج اور چمک ہوتی ہے، اسی طرح قرآن و اسلام قلوب کی حیات کا سبب ہیں اور کفر و شرک و نفاق ظلمت کے مشابہ جیسے تاریکی رہرو کو منزل تک پہنچنے سے مانع ہوتی ہے۔ ایسے ہی کفر و نفاق راہ یابی سے مانع ہیں اور وعیدات گرج کے اور حجج بینہ چمک کے مشابہ ہیں شان نزول منافقوں میں سے دو آدمی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے مشرکین کی طرف بھاگے۔ راہ میں یہی بارش آئی جس کا آیت میں ذکر ہے اس میں شدت کی گرج کڑک اور چمک تھی، جب گرج ہوتی تو کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے کہ کہیں یہ کانوں کو پھاڑ کر مار نہ ڈالے، جب چمک ہوتی چلنے لگتے جب اندھیری ہوتی، اندھے رہ جاتے، آپس میں کہنے لگے، خدا خیر سے صبح کرے تو حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے ہاتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دست اقدس میں دیں، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور اسلام پر عمدہ قدم رہے۔ ان کے حال کو

بقیہ صفحہ نمبر ۱۰۹۳

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور اچھے کام کئے ، کہ ان کے لئے باغ ہیں ، جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ

رواں ف۴۱ جب انہیں ان باغوں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا ، صورت دیکھ کر کہیں گے ، یہ تو وہی

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ

رزق ہے جو ہمیں پہلے ملا تھا ف۴۲ اور وہ صورت میں ملتا جلتا انہیں دیا گیا اور ان کے لئے ان باغوں میں ستھری

مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ

بیبیاں ہیں ف۴۳ اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ف۴۴ بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مثال

يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بیان کرے کیسی ہی چیز کا ذکر فرمائے مچھر ہو یا اس سے بڑھ کر ف۴۵ تو وہ جو ایمان لائے ، وہ تو

فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے ف۴۶ رہے کافر ، وہ کہتے ہیں

فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّ

ایسی کہاوت میں اللہ کا کیا مقصود ہے ۔ اللہ بہتیروں کو اس سے گمراہ کرتا ہے ف۴۷

يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ

اور بہتیروں کو ہدایت فرماتا ہے اور اس سے انہیں گمراہ کرتا ہے جو بے حکم ہیں ف۴۸ وہ جو

(۴۱) سنت الٰہی ہے کہ کتاب میں ترہیب کے ساتھ ترغیب ذکر فرماتا ہے اسی لئے کفار اور ان کے اعمال و عذاب کے ذکر کے بعد مومنین اور ان کے اعمال کا ذکر فرمایا اور انہیں جنت کی بشارت دی صالحات یعنی نیکیاں وہ عمل ہیں جو شرعاً اچھے ہوں ان میں فرائض و نوافل سب داخل ہیں (جلالین) مسئلہ عمل صالح کا ایمان پر عطف دلیل ہے اس کی کہ عمل جزو ایمان نہیں مسئلہ یہ بشارت مومنین صالحین کے لئے بلا قید ہے اور گنہگاروں کو جو بشارت دی گئی ہے وہ مقید بمشیت الٰہی ہے کہ چاہے تو راہ کرم معاف فرمائے چاہے گناہوں کی سزا دے کر جنت عطا کرے (مدارک) (۴۲) جنت کے پھل باہم مشابہ ہوں گے اور دنیا کے ان کے جد اجدا اس لئے جنتی کہیں گے کہ یہ پھل تو ہمیں پہلے مل چکا ہے مگر کھانے سے نئی لذت پائیں گے تو ان کا لطف بہت زیادہ ہو جائے گا۔ (۴۳) جنتی بیبیاں خواہ حوریں ہوں یا اور سب زنانے عوارض اور تمام ناپاکیوں اور گندگیوں سے مبرا ہوں گی نہ جسم پر میل ہو گا نہ بول و براز اس کے ساتھ ہی وہ بدخلقی سے بھی پاک ہوں گی (مدارک و خازن) (۴۴) یعنی اہل جنت نہ کبھی فنا ہوں گے نہ جنت سے نکالے جائیں گے۔ مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ جنت و اہل جنت کے لئے فنا نہیں (۴۵) شان نزول جب اللہ تعالیٰ نے آیہ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ اور آیہ اَوْ كَصَيِّبٍ میں منافقوں کی دو مثالیں بیان فرمائیں تو منافقوں نے یہ اعتراض کیا کہ اللہ تعالیٰ اس سے بالاتر ہے کہ ایسی مثالیں بیان فرمائے اس کے رد میں یہ آیت نازل ہوئی (۴۶) چونکہ مثالوں کا بیان مقتضائے حکمت اور مضمون کو دل نشین کرنے والا ہوتا ہے اور فصحائے عرب کا دستور ہے اس لئے اس پر اعتراض لغو و بیجا ہے اور بیان امثلہ حق ہے (۴۷) یُضِلُّ بِهٖ کفار کے اس مقولہ کا جواب ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اس مثل سے کیا مقصود ہے اور اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اور اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا جو دو جملے اوپر ارشاد ہوئے ان کی تفسیر ہے کہ اس مثل سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے جن کی عقلوں پر جہل نے غلبہ کیا ہے اور جن کی عادت مکابرہ و عناد ہے اور جو امر حق اور کلی حکمت کے انکار و مخالفت کے خوگر ہیں اور باوجودیکہ یہ مثل نہایت حق پر مشتمل ہے پھر بھی انکار کرتے ہیں اور اس سے اللہ تعالیٰ بہتوں کو ہدایت فرماتا ہے جو غور و تحقیق کے عادی ہیں اور انصاف کے خلاف بات نہیں کہتے وہ جانتے ہیں کہ حکمت یہی ہے کہ عظیم المرتبہ چیز کی تمثیل کسی قدر والی چیز سے اور حقیر چیز کی ادنیٰ شے سے دی جائے جیسا کہ اوپر کی آیت میں حق کی نور سے اور باطل کی ظلمت سے تمثیل دی گئی (۴۸) شرع میں فاسق اس نافرمان کو کہتے ہیں جو کبیرہ کا مرتکب ہو۔ فسق کے تین درجہ ہیں ایک تعالی وہ یہ کہ آدمی اعتقاداً کسی کبیرہ کا

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ

اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں ف۴۹ پکا ہونے کے بعد ، اور کاٹتے ہیں اس چیز کو

اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ف۵۰ وہی نقصان

الْخٰسِرُوْنَ ۝۲۷ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ

میں ہیں بھلا تم کیوں کر خدا کے منکر ہوگے ، حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں جلایا

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۸ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا پھر اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے ف۵۱ وہی ہے جس نے تمہارے لئے

لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ

بنایا جو کچھ زمین میں ہے ۔ ف۵۱ پھر آسمان کی طرف استوا (قصد) فرمایا تو ٹھیک سات

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۹ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ

آسمان بنائے وہ سب کچھ جانتا ہے ف۵۲ اور یاد کرو جب تمہارے رب

ع ۳ ۱ ۳

لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا

نے فرشتوں سے فرمایا ، میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں ف۵۳ بولے کیا ایسے کو نائب

مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

کرے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خونریزیاں کرے گا ف۵۴ اور ہم تجھے سراہتے ہوئے تیری تسبیح کرتے

بقیہ صفحہ ۸ = مرتکب ہو اور اس کو برا ہی جانتا رہا دوسرا اشتباک کہ کبیرہ کا عادی ہو گیا اور اس سے بچنے کی پرواہ نہ رہی۔ تیسرا تجرد کہ حرام کو اچھا جان کر ارتکاب کرے اس درجہ والا ایمان سے محروم ہو جاتا ہے۔ پہلے دو درجوں میں جب تک اکبر کبائر (شرک و کفر) کا ارتکاب نہ کرے اس پر مومن کا اطلاق ہوتا ہے یہاں فاسقین سے وہی نافرمان مراد ہیں جو ایمان سے خارج ہو گئے قرآن کریم میں کفار پر بھی فاسق کا اطلاق ہوا ہے اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ بعض مفسرین نے یہاں فاسق سے کافر مراد لئے بعض نے منافق بعض نے یہود (۴۹) اس سے وہ عہد مراد ہے جو اللہ تعالیٰ نے کتب سابقہ میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی نسبت فرمایا ایک قول یہ ہے کہ عہد تین ہیں۔ پہلا عہد وہ جو اللہ تعالیٰ نے تمام اولاد آدم سے لیا کہ اس کی ربوبیت کا اقرار کریں اس کا بیان اس آیت میں ہے وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ الآیۃ۔ دوسرا عہد انبیاء کے ساتھ مخصوص ہے کہ رسالت کی تبلیغ فرمائیں اور دین کی اقامت کریں اس کا بیان آیہ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ میں ہے۔ تیسرا عہد علماء کے ساتھ خاص ہے کہ حق کو نہ چھپائیں اس کا بیان وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ میں ہے (۵۰) رشتہ و قرابت کے تعلقات مسلمانوں کی دوستی و محبت تمام انبیاء کا ماننا کتاب الٰہی کی تصدیق حق پر جمع ہونا یہ وہ چیزیں ہیں جن کے ملانے کا حکم فرمایا گیا ان میں قطع کرنا بعض کو بعض سے ناحق جدا کرنا تفرقوں کی بنا ڈالنا ممنوع فرمایا گیا (۵۰) دلائل توحید و نبوت اور جزائے کفر و ایمان کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی عام و خاص نعمتوں کا اور آثار قدرت و عجائب حکمت کا ذکر فرمایا اور قباحت کفر و لئیم کرنے کے لئے کفار کو خطاب فرمایا کہ تم کس طرح خدا کے منکر ہوتے ہو باوجودیکہ تمہارا اپنا حال اس پر ایمان لانے کا مقتضی ہے کہ تم مردہ تھے مردہ سے جسم بے جان مراد ہے ہمارے عرف میں بھی بولتے ہیں زمین مردہ ہو گئی عرف میں بھی موت اس معنی میں آئی خود قرآن پاک میں ارشاد ہوا يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا تو مطلب یہ ہے کہ تم جان جسم تھے عنصر کی صورت میں پھر غذا کی شکل میں پھر اخلاط کی شان میں پھر نطفہ کی حالت میں اس نے تم کو جان دی زندہ فرمایا پھر عمر کی میعاد پوری ہونے پر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا اس سے یا قبر کی زندگی مراد ہے جو سوال کے لئے ہوگی یا حشر کی پھر تم حساب و جزا کے لئے اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے اپنے اس حال کو جان کر تمہارا کفر کرنا نہایت عجیب ہے ایک قول مفسرین کا یہ بھی ہے کہ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ کا خطاب مومنین سے ہے اور مطلب یہ ہے کہ تم کس طرح کافر ہو سکتے ہو درآنحالیکہ تم جہل کی موت سے مردہ تھے اللہ تعالیٰ نے تمہیں علم و ایمان کی زندگی

وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ

اور تیری پاکی بولتے ہیں۔ فرمایا مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے ف۵۸ اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو

الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ ۖ فَقَالَ أَنْبِئُونِي

تمام (اشیاء کے) نام سکھائے ف۵۹ پھر سب (اشیاء) کو ملائکہ پر پیش کرکے فرمایا سچے ہو تو

بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ

ان کے نام تو بتاؤ ف۶۰ بولے پاکی ہے تجھے نہیں کچھ علم

لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يَا آدَمُ

ہمیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو ہی علم و حکمت والا ہے ف۶۱ فرمایا اے آدم

أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ قَالَ أَلَمْ

بتا دے انہیں سب (اشیاء کے) نام جب اس نے (یعنی آدم نے) انہیں سب کے نام بتا دیئے ف۶۲ فرمایا میں نہ

أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَأَعْلَمُ مَا

کہتا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں اور میں جانتا ہوں

تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا

جو کچھ تم ظاہر کرتے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو ف۶۳ اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو

لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ

سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ منکر ہوا اور غرور کیا اور کافر

عطا فرمائی اس کے بعد تمہارے لئے وہی موت ہے جو عمر گزرنے کے بعد سب کو آیا کرتی ہے اس کے بعد وہ تمہیں دائمی حیات عطا فرمائے گا پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور وہ تمہیں ایسا ثواب دے گا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا نہ کسی دل پر اس کا خطرہ گزرا (۵۱) یعنی کائنات میں جو جانور دریا پہاڑ جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ تعالیٰ نے تمہارے دینی و دنیوی نفع کے لئے بنائے دینی نفع اس طرح کہ زمین کے عجائبات دیکھ کر تمہیں اللہ تعالیٰ کی حکمت و قدرت کی معرفت ہو اور دنیوی منافع یہ کہ کھاؤ پیو آرام کرو اپنے کاموں میں لاؤ تو ان نعمتوں کے باوجود تم کس طرح کفر کرو گے مسئلہ کرنی و ابو بکر رازی وغیرہ نے خلق لکم کو دلیل انتفاع اشیاء کے مباح الاصل ہونے کی دلیل قرار دی ہے (۵۲) یعنی یہ طاقت و ایجاد اللہ تعالیٰ کے عالم جمیع اشیاء ہونے کی دلیل ہے کیونکہ ایسی پر حکمت مخلوق کا پیدا کرنا بغیر علم محیط کے ممکن و متصور نہیں مرنے کے بعد زندہ ہونا کافر محال جانتے تھے ان آیتوں میں ان کے بطلان پر قوی برہان قائم فرما دی کہ جب اللہ تعالیٰ قادر ہے حکیم ہے اور ابدان کے مادے نیز حیات کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں تو موت کے بعد حیات کیسے محال ہو سکتی ہے پیدائش آسمان و زمین کے بعد اللہ تعالیٰ نے آسمان میں فرشتوں کو اور زمین میں جنات کو سکونت دی جنات نے فساد انگیزی کی تو ملائکہ کی ایک جماعت بھیجی جس نے انہیں پہاڑوں اور جزیروں میں نکال بھگایا (۵۳) خلیفہ احکام و اوامر کے اجراء و دیگر تصرفات میں اصل کا نائب ہوتا ہے یہاں خلیفہ سے حضرت آدم علیہ السلام مراد ہیں اگرچہ اور تمام انبیاء بھی اللہ تعالیٰ کے خلیفہ ہیں حضرت داؤد علیہ السلام کے حق میں فرمایا یٰداؤد انا جعلنٰک خلیفۃ فی الارض فرشتوں کو خلافت آدم کی خبر اس لئے دی گئی کہ وہ ان کے خلیفہ بنائے جانے کی حکمت دریافت کرکے معلوم کر لیں اور ان پر خلیفہ کی عظمت و شان ظاہر ہو کہ ان کی پیدائش سے قبل ہی خلیفہ کا لقب عطا ہوا اور آسمان والوں کو ان کی پیدائش کی بشارت دی گئی مسئلہ اس میں بندوں کو تعلیم ہے کہ وہ کام سے پہلے مشورہ کیا کریں اور اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے کہ اس کو مشورہ کی حاجت ہو (۵۴) ملائکہ کا مقصد اعتراض یا حضرت آدم پر طعن نہیں بلکہ حکمت خلافت دریافت کرنا ہے اور انسانوں کی طرف فساد انگیزی کی نسبت کرنا اس کا علم یا تو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہو یا لوح محفوظ سے حاصل ہوا ہو یا خود انہوں نے جنات پر قیاس کیا ہو (۵۵) یعنی میری حکمتیں تم پر ظاہر نہیں بات یہ ہے کہ انسانوں میں انبیاء بھی ہوں گے اولیاء بھی علماء بھی اور وہ علمی و عملی دونوں فضیلتوں کے جامع ہوں گے (۵۶) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام پر تمام اشیاء و جملہ مسمیات پیش فرما کر آپ کو ان کے اسماء و

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا

ہو گیا ف۶۱ اور ہم نے فرمایا اے آدم تو اور تیری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ

مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا

اس میں سے بے روک ٹوک جہاں تمہارا جی چاہے مگر اس پیڑ کے پاس نہ جانا ف۶۲ کہ حد سے

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا

بڑھنے والوں میں ہو جاؤ گے ف۶۳ تو شیطان نے ان سے لغزش دلوائی جنت سے انہیں نکال دیا اور جہاں رہتے تھے وہاں سے انہیں الگ

كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

کر دیا ف۶۴ اور ہم نے فرمایا نیچے اترو ف۶۵ آپس میں ایک تمہارا دوسرے کا دشمن اور تمہیں ایک

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور برتنا ہے ف۶۶ پھر سیکھ لیے آدم نے اپنے رب سے

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا

اچھے کلمے تو اللہ نے اس کی توبہ قبول کی ف۶۷ بے شک وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہم نے فرمایا تم سب

مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

اترو سے اتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کا پیرو ہوا

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

اسے نہ کوئی اندیشہ نہ کچھ غم ف۶۸ اور وہ جو کفر کریں گے اور

صفات و افعال و خواص و اصول علوم و صنعتوں سب کا علم عطا فرمایا (۵۷) یعنی تم اس بات میں سچے ہو کہ میں کوئی مخلوق تم سے زیادہ عالم پیدا کروں گا اور علامات سے تم ہی مستحق ہو تو ان چیزوں کے نام بتاؤ کیونکہ خلیفہ کا کام تصرف و تدبیر و عدل و انصاف ہے اور یہ بغیر اس کے ممکن نہیں کہ خلیفہ کو ان تمام چیزوں کا علم ہو جن پر اس کو متصرف فرمایا گیا اور جس کا اس کو فیصلہ کرنا ہے۔ مسئلہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کے ملائکہ پر افضل ہونے کا سبب علم عطا فرمایا اس سے ثابت ہوا کہ علم اعلیٰ مخلوقات ہے تمام دوسری عبادات سے افضل ہے۔ مسئلہ اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام ملائکہ سے افضل ہیں۔ (۵۸) اس میں ملائکہ کی طرف سے اپنے عجز و قصور کا اعتراف اور اس امر کا اظہار ہے کہ ان کا سوال استفسار تھا نہ کہ اعتراض اور انہیں انسان کی خصوصیت اور اس کی پیدائش کی حکمت معلوم ہو گئی جس پر وہ پہلے نہ جانتے تھے (۵۹) یعنی حضرت آدم علیہ السلام نے ہر چیز کا نام اور اس کی پیدائش کی حکمت بتا دی (۶۰) ملائکہ نے جو بات عاجزی کی تھی وہ یہ تھی کہ انسان فساد انگیزی و خون ریزی کرے گا اور جو بات چھپائی تھی وہ یہ تھی کہ مستحق خلافت وہ خود ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے افضل و اعلم کوئی مخلوق پیدا فرمائے گا۔ مسئلہ اس آیت سے انسان کی شرافت اور علم کی فضیلت ثابت ہوتی ہے اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ کی طرف تعلیم کی نسبت کرنا صحیح ہے اگرچہ اس کو معلم نہ کہا جائے گا کیونکہ معلم پیشہ ور تعلیم دینے والے کو کہتے ہیں۔ مسئلہ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جملہ لغات اور کل زبانیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ مسئلہ یہ بھی ثابت ہوا کہ ملائکہ کے علوم و کمالات میں زیادتی ہوتی ہے (۶۱) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تمام موجودات کا نمونہ اور عالم روحانی و جسمانی کا مجموعہ بنایا اور ملائکہ کے لئے خصوصی کمالات کا وسیلہ بنایا تو انہیں حکم فرمایا کہ حضرت آدم کو سجدہ کریں کیونکہ اس میں شکر گزاری اور حضرت آدم علیہ السلام کی فضیلت کے اعتراف اور اپنے مقولہ کی معذرت کی شان پائی جاتی ہے۔ بعض مفسرین کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے سے پہلے ملائکہ کو سجدہ کا حکم دیا تھا اس کی سند یہ آیت ہے وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا (اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا سجدہ کرو آدم کو سجدہ کیا) سجدہ کا حکم تمام ملائکہ کو دیا گیا تھا یہی اصح ہے (تاریخ) مسئلہ سجدہ کی طرح کا ہوتا ہے ایک سجدہ عبادت جو بقصد سجدہ کیا جاتا ہے دوسرا سجدہ تحیت جس سے مسجود کی تعظیم منظور ہوتی ہے نہ کہ عبادت۔ مسئلہ سجدہ عبادت اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہے کسی دوسرے نبی یا ملائکہ کی شریعت میں بھی جائز نہ تھا یہاں جو مفسرین سجدہ عبادت مراد لیتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ سجدہ خاص اللہ تعالیٰ کے

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾

میری نشانیوں کو جھٹلائیں گے وہ دوزخ والے ہیں ان کو ہمیشہ اس میں رہنا

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ

اے یعقوب کی اولاد یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور

اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوْا

میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور خاص میرا ہی ڈر رکھو اور ایمان لاؤ

بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۠

اس پر جو میں نے اتارا اس کی تصدیق کرتا ہوا جو تمہارے ساتھ ہے اور سب سے پہلے اس کے منکر نہ ہو

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا

اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑے دام نہ لو اور مجھ سے ڈرو اور

تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾

حق سے باطل کو نہ ملاؤ اور چھپاؤ حق کو نہ چھپاؤ

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرتے والوں کے ساتھ رکوع کرو

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ

کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو

(۳۹) یہ توشیح صالحین کے بے شمار ہے ... کے وقت ... میں قسم ... میں داخل ہوں گے (۱۵)
... عبداللہ ... کا لفظ ہے ... حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے ... اگلی معرفت ... اللہ تعالیٰ نے ... فرمایا
... اولاد کو ... دعوت دی پھر ... اس ... کے بعد خصوصیت کے ساتھ ... کو دعوت
دی ... بیٹوں میں ... یعقوب تک ... جاری ہے ... دعوت ... جاتی ہے ... دعوت
... جہالت ... کی بدعملی ... حضور ... آباء کو ... دعوت دالائی
... ایمان ... کے ... جو ... کو یاد ... یاد کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ... اطاعت ... کے شکر ... کا
... اس کا ... ہے ... تم ... اطاعت ... میرے ... پورا کرو میں ... جزاء و ثواب دے ... تمہارا ... پورا کروں گا اس
... کا بیان ... اللہ ... مسئلہ اس آیت میں شکر نعمت ... کے واجب ہونے کا بیان ہے ... یہ بھی کہ
... کو پہنچے کہ اللہ ... یعنی قرآن پاک ... تورات ... جو تمہارے ساتھ ہیں ایمان ... اور اہل ... میں پہلے کافر
... کہ ... اس کا ... ان آیات ... تورات ... آیات ... جس میں حضور صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی ... صفت ... ہے کہ ... حضور کی ... دنیا ... کے متاع ... قلیل اور نعمت آخرت کے مقابل ... حقیقت
ہے شان نزول ... کعب بن اشرف اور ... کے حق میں ... اپنی قوم کے عالموں اور ... سے ... حصوں پر لیتے
اور ان پر ... مقرر کرتے تھے اور ... اور ... میں اپنے حق ... لیتے تھے ... ہوا کہ تورات میں ... حضور سید عالم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم ... صفت ہے اگر اس ... ظاہر کریں تو قوم حضور پر ایمان ... آئے گی ... کی ... پر ... ہے ... تمام ... رہیں گے اس لئے
انہوں نے اپنی کتابوں میں تغیر کیا اور حضور کی ... کو ... الاحسان ... تورات ... حضور کے کیا ... کو ... چھپا لیتے
اور ... پر ... نازل ہوں (جمل وغیرہ)

الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَ

اور تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے ۴۴ اور صبر اور نماز سے مدد چاہو اور

اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ

بے شک یہ ضرور بھاری ہے مگر ان پر نہیں جو ان سے ڈرتے ہیں ۴۵ جنہیں یقین ہے کہ انہیں اپنے

مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

رب سے ملنا ہے اور اسی کی طرف پھرنا ہے ۴۶ اے اولاد یعقوب یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ میں نے سارے زمانہ پر تمہیں بڑائی دی ۴۷

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ

اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ بھر سکے گی ۴۸ اور نہ کافر کے لیے کوئی

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾

سفارش مانی جائے اور نہ کچھ لے کر (اس کی) جان چھوڑی جائے اور نہ ان کی مدد ہو ۴۸

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

اور یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعون والوں سے نجات بخشی ۴۹ کہ وہ تم پر برا عذاب کرتے تھے ۴۹

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے ۵۰ اور اس میں تمہارے رب کی

۱ ۔ اس آیت میں نماز اور زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان ہے اور اس طرف بھی اشارہ ہے کہ نماز میں سے عمل کی رعایت اور ارکان کی حفاظت کے ساتھ
اور دوسرے جماعت کی ترغیب بھی ہے حدیث شریف میں ہے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا تنہا پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے (۱۲)
ثانی اس علاوہ یہود سے ان سے متعلق رشتہ داروں سے دین اسلام کی سمت دریافت فرمانے والے ہوں گے اور اس دین پر قائم رہو حضور سید عالم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کا دین حق اور اسلام سچا ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی ایک قول یہ ہے کہ یہودیوں کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے مشرکین عرب کو
حضور کے مبعوث ہونے کی خبر دی تھی اور حضور کے اتباع سے ہدایت کی تھی پھر جب حضور معبوث ہوئے تو یہ حسد کرنے والے حسد سے خود کافر ہو
گئے اس میں تو بھی گئی (خازن و مدارک) (۱۳) یعنی اپنی جانوں میں حرام اور حلال اللہ تعالیٰ کا حکم ہے صبر معصیتوں کا اخلاق
متعلقہ ہے ایمان عدل و عزم حق پر قائم رہنے پر قائم نہیں رہتا صبر کی تین قسمیں ہیں (۱) شدت و مصیبت پر نفس کو روکنا (۲) طاعت و عبادت کی
مشقتوں میں مستقل رہنا (۳) معصیت کی طرف مائل ہونے سے طبیعت کو باز رکھنا بعض مفسرین نے یہاں صبر سے روزہ مراد لیا ہے روزہ بھی صبر کا ایک قسم
ہے اس آیت میں مصیبت کے وقت نماز کے ساتھ استعانت کی تعلیم بھی دی گئی کہ وہ عبادت ہدایت و رحمت میں مانع ہے اور اس میں قرب الٰہی حاصل ہوتا
ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اہم امور کے پیش آنے پر مشغول نماز ہو جاتے تھے اس آیت میں یہ بھی بتایا گیا کہ مومنین صادقین کے سوا دوسروں پر نماز
گراں ہے (۱۴) اس میں بشارت ہے کہ آخرت میں مومنین کو دیدار الٰہی کی نعمت ملے گی (۱۵) نعمتوں کا استحقاق حقیقی سے مراد یہ ہے کہ میں نے
تمہارے آباؤ اجداد کے زمانہ والوں پر فضیلت دی (۱۶) فضل سے مراد ہے وہ فضیلت کامل نہیں ہو سکتا تھا اس امت محمدیہ کے حق میں ارشاد
ہوا کنتم خیر امۃ (روح البیان بحوالہ جمل وغیرہ) (۱۷) قیامت کے دن میں نفس دوسرے پہلے سے نفس سے مراد دوسرا نفس کافر
مراد ہے (مدارک) (۱۸) یہاں سے لے کر آخر تک بنی اسرائیل کے نعمتوں کا بیان ہے جو ان پر اللہ نے کیں (۱۹) قوم فرعون و آل فرعون سے جو
مصر کا بادشاہ تھا اس کو فرعون کہتے ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ کے فرعون کا نام ولید بن مصعب بن ریان ہے یہاں اسی کا ذکر ہے اس کی قوم چار
سو برس تک رہی آل فرعون سے اس کے متعلقین مراد ہیں (جمل وغیرہ) (۲۰) عذاب سب برے ہوتے ہیں سوء العذاب وہ عذاب کا جو

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَا

طرف سے بڑی بلا تھی یا بڑا انعام ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا پھاڑ دیا تو تمہیں بچا لیا اور

اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ

فرعون والوں کو تمہاری آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا ﴿۵۰﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا

لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ

وعدہ فرمایا پھر اس کے پیچھے تم نے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی اور تم ظالم تھے ﴿۵۱﴾ پھر

عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ

اس کے بعد ہم نے تمہیں معاف کر دیا ﴿۵۲﴾ کہ تم احسان مانو ﴿۵۲﴾ اور

اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾

جب ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور حق و باطل میں فیصلہ کر دینا کہ تمہیں راہ پر آؤ

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم تم نے بچھڑا بنا کر

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

اپنی جانوں پر ظلم کیا تو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع لاؤ تو آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لیے بہتر ہے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی بے شک وہی ہے بہت

عذاب سخت ۳ = اور عذابوں سے شدید ہوا اس لئے حضرت عزیر نے سورۂ (۱۰) اعراف (۱۱) تحریم (۱۲) طلاق وغیرہ (۱۳) فرعون سے بنی اسرائیل پر نہایت بے دردی سے سخت و مشقت کے کام لیتا تھا۔ بنی اسرائیل پتھروں کی چکیاں اٹھاتے تھے، مٹی ڈھوتے، اینٹیں بناتے، مٹی ہوتیں تھیں غریبوں پر ٹیکس مقرر کئے تھے جو عروب آفتاب سے قبل وصول کئے جاتے تھے جو نادار کسی دن نہ ادا کر سکتا اس کے ہاتھ گردن سے باندھ دیئے جاتے تھے اور مہینہ بھر تک اسی مصیبت میں رکھا جاتا تھا اور طرح طرح کی بے رحمانہ تکلیفیں تھیں (۱۴) فرعون نے خواب دیکھا کہ بیت المقدس کی طرف سے آگ آئی اس نے مصر و قبط کر تمام قبطیوں کو جلا ڈالا بنی اسرائیل کو کچھ ضرر نہ پہنچا۔ اس نے اس کو بہت وحشت ہوئی کاہنوں نے تعبیر دی کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تیرے ہلاک اور زوال سلطنت کا باعث ہوگا یہ سن کر فرعون نے حکم دیا کہ بنی اسرائیل میں جو لڑکا پیدا ہو قتل کر دیا جائے دائیاں تفتیش کے لئے مقرر ہوئیں ہر روز دو دو سو لڑکے قتل کرا ڈالے گئے اور لوگ ہزار قتل کرا دیئے گئے اور مشیت الٰہی سے اس قوم کے بوڑھے جلد جلد مرنے لگے قوم قبط نے روتے روتے فرعون سے شکایت کی کہ بنی اسرائیل میں موت کی گرم بازاری ہے اس پر ان سے بچے بھی قتل کئے جاتے ہیں تو ہمیں خدمت گار کہاں سے میسر آئیں گے فرعون نے حکم دیا کہ ایک سال بچے قتل کئے جائیں اور ایک سال چھوڑ دیئے جائیں تو جو سال چھوڑنے کا تھا اس میں حضرت ہارون پیدا ہوئے اور قتل کے سال حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی (۱۵) ابتلاء آزمائش کو کہتے ہیں آزمائش نعمت سے بھی ہوتی ہے اور شدت محنت سے بھی نعمت سے بندوں کی شکر گزاری اور محنت سے ان کے صبر کا حال ظاہر ہوتا ہے اگر ذالکم کا اشارہ فرعون کے مظالم کی طرف ہو تو بلا سے محنت و مصیبت مراد ہوگی اور اگر ان مظالم سے نجات دینے کی طرف ہو تو نعمت (۱۶) یہ دوسری نعمت کا بیان ہے جو بنی اسرائیل پر فرمائی کہ انہیں فرعونیوں کے ظلم و ستم سے نجات دی اور فرعون کو مع اس کی قوم کے اس کے سامنے غرق کیا یہاں آل فرعون سے فرعون مع اپنی قوم کے مراد ہے جیسے کہ کہا جاتا ہے آدم اور اولاد آدم دونوں، قتل ہیں (۱۷) مختصر واقعہ یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام بحکم الٰہی شب میں بنی اسرائیل کو مصر سے لے کر روانہ ہوئے صبح کو فرعون ان کی تعاقب میں لشکر رہیں لے کر چلا اور نیل دریائے کنارے جا پہنچا بنی اسرائیل نے لشکر فرعون دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فریاد کی آپ نے بحکم الٰہی دریا میں اپنا عصا (لاٹھی) مارا اس کی برکت سے نیل دریا میں بارہ خشک رستے

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ف٩١ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز تمہارا یقین نہ لائیں گے

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ

جب تک علانیہ خدا کو نہ دیکھ لیں تو تمہیں کڑک نے آ لیا اور تم

تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

دیکھ رہے تھے پھر ہم نے تمہیں زندہ کر کے اٹھایا کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

احسان مانو اور ہم نے ابر کو تمہارا سائبان کیا ف٩٢ اور تم پر من اور

وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

سلویٰ اتارا کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں دیں ف٩٣ اور انہوں نے ہمارا نہ بگاڑا

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

ہاں اپنی ہی جانوں کو بگاڑتے تھے اور جب ہم نے فرمایا اس بستی میں جاؤ ف٩٤

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ

پھر اس میں جہاں چاہو بے روک ٹوک کھاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے داخل ہو ف٩٥ اور

قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾

کہو ہمارے گناہ معاف ہوں ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور قریب ہے کہ نیکی والوں کو اور زیادہ دیں ف٩٦

بقیہ صفحہ ١٤ پیدا ہو گئے باقی ریوڑوں کی طرح ہو گئے یہاں تک کہ ان میں حلال و حرام کی تمیز نہ رہی اسرائیل کی جماعت ان رستوں میں ایک دوسرے کو پھاڑتی اور ہلاک کرتی گئی دونوں دریا بیچ رستے میں ان میں چلے جب اس کا سامنا ہوا دریا سے بھر گیا تو دریا حالت اصلی پر آیا اور تمام فرعونی اس میں غرق ہو گئے دریا کا عرض چار فرسنگ تھا یہ واقعہ عاشورہ کا ہے جو فرعون نے مارا پہلے یا فرعون نے مصر کا جس کو سال کہتے ہیں بنی اسرائیل اب دریا کو پیدل پار کر گئے غرق کا منظر دیکھ رہے تھے یہ غرق محرم کی دسویں تاریخ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس دن شکر کا روزہ رکھا سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مدینہ تشریف لائے تو یہاں کا دستور دیکھا اور فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فتح کی خوشی منانے اور اس پر شکر گزاری کرنے میں ہم یہود سے زیادہ حقدار ہیں مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ عاشورہ کا روزہ سنت ہے مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ انبیاء کے اعلام الٰہی ہوا اس کی دیکھ قائم رہا۔ شہر بلانا مسنون ہے مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ ایسے امور میں ان کا تعین سنت ہے اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ انبیاء کی یادگار اگر کفار بھی قائم رکھتے ہوں جب بھی اس کو چھوڑا نہ جائے گا (٨٧) فرعونیوں اور فرعونیوں سے ملاپ کے بعد جب حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر مصر کی طرف لوٹے اور ان کی درخواست پر اللہ تعالیٰ نے عطائے توریت کا وعدہ فرمایا اور اس سے نے میقات معین یا جس کی مدت معلوم ہو ایک ماہ دس روز ذی قعدہ اور دس دن ذی الحجہ کے حضرت موسیٰ علیہ السلام قوم میں اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنا جانشین بنا کر توریت حاصل کرنے کے لئے کوہ طور پر تشریف لے گئے چالیس شب وہاں ٹھہرے اس عرصہ میں کسی سے بات نہیں کی اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کی توریت آپ پر نازل فرمائی سامری نے سونے کا جواہرات سے مرصع بچھڑا بنا کر قوم سے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے وہ وہ کہ ایک ماہ حضرت کا انتظار کرنے سامری کے بہکانے سے بچھڑا پوجنے لگے سوائے حضرت ہارون علیہ السلام اور آپ کے بارہ ہزار اسرائیلیوں کے تمام بنی اسرائیل نے گوسالہ کو پوجا (حاشیہ) (٨٨) اصلی کیفیت یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ توبہ کی صورت یہ ہے کہ جنہوں نے بچھڑے کی پرستش نہیں کی ہے وہ پرستش کرنے والوں کو قتل کریں اور مجرم اپنا تسلیم سکوں کے ساتھ قتل ہو جائیں وہ اس پر راضی ہو گئے صبح سے شام تک ستر ہزار قتل ہو گئے تب حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام بخشش اور رحم کی دعا کرتے ہوئے خیمہ میں تشریف لائے کہ جو قتل ہو چکے شہید ہوئے باقی منظور فرمائے گئے

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا

تو ظالموں نے اور بات بدل دی جو دیا گیا تھا اس کے سوا (۹۰) تو ہم نے

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾

آسمان سے ان پر عذاب اتارا (۹۱) بدلے ان کی بے حکمی کا

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے دیا کہ اس پتھر پر اپنا عصا مارو

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

فوراً اس میں سے بارہ چشمے بہ نکلے (۹۲) ہر گروہ نے اپنا گھاٹ

مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي

پہچان لیا کھاؤ اور پیو اللہ کا دیا رزق اور زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى

فساد اٹھاتے نہ پھرو (۹۳) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ (۹۴) ہم سے تو ایک کھانے

طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

پر (۹۵) ہرگز صبر نہ ہوگا تو آپ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ زمین کی اگائی ہوئی چیزیں ہمارے لیے

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ

نکالے کچھ ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز فرمایا

بقیہ صفحہ ۱۵ = ان میں کے قاتل و مقتول سب جنتی ہیں مسئلہ شک سے مسلمان مرتد ہو جاتا ہے مسئلہ مرتد کا قتل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ سے بغاوت کفر و توہین سے سخت تر جرم ہے فائدہ گوسالہ بنا کر پوجنے میں بنی اسرائیل سے کئی جرم تھے ایک تو مشرکانہ جو حرام ہے دوسرے حضرت ہارون علیہ السلام کی نافرمانی تیسرے گوسالہ پرست مشرک ہو جانا یہ ظلم آل فرعون کے مظالم سے بھی زیادہ شدید ہیں کیونکہ یہ افعال ان سے بعد یہاں سرزد ہوئے اس لئے مستحق تو اس کے تھے کہ عذاب الٰہی انہیں مہلت نہ دے فوراً ہلاک کر دے مگر ان کا خاتمہ ہو جائے لیکن حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کی بدولت انہیں توبہ کا موقع دیا گیا یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے (۸۹) اس میں شکوہ ہے کہ بنی اسرائیل کی استعداد اور مرتبہ کی طرف نظر نہ ہوئی تھی اور ان کی اصل سے صالحین پیدا ہونے والے تھے چنانچہ ان میں ہزارہا صالح پیدا ہوئے (۹۰) یہ قتل ان کے لئے کفارہ تھا (۹۱) جب بنی اسرائیل نے توبہ کی اور کفارہ میں اپنی جانیں دے دیں تو اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تیس گوسالہ پرستوں کی عذر خواہی کے لئے حاضر ہیں ستر آدمی منتخب کر کے طور پر لے گئے وہاں وہ کہنے لگے اے موسیٰ ہم آپ کا یقین نہ کریں گے جب تک خدا کو علانیہ نہ دیکھیں اس پر آسمان سے ایک ہولناک آواز آئی جس کی ہیبت سے وہ مر گئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تضرع و عرض کی کہ میں بنی اسرائیل کو کیا جواب دوں گا اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں یکے بعد دیگرے زندہ فرما دیا مسئلہ اس سے شان انبیاء معلوم ہوتی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے یہ قوم اتنی گستاخی کرنے کی شامت میں بنی اسرائیل ہلاک کئے گئے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد والوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ انبیاء کی جناب میں ترک ادب غضب الٰہی کا باعث ہوتا ہے اس سے ڈرتے رہیں مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مقبولوں کی دعا سے مردے زندہ فرماتا ہے۔ (۹۲) جب حضرت موسیٰ علیہ السلام فارغ ہو کر لشکر بنی اسرائیل میں پہنچے اور آپ نے انہیں حکم الٰہی سنایا کہ ملک شام حضرت ابراہیم علیہ السلام و اسحاق کی اولاد کا وطن ہے اس میں بیت المقدس ہے اس کو عمالقہ سے آزاد کرانے کے لئے جہاد کرو اور مصر چھوڑ کر وہیں وطن بناؤ مصر کا چھوڑنا بنی اسرائیل پر نہایت شاق تھا انہوں نے اسی میں پس و پیش کیا اور جب تک وہ اکابر حضرت موسیٰ و حضرت ہارون علیہما السلام کی رکاب سعادت میں زندہ رہے تو راہ میں جو کوئی تکلیف و دشواری پیش آتی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے شکایت کرتے جب اس صحرا میں پہنچے جہاں نہ سبزہ تھا نہ سایہ تھا نہ راہ تھی نہ آب و دانہ کی گرمی اور بھوک کی شکایت کی اللہ تعالیٰ نے بددعائے حضرت موسیٰ

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا
کیا ادنیٰ چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو ف۱۰۲ اچھا مصر ف۱۰۳
مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ
یا کسی شہر میں اترو وہاں تمہیں ملے گا جو تم نے مانگا ف۱۰۴ اور ان پر مقرر کر دی گئی خواری اور ناداری ف۱۰۵
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ
اور خدا کے غضب میں ہوئے ف۱۰۶ یہ بدلہ تھا اس کا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا
اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
کرتے اور انبیا کو ناحق شہید کرتے ف۱۰۷ یہ بدلہ تھا ان کی نافرمانیوں اور
یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی
حد سے بڑھنے کا بے شک ایمان والے اور یہودی اور نصرانی
وَالصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
اور ستارہ پرستوں میں سے جو کوئی سچے دل سے اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائیں اور نیک کام کریں
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ
ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور نہ انہیں کچھ اندیشہ ہو اور نہ کچھ
یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ
غم ف۱۰۸ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا ف۱۰۹ اور تم پر طور کو اونچا کیا ف۱۱۰

(۱۰۲) (ایک کھانے) سے (ایک قسم کا کھانا) مراد ہے (۱۰۳) [illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام سے [illegible] مانگا تھا [illegible] ہوا اھبطوا (۱۰۴) مصر عربی میں [illegible] کہتے ہیں [illegible] اور حاصل [illegible] علیہ السلام [illegible] دونوں میں سے ایک مراد ہو سکتا ہے [illegible] کا احتمال ہے [illegible] مستعمل ہوتا ہے [illegible] دوسری آیت میں وارد ہے [illegible] (۱۰۵) [illegible] تو یہ [illegible] خصوصاً یہ [illegible] صحف ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں بھی ایسا ہی ہے اسی لئے حضرت [illegible] نے ترجمہ میں دونوں احتمالوں کو [illegible] کیا۔ (۱۰۶) یعنی [illegible] ہے بیٹھ ان لوگوں کا [illegible] حضرت موسیٰ [illegible] علیہ السلام) سے [illegible] (۱۰۷) [illegible] یہودی [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) [illegible] (۱۱۴) [illegible] (۱۱۵) [illegible] (۱۱۶) [illegible] (۱۱۷) [illegible] (۱۱۸) [illegible] (۱۱۹) [illegible] (۱۲۰) [illegible] (۱۲۱) [illegible] (۱۲۲) [illegible] (۱۲۳) [illegible] (۱۲۴) [illegible] (۱۲۵) [illegible] (۱۲۶) [illegible] (۱۲۷) [illegible] (۱۲۸) [illegible] (۱۲۹) [illegible] (۱۳۰) [illegible] (۱۳۱) [illegible] (۱۳۲) [illegible] (۱۳۳) [illegible] (۱۳۴) [illegible] (۱۳۵) [illegible] (۱۳۶) [illegible] (۱۳۷) [illegible] (۱۳۸) [illegible] (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) [illegible] (۱۴۱) [illegible] (۱۴۲) [illegible] (۱۴۳) [illegible] (۱۴۴) [illegible] (۱۴۵) [illegible] (۱۴۶) [illegible] (۱۴۷) [illegible] (۱۴۸) [illegible] (۱۴۹) [illegible] (۱۵۰) [illegible] (۱۵۱) [illegible] (۱۵۲) [illegible] (۱۵۳) [illegible] (۱۵۴) [illegible] (۱۵۵) [illegible] (۱۵۶) [illegible] (۱۵۷) [illegible] (۱۵۸) [illegible] (۱۵۹) [illegible] (۱۶۰) [illegible] (۱۶۱) [illegible] (۱۶۲) [illegible] (۱۶۳) [illegible] (۱۶۴) [illegible] (۱۶۵) [illegible] (۱۶۶) [illegible] (۱۶۷) [illegible] (۱۶۸) [illegible] (۱۶۹) [illegible] (۱۷۰) [illegible] (۱۷۱) [illegible] (۱۷۲) [illegible] (۱۷۳) [illegible] (۱۷۴) [illegible] (۱۷۵) [illegible] (۱۷۶) [illegible] (۱۷۷) [illegible] (۱۷۸) [illegible] (۱۷۹) [illegible] (۱۸۰) [illegible] (۱۸۱) [illegible] (۱۸۲) [illegible] (۱۸۳) [illegible] (۱۸۴) [illegible] (۱۸۵) [illegible] (۱۸۶) [illegible] (۱۸۷) [illegible] (۱۸۸) [illegible] (۱۸۹) [illegible] (۱۹۰) [illegible] (۱۹۱) [illegible] (۱۹۲) [illegible] (۱۹۳) [illegible] (۱۹۴) [illegible] (۱۹۵) [illegible] (۱۹۶) [illegible] (۱۹۷) [illegible] (۱۹۸) [illegible] (۱۹۹) [illegible] (۲۰۰) [illegible] (۲۰۱) [illegible] (۲۰۲) [illegible] (۲۰۳) [illegible] (۲۰۴) [illegible] (۲۰۵) [illegible] (۲۰۶) [illegible] (۲۰۷) [illegible] (۲۰۸) [illegible] (۲۰۹) [illegible] (۲۱۰) [illegible] (۲۱۱) [illegible] (۲۱۲) [illegible] (۲۱۳) [illegible] (۲۱۴) [illegible] (۲۱۵) [illegible] (۲۱۶) [illegible] (۲۱۷) [illegible] (۲۱۸) [illegible] (۲۱۹) [illegible] (۲۲۰) [illegible] (۲۲۱) [illegible] (۲۲۲) [illegible] (۲۲۳) [illegible] (۲۲۴) [illegible] (۲۲۵) [illegible] (۲۲۶) [illegible] (۲۲۷) [illegible] (۲۲۸) [illegible] (۲۲۹) [illegible] (۲۳۰) [illegible] (۲۳۱) [illegible] (۲۳۲) [illegible] (۲۳۳) [illegible] (۲۳۴) [illegible] (۲۳۵) [illegible] (۲۳۶) [illegible] (۲۳۷) [illegible] (۲۳۸) [illegible] (۲۳۹) [illegible] (۲۴۰) [illegible] (۲۴۱) [illegible] (۲۴۲) [illegible] (۲۴۳) [illegible] (۲۴۴) [illegible] (۲۴۵) [illegible] (۲۴۶) [illegible] (۲۴۷) [illegible] (۲۴۸) [illegible] (۲۴۹) [illegible] (۲۵۰) [illegible] (۲۵۱) [illegible] (۲۵۲) [illegible] (۲۵۳) [illegible] (۲۵۴) [illegible] (۲۵۵) [illegible] (۲۵۶) [illegible] (۲۵۷) [illegible] (۲۵۸) [illegible] (۲۵۹) [illegible] (۲۶۰) [illegible] (۲۶۱) [illegible] (۲۶۲) [illegible] (۲۶۳) [illegible] (۲۶۴) [illegible] (۲۶۵) [illegible] (۲۶۶) [illegible] (۲۶۷) [illegible] (۲۶۸) [illegible] (۲۶۹) [illegible] (۲۷۰) [illegible] (۲۷۱) [illegible] (۲۷۲) [illegible] (۲۷۳) [illegible] (۲۷۴) [illegible] (۲۷۵) [illegible] (۲۷۶) [illegible] (۲۷۷) [illegible] (۲۷۸) [illegible] (۲۷۹) [illegible] (۲۸۰) [illegible] (۲۸۱) [illegible] (۲۸۲) [illegible] (۲۸۳) [illegible] (۲۸۴) [illegible] (۲۸۵) [illegible] (۲۸۶) [illegible] (۲۸۷) [illegible] (۲۸۸) [illegible] (۲۸۹) [illegible] (۲۹۰) [illegible] (۲۹۱) [illegible] (۲۹۲) [illegible] (۲۹۳) [illegible] (۲۹۴) [illegible] (۲۹۵) [illegible] (۲۹۶) [illegible] (۲۹۷) [illegible] (۲۹۸) [illegible] (۲۹۹) [illegible] (۳۰۰) [illegible] (۳۰۱) [illegible] (۳۰۲) [illegible] (۳۰۳) [illegible] (۳۰۴) [illegible] (۳۰۵) [illegible] (۳۰۶) [illegible] (۳۰۷) [illegible] (۳۰۸) [illegible] (۳۰۹) [illegible] (۳۱۰) [illegible] (۳۱۱) [illegible] (۳۱۲) [illegible] (۳۱۳) [illegible] (۳۱۴) [illegible] (۳۱۵) [illegible] (۳۱۶) [illegible] (۳۱۷) [illegible] (۳۱۸) [illegible] (۳۱۹) [illegible] (۳۲۰) [illegible] (۳۲۱) [illegible] (۳۲۲) [illegible] (۳۲۳) [illegible] (۳۲۴) [illegible] (۳۲۵) [illegible] (۳۲۶) [illegible] (۳۲۷) [illegible] (۳۲۸) [illegible] (۳۲۹) [illegible] (۳۳۰) [illegible] (۳۳۱) [illegible] (۳۳۲) [illegible] (۳۳۳) [illegible] (۳۳۴) [illegible] (۳۳۵) [illegible] (۳۳۶) [illegible] (۳۳۷) [illegible] (۳۳۸) [illegible] (۳۳۹) [illegible] (۳۴۰) [illegible] (۳۴۱) [illegible] (۳۴۲) [illegible] (۳۴۳) [illegible] (۳۴۴) [illegible] (۳۴۵) [illegible] (۳۴۶) [illegible] (۳۴۷) [illegible] (۳۴۸) [illegible] (۳۴۹) [illegible] (۳۵۰) [illegible] (۳۵۱) [illegible] (۳۵۲) [illegible] (۳۵۳) [illegible] (۳۵۴) [illegible] (۳۵۵) [illegible] (۳۵۶) [illegible] (۳۵۷) [illegible] (۳۵۸) [illegible] (۳۵۹) [illegible] (۳۶۰) [illegible] (۳۶۱) [illegible] (۳۶۲) [illegible] (۳۶۳) [illegible] (۳۶۴) [illegible] (۳۶۵) [illegible] (۳۶۶) [illegible] (۳۶۷) [illegible] (۳۶۸) [illegible] (۳۶۹) [illegible] (۳۷۰) [illegible] (۳۷۱) [illegible] (۳۷۲) [illegible] (۳۷۳) [illegible] (۳۷۴) [illegible] (۳۷۵) [illegible] (۳۷۶) [illegible] (۳۷۷) [illegible] (۳۷۸) [illegible] (۳۷۹) [illegible] (۳۸۰) [illegible] (۳۸۱) [illegible] (۳۸۲) [illegible] (۳۸۳) [illegible] (۳۸۴) [illegible] (۳۸۵) [illegible] (۳۸۶) [illegible] (۳۸۷) [illegible] (۳۸۸) [illegible] (۳۸۹) [illegible] (۳۹۰) [illegible] (۳۹۱) [illegible] (۳۹۲) [illegible] (۳۹۳) [illegible] (۳۹۴) [illegible] (۳۹۵) [illegible] (۳۹۶) [illegible] (۳۹۷) [illegible] (۳۹۸) [illegible] (۳۹۹) [illegible] (۴۰۰) [illegible] (۴۰۱) [illegible] (۴۰۲) [illegible] (۴۰۳) [illegible] (۴۰۴) [illegible] (۴۰۵) [illegible] (۴۰۶) [illegible] (۴۰۷) [illegible] (۴۰۸) [illegible] (۴۰۹) [illegible] (۴۱۰) [illegible] (۴۱۱) [illegible] (۴۱۲) [illegible] (۴۱۳) [illegible] (۴۱۴) [illegible] (۴۱۵) [illegible] (۴۱۶) [illegible] (۴۱۷) [illegible] (۴۱۸) [illegible] (۴۱۹) [illegible] (۴۲۰) [illegible] (۴۲۱) [illegible] (۴۲۲) [illegible] (۴۲۳) [illegible] (۴۲۴) [illegible] (۴۲۵) [illegible] (۴۲۶) [illegible] (۴۲۷) [illegible] (۴۲۸) [illegible] (۴۲۹) [illegible] (۴۳۰) [illegible] (۴۳۱) [illegible] (۴۳۲) [illegible] (۴۳۳) [illegible] (۴۳۴) [illegible] (۴۳۵) [illegible] (۴۳۶) [illegible] (۴۳۷) [illegible] (۴۳۸) [illegible] (۴۳۹) [illegible] (۴۴۰) [illegible] (۴۴۱) [illegible] (۴۴۲) [illegible] (۴۴۳) [illegible] (۴۴۴) [illegible] (۴۴۵) [illegible] (۴۴۶) [illegible] (۴۴۷) [illegible] (۴۴۸) [illegible] (۴۴۹) [illegible] (۴۵۰) [illegible] (۴۵۱) [illegible] (۴۵۲) [illegible] (۴۵۳) [illegible] (۴۵۴) [illegible] (۴۵۵) [illegible] (۴۵۶) [illegible] (۴۵۷) [illegible] (۴۵۸) [illegible] (۴۵۹) [illegible] (۴۶۰) [illegible] (۴۶۱) [illegible] (۴۶۲) [illegible] (۴۶۳) [illegible] (۴۶۴) [illegible] (۴۶۵) [illegible] (۴۶۶) [illegible] (۴۶۷) [illegible] (۴۶۸) [illegible] (۴۶۹) [illegible] (۴۷۰) [illegible] (۴۷۱) [illegible] (۴۷۲) [illegible] (۴۷۳) [illegible] (۴۷۴) [illegible] (۴۷۵) [illegible] (۴۷۶) [illegible] (۴۷۷) [illegible] (۴۷۸) [illegible] (۴۷۹) [illegible] (۴۸۰) [illegible] (۴۸۱) [illegible] (۴۸۲) [illegible] (۴۸۳) [illegible] (۴۸۴) [illegible] (۴۸۵) [illegible] (۴۸۶) [illegible] (۴۸۷) [illegible] (۴۸۸) [illegible] (۴۸۹) [illegible] (۴۹۰) [illegible] (۴۹۱) [illegible] (۴۹۲) [illegible] (۴۹۳) [illegible] (۴۹۴) [illegible] (۴۹۵) [illegible] (۴۹۶) [illegible] (۴۹۷) [illegible] (۴۹۸) [illegible] (۴۹۹) [illegible] (۵۰۰) [illegible] (۵۰۱) [illegible] (۵۰۲) [illegible] (۵۰۳) [illegible] (۵۰۴) [illegible] (۵۰۵) [illegible] (۵۰۶) [illegible] (۵۰۷) [illegible] (۵۰۸) [illegible] (۵۰۹) [illegible] (۵۱۰) [illegible] (۵۱۱) [illegible] (۵۱۲) [illegible] (۵۱۳) [illegible] (۵۱۴) [illegible] (۵۱۵) [illegible] (۵۱۶) [illegible] (۵۱۷) [illegible] (۵۱۸) [illegible] (۵۱۹) [illegible] (۵۲۰) [illegible] (۵۲۱) [illegible] (۵۲۲) [illegible] (۵۲۳) [illegible] (۵۲۴) [illegible] (۵۲۵) [illegible] (۵۲۶) [illegible] (۵۲۷) [illegible] (۵۲۸) [illegible] (۵۲۹) [illegible] (۵۳۰) [illegible] (۵۳۱) [illegible] (۵۳۲) [illegible] (۵۳۳) [illegible] (۵۳۴) [illegible] (۵۳۵) [illegible] (۵۳۶) [illegible] (۵۳۷) [illegible] (۵۳۸) [illegible] (۵۳۹) [illegible] (۵۴۰) [illegible] (۵۴۱) [illegible] (۵۴۲) [illegible] (۵۴۳) [illegible] (۵۴۴) [illegible] (۵۴۵) [illegible] (۵۴۶) [illegible] (۵۴۷) [illegible] (۵۴۸) [illegible] (۵۴۹) [illegible] (۵۵۰) [illegible] (۵۵۱) [illegible] (۵۵۲) [illegible] (۵۵۳) [illegible] (۵۵۴) [illegible] (۵۵۵) [illegible] (۵۵۶) [illegible] (۵۵۷) [illegible] (۵۵۸) [illegible] (۵۵۹) [illegible] (۵۶۰) [illegible] (۵۶۱) [illegible] (۵۶۲) [illegible] (۵۶۳) [illegible] (۵۶۴) [illegible] (۵۶۵) [illegible] (۵۶۶) [illegible] (۵۶۷) [illegible] (۵۶۸) [illegible] (۵۶۹) [illegible] (۵۷۰) [illegible] (۵۷۱) [illegible] (۵۷۲) [illegible] (۵۷۳) [illegible] (۵۷۴) [illegible] (۵۷۵) [illegible] (۵۷۶) [illegible] (۵۷۷) [illegible] (۵۷۸) [illegible] (۵۷۹) [illegible] (۵۸۰) [illegible] (۵۸۱) [illegible] (۵۸۲) [illegible] (۵۸۳) [illegible] (۵۸۴) [illegible] (۵۸۵) [illegible] (۵۸۶) [illegible] (۵۸۷) [illegible] (۵۸۸) [illegible] (۵۸۹) [illegible] (۵۹۰) [illegible] (۵۹۱) [illegible] (۵۹۲) [illegible] (۵۹۳) [illegible] (۵۹۴) [illegible] (۵۹۵) [illegible] (۵۹۶) [illegible] (۵۹۷) [illegible] (۵۹۸) [illegible] (۵۹۹) [illegible] (۶۰۰) [illegible] (۶۰۱) [illegible] (۶۰۲) [illegible] (۶۰۳) [illegible] (۶۰۴) [illegible] (۶۰۵) [illegible] (۶۰۶) [illegible] (۶۰۷) [illegible] (۶۰۸) [illegible] (۶۰۹) [illegible] (۶۱۰) [illegible] (۶۱۱) [illegible] (۶۱۲) [illegible] (۶۱۳) [illegible] (۶۱۴) [illegible] (۶۱۵) [illegible] (۶۱۶) [illegible] (۶۱۷) [illegible] (۶۱۸) [illegible] (۶۱۹) [illegible] (۶۲۰) [illegible] (۶۲۱) [illegible] (۶۲۲) [illegible] (۶۲۳) [illegible] (۶۲۴) [illegible] (۶۲۵) [illegible] (۶۲۶) [illegible] (۶۲۷) [illegible] (۶۲۸) [illegible] (۶۲۹) [illegible] (۶۳۰) [illegible] (۶۳۱) [illegible] (۶۳۲) [illegible] (۶۳۳) [illegible] (۶۳۴) [illegible] (۶۳۵) [illegible] (۶۳۶) [illegible] (۶۳۷) [illegible] (۶۳۸) [illegible] (۶۳۹) [illegible] (۶۴۰) [illegible] (۶۴۱) [illegible] (۶۴۲) [illegible] (۶۴۳) [illegible] (۶۴۴) [illegible] (۶۴۵) [illegible] (۶۴۶) [illegible] (۶۴۷) [illegible] (۶۴۸) [illegible] (۶۴۹) [illegible] (۶۵۰) [illegible] (۶۵۱) [illegible] (۶۵۲) [illegible] (۶۵۳) [illegible] (۶۵۴) [illegible] (۶۵۵) [illegible] (۶۵۶) [illegible] (۶۵۷) [illegible] (۶۵۸) [illegible] (۶۵۹) [illegible] (۶۶۰) [illegible] (۶۶۱) [illegible] (۶۶۲) [illegible] (۶۶۳) [illegible] (۶۶۴) [illegible] (۶۶۵) [illegible] (۶۶۶) [illegible] (۶۶۷) [illegible] (۶۶۸) [illegible] (۶۶۹) [illegible] (۶۷۰) [illegible] (۶۷۱) [illegible] (۶۷۲) [illegible] (۶۷۳) [illegible] (۶۷۴) [illegible] (۶۷۵) [illegible] (۶۷۶) [illegible] (۶۷۷) [illegible] (۶۷۸) [illegible] (۶۷۹) [illegible] (۶۸۰) [illegible] (۶۸۱) [illegible] (۶۸۲) [illegible] (۶۸۳) [illegible] (۶۸۴) [illegible] (۶۸۵) [illegible] (۶۸۶) [illegible] (۶۸۷) [illegible] (۶۸۸) [illegible] (۶۸۹) [illegible] (۶۹۰) [illegible] (۶۹۱) [illegible] (۶۹۲) [illegible] (۶۹۳) [illegible] (۶۹۴) [illegible] (۶۹۵) [illegible] (۶۹۶) [illegible] (۶۹۷) [illegible] (۶۹۸) [illegible] (۶۹۹) [illegible] (۷۰۰) [illegible] (۷۰۱) [illegible] (۷۰۲) [illegible] (۷۰۳) [illegible] (۷۰۴) [illegible] (۷۰۵) [illegible] (۷۰۶) [illegible] (۷۰۷) [illegible] (۷۰۸) [illegible] (۷۰۹) [illegible] (۷۱۰) [illegible] (۷۱۱) [illegible] (۷۱۲) [illegible] (۷۱۳) [illegible] (۷۱۴) [illegible] (۷۱۵) [illegible] (۷۱۶) [illegible] (۷۱۷) [illegible] (۷۱۸) [illegible] (۷۱۹) [illegible] (۷۲۰) [illegible] (۷۲۱) [illegible] (۷۲۲) [illegible] (۷۲۳) [illegible] (۷۲۴) [illegible] (۷۲۵) [illegible] (۷۲۶) [illegible] (۷۲۷) [illegible] (۷۲۸) [illegible] (۷۲۹) [illegible] (۷۳۰) [illegible] (۷۳۱) [illegible] (۷۳۲) [illegible] (۷۳۳) [illegible] (۷۳۴) [illegible] (۷۳۵) [illegible] (۷۳۶) [illegible] (۷۳۷) [illegible] (۷۳۸) [illegible] (۷۳۹) [illegible] (۷۴۰) [illegible] (۷۴۱) [illegible] (۷۴۲) [illegible] (۷۴۳) [illegible] (۷۴۴) [illegible] (۷۴۵) [illegible] (۷۴۶) [illegible] (۷۴۷) [illegible] (۷۴۸) [illegible] (۷۴۹) [illegible] (۷۵۰) [illegible] (۷۵۱) [illegible] (۷۵۲) [illegible] (۷۵۳) [illegible] (۷۵۴) [illegible] (۷۵۵) [illegible] (۷۵۶) [illegible] (۷۵۷) [illegible] (۷۵۸) [illegible] (۷۵۹) [illegible] (۷۶۰) [illegible] (۷۶۱) [illegible] (۷۶۲) [illegible] (۷۶۳) [illegible] (۷۶۴) [illegible] (۷۶۵) [illegible] (۷۶۶) [illegible] (۷۶۷) [illegible] (۷۶۸) [illegible] (۷۶۹) [illegible] (۷۷۰) [illegible] (۷۷۱) [illegible] (۷۷۲) [illegible] (۷۷۳) [illegible] (۷۷۴) [illegible] (۷۷۵) [illegible] (۷۷۶) [illegible] (۷۷۷) [illegible] (۷۷۸) [illegible] (۷۷۹) [illegible] (۷۸۰) [illegible] (۷۸۱) [illegible] (۷۸۲) [illegible] (۷۸۳) [illegible] (۷۸۴) [illegible] (۷۸۵) [illegible] (۷۸۶) [illegible] (۷۸۷) [illegible] (۷۸۸) [illegible] (۷۸۹) [illegible] (۷۹۰) [illegible] (۷۹۱) [illegible] (۷۹۲) [illegible] (۷۹۳) [illegible] (۷۹۴) [illegible] (۷۹۵) [illegible] (۷۹۶) [illegible] (۷۹۷) [illegible] (۷۹۸) [illegible] (۷۹۹) [illegible] (۸۰۰) [illegible] (۸۰۱) [illegible] (۸۰۲) [illegible] (۸۰۳) [illegible] (۸۰۴) [illegible] (۸۰۵) [illegible] (۸۰۶) [illegible] (۸۰۷) [illegible] (۸۰۸) [illegible] (۸۰۹) [illegible] (۸۱۰) [illegible] (۸۱۱) [illegible] (۸۱۲) [illegible] (۸۱۳) [illegible] (۸۱۴) [illegible] (۸۱۵) [illegible] (۸۱۶) [illegible] (۸۱۷) [illegible] (۸۱۸) [illegible] (۸۱۹) [illegible] (۸۲۰) [illegible] (۸۲۱) [illegible] (۸۲۲) [illegible] (۸۲۳) [illegible] (۸۲۴) [illegible] (۸۲۵) [illegible] (۸۲۶) [illegible] (۸۲۷) [illegible] (۸۲۸) [illegible] (۸۲۹) [illegible] (۸۳۰) [illegible] (۸۳۱) [illegible] (۸۳۲) [illegible] (۸۳۳) [illegible] (۸۳۴) [illegible] (۸۳۵) [illegible] (۸۳۶) [illegible] (۸۳۷) [illegible] (۸۳۸) [illegible] (۸۳۹) [illegible] (۸۴۰) [illegible] (۸۴۱) [illegible] (۸۴۲) [illegible] (۸۴۳) [illegible] (۸۴۴) [illegible] (۸۴۵) [illegible] (۸۴۶) [illegible] (۸۴۷) [illegible] (۸۴۸) [illegible] (۸۴۹) [illegible] (۸۵۰) [illegible] (۸۵۱) [illegible] (۸۵۲) [illegible] (۸۵۳) [illegible] (۸۵۴) [illegible] (۸۵۵) [illegible] (۸۵۶) [illegible] (۸۵۷) [illegible] (۸۵۸) [illegible] (۸۵۹) [illegible] (۸۶۰) [illegible] (۸۶۱) [illegible] (۸۶۲) [illegible] (۸۶۳) [illegible] (۸۶۴) [illegible] (۸۶۵) [illegible] (۸۶۶) [illegible] (۸۶۷) [illegible] (۸۶۸) [illegible] (۸۶۹) [illegible] (۸۷۰) [illegible] (۸۷۱) [illegible] (۸۷۲) [illegible] (۸۷۳) [illegible] (۸۷۴) [illegible] (۸۷۵) [illegible] (۸۷۶) [illegible] (۸۷۷) [illegible] (۸۷۸) [illegible] (۸۷۹) [illegible] (۸۸۰) [illegible] (۸۸۱) [illegible] (۸۸۲) [illegible] (۸۸۳) [illegible] (۸۸۴) [illegible] (۸۸۵) [illegible] (۸۸۶) [illegible] (۸۸۷) [illegible] (۸۸۸) [illegible] (۸۸۹) [illegible] (۸۹۰) [illegible] (۸۹۱) [illegible] (۸۹۲) [illegible] (۸۹۳) [illegible] (۸۹۴) [illegible] (۸۹۵) [illegible] (۸۹۶) [illegible] (۸۹۷) [illegible] (۸۹۸) [illegible] (۸۹۹) [illegible] (۹۰۰) [illegible] (۹۰۱) [illegible] (۹۰۲) [illegible] (۹۰۳) [illegible] (۹۰۴) [illegible] (۹۰۵) [illegible] (۹۰۶) [illegible] (۹۰۷) [illegible] (۹۰۸) [illegible] (۹۰۹) [illegible] (۹۱۰) [illegible] (۹۱۱) [illegible] (۹۱۲) [illegible] (۹۱۳) [illegible] (۹۱۴) [illegible] (۹۱۵) [illegible] (۹۱۶) [illegible] (۹۱۷) [illegible] (۹۱۸) [illegible] (۹۱۹) [illegible] (۹۲۰) [illegible] (۹۲۱) [illegible] (۹۲۲) [illegible] (۹۲۳) [illegible] (۹۲۴) [illegible] (۹۲۵) [illegible] (۹۲۶) [illegible] (۹۲۷) [illegible] (۹۲۸) [illegible] (۹۲۹) [illegible] (۹۳۰) [illegible] (۹۳۱) [illegible] (۹۳۲) [illegible] (۹۳۳) [illegible] (۹۳۴) [illegible] (۹۳۵) [illegible] (۹۳۶) [illegible] (۹۳۷) [illegible] (۹۳۸) [illegible] (۹۳۹) [illegible] (۹۴۰) [illegible] (۹۴۱) [illegible] (۹۴۲) [illegible] (۹۴۳) [illegible] (۹۴۴) [illegible] (۹۴۵) [illegible] (۹۴۶) [illegible] (۹۴۷) [illegible] (۹۴۸) [illegible] (۹۴۹) [illegible] (۹۵۰) [illegible] (۹۵۱) [illegible] (۹۵۲) [illegible] (۹۵۳) [illegible] (۹۵۴) [illegible] (۹۵۵) [illegible] (۹۵۶) [illegible] (۹۵۷) [illegible] (۹۵۸) [illegible] (۹۵۹) [illegible] (۹۶۰) [illegible] (۹۶۱) [illegible] (۹۶۲) [illegible] (۹۶۳) [illegible] (۹۶۴) [illegible] (۹۶۵) [illegible] (۹۶۶) [illegible] (۹۶۷) [illegible] (۹۶۸) [illegible] (۹۶۹) [illegible] (۹۷۰) [illegible] (۹۷۱) [illegible] (۹۷۲) [illegible] (۹۷۳) [illegible] (۹۷۴) [illegible] (۹۷۵) [illegible] (۹۷۶) [illegible] (۹۷۷) [illegible] (۹۷۸) [illegible] (۹۷۹) [illegible] (۹۸۰) [illegible] (۹۸۱) [illegible] (۹۸۲) [illegible] (۹۸۳) [illegible] (۹۸۴) [illegible] (۹۸۵) [illegible] (۹۸۶) [illegible] (۹۸۷) [illegible] (۹۸۸) [illegible] (۹۸۹) [illegible] (۹۹۰) [illegible] (۹۹۱) [illegible] (۹۹۲) [illegible] (۹۹۳) [illegible] (۹۹۴) [illegible] (۹۹۵) [illegible] (۹۹۶) [illegible] (۹۹۷) [illegible] (۹۹۸) [illegible] (۹۹۹) [illegible] (۱۰۰۰) [illegible]

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾

لو جو کچھ ہم تم کو دیتے ہیں زور سے ف۱۱۱ اور اس کے مضمون یاد کرو اس امید پر کہ تمہیں پرہیزگاری ملے

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

پھر اس کے بعد تم پھر گئے تو اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ

تو تم ٹوٹے والوں میں ہو جاتے ف۱۱۲ اور بے شک تم کو تمہیں معلوم ہے تم میں کے وہ جنہوں نے

فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾ فَجَعَلْنٰهَا

ہفتہ میں سرکشی کی ف۱۱۳ تو ہم نے ان سے فرمایا کہ ہو جاؤ بندر دھتکارے ہوئے تو ہم نے اس بستی کا

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾

یہ واقعہ اس کے آگے اور پیچھے والوں کے لئے عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو ف۱۱۴

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

بولے کہ آپ ہمیں مسخرہ بناتے ہیں ف۱۱۵ فرمایا اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں سے

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ

ہوں ف۱۱۶ بولے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتا دے گائے کیسی کہا وہ

[illegible]

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ

فرماتا ہے کہ وہ بیل گائے ہے نہ بوڑھی و نہ اور نہ بلکہ ان دونوں کے بیچ میں

فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ

تو کرو جس کا تمہیں حکم ہوتا ہے بولے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ بتا دے ہمیں اس کا رنگ کیا ہے

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

کہا وہ فرماتا ہے وہ بیل گائے ہے جس کی رنگت ڈھلی ہوئی دیکھنے والوں کو خوش آتی

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ

بولے اپنے رب سے دعا کیجیے کہ بتا دے ہمیں صاف بیان کر دے وہ گائے کیسی ہے بے شک گائیں ہم پر مشتبہ ہو گئیں

وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

اور اللہ چاہے تو ہم راہ پا جائیں گے ۱۹ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ بیل گائے ہے

لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ

اس سے خدمت نہیں لی جاتی کہ زمین جوتے اور نہ کھیتی کو پانی دے بے عیب ہے جس میں کوئی داغ

فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾

نہیں بولے اب آپ ٹھیک بات لائے ۱۲ تو اسے ذبح کیا اور ذبح کرتے معلوم نہ ہوتے تھے ۱۳

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

اور جب تم نے ایک خون کیا تو ایک دوسرے پر اس کی تہمت ڈالنے لگے اور اللہ کو ظاہر کرنا تھا جو تم

ع ٨

بقیہ صفحہ ۱۸ = سکوت کی وجہ یہ تھی کہ یہ ان کے پوچھنے سے پہلے ہی بتا دیتے تھے ۔ حضرت [illegible] یہاں [illegible] پیدا کی اور آپ نے [illegible] اٹھ کر ان سے معانقہ کیا اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا ۔ مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ [illegible] کا حاصل [illegible] غیبت کے بعد ملنا شرط نہیں (۱۱۱) بنی اسرائیل میں ماں کا ایک ملک تھا جس سے بچہ [illegible] طبع وراثت اس کو کل [illegible] دوسرے سے پہلے [illegible] کو ان کے [illegible] ہاتھوں سے لوگوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے درخواست کی کہ آپ دعا [illegible] حقیقت حال ظاہر فرمائے اس پر حکم ہوا کہ ایک گائے ذبح کرو اس کا کوئی حصہ [illegible] حال معلوم ہونے اور گائے کے ذبح میں کوئی مناسبت معلوم نہیں ہوتی (۱۱۲) ایسا جواب جو سوال سے [illegible] محاکمہ کے موقع پر استہزاء جاہلوں کا کام ہے انبیاء کی شان اس سے بری ہے القصہ جب بنی اسرائیل نے سمجھ لیا کہ گائے [illegible] آپ سے اس کے اوصاف دریافت کئے حدیث شریف میں ہے کہ اگر بنی اسرائیل بہانہ نہ لاتے تو جو گائے ذبح کر دیتے کافی ہو جاتی (۱۱۳) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ انشاء اللہ نہ کہتے تو کبھی وہ گائے نہ پاتے مسئلہ [illegible] میں انشاء اللہ کہنا مستحب و باعث برکت ہے (۱۱۴) یعنی اب [illegible] ہوئی اور پوری شان و صفت معلوم ہوئی پھر انہوں نے گائے کی تلاش شروع کی ان اطراف میں ایسی صرف ایک گائے تھی اس کا مالک [illegible] میں ایک صالح شخص تھے ان کا ایک صغیر السن بچہ تھا اور ان کے پاس سوائے ایک گائے کے بچے کے کچھ نہ رہا تھا انہوں نے اس [illegible] نام پر چھوڑ دیا اور بارگاہ حق میں عرض کیا یا رب میں اس بچھڑے کو تیرے لئے چھوڑتا ہوں تیرے پاس [illegible] کا تو انتقال ہو گیا بچھڑا جنگل میں بحفظ الٰہی پرورش پاتا رہا یہ [illegible] ہوا اور بعد [illegible] ہوئی [illegible] ایک روز اس کی والدہ نے [illegible] تیرے باپ نے تیرے لئے [illegible] جنگل میں خدا کے نام ایک بچھڑا چھوڑا [illegible] جوان ہو گئی اس کو جنگل سے [illegible] اللہ سے دعا کر کہ وہ تجھے [illegible] لڑکے نے گائے کو جنگل میں دیکھا اور والدہ کی بتائی ہوئی علامتیں اس میں پائیں اور اس کو اللہ کی قسم دے کر [illegible] جوان اس کو والدہ کی خدمت میں [illegible] والدہ نے بازار میں لے جا کر تین دینار پر فروخت کرنے کا حکم دیا [illegible] سودا ہوئے پھر اس کی اجازت حاصل کی جانے [illegible]

تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ

چھپاتے تھے تو ہم نے فرمایا اس مقتول کو اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو ف۱۲۲ اللہ یونہی مردے جلائے گا

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اور تمہیں یہی نشانیاں دکھاتا ہے کہ کہیں تمہیں عقل ہو ف۱۲۳ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے

ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ

ف۱۲۴ تو وہ پتھروں کی مثل ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ کڑے اور پتھروں میں تو کچھ وہ ہیں

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں اور کچھ وہ ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی

الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

نکلتا ہے اور کچھ وہ ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر رہتے ہیں ف۱۲۵ اور اللہ تمہارے کرتوتوں

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

سے بے خبر نہیں تو اے مسلمانو کیا تمہیں یہ طمع ہے کہ یہ یہودی تمہارے یقین لائیں گے اور ان میں کا تو

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ

ایک گروہ وہ تھا کہ اللہ کا کلام سنتے پھر سمجھنے کے بعد

مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا

اسے دانستہ بدل دیتے ف۱۲۶ اور جب مسلمانوں سے ملیں تو کہیں ہم ایمان

ف۱۹ قیمت ان طرف میں تھی [illegible] ف۱۲۰ [illegible] ف۱۲۱ [illegible] ف۱۲۲ [illegible] ف۱۲۳ [illegible] ف۱۲۴ [illegible] ف۱۲۵ [illegible] ف۱۲۶ [illegible]

اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا

دیئے (۱۲۸) اور جب آپس میں اکیلے ہوں تو کہیں وہ جو اللہ نے تم پر

فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾

کھولا مسلمانوں سے بیان کیے دیتے ہو کہ اس سے تمہارے رب کے یہاں تمہیں پر حجت لائیں کیا تمہیں عقل نہیں

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَ

کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور

مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

ان میں کچھ ان پڑھ ہیں کہ جو کتاب (۱۲۸) کو نہیں جانتے مگر زبانی پڑھ لینا (۱۲۹) یا کچھ اپنی من گھڑت اور وہ نرے

يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ

گمان میں ہیں تو خرابی ہے ان کے لیے جو کتاب اپنے ہاتھ سے لکھیں پھر

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ

کہہ دیں یہ خدا کے پاس سے ہے کہ اس سے کوئی تھوڑے دام حاصل کریں (۱۳۰)

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾

تو خرابی ہے ان کے لیے ان کے ہاتھوں کے لکھے سے اور خرابی ان کے لیے اس کمائی سے

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ

اور بولے ہمیں تو آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے دن (۱۳۱) تم فرما دو کیا خدا سے تم نے

(بقیہ صفحہ ۲۰) = اور اگر وہ ایمان لاتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا ۔ صحیح مسلم شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان چار باتوں کو حق سے پہلے سیکھ لو ۔ خلافت صدیقی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طواف میں گیا تو درخت و پتھر سامنے آئے تو السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرض کرتا تھا (۱۲۶) جیسے انہوں نے توریت میں تحریف کی ویسے ہی علماء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعت میں تحریف کی (۱۲۷) اس آیت میں یہودیوں کی مثال میں نازل ہوئی جو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا یہودی عالم سب سے بڑے عالم تھے اور جس پر تم دیکھتے ہو اس پر ہم بھی ایمان لائے ہم حق پر ہیں اور سچے ہیں آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں ان کا نام ہم ان کی نعت و صفت اپنی کتاب توریت میں پاتے ہیں ان لوگوں پر رشوتیں لیتے تھے ان کا بیان ہے (۱۲۸) حلال مصطفیٰ میں سے (عالم الاندلس) سے علماء یہود کے حق پاتی اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کا پتہ لگا کر رشوت کا طریقہ ہے آج کل کے رشوت خوروں کی عادت ہے (۱۲۹) کتاب توریت مراد ہے (۱۳۰) مال دنیا کی طرف سے اور اس سے مراد مال رشوت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ۔ آیت کے معنی یہ ہیں کہ کتاب کو نہیں جانتے مگر صرف زبانی پڑھ لینا جو معنی سمجھے (خازن) جیسے معنی لے لیے یہ معنی کی زبان سے ہیں یہ مال سے وہ تھوڑی گھڑی ہوئی باتیں مراد ہیں جو یہودیوں نے اپنے علماء سے اس کے بے تحقیق مال لی تھیں (۱۳۱) شان نزول جب سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف فرما ہوئے تو علماء توریت اور رؤساء یہود کو قوی اندیشہ ہو گیا کہ ان کی ریاست جاتی رہے گی اور سرداری مٹ جائے گی کیونکہ توریت میں حضور کا حلیہ اور وصال مذکور ہیں جب لوگ حضور کو اس کے مطابق پائیں گے تو ایمان لے آئیں گے اور اپنے علماء اور رؤساء کو چھوڑ دیں گے اس اندیشہ سے انہوں نے توریت میں تحریف و تغیر کر دی اور حلیہ شریف بدل دیا مثلاً توریت میں آپ کے وصال یہ لکھے تھے کہ آپ سرمہ چشم گلگوں رنگ قد میانہ ہے اس کو بدل کر انہوں نے یہ بنایا کہ وہ بہت دراز قامت ہیں آنکھیں کچی پلی ہیں ۔ یہی علماء سے ایمان لانے والے کا معمول بتاتے دیکھتے ہیں کہ حضور کو اس سے خلاف پائیں گے تو ایمان نہ لائیں گے اور رؤساء کی ریاست باقی رہے گی ۔

عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى

کوئی عہد لے رکھا ہے جب تو اللہ ہرگز اپنا عہد خلاف نہ کرے گا ف۱۳۲ یا خدا پر وہ بات کہتے

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ

ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہاں کیوں نہیں جو گناہ کمائے اور اس کی خطا اسے

خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْنَ

گھیر لے ف۱۳۳ وہ دوزخ والوں میں ہے انہیں ہمیشہ اس میں رہنا اور جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ جنت والے ہیں انہیں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ

اس میں رہنا اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو ف۱۳۴ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور

الْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

مسکینوں سے اور لوگوں سے اچھی بات کہو ف۱۳۵ اور نماز قائم رکھو اور

الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَ

زکوٰۃ دو پھر تم پھر گئے ف۱۳۶ مگر تم میں کے تھوڑے ف۱۳۷ اور تم روگردان ہو ف۱۳۸ اور

ع ۱۱

(۱۳۱) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ یہود بنی نضیر کے رئیس حیی بن اخطب کے کعب بن اشرف وغیرہ چند سردار تھے جو مدت سے مرچکے تھے ان کے آباء و اجداد نے کہا کہ ہمیں دوزخ میں صرف چالیس روز عذاب ہوگا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (۱۳۲) یہ خدا کو بڑا عجیب ہے اور عجب اللہ تعالیٰ کی کامل قدرت کا مظہر ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے تم سے صرف چالیس روز عذاب کے بعد چھوٹ جانے کا وعدہ ہی نہیں دیا تو صدق قول کامل ہوا (۱۳۳) اس آیت میں کفر سے شرک و کفر مراد ہے اور احاطہ کرنے سے یہ مراد ہے کہ حالت کفر تمام راہیں بند ہو جائیں اور حالت شرک میں موت آئے یہ مراد نہیں کہ گناہ کبیرہ کرنے والے جو گناہوں سے توبہ نہیں کرتے کہ ایمان ہو اعظم طاعت ہے وہ اس کے ساتھ ہے (۱۳۴) اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کا حکم دینے کے بعد والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ والدین کی خدمت بہت ضروری ہے والدین کے ساتھ بھلائی کے یہ معنی ہیں کہ ایسی بولی بات نہ کہے اور ایسا کوئی کام نہ کرے جس سے انہیں ایذا ہو اور اپنے مال و جان سے ان کی خدمت میں دریغ نہ کرے جب انہیں ضرورت ہو اس کے پاس حاضر ہے مسئلہ اگر والدین اپنی خدمت کے لئے لڑکے کو حکم دیں تو پھر نفل سے اس کی خدمت نفل سے مقدم ہے مسئلہ والدین کے حکم سے ترک نہیں کیے جاسکتے والدین کے ساتھ احسان کے لئے جو احادیث سے ثابت ہیں یہ ہیں کہ دل سے ان کے ساتھ محبت رکھے رفتار و گفتار میں نشست و برخاست میں ادب ملحوظ رکھے ان کی شان میں تعظیم کے الفاظ سے ان کو یاد کرے ان کی مرتے دم تک خدمت کرے ان کے مال کو ان سے بچائے ان کے مرنے کے بعد ان کی وصیتیں جاری کرے ان کے لئے صدقات تلاوت قرآن سے ایصال ثواب کرے اللہ تعالیٰ سے ان کی مغفرت کی دعا کرے ہفتہ وار ان کی قبر کی زیارت کرے (فتح العزیز) والدین کے ساتھ بھلائی سے یہ بھی داخل ہے کہ اگر وہ گناہوں کے عادی ہوں یا کسی بدعت میں گرفتار ہوں تو ان کو بہ نرمی اصلاح و تقویٰ اور عقیدہ حقہ کی طرف لانے کی کوشش کرتا رہے (خازن) (۱۳۵) اچھی بات سے مراد لوگوں کی ترغیب اور دلجوئی سے روکنا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ حسنی یہ ہیں کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں حق اور سچی بات کہو۔ نبی دربار سے نہ تعصب کے کلمات اور اوصاف سچائی کے ساتھ بیان کرو آپ کی خوبیاں بیان کرو (۱۳۶) عہد کے بعد دوسرا عہد ہے جو بنی اسرائیل سے لیا گیا حضرت عبداللہ بن سلام اور ان کے اصحاب کے اسلام سے تو عہد پورا کیا

إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ
اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ تم آپس میں خون نہ بہانا اور نہ
أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ثُمَّ
اپنوں کو بستیوں سے نکالنا پھر تم نے اس کا اقرار کیا اور تم گواہ ہو پھر
أَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ
یہ جو تم ہو اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک گروہ کو ان کے
مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ
گھروں سے نکالتے ہو ان پر ظلم اور زیادتی سے کام کرتے ہو اور اگر
يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ
وہ قیدی ہو کر تم سے پاس آئیں تو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ ان کا نکالنا تم پر حرام ہے
أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ
تو کیا خدا کے کچھ حکموں پر ایمان لاتے ہو اور کچھ سے انکار کرتے ہو تو جو تم میں
مَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَ
ایسا کرے اس کا بدلا بجز ذلت کے دنیا میں رسوائی ہے اور
يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
قیامت میں سخت تر عذاب کی طرف پھیرے جائیں گے اور خدا تمہارے کاموں سے بے خبر

(۸۵) اور تمہاری قوم میں عادت ہے اور اوامر کا اور عہد سے چلا آتا ہے (۸۶) شان نزول تورات میں بنی اسرائیل سے عہد لیا گیا تھا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل نہ کریں اور نہ ایک دوسرے کو اپنے اپنے گھروں سے نکالیں اور جو کوئی کسی کو قید میں پائے فدیہ دے کر چھڑا لیں اور یہ عہد یہودیوں نے اقرار بھی لیا تھا اور اس پر شاہد بھی ہو گئے تھے اور اس سے پھر گئے صورت واقعہ یہ ہے کہ بنی اسرائیل میں سے دو فرقے تھے ایک فریق بنی قریظہ اور دوسرا فریق بنی نضیر تھے اور بنی قریظہ بنی نضیر کے حلیف تھے اور بنی نضیر بنی قریظہ کے حلیف تھے بلکہ قید سے آپ حلیف کے ساتھ قسمہ کی تھی یہ اگر ہم میں سے کسی کو کوئی عہد اور ہو تو وہ اس کی مدد سے کام لیں اور جب لڑائی ہوتی تھی تو بنی قریظہ اور بنی نضیر ایک دوسرے کے حلیف تھے اور حلیف کے ساتھ ہو کر آپس میں ایک دوسرے پر حملہ کرتے تھے بنی قریظہ بنی نضیر کو اور وہ بنی قریظہ کو قتل کرتے تھے اور ان کے گھر اجاڑ دیتے تھے اور ان کے مکانوں سے نکال دیتے تھے پھر جب ان کی قوم کے لوگوں میں سے حلیف قید کرتے تھے تو ان کو مال دے کر چھڑا لیتے تھے حالانکہ بنی نضیر کا کوئی شخص بنی قریظہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوتا تو بنی قریظہ اس کو مال معاوضہ دے کر اس کو چھڑا لیتے باوجودیکہ گو وہی شخص لڑائی کے وقت ان کے موقعہ پر آ جاتا تو ان کے قتل میں مطلق تامل نہ کرتے پس قتل پر حرمت کی حالت یہ ہے کہ جب تم نے اپنوں کو گھروں سے نہ نکالنے ان کے اسیروں کو چھڑانے کا عہد کیا تھا تو اس کے کیا معنی کہ قتل و جلا وطنی میں تو ورزش کرو اور گرفتار ہو جائیں تو چھڑاتے پھرو عہد میں سے کچھ مانو اور کچھ نہ مانو یہ بھی رکھتا ہے جب تم قتل و اخراج سے باز رہے تو تم نے عہد شکنی کی اور حرام کے مرتکب ہوئے اور اس کو حلال جان کر کافر ہو گئے مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ ظلم و حرام پر امداد کرنا بھی حرام ہے مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ حرام قطعی کو حلال جاننا کفر ہے مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ کتاب الٰہی کے ایک حکم کا ماننا بھی مدار نجات ہے مانا ہوا کفر ہے فائدہ اس میں یہ تنبیہ بھی ہے کہ جب حکام الٰہی میں سے بعض کا ماننا بعض کا نہ ماننا کفر ہو تو یہود کا حضرت سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نبوت کا ماننا کفر سے کیسے بچا سکتا۔

تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز

نہیں ف۱۴۱ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

تو نہ ان پر سے عذاب ہلکا ہو اور نہ ان کی مدد کی جائے اور بے شک ہم نے

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى

موسیٰ کو کتاب عطا کی ف۱۴۲ اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے ف۱۴۳ اور ہم نے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ

بن مریم کو کھلی نشانیاں عطا فرمائیں ف۱۴۴ اور پاک روح سے ف۱۴۵ اس کی مدد کی ف۱۴۶ تو کیا جب تمہارے پاس

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ز فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز

کوئی رسول وہ لے کر آئے جو تمہارے نفس کی خواہش نہیں نہ کرتے ہو تو ان انبیاء میں ایک گروہ کو تم جھٹلاتے ہو

وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

اور ایک گروہ کو شہید کرتے ہو ف۱۴۷ اور یہودی بولے ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہیں ف۱۴۸ بلکہ اللہ نے ان پر لعنت کی

بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

ان کے کفر کے سبب تو ان میں تھوڑے ایمان لاتے ہیں ف۱۴۹ اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب (قرآن) آئی جو ان کے ساتھ والی

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ

کتاب توریت کی تصدیق فرماتی ہے ف۱۵۰ اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانگتے

[illegible]

كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

تھے ف۱۵۱ تو جب تشریف لایا ان کے پاس وہ جانا ہوا ف۱۵۲ اس سے منکر ہو بیٹھے ف۱۵۳ تو اللہ کی لعنت منکروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ

پر کیا برے بدلے ہیں جنہوں نے بیچی جانوں کو خریدا کہ اللہ کے اتارے سے منکر ہوں

اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

ف۱۵۴ اس کی جلن سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر چاہے وحی اتارے

عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

ف۱۵۵ تو غضب پر غضب کے سزاوار ہوئے ف۱۵۶ اور کافروں کے لیے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ

عذاب ہے ف۱۵۷ اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے اتارے پر ایمان لاؤ ف۱۵۸ تو کہتے ہیں وہ جو ہم

بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

پر اترا اس پر ایمان لاتے ہیں ف۱۵۹ اور باقی سے منکر ہوتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے ان کے پاس والے کی تصدیق

لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ

کرتا ہوا ف۱۶۰ تم فرماؤ کہ پھر اگلے نبیوں کو کیوں شہید کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

ایمان تھا ف۱۶۱ اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر تشریف لایا پھر تم نے اس کے بعد ف۱۶۲ بچھڑے

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

پھر بعد اس کے اور تم ہو ظالم ﴿٩٢﴾ اور یاد کرو جب ہم نے تم سے پیمان لیا ﴿٩٣﴾ اور کوہ طور کو تمہارے سروں

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ

پر بلند کیا جو ہم تمہیں دیتے ہیں زور سے اور سنو بولے ہم نے سنا اور نہ مانا

وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ

اور ان کے دلوں میں بچھڑا جچ رہا ان کے کفر کے سبب تم فرما دو کیا برا حکم دیتا ہے تم کو

اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ

تمہارا ایمان اگر ایمان رکھتے ہو ﴿٩٣﴾ تم فرماؤ اگر تمہارا گھر اللہ کے نزدیک

الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ

خاص تمہارے لیے ہو اور دوسروں سے نہیں تو بھلا موت کی آرزو کرو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

اگر سچے ہو ﴿٩٤﴾ اور ہرگز کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ﴿٩٥﴾ ان بدکاموں کے سبب جو آگے کر چکے ہیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى

اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو اور بے شک تم ضرور انہیں پاؤ گے کہ سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس

حَيٰوةٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ

رکھتے ہیں اور مشرکوں سے ایک کو تمنا ہے کہ کسی طرح ہزار برس جیے ﴿٩٦﴾

(١) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے طور پر تشریف لے جانے سے بعد (٢) اس میں بھی ان کی تکذیب ہے کہ شریعت موسوی کے بارے کا دعویٰ جھوٹا ہے اگر تم سچے تھے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے [illegible] تھوڑے سے بعد گوسالہ پرستی نہ کرتے (٣) تورات سے استحکام پر عمل کرنے کا (٤) اس میں بھی ان کے دعوائے ایمان کی تکذیب ہے (٥) یہود کے باطل دعاوی میں سے ایک یہ دعویٰ عالم آخرت خاص اسی سے متعلق ہے اس کا رد فرمایا جاتا ہے کہ اگر تمہارے لئے عالم آخرت خاص ہے اور آخرت کی طرف سے تمہیں اطمینان ہے اعمال کی حالت نفس کو تمہیں یقین ہے تو تمنا میں دنیوی مصائب یوں برداشت کرتے ہو موت کی تمنا کرو کہ تمہارے دعویٰ کی بنا پر تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم نے موت کی تمنا کی تو یہ تمہارے کذب کی دلیل ہوگی حدیث شریف میں ہے کہ اگر وہ موت کی تمنا کرتے تو سب ہلاک ہو جاتے اور روئے زمین پر کوئی یہودی باقی نہ رہتا (٦) یہ غیب کی خبر اور معجزہ ہے کہ یہود ہٹ دھرمی اور شدت مخالفت سے بھی تمنائے موت کا لفظ زبان پر نہ لا سکے (٧) [illegible] آخر الزمان اور قرآن کے ساتھ ایمان اور تورات کی تحریف وغیرہ۔ مسئلہ موت کی محبت اور لقائے پروردگار کا شوق اللہ کے مقبول بندوں کا طریقہ ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد عرض کرتے اللھم ارزقنی شہادۃ فی سبیلک ووفاۃ [illegible] اور اپنے رسول کے شہر میں [illegible] تمام صحابہ کرام اور بالخصوص شہدائے بدر و احد و اصحاب کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی تمنا اور آرزو تھی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے لشکر کفار کے سردار رستم کے پاس جو خط بھیجا اس میں تحریر فرمایا تھا [illegible] یعنی میرے ساتھ ایسی قوم ہے جو موت کو اتنا محبوب رکھتی ہے جتنا کہ شراب پینے والے شراب کو اس میں لطیف اشارہ تھا کہ شراب کی ناپاک مستی وقتی ہوتی ہے یہ سنے پسند کرتے ہیں اور اہل اللہ موت کو محبوب حقیقی کے وصال کا ذریعہ سمجھ کر محبوب جانتے ہیں یہی مطلب اہل ایمان آخرت کی رغبت رکھتے ہیں اور اگر طول حیات کی تمنا کریں تو وہ اس لئے ہوتی ہے کہ نیکیاں کرنے کے لئے کچھ اور عرصہ مل جائے جس سے آخرت کے لئے زاد و سعادت زیادہ کر سکیں اگر گناہ میں مبتلا ہوئے ہیں تو اس سے توبہ و استغفار کریں مسئلہ محل کی حدیث میں ہے اس زمانہ کی مصیبت سے پریشان ہو کر موت کی تمنا کرے اور درحقیقت [illegible] موت کی دعا [illegible] تسلیم و توکل کے خلاف ہونا جائز ہے

سَنَةٍ ۗ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

اور وہ ہے عذاب سے دور نہ ہٹے گا کہ عمر دیا جائے اور اللہ ہے

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى

دیکھ رہا ہے کہ کہہ دو جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو اس جبریل نے تو تمہارے

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى

دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن اتارا کہ اگلی کتابوں کی تصدیق فرمائے اور ہدایت و بشارت

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ

مسلمانوں کو ہے جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل

وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ

اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے کافروں کا ۝ اور بے شک ہم نے تمہاری طرف روشن

بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

آیتیں اتاریں ۝ اور ان کے منکر نہیں مگر فاسق لوگ ۝ کیا جب کبھی کوئی عہد کرتے ہیں

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

ایک فریق اسے پھینکا دیتا ہے بلکہ ان میں اکثر ایمان نہیں ۝ اور جب ان کے پاس تشریف لائے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

اللہ کے یہاں سے ایک رسول کہ ان کی کتابوں کی تصدیق فرماتا ہے تو کتاب والوں سے ایک گروہ نے

[illegible]

أُوتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَ

ملی کتاب اپنے پیچھے پھینک دی ف۱۷۶ گویا وہ کچھ جانتے ہی نہیں رکھتے ف۱۷۷ اور

اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

اس کے پیرو ہوئے جو شیطان پڑھا کرتے تھے سلطنت سلیمان کے زمانہ میں ف۱۷۸ اور سلیمان نے کفر نہ کیا ف۱۷۹

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

ہاں شیطان کافر ہوئے ف۱۸۰ لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں اور وہ (جادو) جو

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اترا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں تو (اپنا) دین نہ کھو ف۱۸۱ تو ان سے سیکھتے وہ جس سے

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ

جدائی ڈالیں مرد اور اس کی عورت میں اور اس سے ضرر نہیں پہونچا سکتے کسی کو

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا

مگر خدا کے حکم سے ف۱۸۲ اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان دے گا نفع نہ دے گا اور بے شک ضرور انہیں معلوم ہے

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ

کہ جس نے یہ سودا لیا آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں اور بے شک کیا بری چیز ہے وہ جس کے

(۵) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو یہ [illegible] تصدیق [illegible] تھے اور [illegible] میں کی حضور کی تشریف آوری کی بشارت اور آپ کے اوصاف و احوال کا بیان تھا [illegible] تشریف [illegible] کا جو [illegible] تصدیق ہے تو حال اس کا مقتضی تھا کہ حضور کی آمد پر اہل کتاب کا ایمان اپنی باتوں کے ساتھ اور زیادہ ہوتا [illegible] انہوں نے اپنی باتوں کے ساتھ بھی کفر کیا یہودی کا قول ہے کہ جب حضور کی تشریف آوری ہوئی تو یہود نے تورات کے مقابلہ [illegible] قرآن کو [illegible] تورات کو بھی چھوڑ دیا۔ [illegible] اس کتاب کی طرف بے التفاتی کی سعیاں اس عجیب قانون ہے کہ یہود نے تورات کو [illegible] کی [illegible] میں [illegible] کے ساتھ [illegible] کو لے رکھا یا اور اس کے احکام کو نہ مانا (۶) ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہود [illegible] تھے یعنی تورات پر ایمان لاتا اور اس کے احکام کو بھی ادا کیا یہ مومنین اہل کتاب ہیں ان کی تعداد تھوڑی ہے اور [illegible] کا پتہ چلتا ہے [illegible] فرقہ جس نے باوجود تورات کے عہد توڑے اس کے حدود سے باہر ہوئے سرکشی اختیار کی [illegible] میں ان کا بیان ہے تیسرا فرقہ وہ جس نے عہد شکنی کا اعلان تو نہ کیا لیکن اپنی حماقت سے عہد شکنی کرتے ہے ان کا ذکر [illegible] میں ہے چوتھے فرقہ [illegible] طور پر تو عہد [illegible] اور باطن میں عداوت و عناد سے مخالفت کرتے رہے یہ تصنع سے جال بنتے تھے [illegible] میں ان پر دلالت ہے [illegible] اشکال [illegible] حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں بنی اسرائیل جادو سیکھنے میں مشغول ہوئے تو آپ نے ان کو اس سے روکا اور ان کی کتابیں لے کر اپنی کرسی کے نیچے دفن کر دیں حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کے بعد شیاطین نے وہ کتابیں نکال کر لوگوں سے کہا کہ سلیمان علیہ السلام اسی کے زور سے سلطنت کرتے تھے بنی اسرائیل کے علماء و صلحاء نے تو اس کا انکار کیا لیکن ان سے جہال جادو کو حضرت سلیمان علیہ السلام کا علم بتا کر اس کے سیکھنے پر ٹوٹ پڑے انبیاء کی کتابیں چھوڑ دیں اور حضرت سلیمان علیہ السلام پر ملامت شروع کی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ تک اسی حال پر رہے اللہ تعالیٰ نے حضور پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی برأت میں یہ آیت نازل فرمائی (۷) کیونکہ وہ نبی ہیں اور انبیاء کفر سے قطعاً معصوم ہوتے ہیں ان کی طرف کفر کی نسبت باطل و غلط ہے کیونکہ کفر [illegible] سے حاصل ہونا نادر ہے (۸) جنہوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام پر جادوگری کی جھوٹی تہمت لگائی (۹) بھی جادو سیکھتے اور اس پر عمل و اعتقاد کر کے اور اس کو صحیح جان کر کافر بنے یہ جادو فرمان

ع ١٦

اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ

بیچا انھوں نے اپنی جانوں کو کیسی کی طرح انھیں علم ہوتا ف۱۸۳ اور اگر وہ ایمان لاتے ف۱۸۴ اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا

کا ثواب بہت اچھا ہے کیسی کی طرح انھیں علم ہوتا اے ایمان والو ف۱۸۵ راعنا نہ

رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ مَا يَوَدُّ

کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے ہو سنو ف۱۸۶ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے ف۱۸۷ وہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ

جو کافر ہیں کتابی یا مشرک ف۱۸۸ وہ نہیں چاہتے کہ تم پر

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

کوئی بھلائی اترے تمہارے رب کے پاس سے ف۱۸۹ اور اللہ اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے جب کوئی آیت ہم منسوخ فرمائیں یا

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

بھلا دیں ف۱۹۰ تو اس سے بہتر یا اس جیسی لے آئیں گے کیا تجھے خبر نہیں کہ

اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

اللہ سب کچھ کر سکتا ہے کیا تجھے خبر نہیں کہ سلطنت اسی کے لیے ہے

تفسیر صفحہ ۲۸ ... [illegible] ... ۱۸۳) شانِ نزول جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مقام کو چھ تعظیم فرماتے تو وہ بھی کبھی دریافت میں عرض کرتے "راعنا یا رسول اللہ" اس سے یہ معنی تھے کہ یا رسول اللہ ہمارے حال کی رعایت فرمایئے یعنی کلام اقدس ... [illegible] ... ۱۸۴) مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... ۱۸۵) شانِ نزول جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مقام کو چھ تعظیم فرماتے تو وہ بھی کبھی دریافت میں عرض کرتے "راعنا یا رسول اللہ" اس سے یہ معنی تھے کہ یا رسول اللہ ہمارے حال کی رعایت فرمایئے یعنی کلام اقدس ... [illegible] ... ۱۸۶) مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... ۱۸۷) شانِ نزول یہود کی ایک جماعت مسلمانوں سے دوستی و میل جول کی خواہش رکھتی تھی اس کی تنبیہ میں یہ آیت نازل ہوئی مسلمانوں کو بتایا گیا کہ [illegible] ... ۱۸۸) مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... ۱۸۹) شانِ نزول یہود کی ایک جماعت مسلمانوں سے دوستی و میل جول کی خواہش رکھتی تھی اس کی تنبیہ میں یہ آیت نازل ہوئی مسلمانوں کو بتایا گیا کہ [illegible] ... ۱۹۰) مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible]

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی حمایتی نہ

نَصِيْرٍ ۝ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى

مددگار کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسا سوال کرو جو موسیٰ سے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

پہلے ہوا تھا اور جو ایمان کے بدلے کفر لے وہ ٹھیک راستہ

السَّبِيْلِ ۝ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ

بہک گیا بہت کتابیوں نے چاہا کہ کاش تمہیں ایمان کے بعد کفر

اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

کی طرف پھیر دیں اپنے دلوں کی جلن سے بعد اس کے کہ حق ان پر خوب ظاہر

لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ہو چکا ہے تو تم چھوڑ دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے بے شک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا

ہر چیز پر قادر ہے اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اپنی جانوں کے لئے جو بھلائی آگے بھیجو گے اللہ کے یہاں پاؤ گے بے شک اللہ تمہارے کام

[illegible]

بَصِيْرٌ ۝ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

دیکھ رہا ہے اور اہل کتاب بولے ہرگز جنت میں نہ جائے گا مگر وہ جو یہودی یا نصرانی ہو

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلٰى ۚ مَنْ

یہ ان کی جھوٹی تمنائیں ہیں تم فرما دو لاؤ اپنی دلیل اگر سچے ہو ہاں کیوں نہیں

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

جس نے اپنا منہ جھکایا اللہ کے لیے اور وہ نیکوکار ہے تو اس کا نیگ اس کے رب کے پاس ہے اور انہیں نہ ہو اندیشہ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ

اور نہ کچھ غم اور یہودی بولے نصرانی کچھ نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

اور نصرانی بولے یہودی کچھ نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

اسی طرح جاہلوں نے ان کی بات کہی تو اللہ قیامت کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ

دن ان میں فیصلہ کر دے گا جس بات میں اختلاف کرتے ہیں اور کون سے بڑھ کر ظالم ہے جو

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

جو اللہ کی مسجدوں کو روکے کہ ان میں نام خدا لیا جائے اور ان کی ویرانی میں کوشش کرے

مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

اُن کو نہ پہنچتا تھا کہ مسجدوں میں جائیں مگر ڈرتے ہوئے اُن کے لئے دُنیا میں رسوائی ہے ف۲۶

وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ

اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ف۲۷ اور پورب و پچھم سب اللہ ہی کا ہے

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا

تو تم جدھر منہ پھیرو اُدھر اللہ ہے اللہ کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے اور بولے

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اللہ نے اسے بیٹا رکھا پاک ہے اسے ف۲۸ بلکہ اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ف۲۹

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا

سب اس کے حضور گردن ڈالے ہیں نئی بنانے والا آسمانوں اور زمین کا ف۳۰ اور جب کسی بات کا حکم فرمائے

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے ف۳۱ اور جاہل بولے ف۳۲ اللہ ہم سے کیوں نہیں

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ

کلام کرتا ف۳۳ یا ہمیں کوئی نشانی دے ف۳۴ ان سے اگلوں نے بھی ایسی ہی کہی ان کی

قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

بات ان سے ان کے دل ملتے ہیں ف۳۵ بیشک ہم نے نشانیاں کھول

[illegible]

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا

دل یقین والوں کے لئے ف۲۱۶ بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور تم

تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ

سے دوزخ والوں کا سوال نہ ہوگا ف۲۱۷ اور ہرگز تم سے یہود

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اور نہ نصاریٰ جب تک تم ان کے دین پر نہ ہو ف۲۱۸ تم فرما دو اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے

الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ

ہے ف۲۱۹ اور اے سننے والے سے بات، اگر تو ان کی خواہشوں کا پیرو ہوا اس سے کہ تجھے علم آچکا تو

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اللہ سے تیرا کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور نہ مدد کا ف۲۲۰ جنہیں ہم نے کتاب

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ

دی ہے وہ جیسی چاہئے تلاوت کرتے ہیں وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو ان سے

يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا

منکر ہوں تو وہی زیاں کار ہیں ف۲۲۱ اے اولاد یعقوب یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

میرا احسان جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ میں نے تمہیں سب جہانوں پر فضیلت دی

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى
اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ
مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ
طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ
قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ

حرمت کی ابراہیم نے رب سے کہیے اب ... اس شہر کو امان والا کر دے اور اس کے رہنے والوں کو

اثْمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا

مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا

وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ

ع ۱۵

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي

سے کون منہ پھیرے ف۲۳۸ سوا اس کے جو بیوقوف ہو اور بیشک ضرور ہم نے دنیا میں

الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ

اسے چن لیا ف۲۳۹ اور بیشک وہ آخرت میں ہمارے حاضر قرب کی قابلیتوں میں ہے ف۲۴۰ جب کہ اس سے اس کے رب نے فرمایا

اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ

گردن رکھ عرض کی میں نے گردن رکھی اس رب سے جو رب ہے سارے جہان کا اور اسی دین کی وصیت کی ابراہیم نے

بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا

اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے کہ اے میرے بیٹو بیشک اللہ نے یہ دین تمہارے لیے چن لیا تو نہ

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ ۚ اِذْ حَضَرَ

مرنا مگر مسلمان اللہ تم میں سے موجود تھے ف۲۴۱ جب

يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ

یعقوب کو موت آئی جب اس نے اپنے بیٹوں سے فرمایا میرے بعد کس کی پرستش کرو گے

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا

بولے ہم پوجیں گے اسے جو اللہ ہے آپ کا اور آپ کے باپ دادا ابراہیم و اسمٰعیل ف۲۴۲ و اسحاق کا ایک اللہ

وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

اور ہم اسی کے حضور گردن رکھے ہیں یہ ف۲۴۳ ایک امت ہے کہ گزر چکی ف۲۴۴ ان کے

بقیہ حاشیہ ۳۵ : حضرت علامہ نے اور تو [illegible] کے بعد حضرت اسمٰعیل و اسحٰق سے یہ جان کر پارب اپنے محبوب کی آخر نبیاں صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری نسل میں عطا فرما اور یہ شرف [illegible] قبول ہوئی اور وہ دعا جو اس صاحب کی نسل میں حضور کے سوا کوئی نہ ہوئی اور حضرت ابراہیم میں ملی جناب حضرت خلیل کی نسل سے ہیں مگر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا [illegible] شریف خود بیان فرمایا امام معمر سے ایک حدیث روایت کی کہ حضور نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ سے [illegible] عالم امین [illegible] حضرت آدم کے پاس [illegible] ہوا [illegible] میں اپنے خدائے عالی کی حمد و ثنا میں دعائے ابراہیم ہوں [illegible] اپنی والدہ کی خواب کی تعبیر [illegible] خواہوں سے میری ولادت کے وقت دیکھی اور ان سے لئے یہ نور ساطع ظاہر ہوا جس سے ملک شام [illegible] روشن ہوئے اس حدیث میں دعائے ابراہیم سے یہی دعا مراد ہے جو اس آیت میں ہے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا قبول فرمائی [illegible] حضور سید انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا لقد منّ اللہ علی المؤمنین (آل عمران ۱۶۴) اس کتاب سے قرآن پاک اور اس کی تعلیم سے اس کے خلائق و معانی [illegible] (۲۳۹) حکمت کے معنی میں بہت اقوال ہیں [illegible] ایک حکمت سے مراد [illegible] قول فاصل ہے کہ حکمت سنت کا نام ہے [illegible] کہتے ہیں [illegible] حکمت [illegible] کہتے ہیں علامہ یہ کہ حکمت علم اسرار ہے (۲۴۰) تو [illegible] کرنے کے یہ معنی ہیں کہ [illegible] روح کو [illegible] سے پاک [illegible] آیہ متعدد [illegible] علماء [illegible] اس قائل کریں کہ ان میں حقائق کی جلوہ گری ہوئی (۲۴۱) [illegible] اول علماء یہود میں سے حضرت عبداللہ بن سلام سے [illegible] نے [illegible] کی دعوت دی اور ان سے فرمایا کہ تم کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تورات میں فرمایا ہے کہ میں [illegible] اسمٰعیل سے ایک نبی پیدا کروں گا جس کا نام احمد ہوگا جو ان پر ایمان لائے گا [illegible] ہوگا اور جو [illegible] کافروں سے [illegible] اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما کر [illegible] کہ [illegible] حضرت ابراہیم علیہ السلام سے [illegible] عظیم [illegible] مبعوث ہوئے [illegible] فرمایا تو [illegible] سے [illegible] حضرت ابراہیم [illegible] دین سے پھرا اس میں [illegible] مشرکین عرب [illegible] قریش سے [illegible] اپنے آپ کو [illegible] حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے تھے [illegible] (۲۴۲) [illegible] سے [illegible] (۲۴۳) [illegible] سے [illegible]

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَ

تھے ہے جو انہوں نے کیا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کیا اور ان کے کاموں کی تم سے پرسش نہ ہوگی اور

قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

کہتے ہیں ہو جاؤ یہودی یا نصرانی کہ راہ پاؤ گے تو کہو بلکہ ہم تو ابراہیم

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ

کے دین پر ہیں جو ہر باطل سے جدا تھے اور مشرکوں سے نہ تھے ف۲۴۶ ہاں تم یہ کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ

ہماری طرف اترا اور جو اترا ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق و

يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ

یعقوب اور ان کی اولاد پر اور جو عطا ہوئے موسیٰ و عیسیٰ اور جو عطا ہوئے

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ

باقی انبیاء اپنے رب سے ہم ان میں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

حضور گردن رکھے ہیں پھر اگر وہ کسی ایسی چیز پر ایمان لائیں جیسا تم لائے تو وہ ہدایت پا گئے

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اور اگر منہ پھیریں تو وہ ضد میں ہیں ف۲۴۷ تو اے محبوب تمہیں اللہ کافی ہے اور وہی سنتا

فیہ مسئلہ ۳۶ ۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام [illegible] طریقت وقت سے پھرا [illegible] ۱۲۴ شان
مروی ہے یہ آیت یہود کے حق میں نازل ہوئی انہوں نے کہا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنی وفات کے روز اپنی اولاد کو یہودی رہنے کی وصیت کی تھی اللہ
تعالیٰ نے ان کا بیان رد میں یہ آیت نازل فرمائی (خازن) معنی یہ ہیں کہ اے بنی اسرائیل تمہارے پہلے لوگ حضرت یعقوب علیہ السلام کے
وقت ان کے پاس موجود تھے [illegible] سے [illegible] توحید کا اقرار کیا تھا اور [illegible] آیت میں مذکور ہے (۲۴۲)
حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو حضرت یعقوب علیہ السلام نے [illegible] آپ کے چچا ہیں اور چچا بھی باپ کے ہوتے ہیں جیسا کہ
حدیث ثابت ہے اور آپ کا نام حضرت اسحٰق علیہ السلام سے پہلے [illegible] وجہ سے [illegible] حضرت اسحٰق علیہ السلام سے پہلے
بڑے ہیں دوسرے ہیں [illegible] آپ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] حضرت ابراہیم یعقوب علیہم السلام کے مسلمان اولاد
(۲۴۲) [illegible] شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ آیت رد [illegible] اور ان کے
[illegible] کے جواب میں نازل ہوئی [illegible] سے یہ [illegible] حضرت موسیٰ تمام انبیاء میں سب سے افضل ہیں اور توریت تمام کتابوں سے
افضل ہے اور یہودی دین تمام دینوں سے [illegible] اس سے ساتھ [illegible] حضرت سید کائنات محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انجیل و قرآن کے
ساتھ کفر کرتے [illegible] مسلمانوں سے [illegible] یہودی [illegible] حق [illegible] مسلمانوں سے [illegible] ہونے [illegible]
نازل ہوئی (۲۴۲) اس میں یہود و نصاریٰ [illegible] ہے کہ تم مشرک ہو [illegible] ہونے کا [illegible] تم سے
[illegible] مسلمانوں کو خطاب [illegible] یہود و نصاریٰ سے [illegible]

الْعَلِيْمُ ﴿١٣٨﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۖ وَّ

نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٤٠﴾ اَمْ

تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٢﴾

الجزء ١

كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۗ

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ

الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ۗ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا

عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۗ اِنَّ

اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۗ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي

(۲۵۵) شاید یہود نے حق کی بات سنی ہو اور اپنے عقیدے سے رجوع کر لیا ہو۔ یہود میں سے کچھ لوگ ایمان لے آئے تھے
ناکام تھا اور وہ اس سے قائل نہ تھے یعنی قبلہ۔ اس آیت میں ... یہود کی ... ہو گئی ہو ... اس سے
یہ سب گروہ مراد ہوں یہود ... تھے ... اس آیت میں ... دلوں میں
... کرتے ہوں ... ان سے ... ذوالقبلتین ... تحویل قبلہ ... اس میں آپ کا
مناقشت ہے (۲۵۶) قبلہ کی سمت ... اس کی طرف ... یہاں قبلہ سے بیت المقدس مراد ہے (۲۵۷) ... تقریب
جیسے چاہے قبلہ بنائے ... (۲۵۸) ... مسلمان کی شہادت ... مومن
کافر سب کے حق میں شرعاً معتبر ہے ... مسلمان ... معتبر نہیں ... اس امت کا ... حجت ہونا
مقرر ہے ... حق میں بھی ... شہادت معتبر ہے ... سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ... صحابہ ... حضور نے فرمایا ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ... حضور ... اولی ... دوسرے کی ... تمام شہادتیں ... صدق ... کرتے اور ... خلاف شرع ... اس امت کی ایک شہادت یہ بھی ... طرف ...

السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا

تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ

بَعْضٍ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّكَ

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

وقف لازم

اَبْنَآءَهُمْ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

وقف منزل

الحق من ربك فلا تكونن من الممترين ﴿۱۴۷﴾ ولكل وجهة

اے سننے والے وہ برحق ہے تیرے رب کی طرف سے اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کاموں سے ﴿۱۴۷﴾ اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے

هو موليها فاستبقوا الخيرات اين ما تكونوا يات بكم الله

ہے وہ اسی کی طرف منہ کرتا ہے تو تم بھلائیوں میں اور ان سے آگے بڑھ جاؤ جہاں کہیں ہو اللہ تم سب کو اکٹھا لے آئے گا ﴿۱۴۸﴾

جميعا ان الله على كل شيء قدير ﴿۱۴۹﴾ ومن حيث خرجت

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۹﴾ اور جہاں سے تو نکلے

فول وجهك شطر المسجد الحرام وانه للحق من ربك

پھر منہ مسجد حرام کی طرف کر اور یہ ضرور تمہارے رب کی طرف سے حق ہے

وما الله بغافل عما تعملون ﴿۱۴۹﴾ ومن حيث خرجت فول

اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں ﴿۱۴۹﴾ اور جہاں سے تو نکلے تم جہاں سے آؤ اپنا منہ

وجهك شطر المسجد الحرام وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم

مسجد حرام کی طرف کر اور جہاں تم ہو اپنا منہ

شطره لئلا يكون للناس عليكم حجة الا الذين ظلموا منهم

اسی کی طرف کرو تاکہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے ﴿۱۴۵﴾ مگر جو ان میں بے انصافی کریں ﴿۱۴۶﴾

فلا تخشوهم واخشوني ولاتم نعمتي عليكم ولعلكم تهتدون ﴿۱۵۰﴾

تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور یہ اس لیے ہے کہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کروں اور کسی طرح تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۰﴾

بقیہ حاشیہ ۱۴۰ - علیہ وسلم کو قبلہ بنایا جانا ہے حاصل تھا اور حضور اس امید میں آسمان کی طرف نظر فرماتے تھے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ آپ نماز میں کعبہ کی طرف پھر گئے مسلمانوں نے بھی آپ کے ساتھ اس طرف رخ کیا۔ مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو آپ کا رضا منظور ہے اور آپ کی خاطر کعبہ کو قبلہ بنایا گیا (۱۴۳) اس سے ثابت ہوا کہ نماز میں روبقبلہ ہونا فرض ہے (۱۴۴) یہ تمام ان کتابوں میں حضور کے اوصاف کے سلسلہ میں یہ بھی مذکور تھا کہ آپ بیت المقدس سے کعبہ کی طرف پھریں گے اور اس کے انبیاء سے بشارتوں کے ساتھ حضور کا نشان بتایا تھا کہ آپ بیت المقدس اور کعبہ دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھیں گے (۱۴۵) یہ تمام نشانی اس کو نافع ہوتی ہے جو کسی شرعی وجہ سے منکر ہو یہ تو حسد و عناد سے انکار کرتے ہیں انہیں اس سے نافع ہوگا (۱۴۶) یعنی یہ نہیں کہ یہ قبلہ منسوخ ہو گا اے اہل کتاب کو یہ طمع نہ رکھنا چاہئے کہ آپ ان میں سے کسی سے قبلہ کی طرف رخ کریں گے (۱۴۷) ہر ایک کا قبلہ جدا ہے یہود تو صخرہ بیت المقدس کو اپنا قبلہ قرار دیتے ہیں اور نصاریٰ بیت المقدس کے اس مکان شرقی کو جہاں نفخ روح حضرت مسیح واقع ہوا (فتح) (۱۴۸) یعنی علماء یہود و نصاریٰ (۱۴۹) مطلب یہ ہے کہ کتب سابقہ میں ہی آخر الزمان حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف ایسے واضح اور صاف بیان کئے گئے ہیں جس سے علماء اہل کتاب کو حضور کے عام الرسالت ہونے میں کچھ شک و شبہ باقی نہیں رہ سکتا اور وہ حضور کے اس منصب عالی کو تم یقین کے ساتھ جانتے ہیں احبار یہود میں سے عبداللہ بن سلام مشرف باسلام ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا کہ آیہ یعرفونہ میں جو معرفت بیان کی گئی ہے اس کی کیا شان ہے انہوں نے فرمایا کہ اے عمر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا بے اشتباہ پہچان لیا اور میرا حضور کو پہچاننا اپنے بیٹوں کے پہچاننے سے بدرجہا زیادہ اتم و اکمل ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ کیسے انہوں نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضور اللہ کی طرف سے اس کے بھیجے رسول ہیں ان کے اوصاف اللہ تعالیٰ نے ہماری کتاب توریت میں بیان فرمائے ہیں بیٹے کی طرف سے ایسا یقین کس طرح ہو عورتوں کا حمل ایسا قطعی کس طرح معلوم ہو سکتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا ترجمہ کیا مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ غیر محل شہوت میں اپنی محبت سے پیشانی چومنا جائز ہے (۱۵۰) انجیل توریت و انجیل میں جو حضور کی نعت و صفت ہے علماء اہل کتاب کا ایک گروہ اس کو حسد و عناد اور دوستوں سے چھپاتا ہے۔ مسئلہ: حق کا چھپانا معصیت و گناہ ہے (۱۵۱) روز قیامت سب کو جمع کیا جائے گا اعمال کی جزا دے گا (۱۵۲) یعنی خواہ

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّ

لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ

[illegible]

[illegible]

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
رَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ
شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ
اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ
عَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ
الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ
يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ
اَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ

بقیہ صفحہ ۴۲ = اس لئے بکثرت آسائش سے پرہیز کرنا چاہئے یہ مطلب نہیں کہ بے تحاشا دیا جائے کھل پہ لپٹوں میں ہی رہا جائے بلکہ طرح طرح پر لباس پڑھی جائے یا سادگی کی حالت میں وفات کیا جائے آخرت میں شہید کا درجہ ہے یہ بھی شہداء ہیں ان پر یہ احکام تو جاری نہیں ہوتے لیکن آخرت میں ان کے لئے شہادت کا درجہ ہے جیسے ڈوب کر یا جل کر یا دیوار کے نیچے دب کر مرنے والا طلب علم میں مرنے والا جمعہ میں مرنے والا اور طاعون میں مرنے والی عورت اور پیٹ کے مرض کا مارا ہوا اور دل میں اور جمعہ کے روز مرنے والے وغیرہ ۱۲۸۲ آزمائش سے فرمانبرداری و نافرمانی کے حال کا ظاہر کرنا مراد ہے (۲۸۳) امام شافعی رحمہ اللہ سے اس آیت کی تفسیر میں یہ آیا ہے خوف سے اللہ کا ڈر مراد ہے اور بھوک سے روزے مراد ہیں کمی سے زکوٰۃ و صدقات دینا مراد ہیں جانوں کی کمی سے امراض کے ذریعہ موت ہونا پھلوں کی کمی سے اولاد کی موت مراد ہے اس لئے کہ اولاد پھل ہوتی ہے حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی بندے کا بچہ مرتا ہے اللہ تعالیٰ ملائکہ سے فرماتا ہے تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی وہ عرض کرتے ہیں کہ ہاں یا رب پھر فرماتا ہے تم نے اس کے دل کا پھل لے لیا عرض کرتے ہیں ہاں یا رب فرماتا ہے اس پر میرے بندے نے کیا کہا عرض کرتے ہیں اس نے تیری حمد کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا فرماتا ہے اس کے لئے جنت میں مکان بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو حکمت مصیبت کے پیش آنے سے کل خرابیوں میں کئی حکمتیں ہیں ایک تو یہ کہ اس سے آدمی کو وقت مصیبت صبر آسان ہو جاتا ہے ایک یہ کہ جب کافر دیکھیں کہ مسلمان بلا و مصیبت کے وقت صابر و شاکر اور اعتقاد سے ساتھ اپنے دین پر قائم رہتا ہے تو انہیں دین کی خوبی معلوم ہو اور اس کی طرف رغبت ہو۔ ایک یہ کہ آنے والی مصیبت کی قبل وقوع اطلاع غیبی خبر دینا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے ایک حکمت یہ کہ منافقین سے مقدم انتباہ کی خبر سے کھل جائیں اور مومن و منافق میں امتیاز ہو جائے (۲۸۴) حدیث شریف میں ہے کہ وقت مصیبت سے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنا رحمت الٰہی کا سبب ہوتا ہے یہ بھی حدیث میں ہے کہ مومن کی تکلیف پر اللہ تعالیٰ کفارہ گناہ بناتا ہے (۲۸۵) صفا مروہ مکہ کے دو پہاڑ ہیں جو بیت اللہ کے مقابل جانب شرق واقع ہیں مروہ شمال کی طرف مائل اور صفا جنوب کی طرف جس بی بی نے اس میں سے حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے دونوں پہاڑوں کے قریب اس مقام پر جہاں حجاج مزدلفہ ہے حکم الٰہی سے سکونت اختیار فرمائی اس وقت یہ مقام سنگلاخ بیابان تھا نہ یہاں سبزہ تھا نہ پانی نہ حور نہ نشان کا نام رضائے الٰہی

بقیہ صفحہ نمبر ۱۰۹۵

الرَّحِيْمُ ﴿١٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

بے شک وہ جنہوں نے کفر کیا اور کافر ہی مرے ان پر ہے

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦٢﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی ف۲۹ ہمیشہ رہیں گے اس میں

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِلٰهُكُمْ

نہ ان پر سے عذاب ہلکا اور نہ انہیں مہلت دی جائے اور تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٤﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ

ایک معبود ہے ف۳۰ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا مہربان بے شک

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ

آسمانوں ف۳۱ اور زمین کی بناوٹ میں اور رات و دن کے بدلتے آنے اور کشتی

الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

وہ دریا میں لوگوں کے فائدے لے کر چلتی ہے اور وہ جو اللہ

السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا

آسمان سے پانی اتارے پھر اس سے زمین کو جلا دے اس کے مرنے پر اور زمین میں ہر قسم کے

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ

جانور پھیلائے اور ہواؤں کی گردش اور وہ بادل کہ آسمان

(۲۹۰) ان تو کافروں پر لعنت کریں گے کافر بھی دوسرے کافر ایک دوسرے پر لعنت کریں گے مسئلہ اس آیت میں ان پر لعنت فرمائی گئی جو کفر پر مرے اس سے معلوم ہوا کہ جس کی موت کفر پر معلوم ہو اس پر لعنت کی جائے مسئلہ کچھ مسلمان بالتعیین لعنت کرنا چاہئے لیکن علی الاطلاق جائز ہے جیسا کہ حدیث شریف میں چور اور سود خور وغیرہ پر لعنت آئی ہے (۲۹۱) شان نزول کفار نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ اپنے رب کی شان و صفت بیان فرمائیے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں بتا دیا کہ معبود صرف ایک ہے نہ وہ متعدد ہوتا ہے نہ متعدد ہو سکتا ہے اس کے لئے مثل نہ ظلیہ۔ الوہیت و ربوبیت میں کوئی اس کا شریک نہیں وہ یکتا ہے اپنے فعل میں صفت میں ذات کو تعالیٰ ہے نہ وہ اپنی ذات میں ایسا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اپنے صفت میں یگانہ ہے کوئی اس کا شبیہ نہیں۔ ابو داؤد ترمذی کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے ایک یہی آیت وَاِلٰهُكُمْ دوسری الٓمّٓ اللہ لا الٰہ الا ہو الحی (۲۹۲) مکہ معظمہ کے گرد و نواح میں تین سو ساٹھ بت تھے جنہیں وہ معبود اعتقاد کرتے تھے انہیں یہ سن کر بڑی حیرت ہوئی کہ معبود صرف ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس لئے انہوں نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی آیت طلب کی جس سے وحدانیت پر استدلال صحیح ہو اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں یہ بتایا گیا کہ آسمان اور اس کی بلندی اور اس کا بغیر ستون اور علاقہ کے قائم رہنا اور جو کچھ اس میں نظر آتا ہے آفتاب مہتاب ستارے وغیرہ یہ تمام اور زمین اور اس کی درازی اور پانی پر مفروش ہونا اور پہاڑ اور دریا چشمے معادن جواہر درخت سبزہ پھل اور شب و روز کا آنا جانا گھٹنا بڑھنا کشتیاں اور ان کا سمندر میں جو بہت سے دن اور رات کے دوسرے آب پر رہنا اور آدمیوں کا ان میں سوار ہو کر دریا کے عجائب دیکھنا اور تجارتوں میں ان سے برداری کا کام لینا اور بارش اور اس سے خشک و مردہ ہو جانے کے بعد زمین کا سرسبز شاداب کرنا اور تازہ روزی عطا فرمانا اور زمین کو انواع و اقسام کے جانوروں سے بھر دینا جس میں بے شمار عجائب حکمت و دیعت ہیں اسی طرح ہواؤں کی گردش اور ان کے خواص اور ہوا کے عجائبات ابر اور اس کا اٹھنے کثیر پانی کے ساتھ آسمان و زمین کے درمیان معلق رہنا یہ آٹھ امور ہیں جو حضرت قادر مختار کے علم و حکمت اور اس کی وحدانیت پر بڑی قوی دلیل ہیں اور اس کی دلالت وحدانیت پر بدیہی طور سے ہے اجمالی بیان یہ ہے کہ یہ سب امور ممکن ہیں اور ان کا وجود بہت سے مختلف طریقوں سے ممکن تھا مگر وہ مخصوص شان سے وجود میں آئے یہ دلالت کرتا ہے کہ ضرور ان کے لئے موجد ہے قادر و حکیم جو مقتضائے حکمت و مشیت صحیح

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ

الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ

اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا

ع ۲۱

ف ۲۹۲ اور سیں لے پیروی کرنے والے ہوتے ہیں، تو ہم ان سے ... ف ۲۹۳ اور ان کے لئے ... ف ۲۹۴ اور ان کے ... ف ۲۹۵ اور ان کے ... ان کے ... ان کے ...

مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٨﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَ

أَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۗ أَوَلَوْ

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَآءً وَّ

نِدَآءً ۚ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ

(۲۶۷) یہ آیت ان مشرکین کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے بعض چیزوں کو حرام قرار دیا تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حرام قرار دینا اس کی رضا کے خلاف ہے۔ مسلم شریف کی حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کو مطلق پیدا کیا ہوں وہ ان سے لئے حلال ہے اور آگے میں ہے کہ میں نے اپنے بندوں کو باطل سے بے تعلق پیدا کیا پھر ان کے پاس شیاطین آئے اور انہوں نے دین سے بہکایا اور جو میں نے ان کے لئے حلال کیا تھا اس کو حرام ٹھہرایا۔ ایک اور حدیث میں ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے تلاوت کی تو حضرت سعد بن ابی وقاص نے عرض کیا یا رسول اللہ دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے مستجاب الدعوۃ بنا دے حضور نے فرمایا اے سعد اپنی خوراک پاک کرو مستجاب الدعوۃ ہو جاؤ گے اس ذات پاک کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے آدمی اپنے پیٹ میں حرام کا لقمہ ڈالتا ہے تو چالیس روز تک قبولیت سے محروم رہتی ہے (تفسیر ابن کثیر) (۲۶۸) توحید و قرآن پر ایمان لانا اور پاک چیزوں کو حلال جانو جنہیں اللہ نے حلال کیا (۲۶۹) جب باپ دادا دین کے امور کو نہ سمجھتے ہوں اور راہ راست پر نہ ہوں تو ان کی پیروی کرنا حماقت و گمراہی ہے (۲۷۰) یعنی جس طرح چوپائے چرنے والے صرف آواز ہی سنتے ہیں کلام کے معنی میں سمجھتے ہی حال ان کفار کا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صدائے مبارک کو سنتے ہیں لیکن اس کے معنی دل نشین کر کے اور ثمرہ فیض ہدایت سے فائدہ نہیں اٹھاتے (۲۷۱) یہ اس لئے کہ وہ حق بات سن کر متاثر نہ ہوئے کلام حق ان کی زبان پر جاری نہ ہو سکتوں سے انہوں نے فائدہ نہ اٹھایا

تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ

عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ

اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ

فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ

(۳۰۱) مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ [illegible] (۳۰۲) [illegible] مرجائے یا اس کو طریق شرع سے حلال
[illegible] ہو مثلاً گلا گھونٹ کر یا لاٹھی پتھر وغیرہ سے [illegible] یا [illegible] یا کسی [illegible]
سے ہلاک کیا ہو اس کو مردار کہتے اور اسی کے حکم میں داخل ہے [illegible] مسئلہ مردار جانور کا کھانا حرام ہے مگر اس کا چمڑا اپنا
کام میں لانا اور اس سے مال [illegible] (تفسیر احمدی) (۳۰۳) مسئلہ خون [illegible] رہنے والا ہو [illegible]
آیت میں فرمایا [illegible] (۳۰۴) مسئلہ [illegible] اس کا گوشت [illegible] حرام ہیں [illegible]
میں لانا جائز نہیں [illegible] کھانے کا بیان ہو رہا ہے اس لئے یہاں گوشت [illegible] (۳۰۵) مسئلہ جس جانور پر وقت ذبح غیر خدا کا نام
لیا جائے خواہ تنہا خدا کے نام کے ساتھ عطف سے ملا کر وہ حرام ہے مسئلہ اور اگر نام خدا کے ساتھ غیر کا نام بھی عطف سے ملایا تو طرح وہ مسئلہ [illegible]
کے نام پر کیا اور اس سے قبل یا بعد غیر کا نام لیا [illegible] کہا۔ حقیقۃ [illegible] کا [illegible] کی طرف سے وہ [illegible] کا نام لیا جس [illegible] کے لئے ایصال
ثواب مقصود ہے اس کا نام لیا تو یہ جائز ہے اس میں کچھ حرج نہیں (تفسیر احمدی) (۳۰۶) [illegible] حرام چیز کے کھانے پر مجبور ہو اور اس کو کھانے
سے خوف جان ہو [illegible] بھوک یا [illegible] کی وجہ سے جان پر بن جائے اور کوئی حلال چیز نہ پائے [illegible] اس
سے جان کا اندیشہ ہو ایسی حالت میں جان بچانے کے لئے حرام چیز [illegible] (۳۰۷) شان
نزول [illegible] علماء و صلحاء امید رکھتے تھے کہ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ [illegible] میں سے مبعوث ہوں گے [illegible] عالم محمد مصطفیٰ صلی
اللہ علیہ وسلم دوسری قوم میں سے مبعوث فرمائے گئے [illegible] تورات و انجیل میں حضور کے اوصاف دیکھ کر آپ کی [illegible] کی طرف
[illegible] کے اور ان کے [illegible] سب [illegible] جائیں گے [illegible] حسد پیدا ہوا [illegible] تورات و انجیل میں
حضور کی [illegible] صفت اور آپ کے وقت ہونے کا بیان تھا [illegible] چھپانا یہ بھی ہے کہ [illegible]
[illegible] ہو جائے [illegible] چھپانا [illegible]

شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ

الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ

الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۗ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ

فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ

خَيْرَا ۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَى

الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ

مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَيَّامًا

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

ع ۲ ۱ ۲

قرہ ۳۱۹ ۔ اس پر اولیاء مقتول قصاص [illegible] اور قاتل [illegible] معافی کے ساتھ اور بے اس میں صلح بر مال کا بیان
ہے (کبیر الدین) مسئلہ فی مقتول [illegible] قاتل [illegible] صلح [illegible] اور قصاص [illegible] ہے تو
قصاص [illegible] (مسئلہ) مسئلہ [illegible] قصاص [illegible] قاتل پر [illegible] اگر مال پر صلح کریں تو قصاص ساقط
[illegible] (کبیر [illegible] قاتل [illegible] میں [illegible] ہے اس پر کہ قتل کرنے والا گناہ ہے مگر اس سے اخوت
[illegible] ۳۱۸) یعنی [illegible] جاہلیت [illegible] قتل کرے یا [illegible] قبول کرے اور
[illegible] (۳۱۹) یہ کہ قصاص [illegible] رہیں گے اور حاضر نہیں کی (۳۲۰) یعنی موافق دستور شریعت
[illegible] اور [illegible] اور [illegible] اسلام میں یہ وصیت فرض تھی جب
[illegible] (کبیر الدین) (۳۲۱) [illegible] شہید [illegible] تبدیل [illegible] میں [illegible] شہادت میں
[illegible] (۳۲۲) اور [illegible] (۳۲۳) یعنی یہ ہیں کہ وارث یا
[illegible] یا قاضی [illegible] موصی [illegible] اصلی یا حق [illegible] موصی [illegible] شرع کے موافق صلح [illegible]
[illegible] اس [illegible] باطل [illegible] مراد وہ شخص ہے جو وقت وصیت [illegible] موصی حق سے تجاوز کرتا اور
[illegible] (۳۲۴) اس آیت میں [illegible] کی وصیت کا بیان ہے [illegible] شرع میں
[illegible] اسلام [illegible] مسلمان [illegible] عورت [illegible] صادق سے [illegible] آفتاب تک [illegible] عبادت [illegible] وخواہش [illegible] ترک کرے
(عالمگیری) [illegible] (۳۲۵) اور تم

شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ
سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ
بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٦﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ
أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا
بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٧﴾ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ
نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ
كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ

[ف ۳۲۶] ... [ف ۳۲۷] ... [ف ۳۲۸] ... [ف ۳۲۹] ... [ف ۳۳۰] ... [ف ۳۳۱] ...

بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

تو اب ان سے صحبت کرو ف۳۳۸ اور طلب کرو اللہ نے تمہارے نصیب میں لکھا ہوا ف۳۳۹ اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ

ف۳۴۰ یہاں تک کہ تمہارے لیے ظاہر ہو جائے سفید کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے

الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ

پھر پورا کرو ف۳۴۱ روزے رات تک اور نہ چھوؤ ان کو ف۳۴۲ اور تم

عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۗ كَذٰلِكَ

مسجدوں میں اعتکاف سے ہو ف۳۴۳ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے پاس نہ جاؤ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

بیان کرتا ہے اللہ لوگوں سے اپنی آیتیں تاکہ وہ پرہیزگاری کریں اور آپس میں مت کھاؤ تم

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

مال ناحق سے اور ڈالو ان کو حاکموں کے پاس تاکہ کھا جاؤ لوگوں کے مال

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

ع ۲۳ ۳

طور پر گناہ سے ف۳۴۴ حال کہ تم جانتے ہو پوچھتے ہیں تجھ سے

الْاَهِلَّةِ ۗ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ

ف۳۴۵ تم فرما دو وہ وقت ہیں لوگوں کے واسطے حج کے ہے ف۳۴۶ اور یہ کہ بھلائی نہیں کہ ف۳۴۷

تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَأْتُوا
گھروں میں پیچھے سے داخل ہو تو یہ کوئی نیکی نہیں ہے ۔ ہاں نیکی تو پرہیزگاری ہے ۔ اور گھروں میں
الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾ وَ
دروازوں سے آؤ ۔ ف ۳۴۴ اور اللہ سے ڈرتے رہو ۔ شاید اس طرح تم کو فلاح پاؤ ۔ اور
قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ
اللہ کی راہ میں لڑو ۔ ف ۳۴۵ ان سے جو تم سے لڑتے ہیں ۔ ف ۳۴۶ اور حد سے نہ بڑھو ۔ ف ۳۴۷
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۚ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَ
اللہ پسند نہیں رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو ۔ اور کافروں کو جہاں پاؤ مارو ۔ ف ۳۴۸
أَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ
اسی طرح ۔ ف ۳۴۹ جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے ۔ ف ۳۵۰ اور یہ فساد قتل سے بھی سخت ہے ۔
وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ
ف ۳۵۱ اور مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑو ۔ جب تک وہ تم سے وہاں نہ لڑیں ۔ ف ۳۵۲
فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِينَ ﴿١٩١﴾ فَإِنِ انْتَهَوْا
اور اگر تم سے لڑیں تو تم بھی ان کو قتل کرو ۔ ف ۳۵۳ کافروں کی یہی سزا ہے ۔ پھر اگر وہ باز آئیں
فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ
ف ۳۵۴ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور

بقیہ صفحہ ۵۲ کمالات الصلوٰۃ ہوگی (بیہقی) ۔ رمضان میں ماہ رمضان کی (۳۳۸) ۔ یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ مباشرت اس روز حلال ہے ۔ اور یہ حلال ہونے کی بات ہوتی چاہئے جس سے رمضان میں ممانعت ہو ۔ اور یہ قول (مفسرین کا) غریب قول ہے ۔ (۳۳۹) مباشرت (وطی) علم شرع ہو جس محل میں جس طریقہ سے مباح فرمائی اس سے تجاوز نہ ہو (تفسیر احمدی) ۔ (۳۴۰) رمضان کی راتوں میں عبادت اور بیدار رہ کر شب قدر کی تلاش (۳۴۱) ۔ آیت صدر میں ان کے حق میں فرمایا ہے جو کھاتے پیتے تھے ۔ اور جو حالت روزہ میں بھی اپنے دین میں کام رہے ۔ ثابت ہوا کہ صلاۃ کا وہ پابند ہے ۔ اور جو دین سے غافل تھے ۔ ان کے حق میں صلاۃ تیار کرنے میں بیدار ہوا ہوں گے ۔ کھانے سے انکار کر دیا ہو ۔ ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی ۔ اور رمضان کی راتوں میں ان کے حق میں کھانا پینا مباح فرما دیا گیا جیسے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ناسمجھی اور رجوع سے باعث آیت نازل ہوئی (۳۴۰) ۔ رات کو سونے سے پہلے صبح صادق کے بعد اور سے تعبیر کی گئی ہے ۔ یعنی کہ تمہارے لئے کھانا پینا رمضان کی راتوں میں مغرب سے صبح صادق تک مباح فرما دیا گیا (تفسیر کبیر) ۔ یہاں صبح صادق تک اجازت دینے میں اشارہ ہے کہ جنابت روزے کے منافی نہیں جس شخص کو حالت جنابت صبح ہو وہ غسل کرے اور روزہ رکھے (تفسیر کبیر) ۔ مسئلہ ۔ اس سے علماء نے یہ مسئلہ نکالا ہے کہ رمضان کے روزے کی نیت دن میں جائز ہے (۳۴۲) ۔ اس سے روزے کی آخر حد معلوم ہوتی ہے اور یہ مسئلہ ثابت ہوتا ہے کہ حالت روزہ خود وطی و مجامعت میں سے ہر ایک کے ارتکاب سے روزہ باطل ہو جاتا ہے (مدارک) ۔ مسئلہ علماء نے اس آیت کو صوم وصال یعنی رات کے روزے کے ممنوع ہونے کی دلیل قرار دیا ہے (۳۴۳) ۔ اس میں بیان ہے کہ رمضان کی راتوں میں روزہ رکھنے کے جمع حلال ہے خواہ وہ معتکف نہ ہو ۔ مسئلہ معتکف میں عورتوں سے مباشرت اور بوس و کنار حرام ہے ۔ مسئلہ مردوں کے اعتکاف کے لئے مسجد ضروری ہے ۔ مسئلہ معتکف کو مسجد میں کھانا پینا سونا جائز ہے ۔ مسئلہ عورتوں کا اعتکاف ان کے گھروں میں جائز ہے ۔ مسئلہ اعتکاف صرف مسجد میں جائز ہے جس میں جماعت قائم ہو ۔ مسئلہ اعتکاف میں روزہ شرط ہے (۳۴۴) ۔ اس آیت میں باطل طور کسی کا مال کھانا حرام فرمایا گیا خواہ اس کو چوری سے یا جوئے سے یا ڈاکہ سے یا رشوت دے کر یا حاکموں کو رشوت دے کر یا رشوت وصول کر کے

الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ

أَذًى مِّن رَّأْسِهِۦ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ

فَإِذَآ أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِٱلْعُمْرَةِ إِلَى ٱلْحَجِّ فَمَا ٱسْتَيْسَرَ مِنَ

ٱلْهَدْىِ ۚ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَٰثَةِ أَيَّامٍ فِى ٱلْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُۥ

حَاضِرِى ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ

شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ۘ ٱلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَٰتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ

فِيهِنَّ ٱلْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِى ٱلْحَجِّ ۗ وَ

مَا تَفْعَلُوا۟ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ ٱللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا۟ فَإِنَّ خَيْرَ ٱلزَّادِ ٱلتَّقْوَىٰ

ع ۲۴

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا

مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ف۳۰۸ تم پر کچھ گناہ نہیں ف۳۰۹ کہ اپنے رب کا

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

فضل تلاش کرو تو جب عرفات سے کوٹو ف۳۱۰ تو اللہ کی یاد کرو ف۳۱۱

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ

مشعر حرام کے پاس ف۳۱۲ اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت فرمائی اور بے شک اس سے پہلے

قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

تم بہکے ہوئے تھے ف۳۱۳ پھر بات یہ ہے کہ اے قریشیو تم بھی وہیں سے بلٹو جہاں سے لوگ

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

پلٹتے ہیں ف۳۱۴ اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے پھر جب اپنے حج کے کام بنا چکو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ

تو ف۳۱۵ اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے ف۳۱۶ بلکہ اس سے زیادہ اور کوئی آدمی یوں کہتا ہے

يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝

اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں دے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اور کوئی یہ چاہتا ہے کہ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں

بقیہ صفحہ ۵۵ ٭ علاوہ ازیں یہ مسئلہ بھی معلوم ہوا کہ جس شہر میں طاعون ہو وہاں نہ جائیں اگرچہ وہاں کے لوگوں کو وہاں سے بھاگنا ممنوع ہے (۳۶۲) اور ان دونوں کو اس فرض شرائط کے ساتھ خاص اللہ کے لئے ادا کرنے کے لئے سنی انتظار کا ہے حج نام ہے احرام باندھ کر نویں ذی الحجہ کو عرفات میں ٹھہرنے اور بیت اللہ کے طواف کا اس کے لئے خاص وقت مقرر ہے جس میں یہ اعمال کئے جائیں تو حج ہے مسئلہ حج بقیہ رابع ۵ھ میں فرض ہوا اس کی فرضیت قطعی ہے حج کے فرائض یہ ہیں (۱) احرام (۲) عرفات میں وقوف (۳) طواف زیارت (۴) حج سے واپسی (۵) مزدلفہ میں وقوف (۶) صفا و مروہ کے درمیان سعی (۷) رمی جمرات (۸) آفاقی کے لئے طواف وداع اور حلق یا (۹) تقصیر عمرہ کے لئے طواف و سعی ہیں اور اس کی شرط احرام و حلق ہے حج و عمرہ کے چار طریقے ہیں (۱) افراد یا حج وہ یہ ہے کہ حج کے مہینوں میں یا ان سے قبل میقات سے پہلے حج کا احرام باندھے اور دل سے اس کی نیت کرے خواہ زبان سے تلبیہ کے وقت اس کا نام لے یا نہ لے (۲) قران یا عمرہ وہ یہ ہے کہ میقات سے یا اس سے پہلے اشہر حج میں یا ان سے قبل عمرہ کا احرام باندھے اور دل سے اس کا قصد کرے خواہ وقت تلبیہ زبان سے اس کا ذکر کرے یا نہ کرے اور اس کے لئے اشہر حج میں یا اس سے قبل طواف کرے خواہ اس سال میں حج کرے یا نہ کرے مگر حج و عمرہ کے درمیان احرام بیچ رہے اس طریقہ کہ اپنے اہل کی طرف حلال ہو کر واپس آوے (۳) قران یہ ہے کہ حج و عمرہ دونوں کو ایک احرام میں جمع کرے وہ احرام میقات سے باندھا ہو یا اس سے پہلے اشہر حج میں یا اس سے قبل اول سے حج و عمرہ دونوں کی نیت ہو خواہ وقت تلبیہ زبان سے دونوں کا ذکر کرے یا نہ کرے پہلے عمرہ کے افعال ادا کرے پھر حج کے (۴) تمتع یہ ہے کہ میقات سے یا اس سے پہلے اشہر حج میں یا اس سے قبل عمرہ کا احرام باندھے اور اشہر حج میں عمرہ کرے یا کافی ہو جائے اس کے اشہر حج میں ہوں اور حلال ہو کر حج کے لئے احرام باندھے اور اسی سال حج کرے اور حج و عمرہ کے درمیان اپنے اہل کے ساتھ احرام بیچ نہ رہے (مسئلہ ۱۰) مسئلہ اس آیت سے علماء نے قرآن ثابت کیا ہے (۳۶۳) حج یا عمرہ سے بعد شروع کرنے اور عمرہ سے نکلنے اور محرم ہو جانے کے یعنی تمہیں کوئی حج ادا نہ کرے یا عمرہ سے پیش آئے جو وہ دشمن کا خوف ہو یا مرض وغیرہ ایسی حالت میں تم احرام سے باہر آ جاؤ (۳۶۴) اونٹ یا گائے یا بکری اور یہ قربانی بھیجنا واجب ہے (۳۶۵) یعنی حرم میں جہاں اس کے ذبح کا حکم ہے مسئلہ یہ قربانی جہاں حرم میں ہو سکتی (۳۶۶) جس سے وہ سر منڈانے کے لئے مجبور ہو اور سر منڈائے (۳۶۷) تین دن کے (۳۶۸) چھ مسکینوں کا کھانا یا مسکین

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا ف ۳۸۸ ایسوں کو ان کی کمائی سے حصہ خوب ملے گا ف ۳۸۹

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ف ۳۸۹ اور اللہ کو یاد کرو گنتی کے دنوں میں ف ۳۹۰ تو جلدی

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ

کرے دو دن میں چلا جائے اس پر گناہ نہیں اور جو رہ جائے تو اس پر گناہ نہیں پرہیزگار

لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ

کے لیے ف ۳۹۱ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو تم اسی کی طرف اٹھنا ہے اور بعض

النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى

آدمی وہ ہے کہ اچھی لگے تجھے اس کی بات دنیا کی زندگی میں اور گواہ کرے ف ۳۹۲ اللہ کو اپنے دل کی بات پر

مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ

حالانکہ وہ سب سے بڑا جھگڑالو ہے اور جب پلٹ کر جائے تو زمین میں فساد ڈالنے

لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾

پھرے اور کھیتی اور جانیں تباہ کرے اور اللہ فساد سے راضی نہیں

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ

اور جب اس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈر تو اسے اور ضد پر لے جائے گناہ کی ف ۳۹۳ ایسے کو دوزخ

اقامت ملکہ ۵۷ سے لئے پورے دو سیر گیہوں (۳۶۹) یعنی صبح (۳۷۰) یہ قربانی تمتع سے لئے ہے جب اسی شہر کا تمتع کرنے والا اقتیر ہو میدان میں قربانی نہیں ہو اقتیر و مسافر وجب نہیں (۳۷۱) یعنی یہ شوال سے نویں ذی الحجہ تک ہے مکے کے بعد اس درمیان میں جب چاہے رکھ لے خواہ ایک ساتھ یا متفرق، مسئلہ یہ ہے کہ ۷۔ ۸۔ ۹ ذی الحجہ ورنہ (۳۷۲) مسئلہ اہل مکہ کے لئے تمتع ہے نہ قران اور حدود مواقیت سے اندر رہنے والے اہل مکہ میں، حل میں مواقیت پانچ ہیں، ذوالحلیفہ (۱) ذات عرق (۲) جحفہ (۳) قرن (۴) یلملم (۵) ذوالحلیفہ اہل مدینہ کے لئے ذات عرق اہل عراق کے لئے جحفہ اہل شام کے لئے قرن اہل نجد کے لئے یلملم اہل یمن کے لئے (۳۷۳) شوال، ذوالقعدہ اور دس تاریخیں ذی الحجہ کی حج کے افعال انہی ایام میں درست ہیں۔ مسئلہ کوئی کسی سے ان ایام سے پہلے حج کا احرام باندھ جائے بلا کراہت (۳۷۴) یعنی حج کو اپنے اوپر لازم و واجب کرے احرام باندھ کر یا تلبیہ کہہ کر یا ہدی چلا کر اس پر جو چیزیں حرام ہیں ان کا آگے ذکر فرمایا جاتا ہے (۳۷۵) رفث جماع یا عورتوں کے سامنے ذکر جماع یا کلام فحش کرنا ہے فساق اس میں داخل نہیں مسئلہ محرم یا محرمہ کا نکاح جائز ہے جماعت عار نہیں۔ فسوق سے معاصی و سیات اور جدال سے جھگڑا مراد ہے خواہ وہ ہے رفیقوں یا خادموں کے ساتھ ہو یا میزبانوں کے ساتھ (۳۷۶) بدیوں کی ممانعت کے بعد نیکیوں کی ترغیب فرمائی کہ بجائے فسق کے تقویٰ اور بجائے جدال کے اخلاق حمیدہ اختیار کرو (۳۷۷) شان نزول بعض یمنی حج کے لئے بے سامانی کے ساتھ روانہ ہوتے تھے اور اپنے آپ کو متوکل کہتے تھے اور مکہ مکرمہ پہنچ کر سوال شروع کرتے تھے اور کبھی غصب خیانت کے مرتکب ہوتے اس کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی اور حکم ہوا کہ توشہ لے کر چلو اور دوسروں پر بار نہ ڈالو سوال نہ کرو کہ بہتر توشہ پرہیزگاری ہے ایک قول یہ ہے کہ تقویٰ کا توشہ ساتھ لو جس طرح دنیوی سفر کے لئے توشہ ضروری ہے یہ بھی سفر آخرت کے لئے پرہیزگاری کا توشہ لازم ہے (۳۷۸) یعنی عقل کا مقتضا خوف الٰہی ہے جو اللہ سے نہ ڈرے وہ بے عقلوں کی طرح ہے (۳۷۹) شان نزول بعض مسلمانوں نے خیال کیا کہ راہ حج میں جس نے تجارت کی یا اونٹ کرایہ پر چلائے اس کا حج نہ ہوا اس پر یہ آیت نازل ہوئی مسئلہ جب تک تجارت سے احرام حج کی ادائی میں فرق نہ آئے اس وقت تک تجارت مباح ہے (۳۸۰) عرفات ایک مقام کا نام ہے جو موقف ہے صحابہ کا قول ہے کہ حضرت آدم و حوا جدا ہوئے بعد ۹ ذی الحجہ کو عرفات کے مقام پر جمع ہوئے اور دونوں میں تعارف ہوا اس لئے اس دن کا نام عرفہ اور

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ
کافی ہے اور وہ ضرور بہت بُرا بچھونا ہے اور کوئی آدمی ہے جو اپنی جان بیچتا ہے ف۳۹۴ اللہ کی
مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
مرضی چاہنے میں اور اللہ بندوں پر مہربان ہے اے ایمان والو
ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ
اسلام میں پورے داخل ہو ف۳۹۵ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو ف۳۹۶ بیشک
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۹﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ
وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور اگر اس سے بھی کجی بچھو کہ تمہارے پاس روشن حکم آچکے ف۳۹۷
فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۱۰﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ
تو جان لو کہ اللہ بڑا عزت والا حکمت والا ہے کاہے کے انتظار میں ہیں ف۳۹۸ مگر یہی کہ اللہ کا
اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى
عذاب لئے چھائے ہوئے بادلوں میں اور فرشتے ہیں ف۳۹۹ اور کام ہو چکے اور سب کاموں کی
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۱﴾ سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ
رجوع اللہ کی طرف ہے اے محبوب تم بنی اسرائیل سے پوچھو ہم نے کتنی روشن نشانیاں انہیں دیں ف۴۰۰
بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ
اور جو اللہ کی اس نعمت کو بدل دے بعد اس کے کہ اسے آئی تو بے شک

(۳۹۴) شان نزول حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی مدینہ طیبہ سے ہجرت کے وقت مشرکین مکہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مدینہ طیبہ کی طرف روانہ ہوئے تو قریش کی ایک جماعت نے آپ کا راستہ روکا آپ نے ان سے اترے اور ترکش سے تیر نکال کر فرمانے لگے کہ اے قریش تم میں سے کوئی شخص میرا راستہ نہیں روک سکتا جب تک میں تیر سے تمہارا کام تمام نہ کروں اور پھر جب تک تلوار میرے ہاتھ میں رہے میں تلوار سے لڑوں اس وقت تک تمہاری جماعت غالب ہو سکے گی اور تیر بھی چلا چکنے کے بعد تلوار سے لڑوں گا تم جانتے ہو میں تیر اندازی میں کامل ہوں تم مجھ سے تعرض نہ کرو اور اس پر راضی ہو گئے اور آپ نے اپنا سامان لیا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں حاضر ہوئے تو یہ آیت نازل ہوئی حضور نے تلاوت فرمائی اور ارشاد فرمایا تم نے بڑا نفع کمایا (۳۹۵) شان نزول اہل کتاب میں سے عبداللہ بن سلام اور ان کے اصحاب حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے بعد شریعت موسوی کے بعض احکام پر قائم رہے شنبہ کی تعظیم کرتے اس روز شکار سے اجتناب تام کرتے اور اونٹ کے دودھ اور گوشت سے پرہیز کرتے اور یہ خیال کرتے کہ یہ چیزیں اسلام میں تو حلال ہیں ان کا کرنا ضروری نہیں اور توریت میں ان سے اجتناب لازم کیا گیا ہے تو ان کے ترک کرنے میں اسلام کی مخالفت بھی نہیں ہے اور شریعت موسوی پر عمل بھی ہوتا ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور ارشاد فرمایا گیا کہ اسلام کے احکام کا پورا پورا بجا لاؤ یعنی توریت کے احکام منسوخ ہو گئے اب ان سے تمسک نہ کرو (خازن) (۳۹۶) اس کی وساوس و شبہات میں نہ آؤ (۳۹۷) اور باوجود روشن حجتوں کے یہودیوں کے اسلام کی طرف کے خلاف روش اختیار کی (۳۹۸) جب اسلام سے چھوڑے اور شیطان کی فرمانبرداری کرنے والے (۳۹۹) جو عذاب پر مامور ہیں (۴۰۰) کہ ان کے جرائم کے مجرمات ان سے صدق نبوت کی دلیل بنا دیں یا ارشاد اور ان کی کتابوں کو دین اسلام کی حقانیت کا شاہد بنا دیں (۴۰۱) اللہ کی نعمت سے آیات بینہ مراد ہیں جو صدق نبوت کی شاہد ہیں اور ان کی بدولت ہدایت سے سعادت حاصل ہوتی ہے انہیں میں سے وہ آیات ہیں جن میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت، صفت اور نصرت کی بشارت اور علامات کا بیان ہے یہود و نصاریٰ کی تحریفیں اس نعمت کی تبدیل ہے

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ

اللہ کا عذاب سخت ہے کافروں کی نگاہ میں

الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ

دنیا کی زندگی آراستہ کی گئی ہے اور مسلمانوں سے ہنسی کرتے ہیں اور اللہ کے ڈر والے ان سے اوپر ہوں

وقف لازم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ

گے قیامت کے دن ۔ اور اللہ جسے چاہے بے گنتی دے ۔ لوگ

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ

ایک دین پر تھے ۔ پھر اللہ نے انبیاء بھیجے خوشخبری دیتے اور

مُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

ڈر سناتے ۔ اور ان کے ساتھ سچی کتاب اتاری کہ لوگوں میں

فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ

فیصلہ کر دے ۔ اور کتاب میں اختلاف انہیں نے ڈالا جن کو دی گئی تھی بعد اس

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کے کہ ان کے پاس روشن حکم آچکے ۔ آپس کی سرکشی سے تو اللہ نے ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ

وہ حق بات سوجھا دی جس میں اختلاف ہو رہا تھا اپنے حکم سے ۔ اور اللہ جسے

(۴۰۲) وہ اس کی قدر کرتے اور اس پر مرتے ہیں ۔ (۴۰۳) وہ ایمان لائے ہیں ان سے ۔ ابن عباس کی تحقیق ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود اور قارئین یا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کہا جاتا تھا ۔ (۴۰۴) یہ لوگ اپنے گھروں میں اپنے آپ کو اونچا سمجھتے تھے ۔ (۴۰۴) یعنی بیدار رو قیامت جناب علیہ میں ہوں گے اور مغرور کفار جہنم میں ۔ (۴۰۵) حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے حضرت نوح تک سب لوگ ایک دین پر تھے پھر اس میں اختلاف ہوا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ۔ یہ بعثت میں پہلے رسول ہیں (خازن) (۴۰۶) یعنی ایمانداروں کو ثواب ۔ (مدارک وخازن) (۴۰۷) کافروں کو عذاب کا (خازن) (۴۰۸) جیسا کہ حضرت آدم و شیث اور ادریس و صالح و حضرت نوح و ابراہیم و حضرت موسیٰ و عیسیٰ و انجیل اور خاتم انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا (۴۰۹) یہ اختلاف تبدیل و تحریف اور ایمان والوں کے ساتھ تھا جیسا کہ یہود و نصاریٰ سے واقع ہوا (خازن) (۴۱۰) یعنی یہ اختلاف ناحق سے ۔ تفسیر اللہ

يَّشَآءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

اپنا ہے سیدھی راہ ۔ یا ۔ اس گمان میں ۔ اور جنت میں چلے جاؤ گے

وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم ۖ مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَ

اور ابھی تم پر نہیں گزری ان کی سی ۔ وہ واقعات جو گزر چکے ف۲۱۴ پہنچی انہیں سختی اور

الضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

تکلیف ۔ اور ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ کہا اٹھا رسول ف۲۱۵ اور اس کے ساتھ کے ایمان

مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا

والے کب ۔ سن لو ۔ بے شک اللہ کی مدد قریب ہے ۔ تم سے پوچھتے ہیں ف۲۱۶

يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ

کیا خرچ کریں ۔ تم فرما جو کچھ مال کی نیکی خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ والوں

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ

اور یتیموں اور محتاجوں اور راہ گیر سے پیچھے رہے اور جو بھلائی کرو ف۲۱۷ بے شک

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۖ وَ

اللہ اسے جانتا ہے ۔ ف۲۱۸ تم پر فرض ہوا اللہ کی راہ میں لڑنا اور وہ تمہیں ناگوار ہے ف۲۱۹

عَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا

اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں بری لگے ۔ اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو ۔ اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں

(۲۱۴) اور بھی طرح طرح کی تکلیفیں پہنچیں ۔ ان میں یہ آیت ۔ اور اصحاب سے مشرکین نازل ہوئی جہاں مسلمانوں کو سردی اور بھوک وغیرہ کی سخت تکلیفیں پہنچی تھیں اس میں کیسی کیسی تکلیفیں اٹھائی ۔ بتایا گیا کہ صحابہ نے تکالیف برداشت ۔ نازل ہوئیں ۔ اللہ کے احسان اور اللہ کا معمول رہا ہے ابھی تو تمہیں پہلوں کی تکلیفیں پہنچی بھی نہیں ۔ بخاری شریف میں حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سایہ کعبہ میں اپنی چادر مبارک سے تکیہ کئے ہوئے تشریف فرما تھے ہم نے حضور سے عرض کی کہ حضور ہمارے لئے یوں دعا نہیں فرماتے ہماری مدد نہیں کرتے فرمایا تم سے پہلے لوگ کر لئے جاتے تھے زمین میں گڑھا کھود کر اس میں دبا دیئے جاتے تھے آرے سے چیر کر دو ٹکڑے کر ڈالے جاتے تھے اور لوہے کی کنگھیوں سے ان کے گوشت نوچ ڈالے جاتے تھے اور ان میں کی کوئی مصیبت انہیں ان کے دین سے روک نہ سکتی تھی ۔ (۲۱۵) یعنی شدت اس نہایت کو پہنچ گئی ۔ ان امتوں کے رسول اور ان کے فرمانبردار مومن بھی طلب مدد میں جلدی کر اٹھے ہوں کہ رسول بڑے صابر ہوتے ہیں اور ان کے اصحاب بھی کیسی ہی مصیبتوں کے وقت اپنے دین پر قائم رہے اور کوئی مصیبت وہ ان کے حال کو متغیر نہ کر سکی (۲۱۶) اس کے جواب میں انہیں تسلی دی گئی اور یہ ارشاد ہوا (۲۱۷) شان نزول یہ آیت عمرو بن جموح کے جواب میں نازل ہوئی جو بوڑھے شخص تھے اور بڑے مالدار تھے انہوں نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا کہ کیا خرچ کریں اور کس پر خرچ کریں اس آیت میں انہیں بتایا گیا کہ جس قسم کا اور جس قدر مال قلیل یا کثیر خرچ کرو اس میں ثواب ہے اور مصارف اس کے یہ ہیں ۔ مسئلہ آیت میں صدقہ نافلہ کا بیان ہے ماں باپ کو زکوٰۃ اور صدقات واجبہ دینا جائز نہیں (جمل وغیرہ) (۲۱۸) یہ ہر تنگی کو عام ہے ۔ مشقت ہو یا اور کچھ اور مالی مصارف بھی اس میں آ گئے (۲۱۹) اس کی جزا عطا ہوگی (۲۲۰) مسئلہ جہاد فرض ہے جب اس کے شرائط پائے جائیں اگر کافر مسلمانوں کے ملک پر حملہ کریں تو جہاد فرض عین ہوتا ہے ورنہ فرض کفایہ

وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ف۲۱۷ تم سے پوچھتے ہیں

الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ

حرام میں لڑنے کو کہو ف۲۱۸ تم فرما دو اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے ف۲۱۹ اور اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۣ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ

سے روکنا اور اس پر ایمان نہ لانا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے بسنے والوں کو

اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

نکال دینا ف۲۲۰ اللہ کے نزدیک اس سے بڑا گناہ ہے اور یہ کفار اس سے بھی بڑے ہیں اور فتنہ ف۲۲۱ قتل سے سخت تر ہے ف۲۲۲ اور یہ کافر تم

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ

سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر کچھ بس چلے ف۲۲۳ اور تم میں جو کوئی

عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

اپنے دین سے پھرے پھر کافر ہو کر مرے تو ان کے کام اکارت ہوئے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

اس میں اور آخرت میں ف۲۲۴ اور وہ دوزخ والے ہیں اسی میں ہمیشہ رہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

وہ جو ایمان لائے اور وہ جنہوں نے اللہ کے لئے اپنے گھر چھوڑے اور اللہ کی راہ میں لڑے

(۴۱۸) کہ تمہارے حق میں کیا بہتر ہے تم پر واجب ہے کہ خدا کی اطاعت کرو اور اسی پر رہو تم سمجھ لو جو تمہارے نفس پر گراں ہو (۴۱۹) شان نزول سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن جحش کی سرکردگی میں کچھ مہاجرین کی جماعت روانہ فرمائی تھی ان سے مشرکین سے قتال کیا ان کا خیال تھا کہ وہ رجب جمادی الاخری کا آخر دن ہے مگر درحقیقت چاند ۲۹ کا ہو گیا تھا اور وہ رجب کی پہلی تاریخ تھی ان پر کفار نے مسلمانوں کو عار دلائی کہ تم نے ماہ حرام میں جنگ کی اور حضور سے اس کے متعلق سوال ہونے لگے ان پر یہ آیت نازل ہوئی (۴۲۰) کہ صحابہ سے یہ گناہ واقع نہیں ہوا کیونکہ انہیں چاند ہونے کی خبر نہ تھی اس لئے یہ رجب وہ دن ہے جو حرام رجب کا تھا اسلئے ماہ حرام میں جنگ کی حرمت کا حکم آیا [illegible] منسوخ ہو گیا۔ (۴۲۱) جو مشرکین سے واقع ہوا کہ انہوں نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو اہل حدیبیہ کعبہ معظمہ سے روکا اور آپ کے زمانہ قیام مکہ معظمہ میں آپ کو اور آپ کے اصحاب کو ایذائیں دیں کہ وہاں سے ہجرت کرنا پڑی (۴۲۲) یعنی مشرکین کا کفر وہ شرک کرتے ہیں اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنین کو مسجد حرام سے روکتے اور طرح طرح کی ایذائیں دیتے ہیں (۴۲۳) کیونکہ قتل تو بعض حالات میں مباح ہوتا ہے اور کفر کسی حال میں مباح نہیں اور یہاں تاریخ کا مشکوک ہونا اور معقول بنا اور کفار کے لئے تو کوئی عذر قابل نہیں (۴۲۴) اس میں خبر دی گئی کہ کفار مسلمانوں سے ہمیشہ عداوت رکھیں گے کبھی اس کے خلاف نہ ہوگا اور جہاں تک ان سے ممکن ہوگا وہ مسلمانوں کو دین سے منحرف کرنے کی سعی کرتے رہیں گے [illegible] سے مستفاد ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ دین پر مرنے والوں کا نام لیں گے۔ (۴۲۵) مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ ارتداد سے تمام عمل باطل ہو جاتے ہیں آخرت میں تو اس طرح کہ ان پر کوئی ثواب نہیں دنیا میں اس طرح کہ شریعت مرتد کے قتل کا حکم دیتی ہے اس کی عورت اس پر حلال نہیں ہوتی وہ اپنے قریب کا وارث نہیں رہتا اس کا مال مسلمانوں کو مل جاتا ہے اور اس کا ذبیحہ حلال نہیں (روح البیان وغیرہ)

أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ
وہ لوگ اسی سے امید وار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۲۱۸) تجھ سے پوچھتے ہیں

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ
شراب اور جوے کا حکم۔ کہہ دے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں

إِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلِ
اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے (۲۱۹) تجھ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں (۲۲۰) کہہ دے

الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي
جو فاضل ہو (۲۲۱) اسی طرح اللہ تم سے بیان کرتا ہے آیتیں تاکہ تم سوچو (۲۲۲) دنیا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ
اور آخرت کے کام سوچ کر کرو (۲۲۳) اور تجھ سے یتیموں کا حال پوچھتے ہیں (۲۲۴) کہہ دے ان کا بھلا کرنا

خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ
اور اگر تم ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے بگاڑنے والے کو

الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَ
اور سنوارنے والے سے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے (۲۲۵) اور

لَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن
مت نکاح کرو مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں (۲۲۶) اور البتہ مسلمان لونڈی مشرکہ سے

[illegible]

مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ
وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ
لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ
حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى

پسند رکھتا ہے ستھروں کو تمہاری عورتیں کھیتی ہیں تمہاری سو آؤ اپنی کھیتیوں میں جس طرف

قبیلہ صلحاء ۔ خدا میں تصدیق کر رہے تھے یہ حکم آیت [illegible] سب سے افضل ہونے کے قائل ہوں وہ [illegible] سب سے افضل ہے [illegible] شان نزول اس آیت [illegible] یا کفار [illegible] جو لحاظ یتیم کے لئے پایا [illegible] کے ساتھ [illegible] رواحہ نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض [illegible] اس کا یہی حکم ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور [illegible] شان نزول [illegible] ایک مرد [illegible] تھے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] ایک مشرک [illegible] تھی [illegible] جاہلیت میں ان کے ساتھ محبت [illegible] تھی [illegible] آپ نے [illegible] خوف الٰہی [illegible] اجازت [illegible] نکاح [illegible] آپ نے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت [illegible] آیت نازل ہوئی (تفسیر احمدی) بعض علماء نے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] (خازن) ۔ (۳۳۲) شان نزول [illegible] رواحہ [illegible] کے ساتھ [illegible] ذکر کیا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حال دریافت کیا [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] ہے [illegible] پسند کرتی ہے [illegible] نماز پڑھتی ہے [illegible] آپ نے [illegible] میں اس کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کروں گا [illegible] ہو [illegible] شرکہ [illegible] عورت تمہارے لئے [illegible] "یعنی مسلمان [illegible] مشرکہ سے بہتر

شِئْتُمْ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ

چاہو (۲۲۶) اور اپنے لیے کام کرتے رہو (۲۲۷) اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اس سے

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ

ملنا ہے اور (اے نبی) خوشخبری سنا دو ایمان والوں کو اور اللہ کو ان قسموں کا نشانہ نہ بناؤ (۲۲۸) کہ احسان اور پرہیزگاری

تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ لَا

اور لوگوں میں صلح کرانے میں رکاوٹ ہو اور اللہ سنتا جانتا ہے اللہ

يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

(تمہیں) تمہاری بے مقصد قسموں پر نہیں پکڑتا (۲۲۹) لیکن تمہارے دلوں کے ارادے سے گرفت کرتا ہے کہ تمہارے

قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

دلوں نے کیا (۲۳۰) اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (۲۳۱) جو لوگ اپنی بیویوں سے

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(قسم کھا بیٹھتے ہیں) چار مہینے کی مہلت ہے پھر اگر (اس مدت میں) رجوع کر لیں تو اللہ

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَالْمُطَلَّقٰتُ

اور اگر طلاق دینے کا ارادہ کر لیں تو اللہ سنتا جانتا ہے (۲۳۲) اور طلاق والیاں

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

اپنی جانوں کو روکے رکھیں تین حیض تک (۲۳۳) اور انہیں حلال نہیں کہ

بقیہ صفحہ ۶۳ = ہے جو مشرکہ آزاد ہو اور اس کا ان دونوں سے کچھ معلوم ہوتا ہے (۲۲۲) یہ عورت سے ایلاء کا خطاب ہے مسئلہ مسلمان عورت کا
کافر مشرک یا کافر کے ساتھ حلال و حرام ہے (۲۲۳) تاکہ ان کے اعتقاد صحیح ہوں اور ان کے ساتھ دینی اخوت کا رویہ (۲۲۴) شان نزول جب
سے لوگ یہودی مجوسی کی طرح عورتوں سے علیحدہ رہتے تھے ساتھ کھانا پینا ایک مکان میں رہنا گوارا نہ تھا یہ شدت یہاں تک پہنچ گئی تھی کہ ان
کی طرف دیکھنا بھی ان سے کام کرنا بھی حرام سمجھتے تھے اور صدیوں ان کے حیض کے دنوں میں عورتوں کے ساتھ بڑی سختی سے پیش
آتے تھے اور اعتدال میں بہت خلاف کرتے تھے مسلمانوں نے حضور سے حیض کا حکم دریافت کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور افراط و تفریط کی راہیں چھوڑ کر
اعتدال کی تعلیم فرمائی گئی اور بتلایا گیا کہ حالت حیض میں عورتوں سے مجامعت ممنوع ہے (۲۲۵) یعنی عورتوں کی طرف سے دل کا قصد مردوں کا قصد
شہوت کا (۲۲۶) یعنی اعمال صالحہ یا جماع سے کیونکہ اللہ نے منع فرمایا (۲۲۷) حضرت عبدالرحمن بن عوف نے بہنوئی نعمان بن بشیر کے گھر جانے اور ان
سے کام کرنے اور ان سے خصومت کرنے اور صلح کرانے سے قسم کھائی تھی جس کے متعلق ان سے کہا جاتا تھا کہ کہہ دیتے تھے کہ میں قسم کھا چکا ہوں
اس لئے یہ کام کرنے میں گناہ ہے اس میں یہ آیت نازل ہوئی اور نیک کام کرنے سے قسم کھا لینے کی ممانعت دی گئی مسئلہ کوئی شخص نیکی سے باز رہنے کی
قسم کھائے تو اس کو چاہئے کہ قسم کو پورا نہ کرے بلکہ وہ نیک کام کرے اور قسم کا کفارہ دے مسلم شریف کی حدیث میں ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر معلوم ہوا کہ اور بہتر اس کے خلاف میں ہے تو چاہئے کہ اس مرتکب کو کرے اور قسم کا کفارہ دے مسئلہ
بعض علماء نے یہ بھی کہا ہے کہ اس آیت سے صرف قسم کھانے کی ممانعت ثابت ہوتی ہے (۲۲۸) مسئلہ قسم تین طرح کی ہوتی ہے لغو
(۱) گھر میں (۲) غصہ میں (۳) بھول چوک میں کہ کسی کام کے کرنے پر اپنے دل میں پختہ ارادہ کر کے قسم کھائے اور حقیقت واقع میں خلاف ہو یہ مطلب ہے
اور کسی چیز کا ارادہ نہیں (۲) عمومی یہ ہے کہ کسی کام کے کرنے پر قسم کھائے اس میں کفارہ ہے (۳) منعقدہ ہے کہ کسی کام کے کرنے پر قصد
سے قسم کھائے اس میں کفارہ ہے تو گناہ بھی ہے اور کفارہ بھی (۲۲۹) اس آیت میں ان لوگوں کا بیان ہے جو عورتوں کا ایلاء کرتے تھے یعنی
سال طلاق کرتے تھے اور یہ ایلاء کا کام جاہلیت میں دو سال تک ہوتا تھا اس سے زیادہ عرصہ ان کے پاس نہ جاتے اور صحبت سے رکے رہتے قسم

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ

اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ الطَّلَاقُ

مَرَّتٰنِ ۣ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا

حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ

عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

ع ۳۸

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ

ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ

بقیہ صفحہ ۶۵ [illegible] یعنی طلاق [illegible] ثابت کرتی ہیں یہ آیت جمیلہ بنت عبداللہ کے بارے میں نازل ہوئی یہ [illegible] تھیں [illegible] شوہر سے مال [illegible] تھیں [illegible] خود صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں اپنے شوہر کی شکایت [illegible] ان کے پاس رہتے [illegible] میں تب [illegible] سے [illegible] ان کو [illegible] پاس رہنا گوارا نہیں کرتیں اور مجھ سے [illegible] چاہتی ہیں تو [illegible] ان [illegible] ان [illegible] منظور [illegible] سے [illegible] طلاق دے دی اس طرح کی طلاق کو [illegible] مسئلہ [illegible] طلاق [illegible] مسئلہ [illegible] مسئلہ [illegible] طلب گار عورت ہو تو [illegible] میں مقدار مہر سے زائد لینا [illegible] عورت کی طرف سے [illegible] ہو تو مرد کو طلاق سے [illegible] مال [illegible] مطلقاً [illegible] ہے۔ [illegible] مسئلہ تین طلاقوں کے بعد عورت [illegible] حرمت مغلظہ [illegible] ہو جاتی ہے اب [illegible] رجوع ہو سکتا ہے نہ دوبارہ نکاح جب تک کہ حلالہ نہ ہو یعنی بعد عدت دوسرے سے نکاح [illegible] اور وہ بعد صحبت طلاق دے [illegible] عدت گزرے [illegible] دوبارہ نکاح کر لیں [illegible] یعنی عدت تمام ہونے کے قریب ہو شان نزول یہ آیت [illegible] یہ [illegible] کے حق میں [illegible] اپنی عورت کو طلاق دی تھی اور جب عدت قریب ختم ہوتی تھی رجعت کر لیا کرتے تھے تاکہ عورت [illegible] میں [illegible] اور عدت گزر جائے [illegible] اور عدت گزر جانے کے بعد عدت [illegible] آزاد ہو جائیں [illegible] کی [illegible] کہ [illegible] کر [illegible] کہ تمہیں مسلمان کیا اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا [illegible] عظمت سے اسلام [illegible] رسول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ہے

ع ۲۳ ۲

بِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا
اور ڈرو اللہ سے اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے ف۲۶۳ اور جب

طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ
تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں ف۲۶۴ تو اے مردوں تمہیں روا نہیں کہ روکو

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ
اپنے خاوند ف۲۶۵ جب آپس میں موافق معروف راضی ہو جائیں ف۲۶۶ یہ نصیحت ہے اس کو

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ
تم میں سے جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور قیامت پر یہ بات تمہارے لئے بڑی ستھرائی ہے

وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ
اور پاکیزگی ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ف۲۶۷ اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو ف۲۶۸

اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
پورے دو برس اس کے لئے جو چاہے کہ دودھ پلانے کی مدت پوری کرے

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا
اور باپ پر ہے ان کا کھانا اور کپڑا دستور کے موافق ف۲۶۹ کسی

تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ
جان پر بوجھ نہ ڈالا جائے مگر اس کے مقدور بھر نہ ایذا دی جائے ماں کو اس کے بچہ سے اور نہ باپ کو

[illegible] ف۲۶۳ اور جب تم نے عورتوں کو طلاق دی اور وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو اے مردو تمہیں روا نہیں کہ روکو اپنے خاوندوں کو نکاح سے ف۲۶۴ یہ آیت معقل بن یسار کی بہن کے بارے میں اتری ہے ان کے خاوند نے ان کو طلاق دی اور عدت گزرنے کے بعد پھر عاصم نے رجوع کر لیا تو معقل نے اس سے انکار کیا اور کہا میں نے اپنی بہن کا نکاح تجھ سے کیا تھا تو نے اسے طلاق دی اور اب پھر اسے چاہتا ہے اور میں اسے نہیں دیتا یہاں طلاق کے بعد یہ مسئلہ بیان فرمایا گیا ہے کہ اگر طلاقیں دی عورتیں عدت پوری کر چکیں تو خاوند کو اختیار ہے کہ رجعت کر لے یا چھوڑ دے اور یہ حکمت ہے کہ بچوں کی پرورش کے متعلق ماں باپ پر جو احکام ہیں وہ اس موقعہ پر بیان فرما دیئے جائیں لہٰذا یہاں ان مسائل کا بیان ہے۔ مسئلہ ماں خواہ مطلقہ ہو یا نہ ہو اس پر بچہ کو دودھ پلانا واجب ہے شریطہ باپ کو اجرت پر دودھ پلانے کی قدرت و استطاعت نہ ہو یا کوئی دودھ پلانے والی میسر نہ آئے یا بچہ ماں کے سوا کسی کا دودھ قبول نہ کرے مگر یہ باتیں نہ ہوں تو بھی بچہ کی پرورش ماں کے ذمہ ہے بشرطیکہ ماں پر دودھ پلانا واجب نہیں مستحب ہے (تفسیر احمدی و جمل وغیرہ) [illegible] ف۲۶۸ یعنی اس مدت کا پورا کرنا ضروری ہے اگر بچہ کو ضرورت ہے یا دودھ چھڑانے میں اس کا نقصان ہو تو اس سے کم مدت میں بھی چھڑانا جائز ہے (تفسیر احمدی جمل وغیرہ) ف۲۶۹ یعنی والد پر اس امر کا بیان ہے معلوم ہوا کہ نسب باپ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ (۲۶۹) مسئلہ بچہ کی پرورش اور اس کو دودھ پلانا باپ پر واجب ہے اس کے لئے دودھ پلانے والی مقرر کرے لیکن ماں اپنی رغبت سے بچہ کو دودھ پلائے تو مستحب ہے مسئلہ شوہر اپنی زوجہ سے بچہ کو دودھ پلانے کے لئے نہیں کہہ سکتا۔ عورت شوہر سے بچہ کے دودھ پلانے کی اجرت طلب کر سکتی ہے جب تک اس سے نکاح باقی ہے مسئلہ اگر کسی شخص نے اپنی زوجہ کو طلاق دی اور عدت گزر چکی تو وہ اس سے بچہ کے دودھ پلانے کی اجرت لے سکتی ہے مسئلہ اگر باپ نے کسی عورت کو اپنے بچہ کے دودھ پلانے پر اجرت مقرر کی اور ماں نے اجرت پر بچے کو دودھ پلانے پر راضی ہوئی تو ماں ہی دودھ پلانے کی زیادہ مستحق ہے اور اگر ماں نے زیادہ اجرت طلب کی تو باپ کو اختیار ہے کہ دوسری سے دودھ پلوائے (تفسیر احمدی و مدارک) [illegible] ف۲۷۰ یعنی اس کو اس کے حالات کے مناسب دودھ پلانے پر مجبور نہ کیا جائے

لَهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا

ہے کہ ماں کو اولاد سے ضرر نہ دے اپنے بچہ کا اور نہ باپ اپنی اولاد سے ضرر دے اور جو باپ کا قائم مقام ہے اس پر بھی ایسا ہی واجب

عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ

ہے پھر اگر ماں باپ دونوں باہم رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم چاہو کہ دائیوں سے

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ

اپنے بچوں کو دودھ پلوا لو تو بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ جو دینا ٹھہرا تھا بھلائی کے

اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ساتھ حوالے کر دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اور جو لوگ مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں بیبیاں وہ چار مہینے

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ

اور دس دن اپنے آپ کو روکے رکھیں پھر جب ان کی عدت

اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

پوری ہو جائے تو اے ولیو تم پر کوئی گناہ نہیں اس کام میں جو عورتیں اپنے

بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

معاملہ میں دستور شرع کریں اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے اور تم پر گناہ نہیں

(۲۳۳) زیادہ حرمت طلب کر کے (۲ ۔ ۳) ماں کا بچہ کو ضرر دینا یہ ہے کہ اس کو وقت پر دودھ نہ دے اور اس کی نگرانی نہ رکھے یا اپنے ساتھ مانوس کر لینے کے بعد چھوڑ دے اور باپ کا بچہ کو ضرر دینا یہ ہے کہ ماں سے بچہ کو ماں سے چھین لے یا ماں کے حق میں کوتاہی کرے جس سے بچہ کو نقصان پہنچے۔

(۳ ۔ ۴) حاملہ کی عدت تو وضع حمل ہے جیسا کہ سورہ طلاق میں مذکور ہے یہاں غیر حاملہ کا بیان ہے جس کا شوہر مر جائے اس کی عدت چار مہینے دس روز ہے اس مدت میں نہ وہ نکاح کرے نہ اپنی منکوحہ چھوڑے نہ بے عذر تیل لگائے نہ خوشبو لگائے نہ سنگار کرے نہ رنگین اور ریشمین کپڑے پہنے نہ مہندی لگائے نہ جدید نکاح کی بات چیت کھل کر کرے اور جو طلاق باس کی عدت میں ہو اس کا بھی یہی حکم ہے البتہ جو عورت طلاق رجعی کی عدت میں ہو اس کو زینت اور سنگار کرنا مستحب ہے

فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ
اس بات میں جو پردہ رکھ کر تم عورتوں کے نکاح کا پیغام دو یا اپنے دل میں چھپا رکھو (۴۷۷)
عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا
اللہ جانتا ہے کہ تم ان کی یاد کرو گے (۴۷۸) پس ان سے خفیہ وعدہ نہ کر رکھو
إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ
مگر یہ کہ اچھی بات کہو جو شرع میں معروف ہے اور نکاح کی گرہ پکی نہ کرو جب
حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي
تک لکھا ہوا حکم اپنی میعاد کو نہ پہنچ لے (۴۷۹) اور جان لو کہ اللہ تمہارے دل کی
أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾ لَا جُنَاحَ
جانتا ہے تو اس سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا حلم والا ہے (۴۸۰) تم پر کچھ
عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ
الزام نہیں (۴۸۱) تم عورتوں کو طلاق دو جب تک تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا کوئی مہر مقرر کر لیا
فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ
ہو (۴۸۲) اور ان کو کچھ برتنے کو دو (۴۸۳) مقدور والے پر اس کے لائق اور تنگدست پر اس
قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾ وَإِنْ
کے لائق حسب دستور کچھ برتنے کی چیزیں واجب ہے بھلائی والوں پر (۴۸۴) اور اگر

۲/۲۳۶

(۴۷۷) یعنی عدت میں نکاح اور نکاح کا عقد ہو جائے تو ممنوع ہے ہاں پردہ کے ساتھ جو اشارہ نکاح کا ہو اس میں حرج نہیں مثلاً یہ کہے کہ تم بہت نیک عورت ہو یا اپنا ارادہ دل ہی میں رکھے اور زبان سے کسی طرح نہ کہے (۴۷۸) اور تمہارے دلوں میں خواہش ہوگی اسی لئے تمہارے واسطے تعریض مباح کی گئی (۴۷۹) یعنی عدت گزر چکے (۴۸۰) مہر کا (۴۸۱) شان نزول یہ آیت ایک انصاری کے باب میں نازل ہوئی جنہوں نے قبیلہ بنی حنیفہ کی ایک عورت سے نکاح کیا اور کوئی مہر نہیں مقرر کیا پھر ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دی مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ جس عورت کا مہر مقرر نہ کیا ہو اگر اس کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی تو مہر واجب نہیں ہاتھ لگانے سے مجامعت مراد ہے اور خلوت صحیحہ اسی کے حکم میں ہے یہ بھی معلوم ہوا کہ بعد کو مہر بھی نکاح درست ہے مگر اس صورت میں بعد نکاح مہر معین کرنا ہوگا اگر نہ کیا تو بعد دخول مہر مثل لازم ہو جائے گا (۴۸۲) تین کپڑوں کا ایک جوڑا (۴۸۳) جس عورت کا مہر مقرر نہ کیا ہو اور اس کو قبل دخول طلاق دی ہو اس کو تو جوڑا دینا واجب ہے اور اس کے سوا ہر مطلقہ کے لئے مستحب ہے (مدارک)

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ

بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ حٰفِظُوْا عَلَى

الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ فَاِنْ

خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي

پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو عورتیں کریں اپنے معاملہ میں

أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ

مناسب طور پر کیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے اور طلاق دی ہوئی کے لیے کچھ مناسب

بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

طور پر ساتھ دینا ہے یہ واجب ہے پرہیزگاروں پر اللہ یوں بیان کرتا ہے تم سے اپنی نشانیاں

آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾ ع أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

تاکہ تم سمجھو ہو کیا نہیں دیکھا تم نے طرف ان کی جو نکلے تھے اپنے گھروں سے

وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ

اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے تو اللہ نے ان سے فرمایا مرجاؤ پھر جلا دیا

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے

يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

شکر نہیں کرتے ہیں اور لڑو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ اللہ سنتا جانتا

عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا

ہے کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض اچھا تو اللہ اس کو بڑھا دے

(۲۸۹) ابتدائے اسلام میں بیوہ کی عدت ایک سال کی تھی اور نفقہ بھی وہ شوہر کے یہاں سے ہی لینے کی مستحق ہوتی تھی پھر ایک سال کی عدت کو منسوخ فرما دیا گیا اور عدت چار مہینے دس دن مقرر کی گئی اور سال بھر کا نفقہ آیت میراث سے منسوخ ہوا جس میں عورت کا حصہ شوہر کے ترکہ سے مقرر کیا گیا۔ اب اس وصیت کا حکم باقی نہ رہا حکمت اس کی یہ ہے کہ عرب کے لوگ اپنے مورث کی بیوہ کو اپنا یا غیر سے نکاح کرنا بالکل گوارا نہ کرتے تھے اور اس پر عار رکھتے تھے اس لئے ایک سال چار مہینے دس دن عدت مقرر کی گئی تو یہ بات شامل ہوئی اور ابتدائے اسلام میں راہ پر لایا گیا (۲۹۰) یہ ایک جماعت تھی جس کے بارے میں طاعون یا الوہ موت کے ڈر سے اپنی بستیاں چھوڑ بھاگے اور جنگل میں جا پڑے حکم الٰہی سب وہیں مر گئے کچھ عرصہ کے بعد حضرت حزقیل علیہ السلام کی دعا سے انہیں اللہ تعالیٰ نے زندہ فرمایا اور وہ قول وعدہ ہے اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی موت کے ڈر سے بھاگ کر جہاں نہیں جا سکتا پھر بھاگنے والے جو موت مقدر ہے وہ ضرور پہنچ کر رہے گی بندے کو چاہئے کہ رضائے الٰہی پر راضی رہے مجاہدین کو بھی سمجھنا چاہئے کہ جہاد سے منہ موڑنا موت کو دفع نہیں کر سکتا لہٰذا ان مضبوط رہنا چاہئے (۲۹۱) اور موت سے بھاگو جیسا بنی اسرائیل بھاگے تھے کیونکہ موت سے بھاگنا کام نہیں آتا (۲۹۲) یعنی راہ خدا میں اخلاص کے ساتھ خرچ کرنے والے کو قرض سے تعبیر فرمایا یہ کمال لطف و کرم ہے بندہ اس کا بنایا ہوا اور بندے کا مال اس کا عطا کردہ اور حقیقی مالک وہ اور بندہ اس کی عطا سے مجازی مالک رکھتا ہے مگر قرض سے تعبیر فرمانے میں یہ بات ملحوظ ہے کہ جس طرح قرض دینے والا اطمینان رکھتا ہے کہ اس کا مال ضائع نہیں اور وہ اس کی واپسی کا مستحق ہے ایسا ہی راہ خدا میں خرچ کرنے والے کو اطمینان رکھنا چاہئے کہ وہ اس اخلاص کی جزا بے تغیر پائے گا اور بہت زیادہ پائے گا

كَثِيرَةً ۗ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ

مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا

مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ

قَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ

عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ

[illegible]

[illegible]

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ

بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ اِنَّ فِيْ

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَ

مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا

مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا

ع ۲

كَا قَالَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُوا

طاقت نہیں جالوت اور اس کے لشکروں کی بولے وہ جنہیں اللہ سے ملنے کا یقین تھا

اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ

کہ اور کم جماعت غالب آئی بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے اور اللہ

الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا

صابروں کے ساتھ ہے ف۵۰۰ اور جب سامنے آئے جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابل تو عرض کی کہ رب ہمارے

صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُم

ہم پر صبر انڈیل اور ہمارے پاؤں جمے رکھ اور ہمیں کافر لوگوں پر مدد دے تو ہاروں نے ان کو

بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

حکم سے اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو ف۵۰۱ اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت ف۵۰۲

وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

اور سکھایا اسے جو چاہا ف۵۰۳ اور اگر اللہ لوگوں میں بعض سے بعض کو دفع نہ کرے ف۵۰۴

لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ

تو ضرور زمین تباہ ہو جائے مگر اللہ جہانوں پر فضل کرنے والا ہے یہ اللہ

آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

کی آیتیں ہیں کہ ہم تجھ پر ٹھیک ٹھیک پڑھتے ہیں اور تو ضرور رسولوں میں ہے

[illegible] اللہ تعالیٰ نے اس [illegible] کو [illegible] کے [illegible] اور کھدے [illegible] میں رکھا اور اس کی [illegible] کی [illegible] ان گستاخیوں کی [illegible] وہ [illegible] مصائب میں مبتلا ہوئے ان کی پانچ [illegible] ہلاک ہوئیں اور انہیں یقین ہوا کہ تابوت کی [illegible] ان کی [illegible] کا باعث ہے تو سوچے تابوت ایک بیل گاڑی پر [illegible] بیلوں کو چھوڑ دیا اور [illegible] کوئی اسرائیل کے سامنے جالوت کے پاس [illegible] اور اس تابوت کا آنا [illegible] کے لئے جالوت [illegible] اور [illegible] اس کی [illegible] کے مقرر ہوئے اور [illegible] جہاد کے لئے آمادہ ہو گئے [illegible] تابوت [illegible] اسرائیل میں [illegible] جو [illegible] تھے جن میں حضرت داؤد علیہ السلام بھی تھے (۱۲) [illegible] (۱۳) فائدہ [illegible] معلوم ہوا [illegible] بزرگوں کے [illegible] کا اعزاز و احترام لازم ہے ان کی برکت سے [illegible] حاصل ہوتی اور حاجتیں روا ہوتی ہیں اور [illegible] کا طریقہ اور [illegible] کا سبب ہے فائدہ تابوت میں انبیاء کی جو تصویریں تھیں وہ [illegible] کی [illegible] ہوئی۔ [illegible] اللہ کی طرف سے آئی تھیں (۱۴) [illegible] بیت المقدس [illegible] کی طرف روانہ ہوا اور وقت [illegible] شدت کی گرمی کا تھا [illegible] جالوت سے اس کی [illegible] اور پانی کے [illegible] ہوئے۔ (۱۵) یہ امتحان مقرر فرمایا گیا تھا کہ شدت تشنگی کے وقت جو اطاعت حکم پر مستقل رہا وہ آئندہ بھی مستقل رہے گا اور [illegible] کا مقابلہ کرے گا اور جو اس وقت [illegible] کے [illegible] ہو [illegible] کرے وہ آئندہ [illegible] کو کیا برداشت کرے گا (۱۶) [illegible] تھی اسوں نے صرف ایک چلو پانی سے [illegible] کے [illegible] کیا اور ان کے قلب و ایمان کو قوت [illegible] اور [illegible] سے سلامت رکھے [illegible] تھا [illegible] ہو گئی اور [illegible] ہو گئے (۱۷) اللہ کی مدد فرماتا ہے اور اسی کی مدد کام آتی ہے (۱۸) حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible] تھے اور [illegible] کے ساتھ [illegible] تمام [illegible] تھی حضرت داؤد علیہ السلام [illegible] سب [illegible] تھے [illegible] تھے سب جالوت [illegible] کے مقابلہ طلب کیا وہ اس کی قوت [illegible] دیکھ کر گھبرا گئے [illegible] جالوت [illegible] کرنے میں [illegible] اس کے [illegible] میں [illegible] گا اور [illegible] گا [illegible] حضرت داؤد علیہ السلام [illegible] دعا [illegible]

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ

اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ

بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا

مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ

وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

ع ٣٣٥

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
وہ آپ زندہ اور اوروں کا تھامنے والا ف۵۱۴ اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند ف۵۱۵ اسی کا ہے جو کچھ
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ف۵۱۶ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے ہے اس کے
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
سے ف۵۱۷ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ف۵۱۸ اور وہ نہیں پاتے
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
اس کے علم میں سے کچھ مگر جتنا وہ چاہے ف۵۱۹ اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین
الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ
ف۵۲۰ اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا ف۵۲۱ کچھ
اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
زبردستی نہیں ف۵۲۲ بے شک خوب جدا ہو گئی ہے راہ گمراہی سے تو جو شیطان کو
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
نہ مانے ف۵۲۳ اور اللہ پر ایمان لائے ف۵۲۴ اس نے بڑی محکم گرہ تھامی
الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ
جسے کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سنتا جانتا ہے ف۵۲۵ اللہ ولی ہے

[illegible]

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَالَّذِيْنَ
مسلمانوں کا اسلیے نہ ہیں سے ف۵۳۴ نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں
كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ
یہی لوگ دوزخ والے ہیں انہیں ہمیشہ اس میں رہنا اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا
حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
اُسے جو ابراہیم سے جھگڑا اس کے رب سے اسلیے کہ اس پر ف۵۳۵ کہ اللہ نے اسے بادشاہی دی ف۵۳۶ جبکہ
رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
ابراہیم نے کہا میرا رب وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے ف۵۳۷ بولا میں جلاتا اور مارتا ہوں ف۵۳۸ ابراہیم نے کہا
فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ
تو اللہ سورج کو لاتا ہے پورب مشرق سے تو اس کو تم پچھم مغرب سے لاؤ
الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
ف۵۳۹ تو ہوش اڑ گئے کافر کے اور اللہ راہ نہیں دکھاتا ظالموں کو
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ ۚ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
یا جیسے اس کی طرف جو گزرا ایک بستی پر ف۵۴۰ اور وہ اوندھی پڑی تھی اپنی

بقیہ صفحہ ۷۶ [illegible] ہے اور اس میں اس کی عظمت شان بالکل ہے اور اس سے یہ مطلب قدرت مراد ہے یا عرش پادشاہ کو عرش کے نیچے اور سائبان کے اوپر سے اور جس سے کہ [illegible] ہو فلک البروج سے [illegible] اس آیت میں [illegible] کا بیان ہے اور اس سے ثابت ہے اللہ تعالیٰ موجود ہے [illegible] سے منزہ اور تغیر اور تغیر سے مبرا ہے [illegible] کی اس سے مشابہت نہ ہو جس کی تخلیق [illegible] حصول [illegible] کا مبدع قوی گرفت والا جس کے حضور [illegible] القدرۃ ادراک وہم و فہم سے برتر [illegible] ف۵۳۷ [illegible] عاقل کے لیے [illegible] عاقل کی کوئی وجہ باقی نہ رہی [illegible] اس میں اشارہ ہے کہ [illegible] ہدایت [illegible] ف۵۳۸ [illegible] سلطنت [illegible] طاعت سے تکبر [illegible] کا نام [illegible] پہلے [illegible] والا یہی ہے جس حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اس کو حد پر [illegible] ف۵۳۹ [illegible] ہدایت [illegible] ف۵۴۰ [illegible] ہدایت [illegible] اور اس میں [illegible] ہے کہ [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ

مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ

بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ

وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً

لِّلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ۭ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ

بقیہ صفحہ ۷۷ = کرنے سے عاجز رہا اور جلائے اس کے

تو اس پاک پرندے سے کرا

فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ
اپنے ساتھ ملا لے ف۵۳۵ پھر ان کو ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دے پھر انہیں تو
ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ مَّثَلُ
وہ تیرے پاس چلے آئیں گے دوڑتے ہوئے ف۵۳۶ اور جان لے کہ اللہ غالب حکمت والا ہے ان کی
الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ
کہاوت جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ف۵۳۷
أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ
اس طرح جیسے ایک دانہ سات بالیں ف۵۳۸ ہر بال میں سو دانے ف۵۳۹ اور اللہ
يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يُنفِقُونَ
اس سے بھی زیادہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے وہ جو اپنے مال اللہ کی راہ میں
أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا
خرچ کرتے ہیں ف۵۴۰ پھر اسے پیچھے نہ احسان رکھیں نہ تکلیف دیں
أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
ف۵۴۱ ان کا نیک انعام ان کے رب کے پاس ہے نہ انہیں کچھ اندیشہ ہو
يَحْزَنُونَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا
نہ کچھ غم ف۵۴۲ اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا ف۵۴۳ اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا

ع ۳۷ ۳۵

أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا

ہو ۵۵۳ اور اللہ بے پروا ہے بردبار ہے ۔ اے ایمان والو ۔ اپنے صدقے

صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ

باطل نہ کر دو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر وہ ۵۵۴ اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ

لئے خرچ کرے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہ لائے ۔ تو اس کی کہاوت ایسی ہے جیسے ایک چٹان کہ اس

تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ

پر مٹی ہے اب اس پر زور کا پانی پڑا اس سب مٹی کو اٹھا رہا ۵۵۵ اس ریا کاری سے کسی چیز پر قابو نہ پائیں گے

مِمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ

اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا ۔ اور ان کی کہاوت جو اپنے مال

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ

اللہ کی رضا چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں اپنے دل کو ثابت رکھنے کو ۵۵۶ اس کی

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ

کہاوت ایسی ہے جیسے ایک باغ ہے اونچی زمین پر زور کا مینہ پڑا تو دونا پھل لایا

فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾ أَيَوَدُّ

پھر اگر زور کا مینہ نہ پڑے تو اوس کافی ہے ۵۵۷ اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ۵۵۸ کیا تم میں

[illegible]

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ تَجْرِي

کیا چاہتا ہے کوئی تم میں سے کہ ہو اس کے پاس ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ف۵۶۲ جس کے نیچے بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ

نہریں اس کے لیے اس میں ہر قسم کے پھلوں سے ہے ف۵۶۳ اور اسے بڑھاپا آیا ف۵۶۴ اور

وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ

اور اس کے ناتواں بچے ہیں ف۵۶۵ تو آیا اس پر ایک بگولا جس میں آگ تھی تو جل گیا ف۵۶۶

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦٦﴾ يَا أَيُّهَا

ع ۳۳ ایسا ہی بیان کرتا ہے اللہ تم سے اپنی آیتیں کہ تم سوچو ف۵۶۷ اے ایمان والو

الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا

اپنی پاک کمائیوں سے کچھ دو ف۵۶۸ اور اس میں سے جو ہم نے

لَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ

تمہارے لیے زمین سے نکالا ف۵۶۹ اور ناپاک اس کا ارادہ نہ کرو کہ اس میں سے دو ف۵۷۰ اور تم

بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾

آپ لینے والے نہیں مگر جب آنکھ بند کرو اور جان لو کہ اللہ بے پرواہ سراہا گیا ہے

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ

شیطان تمہیں اندیشہ دلاتا ہے ف۵۷۱ محتاجی کا اور حکم دیتا ہے بے حیائی کا ف۵۷۲ اور اللہ تم سے

[illegible]

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ

وعدہ فرماتا ہے تم سے بخشش اور فضل ۔ اور اللہ وسعت والا ہے ۔ اللہ حکمت دیتا ہے

مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا

اسے چاہتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے بہت بھلائی دی گئی اور

يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم

نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے ۔ اور تم جو خرچ کرو ۔ اور جو منت مانو

مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِن

اللہ کو اس کا علم ہے ۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۔ اگر

تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

ظاہر کرو تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے ۔ اور اگر چھپا کر دو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

تمہارے لیے ۔ سب سے بہتر ہے ۔ اور اس سے تمہارے گناہ دور کر دیتا ہے ۔ اور اللہ کو تمہارے کاموں

خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن

کی خبر ہے ۔ نہیں ہے تجھ پر ان کا راہ پر لانا ۔ ہاں اللہ راہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے

يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا

اور تم جو اچھی چیز خرچ کرو ۔ اپنے ہی لیے ۔ اور تم خرچ نہیں کرتے مگر

ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا
تُظْلَمُوْنَ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۖ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ
مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۗ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ
الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ

ع ٣٥ ٥ ٤

ع ٣٦ ٥ ٤

مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ

ہو ف۵۸۵ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا بیع بھی تو سود ہی کے مانند ہے اور

اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

اللہ نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود تو جسے اس نے رب کے پاس سے نصیحت آئی

رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ

اور وہ باز رہا تو اسے حلال ہے جو پہلے سے ہو چکا ف۵۸۶ اور اس کا کام اللہ کے سپرد ہے ف۵۸۷ اور جو اب ایسی

فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ يَمْحَقُ اللّٰهُ

حرکت کرے گا تو وہ دوزخی ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ف۵۸۸ اللہ ہلاک کرتا ہے

الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝

سود کو ف۵۸۹ اور بڑھاتا ہے خیرات کو ف۵۹۰ اور اللہ کو پسند نہیں آتا کوئی ناشکرا نرا گنہگار

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

بے شک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی

الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

ان کا نیک انعام ان کے رب کے پاس ہے اور نہ انہیں کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ

يَحْزَنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ

غم۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا

بقیہ صفحہ ۸۳ سے ملحق ہے یہ صریح بات اصلی ہے ... تجارتوں کو حلال کرتا ہے ... سود خوری سے بہت مال کا حاصل ہونا تجارت کی مشقتوں اور خطروں سے کہیں زیادہ آسان معلوم ہوتا ہے اور تجارتوں کی اسلامی معاشرت کو صدمہ پہنچتا ہے ... کے رواج سے باہمی مودت کے سلسلہ کو نقصان پہنچتا ہے کہ جب آدمی سود کا عادی ہوا تو وہ کسی کو قرض حسن سے امداد پہنچانا گوارا نہیں کرتا ... پھر سود سے انسان کی طبیعت میں درندوں سے زیادہ بے رحمی پیدا ہوتی ہے اور ... اپنے مدیوں کی تباہی و بربادی کا خواہش مند رہتا ہے ... اس کے علاوہ بھی سودی اور بڑے بڑے نقصان ہیں اور شریعت کی ممانعت میں حکمت ہے ... صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے اس کے دینے والے اور سود کی دستاویز کے کاتب اور اس کے گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا وہ سب گناہ میں برابر ہیں (۱۱۱) ... جس طرح آسیب زدہ بیدھڑک نہیں ہو سکتا کر ناچتا ہے قیامت کے روز سود خوار کا ایسا ہی حال ہوگا ... اس کا پیٹ بہت بھاری اور بوجھل ہو جائے گا اور اس کے بوجھ سے گر پڑے گا۔ سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ علامت ہے سود خوری کی ہے ... (۱۱۲) یعنی حرمت ثابت ہونے سے قبل جو لیا اس پر مواخذہ نہیں ... (۱۱۳) ... اور جو پھر حرام کرے ... پر اس کی اطاعت ... (۱۱۴) مسئلہ جو سود کو حلال جانے وہ کافر ہے ہمیشہ جہنم میں رہے گا یعنی ہر ایک حرام قطعی کا حلال جاننے والا کافر ہے (۱۱۵) اور اس کی برکت سے محروم رہتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس سے نہ صدقہ قبول کرے نہ حج نہ جہاد نہ صلہ (۱۱۶) اس کو زیادہ کرتا ہے اور اس میں برکت فرماتا ہے دنیا میں اور آخرت میں اس کا اجر و ثواب بڑھاتا ہے۔

مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ

ہے سود اگر مسلمان ہو ف۵۹۱ پھر اگر ایسا نہ کرو تو یقین کرو اللہ

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا

اور اللہ کے رسول سے لڑائی کا ف۵۹۲ اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارا اصل مال ہے نہ تم

تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى

ایسی ہو عنوان یعنی ف۵۹۳ رہیں مہربان ہو ف۵۹۴ اور اگر وہ مدیون تنگی والا ہے تو اسے مہلت دو

مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا

آسانی تک اور قرض اس پر معاف کر دینا بہتر ہے وہ بھلا ہے اگر تم ہو ف۵۹۵ اور ڈرو

يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اس دن سے جس میں اللہ کی طرف جاؤ گے اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری بھرپور دی جائے گی

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

اور ان پر ظلم نہ ہوگا ف۵۹۶ اے ایمان والو جب تم آپس میں مقررہ مدت تک کسی دین کا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠

لین دین کرو ف۵۹۷ تو اسے لکھ لو ف۵۹۸ اور چاہیے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا ٹھیک ٹھیک لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ

ف۵۹۹ اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا اللہ نے سکھایا ہے ف۶۰۰ تو اسے لکھ دینا چاہیے اور املا

ع ٣٨٢

ف۵۹۱ ... ف۵۹۲ ... ف۵۹۳ ... ف۵۹۴ ... ف۵۹۵ ... ف۵۹۶ ... ف۵۹۷ ... ف۵۹۸ ... ف۵۹۹ ... ف۶۰۰ ...

الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا یَبْخَسْ مِنْهُ شَیْـًٔا ؕ

اس بات پر حق آتا ہے وہ لکھاتا جائے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور حق میں سے کچھ کم نہ چھوڑے

فَاِنْ كَانَ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ

پھر جس پر حق آتا ہے اگر ہے عقل پاگل ہو یا کمزور نہ سکے

اَنْ یُّمِلَّ هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِیْدَیْنِ

لکھوا دے اس کا ولی انصاف سے لکھوائے اور دو گواہ کر لو

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ

اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں

تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا

ان کو پسند کرو گواہ کر لیں ان میں کی ایک بھول جائے تو ایک اس کو دوسری یاد

الْاُخْرٰی ؕ وَلَا یَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ

دلا دے اور گواہ جب بلائے جائیں گواہی سے انکار نہ کریں اور اس سے عار نہ جانو کہ

تَكْتُبُوْهُ صَغِیْرًا اَوْ كَبِیْرًا اِلٰۤی اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

لکھو اسے چھوٹا ہو یا بڑا کتنی میعاد تک یہ لکھنا اللہ کے نزدیک بڑا انصاف کی بات ہے اور گواہی

اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤی اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً

کو اچھی طرح قائم رکھنے والا ہے اور زیادہ قریب ہے کہ شک نہ پڑو مگر یہ کہ ہو سودا

حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ

کا سودا دست بدست ہو تو اس کے نہ لکھنے کا تم پر گناہ نہیں ف۶۰۴ اور جب خرید و فروخت

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ

کرو تو گواہ کر لو ف۶۰۵ اور نہ کسی لکھنے والے کو ضرر دیا جائے نہ گواہ کو بلایا۔ لکھنے والا ضرر دے نہ گواہ ف۶۰۶

تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ

اور جو تم ایسا کرو تو یہ تمہارا فسق ہوگا اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا

سب کچھ جانتا ہے اور اگر تم سفر میں ہو ف۶۰۷ اور لکھنے والا نہ پاؤ ف۶۰۸ تو گرو رہن ہو

فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي

قبضہ میں دیا ہوا ف۶۰۹ اور اگر تم میں ایک دوسرے پر اعتبار ہو تو وہ جسے امین کہا

اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَ

ف۶۱۰ اپنی امانت ادا کر دے ف۶۱۱ اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور گواہی نہ چھپاؤ ف۶۱۲ اور

مَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾

جو گواہی چھپائے گا تو اندر سے اس کا دل گنہگار ہے ف۶۱۳ اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے

ع ٤ ٣٩ ٢٨٣ ٧

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ ف۶۱۴ تمہارے

(۶۰۴) چونکہ اس صورت میں لین دین ہو کر معاملہ ختم ہو گیا اور لوگ اس کے بعد بلا لکھے پڑھے بھی تجارت اور خرید و فروخت کرتے رہتے ہیں اس میں کتابت و اشہاد کی پابندی شاق و گراں ہوگی (۶۰۵) یہ مستحب ہے چونکہ اس میں احتیاط ہے (۶۰۶) مضارت میں دو احتمال ہیں مجہول و معروف ہونے کے قرأت ابن عباس رضی اللہ عنہما اول کی اور قرأت عمر رضی اللہ عنہ ثانی کی موید ہے پہلی تقدیر پر معنی یہ ہیں کہ اہل معاملہ کاتبوں اور گواہوں کو ضرر نہ پہنچائیں اس طرح کہ وہ اگر اپنی ضرورتوں میں مشغول ہوں تو انہیں بلا بھیجیں اور ان سے کام چھوڑ کر بلا اجرت کتابت یا گواہی کا مطالبہ کریں اگر وہ دوسرے شہر سے آیا ہو دوسری تقدیر پر معنی یہ ہیں کہ کاتب و شاہد اہل معاملہ کو ضرر نہ پہنچائیں اس طرح کہ بلا وجہ دعوت و مراجعت کرنے میں یا کتابت میں تحریف و تبدیل زیادتی و کمی کریں (۶۰۷) اور قرض کی ضرورت پیش آئے (۶۰۸) اور وثیقہ و استوثاق کی تحریر کا موقعہ نہ ملے تو اطمینان کے لئے (۶۰۹) یعنی کوئی چیز دائن کے قبضہ میں گروی کے طور پر دے دو مسئلہ یہ مستحب ہے بلا حالت سفر میں بھی اس آیت سے ثابت ہوا اور پھر سفری حالت میں حدیث سے ثابت ہے چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ طیبہ میں اپنی زرہ مبارک یہودی کے پاس گرو رکھ کر جو غلہ حاصل کئے مسئلہ اس آیت سے رہن کا جواز اور قبضہ کا شرط ہونا ثابت ہوتا ہے (۶۱۰) یعنی مدیون جس کو دائن نے امین کہا (۶۱۱) اس امانت سے دین مراد ہے (۶۱۲) کیونکہ اس میں صاحب حق کے حق کا ابطال ہے یہ خطاب گواہوں کو ہے کہ وہ جب شہادت کی اقامت یا اس کے لئے طلب کئے جائیں تو حق کو چھپائیں اور ایک قول یہ ہے کہ یہ خطاب مدیونوں کو ہے کہ وہ اپنے حق پر شہادت دینے میں تامل نہ کریں (۶۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک حدیث مروی ہے کہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا اور جھوٹی گواہی دینا اور گواہی کو چھپانا ہے (۶۱۴) بدی

أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَ

اس میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا ف۶۱۸ تو جسے چاہے گا بخشے گا ف۶۱۹ اور جسے چاہے گا

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾ آمَنَ

سزا دے گا ف۶۲۰ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۸۴﴾ رسول ایمان

الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ

لایا اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر اترا اور ایمان والے سب نے مانا

بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن

اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو ف۶۲۱ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان

رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

لانے میں فرق نہیں کرتے ف۶۲۲ اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا ف۶۲۳ تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا

الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

ہے ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو بھلا کمایا اور

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ

اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی ف۶۲۴ اے رب ہمارے نہ پکڑ اگر ہم بھولیں ف۶۲۵ یا چوکیں

أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى

اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا

[illegible]

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ

اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی نہیں ہمارے برداشت

اعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

تو معاف کر اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

پر ہمیں مدد دے

سورۃ آل عمران مدنی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ آل عمران مدنی ہے ۲۰۰ آیتیں ۲۰ رکوع

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اللہ ہے اس کے سوا کسی کی پوجا نہیں وہ زندہ اور سنبھالنے والا اس نے تم پر یہ سچی کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾

اتاری اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی اور اس نے اس سے پہلے توریت اور انجیل اتاری

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

لوگوں کو راہ دکھانے اور فیصلہ اتارا بے شک وہ جو اللہ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾

کی آیتوں سے منکر ہوئے ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے

بقیہ صفحہ ۸۸ = الناس اس طرح کہ یہاں ہے کہ وہ اللہ کے ہو رہے ہیں جس اس نے اپنے بندوں کی طرف بھیجا اس کی وحی کے امین ہیں گناہوں سے پاک معصوم ہیں بندی خلق سے افضل ہیں ان میں بعض بعض سے افضل ہیں۔ ۱۲۱ جیسا کہ یہود و نصاریٰ نے کیا کہ بعض پر ایمان لائے بعض کا انکار کیا (۶۲۳) تیرے حکم و ارشاد کو (۶۲۴) یعنی ہر جان کو عمل نیک کا اجر و ثواب اور عمل بد کا عذاب و عقاب ہو گا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کو طریق مالک تلقین فرمائی کہ وہ اس طرح اپنے پروردگار سے عرض کریں (۶۲۵) اور سوائے تیرے کسی علم کی تحصیل میں قاصر رہیں

( ) سورہ آل عمران مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی اس میں دو سو آیتیں ہیں نو سو چار کلمات ہیں چودہ ہزار پانچ سو اسی حروف ہیں (۲) شان نزول مفسرین نے فرمایا کہ یہ آیت وفد نجران کے حق میں نازل ہوئی جو ساٹھ سواروں پر مشتمل تھا اس میں چودہ سردار تھے اور تین اس قوم کے بڑے کارو منتظم ایک عاقب جس کا نام عبد المسیح تھا یہ شخص امیر قوم تھا اور بغیر اس کی رائے کے نصاریٰ کوئی کام نہیں کرتے تھے دوسرا سید جس کا نام ایہم تھا یہ شخص اپنی قوم کا منتظم اور مالیات کا افسر اعلیٰ تھا خورد و نوش اور رہنے کے تمام انتظامات اسی کے حکم سے ہوتے تھے تیسرا ابو حارثہ ابن علقمہ تھا یہ شخص نصاریٰ کے تمام علماء اور پادریوں کا پیشوائے معظم تھا سلاطین روم اس کے علم اور اس کی دینی عظمت کے لحاظ سے اس کا اکرام و ادب کرتے تھے یہ تمام لوگ عمدہ عمدہ قیمتی پوشاکیں پہن کر بڑی شان شکوہ سے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مناظرہ کرنے کے قصد سے آئے اور مسجد اقدس میں داخل ہوئے حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات اس وقت نماز عصر ادا فرما رہے تھے ان لوگوں کی نماز کا وقت بھی آ گیا اور انہوں نے اسی مسجد شریف ہی میں جانب شرق متوجہ ہو کر نماز شروع کر دی فراغ کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو شروع کی حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات نے فرمایا تم اسلام لاؤ کہنے لگے ہم آپ سے پہلے مسلم ہو چکے ہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات نے فرمایا یہ غلط ہے یہ دعویٰ جھوٹا ہے تمہیں اسلام سے تمہارا یہ دعویٰ روکتا ہے کہ اللہ کے لڑکا ہے اور تمہاری صلیب پرستی روکتی ہے اور تمہارا خنزیر کھانا روکتا ہے انہوں نے کہا کہ اگر عیسیٰ خدا کے بیٹے نہ ہوں تو بتائیے ان کا باپ کون ہے اور سب کے سب بولنے لگے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ بیٹا باپ سے ضرور مشابہ ہوتا ہے انہوں نے اقرار کیا پھر فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ رب کی ذات ہے اس کے لئے موت محال ہے اور

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝٥

بے شک اللہ پر کچھ چھپا نہیں زمین میں نہ آسمان میں

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے ف۴ اس کے سوا کسی کی عبادت

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٦ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ

نہیں غالب حکمت والا ف۵ وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں

مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ

صاف معنی کھلی ہیں ف۶ وہ کتاب کی اصل ہیں ف۷ اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے ف۸ وہ جن کے

فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

دلوں میں کجی ہے ف۹ وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں فتنہ گمراہی چاہنے ف۱۰

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي

اور اس کا پہلو ڈھونڈنے کو ف۱۱ اور اس کا صحیح پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے ف۱۲ اور پختہ علم والے ف۱۳

الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا

کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے ف۱۴ سب ہمارے رب کے پاس سے ہے ف۱۵ اور نصیحت نہیں مانتے مگر

أُولُو الْأَلْبَابِ ۝٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ

عقل والے ف۱۶ اے رب ہمارے دل نہ پھیر ہمارے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور

ف۱۰ وقف لازم

بقیہ صفحہ ۸۹ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پیدا ہوئے آپ والے ہیں انہوں نے اس کا بھی اقرار کیا پھر فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ رب ہے بندوں کا اور ان کا خالق اور روزی دینے والا ہے انہوں نے کہا ہاں حضور نے فرمایا کیا حضرت عیسیٰ بھی ایسے ہی ہیں کہنے لگے ہیں فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ پر آسمان و زمین کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں انہوں نے اقرار کیا حضور نے فرمایا تو کیا حضرت عیسیٰ بغیر تعلیم بھی اس میں سے کچھ جانتے ہیں انہوں نے کہا نہیں حضور نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ حضرت عیسیٰ ماں رحم میں رہے پیدا ہونے والوں کی طرح پیدا ہوئے پھر کھانے پینے کے محتاج ہوئے اور بول چال میں رہتے تھے انہوں نے اس کا اقرار کیا حضور نے فرمایا پھر وہ کیسے الٰہ ہو سکتے ہیں جیسا کہ تمہارا گمان ہے اس پر وہ سب لاجواب ہو گئے اور ان سے کوئی جواب نہ بن سکا اس پر سورہ آل عمران کی اسی سے کچھ اور اسی آیتیں نازل ہوئیں فائدہ صفت قیوم میں قیام بمعنی دائم باقی کے ہے یعنی ایسا ہمیشہ رہنے والا جس کی موت نہ ہو۔ قیوم وہ ہے جو قائم بالذات ہو اور کل چیزیں دنیوی اور اخروی زندگی میں اس کی محتاج ہیں اس کی مدد کرنے (۳) اس میں وفد نجران کے نصرانی بھی داخل ہیں۔ (۴) مرد۔ عورت۔ گورا کالا خوب صورت بدشکل وغیرہ فائدہ صحیح حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مادہ پیدائش ماں کی پیٹ میں چالیس روز جمع ہوتا ہے پھر اتنے ہی دن علقہ یعنی خون بستہ کی شکل میں ہوتا ہے پھر اتنے ہی دن پارہ گوشت کی صورت میں رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس کا رزق اس کی عمر اس کے عمل اس کا حرام کا بھی اس کی سعادت و شقاوت لکھتا ہے پھر اس میں روح ڈالتا ہے تو اس کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں آدمی جنتیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس میں اور جنت میں ہاتھ کا فرق رہ جاتا ہے کہ کتاب سبقت کر جاتی ہے اور وہ دوزخیوں کے سے عمل کرتا ہے اسی پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور داخل دوزخ ہوتا ہے اور کوئی ایسا ہوتا ہے کہ دوزخیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس میں اور دوزخ میں ایک ہاتھ کا فرق رہ جاتا ہے کہ کتاب سبقت کر جاتی ہے اور اس کی روزی کا خاتمہ بدلتا ہے اور وہ جنتیوں کے سے عمل کرنے لگتا ہے اسی پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور داخل جنت ہو جاتا ہے (۱۵) اس میں بھی نصاریٰ کا رد ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا کا بیٹا کہتے اور ان کی عبادت کرتے تھے (۱۶) جس میں کوئی اشتباہ نہیں ہے (۱۷) یہ علم میں ان کی وسعت ہے جو کتاب اللہ کا معنی جانتے اور حلال و حرام میں انہیں پر عمل (۸) وہ چند آیتیں کا عمل رکھتی

هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا

ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بے شک تو ہے بڑا دینے والا ۔ اے رب

إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

ہمارے بے شک تو سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے ایک دن کے لیے جس میں کوئی شبہ نہیں بے شک اللہ وعدہ نہیں

الْمِيعَادَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

خلاف کرتا ۔ بے شک وہ جو کافر ہوئے ہرگز نہ کام آئے ان کے مال اور نہ

أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝

ان کی اولاد اللہ سے انہیں کچھ نہ بچا سکیں گے اور وہی لوگ آگ کے ایندھن ہیں

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ

جیسے فرعون والوں اور ان سے اگلوں کا دستور ہے کہ ہمارے نشانوں کو جھٹلایا

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ قُلْ

تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں پر پکڑا اور اللہ کا عذاب سخت ۔ فرما دو

لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ

کافروں سے کہ تم مغلوب ہو جاؤ گے اور دوزخ کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بہت ہی برا

الْمِهَادُ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ

بچھونا ۔ بے شک تمہارے لئے نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑ پڑے ایک گروہ اللہ

قیامت ۔ (۱۸) جس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ خلاف نہیں کرتا (۱۹) بے شک کفر اور بدعت اور گمراہی ہوا اصلی
سے بدلیں (۲۰) اور ان سے ظاہر پر عمل کرتے ہیں یا دلیل باطل سے تاویل کرتے ہیں یہ تاویل سے مراد (عمل) (۲۱) اور شک و شبہ میں ڈالے
(عمل) (۲۲) پھر اللہ کے مطابق ان کو وہ تاویل سے عمل نہیں (عمل) (۲۳) حقیقت میں (عمل) اور اپنے رب و مالک سے جس کو وہ
نوازے (۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ فرماتے تھے میں اور اسکے بعد سے مروی ہے کہ میں ان میں
سے ہوں جو متشابہ کی تاویل جانتے ہیں اور ان کے علاوہ بھی صحابہ سے مروی ہے کہ راسخون فی العلم وہ علماء ہیں جو اپنے علم کا قائل ہو ایک قول
یہ ہے کہ راسخون فی العلم وہ ہیں جن میں چار صفتیں ہوں تقویٰ اللہ کا تواضع لوگوں سے زہد دنیا سے جلد دل کے ساتھ (خازن)
(۲۵) کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کچھ اس کی مرضی میں نازل ہوا (۲۶) محکم ہو یا متشابہ (۲۷) اور راسخ علم والے کہتے
ہیں (۲۸) ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر (۲۹) قیامت سے (۳۰) تو جس نے اس میں کجی ہو وہ ہلاک ہو گا اور جو تیرے منت و احسان سے ہدایت پائے
وہ سعید ہو گا جب یہ گناہ سے معصوم ہو گا کہ یہ مثال الوہیت سے قدر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا کمال اور اس کی طرف اس کی نسبت
تحت ہے ابی ابن مسعود رضی اللہ عنہ (۳۱) ہمیں اکثر صلی اللہ علیہ وسلم سے محروم ہو (۳۲) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
سے مروی ہے کہ یہود میں کفار و مشرکین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور علیہ السلام نے ان کو جمع کر کے فرمایا کہ تم اللہ سے
ڈرو اس سے پہلے کہ تم پر بھی مصیبت نازل ہو جیسی بدر میں قریش پر نازل ہوئی اور جان لو کہ میں نبی مرسل ہوں تم کو کتاب میں یہ لکھا پاتے ہو
اس پر انہوں نے کہا کہ تم نے ہمارے ساتھ جنگ نہ کی ہو تو تم سے مقابلہ ہوا تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ہم جنگ کرنے والے ہوتے ہیں اس پر یہ آیت
نازل ہوئی اور انہیں خبر دی گئی کہ وہ عنقریب مغلوب ہوں گے اور جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے اور بدر کے دن ان پر یہ مقرر ہو گیا چنانچہ ایسا ہی ہوا (۳۳) اس سے مراد یہود ہیں اور بعض
کے نزدیک مراد بعض ہے ۔ (۳۴) تم میں سے ۔ (۳۵) تم میں سے ۔ (۳۶) تم میں سے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ

کی راہ میں لڑتا ف۲۵ اور دوسرا کافر ف۲۶ کہ انہیں آنکھوں دیکھا اپنے سے دونا

الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

آنکھیں اور اللہ اپنی مدد سے زور دیتا ہے جسے چاہتا ہے ف۲۷ بے شک اس میں عقلمندوں

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ

کے لیے ضرور دیکھ کر سیکھنا ہے لوگوں کے لیے آراستہ کی گئی ان خواہشوں کی محبت ف۲۸

النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ

عورتیں اور بیٹے اور تلے اوپر سونے چاندی کے

الْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ

ڈھیر اور نشان کئے ہوئے گھوڑے اور چوپائے اور کھیتی یہ جیتی دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

برتی ہے ف۲۹ اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانا ف۳۰ تم فرماؤ کیا میں تمہیں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

اس سے ف۳۱ بہتر چیز بتاؤں پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ

نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور ستھری بی بیاں ف۳۲ اور اللہ کی

(۲۵) یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ ان کی کل تعداد تین سو تیرہ تھی ستر مہاجر اور دو سو چھتیس انصار مہاجرین کے صاحب رایت حضرت علی مرتضیٰ تھے اور انصار کے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما اس لڑائی میں دو گھوڑے ستر اونٹ چھ زرہ آٹھ تلواریں تھیں اور اس واقعہ میں چودہ صحابہ شہید ہوئے چھ مہاجر و آٹھ انصار (۲۶) کفار کی تعداد نو سو پچاس تھی ان کا سردار عتبہ بن ربیعہ تھا اور ان کے پاس سو گھوڑے تھے اور سات سو اونٹ اور کثرت زرہ و ہتھیار تھے مگر (باقی) تعداد قلیل تھی اور سرد ہوا بھی ان کی ہو (۲۸) تاکہ شہوت پرستوں اور خدا پرستوں کے درمیان فرق واضح ظاہر ہو جیسا کہ دوسری آیت میں ارشاد فرمایا ناصحف ربہ ہو یفعلہ حسن عمدہ (۲۹) اس سے کچھ عرصہ نفع پہنچتا ہے پھر فنا ہو جاتی ہے انسان کو چاہئے کہ متاع دنیا کو نیک کام میں خرچ کرے جس میں اس کی عاقبت درستی اور سعادت آخرت ہو (۳۰) حسرت تو چاہئے کہ اس کی رغبت کی جائے اور دنیا سے ناپائیدار کی فانی مرغوبات سے دل نہ لگایا جائے (۳۱) متاع دنیا سے (۳۲) جو زنانہ عوارض اور ہر ناپسندیدہ قابل نفرت چیز سے پاک

مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ
خوشنودی ف۳۳ اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے ف۳۴ وہ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے
اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ الصّٰبِرِيْنَ وَ
ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے صبر والے ف۳۵ اور
الصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
سچے ف۳۶ اور ادب والے اور راہ خدا میں خرچ کرنے والے اور پچھلے پہر سے معافی مانگنے
بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ
والے ف۳۷ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ف۳۸ اور فرشتوں نے بھی
اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ط
عالموں نے ف۳۹ انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے ف۴۰ اور کتاب میں نہ پڑے
الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ
مگر بعد اس کے کہ انہیں علم آچکا ف۴۱ اپنے دلوں کی جلن سے ف۴۲ اور جو اللہ
يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ
کی آیتوں کا منکر ہو تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے پھر اے محبوب اگر وہ تم سے

(۳۳) وہ سب سے اعلیٰ نعمت ہے (۳۴) اور ان کے اعمال و احوال جانتا اور ان کی جزا دیتا ہے۔ (۳۵) جو طاعتوں اور مصیبتوں پر صبر کریں اور گناہوں سے باز رہیں (۳۶) جن کے قول اور ارادے اور نیتیں سب سچی ہوں (۳۷) جن میں آخر شب میں نماز پڑھنے والے بھی داخل ہیں اور وقت سحر کے دعا و استغفار کرنے والے بھی یہ وقت صلوٰت و عبادت و دعا کا ہے حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے فرزند سے فرمایا کہ مرغ سے ہم آہنگ رہنا کہ وہ تو سحر سے نداء کرتے اور قائم ہوتے رہو (۳۸) شان نزول جب نجران میں سے وفد مسیحی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جب انہوں نے مدینہ طیبہ دیکھا تو ایک دوسرے سے کہنے لگا۔ یہی آخر الزمان ہے شان یہ صفت ہے جو اس شہر میں پائی جاتی ہے جب آئے اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو انہوں نے حضور کے شمائل و شمائل توریت کے مطابق دیکھ کر حضور کو پہچان لیا اور عرض کیا آپ محمد ہیں حضور نے فرمایا ہاں پھر عرض کیا کہ آپ احمد ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمایا ہاں عرض کیا ہم ایک سوال کرتے ہیں اگر آپ نے ٹھیک جواب دے دیا تو ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے فرمایا سوال کرو انہوں نے عرض کیا کہ کتاب اللہ میں سب سے بڑی شہادت کون سی ہے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور اس کے سنتے ہی دونوں حبر مسلمان ہو گئے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کعبہ معظمہ میں تین سو ساٹھ بت تھے جب مدینہ طیبہ میں یہ آیت نازل ہوئی تو کعبہ کے اندر وہ سب سجدہ میں گر گئے (۳۹) نبی انبیاء اور اولیاء نے (۴۰) اس کے سوا کوئی اور دین مقبول نہیں یہود و نصاریٰ وغیرہ کفار جو اپنے دین کو اصل و مقبول کہتے ہیں اس آیت میں ان کے دعویٰ کو باطل کر دیا (۴۱) یہ آیت یہود و نصاریٰ کے حق میں ورود ہوئی جنہوں نے اسلام کو چھوڑا اور انہوں نے سید انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں اختلاف کیا (۴۲) وہ اپنی کتابوں میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و صفت دیکھ چکے اور انہوں نے پہچان لیا کہ یہی وہ نبی ہیں جن کی کتب الٰہیہ میں خبریں دی گئی ہیں (۴۳) یعنی ان کے اختلاف کا سبب ان کا حسد اور منافع دنیویہ کی طمع ہے

فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا
اے محبوب ان سے فرما دو میں اپنا منہ اللہ کے حضور جھکائے ہوں اور جو میرے پیرو ہوئے
الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ ۚ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ
(۴۳) اور کتابیوں اور ان پڑھوں سے فرما دو کیا تم نے گردن کھلی (۴۴) پھر اگر وہ گردن رکھیں جب تو راہ پا گئے اور
تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ ع ۲ ۱۰
اگر منہ پھیریں تو تم پر تو یہی تبلیغ ہے (۴۵) اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے وہ جو اللہ کی
يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ
آیتوں سے منکر ہوتے اور نبیوں کو ناحق شہید کرتے (۴۶) اور انصاف کا
الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾
حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خوشخبری دو دردناک عذاب کی
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ
یہ وہ ہیں جن کے اعمال اکارت گئے دنیا و آخرت میں (۴۷) اور ان
مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٢﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ
کا کوئی مددگار نہیں (۴۸) کیا تم نے نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ ملا
يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ
انہیں اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کا فیصلہ کرے پھر ان میں کا ایک گروہ اس سے

وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ

روگردانی ہو کر پھر جاتا ہے ﴿۲۳﴾ یہ بات ﴿۲۴﴾ اس لئے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

گنتی کے دن ﴿۲۵﴾ اور ان کو ان کے دین میں جس قسم کی جھوٹ باتیں بنا رہے تھے ﴿۲۶﴾

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

تو کیسی ہوگی جب ہم انہیں اکٹھا کریں گے اس دن کے لئے جس میں شک نہیں ﴿۲۷﴾ اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری پوری

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿۲۸﴾ کہہ اے اللہ مالک ملک کے تو جسے چاہے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾

اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے ﴿۲۹﴾

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

تو دن کا حصہ رات میں دے اور رات کا حصہ دن میں ﴿۳۰﴾ اور مردہ سے زندہ

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے ﴿۳۱﴾ اور جسے چاہے بے گنتی

(۵۲) شان نزول اس آیت کے شان نزول میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک روایت یہ آئی ہے کہ ایک مرتبہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس میں تشریف لے گئے وہاں یہودیوں کا ایک مجمع تھا ان میں حضرت ابی شیخ اور حضرت ابی رافع بھی تھے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے ان چیزوں کے بارے میں فرمایا حضرت ابی شیخ پر وہ بھی تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام تو یہودی تھے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تورات میں تمہارے درمیان فیصلہ ہو جائے گا اس پر شیخ اور رافع بولے کہ اس پر آیت نازل ہوئی تقدیر پر آیت میں تمہارے درمیان تورات مراد ہے اس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک روایت یہ بھی مروی ہے کہ یہ آیت یہودیوں کے بارے میں نازل ہوئی یہ لوگ تورات کے ساتھ رجم کا انکار کرتے تھے تورات میں ایسے گناہوں پر پتھر مار کر ہلاک کر دیتا ہے لیکن چونکہ یہ لوگ تورات میں اپنے حالات کے پیش نظر رجم کا انکار کرتے تھے اور اس کو تسلیم کرنا گوارا نہ کیا اور اس معاملہ کو بھی اسید سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے کہ شاید آپ تسلیم کرنے کا حکم دیں مگر حضور نے ان دونوں سے تسلیم کرنے کا حکم دیا اس پر یہود آپس میں آئے اور کہنے لگے اس گروہ پر تو ہیں آپ نے حکم دیا حضور نے فرمایا کہ فیصلہ تورات سے ہونے لگے یہ انصاف دینے سے تو بات مشکل کی اور عبداللہ بن صوریا یہودی بڑے عالم نے اس کو پڑھا اس میں آیت رجم آئی جس میں تسلیم کرنے کا حکم تھا عبداللہ نے اس پر ہاتھ رکھ دیا اور اس کو چھوڑ گیا حضرت عبداللہ ابن سلام نے اس کا ہاتھ ہٹا کر آیت پڑھ دی یہودی ملتے ہوئے اور وہ یہودی مرد و عورت حضور کے حکم سے تسلیم کرنے لگے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۵۳) اللہ کی ملک ہے (۵۴) جس کو چاہے ایک جگہ سے دوسری جگہ میں (۵۵) اور جس کا چاہے قبول فرمائے اور اس سے چاہے جس کو چاہے گناہوں پر مواخذہ کرے گا مگر بہت جلد ہی مدت (۵۶) اور وہ قیامت ہے (۵۷) شان نزول فتح مکہ کے وقت سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو خطاب فرمایا اور حضرت عبداللہ بن ابی حاتم نے بہت بعید کہا کہ کہاں محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور کہاں فارس و روم سے خطاب دے رہے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور حضور کا وعدہ پورا ہو کر رہا (۵۸) یعنی کبھی رات کو بڑھا دیتا ہے اور کبھی دن کو بڑھا کر رات کو گھٹا دیتا ہے تیری قدرت سے (۵۹) زندہ سے مردہ نکالتا ہے یعنی کافر سے مومن کو نکالتا ہے یا جاہل سے عالم کو نکالتا ہے یا غافل سے ذاکر کو نکالتا ہے یا بے ایمان سے مومن کو نکالتا ہے یا مردہ سے زندہ

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ

دے مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ

کے سوا ف۶۰ اور جو ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا

شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَ

مگر یہ کہ تم ان سے کچھ ڈرو ف۶۱ اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور

اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے۔ تم فرمادو کہ اگر تم اپنے جی کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ کو سب

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ

معلوم ہے اور جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ

ہر چیز پر قادر ہے جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا حاضر پائے گی

خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ

ف۶۲ اور جو برا کام کیا تمنا کرے گی کاش مجھ میں اور اس میں

اَمَدًا بَعِيْدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾

دور کا فاصلہ ہو ف۶۳ اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔

بے جان سے اور پرند کے زندہ بچہ کو بے روح انڈے سے اور زندہ دل مومن کو مردہ دل کافر سے اور زندہ سے مردہ نکالنا اس طرح جیسے کہ زندہ انسان سے نطفہ بے جان اور زندہ پرند سے بے جان انڈا اور زندہ دل ایمان والے سے مردہ دل کافر (۶۰) شان نزول حضرت عبادہ بن صامت نے جنگ احزاب کے دن سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے ساتھ پانچ سو یہودی ہیں جو میرے حلیف ہیں میری رائے ہے کہ میں دشمن کے مقابل ان سے مدد حاصل کروں اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور کافروں کو دوست اور مددگار بنانے سے ممانعت فرمائی گئی (۶۱) کافروں سے دوستی و محبت مطلقاً حرام ہے انہیں رازدار بنانا ان سے موالات کرنا ناجائز ہے اگر جان یا مال کا خوف ہو تو بقدر ضرورت ظاہری برتاؤ جائز ہے۔ (۶۲) یعنی روز قیامت ہر شخص کو اعمال کی جزا ملے گی اور اس میں کچھ کمی و کوتاہی نہ ہوگی (۶۳) یعنی میں نے یہ کام نہ کیا ہوتا

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا (۶۵) اور تمہارے

ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم فرما دو کہ حکم مانو اللہ اور رسول کا (۶۵) پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَ

وہ منہ پھیریں تو اللہ کو خوش نہیں آتے کافر۔ بے شک اللہ نے چن لیا آدم اور

نُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا

نوح اور ابراہیم کی آل اور عمران کی آل کو سارے جہان سے (۶۶) یہ ایک نسل ہے ایک

مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

دوسرے سے (۶۷) اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ جب عمران کی بیوی نے عرض کی (۶۸) اے

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ

رب میں نے تیرے لئے منت مانی ہے جو میرے پیٹ میں ہے خالص تیری ہی خدمت میں ہے (۶۹) تو قبول

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَا

فرما بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا۔ پھر جب اسے جنا بولی اے رب میرے میں نے تو اسے جنا (۷۰)

اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ

اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ جنی اور وہ لڑکا تو اس لڑکی کے برابر نہیں (۷۱) اور میں

(۶۴) اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ کی محبت کا دعویٰ جب ہی سچا ہو سکتا ہے کہ آدمی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مطیع ہو اور حضور کی اطاعت اختیار کرے۔ شان نزول: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وفد نجران نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ہم عیسیٰ علیہ السلام کی محبت میں سخت مبتلا ہیں اور ہم ان کو خدا کہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ تم پر افسوس ہے تم عیسیٰ کو خدا کہو۔ حضرت عیسیٰ کے دل سے مخالف ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان کو اللہ کی محبت سے پوجتے ہیں تو یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ محبت الٰہی کا دعویٰ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و اطاعت کے بغیر قابل قبول نہیں ہے۔ اللہ کی محبت کا ثبوت اتباع حضور ہی ہے۔ حضور کی اطاعت کرنے اور حضور کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے والے ہی اللہ کی محبت کے دعویدار ہیں۔ (۶۵) نبی اللہ کی محبت کی نشانی ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت بھی علامت ہے۔ یہاں سے مطلق نبی و مطلق رسول کی اطاعت مراد ہے۔ یہاں سے یہود کی تردید ہوئی (۶۶) یہود نے کہا تھا کہ ہم حضرت ابراہیم و اسحٰق و یعقوب علیہم الصلوٰۃ والسلام کی اولاد سے ہیں اور انبیاء میں سے ہیں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے نوح پر گزرے ہوئے انبیاء کو برگزیدہ کیا۔ تم سے یہ اعلیٰ نہیں ہو تو تمہارا دعویٰ غلط ہے (۶۷) ان میں باہم ملاقات ہوتی ہے۔ آپس میں یہ حضرات ایک دوسرے کے حالات و واقعات سے واقف ہیں (۶۸) عمران میں ایک عمران بن یصہر بن لاوی بن یعقوب ہیں جو حضرت موسیٰ و ہارون کے والد ہیں۔ دوسرے عمران بن ماثان ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی والدہ مریم کے والد ہیں۔ دونوں عمرانوں کے درمیان ایک ہزار آٹھ سو سال کا فرق ہے۔ یہاں عمران سے مراد ماثان ہیں۔ ان کی بیوی کا نام حنہ تھا۔ یہ مریم کی والدہ ہیں (۶۹) اور تمہاری عبادت سے یہ فرزند کامل ہے۔ خلق و ولادت مقدس کی حد سے زیادہ ہے۔ اللہ اس کو قبول فرما۔ حضرت ... عمران کی بیوی تھیں۔ آپ ... حضرت مریم کی والدہ ہیں۔ عمران کی بیوی تھیں۔ آپ ... (۷۰) ... مقبول بندے ... رحمت کے سایہ میں ...

سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا
وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا
رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ
إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا
رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ
اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا

[illegible]

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ

بیچے عورتوں سے بیچے اور نبی ہوگا اور نیک بختوں میں سے ف۱ بولا اے میرے رب میرے لڑکا کہاں سے ہوگا مجھے تو پہنچ گیا بڑھاپا

بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۱﴾

ف۱ اور میری عورت بانجھ ف۲ فرمایا اللہ یوں ہی کرتا ہے جو چاہے ف۳

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ

عرض کی اے میرے رب میرے لئے نشان کر دے ف۴ فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تین دن تو لوگوں سے بات نہ کرے

اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۲﴾ وَاِذْ

مگر اشارہ سے اور اپنے رب کی بہت یاد کر ف۵ اور پچھلے پہر اور سویرے اس کی پاکی بول اور جب

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

فرشتوں نے کہا اے مریم بے شک اللہ نے تجھے چن لیا ف۶ اور خوب ستھرا کیا ف۷ اور آج

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ

سارے جہان کی عورتوں سے تجھے پسند کیا ف۸ اے مریم اپنے رب کے حضور ادب سے کھڑی ہو ف۹ اور اس کے لیے سجدہ کر اور

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۴﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ

رکوع والوں کے ساتھ رکوع کر یہ غیب کی خبریں ہیں کہ تجھے وحی سے بتاتے ہیں ف۱۰ اور تم ان کے

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش میں ہوں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ آپس

میں جھگڑتے تھے ف۱۱ [illegible] ف۱۲ [illegible] ف۱۳ [illegible] ف۱۴ [illegible] ف۱۵ [illegible] ف۱۶ [illegible] ف۱۷ [illegible] ف۱۸ [illegible] ف۱۹ [illegible] ف۲۰ [illegible] ف۲۱ [illegible] ف۲۲ [illegible] ف۲۳ [illegible] ف۲۴ [illegible] ف۲۵ [illegible] ف۲۶ [illegible] ف۲۷ [illegible] ف۲۸ [illegible] ف۲۹ [illegible] ف۳۰ [illegible] ف۳۱ [illegible] ف۳۲ [illegible] ف۳۳ [illegible] ف۳۴ [illegible] ف۳۵ [illegible] ف۳۶ [illegible] ف۳۷ [illegible] ف۳۸ [illegible] ف۳۹ [illegible] ف۴۰ [illegible] ف۴۱ [illegible] ف۴۲ [illegible] ف۴۳ [illegible] ف۴۴ [illegible] ف۴۵ [illegible] ف۴۶ [illegible] ف۴۷ [illegible] ف۴۸ [illegible] ف۴۹ [illegible] ف۵۰ [illegible] ف۵۱ [illegible] ف۵۲ [illegible] ف۵۳ [illegible] ف۵۴ [illegible] ف۵۵ [illegible] ف۵۶ [illegible] ف۵۷ [illegible] ف۵۸ [illegible] ف۵۹ [illegible] ف۶۰ [illegible] ف۶۱ [illegible] ف۶۲ [illegible] ف۶۳ [illegible] ف۶۴ [illegible] ف۶۵ [illegible] ف۶۶ [illegible] ف۶۷ [illegible] ف۶۸ [illegible] ف۶۹ [illegible] ف۷۰ [illegible] ف۷۱ [illegible] ف۷۲ [illegible] ف۷۳ [illegible] ف۷۴ [illegible] ف۷۵ [illegible] ف۷۶ [illegible] ف۷۷ [illegible] ف۷۸ [illegible] ف۷۹ [illegible] ف۸۰ [illegible] ف۸۱ [illegible] ف۸۲ [illegible] ف۸۳ [illegible] ف۸۴ [illegible] ف۸۵ [illegible] ف۸۶ [illegible] ف۸۷ [illegible] ف۸۸ [illegible] ف۸۹ [illegible] ف۹۰ [illegible] ف۹۱ [illegible] ف۹۲ [illegible] ف۹۳ [illegible] ف۹۴ [illegible] ف۹۵ [illegible] ف۹۶ [illegible] ف۹۷ [illegible] ف۹۸ [illegible] ف۹۹ [illegible] ف۱۰۰ [illegible] ف۱۰۱ [illegible] ف۱۰۲ [illegible] ف۱۰۳ [illegible] ف۱۰۴ [illegible] ف۱۰۵ [illegible] ف۱۰۶ [illegible] ف۱۰۷ [illegible] ف۱۰۸ [illegible] ف۱۰۹ [illegible] ف۱۱۰ [illegible] ف۱۱۱ [illegible] ف۱۱۲ [illegible] ف۱۱۳ [illegible] ف۱۱۴ [illegible] ف۱۱۵ [illegible] ف۱۱۶ [illegible] ف۱۱۷ [illegible] ف۱۱۸ [illegible] ف۱۱۹ [illegible] ف۱۲۰ [illegible] ف۱۲۱ [illegible] ف۱۲۲ [illegible] ف۱۲۳ [illegible] ف۱۲۴ [illegible] ف۱۲۵ [illegible] ف۱۲۶ [illegible] ف۱۲۷ [illegible] ف۱۲۸ [illegible] ف۱۲۹ [illegible] ف۱۳۰ [illegible] ف۱۳۱ [illegible] ف۱۳۲ [illegible] ف۱۳۳ [illegible] ف۱۳۴ [illegible] ف۱۳۵ [illegible] ف۱۳۶ [illegible] ف۱۳۷ [illegible] ف۱۳۸ [illegible] ف۱۳۹ [illegible] ف۱۴۰ [illegible] ف۱۴۱ [illegible] ف۱۴۲ [illegible] ف۱۴۳ [illegible] ف۱۴۴ [illegible] ف۱۴۵ [illegible] ف۱۴۶ [illegible] ف۱۴۷ [illegible] ف۱۴۸ [illegible] ف۱۴۹ [illegible] ف۱۵۰ [illegible] ف۱۵۱ [illegible] ف۱۵۲ [illegible] ف۱۵۳ [illegible] ف۱۵۴ [illegible] ف۱۵۵ [illegible] ف۱۵۶ [illegible] ف۱۵۷ [illegible] ف۱۵۸ [illegible] ف۱۵۹ [illegible] ف۱۶۰ [illegible] ف۱۶۱ [illegible] ف۱۶۲ [illegible] ف۱۶۳ [illegible] ف۱۶۴ [illegible] ف۱۶۵ [illegible] ف۱۶۶ [illegible] ف۱۶۷ [illegible] ف۱۶۸ [illegible] ف۱۶۹ [illegible] ف۱۷۰ [illegible] ف۱۷۱ [illegible] ف۱۷۲ [illegible] ف۱۷۳ [illegible] ف۱۷۴ [illegible] ف۱۷۵ [illegible] ف۱۷۶ [illegible] ف۱۷۷ [illegible] ف۱۷۸ [illegible] ف۱۷۹ [illegible] ف۱۸۰ [illegible] ف۱۸۱ [illegible] ف۱۸۲ [illegible] ف۱۸۳ [illegible] ف۱۸۴ [illegible] ف۱۸۵ [illegible] ف۱۸۶ [illegible] ف۱۸۷ [illegible] ف۱۸۸ [illegible] ف۱۸۹ [illegible] ف۱۹۰ [illegible] ف۱۹۱ [illegible] ف۱۹۲ [illegible] ف۱۹۳ [illegible] ف۱۹۴ [illegible] ف۱۹۵ [illegible] ف۱۹۶ [illegible] ف۱۹۷ [illegible] ف۱۹۸ [illegible] ف۱۹۹ [illegible] ف۲۰۰ [illegible] ف۲۰۱ [illegible] ف۲۰۲ [illegible] ف۲۰۳ [illegible] ف۲۰۴ [illegible] ف۲۰۵ [illegible] ف۲۰۶ [illegible] ف۲۰۷ [illegible] ف۲۰۸ [illegible] ف۲۰۹ [illegible] ف۲۱۰ [illegible] ف۲۱۱ [illegible] ف۲۱۲ [illegible] ف۲۱۳ [illegible] ف۲۱۴ [illegible] ف۲۱۵ [illegible] ف۲۱۶ [illegible] ف۲۱۷ [illegible] ف۲۱۸ [illegible] ف۲۱۹ [illegible] ف۲۲۰ [illegible] ف۲۲۱ [illegible] ف۲۲۲ [illegible] ف۲۲۳ [illegible] ف۲۲۴ [illegible] ف۲۲۵ [illegible] ف۲۲۶ [illegible] ف۲۲۷ [illegible] ف۲۲۸ [illegible] ف۲۲۹ [illegible] ف۲۳۰ [illegible] ف۲۳۱ [illegible] ف۲۳۲ [illegible] ف۲۳۳ [illegible] ف۲۳۴ [illegible] ف۲۳۵ [illegible] ف۲۳۶ [illegible] ف۲۳۷ [illegible] ف۲۳۸ [illegible] ف۲۳۹ [illegible] ف۲۴۰ [illegible] ف۲۴۱ [illegible] ف۲۴۲ [illegible] ف۲۴۳ [illegible] ف۲۴۴ [illegible] ف۲۴۵ [illegible] ف۲۴۶ [illegible] ف۲۴۷ [illegible] ف۲۴۸ [illegible] ف۲۴۹ [illegible] ف۲۵۰ [illegible] ف۲۵۱ [illegible] ف۲۵۲ [illegible] ف۲۵۳ [illegible] ف۲۵۴ [illegible] ف۲۵۵ [illegible] ف۲۵۶ [illegible] ف۲۵۷ [illegible] ف۲۵۸ [illegible] ف۲۵۹ [illegible] ف۲۶۰ [illegible] ف۲۶۱ [illegible] ف۲۶۲ [illegible] ف۲۶۳ [illegible] ف۲۶۴ [illegible] ف۲۶۵ [illegible] ف۲۶۶ [illegible] ف۲۶۷ [illegible] ف۲۶۸ [illegible] ف۲۶۹ [illegible] ف۲۷۰ [illegible] ف۲۷۱ [illegible] ف۲۷۲ [illegible] ف۲۷۳ [illegible] ف۲۷۴ [illegible] ف۲۷۵ [illegible] ف۲۷۶ [illegible] ف۲۷۷ [illegible] ف۲۷۸ [illegible] ف۲۷۹ [illegible] ف۲۸۰ [illegible] ف۲۸۱ [illegible] ف۲۸۲ [illegible] ف۲۸۳ [illegible] ف۲۸۴ [illegible] ف۲۸۵ [illegible] ف۲۸۶ [illegible] ف۲۸۷ [illegible] ف۲۸۸ [illegible] ف۲۸۹ [illegible] ف۲۹۰ [illegible] ف۲۹۱ [illegible] ف۲۹۲ [illegible] ف۲۹۳ [illegible] ف۲۹۴ [illegible] ف۲۹۵ [illegible] ف۲۹۶ [illegible] ف۲۹۷ [illegible] ف۲۹۸ [illegible] ف۲۹۹ [illegible] ف۳۰۰ [illegible] ف۳۰۱ [illegible] ف۳۰۲ [illegible] ف۳۰۳ [illegible] ف۳۰۴ [illegible] ف۳۰۵ [illegible] ف۳۰۶ [illegible] ف۳۰۷ [illegible] ف۳۰۸ [illegible] ف۳۰۹ [illegible] ف۳۱۰ [illegible] ف۳۱۱ [illegible] ف۳۱۲ [illegible] ف۳۱۳ [illegible] ف۳۱۴ [illegible] ف۳۱۵ [illegible] ف۳۱۶ [illegible] ف۳۱۷ [illegible] ف۳۱۸ [illegible] ف۳۱۹ [illegible] ف۳۲۰ [illegible] ف۳۲۱ [illegible] ف۳۲۲ [illegible] ف۳۲۳ [illegible] ف۳۲۴ [illegible] ف۳۲۵ [illegible] ف۳۲۶ [illegible] ف۳۲۷ [illegible] ف۳۲۸ [illegible] ف۳۲۹ [illegible] ف۳۳۰ [illegible] ف۳۳۱ [illegible] ف۳۳۲ [illegible] ف۳۳۳ [illegible] ف۳۳۴ [illegible] ف۳۳۵ [illegible] ف۳۳۶ [illegible] ف۳۳۷ [illegible] ف۳۳۸ [illegible] ف۳۳۹ [illegible] ف۳۴۰ [illegible] ف۳۴۱ [illegible] ف۳۴۲ [illegible] ف۳۴۳ [illegible] ف۳۴۴ [illegible] ف۳۴۵ [illegible] ف۳۴۶ [illegible] ف۳۴۷ [illegible] ف۳۴۸ [illegible] ف۳۴۹ [illegible] ف۳۵۰ [illegible] ف۳۵۱ [illegible] ف۳۵۲ [illegible] ف۳۵۳ [illegible] ف۳۵۴ [illegible] ف۳۵۵ [illegible] ف۳۵۶ [illegible] ف۳۵۷ [illegible] ف۳۵۸ [illegible] ف۳۵۹ [illegible] ف۳۶۰ [illegible] ف۳۶۱ [illegible] ف۳۶۲ [illegible] ف۳۶۳ [illegible] ف۳۶۴ [illegible] ف۳۶۵ [illegible] ف۳۶۶ [illegible] ف۳۶۷ [illegible] ف۳۶۸ [illegible] ف۳۶۹ [illegible] ف۳۷۰ [illegible] ف۳۷۱ [illegible] ف۳۷۲ [illegible] ف۳۷۳ [illegible] ف۳۷۴ [illegible] ف۳۷۵ [illegible] ف۳۷۶ [illegible] ف۳۷۷ [illegible] ف۳۷۸ [illegible] ف۳۷۹ [illegible] ف۳۸۰ [illegible] ف۳۸۱ [illegible] ف۳۸۲ [illegible] ف۳۸۳ [illegible] ف۳۸۴ [illegible] ف۳۸۵ [illegible] ف۳۸۶ [illegible] ف۳۸۷ [illegible] ف۳۸۸ [illegible] ف۳۸۹ [illegible] ف۳۹۰ [illegible] ف۳۹۱ [illegible] ف۳۹۲ [illegible] ف۳۹۳ [illegible] ف۳۹۴ [illegible] ف۳۹۵ [illegible] ف۳۹۶ [illegible] ف۳۹۷ [illegible] ف۳۹۸ [illegible] ف۳۹۹ [illegible] ف۴۰۰ [illegible] ف۴۰۱ [illegible] ف۴۰۲ [illegible] ف۴۰۳ [illegible] ف۴۰۴ [illegible] ف۴۰۵ [illegible] ف۴۰۶ [illegible] ف۴۰۷ [illegible] ف۴۰۸ [illegible] ف۴۰۹ [illegible] ف۴۱۰ [illegible] ف۴۱۱ [illegible] ف۴۱۲ [illegible] ف۴۱۳ [illegible] ف۴۱۴ [illegible] ف۴۱۵ [illegible] ف۴۱۶ [illegible] ف۴۱۷ [illegible] ف۴۱۸ [illegible] ف۴۱۹ [illegible] ف۴۲۰ [illegible] ف۴۲۱ [illegible] ف۴۲۲ [illegible] ف۴۲۳ [illegible] ف۴۲۴ [illegible] ف۴۲۵ [illegible] ف۴۲۶ [illegible] ف۴۲۷ [illegible] ف۴۲۸ [illegible] ف۴۲۹ [illegible] ف۴۳۰ [illegible] ف۴۳۱ [illegible] ف۴۳۲ [illegible] ف۴۳۳ [illegible] ف۴۳۴ [illegible] ف۴۳۵ [illegible] ف۴۳۶ [illegible] ف۴۳۷ [illegible] ف۴۳۸ [illegible] ف۴۳۹ [illegible] ف۴۴۰ [illegible] ف۴۴۱ [illegible] ف۴۴۲ [illegible] ف۴۴۳ [illegible] ف۴۴۴ [illegible] ف۴۴۵ [illegible] ف۴۴۶ [illegible] ف۴۴۷ [illegible] ف۴۴۸ [illegible] ف۴۴۹ [illegible] ف۴۵۰ [illegible] ف۴۵۱ [illegible] ف۴۵۲ [illegible] ف۴۵۳ [illegible] ف۴۵۴ [illegible] ف۴۵۵ [illegible] ف۴۵۶ [illegible] ف۴۵۷ [illegible] ف۴۵۸ [illegible] ف۴۵۹ [illegible] ف۴۶۰ [illegible] ف۴۶۱ [illegible] ف۴۶۲ [illegible] ف۴۶۳ [illegible] ف۴۶۴ [illegible] ف۴۶۵ [illegible] ف۴۶۶ [illegible] ف۴۶۷ [illegible] ف۴۶۸ [illegible] ف۴۶۹ [illegible] ف۴۷۰ [illegible] ف۴۷۱ [illegible] ف۴۷۲ [illegible] ف۴۷۳ [illegible] ف۴۷۴ [illegible] ف۴۷۵ [illegible] ف۴۷۶ [illegible] ف۴۷۷ [illegible] ف۴۷۸ [illegible] ف۴۷۹ [illegible] ف۴۸۰ [illegible] ف۴۸۱ [illegible] ف۴۸۲ [illegible] ف۴۸۳ [illegible] ف۴۸۴ [illegible] ف۴۸۵ [illegible] ف۴۸۶ [illegible] ف۴۸۷ [illegible] ف۴۸۸ [illegible] ف۴۸۹ [illegible] ف۴۹۰ [illegible] ف۴۹۱ [illegible] ف۴۹۲ [illegible] ف۴۹۳ [illegible] ف۴۹۴ [illegible] ف۴۹۵ [illegible] ف۴۹۶ [illegible] ف۴۹۷ [illegible] ف۴۹۸ [illegible] ف۴۹۹ [illegible] ف۵۰۰ [illegible] ف۵۰۱ [illegible] ف۵۰۲ [illegible] ف۵۰۳ [illegible] ف۵۰۴ [illegible] ف۵۰۵ [illegible] ف۵۰۶ [illegible] ف۵۰۷ [illegible] ف۵۰۸ [illegible] ف۵۰۹ [illegible] ف۵۱۰ [illegible] ف۵۱۱ [illegible] ف۵۱۲ [illegible] ف۵۱۳ [illegible] ف۵۱۴ [illegible] ف۵۱۵ [illegible] ف۵۱۶ [illegible] ف۵۱۷ [illegible] ف۵۱۸ [illegible] ف۵۱۹ [illegible] ف۵۲۰ [illegible] ف۵۲۱ [illegible] ف۵۲۲ [illegible] ف۵۲۳ [illegible] ف۵۲۴ [illegible] ف۵۲۵ [illegible] ف۵۲۶ [illegible] ف۵۲۷ [illegible] ف۵۲۸ [illegible] ف۵۲۹ [illegible] ف۵۳۰ [illegible] ف۵۳۱ [illegible] ف۵۳۲ [illegible] ف۵۳۳ [illegible] ف۵۳۴ [illegible] ف۵۳۵ [illegible] ف۵۳۶ [illegible] ف۵۳۷ [illegible] ف۵۳۸ [illegible] ف۵۳۹ [illegible] ف۵۴۰ [illegible] ف۵۴۱ [illegible] ف۵۴۲ [illegible] ف۵۴۳ [illegible] ف۵۴۴ [illegible] ف۵۴۵ [illegible] ف۵۴۶ [illegible] ف۵۴۷ [illegible] ف۵۴۸ [illegible] ف۵۴۹ [illegible] ف۵۵۰ [illegible] ف۵۵۱ [illegible] ف۵۵۲ [illegible] ف۵۵۳ [illegible] ف۵۵۴ [illegible] ف۵۵۵ [illegible] ف۵۵۶ [illegible] ف۵۵۷ [illegible] ف۵۵۸ [illegible] ف۵۵۹ [illegible] ف۵۶۰ [illegible] ف۵۶۱ [illegible] ف۵۶۲ [illegible] ف۵۶۳ [illegible] ف۵۶۴ [illegible] ف۵۶۵ [illegible] ف۵۶۶ [illegible] ف۵۶۷ [illegible] ف۵۶۸ [illegible] ف۵۶۹ [illegible] ف۵۷۰ [illegible] ف۵۷۱ [illegible] ف۵۷۲ [illegible] ف۵۷۳ [illegible] ف۵۷۴ [illegible] ف۵۷۵ [illegible] ف۵۷۶ [illegible] ف۵۷۷ [illegible] ف۵۷۸ [illegible] ف۵۷۹ [illegible] ف۵۸۰ [illegible] ف۵۸۱ [illegible] ف۵۸۲ [illegible] ف۵۸۳ [illegible] ف۵۸۴ [illegible] ف۵۸۵ [illegible] ف۵۸۶ [illegible] ف۵۸۷ [illegible] ف۵۸۸ [illegible] ف۵۸۹ [illegible] ف۵۹۰ [illegible] ف۵۹۱ [illegible] ف۵۹۲ [illegible] ف۵۹۳ [illegible] ف۵۹۴ [illegible] ف۵۹۵ [illegible] ف۵۹۶ [illegible] ف۵۹۷ [illegible] ف۵۹۸ [illegible] ف۵۹۹ [illegible] ف۶۰۰ [illegible] ف۶۰۱ [illegible] ف۶۰۲ [illegible] ف۶۰۳ [illegible] ف۶۰۴ [illegible] ف۶۰۵ [illegible] ف۶۰۶ [illegible] ف۶۰۷ [illegible] ف۶۰۸ [illegible] ف۶۰۹ [illegible] ف۶۱۰ [illegible] ف۶۱۱ [illegible] ف۶۱۲ [illegible] ف۶۱۳ [illegible] ف۶۱۴ [illegible] ف۶۱۵ [illegible] ف۶۱۶ [illegible] ف۶۱۷ [illegible] ف۶۱۸ [illegible] ف۶۱۹ [illegible] ف۶۲۰ [illegible] ف۶۲۱ [illegible] ف۶۲۲ [illegible] ف۶۲۳ [illegible] ف۶۲۴ [illegible] ف۶۲۵ [illegible] ف۶۲۶ [illegible] ف۶۲۷ [illegible] ف۶۲۸ [illegible] ف۶۲۹ [illegible] ف۶۳۰ [illegible] ف۶۳۱ [illegible] ف۶۳۲ [illegible] ف۶۳۳ [illegible] ف۶۳۴ [illegible] ف۶۳۵ [illegible] ف۶۳۶ [illegible] ف۶۳۷ [illegible] ف۶۳۸ [illegible] ف۶۳۹ [illegible] ف۶۴۰ [illegible] ف۶۴۱ [illegible] ف۶۴۲ [illegible] ف۶۴۳ [illegible] ف۶۴۴ [illegible] ف۶۴۵ [illegible] ف۶۴۶ [illegible] ف۶۴۷ [illegible] ف۶۴۸ [illegible] ف۶۴۹ [illegible] ف۶۵۰ [illegible] ف۶۵۱ [illegible] ف۶۵۲ [illegible] ف۶۵۳ [illegible] ف۶۵۴ [illegible] ف۶۵۵ [illegible] ف۶۵۶ [illegible] ف۶۵۷ [illegible] ف۶۵۸ [illegible] ف۶۵۹ [illegible] ف۶۶۰ [illegible] ف۶۶۱ [illegible] ف۶۶۲ [illegible] ف۶۶۳ [illegible] ف۶۶۴ [illegible] ف۶۶۵ [illegible] ف۶۶۶ [illegible] ف۶۶۷ [illegible] ف۶۶۸ [illegible] ف۶۶۹ [illegible] ف۶۷۰ [illegible] ف۶۷۱ [illegible] ف۶۷۲ [illegible] ف۶۷۳ [illegible] ف۶۷۴ [illegible] ف۶۷۵ [illegible] ف۶۷۶ [illegible] ف۶۷۷ [illegible] ف۶۷۸ [illegible] ف۶۷۹ [illegible] ف۶۸۰ [illegible] ف۶۸۱ [illegible] ف۶۸۲ [illegible] ف۶۸۳ [illegible] ف۶۸۴ [illegible] ف۶۸۵ [illegible] ف۶۸۶ [illegible] ف۶۸۷ [illegible] ف۶۸۸ [illegible] ف۶۸۹ [illegible] ف۶۹۰ [illegible] ف۶۹۱ [illegible] ف۶۹۲ [illegible] ف۶۹۳ [illegible] ف۶۹۴ [illegible] ف۶۹۵ [illegible] ف۶۹۶ [illegible] ف۶۹۷ [illegible] ف۶۹۸ [illegible] ف۶۹۹ [illegible] ف۷۰۰ [illegible] ف۷۰۱ [illegible] ف۷۰۲ [illegible] ف۷۰۳ [illegible] ف۷۰۴ [illegible] ف۷۰۵ [illegible] ف۷۰۶ [illegible] ف۷۰۷ [illegible] ف۷۰۸ [illegible] ف۷۰۹ [illegible] ف۷۱۰ [illegible] ف۷۱۱ [illegible] ف۷۱۲ [illegible] ف۷۱۳ [illegible] ف۷۱۴ [illegible] ف۷۱۵ [illegible] ف۷۱۶ [illegible] ف۷۱۷ [illegible] ف۷۱۸ [illegible] ف۷۱۹ [illegible] ف۷۲۰ [illegible] ف۷۲۱ [illegible] ف۷۲۲ [illegible] ف۷۲۳ [illegible] ف۷۲۴ [illegible] ف۷۲۵ [illegible] ف۷۲۶ [illegible] ف۷۲۷ [illegible] ف۷۲۸ [illegible] ف۷۲۹ [illegible] ف۷۳۰ [illegible] ف۷۳۱ [illegible] ف۷۳۲ [illegible] ف۷۳۳ [illegible] ف۷۳۴ [illegible] ف۷۳۵ [illegible] ف۷۳۶ [illegible] ف۷۳۷ [illegible] ف۷۳۸ [illegible] ف۷۳۹ [illegible] ف۷۴۰ [illegible] ف۷۴۱ [illegible] ف۷۴۲ [illegible] ف۷۴۳ [illegible] ف۷۴۴ [illegible] ف۷۴۵ [illegible] ف۷۴۶ [illegible] ف۷۴۷ [illegible] ف۷۴۸ [illegible] ف۷۴۹ [illegible] ف۷۵۰ [illegible] ف۷۵۱ [illegible] ف۷۵۲ [illegible] ف۷۵۳ [illegible] ف۷۵۴ [illegible] ف۷۵۵ [illegible] ف۷۵۶ [illegible] ف۷۵۷ [illegible] ف۷۵۸ [illegible] ف۷۵۹ [illegible] ف۷۶۰ [illegible] ف۷۶۱ [illegible] ف۷۶۲ [illegible] ف۷۶۳ [illegible] ف۷۶۴ [illegible] ف۷۶۵ [illegible] ف۷۶۶ [illegible] ف۷۶۷ [illegible] ف۷۶۸ [illegible] ف۷۶۹ [illegible] ف۷۷۰ [illegible] ف۷۷۱ [illegible] ف۷۷۲ [illegible] ف۷۷۳ [illegible] ف۷۷۴ [illegible] ف۷۷۵ [illegible] ف۷۷۶ [illegible] ف۷۷۷ [illegible] ف۷۷۸ [illegible] ف۷۷۹ [illegible] ف۷۸۰ [illegible] ف۷۸۱ [illegible] ف۷۸۲ [illegible] ف۷۸۳ [illegible] ف۷۸۴ [illegible] ف۷۸۵ [illegible] ف۷۸۶ [illegible] ف۷۸۷ [illegible] ف۷۸۸ [illegible] ف۷۸۹ [illegible] ف۷۹۰ [illegible] ف۷۹۱ [illegible] ف۷۹۲ [illegible] ف۷۹۳ [illegible] ف۷۹۴ [illegible] ف۷۹۵ [illegible] ف۷۹۶ [illegible] ف۷۹۷ [illegible] ف۷۹۸ [illegible] ف۷۹۹ [illegible] ف۸۰۰ [illegible] ف۸۰۱ [illegible] ف۸۰۲ [illegible] ف۸۰۳ [illegible] ف۸۰۴ [illegible] ف۸۰۵ [illegible] ف۸۰۶ [illegible] ف۸۰۷ [illegible] ف۸۰۸ [illegible] ف۸۰۹ [illegible] ف۸۱۰ [illegible] ف۸۱۱ [illegible] ف۸۱۲ [illegible] ف۸۱۳ [illegible] ف۸۱۴ [illegible] ف۸۱۵ [illegible] ف۸۱۶ [illegible] ف۸۱۷ [illegible] ف۸۱۸ [illegible] ف۸۱۹ [illegible] ف۸۲۰ [illegible] ف۸۲۱ [illegible] ف۸۲۲ [illegible] ف۸۲۳ [illegible] ف۸۲۴ [illegible] ف۸۲۵ [illegible] ف۸۲۶ [illegible] ف۸۲۷ [illegible] ف۸۲۸ [illegible] ف۸۲۹ [illegible] ف۸۳۰ [illegible] ف۸۳۱ [illegible] ف۸۳۲ [illegible] ف۸۳۳ [illegible] ف۸۳۴ [illegible] ف۸۳۵ [illegible] ف۸۳۶ [illegible] ف۸۳۷ [illegible] ف۸۳۸ [illegible] ف۸۳۹ [illegible] ف۸۴۰ [illegible] ف۸۴۱ [illegible] ف۸۴۲ [illegible] ف۸۴۳ [illegible] ف۸۴۴ [illegible] ف۸۴۵ [illegible] ف۸۴۶ [illegible] ف۸۴۷ [illegible] ف۸۴۸ [illegible] ف۸۴۹ [illegible] ف۸۵۰ [illegible] ف۸۵۱ [illegible] ف۸۵۲ [illegible] ف۸۵۳ [illegible] ف۸۵۴ [illegible] ف۸۵۵ [illegible] ف۸۵۶ [illegible] ف۸۵۷ [illegible] ف۸۵۸ [illegible] ف۸۵۹ [illegible] ف۸۶۰ [illegible] ف۸۶۱ [illegible] ف۸۶۲ [illegible] ف۸۶۳ [illegible] ف۸۶۴ [illegible] ف۸۶۵ [illegible] ف۸۶۶ [illegible] ف۸۶۷ [illegible] ف۸۶۸ [illegible] ف۸۶۹ [illegible] ف۸۷۰ [illegible] ف۸۷۱ [illegible] ف۸۷۲ [illegible] ف۸۷۳ [illegible] ف۸۷۴ [illegible] ف۸۷۵ [illegible] ف۸۷۶ [illegible] ف۸۷۷ [illegible] ف۸۷۸ [illegible] ف۸۷۹ [illegible] ف۸۸۰ [illegible] ف۸۸۱ [illegible] ف۸۸۲ [illegible] ف۸۸۳ [illegible] ف۸۸۴ [illegible] ف۸۸۵ [illegible] ف۸۸۶ [illegible] ف۸۸۷ [illegible] ف۸۸۸ [illegible] ف۸۸۹ [illegible] ف۸۹۰ [illegible] ف۸۹۱ [illegible] ف۸۹۲ [illegible] ف۸۹۳ [illegible] ف۸۹۴ [illegible] ف۸۹۵ [illegible] ف۸۹۶ [illegible] ف۸۹۷ [illegible] ف۸۹۸ [illegible] ف۸۹۹ [illegible] ف۹۰۰ [illegible] ف۹۰۱ [illegible] ف۹۰۲ [illegible] ف۹۰۳ [illegible] ف۹۰۴ [illegible] ف۹۰۵ [illegible] ف۹۰۶ [illegible] ف۹۰۷ [illegible] ف۹۰۸ [illegible] ف۹۰۹ [illegible] ف۹۱۰ [illegible] ف۹۱۱ [illegible] ف۹۱۲ [illegible] ف۹۱۳ [illegible] ف۹۱۴ [illegible] ف۹۱۵ [illegible] ف۹۱۶ [illegible] ف۹۱۷ [illegible] ف۹۱۸ [illegible] ف۹۱۹ [illegible] ف۹۲۰ [illegible] ف۹۲۱ [illegible] ف۹۲۲ [illegible] ف۹۲۳ [illegible] ف۹۲۴ [illegible] ف۹۲۵ [illegible] ف۹۲۶ [illegible] ف۹۲۷ [illegible] ف۹۲۸ [illegible] ف۹۲۹ [illegible] ف۹۳۰ [illegible] ف۹۳۱ [illegible] ف۹۳۲ [illegible] ف۹۳۳ [illegible] ف۹۳۴ [illegible] ف۹۳۵ [illegible] ف۹۳۶ [illegible] ف۹۳۷ [illegible] ف۹۳۸ [illegible] ف۹۳۹ [illegible] ف۹۴۰ [illegible] ف۹۴۱ [illegible] ف۹۴۲ [illegible] ف۹۴۳ [illegible] ف۹۴۴ [illegible] ف۹۴۵ [illegible] ف۹۴۶ [illegible] ف۹۴۷ [illegible] ف۹۴۸ [illegible] ف۹۴۹ [illegible] ف۹۵۰ [illegible] ف۹۵۱ [illegible] ف۹۵۲ [illegible] ف۹۵۳ [illegible] ف۹۵۴ [illegible] ف۹۵۵ [illegible] ف۹۵۶ [illegible] ف۹۵۷ [illegible] ف۹۵۸ [illegible] ف۹۵۹ [illegible] ف۹۶۰ [illegible] ف۹۶۱ [illegible] ف۹۶۲ [illegible] ف۹۶۳ [illegible] ف۹۶۴ [illegible] ف۹۶۵ [illegible] ف۹۶۶ [illegible] ف۹۶۷ [illegible] ف۹۶۸ [illegible] ف۹۶۹ [illegible] ف۹۷۰ [illegible] ف۹۷۱ [illegible] ف۹۷۲ [illegible] ف۹۷۳ [illegible] ف۹۷۴ [illegible] ف۹۷۵ [illegible] ف۹۷۶ [illegible] ف۹۷۷ [illegible] ف۹۷۸ [illegible] ف۹۷۹ [illegible] ف۹۸۰ [illegible] ف۹۸۱ [illegible] ف۹۸۲ [illegible] ف۹۸۳ [illegible] ف۹۸۴ [illegible] ف۹۸۵ [illegible] ف۹۸۶ [illegible] ف۹۸۷ [illegible] ف۹۸۸ [illegible] ف۹۸۹ [illegible] ف۹۹۰ [illegible] ف۹۹۱ [illegible] ف۹۹۲ [illegible] ف۹۹۳ [illegible] ف۹۹۴ [illegible] ف۹۹۵ [illegible] ف۹۹۶ [illegible] ف۹۹۷ [illegible] ف۹۹۸ [illegible] ف۹۹۹ [illegible] ف۱۰۰۰ [illegible]

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ

ہے تھے ف۹۲ اور یاد کرو جب فرشتوں نے مریم سے کہا اے مریم اللہ تجھے بشارت دیتا ہے

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا

اپنے پاس سے ایک کلمہ کی ف۹۳ جس کا نام ہے مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا سب دنیا میں عزت والا ہوگا ف۹۴ دنیا اور

وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا

آخرت میں اور قرب والا ف۹۵ اور لوگوں سے بات کرے گا پالنے میں ف۹۶ اور بڑی

وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ

عمر میں ف۹۷ اور صالحوں میں ہوگا بولی اے میرے رب میرے بچہ کہاں سے ہوگا مجھے تو کسی

يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۚ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِذَا قَضَىٰ

شخص نے ہاتھ نہ لگایا ف۹۸ فرمایا اللہ یوں ہی پیدا کرتا ہے جو چاہے جب کسی کام کا حکم فرمائے

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہوجا وہ فوراً ہو جاتا ہے اور اللہ سکھائے گا کتاب اور حکمت

وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ

اور توریت اور انجیل اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف یہ فرماتا ہوا کہ میں

جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ

تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں ف۹۹ تمہارے رب کی طرف سے کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرند کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس

حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کے علوم عطا ہوئے (۹۲) ماضی و مستقبل کے آپ کو کامل واقفیت کی طرح دیا، کامل قوت سے اس لئے کہ آپ کو بھی علوم عطا کئے گئے۔ (۹۳) یعنی ایک فرزند کی (۹۴) صاحب عزت و حرمت (۹۵) بارگاہ الٰہی میں (۹۶) بات کرنے کی عمر سے کل (۹۷) آسمان سے نزول کے بعد اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے زمین کی طرف اتریں گے جیسا کہ احادیث میں وارد ہوا ہے اور دجال کو قتل کریں گے (۹۸) اور مشہور ہے کہ بچہ عورت مرد کے ملنے سے ہوتا ہے تو بچہ کس طرح عطا ہوگا کنواری سے بغیر مرد کے (۹۹) جو میرے دعوائے نبوت کے صدق کی دلیل ہے

الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ

میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند ہو جاتا ہے اللہ کے حکم سے ف۱۰۱ اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے

وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ

اور سفید داغ والے کو ف۱۰۲ اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے ف۱۰۳ اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے اور جو

وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم

اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو ف۱۰۴ بے شک ان باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم

مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ

ایمان رکھتے ہو اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اس لئے

لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ

کہ حلال کروں تمہارے لئے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئیں ف۱۰۵ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ

تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو بے شک میرا اور تمہارا سب کا رب اللہ ہے تو اسی کو پوجو ف۱۰۶

هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ

یہ ہے سیدھا راستہ پھر جب عیسیٰ نے ان سے کفر پایا ف۱۰۷

قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ

بولا کون میرے مددگار ہوتے ہیں اللہ کی طرف حواریوں نے کہا ف۱۰۸ ہم دین خدا کے مددگار

(۱۰۰) جب حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نبوت کا دعویٰ کیا اور معجزات دکھائے تو لوگوں نے درخواست کی کہ آپ ایک چمگادڑ پیدا کریں آپ نے مٹی سے چمگادڑ کی صورت بنائی پھر اس میں پھونک ماری تو وہ اڑنے لگی چمگادڑ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ اڑنے والے جانوروں میں بہت اکمل اور عجیب تر ہے اور قدرت پر دلالت کرنے میں دوسروں سے ابلغ کیونکہ وہ بغیر پروں کے اڑتی ہے اور دانت رکھتی ہے اور چستی ہے اور اس کی مادہ کے پستان ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے یا جو بغیر نر کے جانوروں میں یہ باتیں نہیں ہیں (۱۰۱) جس کا علم عام ہو گیا ہو اور اطباء اس کے علاج سے عاجز ہوں چنانچہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زمانہ میں طب خوب عروج پر تھی اور اس سے ماہر اس امر عاجز میں یہ طریقہ رکھتے تھے اس لئے ان کو اسی قسم کے معجزے دکھائے گئے تاکہ معلوم ہو کہ طب کے طریقہ سے جس کا علاج ممکن نہیں ہے اس کو تندرست کرنا یقیناً معجزہ اور نبی کے صدق نبوت کی دلیل ہے وہب کا قول ہے کہ اکثر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس ایک ایک دن میں پچاس پچاس ہزار مریضوں کا اجتماع ہو جاتا تھا ان میں جو چل سکتا تھا وہ حاضر خدمت ہوتا تھا اور جسے چلنے کی طاقت نہ ہوتی اس کے پاس خود حضرت تشریف لے جاتے اور دعا فرما کر اس کو تندرست کرتے اور اپنی رسالت پر ایمان لانے کی شرط پر لیتے (۱۰۲) حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چار شخصوں کو زندہ کیا ایک عازر جس کو آپ کے ساتھ اخلاص تھا جب اس کی حالت نازک ہوئی تو اس کی بہن نے آپ کو اطلاع دی مگر وہ آپ سے تین روز کی مسافت کے فاصلہ پر تھا جب آپ تین روز میں وہاں پہنچے تو معلوم ہوا کہ اس کے انتقال کو تین روز ہو چکے آپ نے اس کی بہن سے فرمایا تمہیں اس کی قبر پر لے چل وہ لے گئی آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی عازر باذن الٰہی زندہ ہو کر قبر سے باہر آیا اور مدت تک زندہ رہا اور اس کے ورثاء سے ایک بڑھیا کا لڑکا جس کا جنازہ حضرت کے سامنے جا رہا تھا آپ نے اس کے لئے دعا فرمائی وہ زندہ ہو کر نعش برداروں کے کندھوں سے اتر پڑا کپڑے پہنے گھر آیا زندہ رہا اور اولاد ہوئی ایک عاشر کی لڑکی شام کو مری اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے اس کو زندہ کیا ایک سام ابن نوح جن کی وفات کو ہزاروں برس گزر چکے تھے لوگوں نے درخواست کی کہ آپ ان کو زندہ کریں آپ ان بزرگوں کی قبر پر پہنچے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی سام نے سنا کوئی کہنے والا کہتا ہے اجب روح اللہ یہ سنتے ہی سام گھبرا اور خوف زدہ اٹھ کھڑے ہوئے اور اس خیال میں کہ قیامت قائم ہو گئی اس حال سے ان کا خوف زائل ہو گیا پھر وہ

اللّٰهِ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں ﴿٥٢﴾ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے جو تو نے

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ

اتارا اور رسول کے تابع ہوئے تو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے ﴿٥٣﴾ اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ

نے ان کے مکر کی خبر لی اور اللہ سب سے بہتر خبر لینے والا ہے ﴿٥٤﴾ جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ میں تجھے پورا

رَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ

لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تجھے کافروں سے پاک کرنے والا ہوں اور جو لوگ تابع ہوئے

اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ

تیرے منکروں پر قیامت تک برتر رہیں گے پھر میری طرف تم سب کا لوٹنا ہے

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پھر میں تمہارے آپس کے اختلافات کا فیصلہ کروں گا ﴿٥٥﴾ پس جو کافر ہوئے

فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

پس میں انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار

نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ

نہیں ہوگا ﴿٥٦﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے پس ان کو ان کے اجر

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرٰهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَ

بے شک سب لوگوں سے ابراہیم کے زیادہ حق دار وہ تھے جو ان کے پیرو ہوئے (۱۲۸) اور

الَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ

یہ نبی (۱۲۹) اور ایمان والے (۱۳۰) اور اللہ ایمان والوں کا ولی ہے (۱۳۱) تم میں کا ایک گروہ دل سے چاہتا ہے

أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ ۚ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا

کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کر دیں اور وہ اپنے ہی آپ کو گمراہ کرتے ہیں اور انہیں

يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنتُمْ

شعور نہیں (۱۳۲) اے کتاب والو اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو حالانکہ تم

تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

خود گواہ ہو (۱۳۳) اے کتاب والو حق میں باطل کیوں ملاتے ہو (۱۳۴) اور

تَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾ وَقَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ

حق کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تمہیں علم ہے (۱۳۵) اور کتابیوں کا ایک گروہ بولا (۱۳۶)

الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَ

اوہ جو ایمان والوں پر اترا (۱۳۷) صبح کو اس پر ایمان لاؤ اور

اكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ

شام کو منکر ہو جاؤ شاید وہ پھر جائیں (۱۳۸) اور یقین نہ لاؤ مگر اس کا جو تمہارے دین کا پیرو ہو

ع ۱۰

(۱۲۴) ابراہیم علیہ السلام یہودی تھے نہ نصرانی بلکہ ایک خالص موحد تھے آپ کا راستہ بعینہ وہی تھا جو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ملا اور آپ سے فیصلہ چاہا اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی اور علماء توریت و انجیل پر ان کا کامل جہل ظاہر کر دیا گیا کہ ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ ان سے قبل جہل کی دلیل ہے یہود یعنی توریت و انجیل سے قبل کے بعد پیدا ہوئیں و حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دین توریت تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے صدہا برس بعد ہے اور حضرت عیسیٰ جن پر انجیل نازل ہوئی ان کا دین حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بعد ہے اور توریت و انجیل کی میں آپ کو یہودی یا نصرانی نہیں فرمایا گیا ہے اور اس سے آپ کی حقیقت یہ معلوم ہوئی کہ آپ ملت حنیفی پر تھے (۱۲۵) اے اہل کتاب تم (۲۴) اور تمہاری کتابوں میں اس کی خبر دی گئی تھی نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ کی نعت و صفت سب کچھ ماں پہچان کر بھی تم حضور پر ایمان نہ لائے اور تم نے اس میں جھگڑا کیا۔ (۱۲۶) یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہودی یا نصرانی کہتے ہیں (۱۲۷) حقیقت حال یہ ہے کہ (۱۲۸) تم ہی یہودی یا نصرانی کا اپنے آپ پر دعویٰ کرتے ہو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب کرنا صحیح ہو سکتا ہے یہ ہی مشرک کا خالص مصری سے فرمایا کہ تم میں یہود و نصاریٰ ہو تمہیں سے وہ تھے ہیں (۱۲۸) وہ ان کے صدہا نبوت میں ان پر ایمان لائے اور ان کی شریعت پر عامل رہے (۱۲۹) سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم (۱۳۰) اور آپ سے اپنی (۱۳۱) شان ولی یہ ہے کہ حضرت معلوم جہل و تعصب ایمان و تعدی دین حق میں نازل ہوئی جن کو سوا اپنے دین میں داخل کرنے کی کوشش سے اور سوا یہودی کو حق دیتے تھے اس میں بتا دیا کہ یہ ایمان ہوس خام ہے وہ اس کو کبھی نہ پائیں گے (۱۳۲) اور تمہاری کتابوں میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و صفت موجود ہے اور تم جانتے ہو وہی برحق ہیں اور اس کا انکار کرتے ہو (۱۳۳) پہلی کتابوں میں تحریف و تبدیل سے (۱۳۴) اور اس سے مشورہ کرنے کو سوچا (۱۳۵) یعنی قرآن شریف (۱۳۶) شمال روز یہود کی مخالفت میں رات کے وقت کہا تھا یہ سے علماء یہود سے بعض محسوس ہوئی کہ یہ ہی مشورہ سے یہ بات سوچا ہے یہ مخالفت کی وجہ ہے اور تم سے وہ جو ایمان لائے ہیں ان کو ہم سے اپنی کتابوں میں جو دین تھا اس کا ہوا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ نہیں ہیں جن کی تمہاری

قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ

تم فرما دو کہ اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے ف۱۳۸ (یہ نہیں ہوسکتا) کہ کسی کو دیا جائے ف۱۳۹ جیسا تمہیں ملا

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ

یا کوئی تم پر حجت لائے تمہارے رب کے پاس ف۱۴۰ تم فرما دو کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ ہے جسے چاہے

يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ

دے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ اپنی رحمت سے ف۱۴۱ خاص کرتا ہے جسے چاہے ف۱۴۲ اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ

بڑے فضل والا ہے اور کتابیوں میں کوئی وہ ہے کہ اگر تو اس کے پاس ایک

بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ

اشرفی امانت دے تو وہ تجھے ادا کر دے گا ف۱۴۳ اور ان میں کوئی وہ ہے کہ اگر تو ایک اشرفی اس کے پاس امانت

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا

رکھے تو وہ تجھے واپس نہ دے گا جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے ف۱۴۴ یہ اس لیے۔ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں

فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

ف۱۴۵ کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں ف۱۴۶

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

ہاں کیوں نہیں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور پرہیزگاری کی اور بے شک اللہ کو پرہیزگار دوست رکھتا ہے

[illegible]

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑا مول لیتے ہیں ع ۲۶

أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ

آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ ان سے بات نہ کرے گا نہ ان کی طرف نظر

إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ

فرمائے قیامت کے دن اور نہ ستھرا کرے گا ان کو اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے

مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ

ع ۲۷ اور ان میں کچھ وہ ہیں جو زبان پھیر کر کتاب پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ کتاب میں سے

وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ

اور وہ کتاب میں نہیں اور کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے اور وہ

عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾ مَا

اللہ کے پاس سے نہیں اور اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ع ۲۸

كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ

آدمی کو یہ لائق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور علم اور پیغمبری دے ع ۲۹

يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن

پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ ع ۳۰ ہاں یہ کہے گا کہ

(۱۷۶) شان نزول: [illegible] (۱۷۷) شان نزول: [illegible] (۱۷۸) شان نزول: [illegible] (۱۷۹) شان نزول: [illegible] (۱۸۰) شان نزول: [illegible]

كُونُوا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ
اللہ والے (۱۵۱) ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سبب سے کہ تم
تَدْرُسُوْنَ ۙ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ
پڑھتے ہو (۱۵۲) اور نہ تمہیں یہ حکم دے گا (۱۵۳) کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو
اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۧ وَاِذْ اَخَذَ
خدا ٹھہراؤ کیا تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے (۱۵۴) اور یاد کرو
اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ
جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا (۱۵۵) جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ
تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول (۱۵۶) کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے (۱۵۷) تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ
لاؤ اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیوں تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا
قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ فَمَنْ تَوَلّٰى
فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ میں اپنے ساتھ تم میں سے گواہوں میں ہوں (۱۵۸) تو جو کوئی اس
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
کے بعد پھرے (۱۵۹) تو وہی لوگ فاسق ہیں (۱۶۰) کیا اللہ کے دین کے سوا اور دین

(۱۵۱) یعنی عالم عامل اور عالم کامل اور علم سے عمل (۱۵۲) یعنی علم کے ساتھ عمل کرنے والے ہو جاؤ کہ آدمی اللہ والا ہو جاتا ہے علم سے بیقاعدہ ہو جاتا ہے (۱۵۳) یعنی حلال یا جائز (۱۵۴) یعنی اس طرح نہیں ہو سکتا (۱۵۵) حضرت علی مرتضیٰ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم اور ان کے بعد جس نبی کو نبوت عطا فرمائی ان سے پیدا ہونے والے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد کی امت کے لیے عہد لیا کہ اگر ان کے زمانہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی نصرت کریں یہ ثابت ہوا کہ حضور تمام انبیاء کے سب سے افضل ہیں (۱۵۶) یعنی سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۱۵۷) یعنی ان کے صفات و احوال کے مطابق ہیں جو تم انبیاء میں بیان فرماتے ہو (۱۵۸) یعنی اللہ اور اس کے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے اعراض کرے (۱۶۰) خارج از ایمان

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ

چاہتے ہیں (۱۶۲) اور اسی کے حضور گردن رکھے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں (۱۶۳) خوشی

كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

سے (۱۶۴) اور ناخوشی سے (۱۶۵) اور اسی کی طرف پھیرے جائیں گے یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو اتارا گیا ہم پر

وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

اور جو اترا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور

الْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ

ان کی اولاد پر اور جو کچھ ملا موسیٰ اور عیسیٰ اور اور انبیاء کو ان کے رب سے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ

ہم ان میں کسی پر اور ہم ان کے حکم پر گردن رکھے ہیں (۱۶۶) اور جو کوئی

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ

اسلام کے سوا کوئی اور بات چاہے دین سے تو ہرگز نہ جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ

کاروں سے ہے کیونکر راہ دے اللہ ایسی قوم کو جو ایمان لا کر کافر ہو گئے

اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ

(۱۶۷) اور گواہی دے چکے ہیں کہ رسول (۱۶۸) حق ہے اور آئیں ان کو روشن نشانیاں (۱۶۹)

(۱۹۱) بعد عہد کے جانے اور اہل ایمان سے ملنے (۱۹۲) اور اہل کتاب (۱۹۳) (اہل میں نظر کر کے اور انصاف القیاد کر کے اور یہ علامت ان کو قرآن و دین کی سچائی کی ہے (۱۹۴) ان کے دل سے یہ بات بھول گئے ہیں۔ (۱۹۵) اللہ قیامت وقت پاس ایمان لانا ہے یہ ایمان اس کو قیامت میں ملتا رہے گا (۱۹۶) جیسا کہ یہود و نصاریٰ نے پایا بعض پر ایمان لائے بعض کے منکر ہو گئے (۱۹۷) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یہ آیت یہود و نصاریٰ کے حق میں نازل ہوئی۔ یہود حضور کی بعثت سے قبل آپ کے وسیلہ سے فتح مانگتے تھے اور آپ کی بعثت سے منکر تھے اور آپ کی تعریف تو ان کی کتابوں میں تھی جب حضور تشریف لائے تو سب آپ کا انکار کرنے لگے اور کافر ہو گئے۔ معنی یہ ہیں کہ یہ فعل ایسی قوم سے توفیق ایمان دے گا جو حق پہچان کر اور اس کو منکر ہوئی (۱۹۸) یعنی سید انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۱۹۹) اور وہ روشن معجزات لے چکے تھے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ

اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ان کو بدلہ یہ ہے کہ ان پر

عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ

لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں کی سب کی ہمیشہ

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

اس میں نہ ان پر سے عذاب ہلکا ہو اور نہ انہیں مہلت دی جائے مگر جنہوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۗ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ

اس کے بعد توبہ کی (۱۶۹) اور اپنا حال سنوارا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ

وہ جو ایمان لا کر کافر ہوئے پھر اور کفر میں بڑھے (۱۷۰) ان کی توبہ ہرگز قبول نہ کی

تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ

(۱۷۱) اور وہی ہیں راہ سے بہکے ہوئے وہ جو کافر ہوئے اور کافر ہی مرے

كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى

ان میں کسی سے زمین بھر سونا ہرگز قبول نہ کیا جائے گا گرچہ اپنی رہائی

بِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۱۱ ۱۷

کو دے ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں

(۱۶۹) اور کفر سے ایمان لائے ثابت رہے اور اصلاح کی یعنی ہاتھ کاٹنے سے مدت تک توبہ کی تو اس سے پہلے کی قوم سے پہلے بھی جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو قوم اپنے نبی سے جتنی مدت تک اختلاف کرے اتنی ہی مدت اس کی توبہ قبول نہیں ہوتی اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی توبہ قبول (۱۷۰) ثابت ہوئی یہ آیت یہود کے حق میں نازل ہوئی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور انجیل کے ساتھ کفر کیا پھر ثابت رہے اور پھر سید انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم و قرآن کے ساتھ کفر کیا اور یہ قول ہے کہ یہ آیت یہود و نصاریٰ کے حق میں نازل ہوئی جو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل تو اپنی کتابوں میں آپ کی صفت پاتے تھے اور آپ کے ظہور سے خوش ہوتے اور پھر کفر میں اور شدید ہو گئے (۱۷۱) اس حال میں کہ حالت موت میں کافر ہی مرے۔

تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو ف۱۷۲ اور تم جو کچھ خرچ کرو

شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ

اللہ کو معلوم ہے سب کھانے بنی اسرائیل کو حلال تھے

اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

مگر وہ جو یعقوب نے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا توریت اترنے

تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

سے پہلے تم فرماؤ توریت لاکر پڑھو اگر

صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ

سچے ہو ف۱۷۳ تو اس کے بعد جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے ف۱۷۴

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا

تو وہی ظالم ہیں تم فرماؤ اللہ سچا ہے تو

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ

ابراہیم کے دین پر چلو ف۱۷۵ جو باطل سے جدا تھے اور شرک والوں میں نہ تھے بے شک

بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾

سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا

(۱۷۲) یہ سے تقویٰ و طاعت مراد ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہاں نیکی سے مراد نام ہے تمام صدقات کا خواہ اموال کا ہو یا نفس کا سب اس میں داخل ہیں حسن کا قول ہے کہ یہاں مراد ہے اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا اور یہ وہ اس آیت میں داخل ہے جو ایک مجھول ہے (حازم) محمد بن عبدالعزیز شکری دریاں تریہ صدقہ کرتے تھے کہا گیا ہے کہ یہ قیمتی ہیں میں صدقہ کروں گا فرمایا میں تمہارے محبوب ہیں یہ چاہتا ہوں کہ راہ خدا میں کی چیز خرچ کروں (مدارک) مجاہد و سلمہ بن حدیث سے حضرت ابو طلحہ انصاری مدینہ میں بڑے مالدار تھے انہیں اپنے اموال میں بیرحا (نام) بہت پیارا تھا جب یہ آیت نازل ہوئی تو انہوں نے کھڑے ہو کر عرض کیا مجھے اپنے اموال میں بیرحا سب سے پیارا ہے میں اس کو راہ خدا میں صدقہ کرتا ہوں حضور نے اس بات کا ظاہر فرمایا اور حضرت ابو طلحہ سے فرمایا حضور اپنے اقارب اور ہی کم میں اس کو تقسیم کر دیں حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری و معاذ کو میرے لئے ایک باندی خرید کر بھیجا جب وہ آئی تو آپ کو بہت پسند آئی آپ نے یہ آیت پڑھ کر اللہ کے لئے اس کو آزاد کر دیا (مدارک) شاہ روم نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ حضور آپ تو ملت ابراہیمی پر عمل کرتے ہیں حالانکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اونٹ کا گوشت اور دودھ نہیں کھاتے تھے آپ کھاتے ہیں تو آپ ملت ابراہیمی پر نہ ہوئے حضور نے فرمایا کہ یہ چیزیں حضرت ابراہیم پر حلال تھیں یہود نے کہا کہ یہ حضرت نوح پر بھی حرام تھیں حضرت ابراہیم پر بھی حرام تھیں یہاں تک حرام ہی چلی آئیں اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ یہود کا یہ قول جھوٹ ہے بلکہ یہ چیزیں حضرت یعقوب پر حلال تھیں حضرت یعقوب نے کسی سبب سے اپنے اوپر حرام فرما لیا تھا یہ حرمت اسرائیلی اور ان میں حلال ہی رہی یہود نے اس کا انکار کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ توریت ان کے سامنے پڑھو تو یہود کو اپنی صحت دعویٰ کا ثبوت دینا پڑا اور وہ توریت پڑھنے سے عاجز ہو گئے اس طرح ان کا جھوٹ ظاہر ہو گیا اور انہیں شرمندگی اٹھانی پڑی (خازن) پچھلی آیتوں میں مقام احسان بیان ہوتے ہیں اس میں یہود کا رد ہے جو فتح کے قائل نہ تھے فائدہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود سے فرمایا کہ توریت لاؤ اور صحابہ کرام سے فرمایا آپ کا مقام توریت کی طرح ہے آپ کے دل میں توریت ہے اور اللہ

(۱۷۳) یہ سے تقویٰ و طاعت مراد ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہاں نیکی سے مراد نام ہے تمام صدقات کا خواہ اموال کا ہو یا نفس کا سب اس میں داخل ہیں حسن کا قول ہے کہ یہاں مراد ہے اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا اور یہ وہ اس آیت میں داخل ہے جو ایک مجہول ہے (حازم) محمد بن عبدالعزیز شکری دریاں تریہ صدقہ کرتے تھے کہا گیا ہے کہ یہ قیمتی ہیں میں صدقہ کروں گا فرمایا میں تمہارے محبوب ہیں یہ چاہتا ہوں کہ راہ خدا میں کی چیز خرچ کروں (مدارک) محمد بن مسلمہ حدیث سے حضرت ابو طلحہ انصاری مدینہ میں بڑے مالدار تھے انہیں اپنے اموال میں بیرحا (نام) بہت پیارا تھا جب یہ آیت نازل ہوئی تو انہوں نے کھڑے ہو کر عرض کیا مجھے اپنے اموال میں بیرحا سب سے پیارا ہے میں اس کو راہ خدا میں صدقہ کرتا ہوں حضور نے اس بات کا ظاہر فرمایا اور حضرت ابو طلحہ سے فرمایا حضور اپنے اقارب اور ہی کم میں اس کو تقسیم کر دیں حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری و معاذ کو میرے لئے ایک باندی خرید کر بھیجا جب وہ آئی تو آپ کو بہت پسند آئی آپ نے یہ آیت پڑھ کر اللہ کے لئے اس کو آزاد کر دیا (مدارک) شاہ روم نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ حضور آپ تو ملت ابراہیمی پر عمل کرتے ہیں حالانکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اونٹ کا گوشت اور دودھ نہیں کھاتے تھے آپ کھاتے ہیں تو آپ ملت ابراہیمی پر نہ ہوئے حضور نے فرمایا کہ یہ چیزیں حضرت ابراہیم پر حلال تھیں یہود نے کہا کہ یہ حضرت نوح پر بھی حرام تھیں حضرت ابراہیم پر بھی حرام تھیں یہاں تک حرام ہی چلی آئیں اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ یہود کا یہ قول جھوٹ ہے بلکہ یہ چیزیں حضرت یعقوب پر حلال تھیں حضرت یعقوب نے کسی سبب سے اپنے اوپر حرام فرما لیا تھا یہ حرمت اسرائیلی اور ان میں حلال ہی رہی یہود نے اس کا انکار کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ توریت ان کے سامنے پڑھو تو یہود کو اپنی صحت دعویٰ کا ثبوت دینا پڑا اور وہ توریت پڑھنے سے عاجز ہو گئے اس طرح ان کا جھوٹ ظاہر ہو گیا اور انہیں شرمندگی اٹھانی پڑی (خازن) پچھلی آیتوں میں مقام احسان بیان ہوتے ہیں اس میں یہود کا رد ہے جو فتح کے قائل نہ تھے فائدہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود سے فرمایا کہ توریت لاؤ اور صحابہ کرام سے فرمایا آپ کا مقام توریت کی طرح ہے آپ کے دل میں توریت ہے اور اللہ

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ

اختلاف ہے اس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں آئے امان میں ہو

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ

اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج ہے جو اس تک چل سکے

مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پروا ہے

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۹۸

اللہ کی آیتوں کو کیوں نہیں مانتے اور تمہارے کام اللہ کے سامنے ہیں

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

تم فرماؤ اے کتابیو کیوں اللہ کی راہ سے روکتے ہو ایمان لائے

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۹۹

ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو اور تم خود اس پر گواہ ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اے ایمان والو اگر تم ان کتابیوں کے کسی گروہ کا کہا مانو

الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کافر کر چھوڑیں اور تم کیوں کر کفر کرو گے

[illegible]

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۗ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ
تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول موجود ہے اور جس نے اللہ کا
بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
سہارا لیا وہ سیدھی راہ پر لگایا گیا اے ایمان والو
اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَ
اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم مرنا مسلمان
اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللہ کی رسی مضبوط تھام لو اور آپس میں پھٹ نہ جانا اور اللہ کا احسان اپنے
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
اوپر یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی تو اس کے فضل سے تم
بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ
آپس میں بھائی ہو گئے اور تم ایک آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں
مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ
اس سے بچا دیا اللہ تم سے اس طرح بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم ہدایت پاؤ اور تم میں ایک
مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
گروہ ایسا ہونا چاہیئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے

بقیہ صفحہ ۱۱۲ = علیہ وسلم کے صدقے ہوں ... (۸۳) ... (۸۴) سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ... (۸۵) ... قبیلوں میں ... صلی اللہ علیہ وسلم ... اس کی شرر انگیزی سے دونوں قبیلوں ... سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ... صحابہ کرام کے ساتھ تشریف لائے اور فرمایا کہ اے جماعت اہل اسلام ... تمہارے درمیان ہیں اللہ تعالیٰ نے تم کو اسلام کی عزت دی جاہلیت کی ... کے دلوں پر ... کیا اور ان سے کہا کہ یہ شیطانی کام ... پت گئے اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ... (۸۶) ... کے چند قول ہیں بعض کہتے ہیں ... حدیث شریف میں وارد ہوا ... جس نے اس کو چھوڑا وہ گمراہی پر ... اللہ ہے ... کو مضبوط ... کا حکم دیا ہے (۸۷) جیسے کہ ... مسلمانوں کے درمیان ... (۸۸) ... اسلام کی بدولت عداوت ... آپس میں ... محبت ... حقوق ... سال سے ...

عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

منع کریں (۱۹۱) اور یہی لوگ مراد کو پہنچے (۱۹۲) اور ان جیسے نہ ہونا جو آپس میں

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ

پھٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑ گئی (۱۹۳) بعد اس کے کہ روشن نشانیاں انہیں آ چکی تھیں (۱۹۴) اور ان کے لئے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَأَمَّا

بڑا عذاب ہے ﴿۱۰۵﴾ جس دن کچھ منہ اجلے ہوں گے اور کچھ منہ کالے ہوں گے تو وہ

الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا

جن کے منہ کالے ہوئے (۱۹۵) کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے (۱۹۶) تو اب

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾ وَأَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ

عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر کا بدلہ ﴿۱۰۶﴾ اور جن کے منہ اجلے ہوئے

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

(۱۹۷) وہ اللہ کی رحمت (یعنی جنت) میں رہیں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم ٹھیک ٹھیک

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلّٰهِ مَا

تم پر پڑھتے ہیں اور اللہ جہانوں پر ظلم نہیں چاہتا (۱۹۸) اور اللہ ہی کا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾ ع

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے ﴿۱۰۹﴾

ع ۱۱

(۱۸۹) یعنی بات بات میں لڑ مرنا اور جنگ کرنا کافروں کا کام تھا یہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ... اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جنگ کی ممانعت کر کے اور جنگ جو قبیلوں میں الفت و محبت کے جذبات پیدا ... (۱۸۹) یعنی بات بات میں لڑ کر اپنی حال میں مر جائے تو دوزخ میں گھسیٹے (۱۹۰) دولت ایمان ملا ہے (۱۹۱) اس آیت سے امر معروف و نہی منکر کی اہمیت اور اجماع کے حجت ہونے پر استدلال کیا گیا ہے (۱۹۲) حضرت علی مرتضیٰ نے فرمایا ... (۱۹۳) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اختلاف ہوا ... اس میں ایک دوسرے سے ساتھ عناد و ... اسلام سے پہلے جاہلیت کے وقت میں متفرق تھے ... درمیان ... تھا مسئلہ اس آیت میں مسلمانوں کو آپس میں تفرق و اختلاف کا حکم دیا گیا اور اختلاف اور اس کے سبب پیدا کرنے کی ممانعت فرمائی گئی احادیث میں بھی اس کی بہت تاکیدیں وارد ہیں اور جماعت مسلمین سے جدا ہونے کی سختی سے ممانعت فرمائی گئی ہے جو فرقہ پیدا ہوتا ہے اس حکم کی مخالفت کرنے ہی پیدا ہوتا ہے اور جماعت مسلمین میں تفرقہ اندازی کے جرم کا مرتکب ہوتا ہے اور حسب ارشاد حدیث وہ شیطان کا ساتھی ہے اللہ تعالیٰ ... (۱۹۴) وہ حق واضح ہو چکا تھا (۱۹۵) یعنی کفار ان سے کہا جائے گا (۱۹۶) اس کے مخاطب یا تمام کفار ہیں اس صورت میں ایمان سے روز میثاق کا ایمان مراد ہے جب اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا تھا ... کہا تھا اور ایمان لائے تھے پھر جو ایمان کافر ہوئے تو ان سے فرمایا جائے گا کہ روز میثاق ایمان لانے ... کے جس کا قول ہے کہ اس سے مراد ہیں جنہوں نے رسول سے ملنے ایمان کیا تھا اور ان کے دل منور تھے ... کہا کہ وہ اہل کتاب ہیں ... صلی اللہ علیہ وسلم بعثت سے قبل تو حضور پر ایمان لائے اور حضور کے ظہور کے بعد آپ کا انکار کر کے کافر ہو گئے ایک قول یہ ہے کہ اس سے مخاطب منافق ہیں ... (۱۹۷) یعنی اہل ایمان کہ اس روز بکرمہ تعالیٰ ... خوش و شاداں ہوں گے اور ان کے چہرے چمکتے ہوں گے ... (۱۹۸) اور کسی کو بے جرم عذاب نہیں ہوتا اور کسی کی نیکی کا ثواب کم نہیں کرتا

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ

تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتٰبِ

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ

لَنْ يَّضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِنْ يُّقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ

لَا يُنْصَرُونَ ۔ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا

بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ

اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

(۱۹۹) [illegible]

وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ

اور سرکش تھے سب ایک سے نہیں ہیں کتاب والوں میں کچھ وہ ہیں کہ حق پر

قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

قائم ہیں ف۲۰۸ اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی گھڑیوں میں اور سجدہ کرتے ہیں ف۲۰۹

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے اور

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ

برائی سے منع کرتے ہیں ف۲۱۰ اور نیک کاموں پر دوڑتے ہیں اور یہ لوگ لائق

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

ہیں اور وہ جو بھلائی [illegible] کا حق نہ اٹھا رکھا جائے گا اور اللہ کو معلوم

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

ہیں ڈر والے ف۲۱۱ وہ جو کافر ہوئے ان کے مال اور اولاد ف۲۱۲

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

اللہ کے عذاب سے کچھ نہ بچا سکیں گے اور وہ دوزخی ہیں ان کا ہمیشہ اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

رہنا ف۲۱۳ کہاوت اس کی جو اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں ف۲۱۴

(۲۰۸) شان نزول: [illegible] حضرت عبداللہ [illegible] ان سے [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے [illegible] (۲۰۹) یعنی نماز پڑھتے ہیں اس سے [illegible] (۲۱۰) [illegible] (۲۱۱) یہود نے عبداللہ بن سلام اور ان کے [illegible] (۲۱۲) [illegible] (۲۱۳) شان نزول: یہ آیت [illegible] نازل ہوئی [illegible] رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ [illegible] اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں [illegible] (۲۱۴) [illegible]

كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

خرچ کرتے ہیں اس ہوا کی سی ہے جس میں پالا ہو وہ ایک ایسی قوم کی کھیتی پر پڑی جو اپنا ہی برا کرتے تھے تو

فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

اسے بالکل مار گئی ف۲۱۵ اور اللہ نے ان پر ظلم نہ کیا ہاں وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

والو غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ ف۲۱۶ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے

خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ

ان کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے بیر ان کی باتوں سے جھلک آتا

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ

اور وہ ف۲۱۷ جو سینے میں چھپاتے ہیں اور بڑا ہے ہم نے یہ نشانیاں تمہیں کھول کر سنا دیں اگر تمہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ

عقل ہو ف۲۱۸ سنتے ہو یہ تم ہو تم تو انہیں چاہتے ہو ف۲۱۹ اور وہ تمہیں نہیں چاہتے ف۲۲۰

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا

اور حال یہ کہ تم سب کتابوں پر ایمان لاتے ہو ف۲۲۱ اور وہ تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے ف۲۲۲ اور اکیلے ہوں تو

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تم پر انگلیاں چباتے ہیں غصہ سے [illegible] کہہ دو کہ مرو اپنے غصہ میں ف۲۲۳ اللہ خوب جانتا

(۲۱۵) یعنی جس [illegible] (۲۱۶) [illegible] محبت کے تعلقات نہ رکھو وہ قابل اعتماد نہیں ہیں [illegible] دوستی اور [illegible] تعلقات [illegible] رکھتے تھے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی مسئلہ [illegible] دوستی و محبت [illegible] (۲۱۸) [illegible] (۲۱۹) رشتہ داری اور دوستی وغیرہ تعلقات [illegible] (۲۲۰) [illegible] رکھتے ہیں (۲۲۱) اور وہ تمہاری کتاب پر ایمان نہیں رکھتے (۲۲۲) یہ منافقین کا حال ہے (۲۲۳) [illegible] مشقت [illegible] مرگ تک رہت

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَاِنْ

ہے دلوں کی بات ۔ تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں برا لگے ف۲۲۴ اور اگر

تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ

کوئی برائی پہنچے تو اس پر خوش ہوں ۔ اور اگر تم صبر اور پرہیزگاری کئے رہو ف۲۲۵ تو ان کا داؤں

كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ

تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا بے شک ان کے سب کام خدا کے گھیرے میں ہیں ۔ اور یاد کرو اے محبوب جب تم

مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

صبح کو ف۲۲۶ اپنے دولت خانہ سے برآمد ہوئے مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کرتے ف۲۲۷ اور اللہ سنتا جانتا

عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ

ہے ۔ جب تم میں کے دو گروہوں کا قصد ہوا کہ ہمت ہار بیٹھیں ف۲۲۸ اور اللہ ان کا سنبھالنے والا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ

ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہئے ۔ اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد

وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ

کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے ف۲۲۹ تو اللہ سے ڈرو کہیں تم شکر گزار ہو ۔ جب اے محبوب

لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

تم مسلمانوں سے فرماتے تھے کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے تین ہزار

(۲۲۴) اور اگر تم صبر کرو (۲۲۵) اور اس سے ڈرتے رہو ۔ مسلمانوں کو یہ آیت سنا کر حضور نے فرمایا کہ ان شاء اللہ میں صبر و تقویٰ
کا ہوں ۔ (۲۲۶) مقام ۔ یہ غزوہ احد ہے ۔ (۲۲۷) اور اس میں مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کرتے ہوئے ان کا حال بیان فرمایا ہے کہ جنگ احد میں
ثابت قدم رہے ۔ اور ان حالات کے اسوں سے قصد انجام لشکر کا اس وقت کے فوج کشی ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرئیل امین اللہ
تعالیٰ کی طرف سے آپ کے صحابہ سے مشورہ دیا ۔ مشورت میں عبداللہ بن ابی بھی شریک ہوا ۔ اس نے بھی مشورت دی ۔ مگر
بات نہ مانی گئی ۔ اکثر انصاری ۔ اس وقت مدینہ طیبہ میں ہی قائم رہیں ۔ اور اکثر مہاجر یہ رائے دیتے ہوئے کہ مدینہ میں رہ کر مقابلہ کیا جائے ۔ یہی رائے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی تھی ۔ بعض اصحاب نے رائے دی کہ مدینہ سے باہر نکل کر مقابلہ کیا جائے ۔ اس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ
علیہ وسلم نے ہتھیار پہن لئے ۔ اور جب تک دشمن سے جنگ نہ کی ۔ حضور کو دیکھ کر اصحاب کو ندامت ہوئی ۔ انہوں نے
عرض کیا کہ حضور کو اسے نہ لانا چاہئے تھا ۔ اور ہماری غلطی تھی ۔ اس کو معاف فرمایا ۔ اور حضور نے فرمایا کہ نبی کے لئے
زیبا نہیں کہ ہتھیار پہن کر اتار دے ۔ مشرکین احد کی چند شرح ثنیہ پر پہنچے تھے ۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز جمعہ تک
انصاری ۔ اور جمعہ کے دن ۔ اور پندرہ شوال ۳ھ ۔ دریائے شعب احد میں پہنچے ۔ یہاں پڑاؤ ڈالا ۔ اور پہاڑ کا دامن پیچھے تھا ۔
مشرکین کا لشکر ۔ تین ہزار تھا ۔ اس کے صحابہ کے ساتھ ۔ اس کے صحابہ کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔
کہ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔
کیا ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔
مسلمانوں سے ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔ اس کے ساتھ ۔

الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ

فرشتے اتارے ہوئے ہاں ہوں ہاں اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری کرو اور آ جائیں تم پر

فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

اوپر سے ہی یہ تو تمہارا رب تمہاری مدد کرے پانچ ہزار فرشتے نشان والے

مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ

بھیجے گا ف۲۳ اور نہیں بنایا اللہ نے مگر خوشی کو تمہاری خوشی کے لئے اور اس لئے کہ تسلی

قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾

ہو تمہارے دلوں کو اس سے ف۲۴ اور مدد نہیں مگر اللہ کے پاس سے غالب حکمت والے کے پاس سے ف۲۵

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

اس لئے کہ کاٹ دے ایک حصہ کافروں کا ف۲۶ یا ذلیل کرے انہیں پھر پلٹ جائیں

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ

تجھ سے بات تمہارے ہاتھ نہیں یا معاف کرے ان کو توبہ دے یا ان پر عذاب کرے

فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

اگر وہ ظالم ہیں اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

بخشے جسے چاہے اور عذاب کرے جسے چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ف۲۳ اور حضور کے ساتھ سات سو اصحاب تھے ... مشرکین کے پیچھے پڑ گئے اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ... میں اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی برکت سے فتح ہوئی تھی ... رعب دبدبہ اور ہیبت اور دہشت پڑ گئی ... علی و عباس و طلحہ و سعد تھے ... گروہ انصار میں سے تھے ایک ... (۲۲۸) ... ولی (۲۲۹) ... بھی واپس جانے کا قصد ... (۲۳۰) ... (۲۳۱) ... (۲۳۲) ... (۲۳۳) ... ان کے بڑے بڑے سردار مقتول ہوں اور کفار کے حالیں ...

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٰۤا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَ

اے ایمان والو سود دو دو نہ کھاؤ ف۲۳۴ اور

اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ

اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح ملے اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۚ وَ

بنائی گئی ہے ف۲۳۵ اور اللہ و رسول سے فرمانبردار رہو ف۲۳۶ اس امید پر کہ تم رحم کیے جاؤ اور

سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ

دوڑو ف۲۳۷ اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جس کی پہنائی میں سب آسمان و

الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۚ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ

زمین آجائیں ف۲۳۸ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے ف۲۳۹ وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ

ہیں خوشی میں اور رنج میں ف۲۴۰ غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور

اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ

ایسے لوگ اللہ کے محبوب ہیں اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا

ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ

اپنی جانوں پر ظلم کریں ف۲۴۱ اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں ف۲۴۲ اور گناہ

(۲۳۴) مسئلہ: اس آیت میں سود کی ممانعت [illegible] (۲۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس میں ایمانداروں کو [illegible] (۲۳۶) کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] (۲۳۷) [illegible] (۲۳۸) یہ جنت کی وسعت کا بیان ہے [illegible] (۲۳۹) [illegible] (۲۴۰) [illegible] (۲۴۱) [illegible] (۲۴۲) [illegible]

يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

گناہوں کو بخشے سوا اللہ کے اور اپنے کیے پر جما نہ رہیں اور

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ

جانتے ہیں ایسوں کو بدلہ ان کے رب کی بخشش اور بہشتیں ہیں ف۲۴۳

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اور کیا اچھا ہے نیک لوگوں کا بدلہ ف۲۴۴

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

تم سے پہلے کچھ طریقے برتاؤ میں آچکے ہیں ف۲۴۵ تو زمین میں چل کر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى

کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ف۲۴۶ یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

اور پرہیزگاروں کو نصیحت ہے اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ ف۲۴۷ تمہیں غالب

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

ہو اگر تم ایمان رکھتے ہو اگر تمہیں ف۲۴۸ کوئی تکلیف پہنچی تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۗ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ

پا چکے ہیں ف۲۴۹ اور یہ دن ہیں جن میں ہم نوبت بہ نوبت لوگوں کے لیے باری رکھتے ہیں ف۲۵۰ اور اس لیے کہ اللہ پہچان

میں دو تمہیں اللہ کی رحمت سے ملے گا (۲۴۱) یعنی ان سے کوئی بہ دیا صحیح و گناہ سرزد ہوا (۲۴۲) اور توبہ کریں اور گناہوں سے باز آئیں اور آئندہ کے لیے اس سے باز رہنے کا عزم رکھتے ہیں یہ توبہ مقبول ہے شرط یہ ہے (۲۴۳) شاہی فرمان تھا کہ ہاؤش کے پاس ایک حسین عورت تھی زید نے آکر اس کے کہا یہ خرچ تو اچھے کپڑے ہیں محمد تو ہے مسلمان ہے اور یہیں ہے جیسے اس کو مکان میں لے گیا اور پکڑ کر لپٹا لیا اور منہ چوم لیا عورت نے کہا خدا سے ڈر یہ سنتے ہی اس کو چھوڑ دیا اور شرمندہ ہوا اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر حال عرض کیا اس پر یہ آیت "وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا" نازل ہوئی ایک قول یہ ہے کہ ایک انصاری اور ثقفی دونوں میں محبت تھی اور ایک دوسرے کے یہاں آتا جاتا تھا انصاری جہاد میں گیا تھا اور اپنے مکان کی نگرانی ثقفی کے سپرد کر گیا تھا ایک روز انصاری کو شبہ ہوا جب ثقفی کی عورت نے گوشت لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو انصاری نے اس کا ہاتھ چوم لیا اور چھوڑ دیا اس کو سخت ندامت و شرمندگی ہوئی اور وہ جنگل میں نکل گیا پیچھے سے ثقفی جب جہاد سے واپس آیا تو اس سے اپنی بی بی سے انصاری کا حال دریافت کیا اس نے واقعہ بیان کیا ثقفی پہاڑوں میں روتا استغفار و توبہ کرتا پھرتا تھا ثقفی اس کو تلاش کر کے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا اس کے حق میں یہ آیتیں نازل ہوئیں۔ (۲۴۴) یعنی اطاعت شعاروں کے لیے مقرر ہے (۲۴۵) پچھلی امتوں کے ساتھ جنہوں نے دین اور اس کے لوازمات کی طلب میں انبیاء و مرسلین کی مخالفت کی اللہ تعالیٰ نے انہیں مہلت دی پھر بھی وہ درست نہ آئے تو انہیں بلا سے برباد کر دیا (۲۴۶) تاکہ تمہیں عبرت ہو۔ (۲۴۷) اس کا جو جنگ احد میں پیش آیا (۲۴۸) جنگ احد میں (۲۴۹) جنگ بدر میں یا جو اس کے اسوں سے پست تھی یعنی دوسرے سے مقابلہ کرنے میں سستی سے کام نہ لیا تمہیں بھی سستی کم ہمتی نہ چاہیے (۲۵۰) کبھی کسی کی ہاری ہے کبھی کسی کی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

اور لائے ایمان والوں پر (۲۵۱) اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا رتبہ دے اور اللہ دوست نہیں رکھتا ظالموں کو

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

اور اس لیے کہ اللہ مسلمانوں کا نکھار دے (۲۵۲) اور کافروں کو مٹا دے (۲۵۳) کیا اس گمان میں ہو

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ

کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی

يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

آزمائش کی (۲۵۴) اور تم تو موت کی تمنا کرتے تھے اس کے لئے

تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

سے پہلے (۲۵۵) تو اب وہ تمہیں نظر آئی آنکھوں کے سامنے اور محمد تو نہیں رسول ہیں (۲۵۶)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۗ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

اس سے پہلے اور رسول ہو چکے (۲۵۷) تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم الٹے

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۗ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ

پاؤں پھر جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہ

شَيْـًٔا ۗ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ

کرے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا (۲۵۸) اور کوئی جان بے حکم خدا

(۲۵۱) صبر و جہاد کے ساتھ کہ اس وقت تک کافر جگہ سے نہیں ہٹ سکتے اور اس سے پہلے ثابت قدمی نہیں ہو سکتی (۲۵۲) اور انہیں گناہوں سے پاک کرے (۲۵۳) یعنی کافروں کو مٹا دے جو مخلص نہ ہوں اور جہاد کے بے شہادت کا رتبہ پاتے ہیں اور مسلمان جو کفار کو قتل کریں تو یہ کفار کی بربادی اور ان کا استیصال ہے (۲۵۴) یہ اللہ کی رضا کے لیے رقم صاف اور تکلیف اٹھاتے ہیں اس میں ان پر عتاب ہے خود اور احد کفار سے مقابلہ سے بھاگ گئے (۲۵۵) شان نزول جب شہداء بدر کے درجے اور شہادت اور ان پر اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام بیان فرمائے گئے تو جو مسلمان وہاں حاضر نہ تھے انہیں حسرت ہوئی اور یہ آرزو ہوئی کہ ہمیں بھی جہاد میں شامل ہونے کا موقع ملے اور شہادت سے درجات ملیں انہیں لوگوں نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے احد پر جانے کے لئے اصرار کیا تھا اس کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی (۲۵۶) اور رسولوں کی بعثت کا مقصود رسالت کی تبلیغ اور حجت کا لازم کر دینا ہے نہ کہ اپنی قوم کے درمیان ہمیشہ موجود رہنا (۲۵۷) اور ان کے متبعین ان کے بعد ان کے دین پر باقی رہے شان نزول جنگ احد میں جب کافروں نے پکارا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہو گئے اور شیطان نے یہ جھوٹی افواہ مشہور کی تو صحابہ کو بہت اضطراب ہوا اس میں سے کچھ لوگ بھاگ نکلے پھر جب ندا دی گئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں تو صحابہ کی ایک جماعت واپس آئی حضور نے انہیں بیعت پر ملامت کی انہوں نے عرض کیا کہ ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ کی شہادت کی خبر سن کر ہمارے دل ٹوٹ گئے تو ہم سے ٹھہرا نہ گیا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ اجل سے پہلے کسی کو موت نہیں آتی اور اس کے دین کا اتباع لازم رہتا ہے تاکہ اگر ایسا ہو تا بھی تو حضور کے دین کا اتباع اور اس کی حمایت لازم رہتی (۲۵۸) یعنی جو لوگ ثابت قدم رہے اور اپنے دین پر ثابت رہے ان کو شاکرین فرمایا کیونکہ انہوں نے اپنے ثبات سے نعمت اسلام کا شکر ادا کیا حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ امین الشاکرین ہیں

تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

مر نہیں سکتی ف۲۵۹ سب کا وقت لکھا رکھا ہے ف۲۶۰ اور دنیا کا انعام چاہے ف۲۶۱

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِي

ہم اس میں سے اسے دیں اور جو آخرت کا انعام چاہے ہم اس میں سے اسے دیں ف۲۶۲ اور قریب ہے

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا

کہ ہم شکر والوں کو صلہ عطا کریں اور کتنے ہی انبیاء نے جہاد کیا ان کے ساتھ بہت خدا والے تھے تو نہ

وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ

سست پڑے ان مصیبتوں سے جو اللہ کی راہ میں انہیں پہنچیں اور نہ کمزور ہوئے اور نہ دبے ف۲۶۳

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا

اور صبر والے اللہ کو محبوب ہیں اور وہ کچھ نہ کہتے تھے سوا اس دعا کے ف۲۶۴ کہ اے ہمارے

اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

رب بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم سے اپنے کام میں ہوئیں ف۲۶۵ اور ہمارے قدم جما دے اور ہمیں ان

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ

کافر لوگوں پر مدد دے ف۲۶۶ تو اللہ نے انہیں دنیا کا انعام دیا ف۲۶۷ اور آخرت کے

ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ثواب کی خوبی ف۲۶۸ اور نیکی دے اللہ کو پیارے ہیں اے ایمان والو اگر تم

(۲۵۹) اس میں جہاد کی ترغیب ہے اور مسلمان کو شکست کے مقابلہ پر جو ہزیمت پہنچی تھی اس کی تسلی ہے کہ موت سے مفر نہیں ملتا چاہے وہ میدان جہاد کے بیچ میں گھس جائے اور جب موت کا وقت آتا ہے تو ایک لمحہ نہیں پا سکتی (۲۶۰) اس سے آگے کچھ نہیں ہو سکتا (۲۶۱) اور جس کو اپنے عمل و طاعت سے حصول دنیا مقصود ہو (۲۶۲) اس سے ثابت ہوا کہ مدار نیت پر ہے صحیح بخاری و مسلم شریف کی حدیث میں آیا ہے (۲۶۳) ایسا نہ ہونا چاہئے (۲۶۴) یعنی ثابت دین و مقامات حرب میں اس زبان پر تھی ایسا کلمہ نہ آتا جس میں گھبراہٹ پریشانی اور تزلزل کا شائبہ بھی ہوتا بلکہ وہ استقلال کے ساتھ ثابت قدم رہتے اور دعا کرتے (۲۶۵) یعنی جو صغائر و کبائر ہو جائیں تو گناہ ہیں تقصیر سے بھی گناہوں کا اپنی طرف منسوب کرنا شان تواضع و انکسار اور آداب عبودیت میں سے ہے (۲۶۶) اس سے یہ مسئلہ معلوم ہوا کہ طلب حاجت سے قبل توبہ و استغفار آداب دعا میں سے ہے۔ (۲۶۷) یعنی فتح و ظفر اور دشمنوں پر غلبہ (۲۶۸) مغفرت و جنت اور اخلاق سے، یا وہ انعام و اکرام

إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا

کافروں کے کہے پر چلے (۲۶۹) تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں لوٹا دیں گے (۲۷۰) پھر لوٹ کر جا پڑو

خَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِي فِي

گھاٹے میں (۲۷۱) بلکہ اللہ تمہارا مولا ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار (۲۷۲) کوئی دم جاتا ہے کہ

قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ

ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالے دیتے ہیں (۲۷۳) کہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا جس پر اس نے کوئی سند

سُلْطَانًا ۖ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ

نہ اتاری (۲۷۴) اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا برا ٹھکانا ہے ناانصافوں کا (۲۷۵) اور بے شک

صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ

اللہ نے تمہیں سچا کر دکھایا اپنا وعدہ جب تم ان کافروں کو قتل کرتے تھے (۲۷۶) یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی کی

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ ۚ

اور حکم میں جھگڑا ڈالا (۲۷۷) اور نافرمانی کی (۲۷۸) بعد اس کے کہ اللہ تمہیں دکھا چکا تمہاری خوشی کی بات (۲۷۹)

مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

تم میں کوئی دنیا چاہتا تھا (۲۸۰) اور تم میں کوئی آخرت چاہتا تھا (۲۸۱) پھر تمہارا منہ

عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى

ان سے پھیر دیا کہ تمہیں آزمائے (۲۸۲) اور بے شک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مسلمانوں پر فضل

(۲۶۹) خواہ وہ یہود ہوں یا منافق ۔ ۔ ۔

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۹﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ

کر ۱۲ سے ۔ جب تم منہ اٹھائے چلے جاتے تھے اور پیچھے کر کسی کو نہ دیکھتے اور دوسری جماعت

يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا

میں تمہارے رسول تمہیں پکار رہے تھے ف۲۸۰ تو تمہیں دی گئی غم پر غم ف۲۸۱ اور معافی اس لئے کہ ہو جاؤ

فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ

سے گیا اور جو افتاد پڑی اس کا رنج نہ کرو اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے پھر تم پر غم کے بعد

عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ

امن کی نیند اتاری ف۲۸۲ کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی ف۲۸۳ اور ایک گروہ کو ف۲۸۴

طَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

اپنی جان کی پڑی تھی ف۲۸۵ اللہ پر برے برے گمان کرتے تھے ف۲۸۶ جاہلیت کے سے

الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ

گمان تھے کہتے ہیں کیا اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے تم فرما دو کہ ہر

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ

کام اللہ کا ہے ف۲۸۷ اپنے دلوں میں چھپائے ہیں ف۲۸۸ تم پر ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ

اگر ہمارا کچھ بس ہوتا ف۲۸۹ تو ہم یہاں نہ مارے جاتے تم فرما دو کہ اگر تم اپنے

(۲۸۰) کہ خدا سے بھاگو میری طرف آؤ (۲۸۱) یعنی تم سے پہلے غم پر غم پہنچا یعنی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے سے آپ کو غم پہنچایا تھا اس کے بدلے تم کو ہزیمت سے غم میں مبتلا کیا (۲۸۲) جو صحابہ دشمن کی طرف اس غلط فہمی سے دوڑے تھے کہ فتح ہو گئی اور غنیمت کے ساتھ ان پر بیداری یہاں تک کہ مسلمانوں کو غنودگی آ گئی اور بعض سے یہ خطبہ یا بعض بیوقوف فرماتے ہیں کہ وہ اللہ جیسے ہم پر چھا گئی ہم میدان میں تھے تلوار ہمارے ہاتھ سے چھوٹ جاتی تھی پھر اٹھاتے تھے پھر چھوٹ جاتی تھی (۲۸۳) اور وہ جماعت منافقین کی تھی (۲۸۴) جو منافق تھے (۲۸۵) اور وہ خوف سے پریشان تھے اللہ تعالیٰ نے وہاں منافقین کو منافقین سے اس طرح ممتاز کر دیا کہ مومنین کو اطمینان کی نیند کا غلبہ تھا اور منافقین خوف و ہراس میں اپنی جانوں کے خوف سے پریشان تھے اور یہ آیت عظیم دلیل تھی (۲۸۶) یعنی منافقین بے یقین ہو رہے تھے اللہ تعالیٰ نے عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے کہ حضور شہید ہو سکتے ہیں آپ کا دین باقی رہے گا (۲۸۷) یعنی ظفر تمہارا قدرت اس کے ہاتھ ہے (۲۸۸) منافقین بیٹھ رہے اور وعدہ الٰہی میں شک متردد ہوئے اور جہاد میں مسلمانوں کے ساتھ چلے آنے پر متاسف ہوئے (۲۸۹) اگر یہ سمجھ ہوتی تو تم گھر سے نہ نکلتے مسلمانوں کے ساتھ ان کے مارے جانے کے لئے نہ آتے اور ہمارے سردار نہ مارے جاتے۔ پہلے قول کا قائل عبداللہ بن ابی بن سلول منافق ہے اور اس قول کا قائل معتب بن قشیر

بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

گھروں میں ہوتے جب ہی جن کا مارا جانا لکھا تھا اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے ف۲۹۰

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَ

اور اس لیے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ دلوں میں ہے ف۲۹۱ اسے کھول دے اور

اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ف۲۹۲ بے شک وہ جو تم میں سے پھر گئے ف۲۹۳ جس دن دونوں

الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ

جماعتیں ملی تھیں انہیں شیطان نے ان کے کچھ برے اعمال کے باعث ف۲۹۴ اور بے شک

عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا ع ۷/۸

اللہ نے انہیں معاف فرما دیا بے شک اللہ بخشنے والا حلیم ہے ف۲۹۵ اے ایمان والو

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ

ان کافروں ف۲۹۶ کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا جب وہ سفر یا جہاد کو

اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ

نکلے ف۲۹۷ کہ اگر ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے اس لیے کہ اللہ ان

ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

کے دلوں میں اس کا افسوس رکھے اور اللہ جلاتا اور مارتا ہے ف۲۹۸ اور اللہ تمہارے

(۲۹۰) اور گھروں میں بیٹھ رہتا کچھ کام نہ آتا یہ کہ تقدیر کے سامنے تدبیر بیکار ہے (۲۹۱) احد میں یہ واقعہ (۲۹۲) اس سے کچھ چھپا نہیں اور نہ آزمائش دوسروں کو خبردار کرنے کے لئے ہے (۲۹۳) اور جنگ احد میں بھاگ گئے اور پیٹھ کر کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھوڑے یا بہت اصحاب کے سوا کوئی باقی نہ رہا (۲۹۴) کہ انہوں نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے برخلاف مرکز چھوڑا (۲۹۵) یعنی ابن ابی وغیرہ منافقین (۲۹۶) اور ان سے میں مرگئے یا جہاد میں شہید ہوگئے (۲۹۷) موت و حیات اسی کے اختیار ہے وہ چاہے تو سیاحت و تجارت کو مدت عمر کا باعث کر دے اور محفوظ گھر میں بیٹھے ہوئے کو موت دے ان منافقین کے پاس بیٹھ رہنا کیا کسی کو موت سے بچا سکتا ہے یا جہاد میں جانے سے موت آتی ہے اور اگر آپ جہاد میں مارا جائے تو وہ موت گھر کی موت سے بدرجہا بہتر ہے منافقین کا یہ قول باطل اور فریب دعوی ہے اور ان کا مقصد مسلمانوں کو جہاد سے نفرت دلانا ہے جیسا کہ اگلی آیت میں ارشاد ہوتا ہے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

کام دیکھ رہا ہے ۔ اور بے شک اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ ف۲۹۸

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ

تو اللہ کی بخشش اور رحمت ف۲۹۹ ان کے سارے دھن دولت سے بہتر ہے اور اگر تم مرو یا مارے جاؤ

لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ

تو اللہ کی طرف اٹھنا ہے ف۳۰۰ تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب تم ان کے لیے نرم دل ہوئے

كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ

ف۳۰۱ اور اگر تند مزاج سخت دل ہوتے ف۳۰۲ تو وہ ضرور تمہارے گرد سے پریشان ہو جاتے تو تم انہیں معاف فرماؤ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

اور ان کی شفاعت کرو ف۳۰۳ اور کاموں میں ان سے مشورہ لو ف۳۰۴ اور جو کسی بات کا ارادہ پکا کر لو تو اللہ

عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا

پر بھروسہ کرو ف۳۰۵ بے شک توکل والے اللہ کو پیارے ہیں ۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر

غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ

غالب نہیں آسکتا ف۳۰۶ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو ایسا کون ہے جو پھر تمہاری مدد کرے

بَعْدِهٖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ

اللہ ۔ مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیئے ۔ اور کسی نبی پر یہ گمان

(۲۹۸) اور بالفرض وہ صورت پیش ہی آجائے جس کا تمہیں ارشاد ہوا ہے (۲۹۹) جو اللہ کی طرف سے ہو حاصل ہوتی ہے (۳۰۰) یہاں مقامات محبت کے تینوں مقاموں کا بیان فرمایا پہلا مقام تو یہ ہے کہ بندہ خوف و رجاء اللہ کی عبادت کرے تو اس کو عذاب نار سے امن دی جاتی ہے اس کی طرف لمغفرۃ من اللہ میں اشارہ ہے دوسرا قسم وہ بندے ہیں جو جنت کے شوق میں اللہ کی عبادت کرتے ہیں اس کی طرف ورحمۃ میں اشارہ ہے کیونکہ رحمت بھی جنت کا ایک نام ہے تیسری قسم وہ خاص بندے ہیں جو عشق الٰہی اور اس ذات پاک کی محبت میں اس کی عبادت کرتے ہیں اور ان کا مقصود اس کی ذات کے سوا اور کچھ نہیں ہے یہی حق سبحانہ تعالیٰ ہے اور یہ امت میں اپنی تجلی سے نور کا اس کی طرف اشارہ ہے ۔ لانفضوا من حولک میں اشارہ ہے (۳۰۱) اور آپ کے مزاج میں اس درجہ لطف و کرم اور رافت و رحمت ہوئی کہ روز ازل عطیہ فرمایا (۳۰۲) اور شدت و غلظت سے کام لیتے (۳۰۳) تاکہ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے (۳۰۴) کہ اس میں ان کی دلداری بھی ہے اور عزت افزائی بھی اور یہ فائدہ بھی کہ مشورہ سنت ہو جائے گا اور آئندہ امت اس سے عمل نکالتی رہے گی ۔ مشورہ کے معنی ہیں کسی امر میں رائے دریافت کرنا مسئلہ اس سے اجتہاد کا جواز اور قیاس کا حجت ہونا ثابت ہوا (مدارک و خازن) (۳۰۵) توکل کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ پر اعتماد رکھنا اور کاموں کو اس کے سپرد کر دینا مقصود یہ ہے کہ بندے کا اعتماد تمام کاموں میں اللہ پر ہونا چاہیے مسئلہ اس سے معلوم ہوا ۔ مشورہ توکل کے خلاف نہیں ہے (۳۰۶) اور مدد الٰہی وہی پاتا ہے جو اپنی قوت و طاقت پر بھروسہ نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی قدرت و رحمت کا امیدوار رہتا ہے

اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

نہیں ہو سکتا کہ وہ کچھ چھپا لے ف۳۰۷ اور جو چھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر آئے گا پھر ہر جان کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ

اس کی کمائی بھرپور دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿۱۶۱﴾ تو کیا جو اللہ کی مرضی پر چلا

اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾

ف۳۰۸ وہ اس جیسا ہوگا جس نے اللہ کا غضب اوڑھا ف۳۰۹ اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا برا ٹھکانا ہے ﴿۱۶۲﴾

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ

کہ وہ اللہ کے یہاں درجے والے ہیں ف۳۱۰ اور اللہ ان کے کام دیکھتا ہے ﴿۱۶۳﴾ بے شک اللہ کا بڑا

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

احسان ہوا ف۳۱۱ مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول ف۳۱۲ بھیجا جو ان پر اس کی

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَ

آیتیں پڑھتا ہے ف۳۱۳ اور انہیں پاک کرتا ہے ف۳۱۴ اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے

اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ

ف۳۱۵ اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے ف۳۱۶ کیا جب تمہیں کوئی

مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ

مصیبت پہنچی ف۳۱۷ کہ اس سے دونی تم پہنچا چکے ہو ف۳۱۸ تو کہتے ہو یہ کہاں سے آئی ف۳۱۹ تم فرما دو کہ وہ

(النصف)

(۳۰۷) کیونکہ یہ شان نبوت کے خلاف ہے اور نبی تو سب معصوم ہیں ان سے ایسا عمل نہیں ہو سکتا یہی نہیں بلکہ جو کوئی کچھ چھپا رکھے گا اس کا حکم اسی آیت میں آگے بیان فرمایا جاتا ہے (۳۰۸) اور اس کی طاعت کی پیروی سے پہنچنے والے مراتب رضا و صالحین امت (۳۰۹) یعنی اللہ کا غضب اوڑھ لیا جیسے منافقین و کفار (۳۱۰) ۔ ایک کی مرضات اور اس کا مقام جیسے مالک ۔ مالک (۳۱۱) بہت بڑا احسان عظیم ہو گئے ہیں اور بے شک سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت بہت بڑی نعمت ہے یعنی خلق کی ہدایت جہل و عدم دراست و ظلمت صحرا نشینی عقل پر سب تو اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان میں مبعوث فرما کر انہیں گمراہی سے نکالا اور حضور کی ہدایت انہیں ہدایت عطا فرمائی اور جہل سے نکالا اور آپ کے صدقہ میں راہ راست کی ہدایت فرمائی اور آپ کے طفیل میں یہ نعمتیں عطا کیں (۳۱۲) یعنی ان کے حال پر شفقت و کرم فرمانے والا اور ان کے لیے باعث فخر و شرف جس کے حوال رہا اور ان کی اصلاح باطنی و دینی و اخروی خصائل حمیدہ اخلاق مجیدہ سے وہ واقف ہیں (۳۱۳) سید عالم خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۳۱۴) اور اس کی کتاب مجید قرآن مجید ان کو سناتے باوجودیکہ ان کے کان پہلے کبھی کلام حق و آیات سماوی سے آشنا نہ ہوئے تھے (۳۱۵) کفر و ضلالت اور ارتکاب محرمات و معاصی اور خصائل ناپسندیدہ و عقائد باطلہ و ظلمات نفسانیہ سے (۳۱۶) اور نفس کی قوت عملیہ اور علمیہ دونوں کی تکمیل فرماتا ہے (۳۱۷) کہ حق و باطل و عیب و ہنر میں امتیاز نہ رکھتے تھے اور جہل و نادانی میں مبتلا تھے (۳۱۸) جیسے کہ جنگ احد میں پہنچی کہ تم میں سے ستر قتل ہوئے (۳۱۹) بدر میں کہ تم نے ستر کو قتل کیا ستر کو قید کیا (۳۲۰) اور یہ بات پہنچی جبکہ ہم مسلمان ہیں اور ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں

عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَاۤ اَصَابَكُمْ

ہماری طرف سے آئی (۳۲۲) بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ۔ اور وہ مصیبت جو تم

یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِیَعْلَمَ

پر آئی (۳۲۳) جس دن دونوں فوجیں (۳۲۴) کی جس دن وہ آپس کے مقابلے میں تھیں اور اس لیے کہ اللہ جان لے ایمان والوں

الَّذِیْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوِ

کو اور اس لیے کہ پہچان لے منافقوں کو (۳۲۵) اور ان سے کہا گیا (۳۲۶) آؤ لڑو اللہ کی راہ میں یا

ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ یَوْمَىِٕذٍ

(دشمن کو) ہٹاؤ (۳۲۷) بولے اگر ہم لڑائی ہونی جانتے تو ضرور تمہارا ساتھ دیتے ۔ اور اس دن کفر ہی

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِیْمَانِ ۚ یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

ایمان سے زیادہ قریب ہیں ۔ اپنے منہ سے کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِیْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا

اور اللہ کو معلوم ہے جو چھپاتے ہیں (۳۲۸) وہ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں (۳۲۹) کہا اور آپ

لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ

بیٹھ رہے کہ وہ ہمارا کہا مانتے (۳۳۰) تو نہ مارے جاتے ۔ تو کہہ دو تم اپنی جانوں سے موت ٹال دو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ

تم سچے ہو (۳۳۱) اور تم اللہ کی راہ میں مارے گئے (۳۳۲)

(۳۲۱) ۔ تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی کے خلاف [illegible] اصرار کیا پھر وہاں پہنچ کر [illegible] کی شدید مخالفت کی ہیبت کے لئے مرکز پھر [illegible] (۳۲۲) [illegible] (۳۲۳) [illegible] (۳۲۴) یعنی مومن و منافق ممتاز ہو گئے (۳۲۵) یعنی عبداللہ بن ابی بن سلول وغیرہ منافقین سے (۳۲۶) مسلمانوں کی تعداد بڑھانے اور حفاظت میں کے لئے (۳۲۷) اپنے اہل و مال کو بچانے کے لئے (۳۲۸) یعنی [illegible] (۳۲۹) یعنی شہداء [illegible] عبداللہ بن ابی وغیرہ منافقین سے ۔ (۳۳۰) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں جاتے یا ان سے پھر جاتے (۳۳۱) مروی ہے کہ جس روز منافقین نے یہ بات کہی اسی دن ستر منافق مر گئے (۳۳۲) شان نزول [illegible] ہے یہ آیت شہداء احد کے حق میں نازل ہوئی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے بھائی احد میں شہید ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کی جانوں کو سبز پرندوں کے قالب میں کر دیا وہ جنت کے میوے کھاتے پھرتے ہیں جنت کی نہروں پر پانی پیتے ہیں عرش کے سائے میں سونے کے قندیلوں میں رہتے ہیں جب انہوں نے کھانا پینا رہنے کا اچھا ٹھکانا پایا تو کہا کاش ہمارے بھائیوں کو خبر ہو کہ ہم جنت میں زندہ ہیں تاکہ وہ جہاد سے بے رغبت نہ ہوں اور جنگ سے نہ بیٹھ رہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں تمہاری خبر پہنچاتا ہوں یہ آیت نازل فرمائی (ابو داؤد) ان سے ملاقات ہوا [illegible] روایت ہے ہم نے فقہ کے ساتھ [illegible]

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ
ہرگز اصلی مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں (۳۳۳) شاد ہیں اس پر
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ
جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا (۳۳۴) اور خوشیاں مناتے ہیں اپنے پیچھے کی جو ابھی ان سے نہ ملے
مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ
(۳۳۵) کہ ان پر نہ ہو خوف اور نہ وہ غم خوشیاں مناتے
بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾
اللہ کی نعمت اور فضل کی اور یہ کہ اللہ ضائع نہیں کرتا اجر مسلمانوں کا (۳۳۶)
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ
وہ جو اللہ و رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکا تھا (۳۳۷)
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
ان میں نیکوکاروں اور پرہیزگاروں کے لیے بڑا ثواب ہے وہ جن سے لوگوں نے کہا
النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ
(۳۳۸) کہ لوگوں نے تمہارے لیے جمع کیا تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہوا
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
اور بولے ہمیں اللہ بس ہے اور کیا اچھا کارساز (۳۳۹) تو پلٹے اللہ کے احسان اور

(۳۳۳) اور ان کی طرح کھاتے پیتے ہیں۔ شہید کی حیات کی کیفیت اور حقیقت کے بارے میں علماء نے فرمایا کہ شہداء کے جسم قبروں میں محفوظ رہتے ہیں مٹی ان کو نہیں کھاتی اور برزخ میں ان کو اس سے بعد عشاء عطا ہوا ہے کہ اگر بھی شہداء کی قبریں کھل گئیں تو ان کے جسم تر و تازہ پائے گئے۔ (بخاری وغیرہ) (۳۳۴) فضل و کرامت اور انعام و احسان موت کے بعد حیات دی پناہ عطا کیا جنت کا رزق اور اس کی نعمتیں عطا فرمائیں اور ان منازل کے حاصل ہونے کے متعلق شہادت دی (۳۳۵) اور دنیا میں وہ ایمان و تقویٰ پر ہیں جب شہید ہوں گے ان کے ساتھ ملیں گے اور قیامت میں ان کے ساتھ اٹھائے جائیں گے (۳۳۶) بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے حضور نے فرمایا جس کسی نے راہ خدا میں زخم لگایا اور قیامت کو یہی آئے گا جیسا زخم لگنے کے وقت تھا اس کے خون میں خوشبو مشک کی ہوگی اور رنگ خون کا تازگی و سرخی کی حدیث میں ہے کہ شہید کو قتل کے تکلیف نہیں ہوتی مگر چیونٹی کے کاٹنے کی سی تکلیف مسلم شریف حدیث میں ہے شہید کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں سوائے قرض کے (۳۳۷) شان نزول جنگ احد سے واپس ہونے کے بعد جب ابو سفیان مع اپنے ہمراہیوں کے مقام روحاء میں پہنچے تو افسوس ہوا کہ وہ واپس کیوں آگئے مسلمانوں کا بالکل خاتمہ نہیں کر دیا پھر خیال کرکے سوچے کہ مدینہ واپس ہونے کا۔ اور کیا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو سفیان سے تعاقب کے لیے اپنی روانگی کا اعلان فرمایا صحابہ کی جماعت کو ساتھ لے کر جو تعداد میں ستر تھی اور جو جنگ احد کے زخموں سے چور ہو رہے تھے حضور کے ساتھ حاضر ہو گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس جماعت کو لے کر ابو سفیان کے تعاقب میں روانہ ہو گئے جب حضور مقام حمراء الاسد پر پہنچے جو مدینہ سے آٹھ میل ہے تو وہاں معلوم ہوا کہ مشرکین مرعوب و خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اس واقعہ کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی (۳۳۸) یعنی نعیم بن مسعود اشجعی نے (۳۳۹) یعنی ابو سفیان وغیرہ مشرکین نے (۳۴۰) شان نزول جنگ احد سے واپس ہوتے ہوئے ابو سفیان نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے پکار کر کہا دیا تھا کہ اگلے سال بدر میں جنگ ہوگی حضور نے اس کے جواب میں فرمایا انشاء اللہ جس وقت آیا اور ابو سفیان اس کو جنگ کے لیے روانہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں خوف ڈالا اور انہوں نے واپس ہو جانے کا ارادہ کیا اس موقعہ پر ابو سفیان کی نعیم بن مسعود اشجعی سے ملاقات ہوئی جو عمرہ کرنے آیا تھا ابو سفیان نے اس سے کہا کہ اے نعیم اس بات میں میری زبانی مقام بدر میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

اعتدال سے (۳۴۱) کہ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی اور اللہ کی خوشی پر چلے (۳۴۲) اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا

بڑے فضل والا ہے (۳۴۳) وہ تو شیطان ہی ہے کہ اپنے دوستوں سے دھمکاتا ہے (۳۴۴) تو ان

تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

سے نہ ڈرو (۳۴۵) اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو (۳۴۶) اور ایسے خوب نہ ان کا کچھ

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ

غم نہ کرو جو کفر پر دوڑے ہیں (۳۴۷) وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑیں گے اور اللہ چاہتا ہے کہ

اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ

آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے (۳۴۸) اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۚ وَلَهُمْ

جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر مول لیا (۳۴۹) اللہ کا کچھ نہ بگاڑیں گے اور ان

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ

کے لیے دردناک عذاب ہے اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں یہ ان کے لیے

اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

بھلا ہے ہم تو یہی ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں (۳۵۰) اور ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے (۳۵۱) مسلمانوں کو اس

بقیہ صفحہ ۱۳۰ : ساتھ ملے ہو چکی ہے اور اس وقت مجھے صاف یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں جنگ میں شامل ہوں جاؤں تو مدینہ جا کر وہیں کے ساتھ
مسلمانوں کو میدان جنگ میں جانے سے روک دے اس کے جواب میں تم کو وہی الفاظ دوں گا جو میں نے مدینہ میں دیکھا کہ مسلمان جنگ کی تیاری کر رہے
ہیں ان سے کہے گا کہ تم جنگ کے لئے جا رہے ہو اہل مدینہ نے تمہارے لئے بڑے لشکر جمع کئے ہیں خدا کی قسم تم میں سے ایک بھی پھر کر نہ آئے گا یہ عالم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں ضرور جاؤں گا چاہے میرے ساتھ کوئی بھی نہ ہو پس حضور ستر سواروں کو ساتھ لے کر حسبنا اللہ ونعم
الوکیل پڑھتے ہوئے روانہ ہوئے بدر میں پہنچے وہاں آٹھ شب قیام کیا تجارت ساتھ تھا اس کو فروخت کیا خوب نفع ہوا اور سالم غانم مدینہ طیبہ واپس
ہوئے جنگ نہیں ہوئی چونکہ یہ معلوم ہوا کہ اہل مکہ خوف زدہ ہو کر مکہ شریف واپس ہو گئے تھے اس واقعہ کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی (۳۴۱) یعنی
عافیت منافع تجارت حاصل کر کے (۳۴۲) اور دشمن کے مقابلہ کے لئے جرأت سے نکلے اور جہاد کا ثواب پایا (۳۴۳) کہ ان کے اطاعت رسول صلی
اللہ علیہ وسلم اور آمادگی جہاد کی توفیق دی اور مشرکین کے دلوں کو خوف زدہ کر دیا کہ وہ مقابلہ کی ہمت نہ کر سکے اور راہ میں سے واپس ہو گئے (۳۴۴)
اور مسلمانوں کو مشرکین کی شرارت سے ڈراتا ہے جیسا کہ نعیم بن مسعود اشجعی نے کیا (۳۴۵) یعنی منافقین و مشرکین جو شیطان کے دوست ہیں ان کا
خوف نہ کرو (۳۴۶) کیونکہ یہاں کا مقتضا یہ ہے کہ مجھ سے توحید میں خوف کرو (۳۴۷) خواہ وہ کفار قریش ہوں یا منافقین یا رؤساء یہود یا مرتدین
وہ آپ کے مقابلہ کے لئے کتنے ہی شدید ہوں یہ کچھ نہیں کر سکتے ہوں گے (۳۴۸) اس میں قدریہ و معتزلہ کا رد ہے اور آیت دلیل ہے اس پر کہ خیر و شر
ارادہ الٰہی ہے (۳۴۹) یعنی منافقین جو کفر یہاں پر چھپے کے بعد ظاہر ہوئے یا وہ لوگ جو ہو جود ایمان قادر ہونے کے کافر ہی رہے اور ایمان نہ لائے
(۳۵۰) یعنی سے جدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے خلاف کرے حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون شخص اچھا
ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور عمل اچھے ہوں عرض کیا گیا اور برا کون ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور عمل خراب

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو ف۳۵۳ جب تک جدا نہ کر دے گندے کو ف۳۵۴ ستھرے سے ف۳۵۵ اور

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے عام لوگو تمہیں غیب کا علم دے دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ

سے جسے چاہے ف۳۵۶ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور اگر ایمان لاؤ

تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ

ف۳۵۷ اور پرہیزگاری کرو تو تمہارے لئے بڑا ثواب ہے اور وہ جو بخل کرتے ہیں ف۳۵۸ اس

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ

چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لئے برا ہے عنقریب وہ اس میں

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ

بخل کیا تھا قیامت کے دن اس کے گلے کا طوق ہوگا ف۳۵۹ اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا ف۳۶۰ اور

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے بے شک اللہ نے سنا ان لوگوں کا کہنا کہ اللہ

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ

محتاج ہے اور ہم غنی ف۳۶۱ اب ہم لکھ رکھیں گے ان کا کہا ف۳۶۲ اور انبیاء کو ان

وقف لازم

(۳۵۳) اے کفار مکہ تم کو یہاں مسلمان کر دیا (۳۵۴) یہ کہ کفر سے یہاں تک کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہارے احوال پر اطلاع دے مومن و منافق ہر ایک کو ممتاز فرما دے شان نزول یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دیدار حقیقت و کشف سے قبل جب میری امت مٹی کی شکل میں تھی اسی وقت وہ میرے سامنے پیش کی گئی جیسا کہ حضرت آدم پر پیش کی گئی اور مجھے علم دیا گیا کہ کون مجھ پر ایمان لائے گا کون کفر کرے گا یہ خبر جب منافقین کو پہنچی تو انہوں نے بطور استہزاء کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال ہے کہ وہ یہ جانتے ہیں کہ جو لوگ ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے ان میں سے کون ان پر ایمان لائے گا کون کفر کرے گا حالانکہ ہم ان کے ساتھ ہیں اور وہ ہمیں نہیں پہچانتے پس سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر قیام فرما کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا ان لوگوں کا خیال ہے جو میرے علم میں طعن کرتے ہیں آج سے قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی نہیں ہے جس کا تم مجھ سے سوال کرو اور میں تمہیں اس کی خبر نہ دے دوں عبداللہ بن حذافہ سہمی نے کھڑے ہو کر کہا میرا باپ کون ہے یا رسول اللہ فرمایا حذافہ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے فرمایا یا رسول اللہ ہم اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوئے اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوئے قرآن کے امام ہونے پر راضی ہوئے آپ کے نبی ہونے پر راضی ہوئے ہم آپ سے معافی چاہتے ہیں حضور نے فرمایا کیا تم باز آؤ گے کیا تم باز آؤ گے پھر منبر سے اتر آئے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اس حدیث سے ثابت ہوا کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک کی تمام چیزوں کا علم عطا فرمایا گیا ہے اور حضور کے علم غیب میں طعن کرنا منافقین کا طریقہ ہے (۳۵۵) اور برگزیدہ رسولوں کو غیب کا علم دیتا ہے اور سید انبیاء حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم رسولوں میں سب سے افضل اور اعلیٰ ہیں اس آیت سے اور اس کے ہم معنی آیات و احادیث سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غیب کے علوم عطا فرمائے اور غیب کے علم آپ کا معجزہ ہیں (۳۵۶) اور تصدیق کرو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ رسولوں کو غیب پر مطلع کیا ہے (۳۵۷) بخل کے معنی ہیں کثیر طلب اس طرف گئے ہیں کہ واجب کا ادا نہ کرنا بخل ہے اسی لئے بخل پر شدید وعیدیں آئی ہیں چنانچہ اس آیت میں بھی شدید وعید آئی ہے ترمذی کی حدیث میں ہے بخل اور بدخلقی یہ دو خصلتیں پروردگار میں جمع نہیں ہوتیں ترمذی سے ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ بخل سے بچو کہ تم سے پہلے لوگ بخل ہی کی وجہ سے ہلاک ہوئے (۳۵۸) بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ جس کو اللہ نے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی وہ قیامت کے دن اس کے لئے گنجے سر والے سانپ کی شکل میں ہوگا جو اس کے طوق کی طرح اس کے گلے میں لپٹے گا

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ

کا ناحق شہید کرتا (ف۳۶۱) اور ف۔ دیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب بدلا

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيْنَ

ہے اس کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا وہ جو کہتے

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا

ہیں اللہ نے ہم سے قرار کر لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک ایسی

بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ

قربانی کا حکم نہ لائے جسے آگ کھائے (ف۳۶۲) فرما دو مجھ سے پہلے بہت رسول تمہارے پاس کھلی نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

اور یہ حکم لے کر آئے جو تم کہتے ہو پھر تم نے انہیں کیوں شہید کیا اگر سچے ہو (ف۳۶۳)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

تو اے محبوب اگر وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو تم سے اگلے رسولوں کی بھی تکذیب کی گئی ہے جو صاف نشانیاں

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا

(ف۳۶۴) اور صحیفے اور روشن کتاب (ف۳۶۵) لے کر آئے تھے ہر جان کو موت چکھنی ہے اور تمہارے

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

بدلے تو قیامت ہی کو پورے دیئے جائیں گے تو آگ سے بچا کر جنت میں داخل کیا گیا

بقیہ صفحہ ۱۳۲ ... اور یہ بندہ ... کا ... میں ... (۳۵۸) ... اور سب مخلوق میں ان سب کی ملک باطل ... (۳۵۹) ... یہ آیت ... (۳۶۰) ... (۳۶۱) کل انبیاء کو اس مقولہ ... معلوم ہوا ... اور ... میں ... اور ... (۳۶۲) ... (۳۶۳) ... (۳۶۴) ... (۳۶۵) توریت و انجیل

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ

وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو یہی دھوکے کا مال ہے ف۳۶۶ بے شک ضرور

فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۗ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تمہاری آزمائش ہوگی تمہارے مال اور تمہاری جانوں میں ف۳۶۷ اور بیشک سنو اور تم اگلے کتاب والوں ف۳۶۸

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۗ وَاِنْ تَصْبِرُوْا

اور مشرکوں سے بہت کچھ برا سنو گے اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

اور بچتے رہو ف۳۶۹ تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ

ان سے جنہیں کتاب دی تھی کہ ضرور اسے لوگوں سے بیان کرو اور چھپاؤ ف۳۷۰ تو انہوں نے

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اسے پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑا مول حاصل کیا ف۳۷۱ تو کتنی بری خریداری ہے ف۳۷۲

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

ہرگز نہ سمجھ انہیں جو خوش ہوتے ہیں اس پر کہ انہوں نے کیا اور چاہتے ہیں کہ ان کی

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ

تعریف ہو ف۳۷۳ انہیں ہرگز عذاب سے دور نہ جانا اور ان

(۳۶۶) یہاں حقیقت میں [illegible] (۳۶۷) [illegible] (۳۶۸) [illegible] (۳۶۹) [illegible] (۳۷۰) [illegible] (۳۷۱) [illegible] (۳۷۲) [illegible] (۳۷۳) [illegible]

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۸۹﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

کے لیے دردناک عذاب ہے اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ف۳۷۵ اور اللہ ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۹۰﴾ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

پر قادر ہے بے شک آسمانوں اور زمین

اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۹۱﴾ الَّذِیْنَ

پیدائش اور رات اور دن کی باری باری آنے میں ف۳۷۶ عقل والوں کے لیے ف۳۷۷ جو اللہ کی

یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ

یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ف۳۷۸ اور آسمانوں اور

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں ف۳۷۹ اے ہمارے رب تو نے یہ بیکار نہ بنایا ف۳۸۰

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے اے ہمارے رب تو جسے دوزخ میں لے جائے

فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۹۳﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا

اسے ضرور تو نے رسوائی دی اور ظالموں کو کوئی مدد نہ ملے گی اے ہمارے رب ہم نے سنا

مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا

منادی کو سنا ف۳۸۱ کہ ایمان کے لیے ندا کرتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے

(۳۷۴) اس میں ان گستاخوں کا رد ہے جو اللہ تعالیٰ کو بے ساختہ اللہ تعالیٰ ہے (۳۷۵) اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ آسمان و زمین کے بنانے والے (۳۷۶) جن کی عقل کدورت سے پاک ہو اور مخلوقات سے بچا ہو وہ کہ عقل والوں کی شرط ہے (۳۷۷) تمام احوال میں مسلم شریف میں مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم تمام حالوں میں اللہ کا ذکر فرماتے تھے بعض کا ہوں حال یاد الٰہی سے خالی نہ ہوتا چاہیے حدیث شریف میں ہے دوستی باغوں کی خوشبو پسند کرنے سے چاہیے کہ ذکر الٰہی کی کثرت کرے (۳۷۸) اور اس سے ان کے صانع کی قدرت و حکمت پر استدلال کرتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ (۳۷۹) بلکہ اپنی معرفت کی دلیل بنایا (۳۸۰) اس منادی سے مراد سید اعلیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن کی شان میں ذکر تعالیٰ بلند ہوا اور وہ ہیں یا قرآن کریم

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا

معاف گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں کو فرما دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر ف۳۸۱ اے رب

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ

ہمارے اور ہمیں دے وہ ف۳۸۲ جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَاۤ اُضِيْعُ

کرے بے شک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ تو ان کی دعا سن لی ان کے رب نے کہ میں تم میں کام والے کی

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ

محنت اکارت نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو ف۳۸۳

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ

تو وہ جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے

وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ

اور لڑے اور مارے گئے میں ضرور ان کے سب گناہ اٹھا دوں گا اور ضرور انھیں باغوں میں لے

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رواں ف۳۸۴ اللہ کے پاس کا ثواب اور اللہ ہی کے پاس

حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

اچھا ثواب ہے اے سننے والے کافروں کا شہروں میں اٹھتے بیٹھتے پھرنا ہرگز تجھے دھوکا نہ دے ف۳۸۵

(۳۸۰) اچھے اور صالحین کے ساتھ ہم ان کے قبروں میں داخل کیے جائیں (۳۸۱) یہ فضیلت (۳۸۲) اور جزائے اعمال میں عورت اور مرد کے درمیان کوئی فرق نہیں شان نزول حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہجرت میں عورتوں کا کچھ ذکر نہیں حق تعالیٰ مردوں سے فرماتا تو معلوم ہوتا کہ عورتوں کو بھی ہجرت کا وہی ثواب ملے گا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور ان کی تسلی فرما دی گئی کہ ثواب عمل پر ہوتا ہے عورت ہو یا مرد کا (۳۸۳) یہ سب اللہ کا فضل و کرم ہے (۳۸۵) شان نزول مسلمانوں کی ایک جماعت نے کہا کہ کفار و مشرکین اللہ کے دشمن عیش و آرام میں ہیں اور ہم تنگی و مشقت میں اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں بتایا گیا کہ کفار کا یہ عیش متاع قلیل ہے اور عاقبت خراب ہے

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ

تھوڑا رہنا ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور برا ہے بچھونا لیکن وہ لوگ

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

رہیں گے ان میں مہمانی اللہ کی طرف سے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے نیکوں کے لیے (۳۸۶)

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اور بے شک کچھ کتابی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا اور جو ان کی طرف (۳۸۷)

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اترا ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے (۳۸۸) نہیں لیتے آیتوں کے بدلے دام حقیر

قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

وہ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا

الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا

ہے اے ایمان والو صبر کرو (۳۸۹) اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔

(۳۸۶) مفسرین اور محدثین کی رائے ہے کہ حضرت نجاشی حبشہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کے وقت میں حاضر ہوئے قوموں نے یہ کہا کہ سلطان کو نہیں ایسے موقع پر دعا میں پھر وہ کافر جس میں نماز میں پڑھتے ہیں اور یہ مسلمان ہے کہ اقدس میں جو سیدھے کے لئے ہو گئے ہیں یہ حال دیکھ کر حضرت فاروق رضی اللہ عنہ نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اور دریافت کیا تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ قیصر و کسریٰ تو عیش و راحت میں ہوں اور آپ ہوں خدا و کریں اس حالت میں فرمایا کیا تمہیں پسند نہیں کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت (۳۸۷) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ یہ آیت نجاشی بادشاہ حبشہ کے بارے میں اترا جس وقت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ چلو اور چلے جاؤ جس نے دوسرے ملک میں وفات پائی ہے حضور صلعم تشریف لے گئے اور زمین حبشہ آپ کے سامنے کی گئی اور نجاشی بادشاہ کا جنازہ پیش نظر ہوا اس پر آپ نے چار تکبیروں کے ساتھ نماز پڑھی اور اس کے لئے استغفار فرمایا۔ سبحان اللہ کیا نظر ہے کیا شان ہے سرزمین حبشہ جا بیٹھے ساتھ پیش ہو رہی ہے جس نے سنا تھیں سے اس پر عمل کیا اور کہا کچھ حبشہ کے صحرا میں نماز پڑھتے ہیں جس کو آپ نے کبھی دیکھا بھی نہیں اور وہ آپ کے لئے بھی پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (۳۸۸) مجرد اسلام اور تواضع و اخلاص کے ساتھ (۳۸۹) جیسا کہ یہود کے رواج ہیں (۳۹۰) آپ کے دین پر اس کی شدت اگلے لیے وجہ سے پھر دوسرے کے معنی میں حضرت عبید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صبر نفس کو ناگوار امر پر روکنا ہے یہ چار طرح سے بعض علماء نے اس میں تفسیر کی ہے (۱) ترک شکایت (۲) قبول قضا (۳) صدق رضا

سُوْرَةُ النِّسَآءِ ۹۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ط سورۂ نساء مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع ہے جو بہت مہربان رحم والا — اس میں سو چھتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

اے لوگو ف اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ف

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا

اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللہ سے ڈرو جس کے نام پر اپنے حق اور خلق کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے

رَقِيْبًا ۝ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

اور یتیموں کو ان کے مال دو ف اور ستھرے ف کے بدلے گندا نہ لو ف

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھا جاؤ بے شک یہ بڑا گناہ ہے

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیموں میں انصاف نہ کرو گے ف تو نکاح میں لاؤ جو عورتیں

مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

تمہیں خوش آئیں دو دو اور تین تین اور چار چار ف پھر اگر ڈرو کہ دو بیویوں کو برابر نہ رکھ سکو گے

(۱) سورۂ نساء مدنی ہے [illegible] (۲) [illegible] تمام بنی آدم [illegible] (۳) [illegible] بیان فرمایا گیا [illegible] ثابت ہے [illegible] پہلے اور [illegible] ہوں مگر [illegible] حضرت یعقوب علیہ السلام [illegible] وقت پر [illegible] باپ [illegible] پیدا ہو گا [illegible] اور [illegible] ہوتا [illegible] ہے [illegible] ایک شخص [illegible] ایک شخص [illegible] ایک شخص [illegible] حضرت [illegible]

فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝ وَ

تو ایک ہی کرو یا جو تمہارے ہاتھ کی لونڈیاں ہیں یہ زیادہ قریب ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو

آتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے

نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي

کچھ چھوڑ دیں تو اسے کھاؤ مزے سے اور بے عقلوں کو مت دو ان کے مال جو

جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ

اللہ نے تمہارے لئے قائم رکھنے کا سبب بنایا ہے اور انہیں اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور ان

قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ

سے اچھی بات کہو اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کے قابل ہوں

فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا

پھر اگر تم ان میں سمجھ اچھی پاؤ تو ان کے مال انہیں پہنچا دو اور نہیں

تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ وَمَن كَانَ غَنِيًّا

کھاؤ حد سے بڑھ کر اور اس خیال سے کہ وہ بڑے ہو جائیں اور جو شخص

فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا

وہ بچتا رہے [illegible] اور جو محتاج ہو وہ بقدر مناسب کھائے پھر جب

[illegible]

دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

تم ان کے مال انہیں سپرد کرو تو ان پر گواہ کر لو اور اللہ کافی ہے

حَسِيْبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪

حساب لینے کو مردوں کے لیے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ

اور عورتوں کے لیے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے ترکہ تھوڑا ہو

مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى

یا بہت حصہ ہے مقرر کیا ہوا ف۱۷ پھر جب بانٹتے وقت اگر رشتہ دار

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

اور یتیم اور مسکین ف۱۸ آ جائیں تو ان میں سے انہیں بھی کچھ دو ف۱۹ اور ان سے اچھی بات

مَّعْرُوْفًا ۝۸ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

کہو ف۲۰ اور ڈریں ف۲۱ وہ لوگ اگر اپنے بعد چھوڑ جائیں اولاد کمزور

ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹

کہ کیسا انہیں خطرہ ہو تو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں ف۲۲ اور سیدھی بات کریں ف۲۳

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ

وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں آگ

بقیہ حاشیہ ۱۳۵ ... [illegible]

[illegible]

ع ۲۰

فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ

آگ بھرتے ہیں ف۲۴ اور کوئی دم جاتا ہے کہ بھڑکے دھڑے دوزخ میں جائیں گے اللہ تمہیں حکم دیتا ہے ف۲۵

فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً

تمہاری اولاد کے بارے میں ف۲۶ بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں برابر ہے ف۲۷ پھر اگر نری لڑکیاں ہوں

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا

اگر جو دو سے اوپر ف۲۸ تو ان کو ترکہ کی دو تہائی اور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کا

النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

آدھا ف۲۹ اور میت کے ماں باپ کو ہر ایک کو اس کے ترکہ سے چھٹا اگر میت

اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

کے اولاد ہو ف۳۰ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور ماں باپ چھوڑے ف۳۱ تو ماں کا

الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ

تہائی پھر اگر اس کے کئی بہن بھائی ہوں ف۳۲ تو ماں کا چھٹا ف۳۳ بعد اس

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ

وصیت کے جو کر گیا اور دین کے ف۳۴ تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم کیا جانو کہ ان

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

میں کون تمہارے زیادہ کام آئے گا ف۳۵ یہ حصے باندھا ہوا ہے اللہ کی طرف سے بے شک اللہ علیم و

قرآن ۱۳۰ = نیز کوروکے پر مصر ہو گئے اللہ ہدایت کرے۔ (۲۳) وصی اور قیموں سے کہ وہ لوگ جو قریب موت مرنے والے کے پاس موجود ہوں (۲۴) اور مرنے والے کی وصیت کے ساتھ حلف ثقیلہ لوگی کہ وہ ورثہ جس سے اس کی اولاد پریشان ہو (۲۳) مریض کے پاس اس کی موت کے قریب موجود ہونے والوں کی سیدھی بات تو یہ ہے کہ اسے صدقہ و وصیت میں یہ رائے دیں کہ وہ اپنے مال سے کرے جس سے اس کی اولاد تنگ دست نادار نہ رہ جائے اور اسی روی کی سیدھی بات یہ ہے کہ وہ مرنے والے کی وصیت سے حسن خلق سے ساتھ کلام کریں جیسا اپنی اولاد کے ساتھ کرتے ہیں (۲۴) یعنی یتیموں کا مال ناحق کھانا گویا آگ کھانا ہے یہ وعید ہے عذاب کا حدیث شریف میں ہے کہ قیامت یتیموں کا مال کھانے والے اس طرح اٹھائے جائیں گے کہ ان کی قبروں سے ان کے منہ اور ان کے کانوں سے دھواں اٹھتا ہوگا لوگ پہچانیں گے کہ یہ یتیم کا مال کھانے والا ہے (۲۵) ورثہ کے متعلق (۲۶) اگر میت نے بیٹے بیٹیاں دونوں چھوڑی ہوں تو (۲۷) یعنی دو تہائی کا حصہ پورے آدھا ہے اور اگر مرنے والے نے صرف لڑکے چھوڑے ہوں تو کل مال ان کا (۲۸) یا (۲۹) اس سے معلوم ہوا کہ اگر بیٹی وارث ہو تو کل مال اس کا ہوگا یونہی اوپر بیٹی کا حصہ بیٹیوں سے دوگنا بتایا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ بیٹی کا نصف ہونا کیسے لڑکے کا اس سے دوگنا ہونا اور دو کل ہے (۳۰) خواہ لڑکا ہو یا لڑکی کہ ان میں سے ہر ایک کو وارث کہا جاتا ہے (۳۱) یعنی صرف ماں باپ چھوڑے اور اگر ماں باپ کے ساتھ دونوں زوجین میں سے کسی کو چھوڑا تو ماں کا حصہ زوج کا حصہ نکالنے کے بعد جو باقی بچے اس کا تہائی ہوگا کہ کل کا تہائی (۳۲) بھائی خواہ سوتیلے (۳۳) وصیت میں بھلی ہو تو وہ مال کا حصہ نہیں کھاتا (۳۴) کیونکہ وصیت اور دین بھی قبل وراثتی تقسیم سے مقدم ہے اور دین وصیت پر بھی مقدم ہے۔ حدیث شریف میں ہے [illegible] (۳۵) اس کے حصول کی تعیین تمہاری رائے پر نہیں چھوڑی

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ

حکمت والا ہے اور تمہاری بی بیاں جو چھوڑ جائیں اس میں سے تمہیں آدھا ہے

يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا

اگر ان کی اولاد نہ ہو پھر اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے ترکہ میں سے تمہیں چوتھائی ہے

تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ

جو وصیت وہ کر گئیں اور دین نکال کر اور تمہارے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

ترکہ میں عورتوں کا چوتھائی ہے ف۳۶ اگر تمہارے اولاد نہ ہو پھر اگر تمہارے اولاد ہو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

تو ان کا تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں ف۳۷ جو وصیت تم کر جاؤ

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً

اور دین نکال کر اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ بٹتا ہو جس

اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

کے ماں باپ اولاد کچھ نہ چھوڑے اور ماں ایک سے اس کا بھائی یا بہن ہے تو ان میں سے ہر ایک کو

فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ

ایسا پھر اگر وہ بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں تو سب تہائی میں شریک ہیں ف۳۸ میت کی

(۳۶) خواہ ایک بی بی ہو یا کئی ایک ہو گی تو وہ بھی چوتھائی پائیں گی یا ان سب میں چوتھائی میں برابر شریک ہوں گی خواہ بی بی ایک ہو یا کئی ہوں حصہ یہی رہے گا (۳۷) خواہ بی بی ایک ہو یا زیادہ (۳۸) یعنی وہ ماں سے رشتہ میں مدد شریک ہوں اور ماں سے زیادہ نہیں پاتی اور ان میں مرد کا حصہ عورت سے زیادہ نہیں ہے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ

وصیت اور دین نکال کر جس میں کسی نے نقصان نہ پہنچایا ہو (۳۹) یہ اللہ کا

اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ

فرمان ہے اور اللہ علم والا حلم والا ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو حکم مانے اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللہ کے رسول کا اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی ہے بڑی کامیابی اور جو اللہ

وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۖ وَلَهٗ

اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے بڑھ جائے اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں ہمیشہ رہے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

گا اور اس کے لیے خواری کا عذاب ہے (۴۰) اور تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کریں ان پر گواہ اپنے میں سے

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

چار مردوں کی گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان

فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ

عورتوں کو گھروں میں بند رکھو (۴۱) یہاں تک کہ انہیں موت اٹھا لے یا

(۳۹) اپنے وارثوں کو تنگی سے [illegible] وصیت [illegible] مسائل [illegible] وراثت کی قسم ہیں اصحاب فرائض یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے حصے مقرر ہیں مثلاً بیٹی ایک ہو تو آدھا مال [illegible] ہوں تو [illegible] ہے دو تہائی۔ پوتی اور پڑپوتی اور ان سے نیچے کی ہر پوتی اگر میت کے اولاد نہ ہو تو بیٹی کے حکم میں ہے اور اگر میت سے ایک بیٹی چھوڑی ہو تو یہ اس کے ساتھ چھٹا پائیں گی اور اگر میت نے بیٹا چھوڑا تو ساقط ہو جائے گی کچھ نہ پائے گی اور اگر میت نے دو بیٹیاں چھوڑیں تو بھی پوتی ساقط ہو گئی [illegible] ساتھ یا اس سے نیچے درجہ میں کوئی لڑکا ہو تو وہ اس کو عصبہ بنا دے گا۔ [illegible] میت کے بیٹا یا پوتا چھوڑنے کی صورت میں بیٹیوں کے حصہ میں [illegible] شریک ہوں اور [illegible] ماں علیحدہ علیحدہ ہوں وہ حقیقی بہنیں ہوں یا علاتی ہوں تو اس کی صورت میں ان کی مثل ہیں اور دونوں قسم کی بہنیں علاتی و حقیقی مستقل بھی باپ کے ساتھ عصبہ ہو جاتی ہیں اور بیٹے اور پوتے اور اس کے ماتحت کے پوتے باپ کے ساتھ ساقط اور امام صاحب کے نزدیک [illegible] ساتھ بھی محروم ہیں۔ سوتیلے بھائی بہن ہو تو ماں میں شریک ہوں ان میں سے ایک ہو تو چھٹا اور زیادہ ہوں تو تہائی اور ان میں مرد عورت برابر حصہ پائیں گے اور بیٹے پوتے اور اس سے ماتحت کے پوتے باپ دادا کے ہوتے ساقط ہو جائیں گے باپ چھٹا حصہ پائے گا اگر میت نے بیٹا یا پوتا یا اس سے نیچے کے پوتے چھوڑے ہوں اور اگر میت نے بیٹی یا پوتی یا اور نیچے کی پوتی چھوڑی ہو تو باپ چھٹا اور وہ باقی بھی پائے گا جو اصحاب فرض ہوا کرتے ہیں یعنی باپ کا باپ [illegible] باپ کے ہوتے ہوئے کی صورت میں مثل باپ کے ہے سوائے اس کے کہ ماں کو ثلث باقی کی طرف رد کرتے ہیں۔ ماں کا چھٹا حصہ ہے اگر میت نے بیٹا یا پوتے یا پوتی یا [illegible] بہن بھائی میں سے دو چھوڑے ہوں خواہ وہ بھائی سگے ہوں یا سوتیلے اور اگر ان میں سے کوئی نہ چھوڑا ہو تو ماں کل مال کا تہائی پائے گی اور اگر میت نے زوج یا زوجہ اور ماں باپ چھوڑے ہوں تو ماں کو زوج یا زوجہ کا حصہ دینے کے بعد جو باقی رہے اس کا تہائی ملے گا اور جدہ کا چھٹا حصہ ہے خواہ وہ ماں کی طرف سے ہو یعنی نانی یا باپ کی طرف سے ہو یعنی دادی ایک ہو یا زیادہ ہوں اور قریب والی دوروں کے لیے حاجب ہو جاتی ہے [illegible] ہر ایک جدہ کو محجوب کرتی ہے اور باپ کی طرف کی جدات باپ کے ہونے سے محجوب ہوتی ہیں اس صورت میں چھٹا [illegible] زوج چھٹا پائے گا اگر میت نے بیٹی یا باپ بیٹے پوتے پوتی وغیرہ کی اولاد چھوڑی ہو اور اگر اس قسم کی اولاد نہ چھوڑی ہو تو نصف پائے گا زوجہ [illegible] اور اس سے نیچے پوتے وغیرہ کی اولاد ہونے کی صورت میں آٹھواں

يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ

اللہ ان کی کچھ راہ نکالے ف۴۳ اور تم میں جو مرد عورت ایسا کام کریں ان کو ایذا دو ف۴۴

فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

پھر اگر وہ توبہ کریں اور نیک ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ

مہربان ہے ف۴۵ وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے نفس سے لازم کر لیا ہے وہ انہیں کی ہے جو نادانی

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ

سے برائی کر بیٹھیں پھر تھوڑی دیر میں توبہ کریں ف۴۶ یہی ہیں کہ اللہ ان پر رحمت سے رجوع کرتا

عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ

ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے اور وہ توبہ ان کی نہیں جو کئے

لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

جاتے رہتے ہیں ف۴۷ یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آنے لگے

قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ

اب میں نے توبہ کی ف۴۸ اور نہ ان کی جو کافر مریں

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ف۴۹ اے ایمان والو تمہیں

بقیہ صفحہ ۱۴۳ : حصہ پاتے ہیں اور یہ دوسری صورت تمہیں قبول ہے۔ عصبات وہ وارث ہیں جن کے لئے اس حصہ میں کوئی حصہ مقرر نہیں ہے وہ پاتے ہیں ان میں سے سب سے اولیٰ میت کے اس کا باپ پھر اور بچے کے پوتے پھر باپ پھر دادا پھر اولاد باپ میں جہاں تک لولی پایا جائے پھر حقیقی بھائی پھر سوتیلا یعنی باپ شریک بھائی پھر سگے بھائی کا بیٹا پھر باپ شریک بھائی کا بیٹا پھر چچا پھر چچا کا بیٹا پھر آزاد کرنے والا پھر ان کے عصبات ترتیب وار اور جن عورتوں کا حصہ نصف یا دو تہائی ہے وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ عصبہ ہو جاتی ہیں اور حوالیکی بہنوں کو کہیں دوں اور عام اصحاب فرض اور عصبات کے سوا جو قارب ہیں وہ ذوی الارحام میں داخل ہیں ان کی ترتیب عصبات سے مثل ہے (۴۰) یہ تمام کل حدود سے تجاوز کرنے والا کافر ہے اس لئے کہ موت ایسا کام ہے کہ ایمان کی حد سے تو [illegible] رہے گا (۴۱) یعنی مسلمانوں میں کے (۴۲) کہ وہ بدکاری سے کرنے پائیں (۴۳) یعنی حد مقرر فرمائے یا توں اور نکاح کی توفیق دے بعض مفسرین اس آیت میں لفظ اللاتی (بدکاری) سے ہمراہ رہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس کا حکم حد زنا ہونے سے قبل تھا حدود کے ساتھ منسوخ کیا گیا (خازن و جلالین و مدارک) (۴۴) تم کو تکلیف دو شرم دلاؤ جوتیاں مارو (جلالین و مدارک و خازن وغیرہ) (۴۵) حسن کا قول ہے کہ زنا کی سزا پہلے یہ مقرر کی گئی تھی پھر کوڑے مارنا اس کا قول ہے کہ پہلی آیت والذان یاتیانہا منکم اس عورتوں کے بارے میں ہے اور دوسری آیت مرد عورتوں کے ساتھ (بطریق مساحقت) بدکاری کرتی ہیں اور دوسری آیت [illegible] لواطت کرنے والوں کے حق میں ہے اور زانی اور زانیہ کا حکم سورہ نور میں بیان کر دیا گیا ہے تقدیر پر یہ آیتیں غیر منسوخ ہیں اور اس میں امام ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ کے لئے دلیل ظاہر ہے اس پر جو وہ فرماتے ہیں کہ لواطت میں تعزیر ہے حد نہیں (۴۶) ضحاک کا قول ہے کہ توبہ موت سے پہلے ہو وہ قریب ہے (۴۷) اور توبہ میں تاخیر کرتے جاتے ہیں (۴۸) قول توبہ کا وعدہ جو اوپر کی آیت میں گزرا وہ ایسے لوگوں کے لئے نہیں ہے اللہ مالک ہے جو چاہے کرے ان کی توبہ قبول کرے یا کرے نہ کرے یا عذاب فرمائے اس کی مرضی (مدارک) (۴۹) اس سے معلوم ہوا کہ وقت موت کافر کی توبہ اور اس کا ایمان مقبول نہیں

لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا

بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ

تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ

اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا

فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ

اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ

(۵۰) شان نزول زمانہ جاہلیت کے وہ لوگ ... وارث بن جاتے تھے ... (۵۱) ... رکھتے ... (۵۲) شوہر ... (۵۳) ... (۵۴) ... (۵۵) ... (۵۶) ... (۵۷) ... (۵۸) ... (۵۹) ... (۶۰) ... ہے اس پر کہ خلوت صحیحہ سے مہر موکد ہو جاتا ہے

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَ

نکاح نہ کرو (۶۱) مگر جو ہو گزرا وہ بے شک بے حیائی (۶۲) اور غضب کا کام ہے اور

سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَ

بُری راہ (۶۳) حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں (۶۴) اور بیٹیاں (۶۵) اور بہنیں اور

عَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ

پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں (۶۶) اور تمہاری

الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ

مائیں جنہوں نے دودھ پلایا (۶۷) اور دودھ کی بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں (۶۸)

وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ

اور تمہاری بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں (۶۹) ان بیویوں سے جن سے تم صحبت

بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ

کر چکے ہو تو پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں میں حرج نہیں (۷۰) اور تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

(۷۱) اور دو بہنیں اکٹھی کرنا (۷۲) مگر جو ہو گزرا

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

(۶۱) جس کو زمانہ جاہلیت میں رواج تھا کہ بیٹے باپ کی بیویوں سے نکاح کر لیتے تھے (۶۲) کیونکہ باپ کی بیوی ماں کے برابر ہو گئی ہے نکاح سے وطی مراد ہے جس سے ثابت ہو جائے کہ باپ نے بیٹے کی بیوی سے صحبت کی ہو خواہ نکاح کے بالطریق وطی ہو یا ملک یمین ہو اور ان میں سے ہر صورت میں بیٹے کا اس سے نکاح حرام ہے (۶۳) اس کے بعد جن قدر عورتیں حرام ہیں ان کا بیان فرمایا جاتا ہے جو سات قسموں سے حرام ہیں (۶۴) اور عورت کی طرف سے باپ یا ماں کے درجہ سے سب اوپر کی ماں نانیاں خواہ قریب کی ہوں یا دور کی سب مائیں ہیں اور اپنی والدہ سے اوپر کی اصل میں (۶۵) بیٹیاں اور نواسیاں کسی درجہ کی ہوں سب بیٹیوں میں داخل ہیں (۶۶) یہ سب سگی ہوں یا سوتیلی ان کے بعد جن عورتوں کا بیان کیا جاتا ہے وہ سب سے حرام ہیں (۶۷) دودھ کے رشتے شیر خواری کی مدت میں قلیل اور کثیر دودھ پلانے سے ساتھ حرمت متعلق ہوتی ہے شیر خواری کی مدت حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک تیس ماہ اور صاحبین کے نزدیک دو سال ہیں شیر خواری کی مدت کے بعد دودھ پلایا جائے تو حرمت متعلق نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ نے رضاعت (شیر خواری) کو نسب کے قائم مقام کیا ہے اور دودھ پلانے والی کو شیر خواری ماں اور اس کے شوہر کو شیر خواری باپ فرمایا ہے طریق دودھ پلانے کا شوہر شیر خوار کا باپ اور اس کا باپ شیر خوار کا دادا اور اس کی نسل اس کی پوتے بھی اور اس کا بچہ ہو دودھ پلانے کے سوا اور کسی عورت سے بھی ہو خواہ وہ کل شیر خواری کے پیدا ہونے کے بعد وہ سب اس کے سوتیلے بھائی بہن ہیں وہ دودھ پلانے والی ماں شیر خواری ماں اور اس کی سب اولاد اور اس شوہر سے اس کے جو بچے پیدا ہوں وہ شیر خوار کے رضاعی بھائی ہیں اور اس شوہر سے علاوہ دوسرے شوہر سے ہوں وہ اس کے سوتیلے بھائی ہیں ان میں اصل یہ ہے کہ رضاع سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں اس کے شیر خوار پر اس کے رضاعی ماں باپ اور ان کے نسبی و رضاعی اصول و فروع حرام ہیں (۶۸) یہاں سے محرمات بالصہر کا بیان ہے وہ تین ہیں (۱) بیویوں کی مائیں (۲) بیویوں کی بیٹیاں (۳) بیٹوں کی بیویاں بیویوں کی مائیں صرف عقد کی وجہ سے حرام ہیں خواہ وہ بیٹیاں مدخولہ ہوں یا غیر مدخولہ (یعنی ان سے صحبت ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو) (۶۹) کہ ہیں ہونا اس حال کا بیان ہے یعنی حرمت کے لئے شرط نہیں (۷۰) اس کی ماں سے طلاق یا موت وغیرہ کے ذریعہ سے قبل صحبت جدا ہو جانے کی صورت میں اس کے ساتھ نکاح جائز ہے (۷۱) اس سے منہ بولے بیٹے مراد ہیں جو اس کی عورتوں سے ساتھ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

لکھ دیا ہے تم پر اور ان کے سوا جو ہیں وہ تمہیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں سے عوض تلاش کرو

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

قید لاتے ف۲۷۵ نہ پانی گراتے ف۲۷۶ تو ان عورتوں کو نکاح میں لاؤ جا ہو

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

ان کے بندھے ہوئے مہر اسمیں ف۲۷۷ اور قرار داد کے بعد اگر آپس میں کچھ

تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

رضامندی ہو جائے تو اس میں گناہ نہیں ف۲۷۸ بے شک اللہ علم و حکمت والا

حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ

ہے اور تم میں جو مقدوری کے باعث نہ لے سکے کہ نکاح میں لائے آزاد ایمان والیاں

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۚ

تو چاہیں تو ان سے نکاح کرے جو تمہارے ہاتھ کی ملک ہیں ایمان والی کنیزیں ف۲۷۹ اور

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے تم میں سب ایک سے ہیں تو ان سے نکاح کرو ف۲۷۹

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ

اپنے مالکوں کی اجازت سے ف۸۰ اور حسب دستور کے مہر دو ف۸۱ قید میں

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ

نہ بٹھانی نکالتی اور نہ یار باز ف۸۲ جب وہ قید میں آ چکیں ف۸۳

اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ

پھر بے حیائی کریں تو ان پر آدھی سزا ہے جو آزاد عورتوں پر

الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا

ہے ف۸۴ یہ اس لئے ہے جسے تم میں سے زنا کا اندیشہ ہو اور صبر کرنا تمہارے لئے

خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ

بہتر ہے ف۸۵ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اللہ چاہتا ہے کہ احکام تمہارے لئے بیان کرے

يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اور تمہیں اگلوں کی راہیں بتا دے ف۸۶ اور تم پر رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۡ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ

علم و حکمت والا ہے اور اللہ تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمانا چاہتا ہے اور جو اپنے مزوں کے پیچھے پڑے

يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھی راہ سے بہت دور جا پڑو ف۸۷ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر

بقیہ صفحہ ۱۱۲۷ = ہیں لہٰذا محصن ترجمہ مومنہ سے فاسق بعد ثبوت حد ... پر سے نکاح کرنے میں بات ہاری نہیں ہے مسئلہ جو شخص حرہ سے نکاح کی وسعت رکھتا ہو اس کو بھی مسلمان باندی سے نکاح جائز ہے یہ مسئلہ اس آیت سے ثابت ہے مگر اوپر کی آیت ومن لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنٰت المؤمنٰت سے ثابت ہے مسئلہ یہ ہے کہ باندی سے بھی نکاح جائز ہے اور مومنہ کے ساتھ افضل ہے سبب یہ ہے کہ اس آیت سے ثابت ہوا (۷۹) یہ بوقت ضرورت ہے ہمیشہ نہیں کیونکہ یہاں سے معلوم ہوا کہ باندی کو اپنے مولیٰ کی اجازت بغیر نکاح کا حق نہیں ہے (۸۰) مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ باندی کو اپنے مولیٰ کی اجازت بغیر نکاح کا حق نہیں ہے طرح غلام کو (۸۱) اگرچہ مالک اس کے مہر کے حق میں ... باندیوں کو دینا مولیٰ کو لازم ہے کیونکہ وہ اور جو چیز اس کے قبضہ میں ہو سب مولیٰ کی ملک ہے (۸۲) معنی یہ ہیں کہ ان کے مالکوں کی اجازت سے مہر لیں (۸۳) یعنی علانیہ و خفیہ کسی طرح بدکاری نہیں کرتیں (۸۴) اور شوہر والی ہو جائیں (۸۵) جو شوہر رکھتی ہوں یعنی پچاس درے کیونکہ حرہ کے لئے سو درے ہیں اور باندیوں کو رجم نہیں یا جان کیونکہ رجم قابل تنصیف نہیں ہے (۸۶) باندی سے نکاح کرنا (۸۷) باندی کے ساتھ نکاح کرنے سے کیونکہ اس سے اولاد مملوک پیدا ہوگی (۸۸) حیا و دامن کی (۸۹) اور حرام میں مبتلا ہو کر یہود کی طرح ہو جاؤ

يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تخفیف کرے ف۸۹ اور آدمی کمزور بنایا گیا ف۹۰ اے ایمان والو آپس میں ایک

لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ

دوسرے کے مال ناحق کھاؤ ف۹۱ مگر یہ کہ کوئی سودا خریدی باہمی

تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ

اپنی مرضی کا ہو ف۹۲ اور نہ جان سے قتل کرو ف۹۳ بے شک اللہ تم پر

رَحِيمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ

مہربان ہے اور جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں

نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾ إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا

گے اور یہ اللہ کو آسان ہے اگر بچتے رہو بڑے گناہوں سے جن

تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾

سے تمہیں ممانعت ہے ف۹۴ تو ہم تمہارے اور گناہ ف۹۵ تم سے دور کر دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ

اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں سے کسی کو دوسرے پر بڑائی دی ف۹۶ مردوں کے لیے

نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ

ان کی کمائی سے حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی سے حصہ ف۹۷

(۸۹) اپنے اصل سے جدا ہو کر (۹۰) اس میں عورتیں ہیں اور شہوت سے مراد زنا ہے حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں میں بھلائی نہیں اور بھلائی طلب سے صرف نہیں ہو سکتی یہ وہ عورتیں ہیں جو مال کی طلب کرتی ہیں (۹۱) چوری خیانت غصب جوا وغیرہ ناجائز طریقے ہیں سب ناجائز ہیں (۹۲) وہ تمہارے لئے حلال ہے (۹۳) بیت اہل القبلہ سے خواہ بدعت میں مبتلا ہو اس میں مسلمان و کافر سب داخل ہیں یا مومن کافر کو اپنا قاتل نہ بنائے یہ تمام مومنین کو اصلی طرح ہیں مسئلہ اس آیت سے خودکشی کی حرمت بھی ثابت ہوئی اور نفس کا قتل کرنے سے ہم منع کئے گئے ہیں (۹۴) اور جو کبیرہ گناہ سے آپ منع فرمائیں (۹۵) صغیرہ گناہ معاف ہو جائیں گے اگر کوئی اس پر مرا اللہ سبحانہ اپنی قہار گناہ صغیرہ معاف یا بیرہ اللہ کی مشیت میں ہیں چاہے ان پر عذاب کرے چاہے معاف فرمائے (۹۶) خواہ یہاں جنس سے یا یہ کہ آپس میں حسد بغض سے پیدا ہو حسد حماقت کی صفت ہے حسد والا دوسرے کو اچھی حال میں دیکھتا ہے تو اپنے لئے اس کی خواہش کرتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی چاہتا ہے کہ اس کا بھلا اس نعمت سے محروم ہو جائے۔ یہ ممنوع ہے بندے کو چاہئے کہ اللہ کی تقدیر پر راضی رہے اس سے جس بندے کو جو نعمت دی خواہ دولت و غنا یا دنیا کی منصب و مدارج ہو اس کی حکمت ہے شان نزول جب آیت میراث میں لکر مثل حظ الانثیین نازل ہوا اور میت کے ترکہ میں مرد کا حصہ عورت سے دونا مقرر کیا گیا تو مردوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ آخرت میں ہمارا ثواب بھی ہمیں عورتوں سے دونا ملے گا اور عورتوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ گناہ کا عذاب ہمیں مردوں سے آدھا ہوگا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اس میں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے جس کو جو فضل دیا وہ اس میں حکمت ہے بندے کو چاہئے کہ وہ اس کی قضا پر راضی رہے (۹۷) ہر ایک کو اس کے اعمال کی جزا ملے گی شان نزول ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہم بھی اگر مرد ہوتے تو جہاد کرتے اور مردوں کی طرح میراث میں ثواب عظیم پاتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں تسلی دی گئی کہ مرد جہاد سے ثواب حاصل کر سکتے ہیں تو عورتیں شوہروں کی اطاعت اور پاکدامنی سے ثواب حاصل کر سکتی ہیں۔

وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾

اور اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ

اور ہم نے سب کے لیے مال کے حق دار بنا دیے جو کچھ چھوڑ جائیں ماں باپ اور قرابت والے اور

الَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

وہ جن سے تم نے عہد باندھا تھا انہیں ان کا حصہ دو بے شک اللہ ہر چیز

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا ع ۵

پر گواہ ہے مرد افسر ہیں عورتوں پر بسبب اس کے

فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس لیے کہ مردوں نے ان پر اپنے

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ

مال خرچ کیے تو نیک بخت عورتیں ادب والیاں ہیں خاوند کے پیچھے حفاظت رکھتی ہیں جس طرح اللہ

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ

نے حفاظت کا حکم دیا اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ

وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ

اور انہیں مارو پھر اگر وہ تمہارے حکم میں آ جائیں تو ان پر زیادتی کی کوئی راہ نہ چاہو بے شک

(۹۸) ان سے لقد [illegible] مراد [illegible] ہیں [illegible] مرنے سے پہلے [illegible] اموال [illegible] وارث [illegible] کا وارث بن جاتا ہے اور وصیت بھی اس پر آ جاتی ہے اور دوسرا بھی اسی طرح سے [illegible] ایمان [illegible] قول [illegible] والے تو ان میں سے ہر ایک دوسرے کا وارث اور اس کی وصیت کا ذمہ دار ہو گا یہ لقد [illegible] قائل ہیں (۹۹) تو عورتوں پر ان کی اطاعت لازم ہے اور مردوں کو حق ہے کہ وہ عورتوں پر [illegible] حکمرانی [illegible] مضاجع [illegible] شامل [illegible] حضرت [illegible] نے اپنی بی بی حبیبہ کی [illegible] مارا [illegible] سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] خدمت میں لے گئے وہاں [illegible] شوہر کی شکایت کی اس باب میں یہ آیت نازل ہوئی (۱۰۰) یعنی مرد عورتوں پر عقل و دانائی اور [illegible] نبوت و خلافت و سلطنت و امامت و اذان و خطبہ و جماعت و جمعہ و تکبیر و تشریق اور حدود و قصاص کی شہادت [illegible] ہیں دولت [illegible] اور [illegible] طلاق [illegible] ہوتے اور انہوں نے ان کی طرف سے [illegible] اور نماز [illegible] کے قائل ہو [illegible] کوئی [illegible] یہ ہے کہ [illegible] کے قائل نہ ہوں اور [illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] دی (۱۰۱) مسئلہ [illegible] معلوم ہوا کہ عورتوں سے [illegible] مردوں پر واجب ہیں (۱۰۲) اپنی عفت و شوہروں کے مال اور ان کے راز (۱۰۳) انہیں شوہر کی نافرمانی اور اس سے [illegible] اور اس سے حقوق [illegible] سمجھ جو [illegible] آخرت میں پیش آنے ہیں اور اللہ کے عذاب کا خوف [illegible] اور [illegible] شرعاً حق ہے اور [illegible] اطاعت [illegible] فرض ہے اگر اس پر [illegible] نہ [illegible] (۱۰۴) [illegible]

اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا

اللہ بڑا ہے ف۱۵۵ اور اگر تم کو میاں بی بی کے جھگڑے کا خوف ہو ف۱۵۶ تو بھیجو

حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا

مرد والوں کی طرف سے ایک منصف اور ایک منصف عورت والوں کی طرف سے ف۱۵۷ یہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا

تو اللہ ان میں میل کر دے گا بے شک اللہ جانتا ہے خبردار ہے ف۱۵۸ اور اللہ کی بندگی

اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى

کرو اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ ف۱۵۹ اور ماں باپ سے بھلائی کرو ف۱۶۰ اور رشتہ

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ

داروں ف۱۶۱ اور یتیموں اور محتاجوں ف۱۶۲ اور پاس کے ہمسائے اور دور کے

الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ

ہمسائے ف۱۶۳ اور کروٹ کے ساتھی ف۱۶۴ اور راہ گیر ف۱۶۵ اور جو تمہاری باندی

اَيْمَانُكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ الَّذِيْنَ

غلام ہے ف۱۶۶ بے شک اللہ کو نہیں بھاتا جو کوئی اترانے والا فخر کرنے والا ف۱۶۷ جو ایسے

يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ

بخل کریں اور اوروں سے بخل کرنے کہیں ف۱۶۸ اور اللہ نے جو انہیں اپنے فضل سے

(۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible]
(۱) حدیث شریف میں [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible]
(۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible]

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ وَ

دیا ہے اپنے پیچھے میں فضل اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

وہ لوگ ہیں جو مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچ کرتے ہیں فقط اور ایمان نہیں رکھتے اللہ

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

اور نہ قیامت پر اور جس کا مصاحب شیطان ہوا فقط تو کیا برا مصاحب ہے

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

اور ان کا کیا نقصان تھا اگر ایمان لاتے اللہ اور قیامت پر اور اللہ کے دیے میں

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

سے لوگ راہ میں خرچ کرتے فقط اور ہے اللہ ان کو جانتا ہے اللہ ایک ذرہ ظلم نہیں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ

کرتا اور اگر نیکی ہو تو اسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا

لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ

ثواب دیتا ہے تو کیسی ہو جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان شاہد کر کے لائیں قیامت کے دن تمنا کریں گے

وقف لازم

چھپانے کے مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ علم کو چھپانا حرام ہے [۱۰۹] حدیث شریف میں ہے اللہ کو پسند ہے کہ بندے پر اس کی نعمت ظاہر ہو مسئلہ اللہ کی نعمت کا اظہار اس سے ماخوذ ہوا تو یہ بھی شکر ہے اور اس لئے [illegible] شیطان سے لڑائی میں ہتھیار پہننا مستحب ہے (۱۲۰) بخل کے بعد صرف [illegible] ان یہاں فریق کہ جو لوگ محض نمود و نمائش اور نام آوری سے خرچ کرتے ہیں اور صاحب نیت نہیں مقصود نہیں ہوتی جیسے کہ مشرکین و منافقین سے بھی اسی حکم میں ہیں جس کا حکم دیا گیا (۱۲۱) یہ آخرت میں دنیا میں تو اس طرح [illegible] شیطان کا [illegible] کے اس کو خوش کرتا رہا اور آخرت میں اس طرح کہ ہر [illegible] شیطان نے [illegible] آتش زنجیر میں جکڑا ہوا ہوگا (۱۲۲) اس میں [illegible] (۱۲۳) اس میں ہی کو اور وہ [illegible] امت کے ایمان و کفر و صالح اور تمام اعمال پر گواہی دیں گے کیونکہ انبیاء اپنی امتوں کے اعمال سے باخبر ہوتے ہیں (۱۲۴) کہ تم ہی ان میں ہو اور سارا عالم تمہاری امت

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ

سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ

اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ

تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ

وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ

(۱۲۵) کیونکہ جب وہ اپنی خطا سے توبہ کریں گے تو [illegible] ان سے موجودہ گناہوں پر مواخذہ نہیں ہوگا اور ان سے [illegible] (۱۲۶) شان نزول حضرت [illegible] کے ایک جماعت [illegible] کی اس میں [illegible] شراب پیش کی گئی [illegible] اس وقت تک شراب [illegible] ہوئی تھی [illegible] نماز پڑھی امام [illegible] میں [illegible] پڑھ کے [illegible] تحریمہ [illegible] اور [illegible] ہو گئے [illegible] اور نہیں [illegible] نماز [illegible] وقات میں شراب [illegible] اس کے بعد شراب [illegible] حرام کر دی گئی مسئلہ [illegible] ثابت ہوا کہ آدمی [illegible] حالت میں [illegible] پڑھنے سے کافر نہیں ہوتا اس لئے کہ [illegible] دونوں جگہ [illegible] کافر کہا گیا [illegible] اس حالت میں [illegible] فرمایا (۲۷) جنبی پانی سے پاک [illegible] تیمم کرو (۱۲۸) اور پانی استعمال [illegible] (۲۹) [illegible] (۱۳۰) یعنی [illegible] (۱۳۱) اس کے استعمال پر قادر ہونے [illegible] پانی موجود نہ ہونے کے باعث یا دور ہونے کے سبب پانی سے حاصل کرنے کا [illegible] ہونے کے سبب یا سانپ درندہ دشمن [illegible] کے باعث (۱۳۲) یہ حکم مریضوں مسافروں جنابت اور حدث والوں کو شامل ہے جو پانی نہ پائیں یا اس کے استعمال سے عاجز ہوں (مدارک) مسئلہ حیض [illegible] سے طہارت کے لئے بھی پانی سے عاجز ہونے کی صورت میں تیمم جائز ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے (۱۳۳) طریقہ تیمم: تیمم کرنے والا پانی حاصل کرنے کی نیت کرے تیمم میں نیت بالاجماع شرط ہے کیونکہ وہ فعل سے عبادت ہے جو مٹی کی جنس سے ہو جیسے کہ [illegible] پتھر پر مسح بھی۔ ہو یعنی پاک ہو جائے چہرے کا شرط ہے تیمم کی دو ضربیں ہیں ایک مرتبہ ہاتھ مار کر چہرہ پر پھیر لیں دوسری مرتبہ ہاتھوں پر مسح پانی کے ساتھ طہارت اصل ہے اور تیمم پانی سے عاجز ہونے کی حالت میں اس کا بدل اور قائم مقام ہے جس طرح حدث پانی سے زائل ہوتا ہے اسی طرح تیمم سے حتی کہ ایک تیمم سے بہت سے فرائض ادا پڑھے جا سکتے ہیں مسئلہ تیمم کرنے والے کے پیچھے غسل اور وضو کرنے والے کی اقتدا صحیح ہے۔ شان نزول غزوہ بنی المصطلق میں جب لشکر اسلام شب کو ایک ویران میں اترا جہاں پانی نہ تھا صبح وہاں سے کوچ کرنے کا ارادہ تھا وہاں ام المومنین حضرت

اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

کہ تم بھی راہ سے بہک جاؤ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو ف۱۳۵ اور اللہ کافی ہے

وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ

والی ف۱۳۶ اور اللہ کافی ہے مددگار کچھ یہودی کلاموں کو

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ

ان کی جگہ سے پھیرتے ہیں ف۱۳۷ اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نہ مانا اور سنئے

غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ

آپ سنانے نہ جائیں ف۱۳۸ اور رعنا کہتے ہیں ف۱۳۹ زبانیں پھیر کر اور دین میں طعنہ کے لیے ف۱۴۰ اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا اور سنئے اور ہمیں دیکھ بھال کر دیجئے تو ان کے لیے بھلائی

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

اور سیدھ میں زیادہ ہوتا لیکن ان پر اللہ نے لعنت کی ان کے کفر کے سبب تو یقین نہیں رکھتے مگر

قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

تھوڑا ف۱۴۱ اے کتاب والو ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے اتارا تمہارے ساتھ والی کتاب کی ف۱۴۲

لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى

کی تصدیق فرماتا قبل اس کے کہ مٹا دیں کچھ منہ کو ف۱۴۳ تو انہیں پھیر دیں ان کی پیٹھ کی طرف

[illegible]

أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ

یا انہیں لعنت کریں جیسی لعنت کی ہفتہ والوں پر (۱۵۰) اور خدا کا

مَفْعُولًا ﴿٤٧﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ

حکم ہو کر رہے (۱۵۱) بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جسے چاہے

ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا

معاف فرما دیتا ہے (۱۵۲) اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑا گناہ کا طوفان

عَظِيمًا ﴿٤٨﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي

باندھا کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو خود اپنی ستھرائی بیان کرتے ہیں (۱۵۳) بلکہ اللہ جسے چاہے ستھرا

مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩﴾ انْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى

کرے اور ان پر ظلم نہ ہوگا ایک ڈورے برابر (۱۵۴) دیکھو کیسا اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں

اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُبِينًا ﴿٥٠﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا

(۱۵۵) اور یہ کافی ہے صریح گناہ کیا تم نے وہ نہ دیکھے جنہیں کتاب کا

نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَ

ایک حصہ ملا ایمان لاتے ہیں بت اور شیطان پر اور

يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا

کافروں کو کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں سے راہ پر ہیں

(۱۵۰) ان دونوں باتوں میں سے ایک [illegible] یا [illegible] کی [illegible] مفسرین کے چند اقوال ہیں بعض اس وعید کا وقوع [illegible] میں [illegible] بعض کا قول ہے کہ یہ وعید [illegible] صورت میں [illegible] وعید [illegible] حضرت محمد [illegible] سلام [illegible] اعظم [illegible] [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible] (۱۵۱) [illegible] (۱۵۲) [illegible] (۱۵۳) [illegible] (۱۵۴) [illegible] (۱۵۵) [illegible] (۱۵۶) [illegible] (۱۵۷) [illegible] (۱۵۸) [illegible] (۱۵۹) [illegible] (۱۶۰) [illegible] (۱۶۱) [illegible] (۱۶۲) [illegible] (۱۶۳) [illegible] (۱۶۴) [illegible] (۱۶۵) [illegible] (۱۶۶) [illegible] (۱۶۷) [illegible] (۱۶۸) [illegible] (۱۶۹) [illegible] (۱۷۰) [illegible]

سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ
اس کی لعنت کی اور جسے خدا لعنت کرے تو ہرگز
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا
اس کا کوئی یار نہ پائے گا (۱۵۵) کیا ملک میں ان کا کچھ حصہ ہے (۱۵۶) ایسا ہو
لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۝ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ
لوگوں کو کل بھر نہ دیں یا لوگوں سے حسد کرتے ہیں (۱۵۷) اس پر جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ
اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا (۱۵۸) تو ہم نے تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور
الْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ
حکمت عطا فرمائی اور انہیں بڑا ملک دیا (۱۵۹) تو ان میں کوئی اس پر ایمان لایا (۱۶۰) اور
مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
کسی نے اس سے منہ پھیرا (۱۶۱) اور دوزخ کافی ہے بھڑکتی آگ (۱۶۲) جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ
کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے جب کبھی ان کی کھالیں پک جائیں گی
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
ہم ان کے سوا اور کھالیں بدل دیں گے کہ عذاب کا مزہ لیں بے شک اللہ غالب

(۱۵۵) شان نزول یہ آیت بعض اشراف و رؤسا یہود کے حق میں نازل ہوئی جو مسلمانوں کی عداوت سے کفار قریش سے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کرنے پر ملک بنے پھرتے قریش سے ان سے کہا تھا کہ تم کتابی ہو اس لئے تم سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے ساتھ رہا کرو اور ہم پہلے اطمینان کر لیں کہ تم ہم سے فریب سے ساتھ نہیں مل رہے ہو اگر اطمینان ہو جائے تو ہم سے تمہارے دشمن کو سجدہ کر دو انہوں نے شیطان کی اطاعت کر کے بتوں کو سجدہ کیا حضرت ابو سفیان نے کہا کہ ہم صابر ہیں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کعب بن اشرف نے کہا تمہیں خبر ہو اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت فرمائی کہ انہوں نے حضور کی عداوت میں مشرکین کے بتوں تک کو پوجا (۱۵۶) یہود کہتے تھے کہ ہم ملک نبوت کے زیادہ حقدار ہیں تو ہم ایسے عربوں کا اتباع کریں اللہ تعالیٰ نے ان کے اس دعوے کو جھٹلایا کہ ان کے ملک میں حصہ ہی ہے اور اگر بالفرض کچھ ہو تو ان کا بخل اس درجہ کا ہے کہ (۱۵۷) نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان سے (۱۵۸) نبوت و نصرت و غلبہ و عزت وغیرہ نعمتیں (۱۵۹) جیسا کہ حضرت یوسف اور حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام کو تو پھر اگر اپنے حبیب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر کرم کیا تو اس سے کیوں جلتے اور حسد کرتے ہو۔ (۱۶۰) جیسے کہ حضرت عبداللہ بن سلام اور ان کے ساتھ والے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے (۱۶۱) اور ایمان سے محروم رہا (۱۶۲) اس کے لئے جو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائے

عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ
حکمت والا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے عنقریب ہم انہیں
جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ
باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کے
فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لئے وہاں ستھری بیویاں ہیں ف ۱۶۳ اور ہم انہیں وہاں داخل کریں گے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا ف ۱۶۴ بے شک
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ
اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں سپرد کرو ف ۱۶۵ اور یہ کہ جب تم لوگوں میں
النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ
فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو ف ۱۶۶ بے شک اللہ تمہیں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے بے شک
اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اللہ سنتا دیکھتا ہے اے ایمان والو تم کو حکم ہے اللہ کا
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ
اور تم کو حکم ہے رسول کا ف ۱۶۷ اور تم میں سے حکومت والے ف ۱۶۸ پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا
شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
اٹھے تو اسے اللہ اور رسول کے حضور رجوع کرو اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو

(۱۹۳) [illegible] (۱۹۴) [illegible] (۱۹۵) [illegible] (۱۹۶) [illegible] (۱۹۷) [illegible] (۱۹۸) [illegible]

ع ۸ ۱۵

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

ایمان رکھتے ہو (۱۶۹) یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا کیا تم نے انہیں نہ دیکھا

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

دیکھا جن کا دعویٰ ہے کہ وہ ایمان لائے اس پر جو تمہاری طرف اترا اور اس پر جو تم سے

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ

پہلے اترا پھر چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا منصف بنائیں

اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾

تو حکم یہ تھا کہ اسے اصلاً نہ مانیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ انہیں دور بہکا دے (۱۷۰)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ

اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کی اتاری کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو تم

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

دیکھو گے کہ منافق تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں کیسی ہوگی جب ان پر کوئی

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ

افتاد پڑے (۱۷۱) بدلہ اس کا جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اللہ کی قسم

اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا

کھاتے کہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور میل ہی تھا (۱۷۲) ان کے دلوں کی بات اللہ جانتا ہے

(۱۶۹) اس آیت سے معلوم ہوا کہ [illegible] کی الف بطریق قیاس [illegible] خلافت ناقصہ [illegible] معدوم ہے لیکن [illegible] رول شرعاً ایک منافق [illegible] اس کا مطلب حاصل [illegible] ملاحظہ سے اس [illegible] اس لئے [illegible] تسلیم نہ کیا تاکہ منافق [illegible] رسول [illegible] منافق یہودی [illegible] آپ سے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] منافق [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] منافق [illegible] رسول [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

تو تم ان سے چشم پوشی کرو اور اچھا سمجھا دو اور ان کے معاملہ میں ان سے رسا

قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

بات کہو ف۱۷۷ اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ

کی جائے ف۱۷۸ اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں ف۱۷۹ تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے

لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا

معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں ف۱۸۰ تو اے محبوب تمہارے

يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ

رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اے محبوب تمہیں اپنے جھگڑوں میں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم دو اپنے دلوں میں اس

اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا

سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں ف۱۸۱ اور اگر ہم ان پر فرض کرتے

عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا

کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے گھر بار چھوڑ کر نکل جاؤ ف۱۸۲ تو ان میں تھوڑے

قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

ہی ایسا کرتے اور اگر وہ کرتے جس بات کی نصیحت دی جاتی ہے ف۱۸۳ تو ان میں ان

(۱۷۶) جو دنیا کے دن میں اثر کر جائے (۱۷۷) خدا سے ڈرتے ہو کہ وہ تمہارے حال اور اس کی اطاعت فرض ہو تو اس سے حکم سے روگردانی نہ ہو اس سے رسالت کو سمجھ لیا ظاہر جب اصل ہے (۱۷۸) معصیت والا ہوں (۱۷۹) اس سے معلوم ہوا کہ بارگاہ الٰہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ اور آپ کی شفاعت کا پکڑنا کاری کا ذریعہ ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات شریف کے بعد ایک اعرابی روضہ اقدس پر حاضر ہوا اور روضہ شریف کی خاک پاک پر لوٹا اور عرض کی یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو آپ پر نازل ہوا اس میں یہ آیت بھی ہے ولو انھم اذ ظلموا میں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور میں آپ کے حضور میں اللہ سے آپ کی بخشش چاہنے حاضر ہوا تو میرے رب سے میرے گناہ کی بخشش کرائیے اس پر قبر شریف سے ندا آئی کہ تیری بخشش کی گئی اس سے چند مسائل معلوم ہوئے مسئلہ اللہ تعالیٰ بارگاہ میں حرص حاجات کے لئے ان کے مقبولوں کو وسیلہ بنانا ذریعہ کامیابی ہے مسئلہ قبر پر حاجت کے لئے جانا بھی جائز ہے ف۱۸۰ اصل اور خیر القرون کا معمول ہے مسئلہ بعد وفات مقبولان حق کو ان کے ساتھ ندا کرنا جائز ہے مسئلہ مقبولان حق ندا فرماتے ہیں اور ان کی دعا سے حاجت روائی ہوتی ہے (۱۷۸) معنی یہ ہیں کہ جب تک آپ کے فیصلے اور حکم کو صدق دل سے نہ مان لیں مسلمان نہیں ہو سکتے سبحان اللہ ان سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان معلوم ہوتی ہے شان نزول پہاڑ سے آنے والا پانی جس سے باغوں میں آبپاشی کرتے ہیں اس میں ایک انصاری حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے جھگڑا ہوا جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کیا گیا حضور نے فرمایا اے زبیر تم اپنے باغ کو پانی دے کر اپنے پڑوسی کی طرف پانی چھوڑ دو یہ انصاری کو گراں گزرا اور اس کی زبان سے یہ کلمہ نکلا کہ یہ آپ کے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ بخاری کے حدیث میں حضرت زبیر کے انصاری کے ساتھ احسان کی رعایت فرمائی گئی تھی لیکن انصاری نے اس کی قدر نہ کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر کو حکم دیا کہ اپنے باغ کو سیراب کر کے پانی روک لو اتنا قریب والا اس پانی کا مستحق ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۱۷۹) جیسا کہ بنی اسرائیل کو مصر سے نکل جانے اور توبہ کے لئے اپنے آپ کو قتل کا حکم۔ بالخاصہ شان نزول ثابت بن قیس بن شماس سے ایک یہودی نے کہا کہ اللہ نے ہم پر قتل اور گھر بار چھوڑنا فرض کیا تھا ہم اس کو بجا لائے تب اللہ نے فرمایا کہ اگر اللہ ہم پر فرض کرتا تو ہم بھی ضرور بجا لاتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۱۸۰) یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور آپ کی فرمانبرداری

وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾

اور بہت جما رہتا اور ایمان پر ثواب بھی بہت اور ہم ضرور انہیں اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے ۔

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

اور ضرور ان کو سیدھی راہ پر ہدایت کرتے اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو ایسے لوگ

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ

ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء ف۱۸۱ اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾

صدیق ف۱۸۲ اور شہید ف۱۸۳ اور نیک لوگ ف۱۸۴ یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں ۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کافی ہے جاننے والا ۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَاِنَّ

ہوشیاری سے کام لو ف۱۸۵ پھر دشمن کی طرف تھوڑے تھوڑے ہو کر نکلو یا اکٹھے چلو اور تم میں

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ

کوئی وہ ہے کہ ضرور دیر لگائے گا ف۱۸۶ پھر اگر تم پر کوئی آفت پڑے تو کہے خدا کا مجھ پر احسان

اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾ وَلَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ

ہوا کہ میں ان کے ساتھ حاضر نہ تھا ۔ اور اگر تمہیں اللہ کا فضل

(۱۸۱) تو انبیاء سے مخلص و فرمانبردار مراد ہیں ان کی صحبت [illegible] ہوں گے (۱۸۲) صدیق بہت سچے متبعین کو کہتے ہیں جو اخلاص کے ساتھ ان کی راہ پر قائم رہیں گو ان کی صحبت میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب مراد ہیں جیسے کہ حضرت ابوبکر صدیق (۱۸۳) جنہوں نے راہ خدا میں جانیں دیں (۱۸۴) یعنی جو حق اللہ اور حق العباد ادا کریں اور ان کے احوال و اعمال اور ظاہر و باطن اچھے اور پاک ہوں شان نزول حضرت ثوبان سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مانوس تھے [illegible] تک [illegible] اس قدر غمگین اور بیچین حاضر ہوئے کہ چہرہ کا رنگ بدل گیا ساتھ حضور نے فرمایا [illegible] ہو [illegible] حضور سامنے نہیں ہوتے تو انتظار [illegible] وحشت و پریشانی ہو جاتی ہے [illegible] آخرت [illegible] تو [illegible] ہوتا ہے کہ وہاں میں کس طرح دیدار پاؤں گا آپ اعلیٰ ترین مقام میں ہوں گے مجھے اللہ تعالیٰ سوائے اپنے کرم سے جنت بھی دے تو اس مقام عالی تک [illegible] ہوں اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی اور انہیں تسلی دی گئی کہ باوجود اعلیٰ منازل کے فرماں برداروں کو بدرجہ اولیٰ اور معیت میں جنت سے [illegible] فرمایا جائے گا (۱۸۵) دشمن کی گھات سے بچو اور [illegible] ایک قول یہ بھی ہے کہ تعبیہ ساتھ رکھو مسلمانوں سے معلوم ہوا کہ دشمن سے مقابلہ میں اپنی حفاظت کی تدبیریں جائز ہیں (۱۸۶) یعنی منافق

مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ

اللہ سے (۱۸۷) تو ضرور کہے (۱۸۸) گویا تم میں اس میں کوئی دوستی نہ تھی اے کاش

كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

میں ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی مراد پاتا (۱۸۹) تو انہیں اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ

جو دنیا کی زندگی بیچ کر آخرت لیتے ہیں اور جو اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب آئے تو عنقریب ہم اسے بڑا ثواب دیں گے

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

اور تمہیں کیا ہوا کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں (۱۹۰) اور کمزور مردوں

الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اور عورتوں اور بچوں کے واسطے یہ دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ

بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی حمایتی دے

وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ

اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی مددگار دے دے ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں (۱۹۱)

(۱۸۷) تمہارے حج ہو اور غنیمت ہاتھ آئے (۱۸۸) وہ کفار سے مخاطب ہے یہ جملہ معترضہ ہے (۱۸۹) یعنی جہاد فرض ہے اور اس سے ترک کا تمہارے پاس کوئی عذر نہیں (۱۹۰) اس آیت میں مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دی گئی ہے وہاں مرد، مسلمانوں کو کفار کے ہاتھ ظلم سے چھڑائیں جنہیں مکہ مکرمہ میں مشرکین نے قید کر لیا تھا اور طرح طرح کی ایذائیں دے رہے تھے اور ان کی عورتوں اور بچوں تک سے، جو مسلمان تھے اور وہ لوگ ان کے ہاتھوں میں مجبور تھے اس حالت میں وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی خلاصی اور مدد کی دعائیں کرتے تھے یہ واقعہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا ولی و ناصر کیا اور انہیں مشرکین کے ہاتھوں سے چھڑایا اور مکہ مکرمہ فتح کر کے ان کی مدد فرمائی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

اور کفر شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝

تو شیطان کے دوستوں سے لڑو بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے ف۱۹۲

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن سے کہا گیا اپنے ہاتھ روکو ف۱۹۳ اور نماز قائم رکھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا ف۱۹۴ تو ان میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا

لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرنا یا کہ اس سے بھی زائد ف۱۹۵ اور بولے

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ

اے رب ہمارے تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ف۱۹۶ تھوڑی مدت تک ہمیں اور مہلت دیا ہوتا تم

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

فرما دو کہ دنیا کا برتنا تھوڑا ہے ف۱۹۷ اور آخرت ڈر والوں کے لیے بہتر ہے اور تم پر تاگے برابر

فَتِيْلًا ۝ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

ظلم نہ ہوگا ف۱۹۸ تم جہاں کہیں ہو موت تمہیں آ لے گی ف۱۹۹ اگرچہ مضبوط قلعوں

(۱۹۱) [illegible] (۱۹۲) [illegible] (۱۹۳) [illegible] (۱۹۴) [illegible] (۱۹۵) [illegible] (۱۹۶) [illegible] (۱۹۷) [illegible] (۱۹۸) [illegible] (۱۹۹) [illegible]

مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ

اس ہو اور انہیں کوئی بھلائی پہنچے ف۲۰۰ تو کہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے ۔

وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ

اور انہیں کوئی برائی پہنچے ف۲۰۱ تو کہیں یہ حضور کی طرف سے آئی ف۲۰۲ تم فرما دو سب

مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

اللہ کی طرف سے ہے ف۲۰۳ تو ان لوگوں کو کیا ہوا کوئی بات سمجھنے کے قریب نہیں

حَدِيثًا ﴿٧٨﴾ مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ

ہوتے ۔ اے سننے والے تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے ف۲۰۴ اور جو برائی پہنچے

مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَ

وہ تیری اپنی طرف سے ہے ف۲۰۵ اور اے محبوب ہم نے تمہیں سب لوگوں کے لیے رسول بھیجا ۔

كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٧٩﴾ مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَ

ف۲۰۶ اور اللہ کافی ہے گواہ ف۲۰۷ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا ف۲۰۸ اور

مَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٨٠﴾ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ

جس نے منہ پھیرا ف۲۰۹ تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا اور کہتے ہیں ہم نے حکم مانا

فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي

ف۲۱۰ پھر جب تمہارے پاس سے نکل کر جاتے ہیں تو ان میں ایک گروہ جو کہ گیا تھا اس کے خلاف رات کو

(۲۰۰) ارزانی اور کثرت پیداوار وغیرہ کی (۲۰۱) آزمائش تنگی بلا مصیبت (۲۰۲) یہ حال منافقین کا ہے کہ جب انہیں کوئی آسائش پیش آتی تو اس کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے اور کہتے جب سے یہ آئے ہیں ہمیں یہ نعمتیں پیش آئی ہیں (۲۰۳) اگر کوئی تکلیف پہنچتی یا کوئی تنگی ہوتی یا راحت آرام ہو یا تکلیف رنج ہو یا شکست حقیقت میں سب اللہ کی طرف سے ہے (۲۰۴) اس کا فضل اور رحمت ہے (۲۰۵) کہ تو سے آیت آیات کا ان کا تعجب کیا کہ تو اس کا مستحق ہو اسلئے یہاں بطور تنبیہ بندے کی طرف اور اوپر بندوں کی حقیقت تھی بعض مفسرین نے فرمایا بندوں کی نسبت بندے کی طرف بطور تکمیل ادب کے ہے علامہ رازی فرماتے ہیں جب عالم تقدیر کی طرف سے ہو تو بندوں کی طرف سے ہے اور جب اسباب پر نظر ہو تو برائیوں کو اپنی شامت نفس کے سبب سے گنے (۲۰۶) جب ہوں یا نہ ہوں آپ تمام خلق کے لیے رسول بنائے گئے اور کل جہاں آپ کا امتی بنایا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت منصب اور رفعت منزلت کا بیان ہے (۲۰۷) آپ کی رسالت عامہ پر تو سب پر آپ کی طاعت اور آپ کا اتباع فرض ہے (۲۰۸) شان رسول رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی طاعت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اس پر آج کل کے گستاخ بدزبانوں کی طرح ان زمانہ کے بعض منافقوں نے کہا کہ محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم یہ چاہتے ہیں کہ ہم انہیں رب بنا لیں جیسا نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریم کو رب بنا لیا اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کے رد میں یہ آیت نازل فرمائی اور آپ کی صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کی تصدیق فرمائی کہ بے شک رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے (۲۰۹) اور آپ کی اطاعت سے مراد ہے (۲۱۰) شان رسول یہ آیت منافقین کے حق میں نازل ہوئی جو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایمان و طاعت کا دعویٰ ظاہر کرتے تھے اور کہتے تھے ہم حضور پر ایمان لائے ہیں ہم نے حضور کی تصدیق کی ہے حضور جو ہمیں حکم فرمائیں اس کی طاعت ہم پر لازم ہے ۔

تَقُوْلُ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى

مشورے کو لکھتا ہے اور اللہ تو لکھ رہا ہے ان کے راتوں کے مشورے (۲۱۱) اے محبوب تم ان سے چشم پوشی کرو اور اللہ پر

اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ وَلَوْ كَانَ

بھروسہ رکھو اور اللہ کافی ہے کام بنانے کو تو کیا غور نہیں کرتے (۲۱۲) قرآن میں (۲۱۳) اور اگر وہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ

غیر خدا کے پاس سے ہوتا تو ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے (۲۱۴) اور جب ان کے پاس

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۚ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

کوئی بات امن (۲۱۵) یا خوف (۲۱۶) کی آئی ہے تو اسے پھیلا دیتے ہیں (۲۱۷) اور اگر اسے رسول

وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۗ

اور اپنے میں کے اختیار والوں (۲۱۸) کی طرف پھیر دیتے (۲۱۹) تو ضرور ان میں سے ان کی تحقیق حال رکھنے والے اس کا استخراج کرتے (۲۲۰)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا

اور اگر تم پر اللہ کا فضل (۲۲۱) ہوتا اور اس کی رحمت (۲۲۲) نہ ہوتی تو ضرور تم شیطان کے پیچھے لگ جاتے

قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ

مگر تھوڑے (۲۲۳) تو اے محبوب اللہ کی راہ میں لڑو (۲۲۴) تکلیف نہ دیئے جاؤ گے مگر اپنے دم کی (۲۲۵)

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ وَاللّٰهُ

اور مسلمانوں کو تاکید کرو (۲۲۶) قریب ہے کہ اللہ کافروں کی سختی روک دے (۲۲۷) اور اللہ کی آنچ

(۲۱۱) ان سے الجھنا ناداں میں اور ان کا نہیں بدلہ دے گا (۲۱۲) دیکھیں کہ علماء علم کو کیسے دیکھ کر اپنی فصاحت سے تمام خلق کو عاجز کر دیتے ہیں (۲۱۳) اور بعض آئندہ کے متعلق کئی خبریں مطابق ہوئیں اور کئی ایسی جو بعد میں آئندہ پیش آنے والے واقعات مطابقت کرتے چلے گئے تو معلوم ہوا کہ یقیناً یہ اللہ کی طرف سے ہے ورنہ اس سے مطابق نہ ہوتا۔ تاریخ میں ایسی فصاحت و بلاغت کسی بشر مخلوق کا کلام صحیح بھی ہو تو سب مطابق نہیں ہوتا جو صحیح ہوتا ہے تو پھر غلط ہوتا ہے۔ ۱۲ (۲۱۴) اور رہا دل سے کلام میں دخل ہے کہ کوئی بات پھیلا۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی کے کلام کی شان ہے کہ اس کا تمام کلام فصاحت و بلاغت کی اعلیٰ مرتبت پر ہے (۲۱۴) یعنی فتح اسلام (۲۱۵) یعنی مسلمانوں کی ہزیمت کی خبر (۲۱۶) جو مصیبت کا موجب ہوتا ہے۔ مسلمانوں کی قلت سے تو اندیشہ پیدا ہوتا ہے اور شکست کی خبر سے مسلمانوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے (۲۱۷) اور اکثر سکھا۔ جو صاحب رائے اور صاحب بصیرت ہیں (۲۱۸) اور خود چھوڑ دیتے (۲۱۹) مسئلہ مصرح سے فرمایا اس آیت میں دلیل ہے جواز قیاس پر اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ایک علم تو وہ ہے جو بعض کو ان حاصل ہوا ایک علم وہ ہے جو قرآن و حدیث سے استنباط و قیاس کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے۔ مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ مورد دینیہ میں ہر شخص کو عمل کرنا جائز نہیں بلکہ اس کو دیکھنا چاہئے (۲۲۰) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث (۲۲۱) روز قرآن (۲۲۲) اور صدقات میں قدرت (۲۲۳) اور وسعت عطا صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور قرآن پاک کے بروایت سے پتہ چلا ہے کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ (۲۲۴) خود اپنی مدد ساتھ سے یاد ہے اور تم اپنے رہ گئے (۲۲۵) شان نزول یہ مصرعہ کی تنگ دستی جیسا سے کہ چلی تھی جب اس کا وقت آ پہنچا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وہاں جانے سے لوگوں کو دعوت دی مصروف ہو گئے اس ہوا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ وہ جہاد میں چھوڑیں گے یہ تنہا ہوں اللہ آپ کا ناصر ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تم پر ہو رہے ہیں یہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مصروف ہی جنگ کے لئے روانہ ہوئے صرف ستر ہزار تھے (۲۲۶) یعنی جہاد کی ترغیب دو اور اس کو ۲۲ چنانچہ اسلام ہوا۔ مسلمانوں کا پلہ بھاری ہو گیا اور کفار اپنے

اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ

اور اس کا عذاب سب سے سخت ہے (۲۲۸) جو کوئی سفارش کرے اچھی سفارش کرے (۲۲۹) اس کے لیے اس میں سے

لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ

حصہ ہے (۲۳۰) اور جو کوئی سفارش کرے اس کے لیے اس میں سے

مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ

حصہ ہے (۲۳۱) اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۳۲) اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام

فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کرے تو تم اس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہی کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز پر

حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

حساب لینے والا ہے (۲۳۳) اللہ ہے کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ ضرور تمہیں اکٹھا کرے گا قیامت کے دن جس

فِيْهِ ۗ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ

میں کچھ شک نہیں اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی (۲۳۴) تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۗ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ

دو فریق ہو گئے (۲۳۵) اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا (۲۳۶) ان کے کاموں کی وجہ سے (۲۳۷) کیا تم چاہتے ہو کہ اسے راہ

اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ

دکھاؤ جسے اللہ نے گمراہ کیا اور جسے اللہ گمراہ کرے تو تم اس کے لیے [illegible] نہ پاؤ گے [illegible]

[illegible]

تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ

ہیں۔ کہیں تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے وہ کافر ہوئے تو تم سب ایسے ہو جاؤ تو اس میں کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ ف۲۳۶

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ

ایسے جب تک اللہ کی راہ میں گھر بار نہ چھوڑیں ف۲۳۷ پھر اگر وہ منہ پھیریں ف۲۳۸ تو نہیں پکڑو اور

اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا

نہ مارو پاؤ قتل کرو اور ان میں کسی کو نہ دوست ٹھہراؤ

نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ

نہ مددگار ف۲۳۹ مگر وہ جو ایسی قوم سے علاقہ رکھتے ہیں کہ تم میں اس میں معاہدہ ہے ف۲۴۰

اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ

یا تمہارے پاس یوں آئے کہ ان کے دل میں ہمت نہ رہی کہ تم سے لڑیں ف۲۴۱ یا اپنی قوم سے لڑیں ف۲۴۲

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

اور اللہ چاہتا تو ضرور انہیں تم پر قابو دیتا تو وہ بے شک تم سے لڑتے ف۲۴۳ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کریں

يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

اور نہ لڑیں اور صلح کا پیام ڈالیں تو اللہ نے تمہیں ان پر کوئی راہ نہ

سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا

دی ف۲۴۴ اب کچھ اور تم ایسے پاؤ گے کہ یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امان میں رہیں اور اپنی قوم

(۲۳۶) اس آیت میں کفار کے ساتھ موالات کی ممانعت کی گئی خواہ وہ [illegible] (۲۳۷) [illegible] (۲۳۸) ایمان و ہجرت سے اپنی حالت پر قائم رہیں (۲۳۹) اور [illegible] تمہاری دوستی [illegible] کے لئے تیار ہوں تو ان کی مدد قبول کرو (۲۴۰) یہ استثناء قتل کی طرف راجع ہے کیونکہ کفار و منافقین کے ساتھ موالات کی حالت میں جائز نہیں اور عہد سے یہ عہد مراد ہے کہ اس قوم کو اور اس قوم سے جا ملے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] (۲۴۱) اپنی قوم کے ساتھ ہو کر (۲۴۲) تمہارے ساتھ ہو کر (۲۴۳) یعنی اللہ تعالیٰ [illegible] (۲۴۴) [illegible] سے منسوخ ہو گیا

قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ

سے بھی امان میں رہیں (۲۴۵) جب کبھی ان کی قوم فساد (۲۴۶) کی طرف پھیرے تو اس میں اوندھے گرے بھی پھر اگر وہ تم سے کنارہ

وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

کریں اور (۲۴۷) صلح کی گردن نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو انہیں پکڑو اور جہاں

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

پاؤ قتل کرو اور یہی ہیں جن پر ہم نے تمہیں صریح قابو دیا (۲۴۸)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ

اور مسلمان کو نہیں پہنچتا کہ مسلمان کا خون کرے مگر چوک کر (۲۴۹) اور جو کسی مسلمان کو ناواقف

مُؤْمِنًا خَطَـــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ

قتل کرے تو اس پر ایک مملوک مسلمان کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا اس کے وارثوں کے حوالے کی جائے (۲۵۰)

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر وہ (۲۵۱) اس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے (۲۵۲) اور خود مسلمان ہے

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

تو صرف ایک مملوک مسلمان کا آزاد کرنا (۲۵۳) اور اگر وہ اس قوم میں ہو کہ تم میں اس میں

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ

معاہدہ ہے تو اس کے لوگوں کو خون بہا سپرد کی جائے اور ایک مسلمان مملوک آزاد کرنا (۲۵۴) تو جس

(۲۴۵) شاں نزول ... (۲۴۶) ... (۲۴۷) ... (۲۴۸) ... (۲۴۹) ... (۲۵۰) ... (۲۵۱) ... (۲۵۲) ... (۲۵۳) ... (۲۵۴) ...

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَكَانَ
کا اللہ ۔ پھر جسے نہ ملا تو دو مہینے کے روزے رکھے پے در پے اللہ کے یہاں اس کی توبہ ہے اور
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ
اللہ ہے علم والا حکمت والا ۝ اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا
جہنم ہے کہ رہے اس میں ہمیشہ اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لیے تیار
عَظِيْمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
رکھا بڑا عذاب ۝ اے ایمان والو جب تم جہاد کو چلو
فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ
تحقیق کرو اور جو تمہیں سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں
تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۚ
تم چاہتے دنیا کا اسباب تو اللہ کے پاس بہت غنیمتیں ہیں
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ
اپنے ۔ تم بھی اسی طرح تھے پہلے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو تم پر تحقیق کرو
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ ہے تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ۝ نہیں برابر بیٹھ رہنے والے مسلمانوں

غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ

بے عذر جہاد سے پیچھے رہتے ہیں اور وہ کہ راہ خدا میں اپنے مالوں

وَأَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى

اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں ف۲۶۴ اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کا درجہ

الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَفَضَّلَ اللّٰهُ

بیٹھے والوں سے بڑا کیا ف۲۶۵ اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرمایا ف۲۶۶ اور اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ أَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ

جہاد والوں کو ف۲۶۷ بیٹھے والوں پر بڑے ثواب سے فضیلت دی ہے اس کی طرف سے درجے

مَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ

اور بخشش اور رحمت ف۲۶۸ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے وہ لوگ جن کی

تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ أَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۚ قَالُوْا كُنَّا

جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ان سے پوچھتے ہیں تم کاہے میں تھے

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوْٓا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً

کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے ف۲۶۹ کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ

فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۚ فَأُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

تم اس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور بہت بری جگہ پلٹنے کی ف۲۷۰

ف۲۶۴ ۱۶۸ = ہم نے [illegible] ف۲۶۵ [illegible] ف۲۶۶ [illegible] ف۲۶۷ [illegible] ف۲۶۸ [illegible] ف۲۶۹ [illegible] ف۲۷۰ [illegible]

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا
مگر وہ جو دبا لیے گئے مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں نہ کوئی
يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٨﴾ فَأُولَٰئِكَ عَسَى
اندبیر بن پڑے ف۲۶۹ نہ راستہ جانیں تو قریب ہے اللہ ایسوں
اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُهَاجِرْ
کو معاف فرمائے ف۲۷۰ اور اللہ معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے اور جو اللہ کی راہ میں گھر
فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَنْ
اور چھوڑ کر نکلے گا وہ زمین میں بہت جگہ اور تنگی پائے گا اور جو
يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ
اپنے گھر سے نکلا ف۲۷۱ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آلیا تو
فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا
اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہو گیا ف۲۷۲ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جب
ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کچھ حرج نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے
الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ
پڑھو ف۲۷۳ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے ف۲۷۴ بے شک کفار

تفسیر صفحہ ۱۷۹ ۔ اس سے ظاہر ہوا (۲۶۹) کہ تو واجب ہے منافقات جنہیں اور تمہارے ہوتا مشہور کیا (۲۷۰) تاکہ تمہارے ہاتھ سے ایمانداری نکل سکے (۲۷۱) اس آیت میں جہاد کی ترغیب ہے ۔ جو لوگ ہجرت کرنے والے ہیں ان میں مجاہدین کے لئے بڑے درجات ثواب ہیں اور یہ مسئلہ بھی ثابت ہوا ہے ۔ جو لوگ بیماری یا پیری یا ناطاقتی یا نابینائی یا تنگدستی کے ناقابل ہوں اور ان وجہ سے جہاد میں حاضر نہ ہوں وہ فضیلت سے محروم رہنے سے بچ جائیں گے ۔ اگر نیت صالح رکھتے ہوں حدیث صحیح میں ہے ۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک سے واپسی کے وقت فرمایا کچھ لوگ مدینہ میں رہ گئے ہیں ہم کسی گھاٹی یا وادی میں نہیں چلے مگر وہ ہمارے ساتھ ہوتے ہیں انہیں عذر نے روک رکھا ہے (۲۷۳) جو عذر کی وجہ سے جہاد میں حاضر نہ ہو سکے کہ پیدل نہ چل سکے یا پیسے کے بل جہاد کرنے والوں کو کتنی فضیلت ان سے زیادہ حاصل ہے (۲۷۴) جہاد کرنے والے ہوں یا عذر سے رہ جانے والے (۲۷۵) ایسے عذر سے (۲۷۶) حدیث شریف میں ہے اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کے لئے جنت میں سو درجے مہیا فرمائے ہیں دو درجوں میں اتنا فاصلہ ہے جیسے آسمان و زمین میں (۲۷۷) شان نزول یہ آیت ان لوگوں کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے مکہ اسلام تو زبان سے ادا کیا مگر ہجرت نہ کی اور مدینہ میں ہجرت فرض تھی اس وقت ہجرت نہ کی اور جب مشرکین جنگ بدر میں مسلمانوں کے مقابلہ کے لئے گئے تو یہ لوگ ان کے ساتھ ہوئے اور کفار کے ساتھ ہی مارے بھی گئے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ مدعی ایمان ہو جانا اور فرض ہجرت ترک کرنا اپنی جان پر ظلم کرنا ہے (۲۷۸) مسئلہ یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ جو شخص کسی شہر میں رہتا ہو اور یہ جانے کہ دوسری جگہ جانے سے اپنے دین کی اصلاح کر سکے گا اس پر ہجرت واجب ہو جاتی ہے حدیث میں ہے جو شخص اپنی حفاظت کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوا اس پر ایک بالشت بھی کم ہو اس سے ہجرت واجب ہوئی اور اس کو حضرت ابراہیم اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت حاصل ہوئی (۲۷۹) رخصت نکلنے اور ہجرت کرنے کی (۲۸۰) اللہ وہ کریم ہے اور رحیم جو امید دلاتے ہوئے یوں فرمایا کہ یقیناً معاف فرمائے گا (۲۸۱) شان نزول اس سے پہلی آیت جب نازل ہوئی تو جندع بن ضمرہ لیثی نے جو مسلمان تھے کہا کہ میں مشرکین کے ہاتھ میں تو ہوں میں کوئی حیلہ نہیں رکھتا ہوں کہ جس سے میں مدینہ ہجرت کر سکوں تو مجھے ہجرت کرا دو چنانچہ انہوں نے اسے مدینہ کا راستہ بتا دیا چنانچہ وہ چلے مقام تنعیم میں آ

كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۔ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

تمہارے کھلے دشمن ہیں اور اے محبوب جب تم ان میں تشریف فرما ہو ف۲۷۵

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا

پھر نماز میں ان کی امامت کرو ف۲۷۶ تو چاہئے کہ ان میں ایک جماعت تمہارے ساتھ ہو ف۲۷۷ اور وہ اپنے ہتھیار لیے رہیں

فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا

ف۲۷۸ پھر جب وہ سجدہ کریں ف۲۷۹ تو ہٹ کر تم سے پیچھے ہو جائیں ف۲۸۰ اور اب دوسری جماعت آئے جو اس وقت تک نماز

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ

میں شریک نہ ہوئی ف۲۸۱ اب وہ تمہارے مقتدی ہوں اور چاہئے کہ اپنی پناہ اور اپنے ہتھیار لیے رہیں ف۲۸۲ کافروں کی

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

آرزو ہے کہ کہیں تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو ایک دفعہ تم پر

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ

ٹوٹ پڑیں ف۲۸۳ اور تم پر مضائقہ نہیں اگر تمہیں مینہ کے سبب تکلیف ہو

اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ

یا بیمار ہو کہ اپنے ہتھیار رکھ دو اور اپنی پناہ لیے رہو ف۲۸۴ بے شک

اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۔ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

اللہ نے کافروں کے لیے خواری کا عذاب تیار کر رکھا ہے پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو

بقیہ حاشیہ ص ۔ ۔ ۔ کا انتقال ہو گیا آخر وقت انہوں نے اپنا ہاتھ ۔ ۔ ۔ اور فرمایا ۔ ۔ ۔

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ

اللہ کی یاد کرو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ف۲۸۵ پھر جب مطمئن ہو جاؤ

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا

تو حسب دستور نماز قائم کرو بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض

مَّوْقُوْتًا ۝ وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۚ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ

ہے ف۲۸۶ اور لوگوں کی تلاش میں سستی نہ کرو اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی

يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ

دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ

اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ف۲۸۷ اے محبوب بے شک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب اتاری کہ تم

بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۗ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَّ

لوگوں میں فیصلہ کرو ف۲۸۸ جس طرح تمہیں اللہ دکھائے ف۲۸۹ اور دغابازوں کی طرف سے نہ جھگڑو اور

اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ

اللہ سے معافی چاہو بے شک اللہ بخشتا ہے مہربان ہے اور ان کی طرف سے نہ

الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

جھگڑو جو اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے ہیں ف۲۹۰ بے شک اللہ نہیں چاہتا کسی بڑے دغاباز

ف۲۸۵ = تمام اصحاب کے نماز جماعت ادا کرنے پر اتفاق ہو گیا تو اس وقت میں یہ آیت نازل ہوئی اور آپس میں ایک دوسرے سے
کہنے لگے کہ یہاں پہنچا دیا تھا حضور نے ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک مسلمان کے حوالے کر دیا جو مسلمانوں کو اپنے ہاں لے جا کر رہائش دیتے تھے اور حضرت جب
مسلمان ان کے لئے کھانے اور نوش کی قوت سے محروم ہو گئے ایسی حالت میں تو اس وقت حضرت جبرئیل نازل ہوئے اور سب سے سید عالم صلی اللہ علیہ
وسلم نے عرض کیا یا رسول اللہ [illegible] ف۲۸۶ یعنی جاہلین اور دو جماعتوں میں [illegible]
ہے ایک ان میں سے [illegible] ف۲۸۷ یعنی [illegible] اور ایک جماعت دشمن سے مقابلہ میں قائم رہے ف۲۸۸ یعنی جو لوگ دشمن سے
قائل ہوں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اگر جماعت کے ساتھی مرد ہوں تو وہ لوگ اپنے ہتھیار لگائے ہیں جس سے نماز میں کوئی
خلل نہ ہو جیسے تلوار خنجر وغیرہ اسی مفسرین کا قول ہے [illegible] ف۲۸۹ یعنی دونوں دلوں کے لئے ہے اور یہ احتیاط کے قریب ہے ف۲۹۰ یعنی
دونوں جماعتوں کے ساتھ رحمت پوری رہی ف۲۹۰ یعنی دشمن کے مقابلہ میں نماز ادا کرتے ہوئے ف۲۹۱ اور جب تک دشمن کے مقابل تھی ف۲۹۲ یعنی
سے درود و صلوٰۃ کی تلقین کر رہی ہیں جن سے دشمن کے حملے سے بچا جائے ان کا ساتھ رہنا ہر حال واجب ہے جیسا کہ قریب ہی ارشاد ہوا
وحذروا حذرکم اور اسی ساتھ [illegible] ف۲۹۳ یعنی جماعت امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی [illegible] دشمن کے مقابل
پہنچے اور دوسری جماعت دشمن کے مقابل کھڑی تھی [illegible] ساتھ دوسری رکعت پڑھ کر امام [illegible] پھیرے اور پہلی جماعت آ کر
دوسری رکعت بغیر قرأت کے پڑھے اور سلام پھیر دے اور دشمن کے مقابل چلی جائے پھر دوسری جماعت آئی جبکہ آ کر ایک رکعت رہ گئی تھی اس کو
قرأت کے ساتھ پڑھ کر سلام پھیرے کیونکہ یہ لوگ مسبوق ہیں اور پہلی دو رکعتیں [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible]
[illegible] ف۲۹۴ [illegible] ف۲۹۵ [illegible] دشمن کے مقابل [illegible] ساتھ نماز [illegible]
معلوم ہوتا ہے کہ جماعت [illegible] ایسی حالت [illegible] ایسی حالت پیش آئے تو
[illegible] جماعت [illegible] جماعت [illegible] جماعت [illegible] دوسری ایک

اَتِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَ

گنہگار کو آدمیوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے ف۲۹۱ اور

هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

وہ ان کے پاس ہے ف۲۹۲ جب دل میں وہ بات تجویز کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہے ف۲۹۳ اور اللہ ان کے

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کاموں کو گھیرے ہوئے ہے سنتے ہو یہ جو تم ہو ف۲۹۴ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے جھگڑے

فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝

تو ان کی طرف سے کون جھگڑے گا اللہ سے قیامت کے دن یا کون ان کا وکیل ہوگا

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ

اور جو کوئی برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو پائے والا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ

مہربان پائے گا اور جو گناہ کمائے تو اس کی کمائی اسی کی جان پر پڑے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ

اور اللہ علم و حکمت والا ہے ف۲۹۵ اور جو کوئی خطا یا گناہ کمائے ف۲۹۶ پھر اسے کسی بے گناہ

يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ

پر تھوپ دے اس نے بہتان اور کھلا گناہ اٹھایا اور اے محبوب اگر

بقیہ صفحہ ۱۷۲ (۲۸۱) [illegible] (۲۸۲) [illegible] (۲۸۳) [illegible] (۲۸۴) [illegible] (۲۸۵) [illegible] (۲۸۶) [illegible] (۲۸۷) [illegible] (۲۸۸) [illegible] (۲۸۹) [illegible] (۲۹۰) [illegible] (۲۹۱) [illegible] (۲۹۲) [illegible] (۲۹۳) [illegible] (۲۹۴) [illegible] (۲۹۵) [illegible] (۲۹۶) [illegible]

اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا

اللہ کا فضل و رحمت تم پر نہ ہوتا (۲۸۷) تو ان میں کے کچھ لوگ یہ چاہتے کہ تمہیں دھوکا دے دیں اور وہ

يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ

اپنے ہی آپ کو بہکا رہے ہیں (۲۸۸) اور تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے (۲۸۹) اور اللہ نے تم پر

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ

کتاب (۲۹۰) اور حکمت اتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے (۲۹۱) اور

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا

اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے (۲۹۲) ان کے اکثر سرگوشیوں میں کچھ بھلائی نہیں (۲۹۳)

مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ

مگر جو حکم دے خیرات یا اچھی بات یا لوگوں میں صلح کرنے کا اور جو

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اللہ کی رضا چاہنے کو ایسا کرے اسے عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور

غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ

مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا

بقیہ صفحہ ۱۷۳ (۲۸۸) شان نزول اصل قصہ یہ ہے کہ ایک انصاری بنی ظفر سے تھے جو بنی ابیرق سے تھے ان کا نام طعمہ تھا اور ان کے چچا کا نام رفاعہ تھا ان کی بیوی کا نام ریدا تھا یہ یہودی سے یہاں پہنچا جب درہ ... اور ان کے چچا کا نام ... تھا ان کے شان سے لوگ یہودی کے مکان تک پہنچے اور یہودی وہاں پالی گئی یہودی سے ... رہ گیا اور یہودی کی قیمت ... ان کی گواہی دی اور طعمہ کی قوم کی طرف سے ... اور ان کی قوم ... اور ان کی گواہی تھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ... یہودی کو ... طعمہ سے ... یہودی کے خلاف ... گواہی دی اور اس گواہی پر کوئی جرح و قدح نہ ہوئی ... متعدد روایات ... اختلافات بھی ہیں (۲۸۹) اور علم عطا فرمایا علم کی قوت ظہوری وجہ سے روایت سے تعبیر فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ... کہے کہ جو اللہ نے مجھے ... اس پر میں نے ... اللہ تعالیٰ نے ... حسب حال آپ پر ... صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا آپ کی رائے ہمیشہ صواب ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حقائق و حوادث آپ کے پیش نظر کر دیے ہیں اور دوسرے لوگوں کی رائے ظن کا درجہ رکھتی ہے (۲۹۰) معصیت کار ... کے (۲۹۱) ... نہیں رہتے (۲۹۲) ... (۲۹۳) ... چھپ نہیں سکتا (۲۹۴) ... شہادت (۲۹۴) ... قوم طعمہ (۲۹۵) کسی کو ... کے گناہ پر عذاب نہیں آتا (۲۹۶) ... (۲۹۷) ... معصوم کر کے ... پر مطلع فرمایا (۲۹۸) کیونکہ ... (۲۹۹) کیونکہ اللہ نے آپ کو ہمیشہ کے لئے معصوم بنایا ہے (۳۰۰) یعنی قرآن کریم (۳۰۱) ... حکام شرع ... مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام کائنات کے علوم عطا فرمائے ... کتاب و حکمت کے ... حقائق ... یہ مسئلہ قرآن کریم ... احادیث کثیرہ سے ثابت ہے (۳۰۲) کہ تمہیں ان نعمتوں کے ساتھ ممتاز کیا (۳۰۳) یہ سب لوگوں کے حق میں عام ہے

مَصِيْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ

اور بری جگہ پہنچے گی ف۳۰۲ اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ اِنْ

معاف فرما دیتا ہے ف۳۰۳ اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا ہے

يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ

شرک والے اللہ کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ عورتیں ف۳۰۴ اور نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو ف۳۰۵

اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ

اس پر اللہ نے لعنت کی اور بولا ف۳۰۶ قسم ہے میں ضرور تیرے بندوں میں سے کچھ ٹھہرایا ہوا حصہ لوں گا ف۳۰۷

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

قسم ہے میں ضرور بہکا دوں گا اور ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا ف۳۰۸ اور ضرور انہیں حکم کروں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا

اور ضرور انہیں حکم کروں گا کہ وہ اللہ کی پیدائش بدل دیں گے ف۳۰۹ اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ

بنائے وہ صریح ٹوٹے میں پڑا ف۳۱۰ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے اور آرزوئیں

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا

دلاتا ہے ف۳۱۱ اور شیطان انہیں وعدے جو دیتا ہے سب فریب کے ف۳۱۲ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اس

(۳۰۴) یہ آیت دلیل ہے اس کی کہ اجماع حجت ہے اس کی مخالفت حرام ہے جس سے کہ قرآن و سنت کی مخالفت جائز نہیں (مدارک) اور اس سے ثابت ہوا کہ طریق مسلمین ہی صراط مستقیم ہے حدیث شریف میں ہے جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے اور حدیث میں ہے کہ سواد اعظم یعنی بڑی جماعت کا تابع رہو جماعت مسلمین سے جدا ہونا دوزخ کی طرف لے جاتا ہے حق مذہب اہل سنت و جماعت ہے (۳۰۵) شیطان مردود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ یہ آیت بنی سلمہ کے حق میں نازل ہوئی جس سے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا نبی اللہ میں بوڑھا ہوں گناہوں میں غرق ہوں اور اس سے میں نے اللہ کو پہچانا اس پر ایمان لایا اور اس کی عبادت کی مگر میں نے اس کے ساتھ شرک کیا اور اس کے سوا کسی اور کو نہ پوجا اور جرأت سے ساتھ گناہوں میں مبتلا رہا اور اب چل بھی نہیں سکتا کہ میں اللہ سے بھاگ کر نکل جاؤں شرمندہ ہوں آئندہ اس معصیت چھپاؤں اللہ کے یہاں میرا کیا حال ہوگا اس پر یہ آیت نازل ہوئی یہ آیت اس صریح ہے اس پر کہ شرک بخشا نہ جائے گا مگر مشرک اپنے شرک پر مرے کیونکہ یہ معلوم ہو چکا ہے کہ مشرک جو اپنے شرک سے توبہ کرے اور ایمان لائے تو اس کی توبہ و ایمان مقبول ہے (۳۰۶) یعنی موقت ہوں جیسے لات عزیٰ منات وغیرہ یہ سب مؤنث ہیں اور عرب کے بڑے بت تھے قبیلہ ثقیف والے لات کی اور قریش والے عزیٰ کی عبادت کرتے تھے اور اس کو اس قبیلہ کی انثیٰ (عورت) کہتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی قرأت میں اناثا ہے اور حضرت ابن عباس کی قرأت میں وثنا آیا ہے اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ اناث سے مراد بت ہیں ایک قول یہ بھی ہے کہ مشرکین عرب اپنے باطل معبودوں کو عورتوں کے نام سے پکارتے تھے ایک قول یہ ہے کہ مشرکین بتوں کو زیور وغیرہ پہنا کر عورتوں کی طرح سجاتے تھے۔ (۳۰۷) کیونکہ اسی نے عورت کو بت پرستی سے بنایا ہے (۳۰۸) شیطان (۳۰۹) یعنی بتوں کے نام رکھنے کا (۳۱۰) طرح طرح کی کبھی عمر طویل کی کبھی لذت دنیا کی کبھی خواہشات باطلہ کی اور کبھی اور (۳۱۱) چنانچہ عرب نے اپنے نیاز کے واسطے جو جانور مقرر کیے تھے اس کو چھوڑ دیتے اور اس سے نفع اٹھانا اپنے اوپر حرام کر لیتے اور اس کا دودھ بتوں کے لئے رکھتے اور اس کو بحیرہ کہتے تھے شیطان نے ان کے دل میں یہ ڈال دیا تھا کہ ایسا کرنا عبادت ہے (۳۱۲) مردوں کا عورتوں کی شکل میں نکلنا جیسا پہلے عورتوں کی طرح بات چیت اور حرکات کرنا جسم کو سرمہ یا سیندور وغیرہ ملنا میں پوست کر کے نقش و نگار بنانا پاؤں میں مہندی جیسی بنانا بھی اسی میں داخل ہے (۳۱۳) اور دل میں طرح

يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
کہ دور جائیں گے کہ ہم انہیں باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ
اللہ کا سچا وعدہ اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی کام نہ تمہارے جیوں
وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ
پر ہے (۳۱۷) اور نہ کتاب والوں کی ہوس پر (۳۱۸) جو برائی کرے گا (۳۱۹) اس کا بدلہ پائے گا اور اللہ کے سوا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
کوئی اپنا حمایتی پائے گا نہ مددگار (۳۲۰) اور جو کچھ بھلے کام کرے گا
مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا
مرد ہو یا عورت اور وہ مسلمان (۳۲۱) تو وہ جنت میں داخل کیے جائیں گے اور
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ
انہیں کی بھر نقصان نہ دیا جائے گا اور اس سے بہتر کس کا دین ہے جس نے اپنا منہ اللہ کے لیے جھکا دیا (۳۲۲)
وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ
اور وہ نیکی والا ہے اور ابراہیم کے دین پر (۳۲۳) جو ہر باطل سے الگ تھا اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا گہرا دوست

طرح کی امیدیں اور دعوے اللہ کے ہاں کچھ کام نہیں آتے (۳۱۷) جو کسی برائی کرے گا اور اس کی سزا پائے گا اور حقیقت اس میں سخت ضرر اور نقصان ہوتا ہے (۳۱۸) جو تم نے سوچ رکھا ہے کہ ہم بچ جائیں گے (۳۱۹) اور یہ کہتے ہیں کہ ہم نے بیٹے اور اس کے پوتے ہیں ہمیں آگ چند روز سے زیادہ نہ جلائے گی یہود و نصاریٰ کا یہ خیال بھی مشرکین کی طرح باطل ہے (۳۲۰) جو مشرک ہیں ان میں سے جو یہود و نصاریٰ ہیں ان سے (۳۲۱) جو وحید کہلاتے ہیں (۳۲۲) مسئلہ یہ ہے کہ اعمال داخل ہیں (۳۲۳) یعنی اطاعت و احکام کی اختیار کیا (۳۲۴) جو ملت ابراہیمی سے مراد ہے شریعت اور طریقہ ابراہیمی میں داخل ہے اور خصوصیات دین محمدی کے اس کے علاوہ ہیں دین محمدی کا اتباع کرنے سے شرع و ملت ابراہیم علیہ السلام کا اتباع حاصل ہوتا ہے چونکہ عرب اور یہود و نصاریٰ سب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے انتساب رکھتے تھے اور آپ کی شریعت سب کو معقول تھی اور شرع محمدی اس پر اضافہ ہے تو سب کو دین محمدی میں داخل ہونا اور اس کو قبول کرنا لازم ہے

خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

بنایا ف۳۲۲ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور ہر چیز پر اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ

اس کا گھیرا ہے ف۳۲۳ اور تم سے عورتوں کے بارے میں فتوی پوچھتے ہیں ف۳۲۴ تم فرما دو کہ اللہ تمہیں ان کا فتوی

فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا

دیتا ہے اور وہ جو تم پر قرآن میں پڑھا جاتا ہے ان یتیم عورتوں کے بارے میں کہ تم انہیں نہیں دیتے جو

تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ

ان کا مقرر ہے ف۳۲۵ اور نہیں نکاح میں لانے سے منہ پھیرتے ہو اور

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ

کمزور ف۳۲۶ بچوں کے بارے میں اور یہ کہ یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو ف۳۲۷

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ

اور تم جو بھلائی کرو تو اللہ کو اس کی خبر ہے اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی

خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ

زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے ف۳۲۸ تو ان پر گناہ نہیں کہ

يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ

آپس میں صلح کر لیں ف۳۲۹ اور صلح خوب ہے ف۳۳۰ اور دل لالچ کے پھندے میں ہیں ف۳۳۱

(۳۲۲) لغت میں خلیل کے معنی دوست اور یار کے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ صفت اس لئے ملی کہ آپ نے اللہ کو خلیل بنایا ایک قول یہ بھی ہے کہ خلیل اس محبت کو کہتے ہیں جس میں کسی قسم کا خلل نہ ہو اور اس میں کسی کی شرکت نہ ہو یہ بھی حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات میں پائی جاتی ہے تمام انبیاء کے کمالات میں سب پر انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہیں حضور کو خلیل بھی بنایا گیا جامی و مسلم کی حدیث میں ہے اور حبیب بھی بنایا گیا ابن مسعود کی حدیث میں ہے کہ میں اللہ کا حبیب ہوں اور یہ فخر نہیں ہے (۳۲۳) اور وہ اس کے احاطہ علم و قدرت میں ہے احاطہ بالعلم یہ ہے کہ ہر شے کا علم ہو جائے اور ہر شے کا وجود ہو جائے اس میں کسی وجہ سے خلل نہ ہو۔ (۳۲۴) شان نزول زمانہ جاہلیت میں عرب کے لوگ عورت اور چھوٹے بچوں کو میت کے مال کا وارث نہیں بناتے تھے جب آیت میراث نازل ہوئی تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ عورتیں اور چھوٹے بچے وارث ہوں گے آپ نے اس وقت یہ آیت سنائی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا یہ آیتیں اولیاء کا قصور ہے اگر یتیم لڑکی صاحب مال و جمال ہوئی تو اس سے تھوڑے مہر پر نکاح کر لیتے اور اگر اس میں مال نہ رکھتی تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر حسن صورت سے رکھتی اور ہوئی مالدار تو اس سے نکاح نہ کرتے اور اس اندیشہ سے دوسرے کے نکاح میں بھی نہ دیتے کہ وہ مال میں حصہ دار ہو جائے گا اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل فرما کر ان عادتوں سے منع فرمایا (۳۲۵) میراث سے (۳۲۶) یتیم (۳۲۷) ان کے ساتھ حقوق ان کو دو (۳۲۸) بیوی تو اس طرح کہ اس سے علیحدہ رہے نفقہ نہ دے یا برا سلوک کرے یا مار پیٹ کرے اور اس میں یہ بھی ہے کہ محبت نہ رکھے بال بچوں تک نہ آنے دے (۳۲۹) یہ اس صلح کے لئے جو خاوند کا بیوی سے راضی ہو جائے (۳۳۰) اور یہ کہ عدل دونوں سے بہتر ہے (۳۳۱) ہر ایک کو اپنی راحت و آسائش چاہنا اور اپنے اوپر مشقت گوارا کر کے دوسرے کی آسائش کو ترجیح دینا

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ

اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو (۳۳۲) تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے (۳۳۳) اور

لَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

تم سے ہرگز نہ ہو سکے گا کہ عورتوں کو برابر رکھو اور یہ چاہے کتنی ہی حرص کرو (۳۳۴) تو یہ تو نہ ہو

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ

کہ بالکل ہی جھک جاؤ کہ دوسری کو دھرے میں لٹکتی چھوڑ دو (۳۳۵) اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو بے شک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر وہ جدا ہو جائیں (۳۳۶) تو اللہ اپنی گنجائش سے تم میں ہر ایک کو

سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

بے نیاز کر دے گا (۳۳۷) اور اللہ گنجائش والا حکمت والا ہے اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ

جو کچھ زمین میں اور ہم نے تاکید فرما دی ہے تم سے اور تم سے پہلے جنہیں کتاب دی گئی اور تم کو کہ

اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

اللہ سے ڈرتے رہو (۳۳۸) اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

زمین میں (۳۳۹) اور اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا ہوا (۳۴۰) اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

(۳۳۲) اور یاد رہے نام تقوٰی ہے یعنی دل کو تقوٰی پر مضبوط کرنا اور عبادت میں کوتاہی کے ساتھ چلنا تاکہ اور انہیں بیدار رکھنے سے اور فکر پیدا کرنے والی باتوں سے بچے اور صحت معاشرت میں نیک سلوک کرو اور یہ جانتے رہو کہ وہ تمہارے پاس لائیں ہیں (۳۳۳) وہ تمہیں تمہارے عمل کی جزا دے گا (۳۳۴) یعنی اگر بیویاں ہوں اور یہ تمہاری مقدرت میں نہیں کہ سب میں برابر رکھو اور کسی کو کسی پر ترجیح نہ ہو سکے دونوں میل و محبت میں یا خرچ و عزت میں۔ عورت دینے میں تو کوشش کرے یہ تو نہیں ہو سکتے لیکن اگر اتنا تمہارے مقدور میں نہیں ہے اور اس وجہ سے ان تمام باتوں میں کمی ہو جائے تو اس طبعی میل و محبت کی وجہ سے اس میں کمی کرنے کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا (۳۳۵) بلکہ یہ صورت ہے کہ خیال تک نہیں قدرت و اختیار سے وہاں تک یکساں برتاؤ کرو محبت اختیاری شے نہیں قوت چیت حسن و اخلاق اپنے پاس رکھنے اور ایسے امور میں برابری برتنا اختیاری ہے ان امور میں دونوں کے ساتھ یکساں سلوک کرنا لازم و ضروری ہے (۳۳۶) اور شوہر و بیوی صلح نہ کریں اور دونوں ہی صبر نہ کریں اور علیحدگی کے ساتھ تفریق ہو جائے یا مرد عورت کو طلاق دے کر اس کا مہر اور عدت کا نفقہ ادا کر دے اور اس طرح وہ (۳۳۷) اور ہر ایک کو بہتر بدل عطا ہوگا (۳۳۸) اس کی نافرمانی کرو اس کے حکم کے خلاف نہ کرو توحید و شریعت قائم رہو اس آیت سے معلوم ہوا کہ تقوٰی اور پرہیزگاری کا حکم قدیم سے تمام امتوں کو اس کی تاکید ہوتی رہی ہے (۳۳۹) تمام جہان اس کے فرمان کے اور دل سے بھر سے تمہارے کفر سے اس کا کچھ ضرر نہیں (۳۴۰) تمام خلق سے اور ان کی عبادت سے

فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٣﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ

جو کچھ زمین میں اور اللہ کافی ہے کارساز ۔ اے لوگو وہ چاہے تو تمہیں لے جائے ف ۳۴۱ اور دوسروں کو

وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٤﴾ مَنْ كَانَ

لے آئے اور اللہ کو اس کی قدرت ہے جو دنیا کا

يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ

کام چاہے تو اللہ ہی کے پاس ہے دنیا و آخرت دونوں کا ثواب ف ۳۴۲ اور اللہ ہی

اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿١٣٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

سنتا دیکھتا ہے اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ اللہ کے لئے

شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ

گواہی دیتے چاہے کسی بات میں اپنا نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا جس پر

يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ

گواہی دو وہ غنی ہو یا فقیر ف ۳۴۳ پس اللہ کو اس کا سب سے زیادہ اختیار ہے تو تم کسی کے پیچھے نہ جاؤ کہ حق

تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾

سے الگ پڑو اور اگر تم ہیر پھیر کرو ف ۳۴۴ یا منہ پھیرو ف ۳۴۵ تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ف ۳۴۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ

اے ایمان والو ایمان رکھو اللہ اور اللہ کے رسول پر ف ۳۴۷ اور اس کتاب پر جو

(۳۴۱) معدوم کر دے (۳۴۲) جو چاہے کہ اس کے عمل سے دنیا مقصود ہو اس کی مزدوری اللہ ہی سے دنیا اور ثواب آخرت
سے وہ محروم رہتا ہے اور جس نے عمل رضائے حق اور ثواب آخرت کے لئے یا تو اللہ ہی سے دنیا میں ثواب امید رکھے تو وہ اللہ سے دونوں
دنیا کا ثواب پاتا ہے (۳۴۳) اس میں رعایت و طرفداری میں انصاف سے نہ ٹلو اور حق کے ساتھ گواہی دینے میں کچھ نہ
پاؤ (۳۴۴) حق بات سے ہٹ جاؤ (۳۴۵) اور گواہی نہ دو (۳۴۶) اس کا بدلہ دے گا (۳۴۷) یعنی ایمان پر
ثابت رہو یہ معنی اس سورت میں ہیں ۔ [illegible] کتاب [illegible] یہود و نصاریٰ سے ہو تو معنی یہ ہیں کہ
اے جن کو یہود میں ایمان لانے والو [illegible] ایمان ظاہری دعویٰ
کرنے والوں اصحاب کے ساتھ ایمان لے آؤ یہاں [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم اور کتاب سے قرآن پاک مراد ہے [illegible] حضرت ابن
عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ آیت عبداللہ بن سلام اور اسد و اسید و ثعلبہ بن قیس و سلام و سلمہ و یامین نے حق میں نازل ہوئی یہ لوگ مومن تھے اس
کتاب میں سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا ہم آپ پر اور آپ کی کتاب پر اور حضرت موسیٰ پر
اور توریت پر اور عزیر پر ایمان لاتے ہیں اور اس کے سوا باقی [illegible] پر ایمان نہ لائیں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اللہ پر
اور اس کے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اس کی کتاب پر ایمان لاؤ [illegible] آیت نازل ہوئی

نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

رسول پر اُتاری اور اس کتاب پر جو پہلے اُتاری (۳۴۸) اور جو

يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ

نہ مانے اللہ اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کو (۳۴۹) تو وہ سرور

ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

دور کی گمراہی میں پڑا بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝ بَشِّرِ

اور کفر میں بڑھے (۳۵۰) اللہ ہرگز نہ انہیں بخشے (۳۵۱) نہ انہیں راہ دکھائے خوش خبری دو منافقوں کو کہ ان کے لئے

الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ

دردناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ

کافروں کو دوست بناتے ہیں (۳۵۲) کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں

الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

تو عزت تو ساری اللہ کے لیے ہے (۳۵۳) اور بے شک اللہ تم پر کتاب (۳۵۴) میں اتار

اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ

(۳۴۸) یعنی قرآن پاک اور ان تمام کتابوں پر جو اللہ تعالیٰ نے قرآن سے پہلے اپنے پیغمبروں پر اتارے (۳۴۹) یعنی ان میں سے کسی ایک کا بھی انکار کرے یا ایک کتاب کا انکار بھی سب کا انکار ہے (۳۵۰) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ آیت یہود کے حق میں نازل ہوئی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے پھر بچھڑے پوجنے لگے پھر اس کے بعد ایمان لائے پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور انجیل کا انکار کرنے لگے پھر پیدا ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ان کا انکار کرنے اور کفر میں بڑھے ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت منافقین کے حق میں نازل ہوئی جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے اور ایمان پر مضبوط رہے اور کفر میں بڑھتے رہے یعنی کفر پر ان کی موت ہوئی (۳۵۱) جب تک کفر پر رہیں اور کفر میں بڑھتے رہیں جو کافر جس کفر پر مرے اور ایمان لائے جیسا کہ فرمایا ثم ازدادوا کفرا لن تقبل توبتہم (۳۵۲) یہ منافقین کا حال ہے ان کا خیال تھا کہ اسلام غالب ہوگا اور دین لے کر وہ مدد اور صاحب قوت کہلائیں گے ان سے دوستی کرتے تھے اور ان سے ملنے میں فخر سمجھتے تھے باوجودیکہ کفار سے ساتھ دوستی ممنوع ہے ان سے ملنے سے طلب عزت باطل (۳۵۳) اور اس کے لئے جس کو وہ عزت دے جیسے انبیاء و مومنین (۳۵۴) یعنی قرآن

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ إِنَّ

نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں ف۳۵۵ ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو ف۳۵۶ بے

اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِينَ وَالْكٰفِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝ الَّذِينَ

شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا کرے گا وہ جو

يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ۖ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوٓا أَلَمْ نَكُنْ

تمہاری حالت تکا کرتے ہیں تو اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے کہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ

مَّعَكُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِينَ نَصِيبٌ ۙ قَالُوٓا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

تھے ف۳۵۷ اور اگر کافروں کا حصہ ہو تو ان سے کہیں کیا ہمیں تم پر قابو نہ تھا ف۳۵۸ اور ہم نے تمہیں

وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَ

مسلمانوں سے بچایا ف۳۵۹ تو اللہ تم سب میں ف۳۶۰ قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا ف۳۶۱ اور

لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝ إِنَّ

اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی راہ نہ دے گا ف۳۶۲ بے شک

الْمُنٰفِقِينَ يُخٰدِعُونَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوٓا إِلَى

منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں ف۳۶۳ اور وہی انہیں غافل کرکے مارے گا

الصَّلٰوةِ قَامُوا كُسَالٰى يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ

اور جب نماز کو کھڑے ہوں ف۳۶۴ تو آلسی سے ف۳۶۵ لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے ا

(۳۵۵) کافروں ہم شیں ا ان کی محفل میں شرکت نہ کرو ایسے ہی ا ... کفر کی محفلوں کی شرکت اور ان کے ساتھ یارانہ و مصاحبت ممنوع اور ناجائز کی (۳۵۶) اس سے جب ... کے ساتھ اس ... (۳۵۷) اس سے ان کی مراد غنیمت میں شرکت رہا اور حصہ پانا ہے (۳۵۸) کہ ہم تمہیں قتل کرتے تھے ... ہم نے یہ کچھ نہیں کیا (۳۵۹) اور انہیں طرح طرح کے حیلوں سے روکا اور ان کے ارادوں پر تمہیں غلبہ دیا ... (۳۶۰) ... (۳۶۱) کہ ایمان رہا اور منافقوں (۳۶۲) کہ مومنوں پر حجت مطلقہ کرے گا اور منافقوں ... (۳۶۳) ... (۳۶۴) ... (۳۶۵) ... (۳۶۶) ... (۳۶۷) ... (۳۶۸) ... (۳۶۹) ... (۳۷۰) ... (۳۷۱) ... (۳۷۲) ... (۳۷۳) ... (۳۷۴) ... (۳۷۵) ... (۳۷۶) ... (۳۷۷) ... (۳۷۸) ... (۳۷۹) ... (۳۸۰) ... (۳۸۱) ... (۳۸۲) ...

الَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ

مگر تھوڑا (۳۶۶) بیچ میں ڈگمگا رہے ہیں (۳۶۷) نہ ادھر کے نہ اُدھر کے (۳۶۸)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کے لیے کوئی راہ نہ پائے گا اے ایمان والو

لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ

کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا (۳۶۹) کیا چاہتے ہو

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۵﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ

کہ رکھو اللہ کے لیے صریح حجت (۳۷۰) بے شک منافق دوزخ کے سب سے

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ

نیچے طبقہ میں ہیں (۳۷۱) اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا مگر وہ جنہوں نے توبہ کی (۳۷۲) اور

اَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ

سنور گئے اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لی اور اپنا دین خالص اللہ کے لیے کر لیا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۷﴾ مَا يَفْعَلُ

ہیں (۳۷۳) اور عنقریب اللہ مسلمانوں کو بڑا ثواب دے گا اور اللہ تمہیں

اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم حق مانو اور ایمان لاؤ اور اللہ ہے صلہ دینے والا جاننے والا

(۳۶۶) اس طرح کہ مسلمانوں کے پاس ہوں تو نماز پڑھتے اور کلمہ پڑھتے ہوں تو دار (۳۶۷) کفر و ایمان کے (۳۶۸) نہ خالص مومنین سے کہلائے جاؤ
(۳۶۹) اس آیت میں مسلمانوں کو بتایا گیا کہ کفار کو دوست بنانا منافقین کی خصلت ہے تم اس سے بچو (۳۷۰) اپنے حق کی اور مستحق ظلم ہو جاؤ
(۳۷۱) منافق کا عذاب کافر سے بھی زیادہ ہے کیونکہ وہ دنیا میں کلمہ اسلام کر کے مجاہدین کے ہاتھوں سے بچا رہا ہے اور اس کے باوجود مسلمانوں کو
مخلصین اور اسلام کے ساتھ استہزاء کرتا اس کا شیوہ رہا ہے (۳۷۲) منافق سے (۳۷۳) دلیرین میں

اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا ف۳۷۵ مگر مظلوم سے ف۳۷۶ اور

اللہ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝ إِن تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَن

اللہ سنتا جانتا ہے اگر تم کوئی بھلائی ظاہر کرو یا چھپ کر کسی کی برائی سے درگزر

سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ

تو بے شک اللہ معاف کرتا ہے قدرت والا ہے ف۳۷۷ وہ جو اللہ اور اس سے

بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَ

رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اللہ سے رسولوں کو جدا کریں ف۳۷۸ اور

يَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَن

کہتے ہیں کہ کسی پر ایمان لاتے ہیں ف۳۷۹ اور کسی سے منکر ہوتے ہیں ف۳۸۰ اور چاہتے ہیں کہ بیچ

يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ

کر کے کوئی راہ نکالیں وہ اصل میں ہیں ہی ٹھیک ٹھیک کافر ف۳۸۱

وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ

اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور وہ جو اللہ اور

رُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ

سب رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی پر ایمان میں فرق نہ کیا انہیں عنقریب اللہ ان کے ثواب

(۳۷۴) یعنی کسی کے پوشیدہ حال کا ظاہر کرنا اس میں بہت کمی آتی ہے خواہ کسی کی بھلائی ہو یا برائی کو کھلے یہ قول یہ کہ بری بات سے گالی مراد ہے (شان نزول) ایک شخص نے کہا کہ فلاں نے مجھے گالی دی ہے وہ پورا حق رکھتا ہے کہ اس سے میرا حال چرا لے یا غصب پر شان نزول یہ شخص ایک قوم کا مہمان ہوا ہے تھا مگر اس کی میزبانی نہ کی وہاں سے نکلا تو اس کی شکایت کرتا تھا اس واقعہ کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی بعض مفسرین نے فرمایا کہ یہ آیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی ایک شخص سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کی شان میں زبان درازی کرتا تھا آپ نے کچھ نہ کہا جب آپ ایک مرتبہ آپ سامنے تشریف فرما تھے صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑے ہوئے حضرت صدیق نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ شخص گالیاں دیتا تھا حضور نے کچھ نہ کہا میں نے ایک مرتبہ جواب دیا تو حضور اٹھ گئے فرمایا یہ فرشتہ تمہاری طرف سے جواب دے رہا تھا جب تم نے جواب دیا تو شیطان آگیا میں شیطان کے ساتھ نہ بیٹھتا یہ آیت نازل ہوئی (۳۷۶) تم اس سے خدا سے ڈرو اور تم سے درگزر فرمائے گا۔ حدیث میں ہے تم میں والوں پر رحم کرو آسمان والے تم پر رحم کرے گا (۳۷۷) اس طرح کہ اللہ پر ایمان لائیں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائیں (شان نزول) یہ آیت یہود و نصاریٰ کے حق میں نازل ہوئی کہ یہود حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے اور حضرت عیسیٰ اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر کیا اور نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لائے اور انہوں نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر کیا (۳۷۹) بعض رسولوں پر ایمان لانا انہیں نظر سے نہیں بچا سکتا کیونکہ ایک ہی کا انکار بھی تمام انبیاء کے انکار کے برابر ہے

ع ۱۱

أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ يَسْـَٔلُكَ أَهْلُ الْكِتٰبِ

اُن کے اجر ف ۳۸۸ اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان ف ۳۸۹ سوال کرتے ہیں اہل کتاب ف ۳۹۰

أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ۚ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسٰٓى أَكْبَرَ

تم سے یہ کہ اتار لائیں ان پر آسمان سے ایک کتاب ف ۳۹۱ تو وہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑا سوال کر چکے

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوٓا أَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ

ف ۳۹۲ کہ بولے ہمیں دکھا دے اللہ علانیہ تو آ لی ان کو کڑک

بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

ان کے ظلم پر پھر بچھڑے کو ف ۳۹۳ بعد اس کے کہ آ چکیں ان کو روشن دلیلیں ف ۳۹۴

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسٰى سُلْطٰنًا مُّبِينًا ۝ وَرَفَعْنَا

پھر ہم نے معاف کر دیا ف ۳۹۵ اور دیا ہم نے موسیٰ کو صاف غلبہ ف ۳۹۶

فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثٰقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور ان پر اٹھایا طور ان کے عہد کے لئے اور ہم نے ان سے کہا دروازے میں سجدہ کرتے داخل ہو

وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا

اور ان سے کہا کہ ہفتے میں حد سے نہ بڑھو ف ۳۹۷ اور ہم نے ان سے گاڑھا عہد لیا

غَلِيظًا ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ

ف ۳۹۸ تو ان کی بدعہدی سے ف ۳۹۹ اور ان کے منکر ہونے سے آیتوں اللہ کے ف ۴۰۰

[illegible]

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات

قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ

مسلمانوں کو ناحق شہید کرنے [۳۹۲] اور ان کے اس کہنے پر کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں [۳۹۳]

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَّبِكُفْرِهِمْ وَ

اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے تو ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے اور ان کے کفر

قَوْلِهِمْ عَلٰي مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

کے [۳۹۴] اور مریم پر بہتان عظیم [۳۹۵] اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَ

عیسیٰ بن مریم اللہ کے رسول کو شہید کیا [۳۹۶] اور نہ انہوں نے اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی

لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ

دی لیکن ان کے لیے اس کی شبیہ کر دی گئی [۳۹۷] اور جو لوگ اس کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ اس بارے میں

مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ

شک میں پڑے ہوئے ہیں [۳۹۸] انہیں اس کا کوئی علم نہیں مگر ظن کی پیروی [۳۹۹] اور انہوں نے اس کو قتل

يَقِيْنًا ۝ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَ

نہیں کیا [۴۰۰] بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے اور کوئی

اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ

کتابی ایسا نہیں [۴۰۱] جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے [۴۰۲] اور

(۳۹۲) مراد یہود کا قتل کرنا ناحق ہے [illegible] (۳۹۳) [illegible] (۳۹۴) حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے [illegible] (۳۹۵) [illegible] اس کی تصدیق کی تھی اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی تکذیب کی [۳۹۶] [illegible] (۳۹۷) [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا [illegible] (۳۹۸) اور یقینی نہیں [illegible] (۳۹۹) [illegible] (۴۰۰) [illegible] (۴۰۱) صحیح و سالم [illegible] (۴۰۲) اس آیت کی تفسیر میں چند قول ہیں ایک قول یہ ہے کہ یہود و نصاریٰ دونوں [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آتے ہیں جس سے [illegible] اس وقت [illegible] قریب قیامت جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے [illegible] اس وقت [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] شریعت محمدیہ کے مطابق حکم [illegible] ایک [illegible] نصاریٰ [illegible] (۴۰۳) [illegible] کا قتل [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible] تیسرا قول یہ ہے کہ آیت کے معنی یہ ہیں کہ ہر کتابی اپنی موت سے پہلے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے گا۔ چوتھا قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے گا [illegible] موت کے بعد [illegible]

الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا (۴۲) تو یہودیوں کے ظلم کے سبب (۴۳) ہم نے وہ
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ
جنہیں ستھری چیزیں ان کے لئے حلال کی گئیں (۴۴) اور (۴۵) ان کے بہت روکنے سے اللہ کی راہ سے
اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ
اور (۴۶) اور اس لئے کہ وہ سود لیتے حالانکہ وہ اس سے منع کئے گئے تھے اور لوگوں کا
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا
مال ناحق کھانے سے (۴۷) اور ہم نے ان میں کافر ہونے والوں کے لئے دردناک عذاب
اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
تیار کر رکھا ہے (۴۸) ہاں جو ان میں علم میں پختہ ہیں (۴۹) اور ایمان والے
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ
ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف اترا اور جو آپ سے پہلے اترا (۵۰) اور
الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ
اور قیامت پر ایمان لانے والے ان ہی کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے (۵۱) بے شک ہم نے وحی بھیجی

(۴۰۳) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible] آپ کی تصدیق [illegible] اور آپ کے حق میں وہاں [illegible] اور تصدیق پر یہ کہ انہوں نے آپ کو [illegible] صبر کیا اور خدا کا شریک کرنا اور قتل [illegible] میں سے جو لوگ ایمان لائے تھے ان کے یہاں بھی آپ شہادت دیں گے (۴۰۴) [illegible] (۴۰۵) [illegible] ہے (۴۰۶) رشوت وغیرہ حرام طریقوں سے [illegible] (۴۰۷) [illegible] رکھتے تھے انہوں نے اپنے علم [illegible] اسلام کی حقیقت [illegible] اور [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] لائے (۴۰۸) پہلے انبیاء پر

إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا

ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی جیسے وحی نوح اور اس کے بعد پیغمبروں کو بھیجی (۴۱۹) اور ہم نے

إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَ

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں اور

عِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُودَ

عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کو وحی کی اور ہم نے داؤد کو

زَبُورًا ﴿١٦٣﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلًا

زبور عطا فرمائی (۴۲۰) اور رسولوں کو بھی کہ ذکر کر چکے ہم تم سے (۴۲۱) پہلے اور

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا

اور ان رسولوں کو جن کا ذکر تم سے نہ فرمایا (۴۲۲) اور اللہ نے موسیٰ سے خوب کلام فرمایا (۴۲۳) رسول

مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ

خوشخبری دیتے (۴۲۴) اور ڈر سناتے (۴۲۵) کہ رسولوں کے بعد اللہ کے یہاں لوگوں کو کوئی عذر نہ

بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٦٥﴾ لَّٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ

رہے (۴۲۶) اور اللہ غالب حکمت والا ہے لیکن اے محبوب اللہ اس کا

بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ

گواہ ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا (۴۲۷) اس نے اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے گواہ ہیں اور اللہ کی

(۴۰۹) شان نزول: [illegible] آسمان سے [illegible] کی [illegible] آپ [illegible] نبوت قائم کی گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا [illegible] کیا [illegible] نبوت [illegible] عالم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] تسلیم [illegible] اور طریق [illegible] تعلیم [illegible] اس حکمت [illegible] تفصیل [illegible] (۴۱۰) [illegible] (۴۱۱) [illegible] کلام [illegible] علیہم السلام کی نبوت میں [illegible] (۴۱۲) [illegible] علیہ السلام [illegible] نبوت میں [illegible] (۴۱۳) [illegible] (۴۱۴) [illegible] (۴۱۵) [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] مخلوق پر [illegible] (۴۱۶) [illegible] معرفت الٰہی [illegible] تک [illegible]

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ

اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۝ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا

لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫

مریم کا بیٹا (۴۲۵) اللہ کا رسول ہی ہے اور اس کا ایک حرف (۴۲۶) کہ مریم کی طرف بھیجا اور اس کے پاس کی ایک

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا

روح تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ (۴۲۷) اور یہ نہ کہو (۴۲۸) باز رہو اسے بھلے کو اللہ تو ایک

اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ہی خدا ہے (۴۲۹) پاکی اسے اس سے کہ اس کے کوئی بچہ ہو اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ

میں ہے اور جو کچھ زمین میں (۴۳۰) اور اللہ کافی کارساز (۴۳۱) مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے کچھ

اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ

عار نہیں کرتا (۴۳۲) اور نہ مقرب فرشتے اور جو اللہ کی بندگی سے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝ فَاَمَّا

عار کرے اور تکبر کرے تو وہی اکٹھا کرے گا (۴۳۳) سب کو اپنی طرف (۴۳۴) تو وہ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ

ایمان لائے اور بھلے کام کئے پس ان کی مزدوری انہیں پورا دے گا اپنے

يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا

فضل سے اور زیادہ دے گا اور وہ جنہوں نے عار کی اور تکبر کیا تھا

(۴۲۵) یعنی اس کے حکم سے بے باپ پیدا ہوئے (۴۲۶) یعنی کن فیکون یعنی جب خدا کے حکم سے پیدا ہو گئے (۴۲۷) اور تصدیق کرو کہ اللہ واحد ہے اور اس سے پاک ہے اور اس کے رسولوں کی تصدیق اور اس کی اور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسالت کی تصدیق (۴۲۸) یعنی کہ تثلیث کا عقیدہ چھوڑ دو (۴۲۹) یعنی اس کا شریک نہیں (۴۳۰) اور وہ سب کا مالک ہے اور جو مالک ہو وہ باپ کیسے ہو سکتا ہے (۴۳۱) شان نزول: نجران کے عیسائی وفد نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ حضرت عیسیٰ کو عیب لگاتے ہیں۔ فرمایا حضرت عیسیٰ کے لئے یہ عار کی بات نہیں۔ اس پر یہ آیت شریفہ نازل ہوئی (۴۳۲) یعنی قیامت میں اس کی خبر دے گا (۴۳۳) قیامت الٰہی بلا سے ہے

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اس کو درد ناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا نہ اپنا کوئی حمایتی پائیں گے
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ
نہ مددگار ۔ اے لوگو بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشن دلیل آئی
رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
ف۴۳۳ اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا ف۴۳۴ تو وہ جو اللہ پر ایمان لائے
وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّ
اور اس کی رسی مضبوط تھامی تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرے گا ف۴۳۵
يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ
اور انہیں اپنی طرف سیدھی راہ چلائے گا ۔ اے محبوب تم سے فتوی پوچھتے ہیں تم فرما دو
يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ
اللہ تمہیں کلالہ ف۴۳۶ میں فتوی دیتا ہے اگر کسی مرد کا انتقال ہو جائے اولاد نہ ہو ف۴۳۷ اور اس
اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا
کی ایک بہن ہو تو ترکہ میں اس کی بہن کا اسی ہے ف۴۳۸ اور مرد اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن کی اولاد
وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ
نہ ہو ف۴۳۹ پھر اگر دو بہنیں ہوں تو ترکہ میں ان کا دو تہائی اور اگر

(۴۳۳) دلیل واضح سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں (۴۳۴) قرآن پاک (۴۳۵) اور رحمت و رضا عالیہ عطا فرمائے گا (۴۳۶) کلالہ وہ میت ہیں جو اپنے باپ بیٹے چھوڑے (۴۳۷) (۴۳۸) شان نزول حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیمار تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے عیادت کے لئے تشریف لائے حضرت جابر بے ہوش تھے حضرت نے وضو فرمایا اپنے وضو کا پانی ان پر چھڑکا تو آنکھیں کھول کر دیکھا تو حضور تشریف فرما ہیں عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے مال کا کیا کروں اس پر یہ آیت نازل ہوئی (مدارک و خازن) ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا میرے خیال میں تمہاری موت اسی بیماری میں ہے۔ اس حدیث سے چند مسئلے معلوم ہوئے مسئلہ بزرگوں کا آنا وقت تیمار داری و حصول شفا کے استعمال جائز ہے مسئلہ بیمار کی عیادت سنت ہے مسئلہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیب عطا فرمائے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم تھا کہ حضرت جابر کی موت اس مرض میں نہیں ہے (۴۳۹) اگر وہ بہن کی یا باپ شریک ہو (۴۴۰) یعنی کسی سے ماں اور حقیقی یا علاتی بہن سے کل مال کا وارث ہوگا

كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

بھائی بہن ہوں مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع ۱۱۶

اللہ تمہارے لیے صاف بیان فرماتا ہے کہ نہیں بھٹک جاؤ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ ۵

مدنیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ مائدہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو اپنے قول پورے کرو حلال ہے تمہارے لیے چوپائے

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

مویشی مگر وہ جو آگے سنایا جائے تم پر مگر حلال نہ سمجھو شکار کو تم احرام میں ہو

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ

بے شک اللہ حکم فرماتا ہے جو چاہے اے ایمان والو حلال نہ ٹھہراؤ اللہ کے نشان

اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ

اور نہ ادب والے مہینے حرام اور نہ قربانی اور نہ قلادے جو پٹے گلے میں حلال سمجھو آنے والوں

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا

کو اور نہ ان کا مال و آبرو جو عزت والے گھر کا قصد کرتے ہیں فضل اپنے رب کا اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور جب

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ

احرام سے نکلو تو شکار کر سکتے ہو ف اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ

زیادتی کرنے پر نہ ابھارے ف اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے

التَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو ف اور اللہ سے ڈرتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ

بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے ف حرام کیا گیا تم پر مردار اور

الدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

خون اور سور کا گوشت اور جو ذبح کیا گیا اللہ کے سوا دوسرے کے نام پر اور گلا گھونٹنے سے مرے اور

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا

بے اعضا کی چوٹ سے مرا اور گر کر مرا اور کسی کے سینگ سے مرا اور درندے کا کھایا ہوا مگر جسے تم

مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ

ذبح کر لو اور جو بتوں کے تھان پر ذبح کیا گیا اور یہ کہ پانسے ڈال کر قسمت کا حال معلوم کرنا

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا

گناہ ہے آج نا امید ہو گئے کافر تمہارے دین کی طرف سے تو مت

اصحاب کے ساتھ تشریف لے جا رہے تھے راستہ میں حدیبیہ نامی ایک مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

[illegible]

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ف۱۵ اور تم پر

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

اپنی نعمت پوری کر دی ف۱۶ اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا ف۱۷ تو جو مجبور ہوا اس کی تنگی

فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

میں ناچار ہو جائے گناہ کی طرف نہ جھکتے ف۱۸ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

تم سے پوچھتے ہیں کیا ان کے لیے حلال ہوا تم فرما دو کہ حلال ہوئیں تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں ف۱۹ اور شکاری جانور

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ

تم نے سدھا لیے ف۲۰ انہیں سکھاتے تو کھاؤ اس میں سے جو وہ تمہارے

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

لیے روک رکھیں ف۲۱ اور اس پر اللہ کا نام لو ف۲۲ اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ

الْحِسَابِ ۝ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

حساب کرتے دیر نہیں لگتی آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہوئیں اور کتابیوں کا کھانا ف۲۳

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ

تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے اور پاک عورتیں

ف۱۵ صلح ۱۹۲ (ع) یا کہ ہو جیسے کہ اہل جاہلیت نے کیا تھا کہ بتوں پر ذبح کرتے تھے یا وہ جو جاہلیت کرتے اور ان کے لیے ذبح کرتے تھے اور اس ذبح سے ان کی تعظیم و تقرب کی نیت کرتے تھے یا وہ جو بیچ حصہ اور مسلم علماء رہے ہیں پاس الانصار جاہلیت کے لوگوں کو جب سطرنج یا جنگ یا تجارت یا لہو و لعب کام درپیش ہوتے تو وہ تین تیروں سے پانسے ڈالتے وہ انتظار کے مطابق عمل کرتے اور اس کو حکم الٰہی جانتے ان سب کی ممانعت فرمائی گئی (۱۴) یہ آیت حجۃ الوداع میں عرفہ کے دن نازل ہوئی تو یہ دین کامل ہو گئے (۱۵) اور امور تکلیفیہ میں تم پر حلال و حرام کی کوئی آیت نازل نہ ہوئی چند دن بعد حضور نے وفات پائی اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے نزول کے بعد بیان

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ
قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى
الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ
كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً

ع ۵

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ

ہی پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کو اس سے مسح کرو

مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی رکھے ہاں یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب ستھرا کر دے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ

اور اپنی نعمت تم پر پوری کرے کہ کہیں تم احسان مانو اور یاد کرو اللہ کا احسان

عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

اپنے اوپر ف۳۲ اور وہ عہد جو اس نے تم سے لیا ف۳۳ جب کہ تم نے کہا ہم نے سنا اور مانا ف۳۴

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے اے ایمان والو اللہ کے

آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ف۳۶ اور تم کو کسی قوم کی

شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَ

عداوت اس پر نہ اتارے کہ انصاف نہ کرو انصاف کرو وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے اور

اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ایمان والے نیک کاموں سے اللہ کا

[illegible]

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وعدہ ہے کہ ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ہماری آیتیں جھٹلائیں وہی دوزخ والے ہیں ف۳۷ اے ایمان والو شکر کا

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

احسان اپنے اوپر یاد کرو جب ایک قوم نے چاہا کہ تم پر دست درازی کریں

اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ

تو اس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے ف۳۸ اور اللہ سے ڈرو اور مسلمانوں کو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ ع

اللہ ہی پر بھروسا چاہیے اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد

اِسْرَاۗءِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۚ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ

لیا ف۳۹ اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے ف۴۰ اور اللہ نے فرمایا بیشک

مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ

اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض حسن دو ف۴۱ بے شک میں تمہارے گناہ

(۳۷) یہ آیت اس قافلے کے بارے میں نازل ہوئی جو غزوہ ذات الرقاع سے واپس آیا (۳۸) مثلاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک منزل میں قیام فرمایا صحابہ حضور کے سایہ میں آرام کرنے لگے یہ مقام صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت دور ایک درخت کے نیچے تھا ایک اعرابی موقع پاکر آیا اور چپکے سے تلوار لے کر حضور کے گلے میں لٹکا دی حضور نے فرمایا اللہ سے ڈر اس نے کہا کہ کون ہے جو مجھ سے بچائے گا حضور نے فرمایا اللہ حضرت جبریل نے اس کے ہاتھ سے تلوار گرا دی یہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار لے کر فرمایا کہ تجھے کون بچائے گا کہنے لگا کوئی نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں (تفسیر برادر خود) (۳۹) کہ اللہ کی عبادت کریں گے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے تورات کے احکام کا التزام کریں گے (۴۰) یہ سب (۱۲) ایک ایک اپنی قوم کا سردار اور ذمہ دار ہوں گے اور قوم کی نگرانی کریں گے (۴۱) اور وہ عبادت ہے (۴۲) یعنی ان کی راہ میں خرچ کرو

سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ

اُتار دوں گا ۔ اور ضرور تمہیں باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں بہیں پھر

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے وہ ضرور سیدھی راہ سے بہکا ف۴۳ تو ان کی کیسی بدعہدیوں

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

ف۴۴ پر ہم نے انہیں لعنت کی اور ان کے دل سخت کر دیئے اللہ کی باتوں کو ف۴۵ ان کے ٹھکانوں

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى

سے بدلتے ہیں اور بھلا بیٹھے بڑا حصہ ان نصیحتوں کا جو انہیں دی گئیں ف۴۶ اور تم ہمیشہ ان کی ایک نہ ایک دغا پر مطلع ہوتے

خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ

رہو گے ف۴۷ سو تھوڑوں کے ف۴۸ تو انہیں معاف کرو اور ان سے درگزرو ف۴۹

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

بے شک احسان والے اللہ کو محبوب ہیں اور وہ جنہوں نے دعوی کیا کہ ہم نصاری ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

ہم نے ان سے عہد لیا تھا تو وہ بھلا بیٹھے بڑا حصہ ان نصیحتوں کا جو انہیں دی گئیں ف۵۰ تو ہم نے ان کے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ

آپس میں قیامت کے دن تک بیر اور بغض ڈال دیا ف۵۱ اور عنقریب اللہ انہیں بتا دے

(۴۳) واقعہ یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے وعدہ فرمایا تھا کہ انہیں اور ان کی قوم کو ارض مقدسہ کا وارث بنائے گا جس میں عمالقہ رہتے تھے تو ان لوگوں نے بارہ سردار حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم الٰہی کے مطابق ارض مقدسہ کی طرف بھیجا جس میں انہوں نے اس کو تمہارے لئے دارالقرار بنایا ہے وہاں رہو اور جو دشمن وہاں ہیں ان پر جہاد کرو میں تمہارے ساتھ ہوں گا اور اے موسیٰ تم اپنی قوم کے ہر ہر قبیلہ میں سے ایک ایک سردار بنا لو اس طرح بارہ سردار مقرر کر دیئے ان میں سے ہر ایک اپنی قوم کے حال سے آگاہ رہے اور عہد وفا کرنے کا وعدہ کر کے حضرت موسیٰ علیہ السلام سردار مقرر کر دیئے [illegible] جب یہ بارہ سردار وہاں پہنچے تو ان لوگوں کو تفتیش احوال کے لئے بھیجا وہاں انہوں نے دیکھا کہ لوگ بہت عظیم الجثہ اور بہادر قوی و توانا اور صاحب حیثیت و شوکت ہیں یہ ان سے خوف زدہ ہو کر واپس ہوئے اور آ کر انہوں نے اپنی قوم سے سب حال بیان کیا [illegible] اس سے منع کیا گیا تھا لیکن سب نے عہد شکنی کی سوائے کالب بن یوقنا اور یوشع بن نون کے کہ یہ عہد پر قائم رہے

(۴۴) کہ انہوں نے عہد الٰہی کو توڑ دیا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عہد کرنے والے انبیاء کی تکذیب کی اور انبیاء کو قتل کیا کتاب کے احکام کی مخالفت کی (۴۵) جس میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و صفت ہے اور نہ تورات میں بیان کی گئیں ہیں (۴۶) تورات میں کہ سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع [illegible] ان پر ایمان لائیں (۴۷) کہ قلہ وعاء، حیات و تلخص محمد اور رسولوں کے ساتھ جو محمدی ہیں اور ان کے آباء کی قدیم عادت ہے (۴۸) جو ایمان سے (۴۹) اور جو بچوں سے پہلے سرد ہو اس پر گفتگو [illegible] شان نزول بعض مفسرین کا قول ہے کہ یہ آیت اس قوم کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے پہلے ہی صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد لیا پھر تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر مطلع فرمایا اور یہ آیت نازل کی اس صورت میں معنی یہ ہیں کہ ان کی اس عہد شکنی سے درگزر کیجئے جب تک کہ وہ جنگ سے باز ہیں اور جزیہ ادا کرنے سے منع نہ کریں (۵۰) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے گا (۵) انجیل میں اور یہود سے عہد شکنی کی (۵۲) قتادہ نے کہا کہ جب نصاریٰ نے کتاب الٰہی (انجیل) پر عمل کرنا ترک کیا اور رسولوں کی نافرمانی کی [illegible] اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان عداوت ڈال دی

بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

کیا جو کرتے تھے ۝ اے کتاب والو ۝ بے شک آیا تمہارے پاس ہمارا

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ

رسول ۝ بتلاتا ہے تمہیں بہت سی وہ چیزیں جو تم نے کتاب میں چھپائی تھیں اور ۝ درگزر

كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝ يَهْدِي بِهِ

اور معاف کر دیتا ہے بہت سے ۝ بے شک آیا تمہارے پاس اللہ سے نور ۝ اور روشن کتاب ۝ اللہ اس سے

اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ

ہدایت دیتا ہے اسے جو اللہ کی مرضی پر چلا سلامتی کے راستوں اور انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف

إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ لَقَدْ

لے جاتا ہے اپنے حکم سے اور ان کو سیدھی راہ دکھاتا ہے ۝ بے شک

كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ

کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے ۝ تو کہہ دو

فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ

پھر اللہ کا کوئی کیا کر سکتا ہے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کر دے مسیح

ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ

ابن مریم اور اس کی ماں اور تمام زمین والوں کو ۝ اور اللہ ہی کے لیے ہے

(۵۳) یعنی قیامت ہے (۵۴) (۵۵) یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم (۵۶) جیسے رحمت اور
ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔ (۵۷) یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم (۵۸) یعنی آپ سے تبلیغ ہوئی اور حق واضح ہوا
(۵۹) یعنی قرآن شریف (۶۰) یعنی ۔ (۶۱) یعنی ۔ (۶۲) یعنی ۔ (۶۳) یعنی ۔ (۶۴) یعنی ۔ (۶۵) یعنی ۔ (۶۶) یعنی ۔ (۶۷) یعنی ۔ (۶۸) یعنی ۔ (۶۹) یعنی ۔ (۷۰) یعنی ۔ (۷۱) یعنی ۔ (۷۲) یعنی ۔

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى

سلطنت آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی جو چاہے پیدا کرتا ہے اور اللہ سب پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا

کر سکتا ہے اور یہودی اور نصرانی بولے کہ ہم اللہ کے بیٹے

اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ

اور اس کے پیارے ہیں (۶۲) تم فرما دو پھر کیوں تمہارے گناہوں پر عذاب دیتا ہے (۶۳) بلکہ تم آدمی

مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلِلّٰهِ

ہو اس کی مخلوقات سے جسے چاہے بخشتا ہے اور جسے چاہے سزا دیتا ہے اور اللہ ہی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَهْلَ

کے لیے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی اور اسی کی طرف پھرنا ہے اے کتاب

الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ

والو بے شک تمہارے پاس ہمارے رسول (۶۴) تشریف لائے کہ تم پر ہمارے احکام ظاہر فرماتے ہیں رسولوں

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

کے کم رسولوں کا آنا (۶۵) تو یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشی اور ڈر سنانے والا نہ آیا تو یہ خوشی اور ڈر سنانے

وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

والے تمہارے پاس تشریف لائے ہیں اور اللہ سب پر قدرت رکھتا ہے اور جب موسیٰ نے کہا اپنی قوم سے

(۶۲) شان رسول سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اہل کتاب [illegible] دین کے بارے میں آپ سے گفتگو کرتے تھے آپ نے انہیں اسلام کی دعوت دی اور اللہ کی نافرمانی کرنے سے اس کے عذاب کا خوف دلایا تو وہ کہنے لگے۔ اے محمد آپ ہمیں کیا ڈراتے ہیں ہم تو اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ اور ان کے اس دعوے کا بطلان ظاہر فرمایا گیا (۶۳) یعنی اس بات کا تمہیں بھی اقرار ہے کہ کتنے ہی دن تم جہنم میں رہو گے تو پھر تم کیسے بیٹے و پیارے ہو سکتے ہو جب ایسا نہیں تو تمہارے دعویٰ کا کذب و بطلان تمہارے اقرار سے ثابت ہے (۶۴) محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۶۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک پانچ سو اکتیس برس کی مدت ہے حال ہی اس کے بعد حضور کے تشریف لانے کی مدت ظاہر فرمایا جاتا ہے کہ نبوت حاصل ہونے کے وقت تم پر اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت بھیجی گئی اور اس میں اتمام حجت و قطع عذر بھی ہے کہ اب یہ کہنے کا موقع نہ رہا کہ ہمارے پاس بھیجنے والے تشریف نہ لائے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ
اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ
اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾
قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا
عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ

ہوئے اور انہوں نے چاہا کہ ان پر سنگ بندی کریں

فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ

بھروسہ کرو اگر تم ہو ایمان والے موسیٰ کہنے لگے اے موسیٰ ہم تو داخل ہونے کبھی نہ جائیں گے

اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا

جب تک وہ وہاں ہیں تو آپ جائیے اور آپ کا رب تم دونوں لڑو ہم یہاں

قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ

بیٹھے ہیں موسیٰ نے عرض کی کہ اے رب میرے مجھے اختیار نہیں مگر اپنا اور اپنے

فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

بھائی کا تو تو ہم کو بیچ نافرمانوں سے جدا رکھ فرمایا تو وہ زمین ان پر حرام

عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ

ہے وقت چالیس برس تک بھٹکتے رہیں زمین میں تو غم نہ کھا

عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ

نافرمانوں پر اور پڑھ کر سنا آدم کے دونوں بیٹوں کی سچی خبر

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ

جب دونوں نے ایک ایک چیز پیش کی تو ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ قبول ہوئی

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

بولا قسم ہے میں تجھے قتل کروں گا کہا اللہ اسی سے قبول کرتا ہے جو ڈرتے ہیں

[illegible]

لَئِنْ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ
اے شک اگر تو اپنا ہاتھ مجھ پر بڑھائے گا کہ مجھے قتل کرے تو میں اپنا ہاتھ تجھ پر نہ بڑھاؤں گا
اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ
اگر تجھے قتل کروں ف۸۲ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو رب ہے سارے جہان کا میں تو یہ چاہتا ہوں
اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ
اگر میرا ف۸۳ اور تیرا گناہ ف۸۴ دونوں تجھ پر پڑے تو تو دوزخی ہو جائے اور
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ
اے انصافوں کی یہی سزا ہے تو اس کے نفس نے اسے بھائی کے قتل کو بھاؤ دلایا
فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ
تو اسے قتل کر دیا تو رہ گیا نقصان میں ف۸۵ تو اللہ نے ایک کوا بھیجا
فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ ؕ قَالَ یٰوَیْلَتٰۤى
زمین کریدتا کہ اسے دکھائے کیونکر چھپائے اپنے بھائی کی لاش ف۸۶ بولا ہائے
اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ
خرابی میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ میں چھپاتا اپنے بھائی کی لاش
اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا
تو پچھتاتا رہ گیا ف۸۷ اس سبب سے ہم نے لکھ دیا

اقتباس صلح ۲۰۰۲ء ... وہ تیرے ساتھ پیدا ہوئی ... تجھ سے ... اس سے ... آپ نے فرمایا تم دونوں قربانیاں دو ... قربانی مقبول ہو جائے اس ... میں ... قربانی ہوتی تھی ... ایک آگ ... اس کو کھا لیا کرتی تھی قابیل ... آدم ... قربانی ... قابیل کی قربانی ... اور قابیل کے ... پھوٹ گئی ... قابیل کے ... (۸۰) ... حضرت آدم علیہ السلام ... قابیل ... (۸۱) ... قابیل کے اس مقولہ کا یہ مطلب ... اللہ ... وہ ... قربانیوں ... فرماتے ... (۸۲) ... (۸۳) ... (۸۴) ... (۸۵) ... (۸۶) ... قابیل ... (۸۷) ... ہابیل ... اور قابیل ... ہم نے ... (مدارک)

عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ

پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے

فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا

زمین میں فساد کئے ف۸۸ تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا ف۸۹ اور جس نے ایک

فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ

جان کو بچا لیا ف۹۰ اس نے گویا سب لوگوں کو بچایا اور بے شک ان کے پاس آئے ہمارے رسول روشن دلیلوں

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝ اِنَّمَا

کے ساتھ ف۹۱ پھر بے شک ان میں بہت اس کے بعد زمین میں زیادتی کرنے والے ہیں ف۹۲ وہ کہ

جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

لڑتے اور اس کے رسول سے لڑتے ف۹۳ اور ملک میں فساد سے پھرتے ہیں

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ

ان کا بدلہ یہی ہے کہ قتل کئے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِى

طرف کے پاؤں کاٹے جائیں یا زمین سے دور دیئے جائیں یہ ان کی رسوائی ہے

الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی

(۸۸) یعنی جس نے ناحق ایک کو قتل کیا یا کسی جان کے بدلے قصاص کے طور پر یا شرک و کفر یا قطع طریق یا زمین میں فساد کی وجہ سے قتل کیا اس کی وجہ سے (۸۹) کیونکہ اس نے حق تعالیٰ کی عداوت اور حدود شریعت کو پامال کیا (۹۰) اس طریق سے کہ قصاص سے باز رہنے والے کو معاف کر دیا یا جان بچا کر بچایا (۹۱) یعنی یہود سے (۹۲) یعنی ان کی اصلاح کی اور ان کو ہلاکت سے بچایا (۹۳) کہ اللہ و رسول کی مدد سے مقابلہ کرتے ہیں (۹۴) اللہ تعالیٰ سے کہ اس کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور اس کے بندوں میں قطع طریق یعنی رہزنی کی سزا کا بیان ہے شان نزول اس میں یہ ہے کہ عرینہ کے چند لوگ مدینہ طیبہ میں آئے اور مسلمان ہو گئے مدینہ کی آب و ہوا ان کو موافق نہ آئی بیمار ہو گئے حضور نے صدقہ کے اونٹوں کے چرانے کا حکم دیا صدقہ کے اونٹ چرواہے اور دودھ پیتے رہے جب تندرست ہو گئے تو چرواہے کو قتل کر کے اونٹ لے کر بھاگ گئے وطن پہنچ گئے یہ خبر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی طلب میں حضرت سعد کو بھیجا ان کو پکڑ کر ہاتھ پاؤں کاٹے آنکھیں پھوڑ دیں اور دھوپ میں ڈالا پھر جب یہ لوگ حضور کی خدمت میں گرفتار کر کے حاضر کئے گئے تو ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی (تفسیر حسینی)

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ ف۹۵ تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان

رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

ہے اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈھو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ف۹۶ اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ بے شک وہ جو کافر ہوئے

لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ

جو کچھ زمین میں ہے سب اور اس کی برابر اور اگر ان کی ملک ہو کر اسے دے کر

مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

قیامت کے عذاب سے اپنی جان چھڑائیں تو ان سے نہ لیا جائے گا اور ان کیلئے دکھ کا عذاب

اَلِيْمٌ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

ہے ف۹۷ دوزخ سے نکل جانا چاہیں گے اور وہ اس سے نہ نکلیں

مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

گے اور ان کو دائمی عذاب ہے اور چور مرد اور عورت چور ہو ف۹۸ تو ان کا ہاتھ

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

کاٹو ف۹۹ ان کے کیے کا بدلہ اللہ کی طرف سے سزا اور اللہ غالب

(۹۵) یعنی گرفتاری سے پہلے توبہ سے معاف ہو جاتی ہے۔ (۹۶) یعنی وسیلہ تلاش کرو نیکی کا اور اللہ کے قرب کا اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔ (۹۷) یعنی قیامت میں کافر دوزخ سے نکلنے کی کوشش کریں گے مگر نہ نکلیں گے۔ (۹۸) اور اس کی چوری ثابت ہو دو مردوں کی شہادت سے حاکم کے سامنے۔ (۹۹) یعنی ہاتھ کلائی سے کاٹا جائے گا۔ (۱۰۰) یعنی چور کی توبہ قبول ہو جائے اور وہ صالح ہو جائے تو سزا معاف ہو جاتی ہے۔ (تفسیر حقانی)

حَكِيمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ

حکمت والا ہے تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ اپنی مہر سے

يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

اس پر رجوع فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ

کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی سزا دیتا ہے جسے چاہے اور بخشتا ہے

لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

جسے چاہے اور اللہ سب پر کر سکتا ہے اے رسول

لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

نہیں غمگین نہ کریں وہ جو کفر پر دوڑتے ہیں اے جو کچھ وہ اپنے منہ سے کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

ایمان لائے اور ان کے دل مسلمان نہیں اے اور کچھ یہودی

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ

جھوٹ خوب سنتے ہیں ۱۰۴ لوگوں کی خوب سنتے ہیں ۱۰۵ جو تمہارے پاس حاضر نہ

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ

ہوئے اللہ کی باتوں کو ان کے ٹھکانوں کے بعد بدل دیتے ہیں کہتے ہیں یہ حکم تمہیں ملے

(۱۰۰ اور علت آخرت ہے ۱۰۱ (۱۰۲) سلف سے مطلوب ہے ۱۰۳ اور رحمت فرمانا اللہ تعالیٰ کی مشیت پر ہے وہ مالک ہے
[illegible] (۱۰۴) اللہ تعالیٰ یہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] رسول کے خطاب رحمت کے ساتھ مخاطب فرما کر تسلی خاطر فرماتا ہے کہ اے حبیب میں آپ کا ناصر و
حامی ہوں منافقین سے [illegible] ساتھ [illegible] ہوں (۱۰۳) یہ ان کے
[illegible] (۱۰۴) اپنے [illegible] اور ان کے [illegible] ہیں (۱۰۵) [illegible] رحمۃ اللہ علیہ نے [illegible] فرمایا
[illegible] قرار دے کر آیت کے معنی یہ بیان کئے کہ منافقین [illegible]
[illegible] جاسوس ہیں مگر یہ معنی صحیح نہیں اور نظم قرآنی اس
[illegible] معنی میں ہے اور مراد یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے سرداروں کی جھوٹی باتیں خوب سنتے ہیں اور لوگوں
[illegible] (تفسیر ابن مسعود رحمہ اللہ)

هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ

لو مانو اور نہ ملے تو بچو ف۱۱۶ اور جسے اللہ گمراہ کرنا

فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ

چاہے تو ہرگز تو اللہ سے اس کا کچھ بنا نہ سکے گا وہ ہیں کہ اللہ نے ان کا

يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۚ وَّلَهُمْ فِى

دل پاک کرنا نہ چاہا انہیں دنیا میں رسوائی ہے اور انہیں

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ

آخرت میں بڑا عذاب بڑے جھوٹ سننے والے بڑے حرام خور ف۱۱۷

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ

تو اگر تمہارے حضور حاضر ہوں ف۱۱۸ تو ان میں فیصلہ فرماؤ یا ان سے منہ پھیر لو ف۱۱۹ اور اگر تم ان سے

عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

منہ پھیرو گے تو وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے ف۱۲۰ اور اگر ان میں فیصلہ فرماؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو

بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ

بے شک انصاف والے اللہ کو پسند ہیں اور وہ تم سے کیونکر فیصلہ چاہیں گے

وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ

حالانکہ ان کے پاس توریت ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے ف۱۲۱ پھر اس سے منہ پھیرتے ہیں ف۱۲۲

(۱۰۹) شان نزول یہود خیبر کے شرفاء میں سے ایک جماعت نے یہاں حضرت [illegible] میں شک [illegible] تھا اس لئے انہوں نے چاہا کہ اس مقدمے کا فیصلہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] (مجرموں) کو بلکہ جماعت سے ساتھ مدینہ طیبہ بھیجا اور کہہ دیا اگر حضور حد کا حکم دیں تو ہمیں بیشک عمل کرنے کا حکم ہے تو مت مانا اور یہودی قریظہ و نضیر سے پاس آئے اور خیال کیا کہ یہ حضور سے ہوشیار ہیں اور ان کے ساتھ آپ کی صلح ہی ہے ان کی سفارش سے کام بن جائے گا چنانچہ [illegible] میں سے [illegible] شرف و کعب بن اسد و عبد اللہ عمرو و مالک بن صیف و کنانہ بن ابی الحقیق وغیرہ [illegible] حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مسئلہ دریافت کیا حضور نے فرمایا کیا میں فیصلہ مانو گے انہوں نے اقرار کیا آیت رجم نازل ہوئی اور سنگسار کرنے کا حکم دیا یہود نے اس حکم ماننے سے انکار کیا حضور نے فرمایا کہ تم میں ایک نوجوان تو ایک چشم اور کانا شقی ابن صوریا نامی ہے تم اس کو جانتے ہو کہنے لگے ہاں فرمایا وہ کیسا آدمی ہے کہنے لگے کہ آج روئے زمین پر یہود میں اس کے پایہ کا عالم نہیں تو رات کا یکتا ماہر ہے فرمایا اس کو بلا بھیجا گیا جب وہ حاضر ہوا تو حضور نے فرمایا تو ابن صوریا ہے اس نے عرض کیا ہاں فرمایا یہود میں سب سے بڑا عالم تو ہی ہے عرض کیا لوگ تو ایسا ہی کہتے ہیں حضور نے یہود سے فرمایا اس معاملہ میں اس کی مانو گے سب نے اقرار کیا تب حضور نے ابن صوریا سے فرمایا میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے حضرت موسیٰ پر توریت نازل فرمائی اور تم لوگوں کو مصر سے نکالا تمہارے لئے دریا میں راہیں بنائیں تمہیں نجات دی فرعونیوں کو غرق کیا تمہارے لئے بادل سایہ فگن بنایا "من و سلویٰ" نازل فرمایا توریت نازل فرمائی جس میں حلال و حرام کا بیان ہے کیا تمہاری کتاب میں ہے مرد و عورت کے لئے سنگسار کرنے کا حکم ہے ابن صوریا نے عرض کیا ہے شک ہے اے ابو القاسم جس کا آپ نے تذکرہ کیا ہے اب ناز ہوئے تو اندیشہ ہوا تو شاید ناز فرمائے فرمایا تو حضرت بولے یا تو یہ فرمایا کہ آپ سچے ہیں اس کا یہ حکم ہے اور اب چار عادل معتبر شاہدوں کی گواہی سے زنا ثابت ہو جائے تو سنگسار کرنا واجب ہو جاتا ہے ابن صوریا نے عرض کیا یا ابا القاسم ایسا ہی ہے کچھ حضور نے ابن صوریا سے دریافت فرمایا کہ حکم الٰہی کی تبدیلی کس طرح واقع ہوئی اس نے عرض کیا کہ ہمارا [illegible] شریف کو چھوڑ دیتے اور جب کوئی ضعیف قانون کی طرف گرفت سے [illegible] میں بہت جرأت ہو گئی یہاں تک کہ [illegible] بادشاہ [illegible] ہم نے اس کو سنگسار

وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ

اور وہ ایمان لانے والے نہیں بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت اور

نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَ

نور ہے کہ اس کے مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرماں بردار نبی اور

الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

عالم اور فقیہ کہ اس سے کتاب اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی اور وہ اس

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا

پر گواہ تھے تو اے لوگو لوگوں سے خوف نہ کرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بدلے ذلیل قیمت نہ لو اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے تو وہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ

کافر ہیں اور ہم نے تورات میں ان پر واجب کیا کہ جان کے بدلے جان اور

الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ

آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور

السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ

دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں برابر ہے پھر جو دل کی خوشی سے بدلہ کر دے تو وہ

بقیہ صفحہ ۲۰۶ = پانچویں آیت میں ہے اپنی قوم سے فرماتے ہیں تورات پر فیصلہ کرنا اور اس پر عمل کرنا اور اس کی قوم کے لوگوں اور اسقف نے کہا کہ جب تک ہم شاہ کے پاس نہ جائیں اس وقت تک ہم اس پر عمل نہیں کر سکتے۔ کیا ہمارے کتاب ہم سے بیچ دار عرب شریف سب کے سب حاضر ہوئے تو شاہ نے کہا کہ چالیس روز سے حاضر ہو رہے ہو اور تم کو اتنا کشت کا بلی جاتا ہے اس پر یہود بہت بگڑے اور ابن صوریا نے کہا کہ حضور کو بڑی جلدی خبر دے دی ہم نے تمہیں تو یہ کہا تھا کہ تم کا مستحق نہیں اس صوریا نے کہا کہ حضور نے مجھے تورات کی قسم دلائی کہ مجھے حد کے نازل ہونے کا اندیشہ ہوا تو میں آپ کو خبر دے دی اس کے بعد حضور نے حکم سے ان دونوں زانیوں کو سنگسار کیا گیا اور یہ آیت نازل ہوئی (خازن) (۱۰۷) یہ یہود کے حکام کی شان میں ہے جو رشوت لے کر حرام کو حلال کرتے اور احکام شرع کو بدل دیتے تھے مسند شافعی میں دونوں حرام ہیں حدیث شریف میں رشوت لینے والے دونوں پر لعنت آئی ہے (۱۰۸) یعنی اہل کتاب (۱۰۹) سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دیا گیا کہ اہل کتاب آپ کے پاس آئیں تو آپ کو اختیار ہے فیصلہ فرمائیں یا نہ فرمائیں بعض مفسرین کا قول ہے کہ یہ تخییر آیت وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ سے منسوخ ہوئی امام احمد نے فرمایا کہ ان آیتوں میں کچھ مناقضات نہیں لیکن یہ آیت بعد تخییر ہے اور آیت وَاَنِ احْكُمْ میں کیفیت حکم کا بیان ہے (خازن و مدارک) (۱۱۰) کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ کا نگہبان ہے (۱۱۱) کہ یہاں مرد اور شوہر دار عورت کے ہاں مرد اور عورت کے حکم میں تشدد کرتا ہے (۱۱۲) باوجودیکہ تورات پر ایمان لانے کے دعوے دار بھی ہیں اور انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ تورات میں رجم کا حکم ہے اس کو نہ مانتے اور آپ کے حکم ہوتے ہوئے آپ سے فیصلہ چاہنا نہایت تعجب کی بات ہے (۱۱۳) کہ اس کو اپنے سینوں میں محفوظ رکھیں اور اس کے درس میں مشغول رہیں تاکہ وہ کتاب فراموش نہ ہو اور اس کے احکام ضائع نہ ہوں (خازن) مسئلہ تورات کے مطابق انبیاء کا حکم دینا اس آیت میں مذکور ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہم سے پہلی شریعتوں کے احکام اللہ اور رسول نے بیان فرمائے ہوں اور ان کے ہمیں خلاف کا حکم نہ دیا ہو منسوخ نہ کئے گئے ہوں وہ ہم پر لازم ہوتے ہیں (جمل وابن عطیہ) (۱۱۴) اے یہود یہ تو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و صفت اور رجم کا حکم جو تورات میں مذکور ہے اس کے اظہار میں (۱۱۵) یعنی احکام تورات کی تبدیل کی صورت میں ہے تو لوگوں سے خوف نہ کرو اللہ کی رضا کے اندیشے اور مال و جاہ اور شہرت کی

كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اس کا گناہ اُتار دے گا (۱۲۳) اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اور ہم ان نبیوں کے پیچھے ان کے نشانِ قدم پر عیسیٰ بن مریم کو اپنے سے پہلے کی تصدیق کرتا ہوا توریت کی

يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّ

جو اس سے پہلے تھی (۱۲۴) اور ہم نے اسے انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً

تصدیق فرماتی ہے توریت کی کہ اس سے پہلے تھی اور ہدایت (۱۲۵) اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَ

پرہیزگاروں کو اور چاہئے کہ انجیل والے حکم کریں اس پر جو اللہ نے اس میں اتارا

مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاَنْزَلْنَآ

(۱۲۶) اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں اور ہم نے اتارا

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ

ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب اتاری (۱۲۷) اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی (۱۲۸) اور ان پر

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ

نگہبان و گواہ تو ان میں فیصلہ کرو اللہ کے اتارے سے (۱۲۹) اور اپنے دل کے

أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ

ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اپنے پاس آیا ہوا حق چھوڑ کر ہم نے تم سب کے لیے ایک ایک شریعت اور

مِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ

راستہ رکھا ف۲۶ اور اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتا مگر مقصود یہ ہے کہ جو کچھ تمہیں دیا

فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

اس میں تمہیں آزمائے ف۲۷ تو بھلائیوں کی طرف سبقت چاہو تم سب کا پھرنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

بتا دے گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے اور یہ کہ اے محبوب اللہ کے

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ

اتارے پر حکم کر ان کی خواہش پر نہ چل اور ان سے بچتا رہ کہیں تجھے

عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

لغزش نہ دے دیں کسی حکم میں جو تیری طرف اترا پھر اگر وہ منہ پھیریں ف۲۸ تو جان لو کہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان کو کچھ سزا دے ان کے بعض گناہوں کی ف۲۹ اور بے شک بہت آدمی

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ

بے حکم ہیں تو کیا جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں ف۳۰ اور اللہ سے بہتر کس کا

(۲۶) یعنی فروع و اعمال میں ایک سے ایک ممتاز ہیں اور سب کا ایک مقصد حق تک پہنچنا ہے اور یہ کہ یہاں شریعت نام ہے اسلام کے
ماننے کا یعنی یہ کہ (۱) اللہ کی شہادت اور جو اللہ جل جلالہ کی طرف سے آیا اس کا اقرار اور شریعت طریق ہدایت کا اس سے (۲) اور
احکام میں لائے تاکہ ظاہر ہو جائے کہ ہر زمانہ کے مناسب جو احکام دیے یا امر میں یعنی وقتاً فوقتاً ساتھ عمل کرتے ہو کہ ان کا اختلاف مشیت الٰہی
کے اقتضا سے حکمت بالغہ اور مصلحت کاملہ پر مبنی ہے یا بالفعل پر مبنی ہے یا حق پر ہے [illegible] (۲۷) اللہ کے نازل
فرمائے ہوئے حکم سے (۲۸) [illegible] (۲۹) یا عمل کرو قرآن و حدیث پر [illegible] اور تمام گناہوں کی سزا آخرت میں ہے
کا (۳۰) جو برابر گمراہی اور کفر و مخالفت احکام الٰہی پر ہو [illegible] دو قبیلے تھے ان میں باہم ایک دوسرے کا قتل ہوتا
تھا جب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ میں تشریف لائے اور ہوئے تو یہ لوگ اپنے مقدمے حضور کی خدمت میں لائے [illegible]
بھائی ہیں ہم وہ ایک ہی خاندان کے ہیں ایک نسب (قریت) رکھتے ہیں ایک [illegible] ہم میں سے کوئی قتل کرے تو ان سے خون بہا میں
ہم ستر وسق کھجوریں دیتے ہیں اور اگر ہم میں سے کوئی ان کے کسی کو قتل کرے تو ہم سے ان کے خون بہا میں ایک سو چالیس وسق لیتے ہیں آپ ان کا
فیصلہ فرمائیں حضور نے فرمایا میں حکم دیتا ہوں کہ [illegible] حضور [illegible] میں اس پر [illegible] کے
کیے [illegible] اور فرمایا [illegible] یہ آیت نازل فرمائی اللہ کا
حکم [illegible] ہیں

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

اللہ کا حکم یقین والوں کے لئے ۔ اے ایمان والو یہود و نصاریٰ کو

الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

دوست نہ بناؤ ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں ۔ اور تم میں سے کوئی ان سے

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے ۔ بے شک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۘ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ

اب تم انہیں دیکھو گے جن کے دلوں میں کجی ہے کہ وہ یہود و نصاریٰ کی طرف دوڑتے ہیں کہتے ہیں ہم ڈرتے

نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ

ہیں کہ ہم پر کوئی گردش آجائے ۔ تو قریب ہے کہ اللہ فتح لائے یا اپنی طرف

اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝

سے کوئی حکم ۔ پھر اس پر جو انہوں نے اپنے دلوں میں چھپایا تھا پچھتاتے رہ جائیں

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

اور مسلمان کہیں کیا یہی ہیں جنہوں نے اللہ کی قسم کھائی تھی اپنے حلف میں پوری

اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

کوشش سے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں ۔ ان کا کیا دھرا سب اکارت گیا تو وہ گھاٹے میں ہیں

(۱۳۲) اسلام کی آمد میں یہود و نصاریٰ سے ساتھ دوستی و وفاداری میں ان کی مدد کرنا ان سے مدد چاہنا ان سے ساتھ محبت کے روابط رکھنا ممنوع فرمایا گیا یہ حکم عام ہے اگرچہ آیت کا شان نزول واقعہ میں واضح ہوا ہے یہ آیت حضرت عبادہ بن صامت صحابی اور عبداللہ بن ابی بن سلول کے حق میں نازل ہوئی جو منافقین کا سردار تھا حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ۔ یہود میں میرے دوست بہت بے انتہا دوست ہیں جو بڑی شوکت، قوت والے ہیں اب میں ان کی دوستی سے بیزار ہوں اللہ اور رسول کے ۔ میں اور کسی کی محبت کی گنجائش نہیں اس پر عبداللہ بن ابی نے کہا کہ میں تو بڑی دوستی سے بیزار نہیں ۔ میں تو بڑی آفتوں والا ہوں مجھے ان کے ساتھ رہنا ضرور ہے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اے یہودی تیرا نام حباب ہے بدلا ہوا نام ہے عبداللہ نہیں تیرے حق میں یہ آیت نازل ہوئی (خازن) (۱۳۳) اس سے معلوم ہوا کہ کافر آپس میں ایک ہوں ان میں اختلاف ہوں مسلمانوں کے مقابلہ میں وہ سب ایک ہیں لکن بعضہم ملۃ واحدۃ (مدارک) (۳۴) اس میں مسلمانوں کو تنبیہ ہے کہ مسلمانوں پر یہود و نصاریٰ اور مخالف دین اسلام سے نفرت اور جدا رہنا واجب ہے (مدارک و خازن) (۳۵) کافروں سے دوستی سے بڑا ظلم ہے ۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا کاتب نصرانی تھا حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے نکال دو یہ آیت تلاوت فرمائی یا ایھا الذین امنوا لا تتخذوا الیھود الآیۃ انہوں نے عرض کیا اس کا دین اس کے ساتھ ہے ۔ اس کی حماقت کے عوض میں مسلمان کیوں ذلیل کیا جائے فرمایا اللہ نے انہیں ذلیل کیا تم نہیں ۔ حضرت ابو موسیٰ نے عرض کیا ۔ بعض کی خدمت بھی کام چلانا دشوار ہے حضرت نے مجبوری اس طور رکھا ہے کہ اس کا وبال اس پر ہے مسلمانوں میں نہیں ملتا ۔ پھر حضرت امیر المومنین نے فرمایا اللہ تعالیٰ مر گیا اس وقت تو انتظام کر دو گے ۔ ولی اب وہ اس سے بری ہے ۔ لہٰذا آپ کی بات ہے (خازن) (۱۳۷) آپس میں حق سے (۱۳۸) جیسا کہ عبداللہ بن ابی منافق نے کہا (۱۳۹) اور اپنے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغلوب و مقہور سمجھ کر ان سے دوستی کر لیں تو اسلام کا بیان غالب ہے اور مسلمانوں کو ان کے دشمن یہود و نصاریٰ وغیرہ سے بچایا ہے ۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے خلافت کے زمانہ میں یہود سے جہاد فرمایا (خازن وغیرہ) (۱۴۰) جیسے کہ سرزمین شام کو یہود

(الفاتحۃ)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي

اے ایمان والو تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا ف۱۴۳ تو عنقریب اللہ ایسے

اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ

لوگ لائے گا کہ وہ اللہ کے پیارے اور اللہ ان کا پیارا مسلمانوں پر نرم

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ

اور کافروں پر سخت اللہ کی راہ میں لڑیں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

ملامت کا اندیشہ نہ کریں گے ف۱۴۴ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا

عَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

علم والا ہے تمہارے دوست بس اللہ ہے اور اس کا رسول اور ایمان والے ف۱۴۵

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ

کہ نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں ف۱۴۶ اور جو اللہ

يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بے شک اللہ ہی کا گروہ

الْغٰلِبُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

غالب رہنے والا ہے اے ایمان والو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی

[illegible]

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

کھیل بنا لیا ہے ف۱۴۷ وہ جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور کافر ف۱۴۸ ان میں کسی کو

الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ

اپنا دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو ف۱۴۹ اور جب تم نماز کے لیے

اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

اذان دو تو اسے ہنسی کھیل بناتے ہیں ف۱۵۰ یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ

يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ

ہیں ف۱۵۱ تم فرماؤ اے کتاب والو کیا ہم سے بدلہ لیتے ہو مگر یہ کہ ہم ایمان لائے اللہ

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ

پر اور اس پر جو ہماری طرف اترا اور اس پر جو پہلے اترا ف۱۵۲ اور یہ کہ تم میں اکثر بے حکم

فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ

ہیں تم فرماؤ کیا میں بتاؤں جو اللہ کے یہاں اس سے بدتر درجہ میں ہیں

اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ

ف۱۵۳ وہ جن پر اللہ نے لعنت کی اور ان پر غضب فرمایا اور ان میں سے کر دیے بندر

وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ

اور سور ف۱۵۴ اور شیطان کے پجاری ان کا ٹھکانا زیادہ برا ہے ف۱۵۵ اور یہ سیدھی راہ

ہو گئے۔ نماز قائم کرتے ہیں اور اخلاص ہو کر زکوٰۃ دیتے ہیں (مسائل) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شان میں ہے کہ آپ نماز میں سائل کو انگشتری صدقہ دی تھی وہ انگشتری انگشت مبارک میں داخل تھی نہ نکل سکی لیکن ہم تفسیر کبیر میں اس بات سے ہے کہ یہ آیت ان کے حق میں نازل ہوئی (۱۴۷) شان نزول۔ عبداللہ بن زید اور سویدین حارث وغیرہ اشخاص اسلام کے بعد منافق ہو گئے تھے مسلمانوں سے محبت رکھتے تھے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (۱۴۸) شان نزول۔ رفاعہ بن زید اور سوید بن حارث کفار دین میں ٹھٹھا اور کھیل بناتے تھے (۱۴۹) یعنی جب پکارو نماز کے لیے (خازن) (۱۵۰) یعنی بے عقل ہیں (۱۵۱) شان نزول۔ یہود کی ایک جماعت نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ کس کو مانتے ہیں اس سوال سے ان کا مطلب یہ تھا کہ آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مانیں تو وہ آپ پر ایمان لے آئیں گے اس صورت میں یہ آیت نازل ہوئی اور جو ان سے ہم پر نازل فرمایا وہ حضرت ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق و یعقوب و اسباط پر نازل فرمایا اور جو حضرت عیسیٰ و موسیٰ کو دیا گیا یعنی توریت و انجیل اور جو رسول ان سے پہلے تھے سب کو مانتے ہیں ہم میں فرق نہیں کرتے ہم مسلمان ہیں جب اس سے معلوم ہوا کہ آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کے منکر ہیں تو وہ آپ کی نبوت سے مشرف ہونے اور کہنے لگے جو ایسی بات ہم اس پر ایمان لائے یہ آیت نازل ہوئی (۱۵۲) یعنی حق کو باطل سے ملا دو تو تم کو پتہ چلے حالانکہ تم جانتے ہو (۱۵۳) یعنی تم اللہ تعالیٰ سے محبت کی اور غضب فرمایا جو ہم سے ہے [illegible] (۱۵۴) یعنی سور (۱۵۵) [illegible]

سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ

سے زیادہ بھٹکے اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور وہ آتے وقت

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ وَتَرٰى

بھی کافر تھے اور جاتے وقت بھی کافر اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپا رہے ہیں اور تو دیکھے گا

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ

ان میں سے بہتوں کو دیکھے گا کہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری پر دوڑتے

السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ

ہیں ف۱۵۸ بے شک بہت ہی برے کام کرتے ہیں انہیں کیوں نہیں منع کرتے ان کے پادری

وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

اور درویش گناہ کی بات سے اور حرام کھانے سے بے شک بہت ہی برے

يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ

کام کر رہے ہیں ف۱۵۹ اور یہودی بولے اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے ف۱۶۰ ان کے ہاتھ

وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ

باندھے جائیں ف۱۶۱ اور ان پر اس کے بدلے جو انہوں نے کہا اللہ کی رحمت سے دور کئے گئے بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں ف۱۶۲ عطا فرماتا ہے جیسے

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ

چاہے ف۱۶۳ اور اے محبوب بے شک تم پر جو تمہارے رب کے پاس سے اترا اس سے ان میں بہتوں کو شرارت اور کفر

(۱۵۷) ثمانی روایت ہے [illegible] (۱۵۸) [illegible] (۱۵۹) [illegible] (۱۶۰) یعنی [illegible] علم کو ان کے حال کی خبر دی (۱۶۱) یعنی یہود [illegible] عمل سے وہ مخالفت کی تو ان کی روزی کم کر دی [illegible] (۱۶۱) [illegible] دوزخ میں ڈالا جائے ان کی اس بیہودہ گوئی اور [illegible] (۱۶۲) [illegible] (۱۶۳) [illegible] نہیں (۱۶۴) قرآن شریف

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَا

میں ترقی ہوگی ف۱۶۵ اور ان میں ہم نے قیامت تک آپس میں دشمنی اور بیر ڈال دیا ف۱۶۶ جب کبھی

اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے ف۱۶۷ اور زمین میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے

فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ

ہیں اور اللہ فسادیوں کو نہیں چاہتا اور اگر کتاب والے ایمان لاتے

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ

اور پرہیزگاری کرتے تو ضرور ہم ان کے گناہ دور کر دیتے اور ضرور انہیں چین کے باغوں میں لے جاتے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ

اور اگر وہ قائم رکھتے توریت و انجیل اور جو کچھ ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے

رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ

اترا ف۱۶۸ تو انہیں رزق ملتا اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ف۱۶۹ ان میں کوئی گروہ اگر

مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

اعتدال پر ہے ف۱۷۰ اور ان میں اکثر بہت ہی برے کام کر رہے ہیں ف۱۷۱ اے رسول پہنچا دو جو کچھ اترا تمہیں

بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

تمہارے رب کی طرف سے ف۱۷۲ اور ایسا نہ ہو تو تم نے اس کا کوئی پیغام نہ پہنچایا

(۱۱۵) [illegible] (۱۱۶) [illegible] (۱۱۷) [illegible] (۱۱۸) [illegible] (۱۱۹) [illegible] (۱۲۰) [illegible] (۱۲۱) [illegible] (۱۲۲) [illegible] (۱۲۳) [illegible]

رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اور اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے ۔ بے شک اللہ کافروں کو راہ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا

نہیں دیتا ۔ تو فرما دو اے کتابیو ۔ تم کچھ نہیں ہو ۔ جب تک نہ قائم کرو

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا

توریت اور انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اترا ۔ اور بے شک ضرور

مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ

وہ جو تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اترا ۔ اس سے بہتوں کو سرکشی اور کفر کی زیادتی ہوگی ۔ تو کافروں کا کچھ غم نہ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَ

کر ۔ بے شک وہ جو مسلمان ہوئے اور یہودی اور ستارہ پرست اور

النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

نصاریٰ ۔ ان میں جو کوئی سچے دل سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو ان پر نہ کچھ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ

اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور

اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ

ان کی طرف رسول بھیجے ۔ جب کبھی ان کے پاس وہ رسول وہ بات لے کر آئے جو ان کے نفس کی خواہش کے

(۶۸) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ [illegible] (۶۹) [illegible] (۷۰) [illegible]

فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا

وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ

بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ

ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَ

رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ

النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِن لَّمْ يَنتَهُوا عَمَّا

يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَفَلَا يَتُوبُونَ

إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٤﴾ مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ

کرتے اللہ کی طرف اور اس سے بخشش مانگتے اور اللہ بخشنے والا مہربان مسیح بن مریم نہیں

مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ

مگر ایک رسول ف۱۹۰ اس سے پہلے بہت رسول ہو گزرے ف۱۹۱ اور اس کی ماں صدیقہ ہے ف۱۹۲

كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ

دونوں کھانا کھاتے تھے ف۱۹۳ دیکھو تو ہم کیسی صاف نشانیاں ان کے لیے بیان کرتے ہیں پھر دیکھو تو

أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٧٥﴾ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ

کیسے اوندھے جاتے ہیں تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہو جو تمہارے نقصان کا اختیار نہ

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا

نفع کا ف۱۹۴ اور اللہ ہی سنتا جانتا ہے تم فرماؤ اے کتاب والو اپنے

تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا

دین میں ناحق زیادتی نہ کرو ف۱۹۵ اور ایسے لوگوں کی خواہش پر نہ چلو ف۱۹۶ جو پہلے گمراہ

مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ

ہو چکے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ سے بہک گئے لعنت کیے

الَّذِينَ كَفَرُوا مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ

گئے وہ جنہوں نے کفر کیا بنی اسرائیل میں داؤد اور عیسیٰ بن مریم

(۱۹۰) ان کو الٰہ بنانا خلل اور کفر ہے (۱۹۱) وہ بھی معجزات رکھتے تھے یہ معجزات ان کے صدق نبوت کی دلیل تھے اسی طرح حضرت مسیح علیہ السلام بھی رسول ہیں ان کے معجزات ان کی دلیل نبوت ہیں کسی رسول کو الٰہ بنانا چاہے جیسے اور انبیاء علیہم السلام کو معجزات کی بنا پر خدا نہیں مانتے ان کو بھی خدا نہ مانو (۱۹۲) جو اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہیں (۱۹۳) اس میں صدیقی کا رد ہے کہ الٰہ غذا کا محتاج نہیں اور سنا تو جو غذا کھائے جسم رکھے اس قسم کی تخلیل اور غذا اس قابل سے وہ کیسے الٰہ ہو سکتا ہے (۱۹۴) یہ اطلاق شرک کی ایک اور دلیل ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ الٰہ (مستحق عبادت) وہی ہو سکتا ہے جو نفع و ضرر وغیرہ ہر چیز پر قادر ہو اور جو ایسا نہ ہو وہ الٰہ مستحق عبادت نہیں ہو سکتا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نفع و ضرر کے بالذات مالک نہ تھے اللہ تعالیٰ کے مالک کرنے سے مالک ہوئے تو ان کی سمت الوہیت کا اعتقاد باطل ہے (تفسیر ابو السعود) (۱۹۵) یہود کی زیادتی تو یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت ہی نہیں مانتے اور نصاریٰ کی زیادتی یہ کہ انہیں معبود ٹھہراتے ہیں (۱۹۶) یعنی اپنے بد دین باپ دادا وغیرہ کی

مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

اس مریم پر ف۱۹۰ یہ ف۱۹۱ بدلہ ان کی نافرمانی اور سرکشی کا جو بری بات کرتے تھے ایک دوسرے کو

مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ

منع کرتے ضرور بہت ہی برے کام کرتے تھے ف۱۹۲ ان میں تم بہت کو دیکھو گے کہ کافروں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

دوستی کرتے ہیں کیا ہی برا ہے جو اپنے لیے خود آگے بھیجا یہ کہ اللہ کا ان پر غضب ہوا اور

وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَ

وہ عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ف۱۹۳ اور اگر وہ ایمان لاتے ف۱۹۴ اللہ اور اس نبی پر اور

مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

اس پر کہ ان کی طرف اترا تو کافروں سے دوستی نہ کرتے ف۱۹۵ مگر ان میں تو بہتیرے فاسق ہیں

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ

ضرور تم مسلمانوں کا سب سے بڑھ کر دشمن یہودیوں اور مشرکوں

اَشْرَكُوْا وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

کو پاؤ گے اور ضرور تم مسلمانوں کی دوستی میں سب سے نزدیک ان کو پاؤ گے جو کہتے تھے ہم

نَصٰرٰى ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

نصاریٰ ہیں ف۱۹۶ یہ اس لیے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور یہ غرور نہیں کرتے ف۱۹۷

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا
سوؤں سے ابل رہی ہیں ف۲۰۸ اس لیے کہ وہ حق کو پہچان گئے ہیں کہتے ہیں اے رب ہمارے ایمان لائے ف۲۰۹ تو
مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۸۴﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ
ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے ف۲۱۰ اور ہمیں کیا ہو ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا
وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿۸۵﴾ فَأَثَابَهُمُ
اور ہم طمع کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ داخل کرے ف۲۱۱ تو اللہ نے ان کے
اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
اس کہنے کے بدلے انہیں باغ دیئے کہ ان کے نیچے نہریں بہیں وہاں ہمیشہ رہیں گے
وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۶﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
اپنے بدلے سے جو نیکی کرتے ہیں ف۲۱۲ اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۸۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا
وہ ہیں دوزخ والے ف۲۱۳ اے ایمان والو ف۲۱۴ حرام نہ ٹھہراؤ
طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ

اللہ کو ناپسند ہیں اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ

جس پر تمہیں ایمان ہے اللہ تمہیں نہیں پکڑتا تمہاری غلط چیز

اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ

کی قسموں پر ف۲۱۲ ہاں ان قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم نے مضبوط کیا ف۲۱۳ تو ایسی قسم کا بدلہ

اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ

دس مسکینوں کو کھانا دینا ف۲۱۴ اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اس کے اوسط میں سے ف۲۱۵ یا

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ

انہیں کپڑے دینا ف۲۱۶ یا ایک بندہ آزاد کرنا تو جو اس میں سے کچھ نہ پائے تو تین دن کے روزے ف۲۱۷

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ

یہ بدلہ ہے تمہاری قسموں کا جب قسم کھاؤ ف۲۱۸ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو ف۲۱۹ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم احسان مانو اے ایمان والو

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ

شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام

بقیہ صفحہ ۲۱۹ = صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت میں حاضر ہوئے تھے [illegible] (۲۰۷) سیدعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہم نے ان کے برحق ہونے کی شہادت دی (۲۰۸) اور سیدعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں اہل [illegible] اور ہدایت تمام امتوں کے گواہ ہوں گے (یہ کتب انجیل سے معلوم ہو چکا تھا) (۲۰۹) جب حبشہ کا وفد اسلام سے مشرف ہو کر واپس ہوا تو انہیں اس پر ملامت کی گئی اس کے جواب میں انہوں نے یہ کہا کہ جب حق واضح ہو گیا تو ہم کیوں ایمان نہ لاتے یعنی کی حالت میں ایمان [illegible] کیونکہ یہ سبب ہے فلاح دارین کا (۲۱۰) جو صدق و اخلاص کے ساتھ ایمان لائیں اور حق کا [illegible] (۲۱۱) شان نزول [illegible] جب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وعظ سن کر ایک روز حضرت عثمان بن مظعون کے یہاں جمع ہوئے انہوں نے باہم ترک دنیا کا عہد کیا اور اس پر اتفاق کیا کہ وہ رات میں روزہ رکھیں گے شب عبادت میں بیدار رہا کریں گے بستر پر نہ لیٹیں گے گوشت اور چکنائی نہ کھائیں گے عورتوں سے جدا رہیں گے خوشبو نہ لگائیں گے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی [illegible] ارادے سے روک دیا گیا (۲۱۲) یعنی جس طرح حرام کو ترک کیا جاتا ہے اس طرح حلال چیزوں کو ترک نہ کرو اور [illegible] حلال چیز کو یہ کہو کہ ہم نے اس کو اپنے اوپر حرام کر لیا (۲۱۳) اعلیٰ کی قسم یہی ہے کہ آدمی کسی واقعہ کو اپنے خیال میں سچ جان کر قسم کھائے اور حقیقت میں وہ ایسا نہ ہو ایسی قسم پر کفارہ نہیں (۲۱۴) یعنی یہی [illegible] کے کھلانے کی ایسی قسم توڑنا گناہ بھی ہے اور اس پر کفارہ بھی لازم ہے (۲۱۵) دونوں وقت کا خواہ انہیں کھلائے یا پہلے دو پہر کو یہاں یا سالن نہیں یہ صدقہ فطر کی طرح دے دے۔ مسئلہ یہ بھی جائز ہے کہ ایک مسکین کو دس روز دے دے یا دس دن دے (۲۱۶) یعنی۔ بہت سی [illegible] (۲۱۷) [illegible] کے حل سے اکثر دن حکمت کے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک تہبند ہو کر تہائی پاؤں تک ہو اور ایک چادر ہو۔ مسئلہ کفارہ میں [illegible] ہے جو دو کھانا دے جو دو کپڑے تو [illegible] (۲۱۸) مسئلہ [illegible] جائز [illegible] ہے کہ کھانا پڑا ہے اور غلام آزاد کرنے کی قدرت [illegible] مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ [illegible] (۲۱۹) اور قسم کھا [illegible] اس کو پورا کرو مسئلہ قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینا درست نہیں (۲۲۰) یعنی [illegible] میں شرابوں [illegible] بھی حکمت ہے۔ قسم کھانے کی عادت ترک کی جائے

الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ

تو اس سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ شیطان یہی چاہتا ہے کہ

يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

تم میں بیر اور دشمنی ڈال دے شراب اور جوئے میں اور تمہیں اللہ

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا

کی یاد اور نماز سے روکے ف۲۲۱ تو کیا تم باز آئے اور حکم مانو

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ہوشیار رہو پھر اگر تم پھر جاؤ ف۲۲۲ تو جان لو کہ

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہمارے رسول کا ذمہ صرف واضح طور پر حکم پہنچا دینا ہے ف۲۲۳ جو ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کام کئے ان پر کچھ گناہ نہیں ف۲۲۴ جو کچھ انہوں نے چکھا جب کہ ڈریں اور ایمان لائیں اور نیکیاں کریں

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

پھر ڈریں اور ایمان رکھیں پھر ڈریں اور نیک رہیں اور اللہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے ف۲۲۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ

اے ایمان والو ضرور اللہ تمہیں آزمائے گا ایسے بعض شکار سے جس تک

(۲۲۱) اس آیت میں شراب اور جوئے کے تذکرہ میں بیان فرمایا گیا کہ شراب خواری اور جوئے بازی کا یہ وبال تو ہے کہ اس سے آپس میں بغض اور عداوتیں پیدا ہوتی ہیں اور جو اس میں مبتلا ہوتا ہے وہ یاد الٰہی اور عبادت اوقات کی پابندی سے محروم ہو جاتا ہے (۲۲۲) اطاعت خدا اور رسول سے (۲۲۳) یہ وعید و تہدید ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم الٰہی صاف صاف پہنچا دیا تو ان کا منہ پھیرنا اس تھا اور پھر اب جو اعراض کرے وہ مستحق عذاب ہے (۲۲۴) شان نزول یہ آیت ان اصحاب کے حق میں نازل ہوئی جو شراب حرام کئے جانے سے قبل وفات پا چکے تھے حرمت شراب کا حکم نازل ہونے کے بعد صحابہ کرام میں اس کی فکر ہوئی کہ ان سے اس کا مواخذہ ہو گا یا نہیں ہے تو یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ حرمت کا حکم نازل ہونے سے قبل جن نیک ایمانداروں نے کچھ کھایا پیا وہ گناہ نہیں (۲۲۵) آیت میں لفظ اتقوا جس سے معنی ڈرنے اور پرہیز کرنے کے ہیں تین مرتبہ آیا ہے پہلے سے شرک سے ڈرنا اور پرہیز کرنا دوسرے سے شراب اور جوئے سے بچنا تیسرے سے تمام محرمات سے پرہیز کرنا مراد ہے بعض مفسرین کا قول ہے کہ پہلے سے ترک شرک دوسرے سے ترک معاصی و محرمات تیسرے سے ترک شبہات مراد ہے بعض کا قول ہے کہ پہلے سے تمام حرام چیزوں سے بچنا اور دوسرے سے اس پر قائم رہنا اور تیسرے سے زمانہ نزول وحی میں یا اس کے بعد جو چیزیں منع کی جائیں ان کو چھوڑ دینا مراد ہے (مدارک و خازن و جمل وغیرہ)

أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ
بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا
الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا
قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ
أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِيَذُوقَ وَبَالَ
أَمْرِهِ ۗ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۗ وَ
اللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا
لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا

(۲۲۶) [illegible] (۲۲۷) [illegible] (۲۲۸) [illegible] (۲۲۹) [illegible] (۲۳۰) [illegible] (۲۳۱) [illegible] (۲۳۲) [illegible] (۲۳۳) [illegible] (۲۳۴) [illegible] (۲۳۵) [illegible]

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

سے ڈرو جس کی طرف تمہیں اٹھنا ہے اللہ نے ادب والے گھر کو لوگوں کے قیام

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۭ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا

کا باعث کیا ف۲۲۶ اور حرمت والے مہینہ ف۲۲۷ اور حرم کی قربانی اور گلے میں علامت ڈالی ہوئی کو ف۲۲۸ یہ اس لئے کہ تم یقین کرلو

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور یہ کہ اللہ سب

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ

کچھ جانتا ہے جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ف۲۲۹ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

بخشنے والا مہربان رسول پر نہیں مگر حکم پہنچا دینا ف۲۳۰ اور اللہ جانتا ہے جو

تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ

تم ظاہر کرتے اور جو تم چھپاتے ہو ف۲۳۱ تم فرما دو کہ گندا اور ستھرا برابر نہیں ف۲۳۲

وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

اگرچہ تجھے گندے کی کثرت بھائے تو اللہ سے ڈرتے رہو اے عقل والو کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ

فلاح پاؤ اے ایمان والو ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی

(۲۳۶) کہ وہاں، دینی و دنیوی امور کا قیام ہوتا ہے مخالف وہاں پر، ملتا ہے صیغوں کو وہاں امن ملتی ہے اور وہاں امن پاتے ہیں حج و عمرہ کرنے والے وہاں حاضر ہو کر مناسک ادا کرتے ہیں (۲۳۷) یعنی ذی الحجہ کو جس میں حج یا عمرہ ہے (۲۳۸) کہ اس میں نواسے، بارہ سے ان سب کو تمہارے مصالح کے قیام کا سبب بنایا (۲۳۹) تو حرم و احرام کی حرمت کا لحاظ رکھو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمتوں کا ذکر فرمانے کے بعد اپنی صفت شدید العقاب ذکر فرمائی تاکہ خوف و رجا سے تکمیل ایمان ہو اس کے بعد صفت غفور و رحیم بیان فرما کر اپنی وسعت رحمت کا اظہار فرمایا (۲۴۰) تو جسے سوں۔ حکم پہنچا کر فارغ ہو گئے تو تم پر طاعت لازم اور حجت قائم ہو گئی اور جا سے عذر باقی نہ رہا (۲۴۱) اس رتبہ سے طاہر و باطن ملتی اور خاص سب عالم ہے (۲۴۲) یعنی حلال و حرام۔ نیک و بد مسلم و کافر اور کھرا کھوٹا یکسو درجہ میں نہیں ہو سکتا۔

لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ

جائیں تو تمہیں بری لگیں ف۲۴۲ اور اگر انہیں اس وقت پوچھو گے کہ قرآن اتر رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ

اللہ انہیں معاف کر چکا ہے ف۲۴۳ اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے تم سے اگلی ایک قوم نے انہیں پوچھا ف۲۴۴

ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

پھر ان سے منکر ہو بیٹھے اللہ نے مقرر نہیں کیا ہے کان چرا ہوا اور نہ بچار

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اور نہ وصیلہ اور نہ حامی ف۲۴۵ ان کافر لوگ اللہ پر جھوٹا افترا باندھتے

الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَا

ہیں ف۲۴۶ اور ان میں اکثر نرے بے عقل ہیں ف۲۴۷ اور جب ان سے کہا جائے آؤ اس طرف جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف ف۲۴۸ کہیں گے وہ بہت ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کیا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانیں نہ راہ پر ہوں ف۲۴۹ اے ایمان

اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ

والو تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہو جب کہ تم راہ پر ہو ف۲۵۰ تم سب کی

(۲۴۲) شانِ نزول بعض لوگ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سے بے فائدہ سوال کیا کرتے تھے یہ خاطر مبارک پر گراں ہوتا تھا ایک روز فرمایا کہ جو چاہو دریافت کرو میں ہر بات کا جواب دوں گا ایک شخص نے دریافت کیا کہ میرا انجام کیا ہے فرمایا جہنم دوسرے نے دریافت کیا کہ میرا باپ کون ہے آپ نے اس کے اصلی باپ کا نام بتا دیا جس کے متعلق سے وہ تھا کہ صداقت سے بہو جو دیکھ اس کی ماں کا شوہر اور تھا جس کا یہ شخص بیٹا کہلاتا تھا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ ایسی باتیں نہ پوچھو جو ظاہر کی جائیں تو تمہیں ناگوار گزریں (تفسیر الحسنی) بخاری و مسلم کی حدیث شریف میں ہے کہ ایک روز سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرماتے ہوئے فرمایا کہ جو دریافت کرنا ہو دریافت کرے عبداللہ بن حذافہ سہمی نے کھڑے ہو کر دریافت کیا کہ میرا باپ کون ہے فرمایا حذافہ پھر فرمایا اور پوچھو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گھٹنے ٹیک کر اقرار ایمان و رسالت کے ساتھ معذرت پیش کی اس شہاب کی روایت ہے کہ عبداللہ بن حذافہ کی والدہ نے اس سے شکایت کی اور کہا کہ تو بہت خلاق بنا ہے تجھے کیا معلوم کہ زمانہ جاہلیت کی عورتوں کا کیا حال تھا لہٰذا انحوانت تیری ماں سے کوئی قصور ہوا ہو تا تو آج وہ کیسی رسوا ہوتی اس پر عبداللہ بن حذافہ نے کہا کہ اگر حضور کسی حبشی غلام کو میرا باپ بتا دیتے تو میں یقین کے ساتھ مان لیتا بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ لوگ بطریق استہزاء اس قسم کے سوال کیا کرتے تھے کوئی کہتا میرا باپ کون ہے کوئی پوچھتا میری اونٹنی گم ہو گئی ہے وہ کہاں ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں حج فرض ہونے کا بیان فرمایا اس پر ایک شخص نے کہا کیا ہر سال فرض ہے حضرت نے سکوت فرمایا سائل نے سوال کی تکرار کی تو ارشاد فرمایا کہ جو میں بیان نہ کروں اس کے درپے نہ ہوا کرو میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا اور تم نہ کر سکتے۔ مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ احکام حضور کو مفوض ہیں جو فرض فرمائیں وہ فرض ہو جائے نہ فرمائیں نہ ہو (۲۴۳) مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ جس امر کی شرع میں ممانعت نہ آئی ہو وہ مباح ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ حلال وہ ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں حلال فرمایا حرام وہ ہے جس کو اس نے اپنی کتاب میں حرام فرمایا اور جس سے سکوت کیا وہ معاف تو تکلف میں نہ پڑو (خازن)

(۲۴۵) اپنے انجام سے اور بے ضرورت سوال کئے حضرات انبیاء سے احکام بیان فرمانے تو حد نہ رہے (۲۴۶) زمانہ جاہلیت میں کفار کا یہ دستور تھا کہ جو اونٹنی پانچ مرتبہ بچے جنتی اور آخر مرتبہ اس کے نر ہوتا اس کا کان چیر دیتے پھر نہ اس پر سواری کرتے نہ اس کو ذبح کرتے نہ پانی اور چارے سے روکتے

مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

رجوع اللہ ہی کی طرف ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کرتے تھے اے ایمان والو ف۲۵۲

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ

تمہاری آپس کی گواہی جب تم میں کسی کو موت آئے ف۲۵۳ وصیت کرتے وقت تم میں

ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي

کے دو معتبر شخص ہیں یا غیروں میں کے دو جب تم ملک میں سفر

الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ

کرو پھر تمہیں موت کا حادثہ پہنچے ان دونوں کو نماز کے بعد روکو ف۲۵۴

فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

وہ اللہ کی قسم کھائیں اگر تمہیں کچھ شک پڑے ف۲۵۵ ہم اس کے بدلے کچھ مال نہ خریدیں گے ف۲۵۶ اگرچہ قریب کا رشتہ دار ہو

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ ۝ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا

اور اللہ کی گواہی نہ چھپائیں گے ایسا کریں تو ہم ضرور گنہگاروں میں ہیں پھر اگر پتہ چلے کہ وہ کسی گناہ کے

اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ

سزاوار ہوئے ف۲۵۷ تو ان کی جگہ دو اور کھڑے ہوں ان میں سے کہ اس گناہ میں جھوٹی گواہی سے ان کا حق لے کر ان

عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

کو نقصان پہنچایا ف۲۵۸ جو سب سے زیادہ قریب ہوں تو اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے ان دو کی گواہی سے

بقیہ صفحہ ۲۲۴ : اس کو بحیرہ کہتے اور جب سفر پیش ہوتا یا اولی پیدا ہوتا تو یہ نذر کرتے کہ اگر میں سفر سے بخیریت واپس آؤں یا تندرست ہو جاؤں تو میری اونٹنی سائبہ (بحیرہ) ہے یا اس سے بھی بڑھ کر طرح طرح کی طرح حرام جانتے اور اس کو آزاد چھوڑ دیتے اور بکری جب سات مرتبہ بچے جنتی تو اگر ساتواں بچہ نر ہوتا تو اس کو مرد کھاتے اور اگر مادہ ہوتا تو بکریوں میں چھوڑ دیتے اور ایسے ہی اگر نر مادہ دونوں ہوتے اور کہتے کہ یہ اپنے بھائی سے مل گئی اس کو وصیلہ کہتے اور جب مراد حاصل ہو جاتے تو اس کو چھوڑ دیتے اس پر سواری کرتے اس سے کام لیتے۔ اس کو چارے پانی پر سے روکتے اس کو حامی کہتے (مدارک) بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ بحیرہ وہ ہے جس کا دودھ بتوں کے لیے روکتے تھے یعنی اس جانور کا دودھ نہ دوہتے اور سائبہ وہ جس کو اپنے بتوں کے لیے چھوڑ دیتے تھے یعنی اس سے کام نہ لیتے یہ رسمیں زمانہ جاہلیت سے ابتدائے اسلام تک چلی آرہی تھیں اس آیت میں ان کو باطل کیا گیا (۲۴۷) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں کو حرام نہیں کیا اس کی طرف اس کی نسبت غلط ہے (۲۴۸) جو اپنے سرداروں کے کہنے سے ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں اتنا شعور نہیں رکھتے کہ جو چیز اللہ اور اس کے رسول نے حرام نہ کی اس کو کون حرام نہیں کر سکتا (۲۴۹) یعنی حکم خدا اور رسول کا اتباع کرو اور سمجھ لو کہ یہ چیزیں حرام نہیں (۲۵۰) یعنی باپ دادا کا اتباع جب درست ہو کہ وہ علم رکھتے اور سیدھی راہ پر ہوتے (۲۵) مسلمان کفار کی محرومی پر افسوس کرتے تھے اور انہیں رنج ہوتا تھا کہ کفار عذاب میں مبتلا ہو کر دولت اسلام سے محروم رہے اللہ تعالیٰ نے ان کی تسلی فرمائی کہ اس میں تمہارا کچھ ضرر نہیں امر بالمعروف نہی عن المنکر کا فرض ادا کر کے تم بری الذمہ ہو چکے تم اپنی نیکی کی جزا پاؤ گے عبداللہ بن مبارک نے فرمایا اس آیت میں امر بالمعروف نہی عن المنکر کے وجوب کی بہت تاکید ہے کیونکہ پہلی فکر رکھنے کے معنی یہ ہیں کہ ایک دوسرے کی خبر گیری کرے نیکیوں کی طرف بلائے بدیوں سے روکے (خازن) (۲۵۲) شان نزول مہاجرین میں سے بدیل جو حضرت عمرو بن عاص کے موالی میں سے تھا بقصد تجارت ملک شام کی طرف دو نصرانیوں کے ساتھ روانہ ہوئے ان میں سے ایک کا نام تمیم بن اوس داری تھا اور دوسرے کا عدی بن بداء شام پہنچتے ہی بدیل بیمار ہو گئے اور انہوں نے اپنے تمام سامان کی ایک فہرست لکھ کر سامان میں ڈال دی اور نصرانیوں کو اس کی اطلاع نہ دی جب مرض کی شدت ہوئی تو بدیل نے تمیم و عدی دونوں کو وصیت کی کہ ان کا تمام سامان مدینہ شریف پہنچا کر ان کے ورثا کو دے دیں اور مدینہ کی دہلیز پر ان کی وفات ہوئی ان دونوں نے ان کی موت کے بعد ان کا سامان کھولا اس میں ایک چاندی کا

وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ إِنَّآ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ أَدْنٰٓى أَن يَأْتُوا

اور ہم حد سے نہ بڑھے (۲۵۹) ایسا ہو تو ہم ظالموں میں ہوں (۱۰۷) یہ قریب تر ہے اس سے کہ گواہی جیسی

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ أَوْ يَخَافُوٓا أَن تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ ۗ

ادا کریں (۲۶۰) یا ڈریں کہ کچھ قسمیں رد کر دی جائیں ان کی قسموں کے بعد (۲۶۱)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ

اور اللہ سے ڈرو اور حکم سنو اور اللہ بے حکموں کو راہ نہیں دیتا (۱۰۸) جس دن

يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَآ أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ

اللہ جمع فرمائے گا رسولوں کو (۲۶۲) پھر فرمائے گا کیا جواب ملا (۲۶۳) عرض کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں بے شک تو

أَنتَ عَلَّٰمُ الْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ

ہی ہے سب غیبوں کا جاننے والا (۱۰۹) (۲۶۴) جب اللہ فرمائے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ یاد کر

نِعْمَتِى عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ إِذْ أَيَّدْتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ

میرا احسان اپنے اوپر اور اپنی ماں پر (۲۶۵) جب میں نے پاک روح سے تیری مدد کی (۲۶۶)

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

تو لوگوں سے باتیں کرتا پالنے میں (۲۶۷) اور بڑھاپے میں (۲۶۸) اور جب میں نے تجھے لکھنا سکھایا کتاب اور حکمت (۲۶۹)

وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِى

اور توریت اور انجیل اور جب تو مٹی سے پرند کی سی صورت میرے حکم سے بناتا

ف ۲۵۹ یعنی ہم نے کوئی ناجائز کام نہیں کیا مثلاً چاندی کی رکابی کو سونے کا بنا کر بیچنے کے قصد سے لائے تھے ان کی رفاقت کے بعد ان سے دونوں ساتھیوں نے جام چاندی کا مانگا اور اپنے کام کے بن جانے کے بعد سے یہ نوکر مدینہ طیبہ پہنچے تو اسوں نے بدیل فاسان ان کے گھر والوں سے پورا دیا ہاں مگر فہرست ان کے ہاتھ نہ آئی جس میں تمام متاع کی تفصیل تھی سامان کو اس نے طلاق لیا جام نہ پایا اب وہ تمیم اور عدی سے پاس پہنچے اور ان سے دریافت کیا بدیل نے کہا سامان بیچ کر کیا کیا کہا انہوں نے کہا کوئی تجارت معاملہ کیا تھا انہوں نے کہا نہیں پھر ان باتوں پر بدیل سخت برہم ہوا اور انہوں نے اپنے مال میں سے چاندی کا جام ہزار درم میں خریدا جس میں تین سو مثقال چاندی ہے یہ بھی لکھا ہے تمیم و عدی نے کہا ہمیں کچھ علم نہیں ہم نے تو جو وصیت تھی اس کے مطابق سامان ہم نے تمہیں دے دیا جام کی ہمیں خبر نہیں یہ مقدمہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں پیش ہوا تمیم و عدی وہاں بھی انکار کرتے رہے اور قسم کھائی پر یہ آیت نازل ہوئی (خازن) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ پھر وہ جام مکہ میں پکڑا گیا جس شخص کے پاس تھا اس نے کہا کہ میں نے یہ جام تمیم و عدی سے خریدا ہے مالک جام کے وارثوں میں سے دو شخصوں نے قسم کھائی کہ ہماری شہادت میں کی شہادت سے زیادہ حق ہے یہ جام ہمارے مورث کا ہے اس باب میں یہ آیت نازل ہوئی (مدارک) (۲۵۳) یعنی موت کا وقت قریب آئے اور زندگی کی امید نہ رہے موت کے آثار و علامات ظاہر ہوں (۲۵۴) اس نماز سے نماز عصر مراد ہے کہ لوگوں سے جمع کا وقت ہوتا ہے حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نماز عصر یا عصر کے بعد لال نماز مقدمات اسی وقت کرتے تھے حدیث شریف میں ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد نماز عصر تمیم و عدی کو بلایا ان دونوں کو منبر شریف کے پاس قسمیں دیں تو انہوں نے قسمیں کھائیں اس کے بعد مکہ میں وہ جام پکڑا گیا جس شخص کے پاس تھا اس نے کہا میں نے تمیم و عدی سے خریدا ہے (مدارک) (۲۵۵) ان کی بات کو دیانت میں دخل نہیں (۲۵۶) یعنی جھوٹی قسم نہ کھائیں گے اور حق کی حاضر بیان کریں گے (۲۵۷) خیانت کے یا جھوٹ وغیرہ سے (۲۵۸) اور وہ میت کے اہل و اقارب ہیں (۲۵۹) چنانچہ بدیل کے واقعہ میں جب ان کے دونوں آدمیوں کی خیانت ظاہر ہوئی تو بدیل کے

فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

پھونک مارے تو وہ پرندہ بن جائے میرے حکم سے اور تو اچھا کرے مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو

بِاِذْنِيْ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

میرے حکم سے اور جب تو مردوں کو نکالتا میرے حکم سے اور جب میں نے روکا بنی اسرائیل کو تجھ سے

عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ

جب تو ان کے پاس نشانیاں لے کر آیا تو ان میں سے کافروں نے کہا یہ

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ

نہیں مگر کھلا جادو اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا کہ مجھ پر اور میرے

بِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

رسول پر ایمان لاؤ بولے ہم ایمان لائے اور گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں جب حواریوں نے کہا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

اے عیسیٰ بن مریم کیا آپ کا رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک

مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ

خوان اتارے فرمایا اللہ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو بولے ہم چاہتے ہیں کہ

نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ

اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم یقین کر لیں کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا اور ہم

بقیہ صفحہ ۲۲۶ - ... [illegible] ... اور گواہی ان دونوں کی گواہی سے
یا ... (۲۶۱) حاصل یہ ہے ... [illegible] ... اور ایمان و عیسیٰ کی تصدیق کی گئیں یہ
اس سے ... [illegible] ... (۲۶۲) ... [illegible] ... صحیح گواہی کا حکم ... [illegible]
... [illegible] ... (۲۶۳) ... [illegible] ... (۲۶۴) یعنی جب تم نے پہلی امتوں ... [illegible]
... [illegible] ... (۲۶۵) ... [illegible] ... (۲۶۶) ... [illegible] ... (۲۶۷) ... [illegible]
... [illegible] ... (۲۶۸) ... [illegible] ... (۲۶۹) ... [illegible] ... (۲۷۰) ... [illegible]
... [illegible] ... (۲۷۱) ... [illegible] ... (۲۷۲) ... [illegible] ... (۲۷۳) ... [illegible]
... [illegible] ... (۲۷۴) ... [illegible] ... (۲۷۵) ... [illegible]

عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ

اس پر گواہ ہو جائیں ف۲۸۶ بیٹے ابن مریم نے عرض کی اے اللہ اے رب ہمارے

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار کہ وہ ہمارے لئے عید ہو ف۲۸۷ ہمارے اگلے پچھلوں کی ف۲۸۸

وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ

اور تیری طرف سے نشانی ف۲۸۹ اور ہمیں روزی دے اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اللہ نے فرمایا کہ میں

مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ

اسے تم پر اتارتا ہوں پھر اب جو تم میں کفر کرے گا ف۲۹۰ تو بے شک میں اسے وہ عذاب دوں گا کہ

اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ

سارے جہان میں کسی پر نہ کروں گا ف۲۹۱ اور جب اللہ فرمائے گا ف۲۹۲ اے مریم کے بیٹے

مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ

عیسٰی کیا تو نے لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو دو خدا بنا لو اللہ

دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ

کے سوا ف۲۹۳ عرض کرے گا پاکی ہے تجھے ف۲۹۴ مجھے روا نہیں کہ وہ بات کہوں جو مجھے نہیں پہونچتی

بِحَقٍّ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ

ف۲۹۵ اگر میں نے ایسا کہا ہو تو ضرور تجھے معلوم ہوگا تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے اور میں

بقیہ صفحہ ۲۲۷ = میں مخلص و مطیع۔ (۲۷۶) معنی یہ ہیں کہ کیا اللہ تعالیٰ میں بات میں آپ کی حاکم فرمائے گا (۲۷۷) اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ یہ مراد حاصل ہو بعض مفسرین نے مطلب یہ ہیں کہ تمام امتوں سے الگ سوال کرنے میں اللہ سے ڈرو یہ معنی ہیں کہ اس کی کامل قدرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں تردد نہ کرو تو اس عادت اور قدرت کاملہ کے معترف تھے انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے عرض کیا (۲۷۸) حصول برکت کے لئے (۲۷۹) اور یقین قوی ہو اور معجزہ اور قدرت الٰہی کو آنکھوں سے دیکھنا مشاہدہ سے بھی اس کو پختہ کر لیں۔ (۲۸۰) بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں (۲۸۱) آپ بعد والوں کے لئے اور پچھلوں کے لئے۔ عرض کرنے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آئین تیار رکھنے کا حکم دیا اور فرمایا جب تم ان روزوں سے فارغ ہو جاؤ گے تو اللہ تعالیٰ سے جو دعا کرو گے قبول ہوگی انہوں نے روزے رکھ کر خوب تر سے کی دعا کی اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے غسل فرمایا اور موٹا لباس پہنا اور دو رکعت نماز ادا کی اور سر مبارک جھکایا اور رو کر یہ دعا کی جس کا اگلی آیت میں ذکر ہے (۲۸۲) یعنی ہم اس کے دن کو اس کا عید بنائیں اس کی تعظیم کریں خوشیاں منائیں مذہبی عبادت کریں شکر بجالائیں مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ جس روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نازل ہو اس دن کو عید بنانا اور خوشیاں منانا مستحب ہے رہا شکر الٰہی بجالانا طریقہ صالحین ہے اور کچھ شک نہیں کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری اللہ تعالیٰ کی عظیم ترین نعمت اور بزرگ ترین رحمت ہے اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ کے دن عید منانا اور میلاد شریف پڑھنا شکر الٰہی بجالانا اظہار فرح اور سرور کرنا مستحسن اور اللہ کے مقبول بندوں کا طریقہ ہے (۲۸۳) جو دیدار اللہ سے ملنے میں ہیں ان کو اور جو اللہ سے ملنے آئیں ان کو (۲۸۴) یعنی قدرت کی اور میری نبوت کی (۲۸۵) یعنی خوان نازل ہونے کے بعد (۲۸۶) چنانچہ آسمان سے خوان نازل ہوا اس کے بعد تیرہ میں سے کچھ کافر صورتیں مسخ کے حوالے بنا دیئے گئے اور تین دن میں سب ہلاک ہو گئے (۲۸۷) روز قیامت عیسائیوں کی توبیخ کے لئے (۲۸۸) اس خطاب کو سن کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کانپ جائیں گے اور (۲۸۹) جسد اصلی و حیوٰۃ سے اور اس سے کہ کوئی تجھ شریک ہو سکے (۲۹۰) یعنی جب کوئی تیرا شریک نہیں ہو سکتا تو میں یہ لوگوں سے کیسے کہہ سکتا تھا

اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ

نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے بے شک تو ہی ہے سب غیبوں کا خوب جاننے والا ف۲۹۱ میں نے تو ان سے نہ کہا

اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ

مگر وہی جو تو نے مجھے حکم دیا کہ اللہ کو پوجو جو میرا بھی رب اور تمہارا بھی رب اور میں ان پر

شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ

مطلع تھا جب تک میں ان میں رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا ف۲۹۲ تو تو ہی ان پر نگاہ رکھتا تھا

وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ

اور ہر چیز تیرے سامنے حاضر ہے ف۲۹۳ اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں

وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ

اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو ہی ہے غالب حکمت والا ف۲۹۴ اللہ نے فرمایا کہ یہ ف۲۹۵ ہے وہ دن

یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

جس میں سچوں کو ف۲۹۶ ان کا سچ کام آئے گا ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ

ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ ہے

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِیْهِنَّ ؕ

بڑی کامیابی اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت

(۲۹) علم کو اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت فرمانا اور سوال ان کو ہوش میں رہنا اور عظمت الٰہی سے ساتھ پچھلی مسئلہ کا اظہار فرمانا یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان ادب ہے (۲۹۲) توفیتنی کے لفظ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت پر دلیل لانا صحیح نہیں کیونکہ اس لفظ توفی موت کے لئے حاص نہیں کسی شے کے پورے طور پر لینے کو لینے میں خواہ وہ نیند موت کے ہو جیسا کہ قرآن کریم میں مرشاد ہوا اللہ یتوفی الانفس حین موتھا والتی لم تمت فی منامھا دوم جس پر سوال و جواب روز قیامت کا ہے تو آپ لفظ (توفی) موت کے معنی میں بھی فرض کر لیا جائے جب بھی حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موت قبل نزول اس سے ثابت نہ ہو سکے گی (۲۹۳) اور میدان کا سی کا حال تجھ سے پوشیدہ نہیں (۲۹۴) حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معلوم ہے کہ قوم میں بعض لوگ ظہور پر مصر رہے بعض شرف ایمان سے مشرف ہوئے اس لئے آپ کی بارگاہ الٰہی میں یہ عرض ہے کہ ان میں سے جو کفر پر قائم رہے ان پر تو عذاب فرمائے تو بالکل حق و بجا اور عدل و انصاف ہے کیونکہ انہوں نے حجت تمام ہونے کے بعد کفر اختیار کیا اور جو ایمان لائے ہیں تو بخشے تو تیرا فضل و کرم ہے اور تیرے ہر کام حکمت ہے (۲۹۵) روز قیامت (۲۹۶) جو دنیا میں سچائی پر رہے جیسے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ انعام مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیرے اور

وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

روشنی پیدا کی پھر وہ کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں وہی ہے جس نے تمہیں

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝

مٹی سے پیدا کیا پھر ایک میعاد کا حکم دیا اور ایک میعاد اس کے یہاں ہے پھر تم لوگ شک کرتے ہو

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

اور وہی اللہ ہے آسمانوں اور زمین کا تمہارے چھپے اور کھلے سب کا جانتا ہے اور

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

تمہارے کام جانتا ہے اور ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی ہے ان کی نشانیوں سے نہیں پھرتے

مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

منہ پھیر لیتے ہیں تو بے شک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب کہ ان کے پاس آیا تو اب انہیں عنقریب خبریں پہنچتی رہیں گی

(۱) سورۂ انعام کی ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) ... (۷) ... (۸) ... (۹) ... (۱۰) ... (۱۱) ... (۱۲) ... (۱۳) ... (۱۴) ... (۱۵) ... (۱۶) ... (۱۷) ... (۱۸) ... (۱۹) ... (۲۰) ... (۲۱) ...

مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

اس پر جس پر ہنسی سے تھے ۔ کیا انہوں نے دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی

قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ

قومیں ۔ انہیں ہم نے زمین میں وہ جما دیا تھا کہ تمہیں نہ جما سکے ۔ اور ان پر موسلا دھار پانی

مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

بھیجا ۔ اور ان کے نیچے نہریں بہا دیں ۔ تو ہم نے ان کے گناہوں کے سبب ہلاک

وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ

کیا ۔ اور ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں ۔ اور اگر ہم تم پر کاغذ میں کچھ لکھا ہوا

قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

اتارتے ۔ کہ وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے ۔ تو بھی کافر کہتے کہ یہ نہیں مگر کھلا

مُّبِيْنٌ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ

جادو ۔ اور بولے ۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا ۔ اور اگر ہم فرشتہ اتارتے ۔ تو کام تمام

الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا

ہو گیا ہوتا ۔ پھر جس مہلت دی جاتی ۔ اور اگر ہم فرشتہ کو رسول بناتے ۔ تو ہم اسے مرد ہی بناتے ۔ اور ان

عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

پر وہی شبہ رکھتے جس میں اب پڑے ہیں ۔ اور تمہارے محبوب تم سے پہلے رسولوں کے ساتھ بھی ہنسی کی گئی ۔ تو وہ جو

(۱۰) کہ وہ کیسی عظمت والی ہے ۔ [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) قوت و مال اور دنیا [illegible]

(۱۴) جس سے عبرتیں شاداب ہوں (۱۵) [illegible] انہوں نے انبیاء کی تکذیب کی اور ان کا یہ مرتبہ [illegible] اور دوسرے قرن والوں اور ان کا حاشیہ کہا جاتا ہے [illegible]

متوں کے حال سے عبرت نصیحت حاصل کرنا چاہیے کہ وہ لوگ [illegible] مال و دولت [illegible]

چاہئے کہ ان کے حال سے عبرت حاصل کرے [illegible] (۱۹) شان نزول یہ آیت [illegible]

نوفل کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے [illegible] (صلی اللہ علیہ وسلم) [illegible] ایمان [illegible] جب تک ہم تمہارے پاس اللہ کی طرف سے [illegible]

[illegible] جس کے ساتھ چار [illegible] تھے [illegible] اللہ کی [illegible] رسول اور [illegible] پر [illegible]

[illegible] ہیں اگر کاغذ لکھا ہوا [illegible] اور [illegible] ہاتھوں سے چھو کر اور [illegible] لیتے اور یہ کہتے [illegible]

تھی [illegible] اترتی نظر آتی [illegible] یہ بدنصیب ایمان [illegible] تھے [illegible] اور [illegible]

ایمان [illegible] یونکہ [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) [illegible]

طلب کریں اور اس کے بعد بھی ایمان نہ لائیں تو عذاب واجب ہو جاتا ہے [illegible] (۲۳) ایک [illegible] اور عذاب [illegible]

فرشتہ کا اترنا جس کو وہ طلب کرتے ہیں [illegible] (۲۴) یہاں کفار کا [illegible] علیہ السلام کو [illegible]

میں وہ ایمان سے محروم رہتے تھے [illegible] (۲۵) [illegible]

ع ۱۰ ۷

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ سِيْرُوْا

ان سے ہنستے تھے ان کی ہنسی انہیں کو لے بیٹھی ف۲۶ تم فرماؤ ف۲۷ زمین

فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ

میں سیر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ف۲۸ تم فرماؤ

لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ

کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ف۲۹ تم فرماؤ اللہ کا ہے ف۳۰ اس نے اپنے کرم کے ذمہ رحمت لکھ لی ہے ف۳۱

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

بے شک ضرور تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا ف۳۲ اس میں کچھ شک نہیں وہ جنہوں نے اپنی جان نقصان میں ڈالی ف۳۳

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ

ایمان نہیں لاتے اور اسی کا ہے جو بستا ہے رات اور دن میں ف۳۴ اور وہی ہے سنتا

الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جانتا ف۳۵ تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا کسی اور کو والی بناؤں ف۳۶ وہ اللہ جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ

اور وہ کھلاتا ہے اور کھانے سے پاک ہے ف۳۷ تم فرماؤ مجھے حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے گردن رکھوں ف۳۸

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

اور ہرگز شرک والوں میں سے نہ ہونا تم فرماؤ مگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

اس سے، دین کے احکام معلوم کر سکیں یعنی اگر [illegible] (۲۶) وہ مشرکین سے ہوئے اس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی خاطر کے لئے آپ پر بھیجا وہ رسول ہیں کفار کا پہلے انبیاء کے ساتھ بھی یہی دستور رہا ہے وہ اس کا وبال ان پر پڑا یہ مشرکین و تعجب [illegible] پچھلی امتوں کے حال سے عبرت حاصل کریں اور انبیاء کے ساتھ طریق [illegible] (۲۷) اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم ان تمسخر اڑانے والوں سے کہ تم (۲۸) اور انہوں نے [illegible] (۲۹) وہ اس کا مالک ہے [illegible] (۳۰) یہ کہ اس سے [illegible] جواب میں نہیں سکتے اور وہ اس کے خلاف نہیں کر سکتے کیونکہ [illegible] جس کو مشرکین پوجتے ہیں وہ سب ہیں ہی کسی چیز کے مالک ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتے خود دوسرے کے مملوک ہیں آسمان و زمین کا والی مالک ہو سکتا ہے جو قیوم ازلی و ابدی قادر مطلق ہر شے پر متصرف و حاکم ہو تمام چیزیں اس کے پیدا کرنے سے وجود میں آئی ہوں ایسے سوائے اللہ کے کوئی نہیں اس نے تمام ارضی و سماوی کائنات کا مالک اس کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا (۳۱) یعنی اس نے رحمت کا وعدہ کیا اور اس کا وعدہ خلافی، کذب سے محال ہے اور رحمت عام ہے [illegible] اپنی معرفت و توحید اور تمہیں طریق ہدایت فرمایا یہی رحمت میں داخل ہے اور کفار کو مہلت دی اور عقوبت میں تعجیل نہ فرمائی یہی رحمت ہے اور کائنات کا موقع ملتا ہے (عمل وغیرہ) (۳۲) اور اعمال کا بدلہ دے گا (۳۳) کفر اختیار کر کے (۳۴) یعنی تمام موجودات اسی کی ملک ہے اور وہ سب کا خالق مالک رب ہے (۳۵) اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں (۳۶) شان نزول جب کفار نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے باپ دادا کے دین کی دعوت دی تو یہ آیت نازل ہوئی (۳۷) یعنی مخلوق سب اس کی محتاج ہے وہ سب سے بے نیاز (۳۸) کیونکہ نبی اپنی امت سے دین میں سابق ہوتے ہیں

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ

تو مجھے بڑے دن (۳۹) کے عذاب کا ڈر ہے ۝ جس دن اس سے عذاب پھیر دیا جائے (۴۰) تو اس پر تو رحم ہی کیا

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

اور یہی کھلی کامیابی ہے ۝ اور اگر تجھے اللہ کوئی برائی (۴۱) پہنچائے تو اس کے سوا کوئی

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَ

دور کرنے والا نہیں اور اگر تجھے بھلائی پہنچائے (۴۲) تو وہ سب کچھ کر سکنے والا ہے (۴۳)

هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ

اور وہی غالب ہے اپنے بندوں پر اور وہی ہے حکمت والا خبردار ۝ تو فرما (۴۴) سب سے بڑی

اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۣ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا

گواہی کس کی (۴۵) تم فرما کہ اللہ گواہ ہے مجھ میں اور تم میں (۴۶) اور میری طرف اس قرآن

الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

کی وحی ہوئی ہے کہ میں اس سے تمہیں ڈراؤں (۴۷) اور جس جس کو پہنچے (۴۸) تو کیا تم واقعی یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ

اور معبود ہیں (۴۹) تم فرما کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا (۵۰) تو کہہ کہ وہ تو یکتا معبود ہے (۵۱) اور میں بیزار ہوں ان

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو (۵۲) ۝ جن کو ہم نے کتاب دی (۵۳) اس نبی کو پہچانتے ہیں (۵۴) جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے

(۳۹) یعنی روز قیامت (۴۰) اور جس [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) قادر مطلق ہے ہر شے پر اور اس کی قدرت کا تقاضا ہوا [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) [illegible] (۴۶) یعنی اللہ تعالیٰ میری [illegible] شہادت [illegible] مقابلہ سے عاجز ہے تو اس کتاب کا [illegible] طرف سے [illegible] شہادت ہے اور تمہاری طرف وحی فرمائی گئی تاکہ میں تمہیں اور تم عرب والوں کو ڈراؤں (۴۷) یعنی میرے بعد قیامت تک [illegible] جس جس تک پہنچے [illegible] (۴۸) [illegible] (۴۹) [illegible] (۵۰) [illegible] (۵۱) [illegible] (۵۲) [illegible] (۵۳) [illegible] (۵۴) [illegible]

ربع ۸

أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

یہاں وہ ہیں جنہوں نے اپنی جان خسارے میں ڈالی وہ ایمان نہیں لاتے اور اس سے بڑھ کر

مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے وہ یا اس کی آیتیں جھٹلائے بے شک ظالم فلاح

الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

نہ پائیں گے اور جس دن ہم سب کو اٹھائیں گے پھر مشرکوں سے فرمائیں گے

أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ

کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے پھر ان کی کچھ بناوٹ نہ رہی وہ

إِلَّا أَن قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا

مگر یہ کہ بولے ہمیں ہمارے رب اللہ کی قسم کہ ہم شریک نہ تھے دیکھو کیسا جھوٹ باندھا

عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُم مَّن

خود اپنے اوپر اور گم ہوئے ان سے وہ باتیں جو بناتے تھے اور ان میں کوئی وہ ہے جو

يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي

تمہاری طرف کان دھرتا ہے اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان

آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ

کے کانوں میں بوجھ (روئی) اور اگر ساری نشانیاں دیکھیں تو ان پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب تمہارے

(۵۵) یعنی جو ان کے قلب و شرح (۵۶) یہ کہ اس کے معنی اس کی شان سے ان کی طرف سے (۵۷) یعنی کچھ معذرت
نہ ملی (۵۸) کہ کفر سے شرک سے نہ ہٹے (۵۹) یہ حضرت ابو سفیان اور نضر بن حارث وغیرہ کی یہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت قرآن پاک سنتے
تھے اور ان سے ان کے ساتھیوں نے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جانتے ہیں کہ کیا کہتے ہیں جانتا ہاں وہ سنتے ہیں اگلوں کے قصے کہتے ہیں
جیسے ہم کہتے ہیں نادر کہانیاں اور حدیثیں نے کہا ان کی یہی تحقیق معلوم ہوتی ہے اور ان سے سنا ہے کہ ابو سفیان کہتے ہیں اس پر یہ آیت
کریمہ نازل ہوئی

يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِنْ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾

حضور سے جھگڑتے حاضر ہوں تو کافر کہیں یہ تو نہیں مگر اگلوں کی داستانیں ف۶۵

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ

اور وہ اس سے روکتے ف۶۶ اور اس سے دور بھاگتے ہیں اور ہلاکی نہیں کرتے مگر اپنی جانیں ف۶۷

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ فَقَالُوا۟ يَٰلَيْتَنَا

اور انہیں شعور نہیں اور کبھی تو دیکھو جب وہ آگ پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے کاش کسی طرح ہم

نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُم

واپس بھیجے جائیں ف۶۸ اور اپنے رب کی آیتیں نہ جھٹلائیں اور مسلمان ہو جائیں بلکہ ان پر کھل گیا

مَّا كَانُوا۟ يُخْفُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا۟ لَعَادُوا۟ لِمَا نُهُوا۟ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ

جو پہلے چھپاتے تھے ف۶۹ اور اگر واپس بھیجے جائیں تو پھر وہی کریں جس سے منع کئے گئے تھے اور بیشک وہ

لَكَٰذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوٓا۟ إِنْ هِىَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾

ضرور جھوٹے ہیں اور بولے ف۷۰ وہ تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور ہمیں اٹھنا نہیں ف۷۱

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُوا۟ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِٱلْحَقِّ ۚ قَالُوا۟ بَلَىٰ

اور کبھی تم دیکھو جب یہ رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے فرمائے گا کیا یہ حق نہیں ف۷۲ کہیں گے کیوں نہیں

وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ ٱلَّذِينَ

ہاں ہمارے رب کی قسم فرمائے گا تو اب عذاب چکھو بدلہ اپنے کفر کا بے شک ہار میں رہے وہ لوگ

(۶۵) ان سے ان کا مطلب ... (۶۶) یعنی ... (۶۷) ... اور ... (۶۸) ... (۶۹) ... (۷۰) ... (۷۱) ... (۷۲) ... (۷۳) ... (۷۴) ... (۷۵) ... (۷۶) ... (۷۷) ... (۷۸) ... (۷۹) ... (۸۰) ... (۸۱) ... (۸۲) ... (۸۳) ... (۸۴) ... (۸۵) ... (۸۶) ... (۸۷) ...

كَذَّبُوا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ۚ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا

سے پے رب سے ملنے کا انکار کیا یہاں تک کہ جب ان پر قیامت اچانک آ گئی بولے ہائے افسوس ہم

عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ

اس پر کہ اس کے بارے میں ہم نے تقصیر کی اور وہ اپنے گناہ بوجھ اپنی پیٹھ پر لادے ہوئے ہیں دیکھو کتنا برا

مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ

بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں ۳۱ اور دنیا کی زندگی نہیں مگر کھیل کود اور بے شک پچھلا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ

بھلا ان کے لئے جو ڈرتے ہیں ۳۲ تو کیا تمہیں سمجھ نہیں ہمیں معلوم ہے کہ تمہیں رنج دیتی ہے

الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ

وہ بات جو یہ کہہ رہے ہیں ۳۳ تو وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے ۳۴ مگر ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار

اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا

کرتے ہیں ۳۵ اور تم سے پہلے رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے صبر کیا

عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ

اس جھٹلانے اور ایذا میں پر یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد آ پہنچی ۳۶ اور اللہ کی باتیں بدلنے والا کوئی

اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ

نہیں ۳۷ اور تمہارے پاس رسولوں کی خبریں آ ہی چکیں ہیں ۳۸ اور اگر ان کا منہ پھیرنا

(۶۸) گناہوں سے (۶۹) حدیث شریف میں ہے۔ قیامت کے دن کافر کے سامنے ایک صورت بدبو دار صورت آئے گی وہ کافر سے کہے گی تو مجھے پہچانتا ہے کافر کہے گا نہیں وہ کافر سے کہے گی میں تیرا خبیث عمل ہوں پیٹھ پر سوار ہوں گا اور تجھے تمام خلائق میں رسوا کروں گا پھر وہ اس پر سوار ہو جائے گا (۷۰) جسے بچانا ہو جلد کر لے اور طاقتیں اگرچہ موجود ہیں دنیا میں واقع ہوں لیکن وہ موت کے بعد ہیں (۷۱) ان سے ثابت ہوا کہ اعمال نفس کے ہوا و ہوس کے موافق ہوں تو لعب ہے (۷۲) شان نزول اخنس بن شریق اور ابو جہل کی باہم ملاقات ہوئی تو اخنس نے ابو جہل سے کہا اے ابو الحکم اور اے ابو جہل تم اپنے تئیں بڑا عقلمند سمجھتے ہو یہاں دو ساتھیوں کے سوا کوئی نہیں ہے تو مجھے حقیقت بتا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سچے ہیں یا جھوٹے ابو جہل نے کہا اللہ کی قسم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بے شک سچے ہیں کبھی جھوٹ حرف ان کی زبان پر آیا ہی نہیں یہ بات یہ ہے کہ یہ قصی کی اولاد ہیں اور ہم سقایت عبادت۔ حجابت و تولیت اور اموال اعلیٰ حاصل کی ہیں نبوت بھی انہیں میں ہو جائے تو باقی قبیلوں کے لئے کیا رہ گیا۔ حدیث حضرت علی مرتضیٰ سے روایت کی۔ ابو جہل نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ہم آپ کی تکذیب نہیں کرتے ہم تو اس کتاب کی تکذیب کرتے ہیں جو آپ لائے ہیں (۷۳) اس میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی خاطر ہے کہ قوم حضور کے صدق کا اعتراف کرتی ہے لیکن ان کی ظاہری تکذیب کا باعث ان کا حسد و عناد ہے (۷۴) آیت کے یہ معنی بھی ہوتے ہیں کہ اے حبیب وہ آپ کی تکذیب نہیں کرتے بلکہ یہ کفار کی تکذیب ہے اور تکذیب کرنے والے ظالم (۷۵) اور تکذیب کرنے والے ہلاک کئے گئے (۷۶) اس کے علم و حکمت میں کئی بار رسولوں کی نصرت ہوئی ان کے تکذیب کرنے والوں کا ہلاک اس نے کس وقت مقدر فرمایا ہے ضرور ہو گا (۷۷) اور آپ جانتے ہیں کہ انہیں نصرت کیسی ہوئی پچھلی یہ پیش نظر رکھ کر آپ دل مطمئن رکھیں

عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ

تم پر شاق گزرا ہے (۸۸) تو اگر تم سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرو

أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى

یا آسمان میں زینہ پھر ان کے لیے نشانی لے آؤ (۸۹) اور اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر اکٹھا کر

الْهُدَىٰ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۵﴾ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

دیتا تو تم ہرگز ناواقف نہ بنو (۹۰) مانتے تو وہی ہیں جو

يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوا

سنتے ہیں (۹۱) اور مردہ دلوں کو اللہ اٹھائے گا (۹۲) پھر اس کی طرف پلٹائے جائیں گے (۹۳) اور بولے (۹۴)

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ

ان پر کوئی نشانی کیوں نہ اتری ان کے رب کی طرف سے (۹۵) تم فرما دو کہ اللہ قادر ہے کہ کوئی

يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي

نشانی اتارے (۹۶) لیکن ان میں اکثر نرے جاہل ہیں (۹۷) اور نہیں کوئی چلنے والا

الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا

چلنے والا اور نہ کوئی پرند کہ اپنے پروں پر اڑتا ہے مگر تم جیسی امتیں (۹۸) ہم نے اس

فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ

کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا (۹۹) پھر اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے (۱۰۰) اور جنہوں نے

(۸۸) سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت ناگوار تھی [illegible] اس کی محرومی آپ پر سخت شاق رہتی (۷۹) مقصد ان سے ایمان کی درخواست سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] آپ کو اس کے حاصل کرنے اور ایمان لانے سے رنج و تکلیف ہو (۸۰) اس کا [illegible] (۸۱) [illegible] (۸۲) اور قیامت (۸۳) اور اپنے اعمال کی جزا پائیں گے (۸۴) [illegible] (۸۵) [illegible] کی حالت [illegible] جو اسوں نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشاہدہ کئے تھے [illegible] اس نے [illegible] جیسا کہ انہوں نے کہا تھا [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) یعنی تمام جاندار خواہ وہ [illegible] ہوں یا درندے یا پرند تمہاری مثل ہیں [illegible] تمہاری طرح اللہ [illegible] (۸۹) [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible]

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ

ہماری آیتیں جھٹلائیں بہرے اور گونگے ہیں ف۹۱ اندھیروں میں ف۹۱ اللہ جسے چاہے گمراہ کرے ا

وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ

اور جسے چاہے سیدھے رستہ ڈال دے ف۹۲ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر

اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ

تم پر اللہ کا عذاب آئے یا قیامت قائم ہو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے ف۹۳ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ

سچے ہو ف۹۴ بلکہ اسی کو پکارو گے تو وہ اگر چاہے ف۹۵ جس پر اسے پکارتے ہو ا

اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ

اسے اٹھالے اور شریکوں کو بھول جاؤ گے ف۹۶ اور بے شک ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف

قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

رسول بھیجے تو انہیں سختی اور تکلیف سے پکڑا ف۹۷ کہ وہ کسی طرح گڑگڑائیں ف۹۸

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ

تو کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو گڑگڑاتے ہوتے لیکن ان کے دل تو سخت ہو گئے ف۹۹ اور ا

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا

شیطان نے ان کے کام ان کی نگاہ میں بھلے کر دکھائے ف۱۰۰ پھر جب انہوں نے بھلا دیا جو نصیحتیں ان کو ا

(۹۰) حق مانتا اور حق ہونا ہمیں معلوم ہے (۹۱) کفر و ضلالت میں (۹۲) ہدایت و ضلالت (۹۳) اور جس کو پاتا ہے ہو جاتے
تھے ان سے عاجزی چاہتے (۹۴) پھر ان کو کیوں نہیں کہ جب ان پر عذاب آیا تو گڑگڑاتے (۹۵) تو اس
مصیبت کو (۹۶) جسے تم نے اختیار کیا تھا (۹۷) طرح طرح کی آفتیں (۹۸) کہ وہ تمہارے کام نہیں آتے (۹۹) وہ بارگاہ الٰہی میں عاجزی
کے بجائے کفر و تکذیب پر مصر رہے

عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

کی گئیں نہیں ف۱۰۱ ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے ف۱۰۲ یہاں تک کہ جب خوش ہوئے کہ جو انہیں ملا ف۱۰۳ تو ہم نے اچانک انہیں

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ

پکڑ لیا ف۱۰۴ اب وہ کس کو توڑے ہوئے ہیں تو جڑ کاٹ دی گئی ظالموں کی ف۱۰۵ اور سب خوبیاں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ

اللہ کو ہیں سارے جہان کا ف۱۰۶ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھ لے لے

وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ

اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے ف۱۰۷ تو اللہ کے سوا کون خدا ہے کہ تمہیں یہ چیزیں پھیر دے ف۱۰۸ دیکھو ہم کس طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

طرح سے آیتیں بیان کرتے ہیں پھر وہ منہ پھیرے جاتے ہیں تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر

عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾

اللہ کا عذاب آئے اچانک ف۱۰۹ یا کھلم کھلا ف۱۱۰ تو کون تباہ ہوگا مگر ظالموں کے ف۱۱۱

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَ

اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر خوشی اور ڈر سناتے ف۱۱۲ تو جو ایمان لائے اور

اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

سنور گئے ف۱۱۳ ان پر نہ کچھ اندیشہ نہ کچھ غم اور جنہوں نے ہماری آیتیں

(۹۹) اور وہ کسی طرح بچ نہ سکیں گے [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) اور [illegible] (۱۰۲) اور [illegible] (۱۰۳) اور [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) [illegible]

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۴﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ

جھٹلائیں انھیں عذاب پہنچے گا بدلہ ان کی بے حکمی کا تم فرما دو میں تم سے نہیں کہتا

عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ

میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں (۱۱۳)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ

میں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی آتی ہے (۱۱۴) تم فرما دو کیا برابر ہو جائیں گے اندھے اور آنکھ والے (۱۱۵)

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى

تو کیا تم غور نہیں کرتے اور اس قرآن سے ڈر سنا ان کو جو خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کی طرف یوں

رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ

اٹھائے جائیں کہ اللہ کے سوا نہ ان کا کوئی حمایتی ہو نہ کوئی سفارشی اس امید پر کہ وہ پرہیزگار ہو جائیں اور

لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

دور نہ کرو انھیں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح اور شام اس کی رضا

وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ

چاہتے (۱۱۶) تم پر ان کے حساب سے کچھ نہیں اور ان پر تمہارے حساب

عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ

سے کچھ نہیں (۱۱۷) پھر انھیں تم دور کرو تو یہ کام انصاف سے بعید ہے اور یونہی

(۱۱۳) کفار کا طریقہ تھا کہ وہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے طرح طرح کے سوال کیا کرتے تھے کبھی کہتے کہ آپ رسول ہیں تو ہمیں بہت سی دولت اور مال دیجئے کہ ہم بھی مالدار بن جائیں اور ہمارے بچے بھوکا رہنے سے بچیں کبھی کہتے کہ آسمان کی خبریں سنایئے اور ہمیں ہمارے مستقبل کی خبر دیجئے کیا کیا پیش آئے گا تاکہ ہم منافع حاصل کریں اور نقصانوں سے بچنے کی پہلے سے تدبیر کریں کبھی کہتے ہمیں قیامت کا وقت بتایئے کب آئے گی کبھی کہتے آپ کیسے رسول ہیں جو کھاتے پیتے بھی ہیں بازار بھی کرتے ہیں ان سے ارشاد ہوتا ہے کہ یہ کام سراسر بے عقلی اور جہالت ہے کیونکہ جو شخص کسی امر کا مدعی ہو اس سے اسی دلیل اور دریافت کرنا حق ہے جو اس کے مدعی سے تعلق رکھتی ہو اور غیر متعلق باتوں کا دریافت کرنا اور ان کو اس دعوی کے خلاف حجت بنانا نہایت درجہ جاہل ہے ہاں اگر کوئی ہو تو آپ فرما دیجئے کہ میرا دعوی یہ تو نہیں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں جو تم مجھ سے مال و دولت کا سوال کرو اور میں اس کی طرف التفات نہ کروں تو رسالت سے معزول ہو جاؤں میرا دعوی تو اتنا ہے کہ اگر میں تمہیں گزشتہ یا آئندہ کی خبریں بتاؤں تو میری نبوت کے لئے یہ بات کافی ہے کہ میں غیب کی خبریں بتاؤں یا یہ کہنا کہ میں فرشتہ ہوں یا یہ کہنا کہ اگر میں چاہوں تو سب چیزوں کا مالک بن جاؤں یہاں کا مال ہے محل ہے اور اس کی اجازت مجھ پر لازم نہیں میرا دعوی نبوت و رسالت کا ہے اور جب اس پر زبردست دلیلیں و قوی برہانیں قائم ہو چکیں تو یہ متعلق باتیں پیش کرنا لغو معلوم ہوتا ہے۔ فائدہ اس سے صاف واضح ہو گیا کہ اس آیت کریمہ کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے غیب پر مطلع کئے جانے کی نفی سے سمجھنا یہاں سے محل ہے جیسا کہ کفار کے سوالات کا اظہار نبوت کی دلیل و مستلزم بنانا بے محل تھا علاوہ ازیں اس آیت سے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کی کسی طرح مراد نہیں ہو سکتی کیونکہ اس صورت میں تمہارے بیان کا قائل ہونا پڑے گا وہ باطل مفسرین کا یہ بھی قول ہے کہ حضور کا لا اقول لکم الآیہ فرمانا ظاہر پر محمول ہے (جمل و مدارک و جمل وغیرہ)

(۱۱۴) اور یہی نبی کا کام ہے تو میں تمہیں وہی دوں گا جس کا مجھے اللہ دے گا اور وہی بتاؤں گا جس کی اطلاع ہوگی وہی کروں گا جس کا مجھے حکم ملا ہو (۱۱۵) مومن و کافر عالم و جاہل (۱۱۶) شان نزول حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی بہتوں نے دیکھا کہ حضور کے گرد عرب کے سردار جماعت خاصہ ہے تو ان کے لباس پہنے ہوئے ہیں یہ دیکھ کر وہ کہنے لگے۔ کہیں ان لوگوں کے پاس بیٹھنے سے شرم آتی ہے اگر آپ ان کو

فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوٓا أَهَٰٓؤُلَآءِ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْهِم مِّنۢ

ہم نے ان میں ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمایا کہ مالدار کا فقیر محتاج لوگوں کو دیکھ کر کہنا کہیں یہ وہی ہیں جن پر اللہ

بَيْنِنَآ ۗ أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِأَعْلَمَ بِٱلشَّٰكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَآءَكَ ٱلَّذِينَ

نے احسان کیا ہم میں سے (۱۱۹) کیا اللہ خوب نہیں جانتا حق ماننے والوں کو اور جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں جو

يُؤْمِنُونَ بِـَٔايَٰتِنَا فَقُلْ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ ٱلرَّحْمَةَ

ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے فرما تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت لازم کر لی ہے

أَنَّهُۥ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوٓءًۢا بِجَهَٰلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُۥ

اگر تم میں جو کوئی نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو بے شک

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں (۱۲۰) اور اس لئے کہ مجرموں کا راستہ

ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾ قُلْ إِنِّى نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن

ظاہر ہو جائے (۱۲۱) تم فرما مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں پوجوں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

دُونِ ٱللَّهِ ۚ قُل لَّآ أَتَّبِعُ أَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَآ أَنَا مِنَ

(۱۲۲) تم فرما دو میں تمہاری خواہش پر نہیں چلتا ورنہ میں گمراہ ہو چکا اور میں راہ پر

ٱلْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ قُلْ إِنِّى عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَكَذَّبْتُم بِهِۦ ۚ مَا

نہ رہوں (۱۲۳) تم فرما دو میں تو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں (۱۲۴) اور تم اسے جھٹلاتے ہو میرے

مجلس سے نکال دیں تو ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے اور آپ کی خدمت میں حاضر رہیں گے تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۱۱۷) سب کا حساب اللہ پر ہے وہی تمام خلق کا نگران ہے (۱۱۸) اس کے سوا کسی کے ذمہ کسی کا حساب نہیں حاصل معنی یہ ہے کہ وہ ضعیف فقیر جو حق کا طالب ہو اور آپ کے دربار میں قرب پانے کے مستحق ہیں نہیں دور نہ کیجئے (۱۱۸) بطریق حسد (۱۱۹) ہمیں یہاں وہ دولت نصیب کی باوجود ایک وہ لوگ اشرف عرب ہیں اور ہم رذیل مولا ہیں ان سے ان کا طلب کرنا اس کی دلیل ہے کہ وہ مراد پر سبقت لے جاتے تو اگر وہ حق ہوتا تو ہم پر مہربان ہوتے تو وہ ہم پر سابق نہ ہوتے (۱۲۰) اور اپنے فضل سے وعدہ فرمایا (۱۲۱) کہ حق ظاہر ہوا اس پر عمل کیا جائے (۱۲۲) تاکہ ان سے اجتناب کیا جائے (۱۲۳) یعنی حق و عقل والوں کے خلاف سے (۱۲۴) یعنی قسم اطریقہ اتباع نفس و خواہش ہو جائے کہ تابع دلیل اس کے اعتقاد کرنے کے قابل نہیں (۱۲۵) اور مجھے اس کی معرفت حاصل ہے میں جانتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں روشن دلیل قرآن شریف اور معجزات اور توحید کے براہین واضح سب کو شامل ہے

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ

پاس نہیں جس کی تم جلدی مچا رہے ہو ف۱۲۷ حکم نہیں مگر اللہ کا وہ حق فرماتا ہے اور وہ

خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝۵۷ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ۝۵۷ تم فرماؤ اگر میرے پاس ہوتی وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو ف۱۲۸ تو مجھ میں

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۵۸ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ

تم میں کام تمام ہو چکا ہوتا ف۱۲۹ اور اللہ خوب جانتا ہے ستمگاروں کو ۝۵۸ اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں

الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

غیب کی نہیں وہی جانتا ہے ف۱۳۰ اور جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور جو پتا گرتا ہے

وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا

وہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمین کی اندھیریوں میں اور نہ کوئی تر اور نہ

يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۹ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ

خشک جو ایک روشن کتاب میں نہ ہو ف۱۳۱ اور وہی ہے جو رات کو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے ف۱۳۲ اور

يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ

جانتا ہے جو کچھ دن میں کیا پھر تمہیں دن میں اٹھاتا ہے کہ مقرر کی ہوئی میعاد پوری ہو ف۱۳۳

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۶۰ وَهُوَ الْقَاهِرُ ع ۶

پھر اسی کی طرف پھرنا ہے ف۱۳۴ پھر وہ تمہیں جتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے ۝۶۰ اور وہی غالب ہے

ف۱۲۷ [illegible] ف۱۲۸ [illegible] ف۱۲۹ [illegible] ف۱۳۰ [illegible] ف۱۳۱ [illegible] ف۱۳۲ [illegible] ف۱۳۳ [illegible] ف۱۳۴ [illegible]

ع ۶

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ

اپنے بندوں پر اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے ف۱۲۴ یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو موت

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ

آتی ہے ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرتے ہیں ف۱۲۵ اور وہ قصور نہیں کرتے ف۱۲۶ پھر پھیرے جاتے ہیں اپنے

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۗ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ

سچے مولیٰ خدا کی طرف سنتا ہے اسی کا حکم ہے ف۱۲۷ اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے ف۱۲۸ تم فرماؤ وہ کون

يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ

ہے جو تمہیں نجات دیتا ہے خشکی اور دریا کی آفتوں سے جسے پکارتے ہو گڑگڑا کر اور آہستہ کہ اگر وہ

اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ

ہمیں اس سے بچا دے تو ہم ضرور احسان مانیں گے ف۱۲۹ تم فرماؤ اللہ تمہیں نجات دیتا ہے

مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى

اس سے اور ہر بے چینی سے پھر تم شرک ٹھہراتے ہو ف۱۳۰ تم فرماؤ وہ قادر ہے کہ

اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ

تم پر عذاب بھیجے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا

يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

تمہیں چھوڑ دے مختلف گروہ کرکے اور ایک کو دوسرے کی سختی چکھائے دیکھو کیونکر طرح طرح بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿١٥٧﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ

بیان کرتے ہیں کہ کہیں ان کو سمجھ ہو ۱۳ اور جھٹلایا تمہاری قوم نے اور یہی حق ہے تم کہہ دو

لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٥٨﴾ ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥٩﴾

میں تم پر کچھ کڑوا حاکم نہیں ۱۴ ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے ۱۵ اور قریب جان لو گے

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى

اور جب تو دیکھے جو لوگ ہماری آیتوں میں بکواس کرتے ہیں ۱۶ تو ان سے منہ پھیر لے ۱۷ یہاں تک

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ

اور بات میں پڑیں ۱۸ اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو پھر

بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

اس کے یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ ۱۹ اور پرہیزگاروں پر ان کے

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَذَرِ

حساب سے کچھ نہیں ۲۰ ہاں نصیحت دینا تاکہ وہ بچتے رہیں ۲۱ اور چھوڑ

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ

دے ان کو جنہوں نے بنا لیا اپنا دین کھیل اور تماشا اور ان کو دنیا کی زندگانی نے فریب دیا اور قرآن

بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سے نصیحت دو ۲۲ کہ کہیں کوئی جان پھنس جائے بدکرداری سے ۲۳ اللہ کے سوا اس کا کوئی حمایتی نہ ہو

(۱۴۱) [illegible]

(۱۴۲) [illegible]

(۱۴۳) [illegible]

(۱۴۴) [illegible]

(۱۴۵) [illegible]

(۱۴۶) [illegible]

(۱۴۷) [illegible]

(۱۴۸) [illegible]

(۱۴۹) [illegible]

نہ (۱۵۰) اور اپنے جرائم کے سبب عذاب جہنم میں گرفتار نہ ہو

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ

نہ سفارشی اور اگر اپنے عوض سارے بدلے دے تو اس سے نہ لئے جائیں یہ ہیں وہ

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ

وہ جو دینے کئے پر پکڑے گئے انہیں پینے کا کھولتا پانی اور دردناک عذاب

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا

بدلہ ان کے کفر کا تم فرماؤ کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پکاریں جو ہمارا نہ بھلا کرے نہ

يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ

برا اور ہم اپنے پاؤں پلٹا دیئے جائیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں راہ دکھائی اس کی طرح جسے

الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى

شیطان نے جن میں راہ بھلا دی ہو حیران سے ان کے رفیق اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہیں کہ

ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ

ادھر آ تم فرماؤ کہ اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے اور ہمیں حکم ہے کہ ہم اس کے آگے گردن رکھ دیں

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۗ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ

سارے جہان کا اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَ

اکٹھے اٹھائے جاؤ اور وہی ہے جس نے آسمان و زمین ٹھیک بنائے اور

ع ۲۱

(۱۵۱) یہ آیت ... (۱۵۲) ... (۱۵۳) ... (۱۵۴) ... (۱۵۵) ... (۱۵۶) ... (۱۵۷) ... (۱۵۸) ...

الخامسة

يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي
جس دن فرمائے گا ہو جا پس ہو جائے گی اس کی بات سچی ہے اور اسی کی سلطنت ہے جس دن صور پھونکا
الصُّوْرِ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ وَاِذْ قَالَ
جائے گا وہ ۱۵۹ ہر چھپے و ظاہر کا جاننے والا اور وہی حکمت والا خبردار ۔ اور یاد کرو جب ابراہیم
اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ
نے اپنے باپ ۱۶۰ آزر سے کہا کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو میں تمہیں اور تمہاری قوم کو
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
کھلی گمراہی میں پاتا ہوں ۱۶۱ اور اسی طرح ہم دکھاتے ہیں ابراہیم کو آسمانوں اور
وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ
زمین کی ۱۶۲ اور اس لئے کہ وہ ہو جائے یقین والوں میں ۱۶۳ پھر جب ان پر رات کا اندھیرا آیا
رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝
اب تارا دیکھا ۱۶۴ بولے اسے میرا رب ٹھہرائے ہو پھر جب وہ ڈوب گیا بولے مجھے خوش نہیں آتے ڈوبنے والے
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ
پھر جب چاند چمکتا دیکھا ۱۶۵ بولے اسے میرا رب ٹھہرائے ہو پھر جب وہ ڈوب گیا کہا اگر مجھے میرا
يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ
رب ہدایت نہ کرتا تو میں بھی بھٹکے لوگوں میں ہوتا ۱۶۶ پھر جب سورج چمکتا

(۱۵۹) یہ نام ہیں اللہ کی صفات کے ۔ [illegible] سلطنت کا ذکر [illegible] ہیں کہ یہ سلطنت [illegible] (۱۶۰) [illegible] نام [illegible] الدین [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔

بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

دیکھا بولے اے میرے رب یہ ہے بڑا پھر جب وہ ڈوب گیا بولے اے قوم میں بیزار ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ

ان چیزوں سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور

الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ قَالَ

زمین بنائے ایک ہی کا ہو کر اور میں نہیں ہوں مشرکوں میں اور اس کی قوم نے جھگڑنے لگی کہا

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ

کیا اللہ کے بارے میں تم مجھ سے جھگڑتے ہو تو وہ مجھے راہ دکھا چکا اور مجھے ان کا ڈر نہیں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو

اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾

ہاں جو میرا ہی رب کوئی بات چاہے وقف سب کا گھیرا ہے میرے رب کا علم تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ

اور میں تمہارے شریکوں سے کیونکر ڈروں وقف اور تم نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کا شریک اس کو ٹھہرایا جس کی

يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ

تم پر اس نے کوئی سند نہ اتاری تو دونوں گروہوں میں امن کا زیادہ سزاوار کون ہے وقف اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ

تم جانتے ہو وہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی انہیں

وقف لازم

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ

کے لئے امان ہے اور وہی راہ پر ہیں اور یہ ہماری دلیل ہے کہ ہم نے ابراہیم کو اس

عَلٰى قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾

اپنی قوم پر عطا فرمائی ہم جسے چاہیں درجوں بلند کریں بیشک تیرا رب علم و حکمت والا ہے

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ

اور ہم نے انہیں اسحٰق اور یعقوب عطا کئے ان سب کو ہم نے راہ دکھائی اور ان سے پہلے نوح کو راہ

قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى

دکھائی اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ

وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ

اور ہارون کو اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو اور زکریا اور یحییٰ اور

عِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

عیسیٰ اور الیاس کو یہ سب ہمارے قرب کے لائق ہیں اور اسمٰعیل اور الیسع

وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ

اور یونس اور لوط کو اور ہم نے ہر ایک کو اس کے وقت میں سب پر فضیلت دی اور ان کے باپ دادا

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی کچھ کو ہم نے چن لیا اور سیدھی راہ دکھائی

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ
یہ اللہ کی ہدایت ہے کہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے دے اور اگر
اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
وہ شرک کرتے تو ضرور ان کا کیا کرایا اکارت جاتا یہ ہیں جن کو ہم نے
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا
کتاب اور حکم اور نبوت عطا کی تو اگر یہ لوگ (۱۸۷) اس سے منکر ہوں تو ہم نے اس کے لئے ایک
قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
ایسی قوم لگا رکھی ہے جو انکار والی نہیں (۱۸۸) یہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی تو تم انہیں
اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾
کی راہ چلو (۱۸۹) تم فرما دو میں قرآن پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کو (۱۹۰)
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ
اور یہود نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہئے تھی (۱۹۱) جب بولے اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں
شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ
اتارا تم فرما دو کس نے اتارا وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے روشنی اور
هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ
لوگوں کے لئے ہدایت جس کے تم نے الگ الگ کاغذ بنا لئے ظاہر کرتے ہو (۱۹۲) اور بہت سے چھپا لیتے ہو (۱۹۳)

تعالیٰ نے اس آیت کا نزول فرمایا کہ ... یہودی ... حضرت عیسیٰ ... موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ... (۷۸) ... اس قوم ... اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... (۷۹) ... (۸۰) ... (۸۱) ... (۸۲) ... (۸۳) ... (۸۴) ... (۸۵) ... (۸۶) ... (۸۷) ... (۸۸) ... (۸۹) ... (۹۰) ... (۹۱) ... (۹۲) ... (۹۳) ... (۹۴) ... (۹۵) ... (۹۶) ... (۹۷) ... (۹۸) ...

وَعُلِّمْتُم مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي

اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے ف۱۸۴ جو نہ تم کو معلوم تھا نہ تمہارے باپ دادا کو ف۱۸۵ تم کہو ف۱۸۶ اللہ پھر انہیں چھوڑ دو

خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي

ان کی بیہودگی میں انہیں کھیلتا ف۱۸۷ اور یہ ہے برکت والی کتاب کہ ہم نے اتاری ف۱۸۸ تصدیق فرماتی ان کتابوں کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

آگے ہیں اور اس لئے کہ تم ڈر سناؤ سب شہروں کے سردار کو ف۱۸۹ اور جو گرد و نواح حوالی میں ہیں اور جو آخرت پر ایمان

بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

لاتے ہیں ف۱۹۰ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں اور اس سے

مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ

بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے مجھے وحی ہوئی اور اسے کچھ وحی نہ

شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ

ہوئی ف۱۹۱ اور جو کہے میں اتارتا ہوں ویسا اللہ نے اتارا ف۱۹۲ اور کبھی تم دیکھو جس

الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا

وقت ظالم موت کی سختیوں میں ہیں اور فرشتے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں ف۱۹۳ کہ نکالو

أَنفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

اپنی جانیں آج تمہیں خواری کا عذاب دیا جائے گا بدلہ اس کا کہ اللہ پر جھوٹ بکتے

[illegible]

غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى

کے ساتھ اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے اور بے شک تم ہمارے پاس اکیلے آئے

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى

جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا (۱۹۵) اور چھوڑ آئے جو ہم نے تمہیں دیا تھا اور ہم تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۚ لَقَدْ تَّقَطَّعَ

تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کا تم دعوی کرتے تھے (۱۹۶) بے شک تمہارے آپس

بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ

کی دوری کٹ گئی (۱۹۷) اور تم سے گئے جو دعوے کرتے تھے (۱۹۸) بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو

النَّوٰى ۚ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ

پھاڑنے والا ہے (۱۹۹) زندہ کو مردہ سے نکالتا اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا (۲۰۰) یہ ہے

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ

اللہ تم کہاں اوندھے جاتے ہو (۲۰۱) رات کی پو کا پھاڑنے والا اور اس نے رات کو چین بنایا (۲۰۲) اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ

سورج اور چاند کو حساب (۲۰۳) یہ اندازہ ٹھہرایا ہوا ہے زبردست جاننے والے کا اور وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ

ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے کہ ان سے راہ پاؤ خشکی اور تری کے اندھیروں میں

(۱۹۳) [illegible] (۱۹۴) تمہارے ساتھ مال [illegible] محبت میں [illegible] (۱۹۵) [illegible] قیامت [illegible] (۱۹۶) [illegible] (۱۹۷) [illegible] (۱۹۸) تمہارے وہ تمام بھلے [illegible] جو تم دیا [illegible] (۱۹۹) [illegible] اپنے کمال قدرت و علم و حکمت سے [illegible] تصور و علم [illegible] (۲۰۰) [illegible] مشرکین پوچھتے ہیں [illegible] (۲۰۱) [illegible] (۲۰۲) [illegible] (۲۰۳) [illegible] (۲۰۴) [illegible]

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

ہم نے نشانیاں مفصل بیان کر دیں علم والوں کے لیے اور وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

پیدا کیا ف۲۰۴ پھر کہیں ٹھہرنا ہے ف۲۰۵ اور کہیں امانت رہنا ف۲۰۶ بے شک ہم نے مفصل آیتیں بیان کر دیں سمجھ

يَّفْقَهُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ

والوں کے لیے اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس سے ہر اگنے والی

كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ

چیز نکالی ف۲۰۷ تو ہم نے اس سے نکالی سبزی جس میں سے دانے نکالتے ہیں ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے اور کھجور

النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

کے گابھے سے پاس پاس لگے اور انگور کے باغ اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ

اور انار کسی بات میں ملتے اور کسی بات میں الگ اس کا پھل دیکھو جب پھلے اور اس کا پکنا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ

بے شک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے اور ف۲۰۸ اللہ کا شریک ٹھہرایا جنوں کو ف۲۰۹

وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اللہ نے انہیں بنایا اور اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں جہالت سے پاکی اور برتری ہے اس کو ان

(۲۰۵) یعنی ... (۲۰۶) ... (۲۰۷) ... (۲۰۸) ... (۲۰۹) ... چیزیں اگائیں وہ قسم قسم اور رنگ رنگ (۲۰۹) ... فرمانے کا لطف تھا کہ اس کر ... کر کے بت پرست ہو گئے

يَصِفُوْنَ ۝ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ

کی باتوں سے بے کسی نمونہ کے آسمانوں اور زمین کا بنانے والا اس کے بچہ کہاں سے ہو حالانکہ

تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

اس کی عورت نہیں ف۲۱۱ اور اس نے ہر چیز پیدا کی ف۲۱۲ اور وہ سب کچھ جانتا ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

یہ ہے اللہ تمہارا رب ف۲۱۳ اور اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں ہر چیز کا بنانے والا تو اسے پوجو وہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ

ہر چیز پر نگہبان ہے ف۲۱۴ آنکھیں اسے احاطہ نہیں کرتیں ف۲۱۵ اور وہ سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ

اور وہی ہے پورا باطن پورا خبردار تمہارے پاس سمجھ کھولنے والی دلیلیں آئیں تمہارے رب کی طرف سے تو جس نے دیکھا تم

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ وَكَذٰلِكَ

اپنے بھلے کو اور جو اندھا ہوا اپنے برے کو اور میں تم پر نگہبان نہیں اور ہم اسی طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِتَّبِعْ

آیتیں طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ف۲۱۶ اور اس لئے کہ وہ کافر یوں کہیں تو نے پڑھا ہے اور اس لئے کہ اسے علم والوں پر واضح کر دیں اس پر چلو

مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

جو تمہارے رب کی طرف سے وحی ہوتی ہے ف۲۱۷ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لو

(۲۱۱) اور اس کی عورت نہیں [illegible]

(۲۱۲) [illegible]

(۲۱۳) [illegible]

(۲۱۴) [illegible]

(۲۱۵) [illegible]

(۲۱۶) [illegible]

(۲۱۷) [illegible]

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ

اور اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بنایا اور تو

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ان پر کڑوں کے حاکم کی نہیں اور اے مسلمانو گالی نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ

اگر وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے زیادتی اور جہالت سے (۲۱۸) یونہی ہم نے ہر امت کی نگاہ میں ان کے عمل بھلے کر دیئے ہیں

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا

پھر اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے تو وہ انہیں جتا دے گا جو کرتے تھے اور قسمیں کھائیں

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا

قسم کھائی اپنے سخت سے سخت قسموں میں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے کہہ دے

الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں (۲۱۹) اور تمہیں (ف ۲۲۰) کیا خبر کہ جب وہ آئیں تو یہ ایمان نہ لائیں گے

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ

اور ہم پھیر دیتے ہیں ان کے دلوں اور آنکھوں کو (۲۲۱) جیسا وہ پہلی بار ایمان نہ لائے تھے (۲۲۲)

وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ ع

اور انہیں چھوڑ دیتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں

ع ۱۹

(۲۱۸) [illegible] (۲۱۹) [illegible] (۲۲۰) [illegible] (۲۲۱) [illegible] (۲۲۲) [illegible] فتح القمر وغیرہ معجزات باہرات کے۔

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے (۲۲۳) اور ان سے مردے باتیں کرتے اور ہم ہر

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَ

چیز ان کے سامنے اٹھا لاتے جب بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے (۲۲۴) مگر یہ کہ اللہ چاہتا (۲۲۵)

لَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

لیکن ان میں بہت نرے جاہل ہیں (۲۲۶) اور یونہی ہم نے ہر نبی کے دشمن کئے ہیں

شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ

آدمیوں اور جنوں میں سے شیطان کہ ان میں ایک دوسرے پر چکنی چپڑی بات

الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٣﴾

وحی کرتے ہیں دھوکے کو (۲۲۷) اور تمہارے رب کو چاہتا تو یہ نہ کرتے (۲۲۸) تو تم انہیں ان کی باتوں پر چھوڑ دو (۲۲۹)

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

اور اس لئے کہ اس (۲۳۰) کی طرف اُن کے دل جھکیں جنہیں آخرت پر ایمان نہیں اور اسے پسند کریں

وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ﴿١١٤﴾ أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ

اور کمائیں جو کمائیں (۲۳۱) تو کیا اللہ کے سوا میں کسی اور کا فیصلہ چاہوں اور وہی ہے

الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری (۲۳۲) اور جن کو ہم نے کتاب دی

(۲۲۳) شان نزول اس میں یہ کافر کہتے تھے کہ اگر فرشتے ہمارے پاس نازل ہوں اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ہمارے سامنے فرشتوں کو لائیں جو آپ کی رسالت کی گواہی دیں یا اللہ خود آئے اور آپ کی رسالت کی گواہی دے اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی (۲۲۴) وہ اس لائق نہیں (۲۲۵) اس کی مشیت ہو جو ہدایت کے طریقے کی جانتے ہیں وہ ایمان لاتے ہیں (۲۲۶) یہ لوگ دوسرے مشابہ ہیں (۲۲۷) یعنی دھوکے کی باتیں (۲۲۸) لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے امتحان میں ڈالتا ہے اس کے حق پر ثابت رہنے سے ظاہر ہو جائے کہ یہ لائق ثواب پانے والا ہے (۲۲۹) اللہ تمہیں ہدایت سے گمراہ ہوا سے گمراہ کرے گا (۲۳۰) یعنی قرآن شریف جس میں مردوں کی اعلیٰ عید اور حق و باطل کا فیصلہ اور میرے صدق کی شہادت اور تمہارے لغو کاریوں سے نشان دیا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کہا کرتے تھے کہ آپ ہمارے اور اپنے درمیان ایک حکم مقرر کیجئے جس سے تو یہ آیت نازل ہوئی

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

وہ جانتے ہیں کہ یہ تیرے رب کی طرف سے سچ اترا ہے ف۲۲۷ تو ہرگز نہ ہونا شک والوں میں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ

اور پوری ہے تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں اس کی باتوں کا

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي

کوئی بدلنے والا نہیں ف۲۲۸ اور وہی ہے سنتا جانتا اور اے سننے والے زمین میں کثر وہ ہیں

الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

کہ تو ان کے کہے پر چلے تو تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں وہ صرف گمان کے پیچھے ہیں ف۲۲۹

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ

اور نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں ف۲۳۰ تیرا رب خوب جانتا ہے کہ کون بہکا اس کی

سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت والوں کو تو کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

لیا گیا ف۲۳۱ اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو اور تمہیں کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھاؤ جس

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا

پر اللہ کا نام لیا گیا وہ تم سے مفصل بیان کر چکا جو کچھ تم پر حرام ہو ف۲۳۲ مگر جب

(۲۳۰) یعنی ان کے پاس اس کی دلیل نہیں ہے (۲۳۱) یعنی جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس کا کھانا حلال ہے اور اس کا خلاف ہونے کے معنی مشرکین نے فرمایا کہ ہم تو مردار حلال کیسے کھائیں اور اوپر آیت میں ارشاد ہوا کہ مردار حرام ہے بعض مفسرین فرماتے ہیں معنی یہ ہیں کہ ان کی قدرت میں نہ تھا ان پر ایمان لانے یا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا اس میں ہے (تفسیر ابو السعود) (۲۳۲) یہ حلال اور کرو یا اس کی تقلید کرتے ہیں بصیرت و تحقیق سے محروم ہیں (۲۳۳) کہ حلال سے یہ [illegible] نہیں ہوئی جسے اللہ اور اس کے رسول نے حلال کیا وہ حلال اور جسے حرام کیا وہ حرام (۲۳۴) یعنی جانور جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام پڑھا گیا ہو اور جو بغیر ذبح کے مرا یا خون سے نام پر ذبح کیا گیا وہ حرام ہے حالت اللہ کے نام پر ذبح ہونے سے متعلق ہے یہ مشرکین کے اس کلام کا جواب ہے جو انہوں نے مسلمانوں پر کہا تھا کہ تم پر کل کیا ہے تو کھاتے ہو اللہ کا مارا ہوا جیسے ذبیحہ اور اپنی موت مرے ہوئے کو حرام جانتے ہو (۲۳۵) یعنی اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دیا ہے اور شریعت کی حرمت کا حکم دیا ہے اور شریعت کی حرمت کا حکم [illegible]

اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

تمہیں اس سے مجبوری ہو (۲۳۹) اور بے شک بہتیرے اپنی خواہشوں سے گمراہ کرتے ہیں بے جانے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَ

بے شک تیرا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے اور چھوڑ دو کھلا اور چھپا

بَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا

گناہ وہ جو گناہ کمائے ہیں عنقریب اپنی کمائی کی سزا

يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ

پائیں گے اور اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا (۲۴) اور وہ بے شک

لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ

حکم عدولی ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑیں

وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا

اور اگر تم ان کا کہنا مانو (۲۴) تو اس وقت تم مشرک ہو (۲۴۲) اور کیا وہ کہ مردہ تھا تو ہم نے

فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ

اسے زندہ کیا (۲۴۳) اور اس کے لئے ایک نور کر دیا (۲۴۴) کہ اس سے لوگوں میں چلتا ہے (۲۴۵) وہ کس جیسا

مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ

ہو جائے گا جو اندھیریوں میں ہے (۲۴۶) ان سے نکلنے والا نہیں (۲۴۷) یونہی کافروں کی آنکھ میں ان کے

(۲۳۹) تو جو مجبور ہو (۲۴۰) [illegible] (۲۴۱) [illegible] (۲۴۲) [illegible] (۲۴۳) [illegible] (۲۴۴) [illegible] (۲۴۵) [illegible] (۲۴۶) [illegible] (۲۴۷) [illegible]

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ

اچھا بھلا کر دیتے گئے ہیں ۱۲۲ اور اسی طرح ہم نے بستی میں اس کے مجرموں کے سرغنہ

مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا

کئے کہ وہاں میں داؤں کھیلیں ۱۲۳ اور وہ داؤں نہیں کھیلتے مگر اپنی جانوں پر اور

يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى

نہیں شعور رکھتے ۱۲۴ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہمیں

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۭ

ایسی ویسی ہی نہ دے جیسی اللہ کے رسولوں کو ملی ۱۲۵ اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے ۱۲۶

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ

عنقریب مجرموں کو اللہ کے ہاں ذلت پہنچے گی اور سخت عذاب

بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ

بدلہ ان کے مکر کا اور جسے اللہ راہ دکھانا چاہے اس کا سینہ اسلام

لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا

کے لئے کھول دیتا ہے ۱۲۷ اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ تنگ خوب رکا ہوا کر دیتا ہے ۱۲۸

كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاۗءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

گویا کسی کی زبردستی سے آسمان پر چڑھ رہا ہے اللہ یونہی عذاب ڈالتا ہے ایمان نہ لانے

ف ۱۲۲ اور طرح طرح کے حیلوں اور فریبوں اور مکاریوں سے لوگوں کو نکالنے اور باطل کو رواج دینے کی کوشش کرتے ہیں (۲۴۸) کہ اس کا وبال انہیں پہنچتا ہے (۲۴۹) یعنی جب تک اللہ کے پاس وقت آئے اور انہیں یہ سمجھا دے کہ تمہارا اگر بہت حق ہو تو اس کا رد و تحقیق میں ہوں کہ وہ میرے محمد سید عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے رد و بدل ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۲۵۰) یعنی اللہ جانتا ہے بہت کی اہلیت اور اس کا استحقاق کس کو ہے کس کو نہیں محض مال سے کوئی مستحق نہیں ہو سکتا اور نہ جو سب سے بڑا ہو تو حسد کرے محمد کی وغیرہ قبائح اعمال اور رذائل خصال میں مبتلا ہیں یہ مال و دولت کا منصب جلیل (۲۵۱) اس ہدایت کی تشریح و تاب اور اس کے لئے میں روشنی پیدا کرتا ہے (۲۵۲) کہ اس میں علم و عمل توحید و ایمان کی گنجائش ہے اور اس کی ایسی حالت ہوتی ہے کہ جب اس کو ایمان کی دعوت دی جاتی ہے اور اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے تو وہ اس پر طبیعت ثقیل ہوتا ہے اور اس کو بہت دشوار معلوم ہوتا ہے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

والوں کو اور یہ (۲۵۳) تیرے رب کی سیدھی راہ ہے ہم نے نشانیاں مفصل بیان کر دیں

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا

ایسوں کے لئے (۲۵۴) ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے اپنے رب کے ہاں اور وہ ان کا مولیٰ ہے ان

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ

کے کاموں کا بدلہ ہے (۲۵۵) اور جس دن ان سب کو جمع کرے گا (وہ کہے گا) اے جن کے گروہ ہم نے

اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا

بہت آدمی گھیر لئے (۲۵۶) اور ان کے دوست آدمی عرض کریں گے اے ہمارے رب

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ

ہم میں ایک نے دوسرے سے فائدہ لیا (۲۵۷) اور ہم اپنی میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی (۲۵۸)

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ اس میں رہو مگر جسے خدا چاہے (۲۵۹) بے شک تیرا

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا

رب حکمت والا علم والا ہے اور یونہی ہم ظالموں میں ایک کو دوسرے پر مسلط کرتے ہیں بدلہ ان

يَكْسِبُوْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

کے کیے کا (۲۶۰) اے جنوں اور آدمیوں کے گروہ کیا تمہارے پاس تم میں کے رسول نہ آئے تھے

(۲۵۳) [illegible] (۲۵۴) [illegible] (۲۵۵) [illegible] (۲۵۶) [illegible] (۲۵۷) [illegible] (۲۵۸) [illegible] (۲۵۹) [illegible] (۲۶۰) [illegible]

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

تم پر میری آیتیں پڑھتے اور تمہیں یہ دن ف۲۵۹ دیکھنے سے ڈراتے ف۲۶۰ کہیں گے

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

ہم نے یہی باتوں پر گواہی دی ف۲۶۱ اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور خود اپنی جانوں

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے ف۲۶۲ یہ ف۲۶۳ اس لئے کہ تیرا رب بستیوں کو ف۲۶۴

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

ظلم سے تباہ نہیں کرتا کہ ان کے لوگ بے خبر ہوں ف۲۶۵ اور ہر ایک کے لئے ف۲۶۶ ان کے کاموں سے درجے ہیں

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

اور تیرا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں اور تیرا رب بے نیاز ہے رحمت والا

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے ف۲۶۷ اور تمہارے بعد جو چاہے تمہاری جگہ لائے جیسے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ

تمہیں اوروں کی اولاد سے پیدا کیا ف۲۶۸ بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ف۲۶۹ ضرور آنے

وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

والی ہے اور تم تھکا نہیں سکتے ف۲۷۰ تم فرما دو اے میری قوم تم اپنی جگہ پر کام کئے جاؤ

(۲۵۹) یعنی روز قیامت (۲۶۰) اور یہ سب اعمال کا حساب دیتے (۲۶۱) ... (۲۶۲) ... (۲۶۳) ... (۲۶۴) ... (۲۶۵) ... (۲۶۶) ... (۲۶۷) ... (۲۶۸) ... (۲۶۹) ... (۲۷۰) ... (۲۷۱) ... (۲۷۲) ... (۲۷۳) ... (۲۷۴) ... (۲۷۵) ... (۲۷۶) ... (۲۷۷) ... (۲۷۸) ... (۲۷۹) ... (۲۸۰) ...

إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ
میں اپنا کام کرتا ہوں تو اب عنقریب جان جاؤ گے کس کا انجام ہے آخرت کا گھر
إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ
بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے ۔۔۔ اور ٹھہرائے اللہ کے لئے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کئے
وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ
ان میں سے ایک حصہ ٹھہرایا تو بولے یہ اللہ کا ہے ان کے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کا ہے
فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ
تو وہ جو ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو اللہ کا ہے وہ
يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ
ان کے شریکوں کو پہنچتا ہے کیا برا حکم کرتے ہیں اور یوں ہی بہت سے
لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ
مشرکوں کی نگاہ میں ان کے شریکوں نے اولاد کا قتل بھلا کر دکھایا ہے کہ انہیں ہلاک کریں
وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ
اور ان کا دین ان پر مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو ایسا نہ کرتے تو تم انہیں چھوڑ دو وہ
وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا
جانیں اور ان کے افترا اور بولے یہ مویشی اور کھیتی ممنوع ہوئی ہے اسے وہی کھائے

(۲۷۴) یہ جاہلیت میں مشرکین کا طریقہ تھا کہ اپنے مویشیوں اور کھیتوں سے پھلوں اور مویشیوں میں سے ایک حصہ تو اللہ کا مقرر کرتے تھے اور ایک حصہ اپنے شرکاء کا مقرر کرتے تھے پھر جو مویشیوں اور کھیتوں پر صرف اللہ کا نام لیتے تھے وہ جائز تھا اور ان کے معبودوں پر صرف کرتے اور جو حصہ اللہ کے لئے مقرر کرتے تھے اس میں سے جو شرکاء والے حصہ میں مل جاتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر شرکاء والے حصہ میں سے کچھ اللہ والے حصہ میں شامل ہو جاتا تو اسے اللہ والے حصہ میں ہی شامل کر دیتے اس حالت میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس پر تمہارا گمان کیا (۲۷۵) یعنی شرکاء والے حصہ سے اللہ تعالیٰ کا حصہ ملا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کی اشیاء کی معرفت نہیں اور فساد عقل کی حد تک پہنچ گئے کہ اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے پتھروں کو اللہ کا شریک قرار دیا اور جانوروں کے لئے حصہ مقرر کیا اور ان میں سے بھی بیٹا بے شک یہ سب سے بڑی جہالت اور عقل کی خطا ہے اس کے بعد ان کے جہل اور ضلالت کی ایک اور حالت اور برائی بیان کی ہے (۲۷۶) یہاں شریکوں سے مراد وہ شیاطین ہیں جن کی اطاعت کے شوق میں مشرکین اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور اس کی معصیت کو اختیار کرتے تھے اور ایسے قبائح افعال اور حرام اعمال کے مرتکب ہوتے تھے جن کو عقل سلیم گوارا نہ کرے اور جس میں قیامت میں ادنیٰ سمجھ کے آدمی بھی تردد نہ ہو سکتا ہو شامت سے وہ ایسے فساد عقل میں مبتلا ہوئے کہ میوہ جات سے محروم ہو گئے اور جو جانور کو لطافت محض اور شیاطین کے اتباع میں کی کاب گناہوں کرنا انسانوں کے لئے حلال اور اچھا سمجھے گئے (۲۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ واقعہ پہلے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے دین پر تھے شیاطین نے ان کو اغوا کر کے ان کو بتوں میں ڈالا تاکہ انہیں دین اسماعیل سے منحرف کرے (۲۷۸) مشرکین اپنے بعض مویشیوں اور کھیتوں کو اپنے باطل معبودوں کے ساتھ نامزد کرتے تھے کہ (۲۷۹) صفحہ ۱۴۰ ملاحظہ

إِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا

جسے ہم چاہیں اپنے جھوٹے خیال سے (۲۸۴) اور کچھ مویشی ہیں جن پر حرام کر رکھا ہے (۲۸۵) اور کچھ مویشی ہیں

يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا

ذبح پر اللہ کا نام نہیں لیتے (۲۸۶) یہ سب اللہ پر جھوٹ باندھنا ہے عنقریب وہ انہیں بدلہ دے گا ان

يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ

کے افترا کا اور بولے جو کچھ مویشی کے پیٹ میں ہے وہ خالص ہمارے

لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ

مردوں کا ہے (۲۸۷) اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور مرا ہوا ہو تو وہ سب (۲۸۸)

شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ

اس میں شریک ہیں قریب ہے کہ اللہ انہیں ان کی بناوٹ کا بدلہ دے گا بے شک وہ حکمت والا ہے بے شک خسارہ میں

الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ

وہ جو اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں نادانی سے (۲۸۹) اور حرام ٹھہراتے ہیں وہ جو اللہ نے ان

اللَّهُ افْتِرَآءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٤٠﴾ وَ

کو روزی دی (۲۹۰) اللہ پر جھوٹ باندھنے کو (۲۹۱) بے شک وہ بہکے اور نہ ہوئے راہ پر (۲۹۲) اور

ع ۱۳ ۱۴

هُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ

وہی ہے جس نے پیدا کئے باغ کچھ وہ جو چڑھائے جاتے ہیں (۲۹۳) اور کچھ نہ چڑھائے جاتے اور کھجور

(۲۸۴) یعنی بتوں کی خدمت کے لئے [illegible] (۲۸۵) [illegible] تمام مال کی قسمت پر [illegible] (۲۸۶) [illegible] (۲۸۷) [illegible] (۲۸۸) [illegible] (۲۸۹) [illegible] دیا کرتے تھے [illegible] (۲۹۰) [illegible] (۲۹۱) [illegible] (۲۹۲) [illegible] (۲۹۳) [illegible] کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کا یہ خیال اللہ پر افترا ہے (۲۸۵) حق و صواب کی

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ

اور کھیتی جس میں رنگ رنگ کے کھانے ف۲۸۷ اور زیتون اور انار کسی بات میں ملتے ف۲۸۸ اور

مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ

کسی میں الگ ف۲۸۹ کھاؤ اس کا پھل جب پھل لائے اور اس کا حق دو جس دن کٹے ف۲۹۰

وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً

اور بے حد نہ کرو ف۲۹۱ بے شک وہ بے حد کرنے والے اسے پسند نہیں اور چوپایوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے

وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ

اور کچھ زمین پر بچھے ف۲۹۲ کھاؤ اس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی دی اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ

بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے آٹھ نر و مادہ ایک جوڑا بھیڑ کا

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ

اور ایک جوڑا بکری کا تم فرماؤ کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ

یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہیں ف۲۹۳ کسی علم سے بتاؤ اگر تم

صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ

سچے ہو اور ایک جوڑا اونٹ کا اور ایک جوڑا گائے کا تم فرماؤ

(۲۸۷) یعنی ٹیلوں پر قائم کیے ہوئے [illegible] (۲۸۸) [illegible] (۲۸۹) [illegible] (۲۹۰) [illegible] (۲۹۱) [illegible] (۲۹۲) [illegible] (۲۹۳) [illegible]

ءَآلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

لیے ہیں ف۲۹۴ کیا تم موجود تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا ف۲۹۵ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے کہ لوگوں کو بے جہالت سے گمراہ کرے بے شک

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ

اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا تم فرماؤ ف۲۹۶ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف

اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا

وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی حرام ف۲۹۷ مگر یہ کہ مردار ہو یا خون

مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

بہتا خون ف۲۹۸ یا سور کا گوشت وہ ناپاک ہے یا وہ بے حکمی کا جانور جس کے ذبح میں غیر خدا

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

کا نام لیا گیا تو جو ناچار ہو ف۲۹۹ نہ یہ کہ آپ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھتا ہو بے شک تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے ف۳۰۰

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَ

اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا ف۳۰۱ اور گائے اور بکری

ع ۱۸

الْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ

کی چربی ان پر حرام کی مگر جو ان کی پیٹھ میں لگی ہو یا

الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ وَاِنَّا

آنت یا ہڈی سے ملی ہو ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلہ دیا ف۲۰۲ اور بے شک

لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

ہم ضرور سچے ہیں پھر اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو تم فرماؤ کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے ف۲۰۳

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اور اس کا عذاب مجرموں پر سے نہیں ٹالا جاتا ف۲۰۴ اب کہیں گے

اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ

شرک کرنے والے ف۲۰۵ اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے نہ ہمارے باپ دادا نہ ہم کچھ حرام ٹھہراتے ف۲۰۶

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ

ایسا ہی ان سے اگلوں نے جھٹلایا تھا یہاں تک کہ ہمارا عذاب چکھا ف۲۰۷ تم فرماؤ

هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے کہ اسے ہمارے لئے نکالو تم تو نرے گمان (خام خیالی) کے پیچھے ہو

وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ

اور تم یونہی تخمینے کرتے ہو ف۲۰۸ تم فرماؤ تو اللہ ہی کی حجت پوری ہے ف۲۰۹ تو وہ

(۳۰۲) یہود اپنی سرکشی کے باعث اچھی چیزوں سے محروم رہے گئے لہذا اچھی چیزیں ان پر حرام ہیں اور ہماری شریعت میں گائے بکری کی چربی اور اونٹ اور بطخ اور شتر مرغ حلال ہیں اسی پر صحابہ اور تابعین کا اجماع ہے (تفسیر احمدی) (۳۰۳) ملزمین کو مہلت دیتا ہے اور عذاب میں جلدی نہیں فرماتا کہ انہیں ایمان لانے کا موقع ملے (۳۰۴) اپنے وقت پر آ ہی جاتا ہے (۳۰۵) یہ خبر غیب ہے کہ موت کے وقت کہنے والے تھے وہ بات پہلے سے بیان فرما دی (۳۰۶) ہم نے جو کچھ کیا یہ سب اللہ کی مشیت سے ہوا دلیل ہے اس کی رضا اس سے راضی ہے (۳۰۷) اور یہ عذر باطل ان کے کچھ کام نہ آیا کیونکہ کسی امر کا مشیت میں ہونا اس کی مرضی و رضا ہونے کو مستلزم نہیں مرضی وہی ہے جو فرمایا ہے انبیاء سے وہی کی اس کا امر فرمایا گیا (۳۰۸) اور لغو اٹکلیں چلاتے ہو (۳۰۹) کہ اس نے رسول بھیجے کتابیں نازل فرمائیں راہ حق واضح روشن

شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ

چاہتا تو سب کی ہدایت کر دیتا ﴿١٤٩﴾ تم کہو لاؤ اپنے وہ گواہ جو

يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ

گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا ف٢١ پھر اگر وہ گواہی دے بیٹھیں ف٢٢ تو تو نہ لے ان کے ساتھ گواہی

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

دینا اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ جا جو ہماری آیتیں جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان

بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ

نہیں لاتے اور اپنے رب کا برابر ٹھہراتے ہیں ف٢٣ تم کہو کہ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر

رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا

تمہارے رب نے حرام کیا ف٢٤ کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو ف٢٥ اور

تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو مفلسی کے باعث ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے ف٢٦ اور بے حیائیوں

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ

کے پاس نہ جاؤ جو ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی ف٢٧ اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی ہے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَ

ناحق نہ مارو ف٢٨ یہ ہیں جو تمہیں حکم فرمایا ہے کہ تمہیں عقل ہو اور

ع ١٨

لَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقے سے (۳۱۸) جب تک وہ پہنچے

أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

جوانی کو پہنچے (۳۱۹) اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے

إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ

مگر اس کے مقدور بھر اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو گرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد

أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ هَٰذَا

پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم نصیحت مانو اور یہ کہ (۳۲۰) یہ

صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ

اپنا سیدھا رستہ تو اس پر چلو اور راہوں پر (۳۲۱) کہ تمہیں اس کی

عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا

راہ سے جدا کر دیں گی یہ تمہیں حکم دیا کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے پھر ہم نے

مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ

موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی (۳۲۲) پورا کرنے کو اس پر جو نیکوکار بنے اور ہر چیز کی تفصیل

شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَٰذَا

اور ہدایت اور رحمت کہ کہیں وہ (۳۲۳) اپنے رب سے ملنے پر ایمان لائیں (۳۲۴) اور یہ

(۳۱۸) ... (۳۱۹) ... (۳۲۰) ... (۳۲۱) ... (۳۲۲) ... (۳۲۳) ... (۳۲۴) ... ثواب ... دیا

الٰہی کی تصدیق کریں

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ

برکت والی کتاب ف۳۲۵ ہم نے اتاری تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری کرو کہ تم پر رحم ہو کبھی

تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۖ وَاِنْ كُنَّا

کہو کہ کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر اتری تھی ف۳۲۶ اور ہمیں ان

عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ

کے پڑھنے پڑھانے کی خبر نہ تھی ف۳۲۷ یا کہو کہ اگر ہم پر کتاب اترتی تو ہم ان سے زیادہ

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّ

ٹھیک راہ پر ہوتے ف۳۲۸ تو تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن دلیل اور ہدایت اور

رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ

رحمت آئی ف۳۲۹ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ پھیرے

سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

عنقریب وہ جو ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں ہم انہیں برے عذاب کی سزا دیں گے

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ

بدلہ ان کے منہ پھیرنے کا کاہے کے انتظار میں ہیں ف۳۳۰ مگر یہ کہ آئیں ان کے پاس فرشتے ف۳۳۱ یا

يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ

تمہارے رب کا عذاب یا تمہارے رب کی ایک نشانی آئے ف۳۳۲ جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی

(۳۲۵) یعنی قرآن شریف جو شک نہیں اور شبہ نہیں وہ قیامت تک رہے گا اور تحریف تبدیل اس سے محفوظ رہے گا (۳۲۶) یعنی یہود و نصاریٰ پر توریت اور انجیل (ف۳۲۷) کیونکہ وہ ہماری زبان میں نہ تھی نہ کسی کو سمجھ آتی تھی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید نازل فرما کر ان کے اس عذر کو قطع فرما دیا (۳۲۸) کفار کی ایک جماعت نے عہد کیا تھا کہ یہود و نصاریٰ پر نشانیاں نازل ہوئیں مگر وہ ہٹ دھرمی میں گرفتار رہے ان کتابوں سے منتفع نہ ہوئے ہم ان کی طرح ضعیف العقل اور نادان نہیں ہمارے پاس تو ہماری جنس میں سے ایک رسول آیا ہے کہ گر ہم پر کتاب اترتی تو ہم ضرور ہدایت پر ہوتے ان کا رد فرمایا کہ ان کا یہ عذر بھی قطع ہو گیا یہ قرآن پاک حق میں حجت ظاہر اور بیان صاف اور ہدایت و رحمت ہے (۳۳۰) جب وعدہ بیشتر ساتھ ہے پر دست نہیں قائم ہو چکیں اور اعتقادات کفر و صدق کا بطلان ظاہر ہو گیا تو اب ایمان لانے میں کیوں توقف ہے یہ انکار ہی ہے (۳۳۱) ان کی روح قبض کرنے کے لئے (۳۳۲) قیامت کی نشانیوں میں سے جمہور مفسرین کے نزدیک اس نشانی سے آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا مراد ہے بخاری و مسلم کی حدیث میں بھی یہی وارد ہے بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ قیامت قائم نہ ہوگی جب تک آفتاب مغرب سے طلوع نہ کرے اور جس وقت مغرب سے طلوع کرے گا اور اسے لوگ دیکھیں گے تو سب ایمان لائیں گے اور یہ ایمان نفع نہ دے گا۔

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ

آئے گی کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان

فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ

میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی (۳۲۲) تم فرما دو راستہ دیکھو (۳۲۳) ہم بھی دیکھتے ہیں وہ جنہوں نے

فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ

اپنے دین میں جدا جدا راہیں نکالیں اور کئی گروہ ہو گئے (۳۲۴) اے محبوب تمہیں ان سے کچھ علاقہ نہیں ان کا معاملہ تو

إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

اللہ کے حوالے ہے پھر وہ انہیں بتا دے گا جو کچھ وہ کرتے تھے (۳۲۵) جو ایک نیکی لائے

فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا

تو اس کے لئے اس جیسی دس ہیں (۳۲۶) اور جو برائی لائے تو اسے بدلہ نہ ملے گا مگر اس کے برابر

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور ان پر ظلم نہ ہوگا تم فرما دو بے شک مجھے میرے رب نے سیدھی راہ دکھائی (۳۲۷)

دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾

ٹھیک دین ابراہیم کی ملت جو ہر باطل سے جدا ہے اور مشرک نہ تھے (۳۲۹)

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو رب سارے جہان کا

(۳۲۲) یعنی ساعت قیامت یا موت یا نشانی آنے سے پہلے یا نشانی آنے کے بعد ان کا ایمان نہیں ہے ان طرح جو نشانی سے پہلے توبہ نہ کرے بعد نشانی کے اس کی توبہ قبول نہیں ہے ایماندار پہلے سے نیک عمل کرتے ہوں گے نشانی سے بعد بھی ان سے عمل مقبول ہوں گے (۳۲۳) اس میں سے کسی بات کا انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں (۳۲۴) مشکل یہ ہے صحابی سے حدیث شریف میں ہے یہود ستر فرقے ہوئے اور نصاریٰ ستر فرقے ہوئے اور میری امت ستر فرقے ہو جائے گی وہ سب جہنمی ہیں مگر ایک فرقہ جنتی ہے وہ جماعت ہے (۳۲۵) یعنی ایک نیکی کا دس گنا ثواب ملے گا (۳۲۶) یہ آیت میں نہیں ہے یہ کلام عموم ہو جائے گا (۳۲۷) یعنی ملت کامل سے دین کی اور یہ بھی جدا ہے طریقہ میں ملت اصل میں ہے بقیہ چیزیں اس کی تابع ہیں (۳۲۸) یعنی اسلام مشرکوں سے (۳۲۹) ان میں کفار قریش کا سے تو مکہ سے تھے وہ دین کی ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام مشرک بت پرست نہ تھے تو بت پرستی سے اسے مشرکین کا پیروی کرو یہ ہی ملت میں داخل ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ

اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں (۳۴۲) تم فرماؤ کیا اللہ

اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

کے سوا اور رب چاہوں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے (۳۴۳) اور جو کوئی کچھ کرے وہ اسی کے ذمہ

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

ہے اور کوئی بوجھ والی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی (۳۴۴) پھر تمہیں اپنے رب کی طرف پھرنا ہے (۳۴۵) وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ

جس میں اختلاف کرتے تھے اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین کا نائب کیا (۳۴۶)

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ

اور تم میں ایک کو دوسرے پر کئی درجے بلند کیا (۳۴۷) کہ تمہیں آزمائے (۳۴۸) ان چیزوں میں جو تمہیں عطا کی

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۡ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

بے شک تمہارے رب کو عذاب کرتے دیر نہیں لگتی اور بے شک وہ ضرور بخشنے والا مہربان ہے

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ع ۲۴ آیات ۲۰۶

سورہ اعراف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا (۳۴۹) ایس دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ

اے محبوب، یہ کتاب تمہاری طرف اتاری گئی تو تمہارا جی اس سے تنگ نہ ہو (۳۵۰) اس لیے

۲۷۰

(۳۴۰) دیست یا تو اس اعتبار سے کہ اجیاء کا دل اس کی امت پر مقدم ہونا ہے یا اس اعتبار سے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اول مخلوقات ہیں تو صور اول المسلمین ہوا (۳۴۱) شان رسول بتانے کی یہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مراد ہے آپ تمام دنیا کی طرف مبعوث ہیں اور تمام عالم آپ کی عبادت کے لئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ابلیس لعین نے بارگاہ اقدس میں عرض کی کہ اس میں آپ کا کچھ گناہ نہ ہو تو میں کروں پر اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ وہ دوزخ میں داخل ہے جو شان میں طرح کو رہا ہے اللہ نے سزا دی اور جب بتایا اور یہ بھی داخل ہے کہ کسی کا گناہ دوسرا اٹھائے (۳۴۲) ہر شخص اپنے گناہ میں ماخوذ ہوگا دوسرے کے گناہ میں نہیں (۳۴۳) اور قیامت (۳۴۴) کیونکہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد نبوت ہی نہیں اور آپ کی امت آخر الامم ہے اسی لئے اس دنیا میں پہلوں کا خلیفہ یا کہ اس کے مالک ہوں اور اس میں تصرف کریں (۳۴۵) شکل و صورت میں حسن و جمال میں رزق و مال میں علم و عقل میں قوت و مال میں (۳۴۶) یعنی آزمائش میں ڈالے کہ تم نعمت جان و مال پا کر کیا شکر گزار رہتے ہو اور باہم ایک دوسرے کے ساتھ کس قسم کے سلوک کرتے ہو

(۱) یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک روایت میں ہے کہ یہ سورت مکی ہے سوائے پانچ آیتوں کے جن میں سے پہلی "واسئلھم عن القریۃ التی" ہے اس سورت میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں اور تین ہزار تین سو پچیس کلمے اور چودہ ہزار سات حرف ہیں (۲) اس میل کہ شاید لوگ سنائیں اور اس پر اعتراض کریں اور اس کی تکذیب کے درپے ہوں

مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کہ تم اس سے ڈر سناؤ اور مسلمانوں کو نصیحت ۝ تم لوگ اس پر چلو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

اور اسے چھوڑ کر اور حاکموں کے پیچھے نہ جاؤ بہت ہی کم سمجھتے ہو ۝ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے

اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ

ہلاک کیں ۝ تو ان پر ہمارا عذاب رات میں آیا یا جب وہ دوپہر کو سوتے تھے ۝ تو ان کے منہ سے کچھ نہ نکلا جب

جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ

ہمارا عذاب ان پر آیا مگر یہی بولے کہ ہم ظالم تھے ۝ تو ضرور ہم پوچھیں گے ان سے جن

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا

کے پاس رسول بھیجے گئے اور ضرور ہم پوچھیں گے رسولوں سے ۝ تو ضرور ہم ان کو بتا دیں گے اپنے علم سے اور ہم کچھ

كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ

غائب نہ تھے اور اس دن تول صحیح ہوتی ہے ۝ تو جن کے پلے بھاری ہوئے ۝ وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

فلاح پانے والے ہیں ۝ اور جن کے پلے ہلکے ہوئے ۝ تو وہی ہیں جنہوں نے اپنی جان

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ

کھو لئے ہیں ڈالی ۝ ان زیادتیوں کا بدلہ جو ہماری آیتوں پر کرتے تھے ۝ اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں جما دیا

(۳) یعنی قرآن شریف میں ہدایت و نصیحت ہے ان سے ڈرو کہ اگر ایمان نہ لاؤ تو ان کا وبال تم پر آئے گا اور یہ خطاب یہ سب امت کا ہے (۴) اے علم کی کا چلنا ترک کرنے والو اور اس کے سوا اس کے سوا تمہارے پچھلی قوموں کے حالات میں دیکھے جاتے ہیں (۵) معنی یہ ہیں کہ جب عذاب کے وقت آیا جب کہ نہیں ٹل سکتا تھا یا وقت تھا وہ رات کا جب وہ سوتے تھے یا دن میں آرام کا وقت تھا اور وہ مصروف راحت تھے عذاب سے ۔ یہ بات ہوئی تھی کہ پہلے سے آگاہ ہوتے پاک آیا ہے اور کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ اسباب امن و راحت پر مغرور نہ ہوں عذاب الٰہی جب آتا ہے تو وقت نہیں جاتا ہے (۶) عذاب آنے پر انہوں نے اپنے جرم کا اعتراف کیا اس وقت اعتراف بھی فائدہ نہیں دیتا (۷) کہ انہوں نے رسولوں کی دعوت کا کیا جواب دیا اور ان سے حکم کی یا قبول کی (۸) کہ انہوں نے اپنی امتوں کو ان کے پیام پہنچائے اور ان امتوں نے انہیں کیا جواب دیا (۹) رسولوں کو بھی اور ان کی امتوں کو بھی کہ انہوں نے کیا عمل کیا (۱۰) اس طرح کہ اللہ عزوجل ایک میزان قائم فرمائے گا جس کا ایک پلہ اتنی وسعت لے گا جتنی مشرق و مغرب کے درمیان وسعت ہے اس میزان کے کہا کہ حدیث میں آیا ہے کہ حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارگاہ الٰہی میں میزان کی درخواست کی جب میزان خلق کی اور آپ نے اس کے پلوں کی وسعت دیکھی تو عرض کیا یا رب کس کا مقدور ہے کہ ان پلوں سے عہدہ برآ ہو جائے ارشاد ہوا کہ اگر میں کسی کو ایک کھجور سے اپنا بوجھ دیتا ہوں یعنی تھوڑا سی بھی قبول ہو جائے تو اصل الٰہی سے تھی بوجھ خلق سے کہ میزان وہ ہے (۱۱) بیشمار زیادہ ہوں (۱۲) اور ان میں کوئی نیکی نہ ہو کفار کا حال ہوگا جو ایمان سے محروم ہیں اور ان کے اعمال کل مقبول نہیں (۱۳) کہ ان کو پھر سے تھے بھلا سے تھے ان کی طاعت سے منہ موڑتے تھے

ع ۱۰

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ

اور تمہارے لیے اس میں زندگی کے اسباب بنائے ف۱۷ بہت ہی کم شکر کرتے ہو ف۱۸ اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا

ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا إِلَّا

پھر تمہارے نقشے بنائے پھر ہم نے ملائکہ سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر

إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ

ابلیس یہ سجدہ والوں میں نہ ہوا فرمایا کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا

إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ

جب میں نے تجھے حکم دیا تھا ف۱۹ بولا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے

مِن طِينٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ

مٹی سے بنایا ف۲۰ فرمایا تو یہاں سے اتر تجھے نہیں پہنچتا کہ یہاں رہ کر غرور کرے

فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ

نکل ف۲۱ تو بے عزت والوں میں ہے ف۲۲ بولا مجھے فرصت دے اس دن تک کہ

يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي

لوگ اٹھائے جائیں فرمایا تجھے مہلت ہے ف۲۳ بولا تو قسم ہے اس کی کہ تو نے مجھے گمراہ

لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ

کیا میں ضرور تیرے سیدھے راستہ پر ان کی تاک میں بیٹھوں گا ف۲۴ پھر ضرور میں ان کے پاس آؤں گا

(۱۴) اور بے فضل سے تمہیں رزق دیئے ہیں اور اس سے تمہارے شکر کی حقیقت غفلت یا قصور اور اس کا ظلم ہے اور ناشکری نعمت کو بھول جانا اور اس کو چھپانا (۱۶) مسئلہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ امر وجوب سے ہوتا ہے اور سجدہ کرنے کا حکم دیا تو سجدہ واجب ہوا اور یہ بات فرمانا توبیخ کے لئے ہے اور اس لئے کہ شیطان کی معاندت اور اس کا تمرد ظاہر اور اپنی اصل پر فخر اور حضرت آدم علیہ السلام کے اصل کی تحقیر ظاہر ہو جائے (۱۷) اس سے اس کی مردود تھی کہ آگ سے مٹی سے افضل ہے اور اس کی اصل آگ ہے اور اس سے افضل ہوگا اس کی اصل مٹی ہو اور اس خبیث کا یہ خیال غلط و باطل ہے کیونکہ افضل وہ ہے جسے ملک و سماوی فضیلت ہو نہ کہ عنصریات کا اصل جوہر نہیں بلکہ ملائکہ کی طاعت و عبادت ہے اور آگ کا مٹی سے افضل ہونا یہ بھی صحیح نہیں کیونکہ آگ میں طیش و تیزی اور ہلاکت ہے جو سب ظاہر ہوتا ہے اور مٹی سے وقار علم و حلم و صبر حاصل ہوتے ہیں مٹی سے خلف آباد ہوتے ہیں آگ سے جلاتے مٹی امانت دار ہے جو چیز اس میں رکھی جائے اس کو محفوظ رکھے اور بڑھائے آگ تباہ کر دیتی ہے باوجود اس کے خلف یہ ہے کہ مٹی آگ کو بجھا دیتی ہے اور آگ مٹی کو خاکستر کر دیتی ہے اور یہ صفات و خصوصیات ابلیس کی ہیں کہ اس نے حق کے موجود ہوتے ہوئے اس کے مقابل قیاس کیا اور جو قیاس کہ اس نے خلاف ہوا وہ صریح مردود (۱۸) حقیقت سے یہ جگہ اطاعت و تواضع والوں کی ہے تکبر و سرکشی کی نہیں (۱۹) کہ اس میں تجھے رہنے کا اور ہرگز تجھ پر لعنت رہے گی اور یہی تکبر والے کا انجام ہے (۲۰) اور مدت اس مہلت کی سورۂ حجر میں بیان فرمائی گئی (۲۱) اور یہ وقت نفخہ اولیٰ کا ہے جب سب لوگ مر جائیں گے شیطان سے مردوں کے زندہ ہونے کے وقت تک کی مہلت چاہی گئی اور اس سے اس کا مطلب یہ تھا کہ موت کی تلخی سے بچ جائے یہ قول ہے اور نفخہ اولیٰ تک کی مہلت دی گئی (۲۲) کہ میں آدم کے دل میں وسوسے ڈالوں اور انہیں باطل کی طرف مائل کروں گناہوں کی رغبت دوں نیکی طاعت اور عبادت سے روکوں اور گمراہی میں ڈالوں

أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ
ان کے آگے اور ان کے پیچھے اور ان کے داہنے اور ان کے بائیں سے ف۲۲
وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ
اور تو ان میں سے اکثر کو شکرگزار نہ پائے گا ف۲۳ فرمایا یہاں سے نکل جا رد کیا گیا راندہ ہوا
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَيَا آدَمُ
ضرور جو ان میں سے تیرے کہے پر چلا میں تم سب سے جہنم بھر دوں گا ف۲۴ اور اے آدم
اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا
تو اور تیرا جوڑا ف۲۵ جنت میں رہو تو اس سے جہاں چاہو کھاؤ اور
تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا
اس پیڑ کے پاس نہ جانا کہ حد سے بڑھنے والوں میں ہو گے پھر شیطان نے ان کے
الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا وَ
جی میں خطرہ ڈالا کہ ان پر کھول دے ان کی شرم کی چیزیں ف۲۶ جو ان سے چھپی تھیں ف۲۷ اور
قَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا
بولا تمہیں تمہارے رب نے اس پیڑ سے نہیں منع فرمایا ہے کہ کہیں تم دو
مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا
فرشتے ہو جاؤ یا ہمیشہ رہنے والے ف۲۸ اور ان سے قسم کھائی کہ میں تم دونوں کا

(۲۲) یعنی چاروں طرف سے اسیر کیے جاؤں گا (۲۳) پوری شیطان ہی کی پیروی کرو گے اور اس کے شہوات و فریب میں اپنی انتہائی سی کوشش کرو گے تاکہ تم اپنا حال اس سے اب کہاں تھا۔ وہی آدم کو بہکائے گا۔ [illegible] خدا اور عالم کی نعمتوں سے شکر اس کی طاعت و فرمانبرداری سے روک دے گا (۲۴) تجھ کو بھی اور تیری ذریت کو بھی اور تیری طاعت کرنے والے آدمیوں کو بھی سب کو جہنم میں داخل کیا جائے گا شیطان کو جنت سے نکال دینے کے بعد [illegible] (۲۵) یعنی [illegible] (۲۶) یعنی ایسا [illegible] یہ ہو کہ دونوں آپس میں [illegible] اور [illegible] یہ مسئلہ ثابت ہوا کہ [illegible] اور کھولنا منع ہے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ اس کا علم ہمیشہ سے [illegible] (۲۷) اس سے معلوم ہوا کہ دونوں صاحبوں سے اب تک ایک دوسرے کا ستر رہا تھا (۲۸) کہ جنت میں رہو اور کبھی نہ مرو

لِمَنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

خیر خواہ ہوں تو ان کو لایا تھیں فریب سے (۲۹) پھر جب انھوں نے وہ پیڑ چکھی

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ

اس پر ان کی شرم کی جگہیں کھل گئیں (۳۰) اور اپنے اوپر جنت کے پتے چپٹانے لگے

الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ

اور انھیں ان کے رب نے ندا کی کیا میں نے تمھیں اس پیڑ سے منع نہ کیا

وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا

اور نہ فرمایا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا دشمن ہے دونوں نے عرض کی اے رب ہمارے

ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

ہم نے اپنا آپ برا کیا تو اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ

نقصان والوں میں ہوئے فرمایا اترو (۳۱) تم میں ایک دوسرے کا دشمن ہے اور

لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا

تمھیں زمین میں ایک وقت تک ٹھہرنا اور برتنا ہے فرمایا اسی میں

تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ ع ۲/۱۵

جیو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی میں اٹھائے جاؤ گے (۳۲) اے آدم کی اولاد

(۲۹) معنی یہ ہیں کہ ابلیس نے جھوٹی قسم کھائی حضرت آدم علیہ السلام کو دھوکا دیا اور پہلا جھوٹی قسم کھانے والا ابلیس ہی ہے حضرت آدم علیہ السلام کو گمان بھی نہ تھا کہ کوئی اللہ کی قسم کھا کر جھوٹ بول سکتا ہے اس لئے آپ نے اس کی بات کا اعتبار کیا (۳۰) اور حلتی لباس ہم سے جدا ہو گئے اور ان میں ایک دوسرے سے اپنا بدن چھپانے لگا اس وقت تک ان صاحبوں میں سے کسی نے خود بھی اپنا ستر نہ دیکھا تھا اور نہ اس وقت تک انھیں اس کی حاجت پیش آئی تھی (۳۱) اے آدم و حوا مع اپنی اولاد کے جو تم میں ہے (۳۲) اور قیامت حساب کے لئے

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ

بے شک ہم نے تمہاری طرف یہ لباس وہ اتارا کہ تمہاری شرم کی چیزیں چھپائے اور یہ وہ کپڑا ہے جو زینت ۳۳ اور پرہیزگاری کا

التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾

لباس وہ سب سے بھلا ہے ۳۴ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ کہیں وہ نصیحت مانیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ

اے آدم کی اولاد ۳۵ خبردار تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈالے جیسے تمہارے ماں باپ کو جنت سے

الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

نکالا اتروا دیئے ان کے لباس کہ ان کی شرم کی چیزیں انہیں نظر پڑیں بے شک وہ اور اس

هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

کا کنبہ جس جگہ سے دیکھتے ہیں کہ تم انہیں نہیں دیکھتے ۳۶ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان کا

اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا

دوست کیا ہے جو ایمان نہیں لاتے اور جب کوئی بے حیائی کریں ۳۷ تو کہتے ہیں

وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا

ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو پایا اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ۳۸ تو فرما بے شک اللہ بے حیائی

يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

کا حکم نہیں دیتا کیا اللہ پر وہ بات لگاتے ہو جس کی تمہیں خبر نہیں

(۳۳) یعنی پیدا کیا ... (۳۴) ... کاری کا لباس ایمان ہے ... (۳۵) شیطان ... حضرت آدم علیہ السلام ... درگزر کرنے والا ہے (۳۶) اللہ تعالیٰ نے جنوں کو ایسی

خون کی راہوں میں چلا جاتا ہے حضرت ذوالنون رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ... چاہو جو اس کو دیکھتا ہو اور وہ اسے نہ دیکھ سکے یعنی اللہ کریم ستار رحیم ... ہے جاہلیت ... حاصل ... (۳۸) ... جاہلیت میں تقلید کی چال ہے اہل علم و تقویٰ کی نہ کہ

جاہل ... فرمان و بہتان تھا چنانچہ اللہ جل جلالہ و تعالیٰ رد فرماتا ہے

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ
تم فرماؤ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور اپنے منہ سیدھے کرو ہر نماز کے وقت
وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾
اور اس کی عبادت کرو خالص اس کے بندے ہو کر جیسے اس نے تمہارا آغاز کیا ویسے ہی پلٹ آؤ گے ﴿٢٩﴾
فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
ایک فرقے کو راہ دکھائی ہے اور ایک فرقے کی گمراہی ثابت ہو چکی ہے انہوں نے اللہ کو
الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾
چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا ہے اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں
يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا
اے آدم کی اولاد اپنی زینت کو ہر نماز کے وقت ساتھ لے جاؤ اور کھاؤ اور پیو
وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ
اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی
اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ
وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی ہے اور پاک رزق ہے تم فرماؤ کہ وہ
لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ
ایمان والوں کے لئے ہے دنیا میں اور قیامت میں تو خاص انہی کی ہے ہم یونہی

(۲۹) یعنی جیسے اس نے تمہیں [illegible] پیدا کیا [illegible] زندگی [illegible] اس پر [illegible] مستقل ہوتا ہے کہ جس [illegible] (۳۰) ایمان و معرفت [illegible] اور انہیں طاعت [illegible] توفیق [illegible] (۳۱) [illegible] چھٹکارا [illegible] صرف معاصی و تقصیر یا (۳۲) یعنی لباس، ستر اور پاک قوں [illegible] میں رب سے مناجات [illegible] جیسا کہ [illegible] مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ وہ لوگ جاہلیت میں [illegible] عورتیں [illegible] اس میں دلیل ہے کہ ستر عورت [illegible] (۳۳) شان رسول [illegible] اپنی خوراک بہت ہی کم رہتے تھے اور گوشت اور چکنائی [illegible] تھے [illegible] نادل [illegible] کھاؤ اور پیو گوشت [illegible] اسراف [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] کے لئے [illegible] ہے

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ

تفصیل سے آیتیں بیان کرتے ہیں وہ لوگوں کے لیے وہ کہہ فرما میرے رب نے تو بے حیائیاں

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ

حرام فرمائی ہیں وہ جو ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی

الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ

اور یہ وہ کہ اللہ کا شریک کرو جس کی اس نے سند نہ اتاری اور یہ وہ کہ

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ

اللہ پر وہ بات کہو جس کا علم نہیں رکھتے اور ہر گروہ کا ایک وعدہ ہے وہ

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً ۚ وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾

تو جب ان کا وعدہ آئے گا ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹیں نہ آگے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ

اے آدم کی اولاد اگر تم میں سے رسول آئیں وہ میری آیتیں پڑھتے

اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

تو جو پرہیزگاری کرے وہ اور سنورے وہ تو اس پر نہ کچھ خوف اور نہ کچھ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ

غم اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان کے مقابل تکبر کیا وہ

(۳۲) ان سے حلال و حرام کے بارے معلوم ہوئے (۳۳) جو یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ شریک سے منع کرتے ہیں (۳۴) یہ خطاب مشرکین سے ہے جو بند ہو کر عہد جاہلیت کے طواف کرتے تھے اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حرام کر لیتے تھے ان سے فرمایا جاتا ہے کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام نہیں کیں اور نہ اپنے بندوں کو اس کی اجازت دی ان سے حرام فرمایا ہے جو اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہیں جو کھلی ہوئی ہوں یا چھپی ہوئی ہوں یا کھلی (۳۵) حرام ہیں (۳۶) وقت معین پر ہلاک ہونا ہے (۳۷) مفسرین نے اس میں دو قول ہیں ایک تو یہ کہ رسل سے تمام رسل مراد ہیں دوسرا یہ کہ یہاں مراد خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں جو تمام مخلوق کی طرف رسول بنائے گئے ہیں اور صیغہ جمع تعظیم کے لیے ہے (۳۸) ممنوعات سے بچے (۳۹) طاعات و عبادات کرنے والے

أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ

دوزخی ہیں انھیں اس میں ہمیشہ رہنا تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ

عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِـَٔايَٰتِهِۦٓ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ

پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتیں جھٹلائیں انھیں ان کے حصے کا لکھا پہنچے گا

ٱلْكِتَٰبِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوٓا۟ أَيْنَ مَا

(۳۷) یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان کھینچنے آئیں تو ان سے کہتے ہیں کہاں ہیں

كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ قَالُوا۟ ضَلُّوا۟ عَنَّا وَشَهِدُوا۟

وہ جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے تھے کہتے ہیں وہ ہم سے گم ہوگئے (۳۸) اور اپنی جانوں

عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا۟ كَٰفِرِينَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ٱدْخُلُوا۟ فِىٓ أُمَمٍ

پر آپ گواہی دیتے ہیں کہ وہ کافر تھے (۳۹) اللہ ان سے فرمائے گا کہ تم سے پہلے جو

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ فِى ٱلنَّارِ ۖ كُلَّمَا

اور جماعتیں جن اور آدمیوں کی آگ میں گزریں انھیں میں

دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا ٱدَّارَكُوا۟ فِيهَا جَمِيعًا ۙ

(۴۰) جب ایک گروہ (۴۱) داخل ہو تو اپنے دوسرے بہن کو لعنت کرتا ہے (۴۲) یہاں تک کہ جب سب اس میں جا پڑیں

قَالَتْ أُخْرَىٰهُمْ لِأُولَىٰهُمْ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّونَا فَـَٔاتِهِمْ عَذَابًا

تو پچھلے پہلوں کو کہیں گے (۴۳) اے رب ہمارے انھوں نے ہم کو بہکایا تھا تو انھیں آگ کا

(۳۶) یعنی جنتی کو دوزخ سے ... (۳۷) ... (۳۸) ... (۳۹) ... (۴۰) ... (۴۱) ... (۴۲) ... (۴۳) ...

ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور (اور) عذاب دے فرمائے گا سب کو دونا ہے (۶۳) مگر تمہیں خبر نہیں (۶۴)

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

اور پہلے پچھلوں سے کہیں گے تو کچھ ہم سے پچھلے نہ رہے (۶۵)

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تو چکھو عذاب بدلہ اپنے کئے کا (۶۶) وہ جنہوں نے ہماری آیتیں

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا

جھٹلائیں اور ان کے مقابل تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے (۶۷) اور نہ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ

وہ جنت میں داخل ہوں جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو (۶۸) اور مجرموں کو

نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ

ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (۶۹) ان کیلئے آگ ہی بچھونا اور آگ ہی اوڑھنا

غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور ظالموں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور وہ جو ایمان لائے اور طاقت بھر

الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اچھے کام کئے ہم کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے وہ جنت والے ہیں

(۶۳) یعنی پہلے جو بھی گمراہ ہوئے ہیں ان سے دگنا عذاب ہوگا اور پچھلے بھی گمراہ ہوئے ہیں جو گمراہوں کا اتباع کرتے ہیں (۶۴) تمہیں سے ہر فریق نے دوسرے کو گمراہ کیا (۶۵) اور صالحین میں داخل ہوں (۶۶) اور عمل پیشہ کا (۶۷) یعنی نہ عمل نہ ان کی ارواح کے لئے یہ ملک ان سے کمال و ارواح دونوں صفت میں عبادت میں صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ کہ کفار ان سے دور ہیں نہیں ہوتے بات اور سوئی میں ارواح کے لئے ہوتے ہیں ارواح کے لئے ہوتے ہیں آسمان سے دور کافروں سے کمال کے لئے ہوتے جائیں روح کے لئے ہوتے ہیں کمال کی آسمان پر جانے سے بعد موت روح کی آسمان کے دروازے نہ کھولے جانے کے یہ معنی ہیں روح کو جنت سے دور رکھتے ہیں (۶۸) یہ محال تو عادت میں داخل ہونا محال ہے کہ محال پر موقوف ہو وہ محال ہوتا ہے عادت سے محروم رہنا مطلق ہے (۶۹) مجرمین سے یہاں کفار مراد ہیں یہ ملک ان کی صفت میں آیت آسمان کی تکذیب ان سے تکذیب کا بیان ہوچکا ہے (۷۰) یعنی اپنے اعمال سے کم نہیں ہوتے ہیں

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

انھیں اس میں ہمیشہ رہنا اور ہم نے ان کے سینوں میں سے کینے کھینچ لیے (۴۲)

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا

ان کے نیچے نہریں بہیں گی اور کہیں گے (۴۳) سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں اس کی راہ

لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ

دکھائی (۴۳) اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ ہمیں راہ نہ دکھاتا بے شک ہمارے رب

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

کے رسول حق لے کر (۴۴) اور ندا ہوئی کہ یہ جنت تمہیں میراث ملی (۴۵) بدلے تمہارے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا

اعمال کا اور جنت والوں نے دوزخ والوں کو پکارا کہ ہمیں تو مل گیا

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ

جو سچا وعدہ ہم سے ہمارے رب نے کیا تھا (۴۶) تو کیا تم نے بھی پایا جو تمہارے رب نے (۴۷) سچا وعدہ تمہیں دیا تھا بولے ہاں

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ

اور بیچ میں منادی نے پکار دیا کہ اللہ کی لعنت ظالموں پر جو

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ

اللہ کی راہ سے روکتے ہیں (۴۸) اور اسے کجی چاہتے ہیں (۴۹) اور آخرت کا انکار رکھتے ہیں اور

(۴۲) جو ایمان لائے تھے اور نیک عمل کیے تھے ان کے دلوں میں آپس میں ملاقات رہی کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ ہم اہل بدر کے حق میں نازل ہوا اور یہ بھی آپ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ میں اور حمزہ اور جعفر اور ہمارے میں سے ہوں جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے "ونزعنا ما فی صدورھم من غل" فرمایا حضرت علی مرتضیٰ سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا (۴۳) موسمین جنت میں داخل ہوں گے وقت (۴۴) اور جنتیوں کو جنت کی نعمتوں کا یقین ہو جائے گا اور ہم پر فضل و رحمت فرمائی اور اپنے کرم سے ہم کو جنت عطا فرمائی (۴۵) اور جو اعمال کے بدلے جنت ملی ہے یہ جنت تمہیں میراث ملی ہے ہم کو ہمارے اعمال کے بدلے جنت ملی ہے جو ہم کو ہدایت اللہ نے کی کمال لطف و کرم فرمایا (۴۶) مسلم شریف کی حدیث میں ہے جب جنتی جنت میں داخل ہوں گے ایک منادی پکارے گا تمہارے لئے زندگی ہے کبھی نہ مرو گے تمہارے لئے تندرستی ہے کبھی بیمار نہ ہو گے تمہارے لئے جوانی ہے کبھی بوڑھے نہ ہو گے حضرت وہب نے فرمایا کہ اس میں اشارہ ہے کہ وہ محض اللہ کے فضل سے حاصل ہوئی (۴۷) اور رسولوں نے فرمایا تھا یہاں وعدہ ثواب پانے کے (۴۸) اور ہدایت اللہ کی راہ (۴۹) اور لوگوں کو اسلام میں داخل ہونے سے منع کرتے ہیں (۵۰) یعنی یہ چاہتے ہیں کہ دین اسلام میں اور جو طریقہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے مقرر فرمایا ہے اس میں تغیر ڈال دیں (خازن)

بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا

فصل دوزخ کے بیچ میں ایک پردہ ہے ف۸۰ اور اعراف پر کچھ مرد ہوں گے ف۸۱ کہ دونوں فریق کو ان کی پیشانیوں سے

بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ لَمْ

پہچانیں گے ف۸۲ اور وہ جنتیوں کو پکاریں گے کہ سلام تم پر یہ ف۸۳ جنت

يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ

میں نہ گئے اور اس کی طمع رکھتے ہیں اور جب ان کی ف۸۴ آنکھیں دوزخیوں کی

أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾ وَ

طرف پھریں گی کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر اور

نَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا

اعراف والے کچھ مردوں کو ف۸۵ پکاریں گے جنہیں ان کی پیشانی سے پہچانتے ہیں کہیں گے

مَا أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾ أَهَٰؤُلَاءِ

تمہیں کیا کام آیا جتھا اور وہ جو تم کرتے تھے ف۸۶ کیا یہ ہیں

الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا

وہ لوگ ف۸۷ جن پر تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ ان پر اپنی رحمت کچھ نہ کرے گا ف۸۸ ان سے تو کہا گیا کہ جنت میں جاؤ نہ

خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ

تم کو اندیشہ نہ کچھ غم اور دوزخی جنتیوں کو

(۸۰) جس کو اعراف کہتے ہیں [illegible] (۸۱) [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) جنت [illegible] (۸۴) [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible]

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
کہیں گے کہ ہمیں پانی کا کچھ فیض دو یا اس کھانے کا جو تم
اللّٰهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
ہے تمہیں (جواب) کہیں گے بے شک اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے جنہوں نے بنا
دِينَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ
دین کو کھیل تماشا بنایا (۹) اور دنیا کی زیست نے انہیں فریب دیا (۹) تو آج ہم انہیں بھول جائیں گے
كَمَا نَسُوا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾
جیسے انہوں نے اس دن کے ملنے کو بھلا دیا تھا اور جیسے ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے
وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
اور بے شک ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے (۹) جسے ہم نے اپنے علم سے مفصل کیا ہدایت و رحمت
يُّؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ
ایمان والوں کے لیے کاش ان کا انتظار نہیں کرتے مگر اس کتاب کا انجام جو سامنے آئے جس دن اس کا تاویل انجام ظاہر ہوگا
يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بول اٹھیں گے وہ جو اسے پہلے سے بھلا بیٹھے تھے (۹) کہ بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے
بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوا لَنَآ أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
تھے تو کیا کوئی ہمارے لئے سفارشی ہے کہ ہماری شفاعت کرے یا ہم واپس بھیجے جائیں

(۸۹) [illegible]

(۹۰) [illegible]

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

کہ پہلے کاموں کے خلاف کام کریں (۹۱) بے شک انہوں نے اپنی جانیں نقصان میں ڈالیں اور ان سے کھو گئے جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

بہتان باندھتے تھے (۹۲) بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین

الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي

(۹۳) چھ دن میں بنائے (۹۴) پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے (۹۵) رات

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے جلد اس کے پیچھے آتا ہے اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا سب

مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

اس کے حکم کے دبے ہوئے سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے اللہ رب

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

سارے جہان کا اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں (۹۶)

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ

اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ (۹۷) اس کے سنورنے کے بعد (۹۸) اور اس سے دعا کرو ڈرتے اور

طَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَهُوَ

طمع کرتے بے شک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے اور وہی

(۹۵) یعنی جب تم نے ان کی نصیحت اور ہدایت سے غفلت اور نافرمانی کی اور ان کی اطاعت نہ کی تو انہیں شفاعت میسر نہ آئے گی۔ وہاں ان کے معبود جیسے جائیں گے (۹۶) یعنی جھوٹ بنتے تھے۔ یعنی اپنے بتوں کی شفاعت پر یقین رکھتے تھے آخرت میں انہیں معلوم ہو گیا کہ ان کے یہ دعوے جھوٹے تھے (۹۷) مگر ان تمام چیزوں کے درمیان میں چھ دن کی مدت میں پیدا کیا دوسری آیت میں ہے وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (۹۸) چھ دن سے یہ چھ دن کی مقدار مراد ہے یہ تاریخ دن کی نہ تھا جس سے آفتاب ہی نہ تھا جس سے دن ہوتا اللہ تعالیٰ قادر تھا کہ ایک لمحہ میں پیدا کر دیتا مگر اس نے اتنے عرصہ میں ان کی پیدائش اپنا کمال حکمت ظاہر کرنے اور اس سے بندوں کو اپنے کاموں میں آہستہ آہستہ مقید کرنے کا طریقہ بتانے (۹۹) استوا متشابہات میں سے ہے ہم یہاں بتاتے ہیں کہ سلف کی مراد کیا ہے حق سے حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا کہ استوا معلوم ہے اور اس کی کیفیت مجہول اور اس پر ایمان لانا واجب حضرت حکیم قدس سرہ نے فرمایا اس سے معنی یہ ہیں کہ آفرینش کا خاتمہ عرش پر جا ٹھہرا واللہ اعلم (۱۰۰) دعا اللہ تعالیٰ سے چاہتے ہیں اور یہ اصل عبادت ہے کیونکہ دعا کرنے والا اپنے آپ کو عاجز و محتاج اور اپنے پروردگار حقیقی قادر و حاجت روا و مستغنی ثابت کرتا ہے اسی لئے حدیث شریف میں ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ تضرع سے مراد بکثرت شوق مراد ہے اور ادب دعا میں یہ ہے کہ آہستہ ہو حسن رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ آہستہ دعا کرنا یہ دعا سے مستحب درجہ زیادہ افضل ہے مسئلہ اس میں علماء کا اختلاف ہے کہ عبادات میں خفی افضل ہے یا جہری بعض کہتے ہیں خفی افضل ہے یہ اخفاء افضل ہے یہ اخفاء بہتر ہے بعض کہتے ہیں کہ جہر افضل ہے اس لئے کہ اس سے دوسروں کو رغبت عبادت پیدا ہوتی ہے زندگی سے ہے اگر آدمی اپنے نفس پر ریا کا اندیشہ رکھتا ہو تو اس کے لئے اخفاء افضل ہے اور اگر قلب صاف ہو ریا نہ ہو تو اظہار افضل ہے بعض حضرات یہ فرماتے ہیں کہ فرض نمازوں میں اظہار افضل ہے نفل نماز میں سفر ہے دو رکعت اظہار کے ساتھ افضل ہے اور نفل عبادت میں خواہ نماز ہو یا صدقہ وغیرہ وہاں میں اخفاء افضل ہے اعلانیہ صدقہ بڑھنا کی طرح ہوتا ہے اس میں سے ایک یہ بھی ہے کہ رغبت بعد کو دے پہنچے (۱۰۱) اللہ معصیت و ظلم کر کے (۱۰۲) اچھے طریقے سے عمل کی موت فرمانے والے کام اس کے عدل قائم فرمانے کے بعد

الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ
ہے کہ ہوائیں بھیجتا ہے اس کی رحمت کے آگے مژدہ سناتی ہوا یہاں تک کہ جب
اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ
اٹھا لیتی ہیں بھاری بادل ہم نے اسے کسی مردہ شہر کی طرف چلایا پھر اس سے پانی اتارا
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
پھر اس سے طرح طرح کے پھل نکالے اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے کہیں تم
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ
نصیحت مانو اور جو اچھی زمین ہے اس کا سبزہ اللہ کے حکم سے نکلتا ہے اور
الَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
جو خراب ہے اس میں نہیں نکلتا مگر تھوڑا کسی طرح ہم یونہی طرح طرح سے آیتیں بیان کرتے ہیں
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
ان کے لیے جو احسان مانیں بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
اللہ کو پوجو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک مجھے تم پر بڑے دن کے عذاب
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ
کا ڈر ہے ﴿۵۹﴾ اس کی قوم کے سردار بولے بے شک ہم تمہیں کھلی گمراہی میں

ع ٧

مُّبِيْنٌ ﴿٦١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

کہتے ہیں کہا اے میری قوم مجھ میں گمراہی نہیں میں تو رب العالمین کا رسول ہوں ۱

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٢﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ

میں اپنے رب کی رسالتیں پہنچاتا اور تمہارا بھلا چاہتا اور میں اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے اور کیا تمہیں اس کا اچنبھا ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت آئی

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَكَذَّبُوْهُ

تم میں کے ایک مرد کی معرفت ف۱۱۳ کہ وہ تمہیں ڈر سنائے اور تم ڈرو اور کہیں تم پر رحم ہو تو انہوں نے اسے ف۱۱۴

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور اپنی آیتیں جھٹلانے والوں کو

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ

ڈبو دیا بے شک وہ اندھا گروہ تھا ف۱۱۵ اور عاد کی طرف ف۱۱۶ ان کی برادری سے ہود کو بھیجا ف۱۱۷

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں ف۱۱۸

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ

اس کی قوم کے سردار بولے بے شک ہم تمہیں بیوقوف سمجھتے ہیں اور

(۱۱۳) جس کو تم جانتے ہو (۱۱۴) یعنی حضرت ہود علیہ السلام (۱۱۵) ان پر ایمان نہ لائے اور (۱۱۶) نے حق کو نہ مانا حضرت ہود علیہ السلام کی قوم سب اولاد عاد تھی حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ثمود تھی ان دونوں کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے (۱۱۷) ہود علیہ السلام نے (۱۱۸) اللہ کے عذاب کا

إِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ

بے شک ہم تجھے جھوٹوں میں گمان کرتے ہیں ف۱۲۶ کہا اے میری قوم مجھ سے بیوقوفی کی حماقت

لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَأَنَا

نہیں تو پروردگار عالم کا رسول ہوں ف۱۲۷ تمہیں اپنے رب کی رسالتیں پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا

لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِيْنٌ ﴿۱۰۸﴾ أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

معتمد خیر خواہ ہوں ف۱۲۸ اور کیا تمہیں اس پر تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوْٓا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ

آئی ایک مرد کی طرف سے کہ وہ تمہیں ڈر سنائے اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کا جانشین

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ

کیا ف۱۲۹ اور تمہارے بدن کا پھیلاؤ زیادہ کیا ف۱۳۰ تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو ف۱۳۱ کہ کہیں تمہارا

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ قَالُوْٓا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ

بھلا ہو بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو ف۱۳۲ کہ ہم ایک اللہ کو پوجیں اور جو ف۱۳۳ ہمارے باپ دادا

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ قَالَ

پوجتے تھے انہیں چھوڑ دیں تو لاؤ ف۱۳۴ جس کا تم وعدہ دے رہے ہو اگر سچے ہو کہا ف۱۳۵

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۚ أَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ

ضرور تم پر تمہارے رب کا عذاب و غضب پڑ گیا ف۱۳۶ کیا مجھ سے جھگڑتے ہو

(۱۲۰) اپنی رسالت سے دعوی میں سچے ہیں (۱۲۱) عادکا حضرت ہود علیہ السلام کی شان میں یہ کہنا کہ ہم تمہیں بیوقوف سمجھتے ہیں سراسر
کفر ہے (۱۲۲) تمہارے دین سے دور ہوں اور بیشک میں اس بات سے بری ہوں کہ تمہیں حماقت پر بتاؤں مگر آپ سے اپنے اخلاق و علم اور شان
علم سے جواب دیا اس میں شان مقابلہ نہ پیدا ہونے دی اور اس حماقت سے دور پوری توجہ اس سے دیا جو حق ملتا ہے کہ مخاطب اور مخاطب کو کیا
ہے اس طرح خاطب کرنا چاہئے (۱۲۳) آپ نے اپنی رسالت کا اعلان کیا (۱۲۴) اس سے معلوم ہوا کہ علم و کمال کو ضرورت ہے موقع
پر اپنے منصب و کمال کا اظہار کرنے (۱۲۵) اپنے دل کا ناصح سمجھا (۱۲۶) اور حضرت ہود کو قوت و طول قامت عنایت ہوا (۱۲۷) اور بے معلوم
یہاں لاؤ اور ملاحظہ و عبادات بجا لا کر اس سے حسن کی شہادت کر دی (۱۲۸) یعنی پہلے صدیوں سے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کی بستی سے
تھوڑا ایک قبیلہ کے مقام میں عبادت بجا لاتے تھے جب آپ کے پاس وحی آئی تو قوم کے پاس آ کر سنا دیئے (۱۲۹) یعنی (۱۳۰) اور وہ عذاب (۱۳۱)
نظر سے ہود علیہ السلام نے (۱۳۲) اور تمہاری سرکشی سے تم پر عذاب آنا جس کا انکار کرتے ہو

أَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّا نَزَّلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ

نامونں میں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ف۱۳۱ اللہ نے ان کی کوئی سند نہ اتاری

فَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ ﴿١٧١﴾ فَأَنجَيْنَٰهُ وَٱلَّذِينَ

تو راستہ دیکھو ف۱۳۲ میں بھی تمہارے ساتھ دیکھتا ہوں تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھ والوں

مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا ۖ وَمَا كَانُوٓا۟

اپنی رحمت فرما کر نجات دی ف۱۳۳ اور جو ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے ف۱۳۴ ان کی جڑ کاٹ دی ف۱۳۵ اور وہ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٢﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۗ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ

ایمان والے نہ تھے اور ثمود کی طرف ف۱۳۶ ان کی برادری سے صالح کو بھیجا کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ قَدْ جَآءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ف۱۳۷ روشن دلیل آئی ف۱۳۸ یہ اللہ کی

ٱللَّهِ لَكُمْ ءَايَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِىٓ أَرْضِ ٱللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ

ہے ف۱۳۹ تمہارے لیے نشانی تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ ف۱۴۰

فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٣﴾ وَٱذْكُرُوٓا۟ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعْدِ

کہ تمہیں دردناک عذاب آلے گا اور یاد کرو ف۱۴۱ جب تمہیں قوم عاد کا جانشین کیا

عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ

اور ملک میں ٹھکانا دیا کہ نرم زمین میں محل بناتے ہو ف۱۴۲ اور

تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

پہاڑوں میں مکان تراشتے ہو (۷۴) تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو (۷۴) اور زمین میں فساد مچاتے

مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

نہ پھرو (۷۴) کہا سردار جو تکبر والے تھے اپنی قوم کے کمزور مسلمانوں سے

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ

جو ایمان لائے کیا تم جانتے ہو کہ صالح بھیجا ہوا ہے

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

اپنے رب کی طرف سے (۷۵) بولے ہم تو اس پر ایمان رکھتے ہیں (۷۵) کہا

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ

جو تکبر والے تھے ہم تو جس پر تم ایمان لائے اس کے منکر ہیں (۷۶) پس انہوں نے اونٹنی کو کاٹ دیا

عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور بولے اے صالح لے آ ہم پر جس کا تو وعدہ دیتا ہے اگر

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

تم رسول ہو (۷۷) تو انہیں زلزلہ نے آ لیا تو صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ

پڑے رہ گئے (۷۸) تو صالح نے ان سے منہ پھیرا اور کہا اے میری قوم میں نے تمہیں اپنے رب کی رسالت

رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا

پہنچا دی اور تمہارا بھلا چاہا مگر تم خیر خواہوں کے خوش پسند کرنے والے ہی نہیں اور لوط کو بھیجا ﴿۸۰﴾

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ

جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان میں کسی نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ

نہ کی تم تو مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو ﴿۸۱﴾ عورتیں چھوڑ

النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

کر بلکہ تم لوگ حد سے گزر گئے ﴿۸۲﴾ اور اس کی قوم کا کچھ جواب نہ تھا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

مگر یہی کہ کہا ان ﴿۸۳﴾ کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو پاکیزگی چاہتے ہیں ﴿۸۴﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا

تو ہم نے بچا لیا ﴿۸۵﴾ اور اس کے گھر والوں کو بجز اس کی عورت وہ رہ جانے والوں میں ہوئی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ

ان پر ایک مینہ برسایا ﴿۸۷﴾ تو دیکھو کیسا ہوا مجرموں کا ﴿۸۸﴾ اور مدین کی طرف ان کی

اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ

برادری سے شعیب کو بھیجا ﴿۸۹﴾ کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

[illegible]

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا

بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آ چکی ہے تو ناپ اور تول پوری کرو اور

تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

لوگوں کی چیزیں کم کر کے نہ دو (۱۶۱) اور زمین میں انتظام کے بعد فساد نہ

اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا

پھیلاؤ یہ تمہارا بھلا ہے اگر ایمان لاؤ اور ہر راستہ پر

بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

یوں نہ بیٹھو کہ راہ گیروں کو ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے انہیں روکو (۱۶۲) جو اس پر

اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ وَ

ایمان لائے اور اس میں کجی چاہو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اس نے تمہیں بڑھا دیا (۱۶۳) اور

انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ

دیکھو (۱۶۴) فسادیوں کا کیسا انجام ہوا اور اگر تم میں ایک گروہ

مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا

اس پر ایمان لایا جو میں لے کر بھیجا گیا اور ایک گروہ نے نہ مانا (۱۶۵) تو ٹھہرے رہو

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

یہاں تک کہ اللہ ہم میں فیصلہ کرے (۱۶۶) اور اللہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے (۱۶۷)

[illegible]

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

ساتھ والے مسلمانوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں آؤ

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

کہا (۱۸۸) کیا اگرچہ ہم ناخوش ہوں (۱۸۹) ضرور ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے اگر ہم پھر آئیں

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ

دین میں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے بچا دیا (۱۹۰) اور ہم مسلمانوں میں کسی کا کام نہیں کہ ہم پھر آئیں

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى

اس میں مگر یہ کہ اللہ چاہے (۱۹۱) ہمارے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے اللہ پر

اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

ہم نے بھروسہ کیا (۱۹۲) اے ہمارے رب تو ہمارے اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر دے (۱۹۳) اور تو فیصلہ

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

سب سے بہتر ہے اور ان کی قوم کے کافر سردار بولے

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

اگر تم شعیب کے تابع ہوئے تو ضرور تم نقصان میں رہو گے (۱۹۴) تو انہیں زلزلہ نے آ لیا

(۱۸۸) حضرت شعیب علیہ السلام سے (۱۸۹) اصل مطلب یہ ہے کہ ہم تو ایمان لے آئے ہیں اگر تم ہمیں زبردستی نکالو گے تو کیا (۱۹۰) اور تمہارے دین میں داخل ہونے کا حکم دو گے (۱۹۱) اس میں مسلمان ہونے کا حکم ہے (۱۹۲) اور ہم اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ثابت قدمی عطا فرمائے گا (۱۹۳) اور حق سے مراد اس سے یہ معنی ہو سکتے ہیں کہ ہمارے اور تمہارے درمیان ظاہر فرما دے یا ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے کہ کس سے کا غلط ہونا اور حضرت شعیب علیہ السلام کا حق پر ہونا ظاہر ہو

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَاَنْ

تو صبح پڑے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ف۱۷۳ شعیب کو جھٹلانے والے گویا

لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ۚ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۲﴾

گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے شعیب کو جھٹلانے والے ہی تباہی میں پڑے

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ

تو شعیب نے ان سے منہ پھیرا ف۱۷۴ اور کہا اے میری قوم میں تمہیں اپنے رب کی رسالت پہنچا چکا اور تمہارے بھلے

لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ

اور نصیحت کی ف۱۷۵ تو کیونکر غم کروں کافروں کا اور نہ بھیجا ہم نے کسی بستی میں

مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

کوئی نبی ف۱۷۶ مگر یہ کہ پکڑا ہم نے اس کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں کہ ف۱۷۷ کہ وہ کسی طرح

یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

زاری کریں ف۱۷۸ پھر ہم نے برائی کی جگہ بھلائی بدلی دی ف۱۷۹ یہاں تک کہ وہ بہت ہوگئے ف۱۸۰

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ

اور بولے بے شک ہمارے باپ دادا کو رنج و راحت پہنچے تھے ف۱۸۱ تو ہم نے انہیں اچانک ان کی

هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا

غفلت میں پکڑ لیا ف۱۸۲ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے ف۱۸۳ تو ضرور ہم

(۱۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قوم مدین پر کافر اور ظالم تھے ان پر سخت عذاب آیا تھا جس سے سب ہلاک ہو گئے اب ان کے گھر نہیں رہے ہم نے پانی میں ہلاک کیا اور ان کے گھر ٹیلے ہیں جو کہ ان کے گھروں سے زیادہ اونچے ہیں ان کے گھر اجڑے ہوئے ہیں اور ان کے گھروں کی جگہ ٹیلے ہیں اور ان کے گھروں کی جگہ ٹیلے ہیں اور ان کے گھروں کی جگہ ٹیل

عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے ف۱۸۴ مگر انھوں نے تو جھٹلایا ف۱۸۵ تو ہم نے انھیں
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
ان کے کئے پر گرفتار کیا ف۱۸۶ کیا بستیوں والے وہ ف۱۸۷ نہیں ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب رات
بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
کو آئے جب وہ سوتے ہوں یا بستیوں والے نہیں ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب
ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ
دن چڑھے آئے جب وہ کھیل رہے ہوں ف۱۸۸ کیا اللہ کی مخفی تدبیر سے بے خوف ہیں ف۱۸۹ تو اللہ کی مخفی تدبیر سے
اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ
نڈر نہیں ہوتے مگر تباہی والے ف۱۹۰ اور کیا وہ جو زمین کے مالکوں کے بعد اس کے
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ
وارث ہوئے انھیں اتنی ہدایت نہ ملی کہ ہم چاہیں تو انھیں ان کے گناہوں پر آفت پہنچائیں ف۱۹۱
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى
اور ہم ان کے دلوں پر مہر کرتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سنتے ف۱۹۲ یہ بستیاں ہیں ف۱۹۳
نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
جن کے حال ہم تمہیں سناتے ہیں ف۱۹۴ اور بے شک ان کے پاس ان کے رسول

(۸۴) ہم ان سے کہیں نہ پہنچے، [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) اور [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) اور [illegible] (۸۹) [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) قوم حضرت نوح اور عاد و ثمود اور قوم حضرت لوط و قوم حضرت شعیب (۹۴) [illegible] ان کے ایمان سے والوں کی اپنے دشمنوں یعنی کافروں کے مقابلہ میں مدد کیا کرتے ہیں

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

روشن دلیلیں ف۱۹۵ لے کر آئے تو وہ ف۱۹۶ اس قابل نہ ہوئے کہ وہ اس پر ایمان لاتے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے ف۱۹۷ اللہ یونہی چھاپ

اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

لگا دیتا ہے کافروں کے دلوں پر ف۱۹۸ اور ان میں اکثر کو ہم نے قول کا سچا نہ پایا ف۱۹۹

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور ضرور ان میں اکثر کو بے حکم ہی پایا پھر ان ف۲۰۰ کے بعد ہم نے موسیٰ کو

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ

اپنی نشانیوں ف۲۰۱ کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان نشانیوں پر زیادتی کی ف۲۰۲ تو دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

کیسا ہوا انجام فسادیوں کا اور موسیٰ نے کہا اے فرعون

اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ حَقِيْقٌ عَلٰٓي اَنْ لَّآ اَقُوْلَ

میں پروردگار عالم کا رسول ہوں مجھے سزاوار ہے کہ اللہ پر نہ

عَلَي اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ

کہوں مگر سچی بات ف۲۰۳ میں تم سب کے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں ف۲۰۴ تو

مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ

بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے ف۲۰۵ کہا اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو لاؤ

(۱۹۵) یعنی معجزات (۱۹۶) یعنی معجزات سے (۱۹۷) یعنی سنت الٰہی کے علم میں ہے کہ اس پر قائم رہیں گے (۱۹۸) یعنی ایمان نہ لائیں گے (۱۹۹) یعنی ان میں سے اکثر کی ایسی حالت نہ تھی کہ ان کو عہد کے ایفا پر قائم رہنے کا یا اس سے ایمان لائیں گے پھر جب حالت بدلے عہد سے پھر جاتے (۲۰۰) یعنی معجزات و صحائف مثل ید بیضا و عصا وغیرہ (۲۰۱) یعنی تعلیم اور (۲۰۲) یعنی ان کی تکذیب کی اور ظلم سے کام لیا (۲۰۳) یعنی غلط بات نہیں کہتا اور تبلیغ رسالت میں کوئی غلط بات نہیں کہتا (۲۰۴) یعنی رسالت کا اور توحید کے معجزات میں (۲۰۵) یعنی بنی اسرائیل کو آزاد کر دے میرے ساتھ ارض مقدسہ میں چلے جائیں جو ان کا وطن ہے

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ

اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ

اَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا

نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالُوْا

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ

اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ

تمہیں ڈالو (۲۱۴) جب انھوں نے ڈالا (۲۱۵) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انھیں ڈرایا اور بڑا

بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا

جادو لائے اور ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ اپنا عصا ڈال تو

هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

ناگاہ ان کی ناؤوں کو نگلنے لگا (۲۱۶) تو حق ثابت ہوا اور ان کا کام

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ

باطل ہوا تو یہاں وہ مغلوب پڑے اور ذلیل ہو کر پلٹے اور جادوگر سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

گر دیے گئے (۲۱۷) بولے ہم ایمان لائے جہان کے سب پر جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ

فرعون بولا تم اس پر ایمان لے آئے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں یہ تو بڑا فریب ہے

مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

جو تم سب نے (۲۱۸) شہر میں پھیلایا ہے کہ شہر والوں کو اس سے نکال دو (۲۱۹) تو اب جان جاؤ گے (۲۲۰)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

قسم ہے کہ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹوں گا پھر تم سب کو سولی دوں گا

(۲۱۴) یہ فرمانا حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تھا۔ آپ [illegible] میں [illegible] خیال رکھتے تھے کہ اس سے معجزے کے مقابلے کرنا کام معلوم ہوگا (۲۱۵) [illegible] سے [illegible] اور میدان اس سے بھرا معلوم ہونے لگا (۲۱۶) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا ڈالا تو وہ ایک عظیم اژدہا بن گیا [illegible] کہ یہ اجتماع سکندر [illegible] تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible] سے پار [illegible] کی [illegible] ایک ایک کر کے نگل گیا اور تمام [illegible] جو جادوگروں نے [illegible] تھے [illegible] حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کو دست مبارک میں لیا تو پہلے کی طرح عصا ہو گیا [illegible] ہاتھ اور [illegible] پاؤں [illegible] جادوگروں نے [illegible] لیا کہ عصائے موسیٰ کی تمہیں اور قدرت بشری ایسا کر [illegible] سکتی [illegible] جادوگروں نے یہ بات سمجھ کر [illegible] کہتے ہوئے سجدے میں گر گئے (۲۱۷) یعنی یہ معجزہ [illegible] ایسا ہے کہ دوسرے اختیار [illegible] کر کے معلوم ہوتا تھا کہ [illegible] پیشانیاں [illegible] (۲۱۸) یعنی تم نے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے [illegible] (۲۱۹) [illegible] (۲۲۰) [illegible] ہاتھ کی طرف [illegible]

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ

ف۲۲۱ بولے ہم پھر رب کی طرف پھرنے والے ہیں ف۲۲۲ اور تجھے ہمارا کیا برا لگا یہی نہ کہ ہم

اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لائے جب وہ ہمارے پاس آئیں اے رب ہمارے ہم پر صبر انڈیل دے ف۲۲۳ اور ہمیں

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ

مسلمان اٹھا ف۲۲۴ اور قوم فرعون کے سردار بولے کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم

قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ

کو اس لئے چھوڑتا ہے کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں ف۲۲۵ اور موسیٰ تجھے اور تیرے ٹھہرائے ہوئے بتوں کو چھوڑ دے ف۲۲۶ بولا اب ہم ان کے

اَبْنَاۗءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى

بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی بیٹیاں زندہ رکھیں گے اور ہم ان پر غالب ہیں ف۲۲۷ موسیٰ نے اپنی

لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ

قوم سے فرمایا اللہ کی مدد چاہو ف۲۲۸ اور صبر کرو ف۲۲۹ بے شک زمین کا مالک اللہ ہے ف۲۳۰ اپنے بندوں

يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ

میں جسے چاہے وراثت بنائے ف۲۳۱ اور آخر میدان پرہیزگاروں کے ہاتھ ہے ف۲۳۲ بولے ہم ستائے گئے آپ

قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ

کے آنے سے پہلے ف۲۳۳ اور آپ کے تشریف لانے کے بعد ف۲۳۴ کہا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے

(۲۲۱) یعنی ہم سے بدلہ لے حضرت موسیٰ نے فرمایا ۔ یا یعنی ہم ۔ اس میں بیٹے والا سلام پاؤں کاٹنے والا فرعون ہے فرعونوں کی اس گفتگو پر جادوگروں نے یہ جواب دیا کہ اگلی آیت میں مذکور ہے (۲۲۲) تو انہیں موت کا یا کوئی عذاب ہمیں پہنچے ہم اللہ کی لقاء اور اس کی رحمت نصیب ہو گی اور جب سب دنیا کی طرف رجوع کرنا ہے تو وہ خود ہمارے تیرے درمیان فیصلہ کر دے گا (۲۲۳) یعنی ہم کو صبر کامل تام عطا فرما اور اس کثرت سے عطا فرما جیسے پانی کسی پر انڈیل دیا جائے (۲۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس وقت میں جادوگر تھے اور اسی روز آخر وقت میں شہید (۲۲۵) یعنی صبر میں تیری مخالفت ۔ اس وہاں سے باشندوں کا بہت سے بتوں سے بنا لئے تھا کہ ساروں کے ساتھ پوجا کی ۔ اسی لیے آئے تھے (۲۲۶) یعنی تیری عبادت نہیں ۔ تجھے مقرر کئے ہوئے معبودوں کی سعدی کا قول ہے ۔ انہوں نے اپنی قوم کے لئے جو بنائے تھے اور ان کی عبادت کرتے تھے ۔ کلبی کہتا ہے میں تمہارا بڑا رب ہوں اور ان بتوں کا بھی مفسرین نے فرمایا ۔ فرعون دہریہ تھا یعنی صانع عالم سے منکر ۔ اس کا خیال تھا کہ عالم خود بخود ہے ۔ اس نے اس لئے سکان کی صورتوں پر بت بنوائے تھے ان کی خود بھی عبادت کرتا تھا اور دوسروں کو بھی ان کی عبادت کا حکم دیتا تھا ۔ اپنے آپ کو مطاع و معبود رکھتا تھا اسی لئے انا ربکم الاعلیٰ کہتا تھا (۲۲۷) قوم فرعون نے سرداروں سے فرعون سے یہ جو کہا تھا کہ کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو اس لئے چھوڑتا ہے کہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اس سے ان کا مطلب فرعون کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور آپ کی قوم سے قتل پر ابھارنا تھا جب انہوں نے ایسا کیا تو موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کو مزید عذاب کا خوف دلایا اور فرعون اپنی تمام کوشش پر قدرت نہیں رکھتا تھا کیونکہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزے کی قوت سے مرعوب ہو چکا تھا اسی لئے اس نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کریں گے لڑکیوں کو چھوڑ دیں گے اس سے اس کا مطلب یہ تھا کہ اس طرح قوم حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت گار بنی رہے ۔ اس کی قوت کم کریں گے اور قوم میں اپنا مرتبہ رکھنے کے لئے یہ بھی کہہ دیا کہ ہم بے شک ان پر غالب ہیں لیکن فرعون کے اس قول سے کہ ہم بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کریں گے بنی اسرائیل میں بڑی پریشانی پیدا ہو گئی اور انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس کی شکایت کی اس کے جواب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا (جو اس سے بعد آتا ہے)

يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ
دشمن کو ہلاک کرے اور اس کی جگہ میں تمہیں بسائے پھر دیکھے کیسے کام
تَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ
کرتے ہو ف۲۳۵ اور بے شک ہم نے فرعون والوں کو برسوں کے قحط اور پھلوں کے گھٹانے
الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣٠﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا
سے پکڑا ف۲۳۶ کہ کہیں وہ نصیحت مانیں ف۲۳۷ تو جب انہیں بھلائی ملتی ف۲۳۸ کہتے یہ ہمارے
هَٰذِهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا
لئے ہے ف۲۳۹ اور جب برائی پہنچی تو موسیٰ اور اس کے ساتھ والوں سے منحوسی لیتے ف۲۴۰ سن لو
إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوا
ان کے نصیب کی نحوست تو اللہ کے یہاں ہے ف۲۴۱ لیکن ان میں اکثر کو خبر نہیں اور بولے
مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾
تم کیسی ہی نشانی لے کر ہمارے پاس آؤ کہ ہمیں پر اس سے جادو کرو ہم کسی طرح تم پر ایمان لانے والے نہیں ف۲۴۲
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَ
تو کہیں ہم نے ان پر طوفان ف۲۴۳ اور ٹڈی اور گھن (یا کھٹمل یا جوئیں) اور مینڈک اور
الدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿١٣٣﴾ وَ
خون نشانیاں ف۲۴۴ تو انہوں نے تکبر کیا ف۲۴۵ اور وہ مجرم قوم تھی اور

[illegible]

لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

جب ان پر عذاب پڑا کہنے لگے اے موسیٰ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو اس عہد کے سبب

عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

اور اس کا تمہارے پاس ہے ف۲۴۷ سے تک کہ تم ہم پر عذاب ہٹا دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان لائیں گے اور بنی اسرائیل کو

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

تمہارے ساتھ کر دیں گے پھر جب ہم ان سے عذاب ہٹا لیتے ایک مدت کے لیے جس تک

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي

انہیں پہنچنا ہے جبھی وہ پھر جاتے تو ہم نے ان سے بدلہ لیا تو انہیں دریا میں ڈبو

الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ

دیا ف۲۴۷ اس لیے کہ ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے بے خبر تھے ف۲۴۸ اور ہم نے اس قوم کو ف۲۴۹

الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ

جو دبائی گئی تھی اس زمین ف۲۵۰ کے پورب اور پچھم کا وارث کیا جس میں ہم

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۬

نے برکت رکھی ف۲۵۱ اور تیرے رب کا بھلا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا

بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا

بدلہ ان کے صبر کا اور ہم نے برباد کر دیا ف۲۵۲ جو کچھ فرعون اور اس کی قوم بناتی اور جو چڑھاتے

[illegible]

يَعْرِشُوْنَ ۝ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ

اٹھاتے تھے اور ہم نے (۲۵۳) بنی اسرائیل کو دریا پار اتارا تو ان کا گزر ایک ایسی قوم

يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا

پر ہوا کہ پڑے بتوں کے آگے کسی بات پر جمے بیٹھے (۲۵۴) بولے اے موسیٰ ہمیں ایک خدا بنا دے جیسا

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ

ان کے لیے کئی خدا ہیں بولے تم ضرور جاہل لوگ ہو (۲۵۵) یہ حال تو برباد کیا جائے گا جس میں یہ (۲۵۶) لوگ ہیں

وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ

ہیں اور جو کچھ کر رہے ہیں نرا باطل ہے کہا کیا اللہ کے سوا تمہارے لیے اور کوئی خدا تلاش کروں حالانکہ اس

فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

نے تمہیں رہتی دنیا پر فضیلت دی (۲۵۷) اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات بخشی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ

کہ تمہیں بری مار دیتے تمہارے بیٹے ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیاں

نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى

باقی رکھتے اور اس میں تمہارے رب کا بڑا امتحان ہوا (۲۵۸) اور ہم نے موسیٰ سے (۲۵۹)

ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ

تیس رات کا وعدہ فرمایا اور اس میں (۲۶۰) دس اور بڑھا کر پوری کیں تو اس کے رب کا وعدہ پوری چالیس رات کا ہوا (۲۶۱)

بقیہ صفحہ ۲۹۹ : پہاڑ سے اور دعائیں تو بات رہی ۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دعا کی تو تمام قوموں کا پانی ایک جگہ جمع ہو گیا اور ایک ہی پانی ہو گیا ۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دعا کی تو تمام قوموں کا پانی دریا میں ۔ اس کے بعد پانی اس کے لئے تازہ ہو گیا ۔ یہودیوں نے قوموں سے اس کی شکایت کی تو کہا ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جا کر کہو ۔ انہوں نے کہا ۔ ہمیں نظر بد لگی

وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَ

اور موسیٰ نے (۲۶۱) اپنے بھائی ہارون سے کہا میری قوم پر میرے نائب رہنا اور اصلاح کرنا اور

لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ

نہ دیوں کی راہ کو دخل نہ دینا اور جب موسیٰ ہمارے وعدہ پر حاضر ہوا اور

كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ

اس سے اس کے رب نے کلام فرمایا (۲۶۲) عرض کی اے رب میرے مجھے دکھا دے کہ میں تجھے دیکھوں فرمایا تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا (۲۶۳)

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى

اس پہاڑ کی طرف دیکھ یہ اگر اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھ لے گا (۲۶۴) پھر جب اس کے

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ

رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا ۔ پاش پاش کر دیا اور موسیٰ گرا بے ہوش پھر جب ہوش میں آیا بولا

سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّيْ

پاکی ہے تجھے میں تیری طرف توبہ لایا اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں (۲۶۵) فرمایا اے موسیٰ میں نے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ

تجھے لوگوں سے چن لیا اپنی رسالتوں اور اپنے کلام سے تو لے جو میں نے تجھے عطا فرمایا

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اور شکر والوں میں ہو اور ہم نے اس کے لیے تختیوں میں (۲۶۶) لکھ دی ہر چیز کی

بقیہ صفحہ ۳۰۰ = (۲۵۶) صفت ہے (۲۵۷) اس سے معلوم ہوا کہ ہمارے پیارے آقا کے بلند مدارج سے جس سے تمہیں حیات دی یہ علم و عمل و کمال قادر سے تو ان صفات کا مستحق ہے (۲۵۸) یعنی جب اس سے تم پر ایسی عظیم نعمتیں فرمائیں تو تمہیں سزاوار ہے کہ تم اس کے سوا اور عبادت نہ (۲۵۹) توریت عطا فرمانے سے لے کر وقت تک (۲۶۰) یعنی تختیوں (۲۶۱) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھائی ہارون ہے وہ اللہ تعالیٰ اور بنی اسرائیل کے نبی تھے ان کو بھی نبوت عطا ہوئی تھی ان سے پہلے حضرت ہارون سے بیان کیا جائے گا جس میں حلال و حرام کا بیان ہوگا جب اللہ تعالیٰ سے کلام فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے اس بات کا سوال فرمانے کی درخواست کی حکم ہوا کہ تمہیں دیدار نہیں ہو سکتا چلے تو آپ کو اپنے اس سوال میں ایک طرح کی ندامت معلوم ہوئی پہلے سوال کی ملامت کی عرض کیا میں آپ سے کبھی بات سے بھی محبوب خوشنود کرلی گئی آپ سے سوال کرنے کا حکم دیا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ ہاروں تختیوں میں دیدار رکھیں اور فرمایا ۔ سے موسیٰ یا تمہیں معلوم نہیں کہ دیدار موسیٰ کا شوق میرے رب کو شوق سے زیادہ اطیب ہے (۲۶۲) پہاڑ مناجات کے لئے جاتے وقت (۲۶۳) آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کلام فرمایا ان پر اقرار ایمان ہے اور تعالیٰ یا حقیقت ہے کہ تم اس کلام کی حقیقت سے کیسے ہو سکتے ہیں اور یہ کہ جب موسیٰ علیہ السلام کلام سننے کے لئے حاضر ہوئے تو آپ سے طہارت میں اور پاکیزہ لباس پہنا اور روزہ رکھ کر حاضر ہوئے اللہ تعالیٰ نے پہلے ارشاد فرمایا اس سے پہاڑ کو ہر طرف سے بقدر چار فرسنگ کے اونچا کر دیا تھا اس کے جلوہ کی کیفیت کے ساتھ ہے والے اشیاء تک وہاں سے ٹوٹ گئے اور آپ سے آسمان کھول دیا گیا آپ نے ملائکہ کو ملاحظہ فرمایا کہ ہوائیں اڑ رہے ہیں اور آپ سے کچھ بھی بوصاف و بلند ہیں تک ملائکہ کی آواز اللہ تعالیٰ سے سنی آپ سے فرمایا آپ سے اس کی بارگاہ میں آپ معذرت پیش کی اس نے کلام کیا اور حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ کے ساتھ تھے جس اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ارشاد فرمایا اس سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کلام کی لذت سے اس کے بعد (۲۶۴) ان کھلونے سے سوال کرنے کا اور الٰہی جیسے سوال کے تحت اس کی معلومات حاصل سے حاصل ہو گا وہ تجھ سے حسن ملاقات کی کیا

مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ

نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل اور دو ہاتھ سے مضبوطی سے لے اور اپنی قوم کو حکم دے کہ

يَأْخُذُوْا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ

اس کی اچھی باتیں اختیار کریں (ف ٢٦٨) عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا بے حکموں کا گھر (ف ٢٦٩) اور میں اپنی آیتوں سے انہیں

اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَإِنْ يَّرَوْا

پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق اپنی بڑائی چاہتے ہیں (ف ٢٧٠) اور اگر سب نشانیاں

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

دیکھیں ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کی راہ دیکھیں اس میں چلنا پسند نہ

سَبِيْلًا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

کریں (ف ٢٧١) اور گمراہی کا راستہ نظر پڑے تو اسی پر چلنے کو موجود ہو جائیں یہ اس لئے کہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے بے خبر بنے اور جنہوں نے ہماری آیتیں اور

وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوْا

آخرت کے دربار کو جھٹلایا ان کا سب کیا دھرا اکارت گیا انہیں کیا بدلہ ملے گا مگر وہی جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ

کرتے تھے اور موسیٰ کے (ف ٢٧٢) بعد اس کی قوم اپنے زیوروں سے (ف ٢٧٣) ایک بچھڑا بنا لیا جسمی

ع ١٧

تیسرا پارہ

عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ

بے جان کا دھڑ (۲۷۲) گائے کی طرح کا کرتا کیا نہ دیکھا کہ وہ ان سے نہ بات کرتا ہے اور نہ انہیں کچھ راہ

سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ

بتائے (۲۷۳) اسے لیا اور وہ ظالم تھے (۲۷۴) اور جب پچھتائے

وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۙ قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا

اور سمجھے کہ ہم بہکے ہوئے اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمیں نہ بخشے

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ

تو ہم نقصان والے ہوئے اور جب لوٹے (۲۷۵) اپنی قوم کی طرف غصے

غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ

بھرے رنج میں بھرے ہوئے (۲۷۶) کہا تم نے کیا بری جانشینی کی میرے بعد (۲۷۷) کیا تم نے اپنے

أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ

رب کے حکم سے جلدی کی (۲۷۸) اور تختیاں ڈال دیں (۲۷۹) اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگا (۲۸۰)

قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي

کہا اے میرے ماں جائے (۲۸۱) قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ڈالیں

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا (۲۸۲) اور مجھے ظالموں میں نہ ملا (۲۸۳)

(۲۷۳) اور ان کے سب میں حضرت ہارون نے کچھ سے قوم سے پیچھا چھڑا لیا ہے اور (۲۷۴) ناقص سے بھاگ رہے ہیں یا یوں دونوں تقدیروں پر صلاحیت میں ملا دیا جائے (۲۷۵) کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات سے اعراض کیا اور اپنے عاجز و ناقص ہونے سے کوچ کیا (۲۷۶) اپنے رب کی مناجات سے شرف ہو کر طور سے (۲۷۷) اس سے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو خبر دے دی تھی کہ سامری نے ان کی قوم کو گمراہ کر دیا (۲۷۸) کہ لوگوں کو پوچھا پوچھے سے پہلے (۲۷۹) اور ہمارے تورات سے (۲۸۰) [illegible] (۲۸۱) تورات کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے (۲۸۲) یعنی حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی قوم کا ان کی معصیت میں مبتلا ہونا حالت شاق و گراں ہوا حضرت ہارون علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے (۲۸۳) میں سے قوم کو روکتے اور ان کو وعظ و نصیحت کرنے میں کمی نہیں کی تھی (۲۸۴) اور میرے ساتھ ایسا سلوک نہ کر جس سے وہ خوش ہوں (۲۸۵) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے بھائی کا عذر قبول کر کے برگزیدہ کیا

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

عرض کی اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے (۲۸۵) اور ہمیں اپنی رحمت کے اندر لے لے اور تو سب مہربانوں سے

الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ ع ۱۵

بڑھ کر مہربان ہے بے شک وہ جو بچھڑا لے بیٹھے عنقریب انہیں ان کے رب کا غضب

مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

اور ذلت پہنچنا ہے دنیا کی زندگی میں اور ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ

کو اور جنہوں نے برائیاں کیں اور ان کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو اس کے

رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى

بعد تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے (۲۸۶) اور جب موسیٰ کا غصہ

الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ

تھما تختیاں اٹھا لیں اور ان کی تحریر میں ہدایت اور رحمت ہے ان کے لئے

هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾ وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا

جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر مرد ہمارے وعدہ

لِمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ

کے لئے چنے (۲۸۷) پھر جب انہیں زلزلہ نے آ لیا (۲۸۸) موسیٰ نے عرض کی اے رب میرے تو چاہتا تو پہلے ہی

(۲۸۶) اگر ہم میں سے کسی سے کوئی لغزش یا غلطی ہو گئی یہ دعا سکھائی ہے جس میں ہر قسم کی برائی اور اعمال ثابت ہیں [illegible] (۲۸۷) مسند احمد کی روایت سے ثابت ہوا کہ گناہ خواہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ جب بندہ ان سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت سے ان سب کو معاف فرما دیتا ہے (۲۸۸) کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اللہ کے حضور میں حاضر ہوں [illegible] کی عذر خواہی کریں چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام انہیں لے کر حاضر ہوئے (۲۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے [illegible] زلزلہ میں ہلاک ہونے کا سبب یہ تھا کہ قوم نے جب بچھڑا قائم کیا تھا یہ ان سے جدا ہونے سے رہ گئے (خازن)

مِّنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ

انھیں اور مجھے ہلاک کر دیتا ف۲۹۱ کیا تو ہمیں اس کام پر ہلاک فرمائے گا جو ہمارے بے عقلوں نے کیا ف۲۹۲ وہ نہیں

إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۚ أَنْتَ

مگر تیرا آزمانا تو اس سے بہکائے جسے چاہے اور راہ دکھائے جسے چاہے تو ہمارا

وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ

ولی ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمارے

لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ

لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ ف۲۹۳ اور آخرت میں بے شک ہم تیری طرف رجوع لائے

قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ

فرمایا ف۲۹۴ میرا عذاب میں جسے چاہوں دوں ف۲۹۵ اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہے

شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ

تو عنقریب میں ف۲۹۶ انہیں کے لیے لکھ دوں گا جو ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ

هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ

ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے

الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ

کی ف۲۹۷ جسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس توریت اور انجیل میں ف۲۹۸

(۲۹۰) یعنی [illegible] (۲۹۱) [illegible] (۲۹۲) اور [illegible] (۲۹۳) اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے (۲۹۴) مجھے اختیار ہے [illegible] (۲۹۵) [illegible] (۲۹۶) آخرت کی (۲۹۷) [illegible] (۲۹۸) [illegible]

يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ

وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ

اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا اور ان پر سے وہ بوجھ ف۲۹۹ اور گلے کے پھندے ف۳۰۰ جو

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا

ان پر تھے اتارے گا تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور

النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اترا ف۳۰۱ وہی رہنمود ہوئے تم فرماؤ اے

النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں ف۳۰۲ کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

اسی کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جلاتا ہے اور مارتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

نبی پر جو بے پڑھے ہیں کہ اللہ اور اس کے کلموں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی غلامی کرو کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ۝ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

راہ پاؤ اور موسیٰ کی قوم سے ایک گروہ ہے کہ حق کی راہ بتاتا اور اسی سے ف۳۰۳

ع ۱۱

يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ

انصاف کرتا ۔ اور ہم نے انہیں بانٹ دیا بارہ قبیلے گروہ گروہ ۔ اور ہم نے وحی

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

بھیجی موسیٰ کو جب مانگا اس سے اس کی قوم نے (٣٥) یہ مانگا کہ اس پتھر پر اپنا عصا مار

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ بہے (٣٦) ہر گروہ نے اپنا گھاٹ پہچان

مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ

لیا ۔ اور ہم نے ان پر ابر سایہ کیا (٣٧) اور ان پر اتارا من و سلویٰ ۔ اتارا

السَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

کھاؤ ان پاک چیزوں سے جو ہم نے تمہیں دیں ۔ اور انہوں نے (٣٨) ہمارا کچھ نقصان نہ کیا

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

لیکن اپنی ہی جانوں کا ظلم کرتے تھے ۔ اور یاد کرو جب ان (٣٩) سے کہا گیا اس شہر میں سو (٤٠)

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور کھاؤ اس میں جہاں چاہو کہو گناہ اتر جائے اور دروازے میں سجدہ کرتے داخل ہو

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْۗـــٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے ۔ عنقریب نیکوں کو زیادہ عطا فرمائیں گے ۔ تو بدل دیا ان ظالموں نے

[illegible]

ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظلم کی اس کے خلاف جس کا انہیں حکم تھا (۳۰۲) تو ہم نے ان پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي

عذاب بھیجا بدلہ ان کے ظلم کا (۳۱۲) اور ان سے حال پوچھو اس بستی کا کہ

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ

دریا کنارے تھی (۳۱۳) جب وہ ہفتے کے دن میں حد سے بڑھتے (۳۱۴) جب ہفتے کے

حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ

دن ان کی مچھلیاں پانی پر تیرتی ان کے سامنے آتیں اور جو دن ہفتے کا نہ ہوتا نہ آتیں

كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَت أُمَّةٌ مِّنْهُمْ

اسی طرح ہم انہیں آزماتے تھے ان کی بے حکمی کے سبب (۳۱۵) اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا

لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

کیوں نصیحت کرتے ہو ان لوگوں کو (۳۱۶) جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا

قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا

بولے تمہارے رب کے حضور معذرت کو (۳۱۷) اور شاید انہیں ڈر ہو (۳۱۸) پھر جب بھول بیٹھے جو نصیحت انہیں

بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ

ہوئی تھی ہم نے بچا لیا وہ جو برائی سے منع کرتے تھے اور ظالموں کو پکڑا

وقف لازم — معانقہ — النصف

(۳۰۷) مقام کو ہلاکت کے لئے اس لئے کہ ان کی بستی سے ہلاکت (۳۰۸) اور نجات پانے والوں کا فرق ہو جائے (۳۰۹) یعنی
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر (۳۱۰) اس کا ہے قرآن شریف مراد ہے جس سے حق کا راستہ روشن ہو جاتا ہے اور شک و جہالت کی تاریکیاں دور ہوتی
ہیں اور علم و یقین کی ضیاء پھیلتی ہے (۳۱۱) یہ آیت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عموم رسالت پر دلیل ہے کہ آپ تمام خلق کے رسول ہیں اور کل جہاں
آپ کی امت ہے (۳۱۲) مسلم کی حدیث ہے حضور فرماتے ہیں پانچ چیزیں مجھے ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہ ملیں (۱) ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث
ہوتا تھا اور میں سرخ و سیاہ کی طرف مبعوث فرمایا گیا (۲) میرے لئے غنیمتیں حلال کی گئیں اور مجھ سے پہلے کسی پر حلال نہ تھیں (۳) میرے لئے
زمین پاک اور پاک کرنے والی و قابل تیمم اور مسجد کی گئی جس کسی کو نماز کا وقت آئے وہیں پڑھ لے (۴) دشمن پر ایک ماہ مسافت تک میرا رعب
ڈال کر میری مدد فرمائی گئی (۵) اور مجھے شفاعت عطا کی گئی مسلم شریف کی حدیث میں یہ بھی ہے کہ نبی تمام خلق کی طرف رسول بنایا گیا اور میرے ساتھ
نبوت ختم کی گئی (۳۰۳) یعنی حق سے (۳۰۵) یہ یہود (۳۰۶) ہر گروہ کے لئے مکان جدا (۳۰۷) تاکہ دھوپ سے امن میں رہیں (۳۰۸)
ہلاکت کرکے (۳۰۹) یعنی ابتلا (۳۱۰) یعنی بات معذرت میں (۳۱۱) یعنی حکم تو تھا کہ جھکتے ہوئے دروازے میں داخل ہوں خطہ توبہ اور
استغفار قائلہ سے بجائے اس کے وہ حطی شعیر کہتے ہوئے داخل ہوئے (۳۱۲) یعنی عذاب جیسے کہ سب ان کا ظلم اور حکم الٰہی کی مخالفت
کرتا ہے (۳۱۳) حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب ہے کہ آپ آپ قریب رہنے والے ہوں سے تو یہاں اس بستی والوں کا حال دریافت فرمائیں
مقصود اس حال سے یہ تھا کہ نجات پانے والوں کو یاد کرکے عذر معصیت ان کا قدیمی دستور ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور حضور کے معجزات کا
انکار کرنا ان کے لئے نئی بات نہیں ہے بہت سے پہلے بھی اسی پر مصر رہے ہیں اس کے بعد ان کے اسلاف کا حال بیان فرمایا کہ وہ حکم الٰہی کی مخالفت کے
سبب بندروں اور سوروں کی شکل میں مسخ کر دیئے گئے اس بستی میں اختلاف ہے کہ وہ ایلہ تھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ وہ ایک قریہ مصر
و مدین کے درمیان ہے ایک قول ہے کہ مدین و طور کے درمیان دریا کے کنارے وہ قریہ مدین شام ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک روایت
میں ہے کہ وہ مدین ہے (۳۱۴) یعنی ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کرتے تھے کہ دریا کے اندر ہفتے کے روز مچھلیاں کثرت سے آتیں گروہ میں منقسم

ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ

ظلم کیا ساتھ عذاب برے کے بدلے ان کی نافرمانی کا پھر جب سرکشی کی

مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ

جس حکم سے منع کیا گئے ہم نے ان سے فرمایا ہو جاؤ بندر دھتکارے ہوئے ف۳۱۷ اور جب تمہارے رب نے

رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ

حکم سنا دیا کہ ضرور قیامت کے دن تک ان پر ف۳۱۸ ایسے کو بھیجتا رہوں گا جو انہیں بری مار

الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَ

عذاب سے ف۳۱۹ بے شک تمہارا رب ضرور جلد عذاب والا ہے ف۳۲۰ اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے ف۳۲۱ اور

قَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

انہیں ہم نے زمین میں متفرق کر دیا گروہ گروہ ان میں کچھ نیک ہیں ف۳۲۲ اور کچھ اور طرح کے

ذٰلِكَ ۚ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾

ف۳۲۳ اور ہم نے انہیں بھلائیوں اور برائیوں سے آزمایا کہ کہیں وہ رجوع لائیں ف۳۲۴

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ

پھر ان کی جگہ ان کے بعد وہ ف۳۲۵ ناخلف آئے کہ کتاب کے وارث ہوئے ف۳۲۶ اس دنیا کا مال لیتے

هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

ہیں ف۳۲۷ اور کہتے ہیں ہماری بخشش ہوگی ف۳۲۸ اور اگر ویسا ہی مال ان کے پاس اور

بقیہ صفحہ ۲۰۸ ہوتے تھے یہ یہود کے لوگ تھے [illegible] اور ایک تو ان میں عادل تھے اور دوسروں کو منع نہ کرتے تھے اور منع کرنے والوں سے کہتے تھے کہ ان لوگوں کو [illegible] اللہ نے [illegible] الاب [illegible] کہ وہ وعظ کا لوگ تھے جنہوں نے حکم الٰہی کی مخالفت کی اور [illegible] اور [illegible] معصیت سے [illegible] آئے تو منع کرنے والوں نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھ ہو [illegible] رہیں گے اور گاؤں کو تقسیم [illegible] میاں میں ایک [illegible] منع کرنے والوں [illegible] الگ تھا [illegible] آگے جاتے تھے حضرت داؤد علیہ السلام نے خطا کاروں پر لعنت [illegible] منع کرنے والوں نے [illegible] خطا کاروں میں سے [illegible] خیال کیا۔ شاید آپ شراب سے مست میں مدہوش ہو گئے ہوں گے [illegible] دیکھنے کے لئے [illegible] پہنچے [illegible] بندروں کی صورتوں میں مسخ ہو گئے تھے [illegible] یہ لوگ دروازہ کھول کر داخل ہوئے تو وہ بندر اپنے [illegible] اور ان کے پاس آ کر ان کے پنجے سونگھتے تھے اور یہ لوگ ان بندر ہو جانے والوں کو [illegible] پہچانتے تھے ان لوگوں نے ان سے کہا کیا ہم لوگوں نے تم سے منع نہیں کیا تھا [illegible] سے [illegible] شدت سے کہا ہاں [illegible] وہ سب ہلاک ہو گئے اور منع کرنے والے سلامت رہے (۳۱۵) تاکہ ہم [illegible] (۳۱۶) اور وہ نصیحت سے [illegible] (۳۱۷) وہ بندر ہو گئے اور تین دن [illegible] میں جنگلوں کو [illegible] ہو گئے (۳۱۸) یہود (۳۱۹) چنانچہ ان پر اللہ تعالیٰ نے بخت نصر اور [illegible] شاہان روم کو بھیجا جنہوں نے انہیں سخت ایذائیں اور تکلیفیں دیں اور قیامت تک کے لئے ان پر [illegible] اور ذلت [illegible] (۳۲۰) [illegible] قائم ہیں اس آیت سے ثابت ہوا کہ ان پر عذاب مستمر ہے گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی (۳۲۱) ان [illegible] اللہ کی اطاعت کریں [illegible] (۳۲۲) جو اللہ اور [illegible] پر ایمان [illegible] اور دین پر ثابت رہے (۳۲۳) جنہوں نے [illegible] کفر کیا اور دین کو بدلا اور منع کیا (۳۲۴) بھلائیوں سے نعمت و راحت اور برائیوں سے شدت و تکلیف مراد ہے (۳۲۵) جن کی دولتیں [illegible] (۳۲۶) یعنی قوت سے جنہوں نے اپنے [illegible] سے پانی اور اس کے [illegible] اور تحصیل و تقسیم وغیرہ معاملات پر [illegible] ہوئے [illegible] یہ وہ لوگ ہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھے ان کی عادت یہ ہے کہ (۳۲۷) [illegible] رشوت کے اختیار کرنے اور کلام [illegible] کی جاتی ہیں [illegible] یہ حرام ہے [illegible] پھر بھی [illegible] گناہ عظیم پر مصر ہیں (۳۲۸) اور ان

يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا

عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ

لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ

بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾ ع

ع ١١

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

أَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ

معارف ٧

گناہوں پر ظلم سے بچنے والے ہوں گے (۳۲۹) [illegible] پہلے عالم ارواح میں ہی قاضی [illegible] تھا اور شہادت [illegible] کے جب اس سے [illegible] تھا [illegible] کا [illegible] میں [illegible] طلب کرتے تھے [illegible] معزول [illegible] وہی طلب کرے [illegible] تو [illegible] طریق رشوت ہے (۳۳۰) [illegible] کے اصول سے اس سے خلاف [illegible] میں گناہ [illegible] کے لئے [illegible] پر الزام ہے (۳۳۱) جو اللہ سے [illegible] رشوت [illegible] (۳۳۲) [illegible] مطابق عمل [illegible] اور اس سے تمام احکام [illegible] میں تغیر و تبدیل روا نہیں [illegible] حضرت عبداللہ بن سلام وغیرہ [illegible] صحابہ سے [illegible] تورات [illegible] کے اتباع کی [illegible] اس پاک پر ایمان [illegible] (۳۳۳) [illegible] تورات [illegible] انکار کیا تو حضرت جبرئیل [illegible] پہاڑ [illegible] مقدار [illegible] ایک فرسنگ طول ایک فرسنگ عرض [illegible] کی طرح [illegible] سے تعجب کرو [illegible] کہا گیا کہ [illegible] پہاڑ [illegible] سب [illegible] میں گر گئے [illegible] طرح کہ [illegible] اور [illegible] آنکھ سے [illegible] (۳۳۴) عزم و کوشش سے (۳۳۵) حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی پشت سے [illegible] ذریت [illegible] آیات [illegible] سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ذریت [illegible] جس طرح کہ دنیا میں ایک [illegible] سے پیدا ہوئے [illegible] ہدایت [illegible] شہادت طلب فرمائی (۳۳۶) [illegible] شہادت [illegible]

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾ أَوْ تَقُولُوا

کہ کہیں قیامت کے دن کہو ہم تو ہیں اس کی خبر سے بے خبر ف۳۳۷ یا کہو کہ

إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ

شرک تو پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم ان کے بعد پیچھے ہوئے ف۳۳۸

أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيٰتِ

تو کیا تو ہمیں ان پر ہلاک فرمائے گا جو باطل پر گئے ف۳۳۹ اور ہم ایسی آیتیں رنگ رنگ سے بیان کرتے ہیں ف۳۴۰

وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنٰهُ آيٰتِنَا

اور اس لئے کہ کہیں وہ پھر آئیں ف۳۴۱ اور انہیں سنا دے خبر اس کی جسے ہم نے اپنی نشانیاں دیں ف۳۴۲

فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِينَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ

تو وہ ان سے صاف نکل گیا ف۳۴۳ تو شیطان اس کے پیچھے لگا تو گمراہوں میں ہو گیا اور ہم

شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

چاہتے تو آیتوں کے سبب سے اسے اٹھا لیتے ف۳۴۴ مگر وہ تو زمین پر پڑ گیا ف۳۴۵ اور اپنی خواہش کا تابع ہوا

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ

تو اس کا حال کتے کی طرح ہے تو اس پر حملہ کرے تو زبان نکالے اور چھوڑ دے تو زبان

يَلْهَثْ ذّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا فَاقْصُصِ

نکالے ف۳۴۶ یہ حال ہے ان کا جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں تو تم یہ قصے

(۳۳۷) ہمیں کوئی خبر نہیں تھی (۳۳۸) جیسا ان کے باپ دادا نے شرک کیا (۳۳۹) یہ عذر نہ رہے کہ ہم تو بے خبر تھے
جب کہ ان سے عہد لے لیا گیا اور ان سے اور انہوں نے ان عہد و میثاق کو قائم رکھا (۳۴۰) آیات مذکورہ میں عقل
کے حق و ایمان قبول ہیں (۳۴۱) شرک و کفر سے توحید و ایمان کی طرف لوٹیں (۳۴۲) حضرت بلعام سے عہد و میثاق کیا گیا
کے مطابق عمل نہ کیا (۳۴۳) یعنی بلعم کو جس کا واقعہ معلوم ہے اس طرح یہاں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مخالف کا قصہ
کیا اور سرور میں شامل ہیں اس کو حکم ماننے والوں کو ان سے بچنے کی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تیہ میں ان کے ساتھ
لشکر اللہ ہے وہ یہاں آئے ہیں انہیں جہاد سے روکنے اور قتل ہیں کے اور حالت اور سے ہی مراد ہیں اس میں بلعم کے تین سے
بڑا اسم اعظم ہے اور تیری دعا قبول ہوتی ہے توکل اور اللہ تعالیٰ سے دعا اللہ تعالیٰ نے یہاں سے جہاد سے منع فرمایا اور حضرت موسیٰ علیہ
السلام ہی ہیں اور ان کے ساتھ فرشتے ہیں اور ایمان والے لوگ ہیں میں تمہارے ساتھ ہوں جو اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے اگر میں ایسا
کروں تو میری دعا آخرت میں بھی ہو جائے گی مگر قوم کی سے اصرار کرنے میں اور سب الٰہی ہدایت کے ساتھ دعوتوں سے ان پر سوال جاری رکھا تو بلعم باعور
نے سوال میں اپنے سے مرضی معلوم کر لی اور اس کی طریقہ جب کہ بلعم نے اپنے مرضی الٰہی معلوم کر لی اور دعا میں اس کا جواب مل
جاتا چنانچہ اس مرتبہ بھی یہ جواب ملا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ہمراہیوں سے جنگ نہ کرنا ان سے قوم سے صلح کرنا ان سے بچنے
رب سے جنات چاہنے کی تلقین کی تھی پر سے رب نے ان کے ارادے کی خلاف ورزی کی تب قوم نے اس کو دیئے اور اس سے قبول کرنے اور اس
سے اپنا سوال جاری رکھا تو دوسری مرتبہ بلعم باعور نے رب تعالیٰ سے جنات چاہنے کا جو سبب ملا اس سے قوم سے کہہ دیا کہ اس مرتبہ
مجھ سے سوال نہ کرو قوم سے روک لینے لگے اگر تم منظور کرو تو وہ بھی سنا دو اور قوم کا ایمان بھی دیا اور قوم کی
اس نے اس کو قتل میں ان کا اور تم کا وہ دعا کرنے سے پہلے پہنچ جاتا اور اللہ تعالیٰ ان کی مال اور قوم کی طرف پھیر دیتا
پہلی قوم کے لئے دعا کرنے والے تھے [illegible]

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ

سنا دو کہ کہیں وہ دھیان کریں کیا بری کہاوت ہے ان کی جنہوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ

ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اپنی ہی جان کا برا کرتے تھے جسے اللہ راہ دکھائے تو وہی

الْمُهْتَدِي وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ

راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو وہی نقصان میں رہے اور بے شک

ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا

ہم نے جہنم کے لیے پیدا کیے بہت جن اور آدمی ف۳۴۷ وہ دل رکھتے ہیں

يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ

ان میں سمجھ نہیں ف۳۴۸ اور وہ آنکھیں ہیں کہ دیکھتے نہیں ف۳۴۹ اور وہ کان ہیں

لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ

کہ سنتے نہیں ف۳۵۰ وہ چوپایوں کی طرح ہیں ف۳۵۱ بلکہ ان سے بڑھ کر گمراہ ف۳۵۲ وہی

الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا

غفلت میں پڑے ہیں اور اللہ ہی کے ہیں سب اچھے نام ف۳۵۳ تو اسے ان سے پکارو اور انہیں

الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

چھوڑ دو جو اس کے نامول میں حق سے ہٹتے ہیں ف۳۵۴ وہ عنقریب اپنا کیا پائیں گے

ف۳۴۶ یعنی ۳۱۱ سے ۱۷۶ تک سے مقصود ہدایت ہے یعنی یہاں تک میری باتیں سنیں سمجھیں اور اس کی رہنمائی پر عمل کریں تو اس نے اپنی قوم سے بہائم کی دیدہ آخرت دوست ہیں ان کی کہانیاں ہیں (۳۴۲) اور اس کا انجام یہ (۳۴۳) اور جنہیں درجہ عطا فرما کر برابر کی قوموں میں پہنچا دیا (۳۴۴) اور وہ کافر ہو گیا (۳۴۵) یہ ایک دلیل جاہلوں کے ساتھ تشبیہ ہے یعنی جو حق سے بھٹکنے والا اگر اس کو نصیحت کرو تو مفید نہیں چلتا ہے تھوڑا دو تو اس کا اگر قدر حق طریق راہ اختیار کرنے کی طاقت ہے ایسی ہی حرص ان کے لئے لازم ہو گئی ہے (۳۴۷) یعنی خلق و آیات ان میں تدبر سے اعراض کرتے ہیں اور اس کا ظاہر ہونا اللہ کے ذمہ ہے (۳۴۸) یعنی حق سے اعراض کرتے آیات الٰہیہ میں غور کرنے سے محروم ہو گئے اور یہی ان کا خاص کام تھا (۳۴۹) راہ حق و ہدایت اور آیات الٰہیہ اور دلائل توحید (۳۵۰) مواعظ و نصیحت کو گوش دل اور ہوش سے نہ سنتے کہ وہ امور دین میں ان سے نفع نہیں اٹھاتے (۳۵۱) یہ قلب و حواس سے مدارک عقلیہ و علوم ربانیہ کا ادراک نہیں کرتے ہیں کھانے پینے سے دنیوی کاموں میں تمام حیوانات بھی اپنے حواس سے کام لیتے ہیں انسان بھی اتنا ہی کرتا رہا تو ان کو سوا کچھ لیا حیوانات (۳۵۲) یعنی جو چوپایہ کی طرف ہو جاتا ہے اور ضرر سے بچتا اور اس سے بچتا ہے اور کافر جہنم کی راہ چل کر اپنا ضرر اختیار کرتا ہے تو اس سے بدتر ہوا آدمی روحانی شہوانی ہوتی ہے جب اس کی روح شہوت پر غالب ہو جاتی ہے تو عقل سے خالی ہو جاتا ہے اور جب شہوت روح پر غالب ہو جاتی ہے تو اس سے بدتر ہو جاتا ہے (۳۵۳) حدیث شریف میں ہے اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام جس کسی نے یاد کر لئے جنتی ہو جائے گا اس پر اتفاق ہے کہ اسماء الٰہیہ بتائے ہیں کچھ نہیں ہیں حدیث کا مقصود صرف یہ ہے کہ ان ناموں کے یاد کرنے سے انسان جنتی ہو جاتا ہے ثمانی روایات میں ہے کہ حضور (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کا دعویٰ تو یہ ہے کہ وہ ایک پروردگار کی عبادت کرتے ہیں پھر وہ اللہ اور کئی دوسرے بھی پکارتے ہیں اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی اور اس جہل سے خبردار کر دیا گیا۔ معبود تو ایک ہی ہے نام اس کے بہت ہیں (۳۵۴) اس سے ناموں میں حق و استقامت سے انحراف کی طرف ہے مسائل ایک تو یہ کہ اس کے ناموں کو بگاڑ کر غیروں پر اطلاق کرنا جیسے کہ مشرکین نے لات کا لات اور عزیٰ کا عزیٰ مناف کا منات کر کے بتوں کے نام رکھے تھے یہ ناموں میں حق سے انحراف اور ناجائز ہے دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ سے

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ

اور ہمارے بنائے ہوؤں میں ایک گروہ وہ ہے کہ حق بتائیں اور اس پر انصاف کریں ف۳۵۵ اور

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں جلد ہم انہیں آہستہ آہستہ ف۳۵۶ عذاب کی طرف لے جائیں گے جہاں سے انہیں خبر نہ ہوگی

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا

اور میں انہیں ڈھیل دوں گا ف۳۵۷ بے شک میری خفیہ تدبیر سخت پکی ہے ف۳۵۸ کیا سوچتے نہیں کہ ان کے

بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا

صاحب کو جنون سے کچھ علاقہ نہیں وہ تو صاف ڈر سنانے والے ہیں ف۳۵۹ کیا انہوں نے نگاہ نہ کی

فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور جو چیز اللہ نے بنائی ف۳۶۰

وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

اور یہ کہ شاید ان کا وعدہ نزدیک آ گیا ہو ف۳۶۱ تو اس کے بعد اور کونسی

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ

بات پر یقین لائیں گے ف۳۶۲ جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور انہیں چھوڑتا

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ

ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں ف۳۶۳ کہ وہ کب کو ٹھہری ہے

لئے ایسا نام مقرر کیا جائے جس کے معنی فاسد ہوں یہ بھی ممنوع ہے جیسے کہ لفظ ام اور پدر وغیرہ بولا جائے جس کا اطلاق جس کے معنی معلوم نہیں ہیں اور یہ بھی ممنوع ہے کہ اللہ تعالیٰ کے

وقف لازم

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي

تم فرما دو اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے اسے وہی اس کے وقت پر ظاہر کرے گا ف٣٦٤ بھاری پڑ رہی ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ

آسمانوں اور زمین میں تم پر نہ آئے گی مگر اچانک تم سے ایسا پوچھتے ہیں گویا تم

حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

اسے خوب تحقیق کر رکھا ہے تم فرما دو اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ

ف٣٦٥ تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں ف٣٦٦ مگر جو اللہ

اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا

چاہے ف٣٦٧ اور اگر میں غیب جان لیا کرتا تو بہت بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے

مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

کوئی برائی نہ پہنچتی ف٣٦٨ میں تو یہی ہوں ف٣٦٩ ڈر سناتا اور خوشی سناتا ایمان رکھنے والوں

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ف٣٧٠ اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا ف٣٧١

لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ

کہ اس سے تسکین پائے پھر جب مرد نے اس پر چھایا اسے ایک ہلکا سا پیٹ رہ گیا ف٣٧٢ تو اسے لیے

(١٨٧) قیامت کے وقت کا ٣٦٤ بات ... جو اس کا وقت جاننے کا دعویٰ کرے ... ٣٦٥ ... بعض مشائخ ... (٣٦٦) شان رسول عمومی ... فرمایا کہ ... الی میقات ... عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کا یہ قول ... (٣٦٧) ... (٣٦٨) ... (٣٦٩) ... (٣٧٠) ... (٣٧١) ... (٣٧٢) ...

بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ

پھر کی پھر جب بوجھل پڑی دونوں نے اپنے رب سے دعا کی ضرور اگر تو ہمیں بھلا چاہتے بچہ دے گا تو ہم ضرور

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ

ہم شکر گزار ہوں گے پھر جب اس نے انہیں بھلا چاہے بچہ عطا دیا انہوں نے اس کی عطا میں اس

اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ

کے ساتھی ٹھہرائے تو اللہ کو برتری ہے ان کے شرک سے (٢٧٤) کیا اسے شریک کرتے ہیں جو کچھ نہ بنائے

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ

(٢٧٤) اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں اور نہ وہ ان کو کوئی مدد پہنچا سکیں اور نہ اپنی جانوں

يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ

کی مدد کریں (٢٧٥) اور اگر تم انہیں (٢٧٦) ان کی طرف بلاؤ تو تمہارے پیچھے نہ آئیں (٢٧٧)

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

تم پر یکساں ہے چاہے انہیں پکارو یا چپ رہو (٢٧٨) بے شک وہ جن کو تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

کے سوا پوجتے ہو تمہاری طرح بندے ہیں (٢٧٩) تو انہیں پکارو پھر وہ تمہیں جواب دیں

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ

اگر تم سچے ہو کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ان کے ہاتھ ہیں

[illegible]

يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ

جن سے گرفت کریں یا ان کے آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا ان کے کان ہیں

يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿١٩٥﴾

جن سے سنیں ف۳۸۰ تم فرماؤ کہ اپنے شریکوں کو پکارو اور مجھ پر داؤں چلو اور مجھے مہلت نہ دو ف۳۸۱

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

بے شک میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اتاری ف۳۸۲ اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے ف۳۸۳

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَ

اور جنھیں اس کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور

لَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٧﴾ وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ

نہ خود اپنی مدد کریں ف۳۸۴ اور اگر تم انھیں راہ کی طرف بلاؤ تو نہ سنیں

وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ

اور تو انھیں دیکھے کہ وہ تیری طرف نظر کر رہے ہیں ف۳۸۵ اور انھیں کچھ بھی نہیں سوجھتا اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو

بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ

اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو اور اے سننے والے اگر شیطان تجھے کوئی

الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کوئی کونچا دے (کسی برے کام پر اکسائے) تو اللہ کی پناہ مانگ بے شک وہی سنتا جانتا ہے بے شک وہ جو

(۳۸۰) یہ کچھ بھی نہیں اتارا ہے ... (۳۸۱) شان نزول سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت پر تی کی بدمستی اور بتوں کی عاجزی اور بے اختیاری کا بیان فرمایا اور مشرکین سے فرمایا کہ بتوں کو پکارو جاتے ہیں رہا ہو جاتے ہیں پیدا نہیں ہوتے کر دیتے ہیں اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی کہ اگر بتوں میں یہ قدرت ہوتی تو انہیں پکارو ... نقصان پہنچا سکتے ہیں ان سے مدد لو اور تم بھی جو مکر و فریب کر سکتے ہو میرے مقابلہ میں کرو اور اس میں دیر نہ کرو مجھے تمہارا اور تمہارے معبودوں کا کچھ بھی پروا نہیں اور تم سب میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے (۳۸۲) اور میری طرف وحی بھیجی اور میری عزت کی (۳۸۳) ... (۳۸۴) ... تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے (۳۸۵) ... بتوں کی تصویریں اس شکل کی بنی ہوئی ہیں جیسے کوئی دیکھ رہا ہے (۳۸۶) کوئی وسوسہ ڈالے

اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم
ڈر والے ہیں جب انہیں کسی شیطانی خیال کی ٹھیس لگی ہے ہوشیار ہو جاتے ہیں اسی وقت ان کی
مُّبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ
آنکھیں کھل جاتی ہیں ف٣٨٥ اور وہ جو شیطانوں کے بھائی ہیں ف٣٨٦ شیطان انہیں کھینچے ہیں گمراہی میں پھر کمی نہیں کرتے
وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ
اور جب تم ان کے پاس کوئی آیت نہ لاؤ تو کہتے ہیں کیوں نہ لائی تم نے اس سے کہو میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری
إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
طرف میرے رب سے وحی ہوتی ہے یہ تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں کھولنے والی دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت مسلمانوں
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٢﴾ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ
کے لیے اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر
تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ
رحم ہو ف٣٨٩ اور اے سننے والے اپنے دل میں یاد کرو ف٣٩٠ زاری اور ڈر سے اور بے آواز
الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ
آہستہ زبان سے صبح اور شام ف٣٩١ اور غافلوں میں سے
الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
ہو نہ ہو بے شک وہ جو تیرے رب کے پاس ہیں ف٣٩٢ اس کی عبادت سے تکبر نہیں

(ف٣٨٨) اور وہ اس وسوسے کو دور کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ (ف٣٨٩) شیطانی وسوسہ کی آیت سے ثابت ہوا کہ جس وقت قرآن کریم پڑھا جائے تو سامعین پر واجب ہے کہ اس وقت خاموش رہیں۔ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ اس طرف ہیں کہ یہ آیت مقتدی کے حق میں ہے۔ خاموش رہنے سے مراد یہ ہے کہ امام کی قرأت میں خطبہ کے لئے کوشش نہ کرے اور خاموش رہے۔ اور اصح یہ ہے کہ اس میں نماز، خطبہ وغیرہ میں خاموش رہنا واجب ہونا ثابت ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے آپ نے کچھ لوگوں کو سنا کہ وہ نماز میں امام کے ساتھ قرأت کرتے ہیں تو فرمایا کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ تم اس آیت کے معنی سمجھو۔ تمام اس آیت کے معنی سمجھ کر اس آیت سے قرأت خلف الامام کی ممانعت ثابت ہوتی ہے اور وہی حدیث ہے جس سے اس کے مقابل حجت قائم ہو جائے کہ قرأت خلف الامام کی بابت میں سب سے زیادہ اعتماد جس حدیث پر کیا جاتا ہے وہ یہ ہے (حضرت ... حدیث) مگر اس حدیث سے قرأت خلف الامام کا وجوب تو ثابت نہیں ہوتا صرف اتنا ثابت ہوتا ہے کہ بغیر فاتحہ کے نماز کامل نہیں ہوتی تو جب یہ حدیث ... ثابت ہے تو امام کا قرأت کرنا مقتدی کا قرأت نہ کرنا ثابت ہوتا ہے تو امام نے قرأت کی اور مقتدی ساکت رہا تو ان کی قرأت ... ہوئی اس کی صورت میں قرأت حکمیہ ہے تو امام کے پیچھے قرأت کرنے سے قرآن اور حدیث دونوں پر عمل ہو جاتا ہے اور قرأت کرنے سے آیت کا تابع ہونا ہے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امام کے پیچھے فاتحہ وغیرہ کچھ نہ پڑھے (ف٣٩٠) اس آیت کے عموم اس آیت و جملے سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن شریف سننے والے خاموش رہیں اور دل میں ذکر کریں یعنی عظمت الٰہی کا تصور کریں اس میں یہ حکمت ہے کہ دل میں اس کے امام کے پیچھے خدا پرستی کا ذوق پیدا ہوتا ہے اور دل میں عظمت و جلال حق کا تصور اور ذکر قلبی کے مسئلہ ... (ف٣٩١) ... (ف٣٩٢) ... اس کے ... ہے ... ہے ... ہ

عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ ۸ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۚ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ﴿۳﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

(۳۹۳) یہ آیت آیات مکی ہیں ۔ ان کے پڑھنے والے ... [illegible] ... آدمی آیت
مکی ہو یا مدنی ... [illegible] ... اور مجھے مکی کا حکم دیا گیا تو میں ... [illegible]
کے ساتھ ہی ہو گیا

(۱) یہ سورت بدر کے بعد نازل ہوئی ... [illegible] ... سے شروع ہوتی ہیں ان میں پچھتر آیتیں ، [illegible]
ہزار پچھتر کلمے اور پانچ ہزار ای ... [illegible] ... (۲) شان نزول ... [illegible] ... صلی اللہ علیہ وسلم سے مردوں نے دریافت کیا کہ یہ آیت ہم اہل
بدر کے حق میں نازل ہوئی جب غنیمت کے معاملہ میں ان میں اختلاف پیدا ہوا اور مدعی پر موت آگئی تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ تم سے انفال
کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کیا آپ نے وہ مال برابر تقسیم کر دیا (۳) جسے چاہیں تقسیم کر دیں (۴) اور باہم اختلاف نہ کرو (۵) انفال سے
غنیمت و حلال ہے (۶) اور اپنے تمام کاموں میں اس سے پورا یقین رکھو (۷) بقدر ان کے عمل کے یعنی مومنوں کے احوال ان اوصاف میں متفاوت ہیں
اس لئے ان کے مراتب بھی جداگانہ ہیں۔

مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ

بخشش ہے اور عزت کی روزی ۝ جیسے کہ تجھے تیرے رب نے تیرے گھر سے حق کے ساتھ برآمد

بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝٥ يُجَادِلُوْنَكَ

کیا ۝ اور بے شک مسلمانوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا ۝ جھگڑتے تھے تجھ سے

فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ

حق بات میں بعد اس کے کہ ظاہر ہو چکی ۝ گویا وہ آنکھوں دیکھی موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں ۝

يَنْظُرُوْنَ ۝٦ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

اور دیکھ رہے ہیں ۝ اور یاد کرو جب اللہ تمہیں وعدہ دیتا تھا ان دو گروہوں میں ایک تمہارے ہاتھ آنے

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

اور تم چاہتے تھے کہ تمہیں وہ ملے جس میں کانٹے نہیں (کمزور) ہو ۝ اور اللہ چاہتا تھا کہ

يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ

اپنے کلام سے سچ کو سچ کر دکھائے ۝ اور کافروں کی جڑ کاٹ دے ۝ کہ سچ کو سچ کر دے اور

يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

جھوٹ کو جھوٹا کر دے ۝ اگرچہ برا مانیں گنہگار ۝ جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝٩

تو اس نے تمہاری سن لی ۝ کہ میں مدد دوں تمہیں ہزار فرشتوں کی پے در پے آنے والے ۝

(۸) [illegible] تھے [illegible] ساتھ آ [illegible] عالم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] قریش [illegible] قافلہ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] مسلمانوں [illegible] قافلہ [illegible] پاس [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] حضرت صدیق اکبر و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما [illegible] کے ساتھ [illegible] اس کے مطابق [illegible] آپ [illegible] اور یہ [illegible] وعدہ [illegible] اور [illegible] قافلہ [illegible] قریش [illegible] مسلمانوں [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] ہزار فرشتوں [illegible]

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

اور یہ تو اللہ نے کیا مگر تمہاری خوشی کو اور اس لیے کہ تمہارے دل چین پائیں اور مدد نہیں

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ

مگر اللہ کی طرف سے ف۲۱ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے جب اس نے تمہیں اونگھ سے گھیر دیا تو

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ

اس کی طرف سے چین دلیں ف۲۲ اور آسمان سے تم پر پانی اتارا کہ تمہیں اس سے ستھرا کر دے اور

يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

شیطان کی ناپاکی تم سے دور فرما دے اور تمہارے دلوں کو ڈھارس بندھائے اور اس سے

بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

تمہارے قدم جما دے ف۲۳ جب اے محبوب تمہارا رب فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مسلمانوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا

کو ثابت رکھو ف۲۴ عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈالوں گا تو کافروں

فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا

کی گردنوں سے اوپر مارو اور ان کی ایک ایک پور پور پر ضرب لگاؤ ف۲۵ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور اس کے رسول سے مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کرے تو بے شک اللہ کا عذاب سخت

بقیہ صفحہ ۳۱۹ : مسلمانوں کو نیچا دکھائیں (۳) ابو جہل نے مقام بدر میں ایک ایسا عجیب خواب دیکھا (۴) یعنی دشمنوں سے قتال اور اجل سے مقدر (۵) یعنی جو جیسا کا قافلہ (۶) دین حق کو غلبہ دے اس کو بلند و باعزت کرے (۷) اور انہیں اس طرح ہلاک کرے کہ ان میں سے کوئی باقی نہ بچے (۸) یعنی اسلام کو غلبہ و شوکت عطا فرمائے اور کفر و شرک کو (۹) شیخین روایت کی حدیث ہے وہ بدر کے دن رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کو ملاحظہ فرمایا کہ ہزار ہیں اور آپ کے اصحاب تین سو سے کچھ زیادہ تو حضور قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنے مبارک ہاتھ پھیلا کر اپنے رب سے یہ دعا کرنے لگے یا رب جو تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے پورا فرما یا رب تو نے مجھ سے وعدہ یا عنایت فرمایا یا رب اگر تو یہ مسلمانوں کی جماعت ہلاک کر دے گا تو میں تیری پرستش نہ ہوگی اسی طرح حضور حاضر رہے یہاں تک کہ دوش مبارک سے چادر شریف اتر گئی تو حضرت ابو بکر حاضر ہوئے اور چادر مبارک دوش اقدس پر ڈالی اور عرض کیا یا نبی اللہ آپ کی مناجات اپنے رب سے ساتھ غالب ہو گئی اور بہت جلد پورا وعدہ پورا فرمائے گا اس پر یہ آیت شریفہ نازل ہوئی (۱۰) چنانچہ اولیں ہزار فرشتے آئے پھر پانچ ہزار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ مسلمان اس روز کافروں کا مقابلہ کرتے تھے اور کافر مسلمانوں کے آگے آگے بھاگتا تھا پیٹھ پر سے اور سر پر آواز آتی تھی اور سر کا ٹھیک کٹ جاتا تھا اور اندام جدا ہو جاتے تھے یعنی آگے ہو جاتے تھے (۱۱) یہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گھوڑے کا نام ہے (۱۲) ابو جہل کو کافر کر دیا اور اس کی ناک ہو گئی اور چہرہ زخمی ہو گیا صحابہ نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے یہ حالات بیان کئے تو حضور نے فرمایا کہ یہ آسمان سے مدد ہے ابو جہل نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یہاں سے مرے آئی تھی مدد سے لانے والے تم نظر میں آتا تھا آپ نے فرمایا مشرکوں کی طرف سے لڑنے کے لئے فرشتوں کی طرف سے تم مغلوب ہوئے (۱۳) تاکید کے لئے پڑھ کر کرے اور اپنے دوست اور اصحاب کی حمایت فرمائے (۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عذاب کی مدد جنگ میں ہوتی ہے اور اللہ کی طرف سے ہے اور اس میں ہوتا ہے تو شیطان کی طرف سے ہے جنگ میں حضور کا ساتھ دینا اس وقت ہے جب کافر شکست ہو جائے اور بھاگ نہیں آئے اور اضطراب میں مبتلا ہے خوف شدید سے وقت ہو گئی تاکہ حصول اس امر والا حاصل ہو جائے بعض مفسرین نے کہا ہے کہ جب مسلمانوں کو دشمنوں کی کثرت اور مسلمانوں کی قلت سے جانوں کا خوف ہوا اور سخت بارش ہوئی جس پر سوکھی ریت

الْعِقَابِ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۸﴾

ہے یہ تو چکھو ف۲۶ اور اس کے ساتھ یہ ہے کہ کافروں کو آگ کا عذاب ہے ف۲۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

اے ایمان والو جب کافروں کے لشکر سے تمہارا مقابلہ ہو تو

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

انہیں پیٹھ نہ دو ف۲۸ اور جو اس دن انہیں پیٹھ دے گا مگر لڑائی کا

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

پلٹ کرنے یا اپنی جماعت میں جا ملنے کو تو وہ اللہ کے غضب میں پلٹا اور

مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا بری جگہ پلٹنے کی ف۲۹ تو تم نے انہیں قتل نہ کیا بلکہ اللہ نے ف۳۰

قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ

انہیں قتل کیا اور اے محبوب وہ خاک تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی مگر اللہ نے پھینکی اور اس لئے کہ

الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَ

مسلمانوں کو اس سے اچھا انعام عطا فرمائے بے شک اللہ سنتا جانتا ہے یہ فیصلہ تو لو اور

اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ

اس کے ساتھ یہ ہے کہ اللہ کافروں کا داؤں سست کرنے والا ہے اے کافرو اگر تم فیصلہ مانگتے ہو تو یہ فیصلہ تم

بقیہ صفحہ ۳۲۰ = وہی گئی جس سے انہیں راحت حاصل ہوئی اور پانی کی رفع ہوئی اور اور جس سے جنگ کرنے پر قادر ہوئے یہ دونوں ان کے حق میں نعمت تھی اور یکبارگی سب کو آئی جماعت کے ساتھ شدید حالت میں اس طرح پانی کی دونوں جانب عادت ہے ہی لئے بعض علماء نے فرمایا کہ یہ ان کے معجزہ کے حکم میں ہے (۲۳) روز بدر مسلمان ریگستان میں اترے ان کے اور ان کے جانوروں کے پاؤں ریت میں دھنسے جاتے تھے اور مشرکین ان سے پہلے سب آب قبضہ کر چکے تھے صحابہ میں بعض حضرات وضو کی بعض غسل کی ضرورت تھی اور پانی کی شدت تھی تو شیطان نے وسوسہ ڈالا کہ تم خیال کرتے ہو کہ تم حق پر ہو تم میں اللہ کے نبی ہیں اور تم اللہ والے ہو اور حال یہ ہے کہ مشرکین غالب ہو کر پانی پر پہنچ گئے تم بے وضو اور غسل کئے نماز پڑھتے ہو تو تمہیں دشمن پر فتح یاب ہونے کی کس طرح امید ہے تو اللہ تعالیٰ نے ابر بھیجا جس سے جنگل سیراب ہو گیا اور مسلمانوں نے اس سے پانی پیا اور غسل کئے اور وضو کئے اور اپنی سواریوں کو پانی پلایا اور اپنے برتنوں کو بھرا اور غبار بیٹھ گیا اور ریت اس قابل ہو گئی کہ اس پر قدم جمنے لگے اور شیطان کا وسوسہ زائل ہوا اور صحابہ کے دل خوش ہوئے اور یہ نعمت فتح و ظفر حاصل ہونے کی دلیل ہوئی (۲۴) ان کی حالت کر کے اور انہیں بشارت دے کر (۲۵) ابو داؤد و بزار نے بدر میں حاضر ہوئے تھے فرماتے ہیں کہ میں مشرک کی گردن مارنے کے لئے اس کے درپے ہوا اس کا سر میری تلوار پہنچنے سے پہلے ہی سے گر گیا تو میں نے جان لیا کہ اس کو کسی اور نے قتل کیا اصل ابن حبیب فرماتے ہیں کہ روز بدر ہم میں سے کوئی تلوار سے اشارہ نہ کرتا تھا کہ اس کی تلوار پہنچنے سے پہلے ہی مشرک کا سر جسم سے جدا ہو کر گر جاتا تھا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشت سنگریزے نظر پھینک کر مارے تو کوئی کافر نہیں بچا جس کی آنکھوں میں ان میں سے کچھ نہ پڑا ہو بدر کا یہ واقعہ صبح جمعہ سترہ رمضان مبارک اٹھارہ ہجری میں پیش آیا (۲۶) جو بدر میں پیٹھ دے اور کفار مقتول اور مقہور ہوئے تو عذاب دنیا ہے (۲۷) آخرت میں (۲۸) یعنی اگر کفار تم سے زیادہ بھی ہوں تو ان کے مقابلہ سے بھاگو (۲۹) یعنی جنگوں میں سے جو جنگ میں کفار کے مقابلہ سے بھاگو غضب الٰہی میں گرفتار ہوا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے سوائے دو حالتوں کے جب تو بھاگنا اس لئے ہو کہ پیچھے ہٹ کر دوسرے کو دھوکہ دے اور بھاگنے والا نہیں ہے دوسرے جو اپنی جماعت میں ملنے کے لئے پیچھے ہٹا ہو وہ بھی بھاگنے والا نہیں ہے (۳۰) ابن اسحاق نے بدر سے واپس ہوئے تو ان میں سے ایک کہتا تھا کہ میں نے فلاں کو قتل کیا دوسرا کہتا تھا میں نے فلاں کو قتل کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا کہ قتل

جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا

فتح ف ۳۳ اور اگر باز آؤ ف ۳۴ تو تمہارا بھلا ہے اور اگر تم پھر شرارت کرو

نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

تو ہم پھر سزا دیں گے اور تمہارا جتھا تمہیں کچھ کام نہ دے گا چاہے کتنا ہی بہت ہو اور اس کے ساتھ ہے

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے اے ایمان والو حکم مانو اللہ اور اس کے رسول کا ف ۳۳

وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور اس سے منہ پھیرو اور ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے

قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ

کہا کہ ہم نے سنا اور وہ نہیں سنتے ف ۳۵ بے شک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے

اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

نزدیک وہ ہیں جو بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ف ۳۶ اور اگر اللہ ان میں کچھ بھلائی ف ۳۷

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

ان کو ضرور سنا دیتا اور اگر ف ۳۸ سنا دیتا تو بھی انجام کار منہ پھیر کر پلٹ جاتے ف ۳۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ

اے ایمان والو حکم مانو اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر جب بلائیں ف ۴۰ تمہیں رسول تمہیں کہ جیسے

[illegible]

(۳۲) شان نزول یہ خطاب مشرکین کو ہے جو جنگ بدر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مقابلہ کرنے آئے تھے ان میں سے ابوجہل نے پہلے حضور کی نسبت یہ دعا کی کہ یا رب ہم میں جو تیرے نزدیک اچھا ہو اور دین حق کے لئے مفید ہو اس کی نصرت فرما ایک روایت میں ہے کہ مشرکین نے مکہ مکرمہ سے بدر کو چلتے وقت بیت اللہ کے پردوں سے چمٹ کر یہ دعا کی تھی کہ یا رب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم میں سے جو حق پر ہو اس کی مدد فرما اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ تم نے فیصلہ چاہا تھا سو فیصلہ تو آ چکا اور اگر تم باز آؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے یہ خطاب ایمان سے بھی جو اس کا طالب ہو اور اسلام کی حقانیت ثابت ہوئی ہو اصل حق اس جنگ میں اللہ اور رسول کے ساتھ ہے اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہو گیا (۳۳) یعنی عام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عداوت اور حضور کے ساتھ جنگ نہ کرے (۳۴) کیونکہ رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے ایسا ہی جیسے رسول کی اطاعت اس کے اللہ کی اطاعت ہے (۳۵) یعنی جو اس کا فائدہ اٹھانے اور نصیحت پذیر ہونے کا نہ سننا اعتبار نہیں یہ مشرکین کا حال ہے مسلمانوں کو اس سے دور رہنے کا حکم دیا گیا ہے (۳۶) اور وہ حق نہیں سنتے ہیں حق کو سمجھتے ہیں کان اور دل و عقل سے فائدہ نہیں اٹھاتے جانوروں سے بھی بدتر ہیں یعنی جانور سمجھ کر گونگے بنتے ہیں اور عقل سے اندھے ہیں شان نزول یہ آیت بنی عبدالدار کے قبیلہ کے حق میں نازل ہوئی جو بت پرست تھے۔ جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کرتے تھے ان میں سے سب کے سب جنگ احد میں مقتول ہوئے ان میں سے صرف دو شخص ایسے تھے جو مسلمان ہوئے اور ہجرت کی (۳۷) یعنی صدق و رغبت (۳۸) یعنی حالت مہم دیکھتے ہوئے کہ ان میں صدق نیت نہیں ہے (۳۹) یعنی حق سے روگردانی کرتے (۴۰) کیونکہ رسول کا بلانا اللہ ہی کا بلانا ہے بخاری شریف میں سعید بن معلی سے مروی ہے کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا میں نے جواب نہ دیا پھر میں نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا حضور نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو ایسا ہی دوسری حدیث میں ہے کہ حضرت ابی بن کعب نماز پڑھ رہے تھے حضور نے انہیں بلایا انہوں نے جلدی نماز ختم کر کے حاضر خدمت کیا حضور نے فرمایا

لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ
اس کے لیے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی ۔ اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان
وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا
حائل ہو جاتا ہے ۔ اور یہ کہ تمہیں اس کی طرف لوٹنا ہے ۔ اور اس فتنہ سے ڈرو جو ہرگز
تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ
تم میں خاص ظالموں کو ہی نہ پہنچے گا ۔ اور جان لو کہ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ
اللہ کا عذاب سخت ہے ۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے
مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ
ملک میں دبے ہوئے تھے ۔ ڈرتے تھے کہ کہیں تمہیں
النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ
لوگ نہ اچک لیں ۔ تو اس نے تمہیں ٹھکانا دیا اور اپنی مدد سے زور دیا اور ستھری چیزیں تمہیں
الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا
نصیب کیں ۔ تاکہ تم شکر کرو ۔ اے ایمان والو ! نہ خیانت کرو
اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا
اللہ سے اور رسول سے ۔ اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو ۔ اور تم جانتے ہو ۔ اور یہ جان لو

تمہیں جواب دینے سے کیا بات مانع ہوئی [illegible]

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد سب فتنہ ہے ۲۸ اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے ۲۹
عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ
اے ایمان والو اگر اللہ سے ڈرو گے ۵۰ تو تمہیں وہ دے گا جس
فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
سے حق کو باطل سے جدا کرو اور تمہاری برائیاں دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے
الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ
اور اے محبوب یاد کرو جب کافر تمہارے ساتھ مکر کرتے تھے کہ تمہیں بند کر دیں
يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۗ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ
شہید کر دیں یا نکال دیں وہ یہ مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر کرتا تھا اور اللہ کی مخفی تدبیر
الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ
سب سے بہتر اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں ہاں ہم نے سنا
نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ
چاہتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے یہ تو نہیں مگر اگلوں کے قصے ۵۲ اور
اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ
جب بولے ۵۳ کہ اے اللہ اگر یہی قرآن تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر

ع ۱۰

بقیہ حاشیہ ۲۲ ... اس پر ... ان ... ان ... ان

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا
آسمان سے پتھر برسا یا کوئی دردناک عذاب ہم پر لا اور اللہ
كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
کا کام نہیں کہ انھیں عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو ۵۲ اور نہ انھیں عذاب کرنے والا ہیں
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ
جب تک وہ مغفرت مانگتے رہتے ہیں ۵۳ اور انھیں کیا ہے کہ اللہ انھیں عذاب نہ کرے وہ تو
يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ
مسجد حرام سے روک رہے ہیں ۵۴ اور وہ اس کے اہل نہیں ۵۵ اس کے
اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا
اولیا تو پرہیزگار ہی ہیں مگر ان میں کے بہت سے نہیں جانتے اور
كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا
کعبہ کے پاس ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور تالی ۵۶ تو اب عذاب
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ
چکھو ۵۷ بدلہ ہے کفر کا بے شک کافر اپنے مال خرچ کرتے
اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ
ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں ف تو اب انھیں خرچ کریں گے پھر وہ

بقیہ صفحہ ۳۲۴ ... [illegible] ... (۴۸) اور آخرت کے
[illegible] (۴۹) [illegible] (۵۰) اس طرح کہ [illegible]
ترک [illegible] (۵۱) [illegible] قریش [illegible] (میٹھی کر) میں
[illegible] ہم [illegible] تمہارے [illegible] کا [illegible] اس
[illegible] اور [illegible] (۵۲) [illegible] (۵۳) اور انھیں کیا ہے کہ اللہ انھیں عذاب نہ کرے [illegible]
[illegible] (۵۴) [illegible] (۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible] (۵۷) [illegible]

تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ
ان پر پچھتاوا ہوں گے وہ جلد مغلوب کر دیے جائیں گے اور کافروں کا حشر جہنم کی طرف
يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ
ہوگا تاکہ اللہ پلید کو ستھرے سے جدا فرما دے اور
بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ
پلیدوں کو ایک اوپر ایک رکھ کر سب ایک ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈال دے
هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم
نقصان پانے والے ہیں وہ کافروں سے فرما دو اگر وہ باز آئیں تو جو ہو گزرا
مَّا قَدْ سَلَفَ ۖ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾
نہیں معاف فرما دیا جائے گا اور اگر پھر وہی کریں تو اگلوں کا دستور گزر چکا ہے
وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ
اور اگر ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے
فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِن تَوَلَّوْا
اگر یہ باز آئیں تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے اور اگر وہ پھر جائیں
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾
تو یہ جان لو کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے تو کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار

ع ٩ ١٨

الربع

اور جان لو کہ جو کچھ غنیمت لو (۶۱) تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ و

لِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ

رسول و قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں

السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا

کا ہے (۶۲) اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر

یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

فیصلہ کے دن اتارا جس دن دونوں فوجیں ملیں تھیں (۶۳) اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے

قَدِیْرٌ ۝ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی

جب تم پاس کے کنارے تھے (۶۴) اور کافر پرے کنارے

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ

اور قافلہ (۶۵) تم سے نیچے تھا (۶۶) اور اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرتے تو ضرور وقت پر برابر نہ پہنچتے (۶۷)

وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ

لیکن اس لیے کہ اللہ پورا کرے جو کام ہونا ہے (۶۸) کہ جو ہلاک ہو دلیل سے

عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ

ہلاک ہو (۶۹) اور جو جیتے دلیل سے جیتے (۷۰) اور بے شک اللہ ضرور سنتا

بقیہ صفحہ ۳۲۶ = یہ تیری طرف سے حق ہے تو ہمیں پناہ میں کر دے (۵۴) یہ کہتے ہیں کہ یا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تک آپ ہمارے درمیان رہیں گے کیونکہ کوئی امت بے نبی کی موجودگی میں ہلاک نہیں کی جاتی اس قدر سعد کے اقوال ہیں (۵۵) ان آیات سے ثابت ہوا کہ سعد حضرت عمر سے افضل ہیں رہنے کا ذریعہ ہے حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لئے دو امان دیئے ہیں ایک تو آپ کا تشریف فرما ہونا ایک استغفار کرنا (۵۶) اور مومنین کو طواف کعبہ کے لئے نہیں آنے دیتے جیسا کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مال بدر میں آپ نے اصحاب کو دیا (۵۷) و بعد کے امور میں تصرف و انتظام کا کوئی اختیار نہیں رکھتے ہو کا مشرب ہیں (۵۸) جس طرح جنگ بدر کی طرف جاتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قریش نکلے ہو کر بدر کا طواف کرتے تھے دیبیاں اور تالیاں بجاتے تھے اور یہ فعل ان کا تھا اس حقارت باطل سے حق کی طرف آنا عادت ہے اور یہ اس شرارت سے کہ ان کے اس شور سے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو حزن میں پریشانی ہو (۵۹) کل ولید کا بیٹا (۶۰) یعنی لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے سے مانع ہوں شان نزول یہ آیت بدر میں سے ان مشرکوں کے حق میں نازل ہوئی ہوں گے لشکر کا اپنے دو سیاق اور ہر ایک ان میں سے لشکر کو کھلا ہوا ظاہر دیکھ لوٹے (۶۱) لہذا مل گیا اور کام بھی ہو گیا (۶۲) یعنی کہ اللہ تعالیٰ نے مدد کی تو مسلمانوں کو مستاثر کر دے (۶۳) کہ دنیا و آخرت کے ثواب میں رب اور اپنے مال قریش پر عذاب آخرت مول لیا (۶۴) مثلاً بن [illegible] حاضر ہو گا جب کھوٹے باز آئے اور اسلام سے تو اس کا بدلہ اور حاصل ہو جاتے ہیں (۶۵) کہ اللہ تعالیٰ اپنے دشمنوں کو ہلاک کرے اور اپنے دوستوں کی مدد فرماتا ہے (۶۶) یعنی شرک (۶۷) ایمان سے [illegible] (۶۸) [illegible] (۶۹) [illegible] کفار سے جنگ میں [illegible] حاصل ہو مسکین [illegible] پانچ حصوں [illegible] حصہ پانچ حصوں تقسیم ہو گا ان میں سے ایک حصہ جو کل مال کا پانچواں حصہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے اور یہ حصہ آپ کے اہل قرابت کے لئے ہے اور یتیموں و مسکینوں و مسافروں کے لئے ہے [illegible] کریم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] حصہ [illegible] یتیموں مسکینوں و مسافروں کو ملیں گے اور [illegible] حصہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

عَلِيْمٌ ﴿٤٣﴾ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللّٰهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ

جانتا ہے ۔ جب کہ دکھائے محبوب اللہ تمہیں کافروں کو تمہاری خواب میں تھوڑا دکھانا ف۷۹ اور اے مسلمانو! اگر وہ تمہیں

كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ

بہت کر کے دکھاتا تو ضرور تم بزدلی کرتے اور معاملہ میں جھگڑا ڈالتے ف۸۰ مگر اللہ نے بچا لیا ف۸۱ بے شک

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٤﴾ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي

وہ دلوں کی بات جانتا ہے ۔ اور جب لڑتے وقت ف۸۲ تمہیں کافر تھوڑے کر کے

أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ

دکھائے ف۸۳ اور تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کیا ف۸۴ کہ اللہ پورا کرے جو کام

مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہونا ہے ف۸۵ اور اللہ کی طرف سب کاموں کی پھیر ہے ۔ اے ایمان والو

إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾

جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی یاد بہت کرو ف۸۶ کہ تم مراد کو پہونچو

وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ

اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑا نہیں کرو کہ پھر بزدلی کرو گے اور تمہاری ہوا بگڑ جائے

رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُونُوا

ف۸۷ اور صبر کرو ۔ بے شک اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے ف۸۸ اور ان جیسے نہ ہونا

ع ۱۰

بقیہ حاشیہ ۳۲ = بدر مراد ہے ۔ [illegible] ۔ مسئلہ [illegible] ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم پیش کیا اصحاب رضی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعداد تین سو دس سے کچھ زیادہ تھی اور مشرکین کی تعداد ہزار کے قریب تھی اللہ تعالیٰ نے انہیں مسلمانوں کی نظر میں ان میں سے ستر سے زیادہ مارے گئے اور اسے ہی قتل ہوئے (۳۳) ابوجہل طیبہ کی طرف سے (۳۴) آپس کا حسن میں ابوسفیان وغیرہ تھے (۳۵) تین میل کے فاصلہ پر ساحل کی طرف (۳۶) یعنی تم اور وہ باہم لڑائی کے وقت [illegible] اپنی قلت [illegible] ان کی [illegible] معلوم ہوتا تھا صرف [illegible] اندیشہ سے میدان میں صف [illegible] (۳۷) یعنی [illegible] اس لئے تمہیں اس [illegible] میدان [illegible] (۳۸) یعنی حجت ظاہر قائم ہوئے اور حجت کا [illegible] پہلے سے بعد (۳۹) محمد بن اسحاق نے [illegible] سے کفر حیات سے ایمان مراد ہے یعنی یہ کہ جو [illegible] پہلے حجت قائم کر لے اور پھر ہی جو ایمان لائے وہ یقین کے ساتھ ایمان لائے اور حجت وہ [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] آیات واضحہ میں سے ہے اس کے بعد جس نے عقیدہ کیا وہ [illegible] ہے اپنے نفس کو حفاظت سے (۴۰) یہ اللہ تعالیٰ کی نعمت تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کفار کی تعداد تھوڑی دکھلائی گئی اور آپ نے یہ خواب اصحاب سے بیان کیا اس سے ان کی ہمتیں بڑھیں اور اپنے ضعف و کمزوری کا اندیشہ رہا اور انہیں دشمن پر جرأت پیدا ہوئی ۔ قلب قوی ہوئے انبیاء کا خواب حق ہوتا ہے آپ کو کفار دکھائے گئے تھے وہ اپنے کفار جو [illegible] جائیں اور کفر ہی پر ان کا خاتمہ ہو وہ تھوڑے ہی تھے چونکہ جو لشکر مقابل آیا تھا اس میں کٹے ہوئے تھے جنہیں پچھلی زندگی میں ایمان نصیب ہوا اور خواب میں قلت تعداد ضعف سے ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو غالب کر کے [illegible] ظاہر کر دیا (۴۱) ورنہ ثابت قدم رہیں [illegible] رہتے (۴۲) تم کو بزدلی اور تردد و باہمی اختلاف سے (۴۳) اے مسلمانو (۴۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ وہ ہماری نگاہوں میں اتنے کم تھے کہ میں نے اپنے برابر والے ایک شخص سے کہا کیا تمہارے گمان میں کافر ستر ہوں گے اس نے کہا کہ میرے خیال میں سو ہیں اور ستر ہزار (۴۵) یہاں تک کہ [illegible] ہمارے دلوں میں [illegible] کی جماعت کو اتنا قلیل [illegible] مقابلہ کرے اور جنگ [illegible] کے [illegible] خیال میں کہ [illegible] مسلمانوں [illegible] دکھلانے میں یہ حکمت تھی کہ مشرکین [illegible] پر [illegible] بھاگ نہ پڑیں اور یہ [illegible]

كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ

جو اپنے گھر سے نکلے اترائے اور لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کی

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ

راہ سے روکتے ف۹۹ اور ان کے سب کام اللہ کے قابو میں ہیں اور جب کہ شیطان نے ان

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ

کی نگاہ میں ان کے کام بھلے کر دکھائے ف۱ اور بولا آج تم پر کوئی شخص غالب آنے والا نہیں

وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَ

اور میں تمہاری پناہ میں ہوں تو جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئے اُلٹے پاؤں بھاگا اور

قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ

بولا میں تم سے الگ ہوں ف۲ میں وہ دیکھتا ہوں جو تمہیں نظر نہیں آتا ف۹۲ میں اللہ سے ڈرتا ہوں ف۹۳

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ کا عذاب سخت ہے جب کہتے تھے منافق ف۹۴ اور وہ جن

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي

کے دلوں میں آزار ہے ف۹۵ کہ یہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں ف۹۶ اور جو اللہ پر بھروسہ کرے

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ

ف۹۷ تو بے شک اللہ ف۹۸ غالب حکمت والا ہے اور کبھی تو دیکھے جب فرشتے کافروں کی جان

[illegible]

كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

نکلتے ہیں مار رہے ہیں ان کے منہ پر اور ان کی پیٹھوں پر ۹۹ اور چکھو آگ کا

الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

عذاب یہ ہے بدلہ اس کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں

لِّلْعَبِيْدِ ۝ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا

کرتا ۱۰۰ جیسے فرعون والوں اور ان سے اگلوں کا دستور ہے ۱۰۱ وہ اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ

آیتوں کے منکر ہوئے تو اللہ نے بھی ان کے گناہوں پر پکڑا بے شک اللہ قوت والا سخت عذاب

الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى

والا ہے یہ اس لئے کہ اللہ کسی قوم سے جو نعمت انہیں دی تھی بدلتا نہیں

قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ كَدَاْبِ

جب تک وہ خود نہ بدل ڈالیں ۱۰۲ اور بے شک اللہ سنتا جانتا ہے جیسے

اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

فرعون والوں اور ان سے اگلوں کا دستور انہوں نے اپنے رب کی آیتیں جھٹلائیں

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا

تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں سے ہلاک کیا اور ہم نے فرعون والوں کو ڈبو دیا ۱۰۳ اور وہ سب

[illegible]

ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا

ظالم تھے ۔ بے شک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ الَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ

نہیں لاتے ۔ وہ کہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ

اور وہ ڈرتے نہیں ۔ وہ ۱ تو اگر تم انہیں کہیں لڑائی میں پاؤ

فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ

تو انہیں ایسا قتل کرو کہ ان کے پیچھے والوں کو بھگا دو ۱۹۹ تاکہ یہ نصیحت ہو ۱۹۹ اور اگر تم کسی قوم سے

مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

دغا کا اندیشہ کرو ۱ تو ان کے عہد کی طرف پھینک دو برابری پر ۔ بے شک دغا والے اللہ

الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا

کو پسند نہیں ۔ اور ہرگز نہ سمجھیں کہ وہ ۱۲ ہاتھ سے نکل گئے ۔ بے شک وہ ۱

يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ

عاجز نہیں کر سکتے ۱۲ اور ان کے لئے تیار کرو جو قوت تمہیں بن پڑے ۱۲ اور سے

رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ

گھوڑے باندھنا کہ اس سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن ۱۲ اور ان کے سوا

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

کے اوروں کے دلوں میں تمہیں تم نہیں جانتے ف۱۱۷ اللہ انہیں جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو کچھ

شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ

خرچ کرو گے تمہیں پورا دیا جائے گا ف۱۱۸ اور کسی طرح گھاٹے میں نہ رہو گے اور اگر

جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھکو ف۱۱۹ اور اللہ پر بھروسہ رکھو بے شک وہی ہے سنتا

الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ

جانتا اور اگر وہ تمہیں فریب دیا چاہیں ف۱۲۰ تو تمہیں اللہ کافی ہے

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَيْنَ

وہی ہے جس نے تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ

میل کر دیا ف۱۲۱ اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے ان کے دل نہ ملا

قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا

سکتے ف۱۲۲ لیکن اللہ نے ان کے دل ملا دیے بے شک وہی ہے غالب حکمت والا اے غیب

النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

کی خبریں بتانے والے نبی اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ مسلمان تمہارے پیرو ہوئے ف۱۲۳ اے

ع ۱۰ ۸

(۱۱۷) یعنی منافق جو مسلمانوں سے ملے ہیں ان کے دلوں کا حال تم نہیں جانتے (۱۱۸) ان سے صلح قبول کرو (۱۱۹) اور صلح کا ارادہ کرتے ہیں (۱۲۰) یعنی قبیلہ بنی خزاعہ میں کہ آپس میں الفت پیدا ہو گئی تھی اس میں سو برس سے زیادہ کی عداوتیں تھیں اور بڑی بڑی لڑائیاں ہوئی رہتی تھیں یہ کھلی اللہ کی نعمت ہے (۱۲۱) کہ ان کو باہمی عداوت کی حد تک پہنچی ہوئی تھی کہ اسلام نے ان میں الفت ڈال دی تمام عرب میں ظاہر ہو چکے تھے اور کوئی صورت باقی نہ تھی کہ ان کو ملا سکتے جب تک حکم باقی رہا ان میں الفت نہ ڈال سکتے جب رسول رب صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور عرب کو آپ پر ایمان لانے کا حکم دیا اور آپ کی اطاعت کی اور دلوں سے دیرینہ عداوتیں اور کینے دور ہو گئے اور ایمان تمہیں پیدا ہوئے یہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے (۱۲۲) شان نزول یہ ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملے اسلام سے پہلے میں ناراض ہوئی ایمان سے صرف بہتر مرد اور چھ عورتیں مشرف ہو چکے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام سے اس قول کی بنا پر آیت نازل ہوئی یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے مدینہ میں نماز پڑھی گئی ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت عروہ بن زبیر کے بارے میں نازل ہوئی ان کے بارے میں ایک قول میں انصار ایک میں تمام مہاجرین و انصار مراد ہیں

النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ
غیب کی خبریں بتانے والے مسلمانوں کو جہاد کی رغبت دو اگر تم میں سے
عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
بیس صبر والے ہوں گے دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں سے سو ہوں
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾
تو کافروں کے ہزار پر غالب آئیں گے اس لیے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے ف۱۲۳
اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ
اب اللہ نے تم پر سے تخفیف فرمائی اور اسے معلوم ہے کہ تم کمزور ہو تو اگر تم میں
مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ
سو صبر والے ہوں دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ہزار ہوں
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ
تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے کسی نبی کو
لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ۗ تُرِيْدُوْنَ
لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون خوب نہ بہا لے ف۱۲۴ تم لوگ
عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾
دنیا کا مال چاہتے ہو ف۱۲۵ اور اللہ آخرت چاہتا ہے ف۱۲۶ اور اللہ غالب حکمت والا ہے

(۲۳) یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے [illegible] مسلمانوں کو [illegible] صبر والے [illegible] کافروں پر غالب [illegible] فرمائی [illegible] جلال میں [illegible] حکمت [illegible] ثواب ہے [illegible] جہاد [illegible] ساتھ لڑنے والے [illegible] مقابل یا [illegible] مسلمانوں کا ایک دس سے مقابلہ نہ [illegible] آیت [illegible] مقابلہ سے بھاگنا ممنوع رہا (۲۴) [illegible] شریف [illegible] مشورہ طلب فرمایا [illegible] ابوبکر صدیق نے [illegible] قبیلے کے لوگ [illegible] فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے [illegible] مسلمانوں کو قوت [illegible] پہنچے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] فرمایا [illegible] اور [illegible] قتل [illegible] فدیہ لیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی (۱۲۵) یہ خطاب [illegible] (۲۶) [illegible] ثواب [illegible] مسلمانوں [illegible] قیدیوں [illegible] نازل [illegible] مسلمانوں کا [illegible] چاہے فدیہ لیں چاہے آزاد کریں بدر کے قیدیوں کا فدیہ چالیس اوقیہ سونا فی کس تھا جس کے مولہ سو درہم ہوتے ہیں۔

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لے لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پس کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی حلال پاکیزہ ﴿٦٩﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ

مہربان ہے ﴿٦٩﴾ اے نبی کہہ دے ان سے جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے فرما ﴿٧٠﴾

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ

اگر اللہ نے تمہارے دل میں بھلائی جانی ﴿٧٠﴾ تو جو تم سے لیا گیا ﴿٧٠﴾ اس سے بہتر تمہیں عطا فرمائے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٧٠﴾ اور اے محبوب اگر وہ ﴿٧١﴾ تم سے دغا چاہیں گے ﴿٧١﴾

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

تو اس سے پہلے اللہ ہی کی خیانت کر چکے ہیں پس اس نے تمہارے قابو میں دے دیے ﴿٧١﴾ اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

حکمت والا ہے ﴿٧١﴾ بے شک جو ایمان لائے اور ہجرت کیے ﴿٧٢﴾ اور جہاد کیے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ

اور جانوں سے ﴿٧٢﴾ اور جو لوگ جگہ دیں اور مدد کریں ﴿٧٢﴾ وہ

ع ٩

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا

ایک دوسرے کے دوست ہیں ف۱۳۹ اور وہ جو ایمان لائے ف۱۴۰ اور ہجرت نہ کی

لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ

تمہیں ان کا ترکہ کچھ نہیں پہنچتا جب تک ہجرت نہ کریں اور اگر

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ

وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَ

پر کہ تم میں ان میں معاہدہ ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ

کافر آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں ف۱۴۱ اگر یہ نہ کرو گے

فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا ف۱۴۲ اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ

اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيْنَ

سچے ایمان والے ہیں ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ف۱۴۳ اور جو

[illegible] اور رسول ہیں [illegible] اللہ سے [illegible] (۱۳۰) [illegible] علم [illegible] (۱۳۱) [illegible] (۱۳۲) [illegible] (۱۳۳) [illegible] (۱۳۴) [illegible] (۱۳۵) [illegible] (۱۳۶) [illegible] (۱۳۷) [illegible] (۱۳۸) [illegible] (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) [illegible] (۱۴۱) [illegible] (۱۴۲) [illegible] (۱۴۳) [illegible]

اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ

بعد کو ایمان لائے اور ہجرت کی اور تم کے ساتھ جہاد کیا وہ بھی تمہیں میں سے ہیں (۱۴۳)

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ

اور رشتہ والے ایک دوسرے سے زیادہ نزدیک ہیں اللہ کی کتاب میں (۱۴۴)

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع

بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورۃ التوبہ ۹ — مدنی ہے

بسم اللہ سوا تین آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١

بیزاری کا حکم سنانا ہے اللہ و اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکوں کو جن سے تم نے عہد معاہدہ کیا اور وہ قائم نہ رہے (۱)

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي

تو چار مہینے زمین پر چلو پھرو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں

اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ

سکتے (۲) اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے (۳) اور منادی پکار دینا ہے اللہ اور

رَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ

اس کے رسول کی طرف سے سب لوگوں میں بڑے حج کے دن کہ اللہ بیزار ہے

(۱۴۳) اور تمہارے ہی حکم میں سے ... (۱۴۴) اس آیت سے ... اولی ...

(۱) سورۂ توبہ ... (۲) مشرکین عرب اور مسلمانوں کے ... (۳) ... چار مہینے ... اور جان رکھو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ... اس سال ... ۹ سال ...

الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

مشرکوں سے اور اس کا رسول تو اگر تم توبہ کرو تو تمہارا بھلا ہے اور اگر منہ پھیرو

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ

تو جان لو کہ تم اللہ کو نہ تھکا سکو گے اور کافروں کو خوشخبری سناؤ دردناک

اَلِيْمٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ

عذاب کی مگر وہ مشرک جن سے تمہارا معاہدہ تھا پھر انھوں نے تمہارے عہد میں

شَيْـــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ

کچھ کمی نہیں کی اور تمہارے مقابل کسی کو مدد نہ دی تو ان کا عہد ٹھہری ہوئی مدت

اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ

تک پورا کرو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے پھر جب حرمت والے مہینے نکل

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ

جائیں تو مشرکوں کو مارو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو

وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا

اور قید کرو اور ہر جگہ ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر وہ توبہ کریں

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عہد [illegible] (۳) اور [illegible] ساتھ (۵) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے حج [illegible] (۷) [illegible] (۸) یہ وعید عظیم ہے [illegible] (۹) اور اس کی شرطوں کے ساتھ پورا کرو [illegible] میں خلوتِ حرم میں کسی وقت دخول کی [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) اور قید [illegible]

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ

اور اے محبوب اگر کوئی مشرک تم سے پناہ مانگے (۱۴) تو اسے پناہ دو کہ وہ اللہ کا

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶

کلام سنے پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دو (۱۵) یہ اس لیے کہ وہ نادان لوگ ہیں (۱۶)

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا

مشرکوں کے لیے کیسے اللہ اور اس کے رسول کے پاس کوئی عہد کیونکر ہو گا (۱۷) مگر

الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

وہ جن سے تمہارا معاہدہ مسجد حرام کے پاس ہوا (۱۸) تو جب تک وہ تمہارے لیے عہد پر قائم رہیں

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷ كَيْفَ وَاِنْ

تم ان کے لیے قائم رہو بے شک پرہیزگاروں کو خوش آتے ہیں بھلا کیونکر (۱۹) اور

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ

اگر یہ تو یہ ہے کہ تم پر قابو پائیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا اپنے منہ سے

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸ اِشْتَرَوْا

تمہیں راضی کرتے ہیں (۲۰) اور ان کے دلوں میں انکار ہے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں (۲۱) اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

آیتوں کے بدلے تھوڑے دام مول لیے (۲۲) تو ان کی راہ سے روکا (۲۳) بے شک وہ بہت ہی

(۱۴) [illegible] (۱۵) مگر یہاں [illegible] مسئلہ [illegible] (۱۶) اسلام اور [illegible] کو نہیں [illegible] (۱۸) اور ان سے [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) [illegible] (۲۳) [illegible] توڑ دیا [illegible] داخل ہونے سے مانع ہوئے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَ

ترے کام کرتے ہیں کسی ایمان میں نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا ف۲۳ اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ

وہی سرکش ہیں پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز کو قائم رکھیں اور

اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں ف۲۴ اور ہم آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں جاننے

يَّعْلَمُوْنَ ۝١١ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا

والوں کے لیے ف۲۵ اور اگر عہد کرکے اپنی قسمیں توڑیں اور تمہارے

فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ

دین پر طعنہ کریں تو کفر کے سرکشوں سے لڑو ف۲۶ بے شک ان کی قسمیں کچھ نہیں اس امید پر کہ

يَنْتَهُوْنَ ۝١٢ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ

باز آجائیں ف۲۷ کیا نہ لڑو گے اس قوم سے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں ف۲۸ اور رسول کے نکالنے

الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ

کا ارادہ کیا ف۲۹ حالانکہ انہیں کی طرف سے پہل ہوئی ہے کیا ان سے ڈرتے ہو تو اللہ اس کا زیادہ حق ہے

اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

کہ اس سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو تو ان سے لڑو اللہ انہیں عذاب دے گا

(۲۴) جب مومن ہیں تو مسلمان ہو گئے بھائی ہو گئے، مسلمان بھائی سے گزرتے ہیں (۲۵) کفر و عہد شکنی سے باز آئیں اور ایمان قبول کریں (۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ اہل قبلہ کو کافر کہنا حرام ہے (۲۷) اس سے معلوم ہوا کہ تفصیل آیات حسن و نظر ہونا چاہیے (۲۸) مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ جو کافر دین پر طعن کرے اس کا مال حلال ہے اگرچہ وہ معاہد ہو جاتا ہے اس کو قتل کرنا چاہیے (۲۹) اس آیت سے معلوم ہوا کہ کافروں کے ساتھ مسلمانوں کو صلح نہیں ہو سکتی بد لحاظ سے روک دیتا ہے (۳۰) اور صلح حدیبیہ کا حکم تو مسلمانوں کے ضعیف ہونے کے متعلق ہے (۳۱) مکہ مکرمہ سے اندر دو منزل ہے

بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

تمہارے ہاتھوں وہ ذلیل و رسوا کرے گا ۲۶ اور تمہیں ان پر مدد دے گا ۲۷ اور ایمان والوں کا جی ٹھنڈا

مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ

کرے گا ۲۸ اور ان کے دلوں کی گھٹن دور فرما دے گا ۲۹ اور ان میں جس کی چاہے توبہ

مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا وَ

قبول فرما دے ۳۰ اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۳۱ کیا اس گمان میں ہو کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے

لَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن دُونِ

اور ابھی اللہ نے پہچان نہ کرائی ان کی جو تم میں سے جہاد کریں گے ۳۲ اور اللہ اور اس کے رسول اور

اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا

مسلمانوں کے سوا کسی کو پکا دوست نہ بنائے ۳۳ اور اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ ع ۲ ۸

خبردار ہے ۳۴ مشرکوں کو نہیں پہنچتا کہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں ۳۵

شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

وہ اپنے کفر کی گواہی دے کر ۳۶ ان کا تو سب کیا دھرا اکارت ہے

وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ

اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے ۳۷ اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو

[illegible]

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَ

اللہ اور قیامت پر ایمان لائے اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں ف۴۱ اور

لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے ف۴۲ تو قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت والوں میں ہوں

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ

تو کیا تم نے حاجیوں کی سبیل اور مسجد حرام کی خدمت اس کے برابر ٹھہرائی جو اللہ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا

اور قیامت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ

يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ وقف لازم

اللہ کے نزدیک برابر نہیں اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا ف۴۳

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں لڑے

وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

اللہ کے یہاں ان کا درجہ بڑا ہے ف۴۴ اور وہی مراد کو پہنچے ف۴۵

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا

ان کا رب انہیں خوشی سناتا ہے اپنی رحمت اور اپنی رضا کی ف۴۶ اور ان باغوں کی جن میں

(۴۱) اس آیت میں یہ بیان ہوا کہ مسجدوں کے حقیقی آباد کرنے والے مسلمان ہیں جو اللہ و روز قیامت پر ایمان لائیں اور اس میں یہ امور بھی داخل ہیں جو اوپر نماز کا قائم کرنا، زکوٰۃ دینا اور مسجدوں کو ایسی باتوں سے اور ایسی چیزوں سے محفوظ رکھنا جن سے وہ ایک مکان میں مسجد کہلانے کے قابل نہ رہیں اور علم و ذکر میں مشغول رہنا (۴۲) یعنی کسی دوسرے معبود یا بت کا اندیشہ نہ کرنا یہی معنی ہیں اللہ سے ڈرنے اور خشیت کے (۴۳) یہ بات ان کفار و مشرکین سے واقع نہیں ہوئی جو اپنے اعمال سے کیا کافر کے اعمال نیک ہیں تو وہ حاجیوں کے لئے سبیل لگائیں یا مسجد حرام کی خدمت کریں یا ان سے اعمال کو جو ان کے عمل سے برقرار رہنا لازم ہے شان نزول اور درجہ عظمت کا ہیں قرار دیں اور اس سے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں کہ ایمان اور ہجرت و جہاد میں سبقت حاصل ہے تو ہم کو بھی مسجد حرام کی خدمت اور حاجیوں کے لئے سبیل لگانے کا شرف حاصل ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور آگاہ کیا کہ جو عمل ایمان کے ساتھ نہ ہوں وہ کفار ہیں (۴۴) دوسروں سے (۴۵) دنیا میں اور آخرت میں عذاب سے نجات (۴۶) اور یہ عمل ایسی شان سے ہے کہ مالک کل جنت اور صالحین کے لئے ہوا مقصد اور بڑی مراد ہے

نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَاۗءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ

اے ایمان والو نہ بناؤ باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ

اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَي الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ

اگر وہ پسند کریں کفر ایمان پر اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ

تو وہی ظالم ہیں (۲۴) تم کہہ دو اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا

اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبہ اور تمہارے کمائے ہوئے مال

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ

اور وہ سوداگری جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان یہ چیزیں اگر

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰي يَاْتِيَ

اللہ کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ تم

اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ ع

پہنچائے اللہ اپنا حکم اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا بے شک اللہ نے

ع ۳ ۱۳

اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

بہت جگہ تمہاری مدد کی (۴۹) اور حنین کے دن جب تم کو اپنی کثرت پر

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

کچھ نہ آئی تو وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی (۵۰) اور زمین اپنی وسیع ہو کر تم پر تنگ ہو گئی (۵۱)

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝۲۵ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

پھر تم پیٹھ دے کر پھر گئے پھر اللہ نے اپنی تسکین اپنے رسول پر (۵۲)

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ

اور مسلمانوں پر (۵۳) اور وہ لشکر اتارے جو تم نے نہ دیکھے (۵۴) اور کافروں کو

كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۶ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ

عذاب دیا (۵۵) اور منکروں کی یہی سزا ہے پھر اس کے بعد اللہ

ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

چاہے گا توبہ دے گا (۵۶) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

والو مشرک ناپاک ہیں (۵۷) تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس

بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ

نہ آنے پائیں (۵۸) اور اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہے (۵۹) تو عنقریب اللہ تمہیں دولتمند کر دے گا

(۴۹) یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوکر [illegible] اور [illegible] میں (۵۰) حنین ایک وادی ہے طائف کے قریب [illegible] اس جنگ میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور مشرکین چار ہزار تھے جب دونوں لشکر مقابل ہوئے تو مسلمانوں میں سے کسی نے اپنی کثرت پر نظر کر کے کہا کہ ہم پر مغلوب نہ ہوں گے یہ خیال رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند آیا اس لئے کہ [illegible] اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے تھے اور [illegible] کثرت پر [illegible] تھے [illegible] اور قتل شدید ہوا مشرکین بھاگے اور مسلمان مال غنیمت لینے میں مصروف ہو گئے تو بھاگتے ہوئے لشکر نے [illegible] کی بارش شروع [illegible] میں بہت [illegible] تھے [illegible] کر [illegible] مسلمانوں نے قدم اکھڑ گئے [illegible] بھاگ پڑا اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] حضرت عباس اور آپ کے بن عم ابو سفیان بن حارث کے اور کوئی باقی نہ رہا حضور نے اس وقت اپنی سواری کو [illegible] حضرت عباس کو حکم دیا کہ وہ بلند آواز سے اصحاب کو پکاریں ان کے پکارنے سے وہ لوگ [illegible] لوٹ آئے اور [illegible] جنگ شروع ہو گئی جب لڑائی خوب گرم ہوئی حضور نے اپنے دست مبارک میں سنگریزے لئے اور کافروں کے منہ پر پھینکے اور [illegible] کا ہاتھ کا [illegible] بھاگ پڑے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی [illegible] مسلمانوں کو فتح دی اس آیت میں اسی واقعہ کا بیان ہے (۵۱) اور تم [illegible] (۵۲) کہ اطمینان کے ساتھ اپنی جگہ قائم رہے (۵۳) کہ حضرت عباس [illegible] رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں [illegible] آئے (۵۴) یعنی فرشتے جنہیں نظر نہ آئے [illegible] مسلمانوں کی نصرت کے لئے آئے تھے اس جنگ میں [illegible] قتل ہوئے یا قتل صف بدر میں یا قتل (۵۵) کہ پکڑے گئے [illegible] مسلمانوں کے ہاتھ آئے (۵۶) اور توفیق اسلام [illegible] کا پیچھا چھوڑ دیا [illegible] مسلمان ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور نے ان کے [illegible] (۵۷) [illegible] (۵۸) [illegible]

مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

اپنے فضل سے اگر چاہے بے شک اللہ علم و حکمت والا ہے لڑو ان سے جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جس

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

کو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے اور نہ دین حق کے تابع ہوتے ہیں یعنی وہ جو کتاب دیے

الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ وَ

گئے جب تک نہ دیں ہاتھ سے جزیہ ذلیل ہو کر اور

ع ۱۵ ۱۰

قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ

یہودی بولے عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی بولے مسیح

ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ

اللہ کا بیٹا ہے یہ باتیں وہ اپنے منہ سے کہتے ہیں اگلے کافروں کی سی بات

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا

بناتے ہیں اللہ انہیں مارے کہاں وہ بہکے جاتے ہیں انہوں نے

اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ

اپنے پادریوں اور جوگیوں کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا اور مسیح بن

[illegible]

مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

مریم کو (۳۱) اور نہیں حکم ہوا تھا مگر یہ کہ ایک اللہ کو پوجیں اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

اسے پاکی ہے ان کے شرک سے چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور (۳۲) اپنے منہ سے

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۳۲

دیں اور اللہ نہ مانے گا مگر یہ کہ نور کا پورا کرنا (۳۳) پڑے برا مانیں کافر

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول (۳۴) ہدایت اور سچے دین کے ساتھ کہ اسے سب

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۳۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

دینوں پر غالب کرے (۳۵) پڑے برا مانیں مشرک اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ

والو بے شک بہت عالموں اور راہبوں کا

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

مال ناحق کھاتے ہیں (۳۶) اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ

اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور نہ خرچتے اللہ کی راہ

[illegible]

سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ

میں خرچ نہیں کرتے وقت ۔ تو انہیں سنا دو دردناک عذاب کی ۔ جس دن وہ تپایا جائے گا ۔ سر کی

نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ

آگ میں ۔ پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں ۔ یہ ہے وہ جو تم نے

لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

اپنے لئے جمع کیا ۔ پس چکھو ۔ اس کو جو تم جمع کرتے تھے ۔ بے شک مہینوں کی گنتی

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اللہ کے نزدیک بارہ ہے ۔ اللہ کی کتاب میں ۔ جب سے اس نے پیدا کئے آسمان

وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا

اور زمین ۔ ان میں سے چار حرمت والے ہیں ۔ یہ سیدھا دین ہے ۔ پس تم مہینوں میں

فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً

اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو ۔ اور مشرکوں سے لڑو سب کے ساتھ ۔ جیسا وہ تم سے لڑتے ہیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۔ ان کا مہینے پیچھے ہٹانا نہیں مگر اور کفر

الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا

میں بڑھنا ۔ اس سے کافر گمراہ کئے جاتے ہیں ۔ ایک برس اسے حلال ٹھہراتے ہیں اور دوسرے برس اسے حرام ٹھہراتے ہیں

(۷۷) بخل کرتے ہیں اور مال سے تعلق [illegible] اللہ تعالیٰ نے اشیاء اور زمین کی حرمت [illegible] سے مروی ہے [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] فرمایا [illegible] (۷۸) اور شدت [illegible] (۷۹) [illegible] (۸۰) [illegible] (۸۱) [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] (۸۴) [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible] (۸۹) [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible] (۱۰۲) [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) [illegible] (۱۱۴) [illegible] (۱۱۵) [illegible] (۱۱۶) [illegible] (۱۱۷) [illegible] (۱۱۸) [illegible] (۱۱۹) [illegible] (۱۲۰) [illegible] (۱۲۱) [illegible] (۱۲۲) [illegible] (۱۲۳) [illegible] (۱۲۴) [illegible] (۱۲۵) [illegible] (۱۲۶) [illegible] (۱۲۷) [illegible] (۱۲۸) [illegible] (۱۲۹) [illegible] (۱۳۰) [illegible] (۱۳۱) [illegible] (۱۳۲) [illegible] (۱۳۳) [illegible] (۱۳۴) [illegible] (۱۳۵) [illegible] (۱۳۶) [illegible] (۱۳۷) [illegible] (۱۳۸) [illegible] (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) [illegible] (۱۴۱) [illegible] (۱۴۲) [illegible] (۱۴۳) [illegible] (۱۴۴) [illegible] (۱۴۵) [illegible] (۱۴۶) [illegible] (۱۴۷) [illegible] (۱۴۸) [illegible] (۱۴۹) [illegible] (۱۵۰) [illegible] (۱۵۱) [illegible] (۱۵۲) [illegible] (۱۵۳) [illegible] (۱۵۴) [illegible] (۱۵۵) [illegible] (۱۵۶) [illegible] (۱۵۷) [illegible] (۱۵۸) [illegible] (۱۵۹) [illegible] (۱۶۰) [illegible] (۱۶۱) [illegible] (۱۶۲) [illegible] (۱۶۳) [illegible] (۱۶۴) [illegible] (۱۶۵) [illegible] (۱۶۶) [illegible] (۱۶۷) [illegible] (۱۶۸) [illegible] (۱۶۹) [illegible] (۱۷۰) [illegible] (۱۷۱) [illegible] (۱۷۲) [illegible] (۱۷۳) [illegible] (۱۷۴) [illegible] (۱۷۵) [illegible] (۱۷۶) [illegible] (۱۷۷) [illegible] (۱۷۸) [illegible] (۱۷۹) [illegible] (۱۸۰) [illegible] (۱۸۱) [illegible] (۱۸۲) [illegible] (۱۸۳) [illegible] (۱۸۴) [illegible] (۱۸۵) [illegible] (۱۸۶) [illegible] (۱۸۷) [illegible] (۱۸۸) [illegible] (۱۸۹) [illegible] (۱۹۰) [illegible] (۱۹۱) [illegible] (۱۹۲) [illegible] (۱۹۳) [illegible] (۱۹۴) [illegible] (۱۹۵) [illegible] (۱۹۶) [illegible] (۱۹۷) [illegible] (۱۹۸) [illegible] (۱۹۹) [illegible] (۲۰۰) [illegible] (۲۰۱) [illegible] (۲۰۲) [illegible] (۲۰۳) [illegible] (۲۰۴) [illegible] (۲۰۵) [illegible] (۲۰۶) [illegible] (۲۰۷) [illegible] (۲۰۸) [illegible] (۲۰۹) [illegible] (۲۱۰) [illegible] (۲۱۱) [illegible] (۲۱۲) [illegible] (۲۱۳) [illegible] (۲۱۴) [illegible] (۲۱۵) [illegible] (۲۱۶) [illegible] (۲۱۷) [illegible] (۲۱۸) [illegible] (۲۱۹) [illegible] (۲۲۰) [illegible] (۲۲۱) [illegible] (۲۲۲) [illegible] (۲۲۳) [illegible] (۲۲۴) [illegible] (۲۲۵) [illegible] (۲۲۶) [illegible] (۲۲۷) [illegible] (۲۲۸) [illegible] (۲۲۹) [illegible] (۲۳۰) [illegible] (۲۳۱) [illegible] (۲۳۲) [illegible] (۲۳۳) [illegible] (۲۳۴) [illegible] (۲۳۵) [illegible] (۲۳۶) [illegible] (۲۳۷) [illegible] (۲۳۸) [illegible] (۲۳۹) [illegible] (۲۴۰) [illegible] (۲۴۱) [illegible] (۲۴۲) [illegible] (۲۴۳) [illegible] (۲۴۴) [illegible] (۲۴۵) [illegible] (۲۴۶) [illegible] (۲۴۷) [illegible] (۲۴۸) [illegible] (۲۴۹) [illegible] (۲۵۰) [illegible] (۲۵۱) [illegible] (۲۵۲) [illegible] (۲۵۳) [illegible] (۲۵۴) [illegible] (۲۵۵) [illegible] (۲۵۶) [illegible] (۲۵۷) [illegible] (۲۵۸) [illegible] (۲۵۹) [illegible] (۲۶۰) [illegible] (۲۶۱) [illegible] (۲۶۲) [illegible] (۲۶۳) [illegible] (۲۶۴) [illegible] (۲۶۵) [illegible] (۲۶۶) [illegible] (۲۶۷) [illegible] (۲۶۸) [illegible] (۲۶۹) [illegible] (۲۷۰) [illegible] (۲۷۱) [illegible] (۲۷۲) [illegible] (۲۷۳) [illegible] (۲۷۴) [illegible] (۲۷۵) [illegible] (۲۷۶) [illegible] (۲۷۷) [illegible] (۲۷۸) [illegible] (۲۷۹) [illegible] (۲۸۰) [illegible] (۲۸۱) [illegible] (۲۸۲) [illegible] (۲۸۳) [illegible] (۲۸۴) [illegible] (۲۸۵) [illegible] (۲۸۶) [illegible] (۲۸۷) [illegible] (۲۸۸) [illegible] (۲۸۹) [illegible] (۲۹۰) [illegible] (۲۹۱) [illegible] (۲۹۲) [illegible] (۲۹۳) [illegible] (۲۹۴) [illegible] (۲۹۵) [illegible] (۲۹۶) [illegible] (۲۹۷) [illegible] (۲۹۸) [illegible] (۲۹۹) [illegible] (۳۰۰) [illegible] (۳۰۱) [illegible] (۳۰۲) [illegible] (۳۰۳) [illegible] (۳۰۴) [illegible] (۳۰۵) [illegible] (۳۰۶) [illegible] (۳۰۷) [illegible] (۳۰۸) [illegible] (۳۰۹) [illegible] (۳۱۰) [illegible] (۳۱۱) [illegible] (۳۱۲) [illegible] (۳۱۳) [illegible] (۳۱۴) [illegible] (۳۱۵) [illegible] (۳۱۶) [illegible] (۳۱۷) [illegible] (۳۱۸) [illegible] (۳۱۹) [illegible] (۳۲۰) [illegible] (۳۲۱) [illegible] (۳۲۲) [illegible] (۳۲۳) [illegible] (۳۲۴) [illegible] (۳۲۵) [illegible] (۳۲۶) [illegible] (۳۲۷) [illegible] (۳۲۸) [illegible] (۳۲۹) [illegible] (۳۳۰) [illegible] (۳۳۱) [illegible] (۳۳۲) [illegible] (۳۳۳) [illegible] (۳۳۴) [illegible] (۳۳۵) [illegible] (۳۳۶) [illegible] (۳۳۷) [illegible] (۳۳۸) [illegible] (۳۳۹) [illegible] (۳۴۰) [illegible] (۳۴۱) [illegible] (۳۴۲) [illegible] (۳۴۳) [illegible] (۳۴۴) [illegible] (۳۴۵) [illegible] (۳۴۶) [illegible] (۳۴۷) [illegible] (۳۴۸) [illegible] (۳۴۹) [illegible] (۳۵۰) [illegible] (۳۵۱) [illegible] (۳۵۲) [illegible] (۳۵۳) [illegible] (۳۵۴) [illegible] (۳۵۵) [illegible] (۳۵۶) [illegible] (۳۵۷) [illegible] (۳۵۸) [illegible] (۳۵۹) [illegible] (۳۶۰) [illegible] (۳۶۱) [illegible] (۳۶۲) [illegible] (۳۶۳) [illegible] (۳۶۴) [illegible] (۳۶۵) [illegible] (۳۶۶) [illegible] (۳۶۷) [illegible] (۳۶۸) [illegible] (۳۶۹) [illegible] (۳۷۰) [illegible] (۳۷۱) [illegible] (۳۷۲) [illegible] (۳۷۳) [illegible] (۳۷۴) [illegible] (۳۷۵) [illegible] (۳۷۶) [illegible] (۳۷۷) [illegible] (۳۷۸) [illegible] (۳۷۹) [illegible] (۳۸۰) [illegible] (۳۸۱) [illegible] (۳۸۲) [illegible] (۳۸۳) [illegible] (۳۸۴) [illegible] (۳۸۵) [illegible] (۳۸۶) [illegible] (۳۸۷) [illegible] (۳۸۸) [illegible] (۳۸۹) [illegible] (۳۹۰) [illegible] (۳۹۱) [illegible] (۳۹۲) [illegible] (۳۹۳) [illegible] (۳۹۴) [illegible] (۳۹۵) [illegible] (۳۹۶) [illegible] (۳۹۷) [illegible] (۳۹۸) [illegible] (۳۹۹) [illegible] (۴۰۰) [illegible] (۴۰۱) [illegible] (۴۰۲) [illegible] (۴۰۳) [illegible] (۴۰۴) [illegible] (۴۰۵) [illegible] (۴۰۶) [illegible] (۴۰۷) [illegible] (۴۰۸) [illegible] (۴۰۹) [illegible] (۴۱۰) [illegible] (۴۱۱) [illegible] (۴۱۲) [illegible] (۴۱۳) [illegible] (۴۱۴) [illegible] (۴۱۵) [illegible] (۴۱۶) [illegible] (۴۱۷) [illegible] (۴۱۸) [illegible] (۴۱۹) [illegible] (۴۲۰) [illegible] (۴۲۱) [illegible] (۴۲۲) [illegible] (۴۲۳) [illegible] (۴۲۴) [illegible] (۴۲۵) [illegible] (۴۲۶) [illegible] (۴۲۷) [illegible] (۴۲۸) [illegible] (۴۲۹) [illegible] (۴۳۰) [illegible] (۴۳۱) [illegible] (۴۳۲) [illegible] (۴۳۳) [illegible] (۴۳۴) [illegible] (۴۳۵) [illegible] (۴۳۶) [illegible] (۴۳۷) [illegible] (۴۳۸) [illegible] (۴۳۹) [illegible] (۴۴۰) [illegible] (۴۴۱) [illegible] (۴۴۲) [illegible] (۴۴۳) [illegible] (۴۴۴) [illegible] (۴۴۵) [illegible] (۴۴۶) [illegible] (۴۴۷) [illegible] (۴۴۸) [illegible] (۴۴۹) [illegible] (۴۵۰) [illegible] (۴۵۱) [illegible] (۴۵۲) [illegible] (۴۵۳) [illegible] (۴۵۴) [illegible] (۴۵۵) [illegible] (۴۵۶) [illegible] (۴۵۷) [illegible] (۴۵۸) [illegible] (۴۵۹) [illegible] (۴۶۰) [illegible] (۴۶۱) [illegible] (۴۶۲) [illegible] (۴۶۳) [illegible] (۴۶۴) [illegible] (۴۶۵) [illegible] (۴۶۶) [illegible] (۴۶۷) [illegible] (۴۶۸) [illegible] (۴۶۹) [illegible] (۴۷۰) [illegible] (۴۷۱) [illegible] (۴۷۲) [illegible] (۴۷۳) [illegible] (۴۷۴) [illegible] (۴۷۵) [illegible] (۴۷۶) [illegible] (۴۷۷) [illegible] (۴۷۸) [illegible] (۴۷۹) [illegible] (۴۸۰) [illegible] (۴۸۱) [illegible] (۴۸۲) [illegible] (۴۸۳) [illegible] (۴۸۴) [illegible] (۴۸۵) [illegible] (۴۸۶) [illegible] (۴۸۷) [illegible] (۴۸۸) [illegible] (۴۸۹) [illegible] (۴۹۰) [illegible] (۴۹۱) [illegible] (۴۹۲) [illegible] (۴۹۳) [illegible] (۴۹۴) [illegible] (۴۹۵) [illegible] (۴۹۶) [illegible] (۴۹۷) [illegible] (۴۹۸) [illegible] (۴۹۹) [illegible] (۵۰۰) [illegible] (۵۰۱) [illegible] (۵۰۲) [illegible] (۵۰۳) [illegible] (۵۰۴) [illegible] (۵۰۵) [illegible] (۵۰۶) [illegible] (۵۰۷) [illegible] (۵۰۸) [illegible] (۵۰۹) [illegible] (۵۱۰) [illegible] (۵۱۱) [illegible] (۵۱۲) [illegible] (۵۱۳) [illegible] (۵۱۴) [illegible] (۵۱۵) [illegible] (۵۱۶) [illegible] (۵۱۷) [illegible] (۵۱۸) [illegible] (۵۱۹) [illegible] (۵۲۰) [illegible] (۵۲۱) [illegible] (۵۲۲) [illegible] (۵۲۳) [illegible] (۵۲۴) [illegible] (۵۲۵) [illegible] (۵۲۶) [illegible] (۵۲۷) [illegible] (۵۲۸) [illegible] (۵۲۹) [illegible] (۵۳۰) [illegible] (۵۳۱) [illegible] (۵۳۲) [illegible] (۵۳۳) [illegible] (۵۳۴) [illegible] (۵۳۵) [illegible] (۵۳۶) [illegible] (۵۳۷) [illegible] (۵۳۸) [illegible] (۵۳۹) [illegible] (۵۴۰) [illegible] (۵۴۱) [illegible] (۵۴۲) [illegible] (۵۴۳) [illegible] (۵۴۴) [illegible] (۵۴۵) [illegible] (۵۴۶) [illegible] (۵۴۷) [illegible] (۵۴۸) [illegible] (۵۴۹) [illegible] (۵۵۰) [illegible] (۵۵۱) [illegible] (۵۵۲) [illegible] (۵۵۳) [illegible] (۵۵۴) [illegible] (۵۵۵) [illegible] (۵۵۶) [illegible] (۵۵۷) [illegible] (۵۵۸) [illegible] (۵۵۹) [illegible] (۵۶۰) [illegible] (۵۶۱) [illegible] (۵۶۲) [illegible] (۵۶۳) [illegible] (۵۶۴) [illegible] (۵۶۵) [illegible] (۵۶۶) [illegible] (۵۶۷) [illegible] (۵۶۸) [illegible] (۵۶۹) [illegible] (۵۷۰) [illegible] (۵۷۱) [illegible] (۵۷۲) [illegible] (۵۷۳) [illegible] (۵۷۴) [illegible] (۵۷۵) [illegible] (۵۷۶) [illegible] (۵۷۷) [illegible] (۵۷۸) [illegible] (۵۷۹) [illegible] (۵۸۰) [illegible] (۵۸۱) [illegible] (۵۸۲) [illegible] (۵۸۳) [illegible] (۵۸۴) [illegible] (۵۸۵) [illegible] (۵۸۶) [illegible] (۵۸۷) [illegible] (۵۸۸) [illegible] (۵۸۹) [illegible] (۵۹۰) [illegible] (۵۹۱) [illegible] (۵۹۲) [illegible] (۵۹۳) [illegible] (۵۹۴) [illegible] (۵۹۵) [illegible] (۵۹۶) [illegible] (۵۹۷) [illegible] (۵۹۸) [illegible] (۵۹۹) [illegible] (۶۰۰) [illegible] (۶۰۱) [illegible] (۶۰۲) [illegible] (۶۰۳) [illegible] (۶۰۴) [illegible] (۶۰۵) [illegible] (۶۰۶) [illegible] (۶۰۷) [illegible] (۶۰۸) [illegible] (۶۰۹) [illegible] (۶۱۰) [illegible] (۶۱۱) [illegible] (۶۱۲) [illegible] (۶۱۳) [illegible] (۶۱۴) [illegible] (۶۱۵) [illegible] (۶۱۶) [illegible] (۶۱۷) [illegible] (۶۱۸) [illegible] (۶۱۹) [illegible] (۶۲۰) [illegible] (۶۲۱) [illegible] (۶۲۲) [illegible] (۶۲۳) [illegible] (۶۲۴) [illegible] (۶۲۵) [illegible] (۶۲۶) [illegible] (۶۲۷) [illegible] (۶۲۸) [illegible] (۶۲۹) [illegible] (۶۳۰) [illegible] (۶۳۱) [illegible] (۶۳۲) [illegible] (۶۳۳) [illegible] (۶۳۴) [illegible] (۶۳۵) [illegible] (۶۳۶) [illegible] (۶۳۷) [illegible] (۶۳۸) [illegible] (۶۳۹) [illegible] (۶۴۰) [illegible] (۶۴۱) [illegible] (۶۴۲) [illegible] (۶۴۳) [illegible] (۶۴۴) [illegible] (۶۴۵) [illegible] (۶۴۶) [illegible] (۶۴۷) [illegible] (۶۴۸) [illegible] (۶۴۹) [illegible] (۶۵۰) [illegible] (۶۵۱) [illegible] (۶۵۲) [illegible] (۶۵۳) [illegible] (۶۵۴) [illegible] (۶۵۵) [illegible] (۶۵۶) [illegible] (۶۵۷) [illegible] (۶۵۸) [illegible] (۶۵۹) [illegible] (۶۶۰) [illegible] (۶۶۱) [illegible] (۶۶۲) [illegible] (۶۶۳) [illegible] (۶۶۴) [illegible] (۶۶۵) [illegible] (۶۶۶) [illegible] (۶۶۷) [illegible] (۶۶۸) [illegible] (۶۶۹) [illegible] (۶۷۰) [illegible] (۶۷۱) [illegible] (۶۷۲) [illegible] (۶۷۳) [illegible] (۶۷۴) [illegible] (۶۷۵) [illegible] (۶۷۶) [illegible] (۶۷۷) [illegible] (۶۷۸) [illegible] (۶۷۹) [illegible] (۶۸۰) [illegible] (۶۸۱) [illegible] (۶۸۲) [illegible] (۶۸۳) [illegible] (۶۸۴) [illegible] (۶۸۵) [illegible] (۶۸۶) [illegible] (۶۸۷) [illegible] (۶۸۸) [illegible] (۶۸۹) [illegible] (۶۹۰) [illegible] (۶۹۱) [illegible] (۶۹۲) [illegible] (۶۹۳) [illegible] (۶۹۴) [illegible] (۶۹۵) [illegible] (۶۹۶) [illegible] (۶۹۷) [illegible] (۶۹۸) [illegible] (۶۹۹) [illegible] (۷۰۰) [illegible] (۷۰۱) [illegible] (۷۰۲) [illegible] (۷۰۳) [illegible] (۷۰۴) [illegible] (۷۰۵) [illegible] (۷۰۶) [illegible] (۷۰۷) [illegible] (۷۰۸) [illegible] (۷۰۹) [illegible] (۷۱۰) [illegible] (۷۱۱) [illegible] (۷۱۲) [illegible] (۷۱۳) [illegible] (۷۱۴) [illegible] (۷۱۵) [illegible] (۷۱۶) [illegible] (۷۱۷) [illegible] (۷۱۸) [illegible] (۷۱۹) [illegible] (۷۲۰) [illegible] (۷۲۱) [illegible] (۷۲۲) [illegible] (۷۲۳) [illegible] (۷۲۴) [illegible] (۷۲۵) [illegible] (۷۲۶) [illegible] (۷۲۷) [illegible] (۷۲۸) [illegible] (۷۲۹) [illegible] (۷۳۰) [illegible] (۷۳۱) [illegible] (۷۳۲) [illegible] (۷۳۳) [illegible] (۷۳۴) [illegible] (۷۳۵) [illegible] (۷۳۶) [illegible] (۷۳۷) [illegible] (۷۳۸) [illegible] (۷۳۹) [illegible] (۷۴۰) [illegible] (۷۴۱) [illegible] (۷۴۲) [illegible] (۷۴۳) [illegible] (۷۴۴) [illegible] (۷۴۵) [illegible] (۷۴۶) [illegible] (۷۴۷) [illegible] (۷۴۸) [illegible] (۷۴۹) [illegible] (۷۵۰) [illegible] (۷۵۱) [illegible] (۷۵۲) [illegible] (۷۵۳) [illegible] (۷۵۴) [illegible] (۷۵۵) [illegible] (۷۵۶) [illegible] (۷۵۷) [illegible] (۷۵۸) [illegible] (۷۵۹) [illegible] (۷۶۰) [illegible] (۷۶۱) [illegible] (۷۶۲) [illegible] (۷۶۳) [illegible] (۷۶۴) [illegible] (۷۶۵) [illegible] (۷۶۶) [illegible] (۷۶۷) [illegible] (۷۶۸) [illegible] (۷۶۹) [illegible] (۷۷۰) [illegible] (۷۷۱) [illegible] (۷۷۲) [illegible] (۷۷۳) [illegible] (۷۷۴) [illegible] (۷۷۵) [illegible] (۷۷۶) [illegible] (۷۷۷) [illegible] (۷۷۸) [illegible] (۷۷۹) [illegible] (۷۸۰) [illegible] (۷۸۱) [illegible] (۷۸۲) [illegible] (۷۸۳) [illegible] (۷۸۴) [illegible] (۷۸۵) [illegible] (۷۸۶) [illegible] (۷۸۷) [illegible] (۷۸۸) [illegible] (۷۸۹) [illegible] (۷۹۰) [illegible] (۷۹۱) [illegible] (۷۹۲) [illegible] (۷۹۳) [illegible] (۷۹۴) [illegible] (۷۹۵) [illegible] (۷۹۶) [illegible] (۷۹۷) [illegible] (۷۹۸) [illegible] (۷۹۹) [illegible] (۸۰۰) [illegible] (۸۰۱) [illegible] (۸۰۲) [illegible] (۸۰۳) [illegible] (۸۰۴) [illegible] (۸۰۵) [illegible] (۸۰۶) [illegible] (۸۰۷) [illegible] (۸۰۸) [illegible] (۸۰۹) [illegible] (۸۱۰) [illegible] (۸۱۱) [illegible] (۸۱۲) [illegible] (۸۱۳) [illegible] (۸۱۴) [illegible] (۸۱۵) [illegible] (۸۱۶) [illegible] (۸۱۷) [illegible] (۸۱۸) [illegible] (۸۱۹) [illegible] (۸۲۰) [illegible] (۸۲۱) [illegible] (۸۲۲) [illegible] (۸۲۳) [illegible] (۸۲۴) [illegible] (۸۲۵) [illegible] (۸۲۶) [illegible] (۸۲۷) [illegible] (۸۲۸) [illegible] (۸۲۹) [illegible] (۸۳۰) [illegible] (۸۳۱) [illegible] (۸۳۲) [illegible] (۸۳۳) [illegible] (۸۳۴) [illegible] (۸۳۵) [illegible] (۸۳۶) [illegible] (۸۳۷) [illegible] (۸۳۸) [illegible] (۸۳۹) [illegible] (۸۴۰) [illegible] (۸۴۱) [illegible] (۸۴۲) [illegible] (۸۴۳) [illegible] (۸۴۴) [illegible] (۸۴۵) [illegible] (۸۴۶) [illegible] (۸۴۷) [illegible] (۸۴۸) [illegible] (۸۴۹) [illegible] (۸۵۰) [illegible] (۸۵۱) [illegible] (۸۵۲) [illegible] (۸۵۳) [illegible] (۸۵۴) [illegible] (۸۵۵) [illegible] (۸۵۶) [illegible] (۸۵۷) [illegible] (۸۵۸) [illegible] (۸۵۹) [illegible] (۸۶۰) [illegible] (۸۶۱) [illegible] (۸۶۲) [illegible] (۸۶۳) [illegible] (۸۶۴) [illegible] (۸۶۵) [illegible] (۸۶۶) [illegible] (۸۶۷) [illegible] (۸۶۸) [illegible] (۸۶۹) [illegible] (۸۷۰) [illegible] (۸۷۱) [illegible] (۸۷۲) [illegible] (۸۷۳) [illegible] (۸۷۴) [illegible] (۸۷۵) [illegible] (۸۷۶) [illegible] (۸۷۷) [illegible] (۸۷۸) [illegible] (۸۷۹) [illegible] (۸۸۰) [illegible] (۸۸۱) [illegible] (۸۸۲) [illegible] (۸۸۳) [illegible] (۸۸۴) [illegible] (۸۸۵) [illegible] (۸۸۶) [illegible] (۸۸۷) [illegible] (۸۸۸) [illegible] (۸۸۹) [illegible] (۸۹۰) [illegible] (۸۹۱) [illegible] (۸۹۲) [illegible] (۸۹۳) [illegible] (۸۹۴) [illegible] (۸۹۵) [illegible] (۸۹۶) [illegible] (۸۹۷) [illegible] (۸۹۸) [illegible] (۸۹۹) [illegible] (۹۰۰) [illegible] (۹۰۱) [illegible] (۹۰۲) [illegible] (۹۰۳) [illegible] (۹۰۴) [illegible] (۹۰۵) [illegible] (۹۰۶) [illegible] (۹۰۷) [illegible] (۹۰۸) [illegible] (۹۰۹) [illegible] (۹۱۰) [illegible] (۹۱۱) [illegible] (۹۱۲) [illegible] (۹۱۳) [illegible] (۹۱۴) [illegible] (۹۱۵) [illegible] (۹۱۶) [illegible] (۹۱۷) [illegible] (۹۱۸) [illegible] (۹۱۹) [illegible] (۹۲۰) [illegible] (۹۲۱) [illegible] (۹۲۲) [illegible] (۹۲۳) [illegible] (۹۲۴) [illegible] (۹۲۵) [illegible] (۹۲۶) [illegible] (۹۲۷) [illegible] (۹۲۸) [illegible] (۹۲۹) [illegible] (۹۳۰) [illegible] (۹۳۱) [illegible] (۹۳۲) [illegible] (۹۳۳) [illegible] (۹۳۴) [illegible] (۹۳۵) [illegible] (۹۳۶) [illegible] (۹۳۷) [illegible] (۹۳۸) [illegible] (۹۳۹) [illegible] (۹۴۰) [illegible] (۹۴۱) [illegible] (۹۴۲) [illegible] (۹۴۳) [illegible] (۹۴۴) [illegible] (۹۴۵) [illegible] (۹۴۶) [illegible] (۹۴۷) [illegible] (۹۴۸) [illegible] (۹۴۹) [illegible] (۹۵۰) [illegible] (۹۵۱) [illegible] (۹۵۲) [illegible] (۹۵۳) [illegible] (۹۵۴) [illegible] (۹۵۵) [illegible] (۹۵۶) [illegible] (۹۵۷) [illegible] (۹۵۸) [illegible] (۹۵۹) [illegible] (۹۶۰) [illegible] (۹۶۱) [illegible] (۹۶۲) [illegible] (۹۶۳) [illegible] (۹۶۴) [illegible] (۹۶۵) [illegible] (۹۶۶) [illegible] (۹۶۷) [illegible] (۹۶۸) [illegible] (۹۶۹) [illegible] (۹۷۰) [illegible] (۹۷۱) [illegible] (۹۷۲) [illegible] (۹۷۳) [illegible] (۹۷۴) [illegible] (۹۷۵) [illegible] (۹۷۶) [illegible] (۹۷۷) [illegible] (۹۷۸) [illegible] (۹۷۹) [illegible] (۹۸۰) [illegible] (۹۸۱) [illegible] (۹۸۲) [illegible] (۹۸۳) [illegible] (۹۸۴) [illegible] (۹۸۵) [illegible] (۹۸۶) [illegible] (۹۸۷) [illegible] (۹۸۸) [illegible] (۹۸۹) [illegible] (۹۹۰) [illegible] (۹۹۱) [illegible] (۹۹۲) [illegible] (۹۹۳) [illegible] (۹۹۴) [illegible] (۹۹۵) [illegible] (۹۹۶) [illegible] (۹۹۷) [illegible] (۹۹۸) [illegible] (۹۹۹) [illegible] (۱۰۰۰) [illegible]

لِيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ

کہ ان گنتی کے برابر ہو جائیں جو اللہ نے حرام فرمائی ہیں اور اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کر لیں ان کے برے کام ان کی آنکھوں

سُوْۗءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۷ يٰٓاَيُّهَا

میں بھلے لگتے ہیں اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ایمان والو تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں کوچ کرو

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

تو بوجھ کے مارے زمین پر بیٹھ جاتے ہو کیا تم نے دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے پسند کر لی

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝۳۸ اِلَّا تَنْفِرُوْا

اور ہیچ دنیا کا اسباب آخرت کے سامنے نہیں مگر تھوڑا ۝۳۸ اگر نہ کوچ کرو گے تو

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ

تمہیں سخت سزا دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ لے آئے گا اور تم اس کا

شَيْـــًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

کچھ نہ بگاڑ سکو گے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اگر تم محبوب کی مدد نہ کرو تو بے شک اللہ نے

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

ان کی مدد فرمائی جب کافروں کی شرارت سے انہیں باہر تشریف لے جانا ہوا ف۹۲ صرف دو جان سے جب وہ دونوں ف۹۳ غار میں تھے

بقیہ صفحہ ۳۴۴ = گئے گزرے ہوئے اب مسلمانوں کے اوقات کی وضع الٰہی کے مطابق حفاظت کی جائے اور اپنی مرضی اپنی جگہ سے نہ بنایا جائے اور اس آیت میں کبیسہ کو ممنوع قرار دیا گیا اور یہ طریقہ باقی نہ رہا کیونکہ اس میں مہینے حرام میں تقدیم و تاخیر کر کے حلال حرام کئے ہوئے کو حلال کر لیا جاتا ہے (۸۶) یعنی ان حرام مہینوں کو حلال بنانے کو (۸۷) یعنی ان حرام مہینوں کی پابندی کرتے ہیں اس کی تحصیل توڑ کر حکم الٰہی کی مخالفت کرتے ہیں اور ان کی تحصیل توڑ کر حرام مہینے حلال کر لیا اس کی جگہ دوسرے کو حرام قرار دیا (۸۸) اور خوشی سے کھیرائے ہوئے ہیں یہ آیت غزوہ تبوک کی ترغیب میں نازل ہوئی تبوک ایک مقام ہے اعمال شام میں مدینہ طیبہ سے چودہ منزل فاصلہ پر رجب ۹ھ میں طائف سے واپسی کے بعد سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی کہ عرب کے نصرانیوں کی تحریک سے ہرقل شاہ روم نے رومیوں اور شامیوں کی فوج جمع کی ہے اور وہ مسلمانوں پر حملے کا ارادہ رکھتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو جہاد کا حکم دیا یہ زمانہ نہایت تنگی قحط سالی اور شدت گرمی کا تھا یہاں تک کہ دو دو آدمی ایک ایک کھجور پر بسر کرتے تھے سواری کا ٹھکانا دشمن کثیر اور قوی تھے اس لئے اس طرح تیاری ہوئی اور انہیں اس وقت جہاد میں جانا گراں معلوم ہوا اور اس غزوہ میں بہت سے منافقین کا پردہ فاش اور حال ظاہر ہو گیا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس غزوہ میں بڑی مالی ہمت سے خرچ کیا اس ہزار مجاہدین کو سامان دیا اور دس ہزار سے زائد اس غزوہ پر خرچ کئے نو سو اونٹ اور سو گھوڑے مع ساز و سامان کے اس کے علاوہ ہیں اور اصحاب نے بھی خوب خرچ کیا ان میں سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق ہیں جنہوں نے اپنا کل مال حاضر کر دیا جس کی مقدار چار ہزار درہم تھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نصف مال حاضر کیا اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہر کا لشکر لے کر روانہ ہوئے حضرت علی مرتضیٰ کو مدینہ طیبہ میں چھوڑا عبداللہ بن ابی اور اس کے اور بھی منافقین ثنیۃ الوداع تک چل کر رہ گئے جب لشکر اسلام تبوک میں اترا تو لوگوں نے دیکھا کہ چشمے میں پانی بہت تھوڑا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پانی سے اس میں کلی فرمائی جس کی برکت سے پانی جوش میں آیا اور چشمہ بہہ گیا لشکر اور اس کے تمام جانور اچھی طرح سیراب ہوئے حضرت نے قلیل عرصہ یہاں قیام فرمایا دل میں آپ کو پتہ چل جاتا تھا اس لئے اسے خوف ہوا اور اس سے آپ سے مقابلہ نہ کیا حضرت نے اطراف میں لشکر بھیجے چنانچہ حضرت خالد کو چار سو سواروں کے ساتھ اکیدر حاکم دومۃ الجندل کے مقابل بھیجا اور فرمایا کہ تم اس کو نیل گائے کے شکار میں پکڑو چنانچہ ایسا ہوا جب وہ نیل گائے کے شکار کے لئے نکلا

إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ

جب کہتے تھے اپنے یار سے ف۹۴ فرماتے تھے غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اس پر اپنا

سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

سکینہ اتارا ف۹۵ اور ان فوجوں سے اس کی مدد کی جو تم نے نہ دیکھیں ف۹۶ اور کافروں

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

کی بات نیچے ڈالی ف۹۷ اللہ ہی کا بول بالا ہے اور اللہ غالب

حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾ انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَ

حکمت والا ہے کوچ کرو ہلکے جان سے چاہے بھاری دل سے ف۹۸ اور اللہ کی راہ میں

أَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

لڑو اپنے مال اور جان سے یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر جانو ف۹۹

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن

اگر کوئی قریب مال یا متوسط سفر ہوتا ف۱۰۰ تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے ف۱۰۱ مگر ان پر تو

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا

مشقت کا راستہ دور پڑ گیا اور اب اللہ کی قسم کھائیں گے ف۱۰۲ کہ ہم سے بن پڑتا

لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ

تو ضرور تمہارے ساتھ چلتے ف۱۰۳ یہ اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں ف۱۰۴ اور اللہ جانتا ہے کہ وہ بے شک

[illegible]

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

ضرور جھوٹے ہیں ۱۰۵ اللہ تمہیں معاف کرے ۱۰۶ تم نے انہیں کیوں اذن دے دیا جب تک نہ کھل جاتے

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

تم پر سچے اور ظاہر نہ ہوتے جھوٹے ۱۰۷ اور وہ جو اللہ اور قیامت پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ

ایمان رکھتے ہیں تم سے چھٹی نہ مانگیں گے اس سے کہ اپنے مال اور جان سے

اَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

جہاد کریں اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو ۱۰۸ تم سے یہ چھٹی وہی مانگتے ہیں جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ

اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتے ۱۰۹ اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں تو وہ

فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ

اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہیں ۱۱۰ اور اگر نکلنا منظور ہوتا ۱۱۱ تو اس کا سامان کرتے

عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا

مگر خدا ہی کو ان کا اٹھنا ناپسند ہوا تو ان میں کاہلی بھر دی اور ۱۱۲ فرما دیا گیا کہ بیٹھ رہو

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ

بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ۱۱۳ اگر وہ تم میں نکلتے تو ان سے سوا نقصان کے تمہیں کچھ نہ بڑھتا اور

[illegible]

لَاۡاَوۡضَعُوۡا خِلٰلَكُمۡ يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ ۚ وَفِيۡكُمۡ سَمّٰعُوۡنَ لَهُمۡ ؕ

تم میں فتنہ ڈالنے کو تمہارے بیچ میں غرابیں دوڑاتے (دھاوے) اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابۡتَغَوُا الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ

اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو جنہوں نے پہلے ہی فتنہ چاہا تھا

وَقَلَّبُوۡا لَكَ الۡاُمُوۡرَ حَتّٰى جَآءَ الۡحَقُّ وَظَهَرَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ

اور تیرے واسطے تدبیریں الٹیں یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہوا اور انہیں

كٰرِهُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا

ناگوار تھا اور ان میں کوئی تم سے یوں عرض کرتا ہے کہ مجھے رخصت دیجئے اور فتنہ میں نہ ڈالئے سن لو

فِى الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾ اِنۡ

وہ فتنہ ہی میں پڑے اور بے شک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو اگر

تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا

تجھے بھلائی ہو برا لگے اور اگر تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں

قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾ قُلۡ

ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے پھر جائیں تم فرماؤ

لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ

ہمیں نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا وہ ہمارا مولیٰ ہے اور مسلمانوں کو

(۱۱) اور تھوڑی بھلائی ہمیں ملتی ہے (۱۲) اور اگر تمہاری فتح ہو تو ان تک پہنچ جائیں (۱۳) اور وہ آپ کے اصحاب کو دین سے روکنے کی کوشش کرتے تھے یا کہ عہد الٹ دیں یا ان کی جان لے لیں یا مسلمانوں کو جہاد سے لئے پیچھے جماعت لے کر واپس ہوا (۱۴) اور انہوں نے قسمیں کھائیں کہ ہم کام کاج کے اور ہمیں تمہارے ساتھ جہاد کرنے سے بہت طرح حیلے ہیں (۱۵) یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید و نصرت (۱۶) اور اس کا دین غالب ہوا (۱۷) شان نزول یہ ہے جد بن قیس منافق سے حق میں آیا ہوں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہاد تبوک کے لئے تیاری فرمائی تو جد بن قیس نے عرض کی اللہ کی قسم میری قوم جانتی ہے میں عورتوں کا شیدائی ہوں مجھے اندیشہ ہے کہ میں رومی عورتوں اور دیکھوں گا تو مجھ سے صبر نہ ہو سکے گا اس لئے آپ مجھے یہیں ٹھہرنے کی اجازت دیجئے اور ان عورتوں کے فتنہ میں نہ ڈالئے میں آپ کی اپنے مال سے مدد کروں گا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ اس کا حیلہ تھا اس میں نہ تو اخلاص تھا نہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا اور اسے اجازت دے دی اس کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی (۱۸) کیونکہ جہاد سے رک رہنا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی مخالفت کرنا منافقت ہے (۱۹) اور تم دشمن پر غالب ہو اور نصرت سعد سے ہاتھ آئے (۱۲۰) اور کسی طرح کی شدت پیش آئے (۱۲۱) مسلمانوں کو جہاد میں سے جو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

اللہ ہی پر بھروسہ چاہئے تم فرماؤ تم ہم پر کسی چیز کا انتظار کرتے ہو مگر دو خوبیوں ا

الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ

میں سے ایک کا ف۱۲۲ اور ہم تم پر اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تم پر عذاب ڈالے

مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾

اپنے پاس سے ف۱۲۳ یا ہمارے ہاتھوں ف۱۲۴ تو اب راہ دیکھو ہم بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھ رہے ہیں ف۱۲۵

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ

تم فرماؤ کہ دل سے خرچ کرو یا ناگواری سے تم سے ہرگز قبول نہ ہوگا ف۱۲۶ بے شک تم

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ

بے حکم لوگ ہو اور وہ جو خرچ کرتے ہیں اس کا قبول ہونا بند نہ ہوا مگر اسی لیے

اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ

کہ وہ اللہ اور رسول سے منکر ہوئے اور نماز کو نہیں آتے مگر

كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ

جی ہارے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری سے ف۱۲۷ تو تمہیں ان کے مال اور

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ

ان کی اولاد کا تعجب نہ آئے اللہ یہی چاہتا ہے کہ دنیا کی زندگی میں ان چیزوں سے

(۲۲) یا تو فتح ہو یا شہادت ہو یا اللہ کی طرف سے رحمت میں جاتا ہے یا دوسرا غالب ہو کر تو فتح و غنیمت اور اجر عظیم پاتا ہے اور اگر راہ خدا میں مر جائے تو اس کو شہادت حاصل ہوتی ہے جو اس کی اعلیٰ مراد ہے (۲۳) تو تمہیں جاہ و مال و اولاد کی طرح ہلاک کرے (۲۴) تم کو قتل و اسیری کے عذاب میں گرفتار کرے (۲۵) یہ تہدید کا کلام ہوتا ہے (۲۶) شان نزول یہ آیت جد بن قیس منافق کے حق میں نازل ہوئی جس نے جہاد میں نہ جانے کی اجازت طلب کی تھی اور کہا کہ میں اپنے مال سے مدد دوں گا میں حضرت حق تبارک و تعالیٰ سے اپنے حبیب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تم خوشی سے دو یا ناخوشی سے تمہارا مال قبول نہیں ہوتا ہے گا اس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس لیے لیں گے کیونکہ یہ اللہ کے نبی ہیں (۲۷) چونکہ تمہیں رضائے الٰہی مقصود نہیں

الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

ان پر وبال آئے اور کفر ہی پر ان کا دم نکل جائے ف۱۲۸ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں ف۱۲۹

اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۗ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ

کہ وہ تم میں سے ہیں ف۱۳۰ اور تم میں سے ہیں نہیں ف۱۳۱ ہاں وہ لوگ ڈرتے ہیں ف۱۳۲ اگر

يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

پائیں کوئی پناہ یا غار یا سما جانے کی جگہ تو ہمیں توڑتے ادھر پھر

يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ

جائیں گے ف۱۳۳ اور ان میں کوئی وہ ہے کہ صدقے بانٹنے میں تم پر طعن کرتا ہے ف۱۳۴ تو اگر ان ف۱۳۵

اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾

میں سے کچھ ملے تو راضی ہو جائیں اور نہ ملے تو ناراض ہوں

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی

اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع

ہے اب دیا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں اللہ ہی کو طرف رغبت ہے ف۱۳۶

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ

زکوٰۃ تو انہیں لوگوں کے لیے ہے ف۱۳۷ محتاج اور مسکین اور جو اسے تحصیل کرنے والے اور

ع ۱۳

الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ

ان کے دلوں کو اسلام سے الفت دی جاتی اور گردنیں چھڑانے میں اور قرضداروں کو اور اللہ کی راہ

اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

میں اور مسافر کو یہ ٹھیرایا ہوا ہے اللہ کا اور اللہ علم و حکمت والا ہے

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ قُلْ

اور ان میں کوئی وہ ہیں جو نبی کو خبریں دینے والے کو ستاتے ہیں (۱۳۸) اور کہتے ہیں وہ تو کان ہیں تم کہہ دو

أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ

تمہارے بھلے کے لیے کان ہیں اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مسلمانوں کی بات پر یقین کرتے ہیں (۱۳۹) اور جو تم میں

لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ

سے مسلمان ہیں ان کے واسطے رحمت ہیں اور جو لوگ رسول اللہ کو ستاتے ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ ۖ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

دردناک عذاب ہے تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں (۱۴۰) کہ تمہیں راضی کریں (۱۴۱) اور اللہ و رسول کو

أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن

حق زیادہ تھا کہ اسے راضی کرتے اگر ایمان رکھتے تھے کیا نہیں خبر نہیں کہ جو

يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ

خلاف کرے اللہ اور اس کے رسول کا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے گا یہی

[illegible]

الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ

بڑی رسوائی ہے ﴿۶۳﴾ منافق ڈرتے ہیں کہ ان پر کوئی سورۃ نہ اترے

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ

جو ان کے دلوں کی پوری خبر دے ﴿۶۴﴾ تم فرماؤ ہنسے جاؤ اللہ کو ضرور ظاہر کرنا ہے

مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ

جس کا تمہیں ڈر ہے ﴿۶۵﴾ اور اے محبوب اگر تم ان سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل میں

نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا

تھے ﴿۶۶﴾ تم فرماؤ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے

تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ

اور بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر ﴿۶۷﴾ اگر ہم تم میں سے کسی کو معاف کریں

مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ

﴿۶۸﴾ تو اوروں کو عذاب دیں گے اس لئے کہ وہ مجرم تھے ﴿۶۹﴾ منافق مرد

وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ

اور منافق عورتیں ایک قبیلے کے چٹے بٹے ہیں ﴿۷۰﴾ برائی کا حکم دیں ﴿۷۱﴾ اور

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

بھلائی سے منع کریں ﴿۷۲﴾ اور اپنی مٹھی بند رکھیں ﴿۷۳﴾ وہ اللہ کو بھول بیٹھے ﴿۷۴﴾

(۴۲) منافقوں (۱۴۳) منافقوں (۱۴۴) ان کی پوری خبریں فاعلق سے اور وہ مسلمانوں کے ساتھ رہتے تھے اور ان کو چھپاتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کیا کرتے تھے اور آپ کی تمام خبریں سنتے اور ان کو دوسرے منافقوں کو بتا دیتے تھے پاکر میں اور خالی اور ایسی سوشلزم سے ان کے امر ظاہر کر دیئے جائیں اور ان کی رسوائی ہو اس آیت میں اس کا بیان ہے (۱۴۵) ثمال روس ۱۴۶ تبوک سے واپس جاتے ہوئے منافقین نے تیس مردوں میں سے دو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے تھے کہ ان کا خیال ہے کہ آپ روم پر غالب آجائیں گے کتنا بعید خیال ہے ایک عرب نے فرمایا کہ قافلہ کا راستہ بھول گئے حضور سے یہ عرض کیا کہ تم ایسا ایسا کہتے ہو تم ایسا ایسا کہتے ہو ہم راستہ بھول گئے ہیں کے طور پر ان کی باتیں کر رہے تھے اس پر آیت نازل ہوئی اور ان کا یہ عذر قبول نہ کیا گیا اور ان سے یہ فرمایا گیا کہ تم کافر ہو گئے (۱۴۷) مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے کی توبہ قبول نہیں (۱۴۸) اس سے ثابت ہوا کہ اور اسلام میں لانے سے گناہ معاف ہوتے ہیں کہ اس سے وہی شخص مراد ہے جو مخلص ہو تاکہ اپنی زبان سے اپنی غلطی کا اعتراف کرے آیت نازل ہوئی تو وہ تائب ہوا اور اخلاص کے ساتھ ایمان لایا اور اس نے دعا کی کہ یا رب مجھے اپنی راہ میں شہادت دے ایسی شہادت دے کہ کوئی یہ نہ کہے والا ہو میں نے غسل نہ کیا میں نے کفن کیا چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے اور ان کا پتہ ہی نہ چلا کہ کہاں گئے ان کی میت نہ ملی تھی اور چونکہ انہوں نے حضور کی بددعا سے رہائی پائی تھی اس لئے انہیں توبہ و ایمان کی توفیق ملی (۴۸) اور اپنے ہی قائم رہے اور توبہ نہ کی (۴۹) وہ سب منافق در اصل خبیث ہیں ان کا حال یہ ہے کہ (۱۵۰) یعنی کفر و معصیت اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کا (۱۵۱) یعنی ایمان اطاعت تصدیق رسول سے (۱۵۲) راہ خدا میں خرچ کرنے سے (۵۳) اور انہوں نے اس کی اطاعت اور رضا طلبی نہ کی

فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا (۵۴) بے شک منافق وہی لوگ بے حکم ہیں نشر نے منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ هِيَ حَسْبُهُمْ

اور منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے وہ انہیں بس ہے

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور اللہ کی ان پر لعنت ہے اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے جیسے وہ جو تم سے پہلے تھے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۗ فَاسْتَمْتَعُوْا

تم سے اور میں بڑھ کر تھے اور ان کے مال اور اولاد تم سے زیادہ تو وہ اپنا حصہ برت گئے

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ

تو تم نے اپنا حصہ برتا جیسے انہوں نے اپنا حصہ برت

قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۗ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

گئے اور تم نے بیہودگی میں پڑے جیسے وہ پڑے تھے (۵۵) ان کے عمل

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ

اکارت گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی لوگ گھاٹے میں ہیں (۵۶) کیا

يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَ

انہیں (۵۷) اپنے سے پہلوں کی خبر نہ آئی (۵۸) نوح کی قوم (۵۹) اور عاد (۶۰) اور ثمود (۶۱) اور

(۵۴) اور ثواب حاصل سے محروم (۵۵) بدتر شہوات دنیا کا (۵۶) اور تم نے ناحق باطل اور غلط بات حد اور رسول اور مومنین سے ساتھ استہزاء کرنے میں اس کی طرح (۵۷) یعنی عادی طرح سے مطلب نہیں کہ تم سے پہلے عمل باطل ہیں (۵۸) یعنی منافقوں کو (۵۹) یعنی ان امتوں کا حال معلوم ہوا کہ ہم نے انہیں پر طرح مخالفت اور پیغمبروں کی نافرمانی پر سزا دی (۶۰) تم طوفان سے ہلاک کی (۶۱) جو عاد سے پہلے تھے

قَوْمِ إِبْرٰهِيْمَ وَأَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

ابراہیم کی قوم ف۱۶۳ اور مدین والے ف۱۶۴ وہ بستیاں زلزلہ کی گئیں ف۱۶۵ ان کے پاس روشن دلیلیں

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا أَنْفُسَهُمْ

لائے پھر ایسے تھے ف۱۶۶ تو اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا ف۱۶۷ مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ

ظلم کرتے ف۱۶۸ اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق

بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

ہیں ف۱۶۹ بھلائی کا حکم دیں ف۱۷۰ اور برائی سے منع کریں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ

نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور اللہ و رسول کا حکم

رَسُوْلَهٗ ۭ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

مانیں یہ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحم کرے گا بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو باغوں کا وعدہ دیا ہے جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ

بہا کرتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ مکانوں کا ف۱۷۱ ہمیشہ کے باغوں

(۱۶۳) اور ان کی قوم کی بستیوں کو جو حضرت ابراہیم کی قوم تھی اور ان کے بھائیوں کی قوم مدین کی بستیوں کو جو حضرت شعیب

عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اور اللہ کی سب سے بڑی خوشی یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

اے غیب کی خبریں دینے والے نبی جہاد کرو کافروں اور منافقوں پر ف١٧٣

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا ف١٧٤ اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور

كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا

اسلام میں آکر کافر ہو گئے اور وہ ارادہ کیا جو انہیں نہ ملا ف١٧٥ اور انہیں کیا برا لگا

اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا

یہی نہ کہ اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا ف١٧٦ تو اگر وہ توبہ کریں

يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

تو ان کا بھلا ہے اور اگر پھریں گے تو اللہ انہیں سخت عذاب کرے گا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ

دنیا اور آخرت میں اور زمین میں کوئی نہ ان کا حمایتی ہوگا

[illegible]

لَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ

نہ مددگار ف۱۷۸ اور ان میں کوئی وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دے گا

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ

تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیک آدمی ہو جائیں گے ف۱۷۹ تو جب اللہ نے انہیں اپنے

فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ

فضل سے دیا اس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیر کر پلٹ گئے تو اس کے پیچھے

نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا

اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق کر دیا اس دن تک کہ اس سے ملیں گے بدلہ اس کا کہ انہوں نے اللہ سے

وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

وعدہ جھوٹا کیا اور بدلہ اس کا کہ جھوٹ بولتے تھے ف۱۸۰ کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

ان کے دل کی چھپی اور ان کی سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیبوں کا بہت جاننے والا ہے ف۱۸۱

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي

وہ جو عیب لگاتے ہیں ان مسلمانوں کو کہ دل سے خیرات کرتے

الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

ہیں ف۱۸۲ اور ان کو جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت سے ف۱۸۳ تو ان سے ہنستے

(۷۸) کہ انہیں عذاب بھی سے پہلے (۷۹) ثعلبہ بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ نے بارگاہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ اس کے لئے مال
ہونے کی، عالم غیب حضور نے فرمایا اے ثعلبہ تھوڑا مال جس کا شکر ادا کرے اس بہت سے بہتر ہے جس کا شکر ادا نہ کرے دوبارہ پھر ثعلبہ نے حاضر ہو کر
یہی درخواست کی اور کہا اسی ذات کی قسم جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر بھیجا ہے اگر وہ مجھے مال دے گا میں ہر حق دار کو اس کا حق دوں گا حضور نے عالم غیب اللہ تعالیٰ
نے اس کی مکاریوں میں برکت نہ دی چنانچہ بکریوں میں برکت ہوئی بڑھیں بڑھیں گئیں یہاں تک کہ مدینہ میں سمائیں نہ جنگل میں چلا گیا اور جماعت کی حاضری سے بھی
محروم ہو گیا حضور نے اس کا حال دریافت فرمایا تو معلوم ہوا کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا ہے اور جنگل میں گئی اس کے مال کی گنجائش نہ رہی
حضور نے فرمایا ثعلبہ پر افسوس پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمی تحصیل صدقات کے لئے بھیجے جنہوں نے انہیں اپنے اپنے صدقات دیئے
جب ثعلبہ نے یہ احوال سنے صدقہ مانگنے والوں سے کہا کہ یہ تو جزیہ ہی ہے یہ تو بہن جزیہ ہے یہ تو بہن جزیہ ہے یہ تو بہن جزیہ

مِنْهُمْ ۚ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ

ہیں ف۱۷۹ اللہ ان کی ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے تم ان کی معافی

لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

چاہو یا نہ چاہو اگر تم ستر بار ان کی معافی چاہو گے

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ

تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا ف۱۸۰ یہ اس لیے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے منکر ہوئے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ

اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا ف۱۸۱ پیچھے رہ جانے والے اس پر خوش ہوئے

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

کہ وہ رسول کے پیچھے بیٹھ رہے ف۱۸۲ اور انہیں گوارا نہ ہوا کہ اپنے مال اور

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي

جان سے اللہ کی راہ میں لڑیں اور بولے اس گرمی میں نہ

الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۗ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

نکلو تم فرما دو جہنم کی آگ سب سے سخت گرم ہے کسی طرح انہیں سمجھ ہوتی ف۱۸۳

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

تو انہیں چاہیے تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں ف۱۸۴ بدلہ اس کا جو کماتے تھے ف۱۸۵

بقیہ صفحہ ۲۵۸ [illegible] ہزار [illegible] ہزار درہم تھا چار ہزار تو راہ خدا میں حاضر ہے اور چار ہزار میں سے [illegible] ہزار [illegible] ہزار [illegible] ہزار

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ

پھر اے محبوب (۱۹) اگر اللہ تمہیں (۱۹۲) ان میں سے کسی گروہ کی طرف واپس لے جائے اور وہ (۱۹۳) تم سے جہاد کی نکلنے

لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ

کی اجازت مانگیں تو تم فرمانا کہ تم کبھی میرے ساتھ نہ چلو اور ہرگز میرے ساتھ کسی دشمن

عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ

سے نہ لڑو تم نے پہلی دفعہ بیٹھ رہنا پسند کیا تو بیٹھے رہو پیچھے رہ جانے

الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا

والوں کے ساتھ (۱۹۴) اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ

تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ

اس کی قبر پر کھڑے ہو بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے انکار کیا اور فسق ہی میں

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

مرے (۱۹۵) اور ان کے مال اور اولاد پر تعجب نہ کرنا اللہ یہی

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

چاہتا ہے کہ اسے دنیا میں ان پر وبال کرے اور کفر ہی پر ان کا

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

دم نکل جائے اور جب کوئی سورت اترے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور

جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهٖ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ

اس کے رسول کے ہمراہ جہاد کرو تو ان سے قدور والے تم سے رخصت مانگتے ہیں اور

قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجئے کہ بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں ف۱۹۷ انہیں پسند آیا کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے

الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ

ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی ف۱۹۸ تو وہ کچھ نہیں سمجھتے ف۱۹۹ لیکن

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ

رسول اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے اپنے مالوں جانوں سے جہاد کیا

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ

اور انہیں کے لئے بھلائیاں ہیں ف۲۰۰ اور وہی مراد کو پہونچے اللہ نے ان

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ

کے لئے تیار کر رکھی ہیں باغیچے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ

بڑی مراد ملنی ہے اور بہانے بنانے والے گنوار آئے ف۲۰۱ کہ انہیں رخصت

لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ

دی جائے اور بیٹھ رہے وہ جنہوں نے اللہ و رسول سے جھوٹ بولا ف۲۰۲ جلد ان میں کے

پھر بھی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی نالائق سے دوری ترک ... اور حضور کی ... بھی چاہیں چنانچہ جب کفار نے یکجا کر ایسی شدید العداوت تھی جب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے ... حاصل ... تو اس کے مقدمے میں بھی آپ اللہ کے حبیب اور اس کے سچے رسول ہیں یہ سوچ ... مسلمان ہو گئے (۱۹۶) ان کے کہ ... (۱۹۷) ... میں ... اور ... میں کیسی ہلاکت و ... (۱۹۸) ... (۱۹۹) سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ... ان کے ... کہ یہ عام ... بھی ... سید عالم ... آپ ... جہاد میں جائیں تو قید ... ہیں ... (۲۰۰) ... اللہ نے ... حرام ... ہے اور ... تم سے ... کا ... ان ... (۲۰۱) ... کا ... ہے ... عذر ... تھے ان ... ان کا ...

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩١﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى

کافروں کو دردناک عذاب پہنچے گا ف۲۰۲ ضعیفوں پر کچھ حرج نہیں ف۲۰۳ اور نہ

الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ

بیماروں پر ف۲۰۴ اور نہ ان پر جنہیں خرچ کا مقدور نہ ہو ف۲۰۵

إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِن سَبِيلٍ ۚ

جب کہ اللہ اور رسول کے خیر خواہ رہیں ف۲۰۶ نیکی والوں پر کوئی راہ نہیں ف۲۰۷

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩١﴾ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور نہ ان پر جو تمہارے حضور حاضر ہوں کہ تم انہیں سواری عطا فرماؤ ف۲۰۸

قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

تو تم جواب پائیں کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ تمہیں سوار کروں تو یوں واپس جائیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو اُبلتے

الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنفِقُونَ ﴿٩٢﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

ہوں اس غم سے کہ خرچ کا مقدور نہ پایا ہو نہ ان سے ہے

الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ

جو تم سے رخصت مانگتے ہیں اور وہ دولت مند ہیں خوشی انہیں پسند آیا کہ عورتوں کے ساتھ

الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

پیچھے بیٹھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی تو وہ کچھ نہیں جانتے ف۲۰۹

(۲۰۲) وہ جو اس قابل نہ ہوں کہ جہاد کریں (۲۰۳) اطفال یا ان کا رہنے سے عذر رکھنے والوں کے متعلق فرمایا کہ ان پر سے جہاد کی فرضیت ساقط ہے یہ وہ ہیں جو اپنے ضعف کے سبب رہ گئے یا بچے کہ ابھی نابالغ ہیں یا وہ شخص بھی انہیں میں داخل ہے جو پیدائشی طور پر ضعیف یا بیمار ہو (۲۰۴) یا وہ اعتقاد سے کہ ان میں چلنے کی طاقت نہیں یا مفلس ہیں (۲۰۵) اور سامان نہ رکھنے کے سبب نہ جا سکیں یہ لوگ رہ جائیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں (۲۰۶) یعنی خلوص سے اللہ و رسول کی اطاعت کریں (۲۰۷) یعنی جو ان پر الزام نہیں (۲۰۸) شانِ نزول اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سے چند حضرات جہاد میں جانے کے لئے حاضر ہوئے ان کے سواری نہ تھی حضور نے فرمایا کہ میرے پاس کچھ نہیں جس پر میں تمہیں سوار کروں یہ روتے واپس ہوئے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی (۲۰۹) جہاد میں جانے کی قدرت رکھتے ہیں باوجود اس کے (۲۱۰) کہ جہاد میں بالغ و ثواب ہے

الجزء ١١

تم سے بہانے بنائیں گے ف۲۰۷ جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تم فرما بہانے نہ بناؤ ہم ہرگز

لَّنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ

تمہارا یقین نہ کریں گے اللہ نے ہمیں تمہاری خبریں دے دی ہیں اور اب اللہ و رسول تمہارے

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کام دیکھیں گے ف۲۰۸ پھر ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے جو چھپے اور ظاہر سب کو جانتا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا

پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے اب تمہارے آگے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب ف۲۰۹

انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

اگر ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے اس لئے کہ تم ان کے حال سے درگزر کرو ف۲۱۰ تو ہاں تم ان کا خیال چھوڑ دو ف۲۱۱ وہ تو

رِجْسٌ ۖ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾

گندے ہیں ف۲۱۲ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے بدلہ اس کا جو کماتے تھے ف۲۱۳

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ ف۲۱۴ تو اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ ف۲۱۵ تو بے شک اللہ

لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ

تو فاسق لوگوں سے راضی نہ ہوگا ف۲۱۶ گنوار ف۲۱۷ کفر اور نفاق میں زیادہ

[illegible]

نِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَ

کہتے ہیں ف۲۲ اور ایسی حالت میں کہ منافق ہیں بے سمجھ بیٹھے رہنے پر بہ نسبت ان کے جاہل رہنے اور

اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا

اللہ علیم و حکیم ہے ف۲۳ اور بعض گنوار وہ ہیں کہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو اسے تاوان سمجھیں ف۲۴

وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

اور تم پر گردشیں آنے کے منتظر ہیں ف۲۵ انہیں پر برائی کی گردش ہے ف۲۶ اور اللہ سنتا

عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ

ہے جانتا ہے ف۲۷ اور گنوار وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں ف۲۸ اور

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا

جو خرچ کریں اسے اللہ کی نزدیکی اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھیں ف۲۹ ہاں ہاں وہ

قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾

ان کے لئے باعث قرب ہے اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ع ۱۱

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ

اور سب میں پہلے ف۳۰ مہاجر ف۳۱ اور انصار ف۳۲ اور جو بھلائی

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ

کے ساتھ ان کے پیرو ہوئے ف۳۳ اللہ ان سے راضی ف۳۴ اور وہ اللہ سے راضی ف۳۵ اور اس

(۲۲۲) یعنی وہ ایسی علم و حکمت سے دور ہیں (۲۲۳) یہ منافقوں کا حال ہے کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے خدا کی راہ میں خرچ کرنا ثواب سمجھتے ہیں
یا اسے تاوان سمجھتے ہیں (۲۲۴) یہ بدوی عرب ہیں (۲۲۵) یعنی مسلمانوں کا دور آنا اور مصیبتوں کا آنا جس سے وہ مغلوب ہوں اسی میں
مبتلا ہیں (۲۲۶) یعنی برائی کا چکر انہیں پر پڑے گا (۲۲۷) وہ ان کی نیتوں کو جانتا ہے (۲۲۸) یہ آیت قبیلہ اسد و غطفان و تمیم کے اعرابیوں
کے حق میں نازل ہوئی پھر بعد میں ان میں سے جو مسلمان ہوئے ان کے حق میں بھی یہ آیت لگی (۲۲۹) (۲۲۹) یعنی کنارے کے لوگ قبیلہ
جہینہ میں سے ہیں جو مدینہ کے گرد تھے اور اسلم اور غفار اور قبیلہ جہینہ کے لوگ ہیں جو مدینہ میں رہتے تھے اور حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ مہاجر اور انصار کے سوا جو کوئی ایمان لائے اور ہجرت کرے وہ مہاجر ہے اور جو انصار کا دین قبول کرے وہ انصار ہے (۲۲۵) یہ جو کہا گیا کہ رسول کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے صحابہ میں صدقہ تقسیم کیا تو حضرت ابو بکر نے اپنا سارا مال دے دیا اور حضرت عمر نے آدھا مال دیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد فرمانا کہ یہ تم نے
کیا تو حضرت ابو بکر نے عرض کیا کہ میں نے اللہ اور رسول کو چھوڑا اور حضرت عمر نے عرض کیا کہ میں نے آدھا مال چھوڑا یہ حدیث سے ثابت ہے (۲۲۶) وہ اعراب جنہوں نے دونوں
قبلوں کی طرف نماز پڑھی ہے یا اہل بدر صحابہ (۲۲۷) صحابہ جو مکہ سے مدینہ ہجرت کر گئے تھے اور انصار جو مدینہ کے رہنے والے تھے اور اصحاب
بیعت عقبہ ثانیہ و ثالثہ کے اصحاب ہیں یہ مقام منیٰ میں ہے (۲۲۸) (۲۲۸) یعنی ان سے باقی مہاجرین و انصار مراد ہیں تو سب تمام
اصحاب ہیں آگے اور بیان ہے کہ جو ان کے پیرو ہوئے ان سے بھلائی کے ساتھ ہدایت کے دین میں اور عبادت و عمل میں اور ہجرت میں ان کی راہ چلیں
(۲۲۹) ان کے لئے عمل کئے (۲۳۰) ان سے ثواب دیا جانے والا

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

کے لیے تیار کر رکھے ہیں باغ جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ان میں رہیں یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ۝ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۣ وَمِنْ

کامیابی ہے اور تمہارے آس پاس (۲۳) کے کچھ گنوار منافق ہیں اور کچھ

اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَي النِّفَاقِ ۡ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ

مدینہ والے ان کی خو ہو گئی ہے نفاق تم انہیں نہیں جانتے ہم انہیں

نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝ ۚ

جانتے ہیں (۲۳) عنقریب انہیں دوہرا (۲۳) عذاب کریں گے پھر بڑے عذاب کی طرف پھیرے جائیں گے (۲۳)

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ ۡ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ

اور کچھ اور ہیں جو اپنے گناہوں کے مقر ہوئے (۲۳) اور ملایا نیک کام اچھا (۲۳) اور دوسرا

سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

برا (۲۳) قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

لے محبوب ان کے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انہیں ستھرا پاکیزہ کر دو اور ان کے حق

عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ

میں دعا کرو (۲۳) بے شک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے کیا

(۲۳۱) یعنی مدینہ طیبہ کے آس پاس (۲۳۲) [illegible] (۲۳۳) [illegible] (۲۳۴) [illegible] (۲۳۵) [illegible] (۲۳۶) [illegible] (۲۳۷) [illegible] (۲۳۸) [illegible]

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ
کیا نہیں جانتے کہ اللہ ہی ہے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور صدقے خود ہے
الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى
اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ف۲۲۹ اور تم فرما دو کام کرو اب تمہارے
اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
کام دیکھے گا اللہ اور اس کے رسول اور مسلمان اور عنقریب تم پھیرے جاؤ گے جو چھپا اور کھلا
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ
پھر بتا دے گا تمہارے کام تمہیں جتا دے گا اور کچھ ف۲۳۰ موقوف رکھے گئے
لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
اللہ کے حکم پر یا انہیں عذاب کرے یا ان پر توجہ فرمائے ف۲۳۱ اور اللہ علم والا
حَكِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا
حکمت والا ہے اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ف۲۳۲ نقصان پہنچانے کو ف۲۳۳ اور کفر کے سبب ف۲۳۴ اور مسلمانوں میں
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ
تفرقہ ڈالنے کو ف۲۳۵ اور اس کے انتظار میں کہ پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے ف۲۳۶
وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے ہم نے تو بھلائی چاہی اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ بے شک جھوٹے ہیں

ف۲۲۹ ۳۶۵ = میں صدقہ [illegible] ف۲۳۰ [illegible] ف۲۳۱ [illegible] ف۲۳۲ [illegible] ف۲۳۳ [illegible] ف۲۳۴ [illegible] ف۲۳۵ [illegible] ف۲۳۶ [illegible]

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ

اس مسجد میں تم کبھی کھڑے نہ ہو ف۲۴۷ بے شک وہ مسجد کہ پہلے ہی دن سے اس کی بنیاد پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے ف۲۴۸

أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ

اوہ اس قابل ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو اس میں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں ف۲۴۹ اور خدا

يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ

خوب ستھرے کو پیارے ہیں تو کیا جس نے اپنی عمارت کی اللہ سے ڈر اور اس کی

اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ

رضا پر ف۲۵۰ وہ بہتر یا وہ جس نے اپنی عمارت کی نیو کسی ایسے گرتے ہوئے کنارے کے کنارے

هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

ف۲۵۱ تو وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں ڈھے پڑا ف۲۵۲ اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَن تَقَطَّعَ

وہ عمارت جو بنائی کی ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی ف۲۵۳ مگر یہ کہ ان کے دل

قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں ف۲۵۴ اور اللہ علم و حکمت والا ہے بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کے مال اور

أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جان خرید لیے ہیں اس بدلے پر کہ ان کے لیے جنت ہے ف۲۵۵ اللہ کی راہ میں لڑیں

بقیہ صفحہ ۳۶۶ ... [illegible] ... روم کے پاس جا رہے ہیں ... [illegible] ... نے مسجد بنائی تھی اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی یا رسول اللہ ہم نے ایک مسجد بنائی ہے کہ جو لوگ ناتواں ضعیف مرد ہیں اور ان میں بڑی حاجت ہے ... [illegible] ... اللہ کی مرضی ہوگی تو وہاں نماز پڑھوں گا ... [illegible] ... مسجد ضرار یا فساد والی ہے ... [illegible] ... مسجد قبا ہے جس کی بنیاد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی ... [illegible] ... مسجد قبا میں تشریف لاتے تھے ... [illegible] ... مسجد قبا کے بارے میں نازل ہوئی ... [illegible] ... مسجد قبا کے حق میں نازل ہوئی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ... [illegible] ... صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible]

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

تو مارتے ہیں ف۲۵۶ اور مرتے ہیں ف۲۵۷ اس کے ذمہ کرم پر سچا وعدہ توریت اور انجیل

وَالْقُرْاٰنِ ۗ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ

اور قرآن میں ف۲۵۸ اور اللہ سے زیادہ قول کا پورا کون تو خوشیاں مناؤ اپنے سودے کی

الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اَلتَّآئِبُوْنَ

جو تم نے اس سے کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے توبہ والے ف۲۵۹

الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

عبادت والے ف۲۶۰ سراہنے والے ف۲۶۱ روزے والے رکوع والے سجدہ والے ف۲۶۲

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ

بھلائی کے بتانے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدیں

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ

نگاہ رکھنے والے ف۲۶۳ اور خوشی سنا دو مسلمانوں کو ف۲۶۴ نبی اور ایمان والوں

اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ

کو لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں گو کہ وہ رشتہ دار ہوں ف۲۶۵

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

جب کہ یہ کھل چکا کہ وہ دوزخی ہیں ف۲۶۶ اور ابراہیم کا اپنے باپ ف۲۶۷

[illegible]

إِبْرٰهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَآ إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُۥٓ

کی بخشش چاہنا وہ وعدہ تھا جو اس نے کیا تھا ۲۶۸ پھر جب ابراہیم کو معلوم ہو گیا

أَنَّهُۥ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرٰهِيمَ لَأَوَّٰهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ

کہ وہ اللہ کا دشمن ہے اس سے بیزار ہو گیا ۲۶۹ بے شک ابراہیم بہت آہ کرنے والا بڑا تحمل ہے اور اللہ کی

ٱللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ إِذْ هَدَىٰهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ ۚ

شان نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت کرنے کے بعد گمراہ کرے ۲۷۰ جب تک انہیں صاف بتا دے کس چیز سے انہیں بچنا چاہئے

إِنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ ٱللَّهَ لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَ

بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے بے شک اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین

ٱلْأَرْضِ ۖ يُحْىِۦ وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا

کی بادشاہت جلاتا ہے اور مارتا ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ

نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَّقَد تَّابَ ٱللَّهُ عَلَى ٱلنَّبِىِّ وَٱلْمُهَٰجِرِينَ وَٱلْأَنصَارِ

مددگار بے شک اللہ نے نبی پر مہربانی فرمائی اور مہاجرین اور انصار

ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ فِى سَاعَةِ ٱلْعُسْرَةِ مِنۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ

پر جنہوں نے تنگی کی گھڑی میں اس کا ساتھ دیا ۲۷۱ بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان میں کچھ لوگوں کے

فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُۥ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى ٱلثَّلَٰثَةِ

دل پھر جائیں ۲۷۲ پھر ان پر رحمت سے متوجہ ہوا ۲۷۳ بے شک وہ ان پر بہت مہربان رحم والا ہے اور ان تین پر جو

الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

موقوف رکھے گئے تھے ف۲۷۶ یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی ف۲۷۷

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ

اور وہ اپنی جان سے تنگ آ گئے ف۲۷۸ اور انہیں یقین ہوا کہ اللہ سے پناہ نہیں مگر اسی

اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع

کے پاس پھر ف۲۷۹ ان کی توبہ قبول کی کہ توبہ کریں بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو ف۲۸۰ اور سچوں کے ساتھ ہو ف۲۸۱

كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا

مدینہ والوں ف۲۸۲ اور ان کے آس پاس دیہات والوں کو لائق نہ تھا کہ رسول اللہ

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

سے پیچھے بیٹھ رہیں ف۲۸۳ اور نہ یہ کہ ان کی جان سے ان کی جان پیاری سمجھیں ف۲۸۴ یہ اس لیے کہ انہیں

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا

جو پیاس نہ تکلیف نہ بھوک اللہ کی راہ میں پہنچتی ہے اور

يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا

[illegible] ف۲۸۵ [illegible] ف۲۸۶ [illegible]

[illegible]

كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾

کے بدلے ان کے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے ۲۸۸ بے شک اللہ نیکوں کا نیک بدلہ ضائع نہیں کرتا

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا

اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں چھوٹا ۲۸۸ یا بڑا ۲۸۹ اور جو نالے طے کرتے ہیں

اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا

سب ان کے لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کے سب سے اچھے کاموں کا اچھا صلہ دے ۲۹۰ اور

كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ

مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکلیں ۲۹۱ تو کیوں نہ ہو کہ ان کے ہر گروہ میں سے ۲۹۲ کچھ

طَآىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا

لوگ نکلیں کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور واپس آ کر اپنی قوم کو خبردار کریں ۲۹۳ تاکہ

اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

پھر وہ ان کی طرف ۲۹۴ اے ایمان والو جہاد کرو ان

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

کافروں سے جو تمہارے قریب ہیں ۲۹۵ اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں اور جان رکھو کہ اللہ

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۲۹۶ اور جب کوئی سورت اترتی ہے تو ان میں کوئی کہتا ہے کہ تم میں

زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ

تم میں کس کے ایمان کو ترقی دی ف۲۹۰ تو وہ جو ایمان رکھتے ہیں ان کو ایک سے ترقی دی اور وہ

يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

خوشیاں منا رہے ہیں اور جن کے دلوں میں روگ ہے ف۲۹۱ اور بڑھی

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ

پلیدی پلیدی پر ف۲۹۲ اور وہ کفر ہی پر مر گئے کیا نہیں دیکھتے کہ ہر

يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ

سال ایک یا دو بار آزمائے جاتے ہیں ف۲۹۳ پھر نہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت

يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ

مانتے ہیں اور جب کوئی سورت اتری ف۲۹۴ ان میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے ف۲۹۵

هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ

کہ کوئی تمہیں دیکھتا ہے تو یہ کھسک جاتے ہیں ف۲۹۶ اللہ نے ان کے دل پلٹ دیئے ف۲۹۷ کہ وہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

ایسے لوگ ہیں ف۲۹۸ بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول ف۲۹۹ جن پر

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢٨

تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان ف۳۰۰

[illegible]

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرما دو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے ۱۲۹

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ یونس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الر یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں کیا لوگوں کو اس کا کھٹکا ہوا کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ہم نے ان میں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان والوں کو خوشخبری دو

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

کہ ان کے لئے ان کے رب کے پاس سچائی کا مقام ہے کافر کہنے لگے بے شک یہ

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

تو کھلا جادوگر ہے ۲ بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور

الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ

زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے کام کی تدبیر فرماتا ہے

(۳۰۸) اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کی نبوت و رسالت کا ثبوت دیا ہے اور قرآن کریم کی شان بیان کی ہے اور اصلی مدعا اسلام کی (۳۰۹) بنیادیں ہیں اور ایمان کے اوصاف ہیں (۳۱۰) عالم کے حدوث کا بیان ہے اور اس میں ایک حد تک اشارہ ہے اور مقدمات کے ساتھ آخرت تک دلیلیں قائم کی ہیں یہ قرآن سے بعد نازل ہوئیں

(۱) سورۂ یونس مکیہ ہے سوائے تین آیتوں کے جو مدینہ میں نازل ہوئیں اور ایک ہزار آیتیں ہیں اور چار سو ستر کلمے اور نو ہزار ستاسی حرف ہیں (۲) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت سے مشرف فرمایا تو کفار مکہ بولے کہ اللہ تعالیٰ سے یہ بات بعید ہے کہ اس نے محمد کو رسول بنایا ہو اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۳) خدا سے پہلے تو شفا ہے یعنی ہر قسم کی بیماری کا علاج قرآن ہے اور جب حضور سے مخاطب دیکھے اور یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے معجزات عطا فرمائے ہیں تو آپ کو بشارت دی کہ ایمان لانے والوں کے گناہ معاف ہیں اور کفر کا عذاب بیان فرمایا (۴) یعنی تمام خلق سے پہلے آسمان و زمین کو پیدا فرمایا

مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ

کوئی سفارشی نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد وہ یہ ہے اللہ تمہارا رب تو اس کی بندگی کرو

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے اسی کی طرف تم سب کو پھرنا ہے اللہ کا سچا وعدہ

إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بے شک وہ پہلی پیدائش سے پھر اس کے بعد دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ان کو جو ایمان لائے اور اچھے

الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ

کام کئے انصاف کا صلہ دے وہ اور کافروں کے لئے پینے کو کھولتا پانی

وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ

اور درد ناک عذاب بدلہ ان کے کفر کا وہی ہے جس نے سورج کو

ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

اجالا بنایا اور چاند چمکتا اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں کہ تم برسوں کی گنتی

وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

اور حساب جانو اللہ نے یہ نہ بنایا مگر حق کے ساتھ وہ نشانیاں مفصل بیان فرماتا ہے علم والوں

يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ

کے لئے ۱۲ بے شک رات اور دن کا بدلتا آنا اور جو کچھ اللہ نے

(۵) [illegible]

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ

آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ان میں نشانیاں ہیں ڈر والوں کے لیے بے شک وہ جو

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ

ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے ۱۴ اور دنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے ۱۵ اور

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا

وہ جو ہماری نشانیوں سے غفلت کرتے ہیں ۱۶ ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ

بدلہ ان کی کمائی کا بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کا

رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩

رب ان کے ایمان کے سبب انہیں راہ دے گا ان کے نیچے بہریں جاری ہوں گی نعمت کے باغوں میں

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ

ان کی دعا اس میں یہ ہوگی کہ اے اللہ تجھے پاکی ہے ۱۷ اور ان کے ملنے وقت خوشی کا پہلا کلام سلام ہے ۱۸ اور ان کی دعا

دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ

کا خاتمہ یہ ہے کہ سب خوبیاں اللہ کو ہیں جو سب جہان کا رب ہے ۱۹ اور اگر اللہ لوگوں پر برائی

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ فَنَذَرُ

میں جلد بھیجتا جیسی وہ بھلائی کی جلدی کرتے ہیں تو ان کا وعدہ پورا ہو چکا ہوتا ۲۰ تو ہم چھوڑ

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا
نہیں رکھتے جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہ ہمیں رکھتے ہیں ہمیں ڈرتے ہیں ۲۱ اور جب
مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا
آدمی کو ۲۲ تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے ۲۳ پھر جب
كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۚ كَذٰلِكَ
ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں چل دیتا ہے ۲۴ گویا کبھی کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا یونہی
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
بے گرد کئے ہیں حد سے بڑھنے والے کو ۲۵ ان کے کام ۲۶ اور بے شک ہم نے تم سے پہلی سنگتیں (قومیں) ۲۷ ہلاک
مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا
ہلاک فرما دیں جب وہ حد سے بڑھے ۲۸ اور ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے ۲۹ اور وہ
كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لاتے جو یونہی بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو پھر ہم نے ان کے
خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾
بعد تمہیں زمین میں جانشین کیا کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو ۳۰
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں ۳۱ پڑھی جاتی ہیں تو وہ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے

(۲۱) اور وہ نہیں جانتے ہیں (۲۲) [illegible] (۲۳) [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible]
(۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible] (۳۱) [illegible]

لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ

امید نہیں رکھتے کہ اس کے سوا اور قرآن لے آئیے یا اسی کو بدل دیجئے تم فرما دو مجھے نہیں پہونچتا

اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ

کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی کا تابع ہوں جو میری طرف وحی ہوتی ہے

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلْ لَّوْ

میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے تم فرما دو اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا نہ وہ تم کو اس سے خبردار کرتا تو میں اس سے پہلے تم میں

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

برس ایک عمر رہ چکا ہوں تو کیا تمہیں عقل نہیں تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَ

جھوٹ باندھے یا اس کی آیتیں جھٹلائے بے شک مجرموں کا بھلا نہ ہوگا اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ

اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہیں جو ان کا کچھ بھلا نہ کرے اور کہتے ہیں کہ

هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ

یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں تم فرما دو کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اس کے علم میں نہ

(۳۲) اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (۳۳) اس میں تو ہمیں کوئی شک نہیں کہ قیامت آنے ہی والی ہے (۳۴) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
قیامت میں حاضر ہو (۳۵) اور آپ چاہتے ہیں کہ ہم آپ پر ایمان لے آئیں تو آپ کے پاس سے نہیں بلکہ قرآن لائیے جس میں بت پرستی
وغیرہ کا ذکر نہ ہو اور اس میں عبادت چھوڑنے کا حکم نہ ہو اور اللہ ایسا کلام نازل نہ کرے تو آپ اپنی طرف سے بنا کر لائیے یا اسی قرآن کو بدل کر اپنی مرضی
سے مطابق کر دیجئے تو تم ایمان لے آئیں گے یا کوئی طریقہ [illegible] (۳۶) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر یہ دوسرا قرآن بنا
لیں یا اس میں تبدیلی کریں تو کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ اس کلام کو اب دیں جو آپ
میں موجود ہے (۳۷) میں اس میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا یہ کلام میں کلام الٰہی ہے (۳۸) یا اس کی بات سے کلام کو بدلوں
(۳۹) اور دوسرا قرآن بنا لوں انسان کی مقدرت سے باہر ہے اور مخلوق کا اس سے عاجز ہونا ثابت ہو چکا (۴۰) یعنی اس کی تلاوت محض اللہ کی مرضی
سے ہے (۴۱) اور چاہیں تو تم میں رہا ہوں اس زمانہ میں آنے سے پہلے میں تمہارے پاس کچھ نہیں رہا اور میں نے تمہیں کچھ نہیں سنایا تم نے میرے حوال کا کوئی
مشاہدہ یا سنا ہو میں نے ایک حرف میں پڑھا ہو کسی کتاب کا مطالعہ یا اس سے پہلے یہ باب تعلیم الٰہی جس سے حضور پر ایسا کلام نازل ہوا اور
حقیقت [illegible] یا اس بات میں تمہیں علم ہیں [illegible] کا بیان [illegible] میں [illegible] کی تعلیم سے [illegible] ہیں اس کی فصاحت و بلاغت
[illegible] (۴۰) کہ
[illegible] (۴۱) اس کے لئے شریک بنائے (۴۲) بت (۴۳) یعنی
[illegible] اور مرنے کے بعد کے حالات و واقعات نہیں سمجھتے

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

نہ آسمانوں میں ہے نہ زمین میں وہ پاکی اور برتری ہے اس کے شرک سے

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

اور لوگ ایک ہی امت تھے پھر مختلف ہوئے اور اگر تیرے رب کی

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

طرف سے ایک بات پہلے ہو چکی ہوتی تو یہیں ان کے اختلافوں کا دن پر فیصلہ ہو گیا ہوتا اور

يَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ

کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری تم فرما دو غیب تو اللہ کے لئے

لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا

ہے سب رستہ دیکھو میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھ رہا ہوں اور جب کہ ہم آدمیوں

النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ

کو رحمت کا مزہ دیتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی تھی جبھی وہ ہماری آیتوں کے بارے میں چلنے لگتے ہیں

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ

تم فرما دو اللہ کی چال تو سب سے جلد ہو جاتی ہے وہ شک ہمارے فرشتے تمہارے مکر لکھ رہے ہیں وہی ہے

الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ

کہ تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہو

(۴۴) یعنی ان کا وجود ہی نہیں ہے [illegible] (۴۵) ایک دین [illegible] علیہ السلام میں قائل تھے [illegible] ہابیل کو قتل کرنے کے وقت تک حضرت آدم علیہ السلام [illegible] ایک ہی دین پر تھے [illegible] اختلاف ہوا اور ایک قول یہ ہے کہ زمانہ نوح علیہ السلام تک ایک ہی دین پر رہے پھر اختلاف ہوا تو حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث فرمائے گئے ایک قول یہ ہے کہ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کشتی سے اترنے کے وقت سب لوگ ایک ہی دین اسلام پر تھے [illegible] قول یہ ہے کہ [illegible] سب لوگ ایک ہی دین پر تھے یہاں تک کہ [illegible] کو [illegible] یا [illegible] سے ایک قول یہ ہے کہ [illegible] ایک ہی دین پر تھے یعنی [illegible] پھر اللہ تعالیٰ نے [illegible] بھیجا تو بعض ان سے ایمان لائے اور بعض علماء نے کہا کہ [illegible] ان حقیقت میں فطرت پر تھے پھر ان میں اختلاف ہوا [illegible] حدیث شریف میں ہے [illegible] فطرت پیدا ہوتے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بناتے ہیں یا نصرانی بناتے ہیں یا مجوسی بناتے ہیں اور حدیث میں فطرت سے فطرت اسلام مراد ہے (۴۶) اور ہر امت کے لئے ایک میعاد معین [illegible] (۴۷) رسول مدت سے (۴۸) اہل باطل کا طریقہ ہے کہ جب ان سے خلاف [illegible] قول قائم ہوتی ہے اور وہ جواب سے عاجز ہو جاتے ہیں تو اس پر [illegible] چھوڑ دیتے ہیں جیسے کہ [illegible] پیش نہیں ہوتی اور یہ [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] ان کے مقابل سے تک کوئی دلیل [illegible] قائم کی گئی ہے [illegible] معجزات [illegible] ہم معجزہ عظیم [illegible] کہ [illegible] معجزات [illegible] قائم [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ [illegible] قائم ہے کہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] عظیم الشان معجزہ ہے [illegible] حضور [illegible] پیدا ہوئے [illegible] حضور کے [illegible] آنکھوں کے [illegible] کتاب [illegible] استاد [illegible] قوم [illegible] اور جب [illegible] قوی

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوا بِهَا جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ

وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ

یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار لے لیا ف۵۹ اور خوب آراستہ ہو گئی اور اس کے مالک سمجھے

اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

کہ یہ ہمارے بس میں آ گئی ف۶۰ ہمارا حکم رات میں یا دن میں ف۶۱ تو ہم نے اسے کر دیا کاٹی ہوئی

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

گویا کل تھی ہی نہیں ف۶۲ ہم یونہی نشانیاں مفصل بیان کرتے ہیں غور کرنے والوں کے لئے ف۶۳

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے ف۶۴ اور راہ دکھاتا ہے سیدھی راہ پر ف۶۵

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ

بھلائی والوں کے لئے بھلائی ہے اور اس سے بھی زیادہ ف۶۶ اور ان کے منہ پر نہ

وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾

گرد ہے نہ سیاہی اور نہ خواری ف۶۷ وہی جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ

اور جنہوں نے برائیاں کمائیں ف۶۸ تو برائی اتنی ہی جتنا بدلہ ف۶۹ اور ان پر ذلت چڑھے گی

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا

نہیں اللہ سے بچانے والا کوئی ف۷۰ ہو گا گویا ان کے منہوں پر اندھیری رات کے ٹکڑے

(۵۹) تو پھولی پھلی ہر شاداب ہوئی (۶۰) کھیتیاں ہر طرح پھل دیدہ ہوئے (۶۱) یعنی ہلاک ہونے کا حکم آیا خواہ رات کی شکل میں ہو یا دن کی شکل میں (۶۲) یہاں دنیا سے جانے کی ایک تمثیل ہے جو پہلے شہنشاہ میں اور آخر میں کی ہیں پھر وہ تمہیں اس میں بہت راہ پر یہ طریقہ پر حاظر کریں یا کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میدان کا سرا ہے اس میں محو ہو جب آدمی اس غایت پر پہنچا ہے جہاں اس کو حصول مراد کا اطمینان ہو اور وہ کامیابی سے شرمسار ہو چکا اس وقت آپ ہی سے اور وہ تمام تعلقات اور اقوال سے محروم ہو جاتا ہے گویا وہ ایسا کامل کار حسب خیال سے ظاہر ہوتا ہے اس وقت اس پر عذاب الٰہی آ جاتا ہے اور اس کا تمام سرمایہ حسرت اس کی امیدیں وابستہ تھیں غارت ہو جاتا ہے (۶۳) آ۔ وہ شخص حاصل کریں اور لطف شعور و ادراک سے لذت پائیں اور دنیا سے ناپائیداری سے نجات ہوں (۶۴) دنیا کی تمثیل بیان فرمانے کے بعد دار بقا کی طرف دعوت دی گئی ہے کہ دار السلام جنت ہے یہ اللہ کا کامل رحمت و کرم ہے کہ اپنے بندوں کو جنت کی راہ دکھائی (۶۵) سیدھی راہ دین اسلام ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ مریم علیہا السلام علیہ السلام خدمت میں فرشتے حاضر ہوئے آپ خواب میں تھے ان میں سے بعض نے کہا کہ آپ خواب میں ہیں اور بعضوں نے کہا کہ آنکھیں خواب میں ہیں دل بیدار ہے بعض کہنے لگے کہ اس کی مثال بیان کرو انہوں نے کہا جس طرح کسی شخص نے ایک مکان بنایا اور اس میں طرح طرح کی نعمتیں مہیا کیں اور ایک بلانے والے کو بھیجا کہ لوگوں کو بلائے جس نے اس بلانے والے کی اطاعت کی اس مکان میں داخل ہوا اور ان نعمتوں کو کھایا اور جس نے بلانے والے کی اطاعت نہ کی وہ مکان میں داخل نہ ہوا اور نہ نعمتوں کو کھایا پھر وہ کہنے لگے کہ اس مثال کی تطبیق کر کے سمجھ لو کہ مکان سے مراد جنت ہے اور بلانے والے محمد ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے ان کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی (۶۶) بھلائی والوں سے اللہ کے فرمانبردار بندے موحدین مراد ہیں اور یہ فرمایا کہ ان کے لئے بھلائی سے جنت مراد ہے اور زیادت اس پر دیدار الٰہی ہے صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے جنتیوں نے جنت میں داخل ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم چاہتے ہو کہ تم پر زیادہ عنایت کروں وہ عرض کریں گے کیا تو نے ہمارے چہرے سفید نہیں کئے کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں فرمایا کیا تو نے ہمیں دوزخ سے نجات نہیں دی حضور نے فرمایا پھر وہ حجاب اٹھا دیں گے جنت سے زیادہ کوئی چیز انہیں عطا نہ کی گئی ہو گی اس حدیث پر تلاوت کرتے

مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ

اندھیرے سے ہیں وہ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۲۷

يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ

جس دن ہم ان سب کو اٹھائیں گے ۲۸ پھر مشرکوں سے فرمائیں گے اپنی جگہ رہو تم اور

شُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾

تمہارے شریک ۲۹ تو ہم انہیں آپس میں جدا کر دیں گے اور ان کے شریک ان سے کہیں گے تم ہمیں کب پوجتے تھے ۳۰

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

تو اللہ گواہ کافی ہے ہم میں اور تم میں کہ ہمیں تمہارے پوجنے کی خبر بھی

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ ۭ وَرُدُّوْٓا اِلَى

نہ تھی یہاں ہر جان جانچ لے گی جو آگے بھیجی ۳۱ اور اللہ کی طرف پھیرے

اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ

جائیں گے جو اس کا سچا مولیٰ ہے اور ان پر سے ساری بناوٹیں ۳۲ ان سے گم ہو جائیں گی ۳۳ تم فرماؤ تمہیں کون

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے ۳۴ یا کون مالک ہے کان اور آنکھوں کا ۳۵

وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے ۳۶ اور کون

بقیہ صفحہ ۳۸۰ = میں کہ زیادتی سے آیت میں بدرالحسنیٰ مراد ہے (۲۶) یہ بات تم والوں سے کہتے ہے (۶۸) یعنی کھرد معاصی میں جکڑے ہوئے (۶۹) ایسا نہیں کہ نیکیوں کا ثواب دس گنا اور سات سو گنا ملتا ہے ایسے ہی بدیوں کا عذاب بھی بڑھا دیا جائے بلکہ جتنی بدی ہو گی اتنا ہی عذاب کیا جائے گا (۷۰) یہ حال ہو گا ان کی روسیاہی کا بدی کی پاداش (۷۱) اور تمام خلق کو موقف حساب میں جمع کریں گے (۷۲) یعنی وہ بت جن کو تم پوجتے تھے (۷۳) اور قیامت ایک ساعت ہے شدت کی ہو گی کہ بت پرستوں کی پوجا کا انکار کر دیں گے اور اللہ کی قسم کھا کر کہیں گے کہ ہم نہ سنتے تھے نہ جانتے تھے نہ سمجھتے تھے کہ تم ہمیں پوجتے ہو ہم پر بہت بھیں گے کہ اللہ کی قسم ہم تمہیں پوجتے تھے تو بت کہیں گے (۷۴) یعنی اس موقف میں سب کو معلوم ہو جائے گا کہ انہوں نے پہلے جو عمل کئے تھے وہ کیسے تھے اچھے یا برے مضر یا مفید (۷۵) بتوں کو خدا کا شریک بنانا اور معبود ٹھہرانا (۷۶) اور باطل و بے حقیقت ثابت ہوں گی (۷۷) آسمان سے مینہ برسا کر اور زمین سے سبزہ اگا کر (۷۸) اور یہ حواس تمہیں کس نے دیئے ہیں کس نے یہ قوت تمہیں عنایت کئے ہیں انہیں عضوں کو کھولتا اور کھولتا ہے (۷۹) انسان کو نطفہ سے اور نطفہ کو انسان سے پرند کو انڈے سے اور انڈے کو پرندے سے مومن کو کافر سے اور کافر کو مومن سے عالم کو جاہل سے اور جاہل کو عالم سے

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ

تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے تو اب کہیں گے کہ اللہ ف۸۱ تو تم فرماؤ تو کیوں نہیں ڈرتے ف۸۲ تو یہ اللہ ہے تمہارا

رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾

سچا رب ف۸۳ حق کے سوا کیا ہے مگر گمراہی ف۸۴ پھر کہاں پھرے جاتے ہو

كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

یونہی ثابت ہو چکی ہے تیرے رب کی بات فاسقوں پر ف۸۵ کہ وہ ایمان نہیں لاتے

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ قُلِ اللَّهُ

تم فرماؤ تمہارے شریکوں میں ف۸۶ کوئی ایسا ہے کہ اول بنائے پھر فنا کرے اللہ دوبارہ بنائے ف۸۷ تم فرماؤ

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

اول بناتا ہے پھر فنا کرے اللہ دوبارہ بنائے تو کہاں اوندھے جاتے ہو ف۸۸ تم فرماؤ تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى

کہ حق کی راہ دکھائے ف۸۹ تم فرماؤ کہ اللہ حق کی راہ دکھاتا ہے تو کیا جو حق کی راہ دکھائے

الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ

اس کے حکم پر چلنا چاہیے یا جس کو خود ہی راہ نہ ملے جب تک راہ نہ دکھایا جائے ف۹۰ تو تمہیں کیا ہوا کیسا

تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ

حکم لگاتے ہو اور ان ف۹۱ میں اکثر نہیں چلتے مگر گمان پر ف۹۲ بے شک گمان حق کا کچھ کام نہیں دیتا

(۸۰) اور اس کی قدرت کاملہ کا ثبوت ہے کہ [illegible] (۸۱) اس سے [illegible] اور یوں [illegible] ان کو معبود
بناتے ہو اور جو کچھ وہ [illegible] قدرت نہیں رکھتے (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] اور [illegible] سے ثابت ہو گیا
کہ حق صرف اللہ ہے تو تم اس کے سوا جن کو معبود بناتے ہو [illegible] تم سے اس کی قدرت [illegible] (۸۴) [illegible]
[illegible] ہو گئے اور [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم
(۸۹) [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible]
(۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible]
(۱۰۲) [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible]
(۱۰۸) [illegible]

الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ

دیتا بے شک اللہ ان کے کاموں جانتا ہے اور اس قرآن کی یہ شان نہیں

أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ

کہ کوئی اپنی طرف سے بنالے اللہ کے اتارے ف۹۲ ہاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے ف۹۳

يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ

اور لوح میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں سے پروردگار عالم کی طرف سے ہے کیا یہ

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

کہتے ہیں ف۹۴ کہ انھوں نے اسے بنا لیا ہے تم فرماؤ ف۹۵ تو اس میں کوئی ایک سورۃ لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جو مل سکیں سب

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ

کو بلا لاؤ ف۹۶ اگر تم سچے ہو ف۹۷ اسے جھٹلایا جس کے علم

يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

اور ابھی تک اس کا انجام نہیں دیکھا ف۹۸ ایسے ہی ان سے اگلوں نے

قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ

جھٹلایا تھا ف۹۹ تو دیکھو ظالموں کا کیسا انجام ہوا ف۱۰۰ اور ان میں کوئی ہے ف۱۰۱

بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِنْ

ایمان لاتا اس پر اور ان میں کوئی اس پر ایمان نہیں لاتا ہے اور تمہارا رب مفسدوں کو خوب جانتا ہے ف۱۰۲ اور اگر

(۹۲) اللہ کا یہ حکم تھا کہ قرآن [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] ہے [illegible] ہوا [illegible] گیا کہ قرآن کریم ایسی کتاب ہے [illegible] (۹۳) تورات و انجیل [illegible] (۹۴) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت (۹۵) اگر تمہارا یہ خیال ہے تو تم بھی عرب ہو فصاحت، بلاغت کے دعوی دار ہو [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible] (۱۰۲) [illegible] (۱۰۳) [illegible] اور کفر پر مصر رہتے ہیں

كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ

وہ تمہیں جھٹلاتے ہیں ف۹۱ تو فرما دو کہ میرے لیے میری کرنی اور تمہارے لیے تمہاری کرنی تمہیں میرے کام سے علاقہ نہیں

وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ

اور مجھے تمہارے کام سے تعلق نہیں ف۹۲ اور ان میں کوئی وہ ہیں جو تمہاری طرف کان لگاتے ہیں ف۹۳ تو کیا تم

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ ۚ

اندھوں کو سنا دو گے اگرچہ انہیں عقل نہ ہو ف۹۴ اور ان میں کوئی تمہاری طرف نظر کرتا ہے ف۹۵

أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

کیا تم اندھوں کو راہ دکھا دو گے اگرچہ وہ نہ سوجھیں بے شک اللہ لوگوں پر کچھ

النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

ظلم نہیں کرتا ف۹۶ ہاں لوگ ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ف۹۷ اور جس دن انہیں اٹھائے گا

كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ

گویا دنیا میں نہ رہے تھے مگر اس دن کی ایک گھڑی ف۹۸ آپس میں پہچان کریں گے ف۹۹ کہ پورے گھاٹے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ

میں رہے وہ جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پر نہ تھے ف۱۰۰ اور اگر ہم تمہیں دکھا دیں

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ

کچھ ف۱۰۱ اس میں سے جو انہیں وعدہ دے رہے ہیں ف۱۰۲ یا تمہیں پہلے ہی اپنے پاس بلا لیں ف۱۰۳ وہ ان کو ہماری طرف پلٹ کر آنا ہے

(۹۴) اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اور اے سننے والے ان سے کہہ دو کہ اے لوگو (۹۵) اگر تمہیں اس امر میں شک ہو جائے (۹۶) ہر ایک اپنے عمل کی جزا پائے گا (۹۷) کسی کے عمل کا وبال دوسرا نہ اٹھائے گا اور اپنے عمل پر جزا پائے گا یہ بطور فرمانے کے ہے کہ تم نصیحت نہیں مانتے اور ہدایت قبول نہیں کرتے تو اس کا وبال خود تم پر ہوگا کسی دوسرے پر اس سے ضرر نہیں (۹۸) اور آپ سے قرآن پاک اور اسلام کو سنتے ہیں اور بعض عداوت کی وجہ سے دل میں جگہ نہیں دیتے اور قبول نہیں کرتے تو یہ حال ان کا ہے جو دوست سے لگے ہوئے ہیں بہروں کی مثل ہیں (۱۰۰) اور وہ جو عقل سے کام لیں نہ عقل سے (۱۰۱) اور دل کی صداقت اور اسلام کی حقیقت کو دیکھتا ہے نہیں صدیق نہیں ان کو دیکھنے سے تمہیں کوئی فائدہ نہیں اللہ تعالیٰ کی رسالت سے محروم اور باطل کا اندھا ہے (۱۰۲) بلکہ انہیں ہدایت اور راہ پانے سے تمہارا مطلب ہے اور روشن دلائل قائم فرماتا ہے (۱۰۳) کہ ان دلائل میں غور نہیں کرتے اور حق واضح ہو جانے کے باوجود خود گمراہی میں مبتلا ہوتے ہیں (۱۰۴) قبروں سے موقف حساب میں حاضر کرنے کے لیے تو اس روز کی ہیبت و وحشت سے یہ حال ہوگا کہ دنیا میں رہنے کی مدت کو بہت تھوڑا سمجھیں گے اور یہ خیال کریں گے کہ (۱۰۵) اور اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ نظر سے غائب دنیا میں عمریں ضائع کر دیں اور اللہ کی عبادت جو اس کا مدعا تھی بجا نہ لائے تو اس کا کوئی فائدہ اس کے کام نہ آیا اس لئے وہ اسے بہت کم سمجھیں گے (۱۰۶) قبروں سے نکلتے وقت تو ایک دوسرے کو پہچانیں گے جیسا دنیا میں پہچانتے تھے پھر روز قیامت کے احوال اور وحشت ناک مناظر دیکھ کر یہ معرفت باقی نہ رہے گی اور ایک قول یہ ہے کہ روز قیامت ہیبت و حال بدل جائے گا کہ ایک دوسرے کو نہ پہچانیں گے یہی ایسا کہ نہ پہچانیں گے اور جب پہچانیں گے تو کہیں گے (۱۰۷) جو انہیں گھاٹے سے بچاتی (۱۰۸) عذاب (۱۰۹) دنیا میں آپ کے زمانہ حیات میں تو وہ ملاحظہ کیجئے (۱۱۰) تو آخرت میں آپ کو ان کا عذاب دکھائیں گے اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کافروں کے بہت سے عذاب اور انکی موت سے پہلے آپ کی حیات دنیا میں آپ کو دکھانے کا چنانچہ بدر وغیرہ میں دکھا دیئے گئے اور جو عذاب کافروں کے لئے بسبب کفر و تکذیب کے آخرت میں مقرر فرمایا ہے وہ آخرت میں دکھائے گا

شَهِيدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ

پھر اللہ گواہ ہے ف۱۲۱ ان کے کاموں پر اور ہر امت میں ایک رسول ہے ف۱۲۲ جب ان کا رسول ان کے پاس آتا

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

ف۱۲۳ ان پر انصاف کا فیصلہ کر دیا جاتا ف۱۲۴ اور ان پر ظلم نہیں ہوتا اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا

آئے گا اگر تم سچے ہو ف۱۲۵ تم فرماؤ میں اپنی جان کے برے بھلے کا ذاتی اختیار نہیں

نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

رکھتا مگر جو اللہ چاہے ف۱۲۶ ہر گروہ کا ایک وعدہ ہے ف۱۲۷ جب ان کا وعدہ آئے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ

ہٹیں نہ آگے بڑھیں ف۱۲۸ تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو اگر اس کا عذاب ف۱۲۹ تم پر رات کو آئے یا

نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ

دن کو ف۱۳۰ تو اس میں وہ کونسی برائی ہے کہ مجرموں کو اس کی جلدی ہے تو کیا جب ف۱۳۱ ہو پڑے گا اس وقت اس کا

بِهٖ ۭ آٰلْـَٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

یقین کرو گے ف۱۳۲ کیا اب مانتے ہو پہلے ف۱۳۳ اس کی جلدی مچاتے تھے پھر ظالموں سے کہا جائے گا

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ

ہمیشہ کا عذاب چکھو نہیں کچھ اور بدلہ ملے گا مگر وہی جو کماتے تھے ف۱۳۴ اور

(۱۹) مطلع بے عذاب دینے والا ہے (۲۰) تم نہیں [illegible] کی صحت [illegible] کا حکم (۲۱) اور اللہ کی تبلیغ [illegible] لوگ [illegible] اور کچھ تکذیب [illegible] (۲۲) [illegible] کے دن [illegible] اور تکذیب [illegible] والوں کو عذاب [illegible] دیا [illegible] تفسیر میں دو قولوں [illegible] اس میں آخرت کا [illegible] اور معنی یہ ہیں کہ دو قیامت [illegible] کے لئے ایک رسول ہوگا اس کی طرف وہ منسوب ہوگی جب وہ رسول [illegible] میں آئے گا اور مومن [illegible] پر بشارت [illegible] کا اب اس میں [illegible] کا کہ مومن [illegible] جنت ہوگی اور کافر کا [illegible] ہوں گے (۲۳) [illegible] جب [illegible] میں [illegible] دی گئی [illegible] سے [illegible] یہ کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جس عذاب کا آپ وعدہ دیتے ہیں وہ [illegible] آنے کا [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] وعدہ [illegible] اس پر [illegible] ہوئی (۲۴) یعنی رسولوں پر عذاب نازل کرنا اور رسولوں کی مدد کرنا اور ایمان [illegible] مشیت الٰہی ہے اور مشیت الٰہی میں (۲۵) [illegible] عذاب [illegible] وقت معین ہے لوح محفوظ میں مکتوب ہے (۱۲۶) جس میں تم جلدی کرتے ہو (۱۲۷) جب مہلت پورے ہوتے ہو (۱۲۸) جب تم معاش کے کاموں میں مشغول ہو (۱۲۹) وہ عذاب تم پر [illegible] (۱۳۰) اس وقت [illegible] (۱۳۱) طریق تکذیب [illegible] (۱۳۲) یعنی [illegible] عمل کرتے تھے اور کفر و تکذیب [illegible] میں مصروف رہتے تھے [illegible]

يَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۫ وَمَاۤ

تم سے پوچھتے ہیں کیا وہ (۱۳۲) حق ہے تم فرماؤ ہاں میرے رب کی قسم بے شک وہ ضرور حق ہے اور تم

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی

نہیں تھکا نہ سکو گے (۱۳۳) اور اگر ہر ظالم جان زمین میں جو کچھ ہے (۱۳۴) سب

الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

کی مالک ہوتی ضرور اپنی جان چھڑانے میں دے دے (۱۳۵) اور دل میں پچھتائے پچھتاوے جب عذاب دیکھا

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا

اور ان میں انصاف سے فیصلہ کر دیا گیا اور ان پر ظلم نہ ہوگا (۱۳۶) سن لو بے شک اللہ ہی کا

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں (۱۳۷) سن لو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر ان میں

اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾

اکثر کو خبر نہیں وہ جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کی طرف پھرو گے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی (۱۳۸) اور دلوں کی

الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ

صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لیے تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل

(۱۳۳) عذاب سے بچ کر (۱۳۴) جن کو تم نے خدا بنایا (۱۳۵) اپنی جان کے بدلے میں دے دیتا (۱۳۶) مال و متاع والے وقت (۱۳۷) اور قیامت میں اپنے مال سے فدیہ دینا چاہتا مگر یہ قبول نہ ہوگا (۱۳۸) قرآن کریم کی تین خاصیتیں بیان فرمائیں (۱) نصیحت (۲) شفا (۳) رحمت اس قرآن کریم سے آسمانی اس سے موعظت و شفا و رحمت ہونے کا بیان ہے کہ یہ کتاب ان فائدہ عظیمہ کی جامع ہے موعظت کے معنی ہیں وہ چیز جو انسان کو نصیحت کرے اور برے کاموں سے روکے موعظت کی تعریف ہے جس سے دل میں نرمی پیدا ہو شفا سے مراد ہے قرآن پاک قلبی امراض اور برائیوں سے اور اس کے علاوہ میرے عقائد فاسدہ اور جہالت مہلکہ ہیں قرآن پاک ان تمام امراض کا دور کرنے والا ہے قرآن کریم صحت میں ہدایت بھی فرمایا یعنی وہ گمراہی سے بچاتا اور اچھی راہ دکھاتا ہے اور ایمان والوں کے لئے رحمت اس لئے فرمایا کہ وہی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں

وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں ف۱۳۹ وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا قُلْ

وہ جو اللہ نے تمہارے لیے رزق اتارا اس میں تم نے اپنی طرف سے حرام و حلال ٹھہرا لیا ف۱۴۰ تم فرماؤ

آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

کیا اللہ نے اس کی تمہیں اجازت دی یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو ف۱۴۱ اور کیا گمان ہے ان کا جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

جھوٹ باندھتے ہیں کہ قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے ف۱۴۲

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ

مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے اور تم کسی کام میں ہو ف۱۴۳ اور اس کی طرف سے

مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

کچھ قرآن پڑھو اور تم کوئی کام کرو ف۱۴۴ ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي

تم اس کو شروع کرتے ہو اور تمہارے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز غائب نہیں زمین

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ

میں نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں

(۱۳۹) [illegible]

(۱۴۰) [illegible]

(۱۴۱) [illegible]

(۱۴۲) [illegible]

(۱۴۳) [illegible]

(۱۴۴) [illegible]

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
تو ایک واضح کتاب میں نہ ہو (۶۴) سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ
يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ
غم (۶۵) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے ہیں انہیں خوشخبری ہے دنیا کی زندگی
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
میں (۶۶) اور آخرت میں اللہ کی باتوں میں نہیں تبدیلی (۶۷) یہی بڑی کامیابی
الْعَظِيْمُ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۚ هُوَ السَّمِيْعُ
ہے (۶۸) اور تم ان کی باتوں کا غم نہ کرو (۶۹) بے شک عزت سب کی اللہ کے لیے ہے (۷۰) وہی سنتا
الْعَلِيْمُ ۝ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۗ وَمَا
جانتا ہے (۷۱) سن لو بے شک اللہ ہی کے ملک میں ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں (۷۲) اور کیا
يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۗ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
پیچھے جاتے ہیں (۷۳) وہ جو اللہ کے سوا اور شریک پکار رہے ہیں وہ تو پیچھے نہیں جاتے
اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
مگر گمان کے (۷۴) اور وہ تو نہیں مگر اٹکل دوڑاتے (۷۵) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝
کہ اس میں چین پاؤ (۷۶) اور دن سوجھتا (۷۷) بے شک اس میں نشانیاں ہیں سننے والوں کے لیے (۷۸)

(۶۴) کتاب مبین سے مراد لوح محفوظ ہے (۶۵) اولیاء سے مراد مومن متقی ہیں جو اللہ کے دوست ہیں اور اللہ کے قرب کو حاصل کرنے والے ہیں (۶۶) بشارت الٰہی میں شامل ہیں ان کا ایمان اور معرفت الٰہی کو دیکھنا اور جب سے اللہ کی قدرت کو دیکھا اور جب سے اللہ کی نعمتوں کو دیکھا اور جب سے اللہ کی طاعت میں محنت کرنے اور جب سے اللہ کی طاعت میں کوشش کرنے اور جب سے اللہ کی طاعت میں کوشش کرنے اور جب سے اللہ کی طاعت میں کوشش

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

بولے اللہ نے اپنا بیٹا بنایا ۔ پاکی اس کو ۔ وہی ہے بے پروا ۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

کچھ زمین میں ۔ تمہارے پاس اس کی کوئی بھی سند نہیں ۔ کیا اللہ پر وہ بات بناتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

جس کا تمہیں علم نہیں ۔ تم کہو ۔ وہ جو ۔ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ

ان کا بھلا نہ ہوگا ۔ دنیا میں کچھ برت لینا فائدہ تھوڑا ہے ۔ پھر ہمیں ہماری طرف ہی آنا ۔ پھر ہم انہیں چکھائیں گے

الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ

عذاب سخت ۔ اس کے بدلے جو کفر کرتے تھے ۔ اور انہیں نوح کی خبر پڑھ کر سناؤ

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ

جب اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم ۔ اگر تم پر شاق گزرتا ہے میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی نشانیاں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ

یاد دلانا ۔ تو میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا ۔ تو تم اپنا کام پکا کرو اور اپنے جھوٹے شریک اپنا کام پکا

لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ

کرو ۔ تمہارے کام میں تم پر کچھ پیچ نہ رہے پھر جو ہو سکے میرا کرو ۔ اور مجھے مہلت نہ دو ۔ پھر اگر

ع ٨

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ

تم منہ پھیرو (۱۶۳) تو میں تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا (۱۶۴) میرا اجر تو نہیں مگر اللہ پر (۱۶۵) اور مجھے حکم ہے

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي

کہ میں مسلموں سے ہوں (۱۶۶) تو انھوں نے اسے (۱۶۷) جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ کشتی

الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ

میں تھے ان کو نجات دی اور انہیں نائب کیا (۱۶۸) اور انھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں انھیں ہم نے ڈبویا تو دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا

ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا ہوا (۱۶۹) پھر ان کے بعد اور رسول (۱۷۰) ہم نے ان کی قوموں

إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ

کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے پہلے جھٹلا

مِنْ قَبْلُ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

چکے تھے ہم یونہی مہر کر دیتے ہیں سرکشوں کے دلوں پر (۱۷۱) پھر ان کے بعد

مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا

ہم نے بھیجے موسیٰ اور ہارون فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیاں (۱۷۲)

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ

لے کر (۱۷۳) تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے (۱۷۴) تو جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق

[illegible]

عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ

آیا ف۱۶۹ بولے یہ تو ضرور کھلا جادو ہے موسے نے کہا کیا حق کی نسبت

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا

کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا کیا یہ جادو ہے ف۱۷۰ اور جادوگر مراد کو نہیں پہنچتے بولے ف۱۷۱

اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ

کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمیں اس ف۱۷۲ سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور رہیں تمہیں دونوں کی

فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ

بڑائی رہے اور ہم تم پر ایمان لانے کے نہیں اور فرعون ف۱۷۳ بولا ہر جادوگر

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ

علم والے کو میرے پاس لے آؤ پھر جب جادوگر آئے ان سے موسی نے کہا ڈالو جو

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ

تمہیں ڈالنا ہے ف۱۷۴ پھر جب انہوں نے ڈالا موسے نے کہا یہ جو تم لائے یہ جادو ہے ف۱۷۵ اب

اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ

اللہ اسے باطل کر دے گا اللہ مفسدوں کا کام نہیں بناتا اور اللہ

اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا

اپنی باتوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے پڑے برا مانیں مجرم تو موسی پر ایمان نہ لائے مگر

(۱۶۹) حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام نے ... (۱۷۰) ... (۱۷۱) ... (۱۷۲) ... (۱۷۳) ... (۱۷۴) ... (۱۷۵) ... گا

ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِۦ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ

کسی کی قوم کی اولاد سے کچھ لوگ ف۱۸۲ فرعون اور اس کے درباریوں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں ان کو تکلیف

وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ وَإِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ

اور بے شک فرعون زمین میں بڑا زبردست تھا اور بے شک وہ حد سے گزرنے والوں میں ف۱۸۳ اور موسیٰ نے

مُوسَىٰ يَٰقَوْمِ إِن كُنتُمْ ءَامَنتُم بِٱللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوٓا۟ إِن كُنتُم

کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے تو اسی پر بھروسہ کرو ف۱۸۴ اگر تم

مُّسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مسلمان کہتے ہو بولے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش

ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٨٦﴾ وَأَوْحَيْنَآ

نہ بنا ف۱۸۵ اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے ف۱۸۶ اور ہم نے

إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَٱجْعَلُوا۟

موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے مکانات بناؤ اور اپنے

بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ ۗ وَبَشِّرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ

گھروں کو مورچے بنا لو ف۱۸۷ اور نماز قائم رکھو اور مسلمانوں کو خوشی سناؤ ف۱۸۸ اور موسیٰ نے

مُوسَىٰ رَبَّنَآ إِنَّكَ ءَاتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُۥ زِينَةً وَأَمْوَٰلًا فِى

عرض کی اے ہمارے رب تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو آرائش ف۱۸۹ اور مال دنیا کی زندگی میں

[illegible]

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى

میں دیئے اے رب ہمارے اس لئے کہ تیری راہ سے بہکا دیں اے رب ہمارے ان کے مال

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

برباد کر دے (۱۸۶) اور ان کے دل سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ

الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ

دیکھ لیں (۱۸۷) فرمایا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی (۱۸۸) تو ثابت قدم رہو (۱۸۹) اور نادانوں

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

کی راہ نہ چلو (۱۹۰) اور ہم بنی اسرائیل کو دریا پار لے گئے

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ

تو فرعون اور اس کے لشکروں نے ان کا پیچھا کیا سرکشی اور ظلم سے یہاں تک کہ جب اسے ڈوبنے نے

الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا

آ لیا (۱۹۱) بولا میں ایمان لایا کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے

اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ

اور میں مسلمان ہوں (۱۹۲) کیا اب (۱۹۳) اور پہلے سے نافرمان رہا اور

كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ

تو فسادی تھا (۱۹۴) آج ہم تیری لاش کو وتر دیں (باقی رکھیں) گے تو اپنے

(۱۸۶) کہ وہ تیری طرف بلانے والے ہیں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا قبول ہوئی اور فرعونیوں کے درہم و دینار وغیرہ چھن جانے کی بددعا کی گئی تھی۔ پھل، کھانے کی چیزیں سب اور پتھر بن گئے یہ ایک ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کہی گئی تھیں (۱۸۷) اے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ان لوگوں سے پہلے سے بلیغ ہو گئے تب آپ نے ان کے لئے بددعا کی اور فرمایا کہ وہ غرق ہونے کے وقت تک یہاں [illegible] (۸۸) دعا کی بہت حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام دونوں [illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible] تھے اور حضرت ہارون علیہ السلام آمین کہتے تھے [illegible] دعا کرنے والوں میں شریک ہو جاتے ہے مسئلہ معلوم ہوا کہ آمین دعا کے خدا کی مناسب ہے (مدارک) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] معجزات سے [illegible] (۱۸۹) استقامت [illegible] (۱۹۰) قبول رہا [illegible] (۱۹۱) تب فرعون (۱۹۲) [illegible] ایمان قابل [illegible] ایمان [illegible] (۱۹۳) حالت اضطرار میں [illegible] غرق میں مبتلا ہو چکا ہے اور [illegible] (۱۹۴) [illegible] ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام فرعون سے [illegible] ایک [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] اور اس کے [illegible] اور اس سے مقابل آئے [illegible] حضرت جبرئیل [illegible] اس کے سامنے کر دیا اور اس کو [illegible]

ع ۱۱

لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾

پچھلوں کے لیے نشانی ہو ف۱۹۵ اور بے شک لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو عزت کی جگہ دی ف۱۹۶ اور انہیں ستھری روزی

الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

عطا کی تو اختلاف میں نہ پڑے ف۱۹۷ مگر علم آنے کے بعد ف۱۹۸ بے شک تمہارا رب قیامت

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ

کے دن ان میں فیصلہ کر دے گا جس بات میں جھگڑتے تھے ف۱۹۹ اور اے سننے والے اگر تجھے

شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ

جو شبہ ہو اس میں جو ہم نے تیری طرف اتارا تو ان سے پوچھ جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں

قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾

ہاں ف۲۰۰ بے شک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ف۲۰۱ تو تو ہرگز شک والوں میں نہ ہو

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ

اور ہرگز ان میں نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں کہ تو خسارے والوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا

ہو جائے گا بے شک وہ جن پر تیرے رب کی بات ثابت پڑ چکی ہے ف۲۰۲

(۱۹۵) علماء تفسیر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کو غرق کر کے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اپنی قوم کو اس سے نجات کی خبر دی تو بعض بنی اسرائیل نے شبہ کیا اور اس کی عظمت نبوت سے انکار کیا تھا اس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ الٰہی میں عرض کی تو یہ آیت نازل ہوئی۔ یا ہم نے دریائے قلزم کی لاش ساحل پر پھینک دی تاکہ بنی اسرائیل اسے دیکھ لیں (۱۹۶) مراد مصر یا شام کی جگہ ہے یا بحر احمر اور فرعون و فرعونیوں کے ملک مراد ہیں یا سرزمین شام و اردن و فلسطین مراد ہے (۱۹۷) بنی اسرائیل میں سے ساتھ یا اتفاق ہو چکے (۱۹۸) علم سے مراد یہاں یا تو تورات ہے جس سے یہود ناواقف تھے یا مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن سے یہود آپ کے معترف ہو چکے تھے آپ کی نبوت پر متفق تھے اور تورات میں جو آپ کے صفات مذکور تھے ان کو جانتے تھے یا مراد تشریف آوری سے حد تک ثابت رہے تھے پھر ایمان سے آئے اور کچھ لوگوں نے دعوت سے انکار کیا تھا قول پہلے کا زیادہ مناسب ہے (۱۹۹) اس طرح کہ بعض ماننے والے آپ پر ایمان لانے والوں کو جنت میں داخل فرمائے گا اور آپ کے انکار کرنے والوں کو جہنم میں عذاب دے گا (۲۰۰) اے سننے والے یہ خطاب تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے (۲۰۱) یعنی علماء اہل کتاب مثل حضرت عبداللہ بن سلام وغیرہ سے تصدیق سے تاکید و تقویت پیدا ہو صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کا اطمینان دلائیں اور آپ کی نعت و صفت جو تورات میں مذکور ہے وہ بتا کر شک دور کریں فائدہ شک اس کے بیان میں دونوں طرف کا احتمال ہونا ہے خواہ وہ اس طرح ہو کہ دونوں جانب برابر قریب پائے جائیں خواہ اس طرح کہ کسی طرف بھی وہ قریب نہ ہو تحقیق سے یہ شک اقرب عمل ہے اور جہل وقت میں جاہل حاس مطلق کی نسبت ہے کہ یہ شک جہل ہے اور جہل شک نہیں (۲۰۲) جو لوگ آیات و صحف سے انکار و شک سے کہ اس میں شک کی مجال نہیں (حاشیہ) (۲۰۳) یہی وہ قول ہے جو ثابت ہو چکا ہے اور اس کی محفوظ میں لکھ دیا گیا ہے اور اس کی خلاف ورزی نہ ہوگی یہ لوگ کافر ہیں ہے وہ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

یقین نہ لائیں گے اگرچہ سب نشانیاں ان کے پاس آئیں جب تک دردناک عذاب نہ

الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا

دیکھ لیں ف۲۰۷ تو ہوتی ہوتی نہ کوئی بستی ف۲۰۸ کہ ایمان لاتی ف۲۰۹ تو اس کا ایمان کام آتا ہاں

قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

یونس کی قوم جب ایمان لائے ہم نے ان سے رسوائی کا عذاب دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ

زندگی میں ہٹا دیا اور ایک وقت تک جیتے رکھا ف۲۱۰ اور اگر تیرا رب چاہتا زمین میں

مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

جتنے ہیں سب کے سب ایمان لے آتے ف۲۱۱ تو کیا تم لوگوں کو زبردستی کرو گے یہاں تک

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ

کہ مسلمان ہو جائیں ف۲۱۲ اور کسی جان کی قدرت نہیں کہ ایمان لے آئے مگر اللہ کے

اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ

حکم سے ف۲۱۳ اور عذاب ان پر ڈالتا ہے جو عقل نہیں تم فرماؤ

انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَ

دیکھو ف۲۱۴ آسمانوں اور زمین میں کیا ہے ف۲۱۵ اور نشانیاں اور سمجھائیں

(۲۰۷) اور یہ وقت ایمان نافع نہیں ہے ۔ (۲۰۸) یعنی ایمان سے پہلے ایمان سے اور اللہ تعالیٰ کے صدق و اخلاص کا علم ہے

(۲۰۹) یعنی ایمان لانا ہی موقوف ہے یہاں ۔ (۲۱۰) یعنی ایمان لائے ۔ (۲۱۱) یعنی ایمان لے آتے ۔ (۲۱۲) یعنی ایمان لے آئیں

(۲۱۳) یعنی ایمان سے ۔ (۲۱۴) یعنی ایمان لے آئیں ۔ (۲۱۵) یعنی ایمان لے آئیں

النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ

یکھ نہیں دیتے جن کے نصیب میں ایمان نہیں تو بھلا کسی کا انتظار ہے مگر انہیں لوگوں

اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

کے سے دنوں کا جو ان سے پہلے ہو گزرے ف۲۱۳ تم فرماؤ تو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

انتظار میں ہوں ف۲۱۴ پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیں گے

كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ع ۱۵

بات یہی ہے ہمارے ذمہ کرم پر حق ہے مسلمانوں کو نجات دینا تم فرماؤ اے لوگو!

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

اگر تم میرے دین کی طرف سے کسی شبہ میں ہو تو میں تو نہ پوجوں گا جنہیں تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۠ ۱۳

کے سوا پوجتے ہو ف۲۱۵ ہاں اس اللہ کو پوجتا ہوں جو تمہاری جان نکالے گا ف۲۱۶ اور

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ

مجھے حکم ہے کہ ایمان والوں میں ہوں اور یہ کہ اپنا منہ دین کے لیے

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ

سیدھا کر سب سے الگ ہو کر ف۲۱۷ اور ہرگز مشرک والوں میں نہ ہونا اور اللہ کے سوا

[illegible] ۲۱۵ [illegible] ۲۱۶ [illegible] ۲۱۷ [illegible]

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ

اس کی بندگی نہ کر جو نہ تیرا بھلا کر سکے نہ برا پھر اگر ایسا کرے

فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

تو اس وقت تو ظالموں سے ہوگا اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہونچائے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ

تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے سوا اور اگر تیرا بھلا چاہے تو اس کے فضل کا روکنے والا کوئی نہیں ف۲۱۸

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

تم فرماؤ اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آیا ف۲۱۹ تو جو

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

راہ پر آیا وہ اپنے بھلے کو راہ پر آیا ف۲۲۰ اور جو بہکا وہ اپنے برے

عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ

کو بہکا ف۲۲۱ اور میں تم پر نگہبان مقرر نہیں ف۲۲۲ اور اس پر چلو جو تم پر وحی ہوتی ہے

وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

اور صبر کرو ف۲۲۳ یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے ف۲۲۴ اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے ف۲۲۵

(۲۱۸) اور اگر تم نے ایسا کیا تو ظالموں میں سے ہوگا (۲۱۹) حق سے یہاں قرآن مراد ہے یا اسلام یا سید عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲۲۰) کیونکہ اس کا نفع انہیں کو پہنچے گا (۲۲۱) یعنی ان کی ہدایت کا ذمہ میں نہیں لیتا (۲۲۲) کہ تم پر جبر کروں (۲۲۳) کفار کی تکذیب اور ان کی ایذا پر (۲۲۴) مشرکین میں قتل کرنے اور کافروں سے جہاد کرنے کا حکم دے کر (۲۲۵) کہ اس سے بہتر حکم نہیں دیا جا سکتا یہ آیت مدنی ہے اور اس سے معلوم ہوا کہ سب کا حاکم اللہ ہے اور اس کا فیصلہ دلیل و گواہ کا محتاج نہیں

سُوْرَةُ هُوْدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝١ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝٢ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ
يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝٣ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ
ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥

اور زمین پر چلنے والا کوئی نہیں مگر جس کا رزق اللہ کے ذمہ نہ ہو ۱۲ اور جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ

کہ کہاں ٹھہرے گا ۱۳ اور کہاں سپرد ہو گا ۱۴ سب کچھ یک صاف بیان کتاب میں ہے اور وہی ہے

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس

عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ

کا عرش پانی پر تھا ۱۵ تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھا کام کرتا ہے اور اگر تم فرماؤ کہ

إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بے شک تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہیں گے کہ

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

یہ تو نہیں مگر کھلا جادو ۱۶ اور اگر ہم ان سے عذاب دور

إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ

اٹھا رکھیں گنتی کی مدت تک تو ضرور کہیں گے کہ کیا چیز روکے ہوئے ہے سن لو جس دن ان پر آئے گا

لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨﴾

ان سے پھیرا نہ جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہی عذاب جس کی ہنسی اڑاتے تھے

[illegible] ۱۱ [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) [illegible]

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ

اور اگر ہم آدمی کو اپنی کسی رحمت کا مزہ دیں ف۲۲ پھر اسے کسی سے چھین لیں ضرور وہ

لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ

بڑا ناامید ناشکرا ہے ف۲۳ اور اگر ہم اسے نعمت کا مزہ دیں اس مصیبت کے بعد جو اسے پہنچی

لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝ إِلَّا

وہ ضرور کہے گا کہ برائیاں مجھ سے دور ہوئیں بے شک وہ خوش ہونے والا بڑائی مارنے والا ہے ف۲۴ مگر

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ

جنہوں نے صبر کیا اور اچھے کام کئے ف۲۵ ان کیلئے

أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ

بڑا ثواب ہے تو کیا تم وحی کے بعض حصے چھوڑ دو گے اور اس پر دل

بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

تنگ ہو گئے ف۲۶ اس بنا پر کہ وہ کہتے ہیں ان کے ساتھ کوئی خزانہ کیوں نہ اترا یا ان کے ساتھ کوئی

مَلَكٌ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ أَمْ

فرشتہ آیا تم تو ڈر سنانے والے ہو ف۲۷ اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے کیا ف۲۸

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَ

یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے بنا لیا تم فرما دو کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ ف۲۹ اور

(۲۲) سخت ناشکری کا یہ حال ہے کہ (۲۳) ... (۲۴) ... (۲۵) ... (۲۶) ... (۲۷) ... (۲۸) ... (۲۹) ...

ادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا أَنَّمَآ أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَأَنْ لَّآ

إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا

يُبْخَسُوْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا النَّارُ

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ أَفَمَنْ كَانَ

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

مُوْسٰٓى إِمَامًا وَّرَحْمَةً أُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

(۲۸) یعنی قرآن (۲۹) یعنی قرآن پر

مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ

سارے گروہوں میں سے تو ان کا وعدہ ہے تو نہ ہو تو شک میں اس سے بے شک

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ

وہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن بہت سے لوگ ایمان نہیں رکھتے اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ یُعْرَضُوْنَ عَلٰی

زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے وہ اپنے رب کے حضور پیش

رَبِّهِمْ وَیَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ۚ اَلَا

کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہ وہ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا سن لو

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ﴿١٨﴾ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ

ظالموں پر خدا کی لعنت ہے جو اللہ کی راہ سے روکتے

اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ

ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں اور وہی آخرت کے منکر ہیں وہ

یَكُوْنُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

نہ تھکانے والے ہیں زمین میں اور نہ اللہ سے بچ کر ان کے کوئی

مِنْ اَوْلِیَآءَ ؕ یُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا یَسْتَطِیْعُوْنَ السَّمْعَ

حمایتی ہیں ان پر عذاب دوگنا ہوگا وہ نہ سن سکتے تھے

وقف لازم

(۴۰) خواہ کوئی بھی ہوں حدیث شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں سے [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) اور قیامت [illegible] (۴۳) [illegible] قیامت [illegible] تمام خلق سے [illegible] (۴۴) اللہ [illegible] عذاب کرنا چاہے کیونکہ وہ [illegible] (۴۵) [illegible] (۴۶) [illegible]

وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ

عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ

ع ٣ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾ أَن لَّا

تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ

الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ

ع ٣ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠ ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠ ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠ ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠ ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠ ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠ ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠ ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠ ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠ ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠ ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠ ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠ ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠ ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠ ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠ ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠ ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠ ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠ ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠ ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠ ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠ ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠ ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠ ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠ ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠ ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠ ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠ ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠ ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥ ٥٨٦ ٥٨٧ ٥٨٨ ٥٨٩ ٥٩٠ ٥٩١ ٥٩٢ ٥٩٣ ٥٩٤ ٥٩٥ ٥٩٦ ٥٩٧ ٥٩٨ ٥٩٩ ٦٠٠ ٦٠١ ٦٠٢ ٦٠٣ ٦٠٤ ٦٠٥ ٦٠٦ ٦٠٧ ٦٠٨ ٦٠٩ ٦١٠ ٦١١ ٦١٢ ٦١٣ ٦١٤ ٦١٥ ٦١٦ ٦١٧ ٦١٨ ٦١٩ ٦٢٠ ٦٢١ ٦٢٢ ٦٢٣ ٦٢٤ ٦٢٥ ٦٢٦ ٦٢٧ ٦٢٨ ٦٢٩ ٦٣٠ ٦٣١ ٦٣٢ ٦٣٣ ٦٣٤ ٦٣٥ ٦٣٦ ٦٣٧ ٦٣٨ ٦٣٩ ٦٤٠ ٦٤١ ٦٤٢ ٦٤٣ ٦٤٤ ٦٤٥ ٦٤٦ ٦٤٧ ٦٤٨ ٦٤٩ ٦٥٠ ٦٥١ ٦٥٢ ٦٥٣ ٦٥٤ ٦٥٥ ٦٥٦ ٦٥٧ ٦٥٨ ٦٥٩ ٦٦٠ ٦٦١ ٦٦٢ ٦٦٣ ٦٦٤ ٦٦٥ ٦٦٦ ٦٦٧ ٦٦٨ ٦٦٩ ٦٧٠ ٦٧١ ٦٧٢ ٦٧٣ ٦٧٤ ٦٧٥ ٦٧٦ ٦٧٧ ٦٧٨ ٦٧٩ ٦٨٠ ٦٨١ ٦٨٢ ٦٨٣ ٦٨٤ ٦٨٥ ٦٨٦ ٦٨٧ ٦٨٨ ٦٨٩ ٦٩٠ ٦٩١ ٦٩٢ ٦٩٣ ٦٩٤ ٦٩٥ ٦٩٦ ٦٩٧ ٦٩٨ ٦٩٩ ٧٠٠ ٧٠١ ٧٠٢ ٧٠٣ ٧٠٤ ٧٠٥ ٧٠٦ ٧٠٧ ٧٠٨ ٧٠٩ ٧١٠ ٧١١ ٧١٢ ٧١٣ ٧١٤ ٧١٥ ٧١٦ ٧١٧ ٧١٨ ٧١٩ ٧٢٠ ٧٢١ ٧٢٢ ٧٢٣ ٧٢٤ ٧٢٥ ٧٢٦ ٧٢٧ ٧٢٨ ٧٢٩ ٧٣٠ ٧٣١ ٧٣٢ ٧٣٣ ٧٣٤ ٧٣٥ ٧٣٦ ٧٣٧ ٧٣٨ ٧٣٩ ٧٤٠ ٧٤١ ٧٤٢ ٧٤٣ ٧٤٤ ٧٤٥ ٧٤٦ ٧٤٧ ٧٤٨ ٧٤٩ ٧٥٠ ٧٥١ ٧٥٢ ٧٥٣ ٧٥٤ ٧٥٥ ٧٥٦ ٧٥٧ ٧٥٨ ٧٥٩ ٧٦٠ ٧٦١ ٧٦٢ ٧٦٣ ٧٦٤ ٧٦٥ ٧٦٦ ٧٦٧ ٧٦٨ ٧٦٩ ٧٧٠ ٧٧١ ٧٧٢ ٧٧٣ ٧٧٤ ٧٧٥ ٧٧٦ ٧٧٧ ٧٧٨ ٧٧٩ ٧٨٠ ٧٨١ ٧٨٢ ٧٨٣ ٧٨٤ ٧٨٥ ٧٨٦ ٧٨٧ ٧٨٨ ٧٨٩ ٧٩٠ ٧٩١ ٧٩٢ ٧٩٣ ٧٩٤ ٧٩٥ ٧٩٦ ٧٩٧ ٧٩٨ ٧٩٩ ٨٠٠ ٨٠١ ٨٠٢ ٨٠٣ ٨٠٤ ٨٠٥ ٨٠٦ ٨٠٧ ٨٠٨ ٨٠٩ ٨١٠ ٨١١ ٨١٢ ٨١٣ ٨١٤ ٨١٥ ٨١٦ ٨١٧ ٨١٨ ٨١٩ ٨٢٠ ٨٢١ ٨٢٢ ٨٢٣ ٨٢٤ ٨٢٥ ٨٢٦ ٨٢٧ ٨٢٨ ٨٢٩ ٨٣٠ ٨٣١ ٨٣٢ ٨٣٣ ٨٣٤ ٨٣٥ ٨٣٦ ٨٣٧ ٨٣٨ ٨٣٩ ٨٤٠ ٨٤١ ٨٤٢ ٨٤٣ ٨٤٤ ٨٤٥ ٨٤٦ ٨٤٧ ٨٤٨ ٨٤٩ ٨٥٠ ٨٥١ ٨٥٢ ٨٥٣ ٨٥٤ ٨٥٥ ٨٥٦ ٨٥٧ ٨٥٨ ٨٥٩ ٨٦٠ ٨٦١ ٨٦٢ ٨٦٣ ٨٦٤ ٨٦٥ ٨٦٦ ٨٦٧ ٨٦٨ ٨٦٩ ٨٧٠ ٨٧١ ٨٧٢ ٨٧٣ ٨٧٤ ٨٧٥ ٨٧٦ ٨٧٧ ٨٧٨ ٨٧٩ ٨٨٠ ٨٨١ ٨٨٢ ٨٨٣ ٨٨٤ ٨٨٥ ٨٨٦ ٨٨٧ ٨٨٨ ٨٨٩ ٨٩٠ ٨٩١ ٨٩٢ ٨٩٣ ٨٩٤ ٨٩٥ ٨٩٦ ٨٩٧ ٨٩٨ ٨٩٩ ٩٠٠ ٩٠١ ٩٠٢ ٩٠٣ ٩٠٤ ٩٠٥ ٩٠٦ ٩٠٧ ٩٠٨ ٩٠٩ ٩١٠ ٩١١ ٩١٢ ٩١٣ ٩١٤ ٩١٥ ٩١٦ ٩١٧ ٩١٨ ٩١٩ ٩٢٠ ٩٢١ ٩٢٢ ٩٢٣ ٩٢٤ ٩٢٥ ٩٢٦ ٩٢٧ ٩٢٨ ٩٢٩ ٩٣٠ ٩٣١ ٩٣٢ ٩٣٣ ٩٣٤ ٩٣٥ ٩٣٦ ٩٣٧ ٩٣٨ ٩٣٩ ٩٤٠ ٩٤١ ٩٤٢ ٩٤٣ ٩٤٤ ٩٤٥ ٩٤٦ ٩٤٧ ٩٤٨ ٩٤٩ ٩٥٠ ٩٥١ ٩٥٢ ٩٥٣ ٩٥٤ ٩٥٥ ٩٥٦ ٩٥٧ ٩٥٨ ٩٥٩ ٩٦٠ ٩٦١ ٩٦٢ ٩٦٣ ٩٦٤ ٩٦٥ ٩٦٦ ٩٦٧ ٩٦٨ ٩٦٩ ٩٧٠ ٩٧١ ٩٧٢ ٩٧٣ ٩٧٤ ٩٧٥ ٩٧٦ ٩٧٧ ٩٧٨ ٩٧٩ ٩٨٠ ٩٨١ ٩٨٢ ٩٨٣ ٩٨٤ ٩٨٥ ٩٨٦ ٩٨٧ ٩٨٨ ٩٨٩ ٩٩٠ ٩٩١ ٩٩٢ ٩٩٣ ٩٩٤ ٩٩٥ ٩٩٦ ٩٩٧ ٩٩٨ ٩٩٩ ١٠٠٠

اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ
نہ ہی پیروی کسی نے کی ہو مگر ہمارے کمینوں نے ف۵۵ سرسری نظر سے ف۵۶ اور ہم تم میں اپنے اوپر
عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ
کوئی بڑائی نہیں پاتے ف۵۷ بلکہ ہم تمہیں ف۵۸ جھوٹا خیال کرتے ہیں ف۵۹ فرمایا اے میری قوم بھلا بتاؤ تو
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں ف۶۰ اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائی ف۶۱
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ
تو وہ تم پر چھپ گئی کیا ہم اسے تمہارے گلے منڈھ دیں اور تم بیزار ہو ف۶۲ اور اے قوم
لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ
میں تم سے اس پر ف۶۳ مال نہیں مانگتا ف۶۴ میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے اور میں مسلمانوں کو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
اور کرنے والا نہیں ف۶۵ بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں ف۶۶ لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ جاہل لوگ پاتا ہوں ف۶۷
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾
اور اے قوم مجھے اللہ سے کون بچائے گا اگر میں انہیں دور کروں گا تو کیا تمہیں دھیان نہیں
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ
اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور یہ

أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَن

کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں ف۶۸ اور میں انہیں نہیں کہتا جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز

يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لَّمِنَ

نہیں دے گا اللہ کوئی بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے ف۶۹ ایسا کروں ف۷۰ تو ضرور میں

الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا

ظالموں میں سے ہوں ف۷۱ بولے اے نوح تم ہم سے جھگڑے اور بہت ہی جھگڑے تو لے آ

بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ

جس وعدے کا ہمیں وعدہ دے رہے ہو اگر تم سچے ہو بولا وہ تو اللہ تم پر

اللَّهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ

لائے گا اگر چاہے اور تم تھکا نہ سکو گے ف۷۲ اور تمہیں میری نصیحت نفع نہ دے گی اگر

أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ

میں تمہارا بھلا چاہوں جب کہ اللہ تمہاری گمراہی چاہے وہ

رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ

تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف پھرو گے ف۷۳ کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے جی سے بنا لیا ف۷۴ تم فرماؤ اگر میں نے بنایا ہو تو

فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ

تو میرا گناہ مجھ پر ہے ف۷۵ اور میں تمہارے گناہ سے علاقہ نہیں اور نوح کو وحی ہوئی

(۶۷) حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قوم سے آپ کی نبوت میں شبہ کرنے کے لئے فرمایا کہ میں تم سے اپنے اوپر کوئی مال نہیں مانگتا کہ تم مجھے مال والا سمجھو اور میں اس سے بے نیاز ہوں اور میں تم سے کوئی اجر

أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ

کہ تمہاری قوم سے مسلمان نہ ہوں گے مگر جو ایمان لا چکے تو غم نہ کھا ان پر

بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا

جو وہ کرتے ہیں ف۳۶ اور کشتی بناؤ ہمارے سامنے ف۳۷ اور ہمارے حکم سے اور

تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ

ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا ف۳۸ وہ ضرور ڈبوئے جائیں گے ف۳۹ اور نوح کشتی بناتا ہے

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا

اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے اس پر ہنستے ف۴۰ بولا اگر تم ہم پر ہنستے ہو

مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن

تو ایک وقت ہم تم پر ہنسیں گے ف۴۱ جیسا تم ہنستے ہو ف۴۲ تو اب جان جاؤ گے کس پر

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتَّىٰ

آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے ف۴۳ اور اترتا ہے وہ عذاب جو ہمیشہ رہے ف۴۴ یہاں تک کہ

إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ

جب ہمارا حکم آیا ف۴۵ اور تنور ابلا ف۴۶ ہم نے فرمایا کشتی میں سوار کر لے ہر جنس میں سے ایک جوڑا

اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَ

دو جوڑے اور جس پر بات پڑ چکی ہے ف۴۷ ان کے سوا اپنے گھر والوں کو اور باقی مسلمانوں کو اور

[illegible]

مَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا

کے ساتھ مسلمان نہ تھے مگر تھوڑے ۔ اور بولا اس میں سوار ہو ۔ اللہ کے نام پر اس کا چلنا

وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ

اور اس کا ٹھہرنا ۔ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور وہ کشتی لیے جاتی تھی انہیں موجوں میں

كَالْجِبَالِ ۡ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

جیسے پہاڑ ۔ اور نوح نے پکارا اپنے بیٹے کو ۔ اور وہ کنارے پر تھا ۔ اے میرے پیارے بیٹے

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ

ہمارے ساتھ ۔ اور نہ ہو کافروں کے ساتھ ۔ بولا اب میں کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا

وہ مجھے پانی سے بچا لے گا ۔ کہا نہیں اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا آج مگر

مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝ وَ

جس پر وہ رحم کرے ۔ اور ان کے بیچ میں موج آ گئی تو وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا ۔ اور

قِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ

حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے ۔ اور اے آسمان تھم جا ۔ اور پانی خشک کر دیا گیا

وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ

اور کام تمام ہوا ۔ اور کشتی کوہ جودی پر ٹھہر گئی ۔ اور فرما دیا گیا کہ دور ہوں

(۸۸) مقاتل نے کہا کہ کل مرد و عورت تھے اور یہ بھی کہا گیا کہ اسی تھے اور کہا گیا کہ ان کی تعداد کسی صحیح حدیث میں وارد نہیں ہے (۸۹) یہ سنتے ہوئے کہ (۹۰) ان میں کفر سے بعد سے پوچھا جب ان کا دیکھا تو ان کا مذاق اڑانا شروع کر دیا کہ اس کام میں برکت ہو اور جب فارغ ہوئے تو اصحاب سے کہا کہ جب حضرت نوح علیہ السلام چاہتے تھے کشتی چلتی تھی اور جب چاہتے تھے ٹھہر جاتی تھی اللہ فرماتے تھے ٹھہر جاتی تھی (۹۱) پھر اس شب و روز آسمان سے مینہ برسا اور زمین سے پانی ابلنا شروع ہوا یہاں تک کہ تمام پہاڑ غرق ہو گئے (۹۲) یعنی حضرت نوح علیہ السلام سے جو اتنی آپ سے ساتھ ہوا تھا (۹۳) یعنی وجہ سے کہا کہ اگر کافر باپ والد ہو آپ کو مسلمان ظاہر کرتا تھا اور باطن میں کافروں کے ساتھ متفق تھا (یعنی) (۹۴) جب طوفان پانی سے پہاڑ غرق ہو چلے تو حکم الٰہی آیا (۹۵) پھر جیسے تمام زمین کا صاف کر کے (۹۶) جو موصل یا شام کے حدود میں واقع ہے حضرت نوح علیہ السلام کشتی میں دس رجب کو بیٹھے اور دسویں محرم کو کشتی کوہ جودی پر ٹھہری تو آپ نے اس دن شکر کا روزہ رکھا اور اپنے تمام ساتھیوں کو بھی روزے کا حکم دیا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ
بے انصاف تو ہیں ۔ اور نوح نے اپنے رب کو پکارا ۔ عرض کی اے میرے رب میرا بیٹا بھی تو میرے گھر والوں
اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ
سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے ۔ اور تو سب سے بڑا حکم والا ہے ۔ فرمایا
يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا
اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ۔ بے شک اس کے کام برے کام ہیں ۔ تو مجھ
تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ
سے وہ بات نہ مانگ جس کا تجھے علم نہیں ۔ میں تجھے نصیحت فرماتا ہوں کہ تو نادان
الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ
بن ۔ عرض کی اے رب میرے میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا
لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾
مجھے علم نہیں ۔ اور اگر تو نہ بخشے مجھے اور رحم نہ کرے تو میں زیاں کاروں میں سے ہو جاؤں
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ
فرمایا گیا اے نوح کشتی سے اتر ہماری طرف سے سلام اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں اور تیرے ساتھ کے
مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾
کچھ گروہوں پر ۔ اور کچھ گروہ ہیں جنہیں ہم دنیا برتنے دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا

(۹۷) اور تو نے مجھ سے میرے [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] اللہ تعالیٰ سے [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible] (۱۰۲) محمد ابن کعب قرظی سے [illegible] (۱۰۳) [illegible] حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] (۱۰۴) آخرت میں

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا

یہ غیب کی خبریں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں وہ انہیں نہ تو جانتے تھے

قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى

تمہاری قوم اس سے پہلے تو صبر کرو بے شک بھلا انجام پرہیزگاروں کا ہے اور عاد

عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ

کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا کہا اے میری قوم اللہ کی پوجا کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ

تم تو بے معنی باتیں گھڑنے والے ہو اے قوم میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میری مزدوری

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا

تو اسی کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا تو کیا تم عقل نہیں رکھتے اور اے میری قوم اپنے رب سے معافی چاہو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ

پھر اس کی طرف توبہ لاؤ وہ تم پر زور کا پانی بھیجے گا اور تم میں قوت

قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

قوت سے اس سے اور زیادہ دے گا اور جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو کہا اے ہود تم کوئی دلیل لے کر

بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

ہمارے پاس نہ آئے اور ہم خالی تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے کے نہیں نہ تمہاری بات پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ

یقین لائیں ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی خدا کی تمہیں بری چھیٹ پڑ گئی ف۱۲۸ کہا

اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ ۙ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۵﴾ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ

میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم سب گواہ ہو جاؤ کہ میں بیزار ہوں ان سب سے جنہیں تم اللہ کے سوا اس کا شریک ٹھہراتے ہو تم سب

فَكِيْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۶﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

مل کر میرا برا چاہو ف۱۲۹ پھر مجھے مہلت نہ دو ف۱۳۰ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے

رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ

میرا رب ہے اور تمہارا رب کوئی چلنے والا نہیں ف۱۳۱ جس کی چوٹی اس کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو ف۱۳۲ بے شک میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۷﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ

سیدھے راستہ پر ملتا ہے پھر اگر تم منہ پھیرو تو میں تمہیں پہونچا چکا جو تمہاری طرف سے کر بھیجا

اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ

گیا ف۱۳۳ اور میرا رب تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا ف۱۳۴ اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے ف۱۳۵ بے شک

رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا

میرا رب ہر شے پر نگہبان ہے ف۱۳۶ اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے ہود اور

وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۵۹﴾

اس کے ساتھ کے مسلمانوں کو ف۱۳۷ اپنی رحمت سے بچا لیا ف۱۳۸ اور انہیں ف۱۳۹ سخت عذاب سے نجات دی

(۸) یعنی تم جو بتوں کو اپنے معبود سمجھتے ہو ہم نے تمہیں [illegible] (۱۹) یعنی ہم اور وہ جنہیں تم معبود سمجھتے ہو سب [illegible] (۱۲۰) مجھے تمہاری [illegible] تمہارے معبودوں کی [illegible] (۱۲۱) [illegible] (۱۲۲) [illegible] (۱۲۳) [illegible] (۱۲۴) [illegible] (۱۲۵) [illegible] (۱۲۶) [illegible] (۱۲۷) [illegible] (۱۲۸) [illegible] (۱۲۹) یعنی جیسے مسلمانوں کو عذاب دنیا سے بچایا ایسے ہی آخرت کے

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ

اور یہ عاد ہیں کہ انہوں نے اپنے رب کی آیتوں سے انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر بڑے سرکش

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ضدی کے حکم پر چلے اور ان کے پیچھے لگی اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن

اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ

سن لو بے شک عاد اپنے رب سے منکر ہوئے رحمت سے دور ہوں عاد ہود کی قوم اور ثمود کی طرف اس

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

کے بھائی صالح کو ف۱۳۱ کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو ف۱۳۲ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ف۱۳۳

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ

اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا ف۱۳۴ اور اس میں تمہیں بسایا ف۱۳۵ تو اس سے معافی چاہو پھر

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

اس کی طرف رجوع لاؤ بے شک میرا رب قریب ہے دعا سنتا ہے بولے اے صالح اس سے پہلے تو تم

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ ۣ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا وَاِنَّنَا

ہم میں ہونہار معلوم ہوتے تھے ف۱۳۶ کیا تم ہمیں اس سے منع کرتے ہو کہ اپنے باپ دادا کے جھوٹوں کو پوجیں اور بے شک ہم

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

جس بات کی طرف ہمیں بلاتے ہو اس سے ایک بڑے دھوکا دینے والے شک میں ہیں بولے اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر

(۱۳۰) یہ خطاب ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] (۱۳۱) [illegible] (۱۳۲) [illegible] (۱۳۳) [illegible]
(۱۳۴) [illegible] (۱۳۵) [illegible] (۱۳۶) اور ہم امید کرتے تھے کہ [illegible] تھے [illegible] تو حید کی دعوت دی اور [illegible] قومی [illegible] سے [illegible]

كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ

میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت بخشی ہے تو مجھے اس سے کون بچائے گا

مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۭ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ

اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو تم مجھے تو نقصان کے کچھ نہ بڑھاؤ گے اور اے میری قوم

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا

یہ اللہ کی ناقہ تمہارے لئے نشانی ہے تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

بری طرح ہاتھ نہ لگانا کہ تم کو نزدیک عذاب پہنچے گا تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو صالح

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا

نے کہا اپنے گھروں میں تین دن اور برت لو یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا پھر جب

جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ

ہمارا حکم آیا ہم نے صالح اور اس کے ساتھ کے مسلمانوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس

خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ

دن کی رسوائی سے بے شک تمہارا رب قوی عزت والا ہے اور ظالموں کو

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

چنگھاڑ نے آ لیا تو صبح اپنے گھروں میں منہ کے بل پڑے رہ گئے گویا کبھی یہاں بسے ہی نہ

(۱۳۷) [illegible] (۱۳۸) [illegible] (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام سے معجزہ طلب کیا تھا [illegible] آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو پتھر سے علم الٰہی ناقہ (اونٹنی) پیدا ہوئی [illegible] (۱۴۱) [illegible] (۱۴۲) یعنی جو تک جو کچھ [illegible] (۱۴۳) پتا چلا [illegible] (۱۴۴) [illegible] (۱۴۵) یعنی موت آ گئی [illegible] ان کے دل پھٹ گئے اور وہ سب کے سب مر گئے

فِيهَا ۗ أَلَا إِنَّ ثَمُودَا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ

تھے سن لو بے شک ثمود اپنے رب سے منکر ہوئے ارے لعنت ہو ثمود پر اور بے شک ہمارے

رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَن

فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی لے کر آئے بولے سلام کہا سلام پھر کچھ دیر نہ کی کہ

جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ

ایک بچھڑا بھنا لے آئے پھر جب دیکھا ان کے ہاتھ اسے کی طرف نہیں پہنچتے ان کو اوپری لگے اور

أَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾

جی ہی جی میں ان سے ڈرنے لگا بولے ڈریے نہیں ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں

وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِن وَرَاءِ إِسْحَاقَ

اور اس کی بی بی کھڑی تھی وہ ہنسی تو ہم نے اسے خوشی سنائی اسحاق کی اور اسحاق کے پیچھے

يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ

یعقوب کی ۔ بولی اے وائے یا میرے بچہ ہوگا اور میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا شوہر بوڑھا ہے

إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ

بے شک یہ تو اچنبے کی بات ہے کہنے لگے کیا اللہ کے کام کا اچنبا کرتی ہو اللہ کی رحمت

اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا

اور اس کی برکتیں تم پر اے گھر والو بے شک وہ ہی ہے سب تعریفوں والا بڑائی والا پھر جب

(۶۸) [illegible] (۶۹) [illegible] (۷۰) [illegible] (۷۱) [illegible] (۷۲) [illegible] (۷۳) [illegible]

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ
ابراہیم کا خوف زائل ہوا اور اسے خوشخبری ملی ہم سے قوم لوط کے بارے میں
لُوْطٍ ۝ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۝ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ
جھگڑنے لگا ف۱۵۷ بیشک ابراہیم بڑا والا بہت آہیں کرنے والا رجوع لانے والا ہے ف۱۵۸ اے ابراہیم اس خیال میں
هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝
پڑ بے شک تیرے رب کا حکم آ چکا اور بے شک ان پر عذاب آنے والا ہے کہ کسی طرح ٹلنے کا
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ
اور جب لوط کے پاس ہمارے فرشتے آئے ف۱۵۹ اسے ان کا غم ہوا اور ان کے سبب دل تنگ ہوا اور بولا
هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۚ وَمِنْ قَبْلُ
یہ بڑی سختی کا دن ہے ف۱۶۰ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی آئی اور انھیں آگے ہی سے
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ قَالَ يٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۚ
برے کاموں کی عادت پڑی تھی ف۱۶۱ کہا اے قوم یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لئے ستھری ہیں
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝
تو اللہ سے ڈرو ف۱۶۲ اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو کیا تم میں ایک آدمی بھی نیک چلن نہیں
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝
بولے تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں ف۱۶۳ اور تم ضرور جانتے ہو جو ہمارا خواہش ہے

(۵۶) فرشتوں نے کلام کئے بھی ہیں ۔ [illegible] (۱۵۷) یعنی کلام و سوال کرنے لگا اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قول یہ تھا کہ آپ نے فرشتوں سے فرمایا کہ قوم لوط کی بستیوں میں ہم پہنچ کر ایسا ہوں تو بھی ایسا ہلاک کرو گے؟ فرشتوں نے کہا نہیں فرمایا اگر چالیس ہوں [illegible] (۱۵۸) ان صفات سے آپ کی رقت قلب اور آپ کی رقت طبیعت معلوم ہوتی ہے جو ان مہمانوں کا سبب ہوئی فرشتوں نے کہا (۵۹) [illegible] (۶۰) مروی ہے کہ ملائکہ کو حکم الٰہی [illegible] (۱۶۱) کہا اے قوم یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لئے ستھری ہیں [illegible] (۱۶۲) اور اپنی بیویوں سے منع [illegible] (۱۶۳) یعنی میرے [illegible]

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّۃً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا یٰلُوْطُ

بولے اے کاش مجھے تم سے مقابل زور ہوتا یا کسی مضبوط پاسے کی پناہ لیتا ف۱۶۰ فرشتے بولے لوط

اِنَّا رُسُلُ رَبِّکَ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْکَ فَاَسْرِ بِاَھْلِکَ بِقِطْعٍ مِّنَ

ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں ف۱۶۱ وہ تم تک نہیں پہنچ سکتے ف۱۶۲ تم اپنے گھر والوں کو لے جاؤ رات

الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَکَ اِنَّہٗ مُصِیْبُھَا مَآ

کے پچھلے پہر میں اور تم میں کوئی پیچھے نہ دیکھے ف۱۶۳ سوائے تمہاری عورت کے اسے بھی وہی پہنچنا ہے جو

اَصَابَھُمْ اِنَّ مَوْعِدَھُمُ الصُّبْحُ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا

انہیں پہنچے گا ف۱۶۴ بے شک ان کا وعدہ صبح کے وقت ہے ف۱۶۵ کیا صبح قریب نہیں پھر جب

جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَھَا سَافِلَھَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْھَا حِجَارَۃً مِّنْ

ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کے اوپر کا حصہ نیچا کر دیا ف۱۶۶ اور اس پر کنکر کے پتھر برسائے

سِجِّیْلٍ ﴿۸۲﴾ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۳﴾ مُّسَوَّمَۃً عِنْدَ رَبِّکَ وَمَا ھِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

برسائے جو نشان کئے ہوئے تمہارے رب کے پاس ف۱۶۷ اور وہ پتھر کچھ ظالموں سے

بِبَعِیْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاھُمْ شُعَیْبًا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ

دور نہیں ف۱۶۸ اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا ف۱۶۹ کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو

مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْٓ اَرٰکُمْ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں ف۱۷۰ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کرو بیشک میں تمہیں اچھی حال

بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا

دیکھتا ہوں (۱۷۷) اور مجھے تم پر گھیر لے والے دن کے عذاب کا ڈر ہے (۱۷۸) اور اے میری قوم ناپ

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو (۱۷۹) اللہ کا دیا تو تمہارے واسطے وہ کہیں بہتر ہے اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ

تم ایمان والے ہو (۱۸۰) اور میں تم پر نگہبان نہیں (۱۸۱) بولے اے شعیب

اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ

کیا تمہاری نماز تمہیں حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں ان معبودوں کو جن کو ہمارے باپ دادے پوجتے تھے یا یہ کہ ہم اپنے مال میں

اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

جو چاہیں نہ کریں (۱۸۲) بے شک تم ہی بڑے حلیم سمجھ والے ہو (۱۸۳) کہا اے میری قوم بھلا دیکھو تو

اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ

اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں (۱۸۴) اور اس نے مجھے اپنے پاس سے اچھی روزی دی ہو (۱۸۵) اور

اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا

میں نہیں چاہتا ہوں کہ میں بات سے تمہیں منع کرتا ہوں آپ اس کے خلاف کرنے لگوں (۱۸۶) میں تو جہاں تک بنے سنوارنا چاہتا ہوں

(۸۴) اے میرے قوم میں [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible] (۸۹) [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible] (۱۰۲) [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) [illegible] (۱۱۴) [illegible] (۱۱۵) [illegible] (۱۱۶) [illegible] (۱۱۷) [illegible] (۱۱۸) [illegible] (۱۱۹) [illegible] (۱۲۰) [illegible] (۱۲۱) [illegible] (۱۲۲) [illegible] (۱۲۳) [illegible] (۱۲۴) [illegible] (۱۲۵) [illegible] (۱۲۶) [illegible] (۱۲۷) [illegible] (۱۲۸) [illegible] (۱۲۹) [illegible] (۱۳۰) [illegible] (۱۳۱) [illegible] (۱۳۲) [illegible] (۱۳۳) [illegible] (۱۳۴) [illegible] (۱۳۵) [illegible] (۱۳۶) [illegible] (۱۳۷) [illegible] (۱۳۸) [illegible] (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) [illegible] (۱۴۱) [illegible] (۱۴۲) [illegible] (۱۴۳) [illegible] (۱۴۴) [illegible] (۱۴۵) [illegible] (۱۴۶) [illegible] (۱۴۷) [illegible] (۱۴۸) [illegible] (۱۴۹) [illegible] (۱۵۰) [illegible] (۱۵۱) [illegible] (۱۵۲) [illegible] (۱۵۳) [illegible] (۱۵۴) [illegible] (۱۵۵) [illegible] (۱۵۶) [illegible] (۱۵۷) [illegible] (۱۵۸) [illegible] (۱۵۹) [illegible] (۱۶۰) [illegible] (۱۶۱) [illegible] (۱۶۲) [illegible] (۱۶۳) [illegible] (۱۶۴) [illegible] (۱۶۵) [illegible] (۱۶۶) [illegible] (۱۶۷) [illegible] (۱۶۸) [illegible] (۱۶۹) [illegible] (۱۷۰) [illegible] (۱۷۱) [illegible] (۱۷۲) [illegible] (۱۷۳) [illegible] (۱۷۴) [illegible] (۱۷۵) [illegible] (۱۷۶) [illegible] (۱۷۷) [illegible] (۱۷۸) [illegible] (۱۷۹) [illegible] (۱۸۰) [illegible] (۱۸۱) [illegible] (۱۸۲) [illegible] (۱۸۳) [illegible] (۱۸۴) [illegible] (۱۸۵) [illegible] (۱۸۶) [illegible]

اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾

چاہتا ہوں اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں

وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ

اور اے میری قوم تمہیں میری ضد یہ نہ کروا دے کہ تم پر پڑے جو پڑا تھا قوم کی قوم

نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوا

یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم اور لوط کی قوم تو کچھ تم سے دور نہیں ﴿۸۹﴾ اور اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا

معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے بولے اے شعیب ہماری سمجھ میں

نَفْقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

نہیں آتیں تمہاری بہت سی باتیں اور بیشک ہم تمہیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں ﴿۹۱﴾ اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو

لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ

ہم نے تمہیں پتھراؤ کر دیا ہوتا اور کچھ ہماری نگاہ میں تمہیں عزت نہیں کہا اے میری قوم کیا تم کو میرے کنبہ کا دباؤ اس

عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ ۖ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا

سے زیادہ ہے ﴿۹۲﴾ اور اسے تم نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے بے شک جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ

سب میرے رب کے بس میں ہے اور اے قوم تم اپنی جگہ اپنا کام کئے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں اب جانا چاہتے ہو

(۸۵) اسمیں کچھ [illegible] ہیں [illegible] (۱۸۶) [illegible] آپ کے ساتھ [illegible]
والی [illegible] (۱۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible] تم [illegible] (۸۹) [illegible]

تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْا

اس پر آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے گا اور کون جھوٹا ہے فسنو اور انتظار کرو

اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الف میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں ۹۳ جب ہمارا حکم آیا ہم نے شعیب اور جو اس کے ساتھ کے مسلمانوں کو

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

اپنی رحمت فرما کر بچا لیا اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آ لیا ۹۴ تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

کے بل پڑے رہ گئے گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے ارے دور ہوں مدین جیسے

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾

دور ہوئے ثمود ۹۵ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتوں ۹۶ اور صریح سند کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ فرعون کے کہے پر چلے ۹۷ اور فرعون کا کام راستی

بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ

کا نہ تھا ۹۸ وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا قیامت کے دن تو انہیں دوزخ میں لا اتارے گا ۹۹ اور وہ کیا ہی برا

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ

گھاٹ اترنے کا اور ان کے پیچھے پڑی اس جہان میں لعنت اور قیامت کے دن ۱۰۰ کیا برا

(۹۱) اے دعا میں کمی تمہیں بدلہ معلوم ہو جائے گا کہ میں حق پر ہوں یا تم و عذاب الٰہی سے کمی و شماتت لازم ہو جائے گی (۹۲) ساتھ مراد
عام ہے (۹۳) اس سے مراد ہلاک ہونے کے (۹۴) حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ہیبت ناک آواز سے جاں بحق ہو گئے جیسے مرجھا کر
[illegible] ہلاک ہو گئے اور سب مر گئے (۹۵) اللہ کی رحمت سے دور ہوں یعنی حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم مدین کے بچے ہوئے لوگ تھے
[illegible] (۹۶) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم مدین کے بچے ہوئے لوگ تھے (۹۷) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے لوگ
[illegible] (۹۸) وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا (۹۹) یہ لعنت بھی دنیا اور آخرت میں ہوگی

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

برا انعام جو اکھٹا ملا ۔ یہ بستیوں (۲۰۰) کی خبریں ہیں کہ ہم تمہیں سناتے ہیں (۲۰۱) ان میں کوئی کھڑی ہے (۲۰۲)

وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

اور کوئی کٹ چکی (۲۰۳) اور ہم نے اس پر ظلم نہ کیا ۔ ہاں خود انہوں نے (۲۰۴) اپنا برا کیا تو ان کے

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ

معبود جنہیں (۲۰۵) اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے (۲۰۶) جب تمہارے رب کا

رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ

حکم آیا اور ان (۲۰۷) نے انہیں بربادی کے سوا کچھ نہ بڑھایا ۔ اور ان کی پکڑ ہے تیرے رب کی جب بستیوں کو

الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

پکڑتا ہے ان کے ظلم پر ۔ بے شک ان کی پکڑ دردناک کڑی ہے (۲۰۸) بے شک اس میں

لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ

نشانی (۲۰۹) ہے اس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے ۔ وہ دن ہے جس میں سب لوگ (۲۱۰) کٹھے ہوں گے

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ

اور وہ دن حاضری کا ہے (۲۱۱) اور ہم اسے (۲۱۲) پیچھے نہیں ڈالتے مگر ایک گنی ہوئی مدت کے لئے (۲۱۳) جس دن

يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا

آئے گا کوئی بے حکم خدا بات نہ کرے گا (۲۱۴) تو ان میں کوئی بدبخت ہے اور کوئی خوش نصیب (۲۱۵) تو وہ

(۲۰۰) یعنی گزری ہوئی بستیوں (۲۰۱) کہ اے سننے والے تم ان کی خبریں دو تاکہ وہ ان سے عبرت حاصل کریں ان بستیوں کی حالت عبرتوں کی طرف سے کہ (۲۰۲) ان سے مکانات باقی ہیں جو ہیں جیسے کہ عاد و ثمود سے (۲۰۳) یعنی ان کی ہوئی کھیتی کی طرح بالکل بیدانام و نشان ہو گئی اور ان کا کوئی نشان باقی نہ رہا جیسے کہ قوم نوح علیہ السلام سے رہا (۲۰۴) اور معاصی کا ارتکاب کر کے (۲۰۵) جھوٹے اور گمراہوں سے (۲۰۶) اور ایک شمہ عذاب دفع نہ کر سکے (۲۰۷) تو نے اور جھوٹے معبودوں (۲۰۸) تو ہر عاقل کو چاہئے کہ ان واقعات سے عبرت پکڑے اور توبہ میں جلدی کرے (۲۰۹) عبرت و نصیحت (۲۱۰) کے لئے کھلے حساب کے لئے (۲۱۱) جس میں آسمان والے اور زمین والے سب حاضر ہوں گے (۲۱۲) یعنی روز قیامت کو (۲۱۳) یعنی موت تک ۔ یا یہ کہ دنیا سے معمور و آباد ہونے تک (۲۱۴) تو دفع خلل ساکت ہو گی قیامت کا دن بہت طویل ہو گا اس میں احوال مختلف ہوں گے بعض حوال میں تو شدت ہیبت سے کسی کو بولنے کی قدرت نہ ہو گی اور بعض حوال میں اذن دیا جائے گا ۔ لوگ اذن سے کلام کریں گے اور بعض احوال میں ہوں گے ۔ ہیبت کم ہو گی اس وقت لوگ اپنے معاملات میں جھگڑیں گے اور اپنے مقدمات پیش کریں گے (۲۱۵) شقی کی قدیں سعادت و شقاوت کی پانچ علامتیں ہیں (۱) اول کی (۲) کثرت گریہ (۳) دنیا سے نفرت (۴) امیدوں کا کوتاہ ہونا (۵) حیاء اور بدبختی کی علامت کی پانچ چیزیں ہیں (۱) اول کی سختی (۲) آنکھ کی خشکی یعنی عدم گریہ (۳) دنیا کی رغبت (۴) دراز امیدیں (۵) بے حیائی

الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

جو بدبخت ہیں وہ تو دوزخ میں ہیں وہ اس میں گدھے کی طرح رینکیں گے وہ اس میں رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

جب تک آسمان و زمین رہیں مگر جو تمہارے رب نے چاہا بیشک تمہارا رب جو

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا

چاہے کرے اور وہ جو نیک بخت ہوئے وہ جنت میں ہیں ہمیشہ وہیں رہیں گے جب تک

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾

آسمان و زمین رہیں مگر جو تمہارے رب نے چاہا (۲۱۸) یہ بخشش کبھی ختم نہ ہوگی

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

تو اے سننے والے تو شک میں نہ رہ اس سے کہ یہ کافر پوجتے ہیں مگر جیسے ان کے باپ دادا

اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ وَلَقَدْ

پوجتے تھے (۲۱۹) اور بے شک ہم ان کا حصہ انہیں پورا پہنچانے والے ہیں جس میں کمی نہ ہوگی اور بیشک

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی (۲۲۰) تو اس میں جھگڑا کیا گیا (۲۲۱) اگر تمہارے رب کی ایک بات (۲۲۲) پہلے

رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَاِنَّ

نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور ان کا فیصلہ کر دیا جاتا (۲۲۳) اور بیشک وہ اس کی طرف سے (۲۲۴) دھوکا ڈالنے والے شک میں ہیں (۲۲۵) اور

(۲۱۸) یعنی ... (۲۱۹) ... (۲۲۰) ... (۲۲۱) ... (۲۲۲) ... (۲۲۳) ... (۲۲۴) ... (۲۲۵) ...

كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ

بلاشک بھیجے ہیں ف۲۲۶ ایک ایک کو تمہارا رب اس کا عمل پورا بھر دے گا اسے ان کے کاموں کی خبر ہے ف۲۲۷ تو تم رہو

كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

ف۲۲۸ جیسا تمہیں حکم ہے اور جو تمہارے ساتھ رجوع لایا ہے ف۲۲۹ اور اے توحید والو سرکشی نہ کرو بلاشک وہ تمہارے کام

بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم

دیکھ رہا ہے اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی ف۲۳۰ اور اللہ کے

مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

سوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں ف۲۳۱ پھر مدد نہ پاؤ گے اور نماز قائم رکھو

طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ

دن کے دونوں کناروں ف۲۳۲ اور کچھ رات گئے سے ف۲۳۳ بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں

ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

ف۲۳۴ یہ نصیحت ہے نصیحت مانے والوں کو اور صبر کرو کہ اللہ نیکوں کا نیگ اکارت ضائع

الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ

نہیں کرتا تو کیوں نہ ہوئے ان سے پہلے کی سنگتوں میں ف۲۳۵ ایسے جس

يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ

بھلائی کا کچھ حصہ لگا رہا ہوتا کہ زمین میں فساد سے روکتے ف۲۳۶ ہاں ان میں تھوڑے تھے وہی جن کو ہم نے نجات دی ف۲۳۷

(۲۲۹) تمام خلق تصدیق [illegible] قیامت [illegible] تصدیق [illegible] (۲۲۸)

[illegible] (۲۲۹) [illegible] (۲۳۰) [illegible] (۲۳۱) [illegible] (۲۳۲) [illegible] (۲۳۳) [illegible] (۲۳۴) [illegible] (۲۳۵) [illegible] (۲۳۶) [illegible]

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا
اور ظالم اسی عیش کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دیا گیا ف۲۳۷ اور وہ گنہگار تھے اور تمہارا
كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ
رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو بے وجہ ہلاک کر دے اور ان کے لوگ اچھے ہوں اور اگر
شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
یہ رب چاہتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی امت کر دیتا ف۲۳۹ اور وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
ف۲۴۰ مگر جن پر تمہارے رب نے رحم کیا ف۲۴۱ اور لوگ اسی لیے بنائے ہیں ف۲۴۲ اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ
کہ بیشک ضرور جہنم بھر دوں گا جنوں اور آدمیوں کو ملا کر ف۲۴۳ اور سب کچھ ہم تمہیں
عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ
رسولوں کی خبریں سناتے ہیں جس سے تمہارا دل تھیرائیں ف۲۴۴ اور اس سورت میں
هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ
تمہارے پاس حق آیا ف۲۴۵ اور مسلمانوں کو پند و نصیحت ف۲۴۶ اور کافروں سے فرماؤ
لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا
تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ ف۲۴۷ ہم اپنا کام کرتے ہیں ف۲۴۸ اور راہ دیکھو ہم بھی

ان نافرمانوں سے صلح کرتے اے ہم نے انہیں عذاب فرمایا (۲۳۷) اور اے محبوب ایمان والے ان سے احکام فرماتے رہو اور لوگوں کو فساد سے روکتے رہو (۲۳۸) اور ظلم و تعدی و اشتہات و شہوت کے عادی ہو گئے اور اسی معاصی میں ڈوب رہے (۲۳۹) تو سب ایک دین پر ہوتے (۲۴۰) کوئی کسی دین پر کوئی کسی دین پر (۲۴۱) وہ دین حق پر متفق رہیں گے اور اس میں اختلاف نہ کریں گے (۲۴۲) یعنی اختلاف والے اختلاف کے لئے اور رحمت والے اتفاق کے لئے (۲۴۳) یونہ اس کو علم نے باطل نے اختیار کرنے والے بہت ہوں گے (۲۴۴) اور انبیاء کے حال اور ان کی امتوں کے معاملات ہم آپ کو اپنی قوم سے ایذا کا دشت نا اور اس پر صبر اور ملا سکیں ہو (۲۴۵) اور انبیاء اور ان کی امتوں کے تذکرے واقع کے مطابق بیان ہوئے جو دوسری کتابوں اور دوسرے لوگوں کو حاصل نہیں تھی جو دو تعلیمات بیان فرمائے گئے وہ حق بھی ہیں (۲۴۶) بھی کہ گزری ہوئی امتوں کے حالات اور ان سے انجام سے عبرت حاصل کریں (۲۴۷) اور تبلیغ اس کا نتیجہ پالو گے (۲۴۸) جس کا تمہیں اللہ نے حکم دیا

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ

راہ دیکھتے ہیں ف۲۴۹ اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے غیب ف۲۵۰ اور اسی کی طرف سب

الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

کاموں کی رجوع ہے تو اس کی بندگی کرو اور اس پر بھروسہ رکھو اور تمہارا رب تمہارے کاموں سے غافل نہیں

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ یوسف مکی ہے اس میں اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے ف۱ ایک سو اکیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

الر یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ف۲ بیشک ہم نے اسے عربی قرآن اتارا

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ

کہ تم سمجھو ہم تمہیں سب سے اچھی بیان سناتے ہیں ف۳ اس لئے کہ

اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

ہم نے تمہاری طرف اس قرآن کی وحی بھیجی اگرچہ بیشک اس سے پہلے تمہیں خبر نہ تھی

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ

یاد کرو جب یوسف نے اپنے باپ سے عرض کی اے میرے باپ میں نے گیارہ تارے اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ

سورج اور چاند دیکھے انہیں اپنے لئے سجدہ کرتے دیکھا ف۴ کہا اے میرے بچے اپنا خواب

(۲۴۹) [illegible] (۲۵۰) [illegible]

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) حضرت یعقوب بن اسحٰق بن ابراہیم علیہم السلام (۵) حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب دیکھا کہ آسمان سے گیارہ ستارے اترے اور ان کے ساتھ سورج اور چاند بھی ہیں سب نے آپ کو سجدہ کیا یہ خواب شب جمعہ کو دیکھا یہ رات شب قدر تھی ستاروں کی تعبیر آپ کے گیارہ بھائی ہیں اور سورج آپ کے والد اور چاند آپ کی والدہ یا خالہ آپ کی والدہ کا نام راحیل ہے مروی ہے کہ راحیل کا انتقال ہو چکا تھا ان سے قبل آپ کی خالہ مراد ہیں [illegible] اور ایک قول یہ ہے کہ حقیقۃً سجدہ مراد ہے کیونکہ اس زمانہ میں سلام کی طرح سجدہ جائز تھا حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شریعت میں اس وقت [illegible] بھی آئے ہیں حضرت یعقوب علیہ السلام تو حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بہت زیادہ محبت تھی اس سے ان کے ساتھ ان کے بھائی حسد کرتے تھے

رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

اپنے بھائیوں سے نہ کہنا کہ وہ تیرے ساتھ کوئی چال چلیں گے بے شک شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

آدمی کا کھلا دشمن ہے ۝ اور اسی طرح تجھے تیرا رب چن لے گا اور تجھے باتوں کا

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ

انجام نکالنا سکھائے گا اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور یعقوب کے گھر والوں پر

كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

جیسا پورا کیا تیرے پہلے دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر بے شک تیرا رب

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝

علم والا حکمت والا ہے بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں میں نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لئے

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ

جب بولے کہ ضرور یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا

بیشک ہمارے باپ صراحۃً ان کی محبت میں ڈوب رہے ہیں ۝ یوسف کو مار ڈالو یا کہیں زمین میں پھینک آؤ ۝ ۱۹

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝

کہ تمہارے باپ کا منہ صرف تمہاری ہی طرف رہے ۝ اور اس کے بعد پھر نیک ہو جانا ۝ ۲۰

ع ۱۲

اور حضرت یعقوب علیہ السلام [illegible] حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ خواب [illegible] حضرت یعقوب علیہ السلام سے (۶)
[illegible] حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible]
فرمانے کا [illegible] اور شرف عنایت [illegible] آپ بھائیوں سے حسد کا [illegible] ہو اور آپ [illegible]
[illegible] (۸) [illegible] حسد [illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible]
[illegible] ذکر کریں [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]
[illegible] چاہتے [illegible] شیطان کی طرف [illegible] دیکھے تو چاہتے کہ
[illegible] طرف [illegible] (۹) [illegible] اللہ تعالیٰ کا [illegible] بندے کو
[illegible] کے معنی [illegible] کسی بندے کو [illegible] ساتھ مخصوص [illegible] حسن سے [illegible] کو طرح طرح [illegible]
[illegible] نعمت [illegible] ساتھ خاص ہے اور ان کی [illegible] مقربین صدیقین شہداء صالحین کی [illegible] نعمت سے سرفراز کیے جاتے
ہیں (۱۰) علم [illegible] کا اور [illegible] احادیث انبیاء سے [illegible] کا اور [illegible] سے [illegible] خواب کی مراد ہے
حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] خواب [illegible] تھے (۱۱) [illegible] نبوت [illegible] تمام منصب [illegible] سے
[illegible] سے سرفراز [illegible] (۱۲) [illegible] نبوت [illegible] سے مراد یہ ہے کہ
حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] سے حاصل [illegible] اور پاکیزہ بنایا اور حضرت اسحٰق علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت یعقوب [illegible] عنایت کئے
(۱۳) حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] بات [illegible] آپ سے [illegible] آپ سے [illegible] ہوئے [illegible] شخص [illegible]
[illegible] ان [illegible] وعدہ [illegible] حضرت یعقوب علیہ السلام [illegible]
[illegible] حالات [illegible] یوسف [illegible] حضرت یعقوب علیہ السلام [illegible] صاحب [illegible] (۱۴) پوچھنے والوں سے

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ

ان میں ایک کہنے والا بولا یوسف کو مارو نہیں ف۲۳ اور اسے اندھے کنویں میں ڈال دو

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ

کہ کوئی چلتا اسے آ کر لے جائے ف۲۴ اگر تمہیں کرنا ہے ف۲۵ بولے اے ہمارے باپ آپ کو کیا ہوا

لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا

کہ یوسف کے معاملہ میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے

يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ

کہ میوے کھائے اور کھیلے ف۲۶ اور بیشک ہم اس کے نگہبان ہیں ف۲۷ بولا بے شک مجھے رنج دے گا کہ

تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝۱۳

اسے لے جاؤ ف۲۸ اور ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا لے ف۲۹ اور تم اس سے بے خبر رہو ف۳۰

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۱۴ فَلَمَّا

بولے اگر اسے بھیڑیا کھا جائے اور ہم ایک جماعت ہیں جب تو ہم کسی مصرف کے نہیں ف۳۱ پھر جب

ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ

اسے لے گئے ف۳۲ اور سب کی رائے یہی ٹھہری کہ اسے اندھے کنویں میں ڈال دیں ف۳۳ اور ہم نے اسے وحی

اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۵ وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ

بھیجی ف۳۴ کہ ضرور تو انہیں ان کا یہ کام جتا دے گا ف۳۵ ایسے وقت کہ وہ نہ جانتے ہوں گے ف۳۶ اور رات بھر روتے اپنے باپ

[illegible]

عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا

کے پاس روتے ہوئے آئے ف۳۷ بولے اے ہمارے باپ ہم دوڑ کرتے نکل گئے ف۳۸ اور یوسف کو اپنے اسباب

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ

کے پاس چھوڑا تو اسے بھیڑیا کھا گیا اور آپ کسی طرح ہمارا یقین نہ کریں گے اگرچہ

كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ

ہم سچے ہوں ف۳۹ اور اس کے کرتے پر ایک جھوٹا خون لگا لائے ف۴۰ کہا بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى

تمہارے دلوں نے ایک بات بنائی ہے سو صبر اچھا اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں ان باتوں پر

مَا تَصِفُوْنَ ۝ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

جو تم بنا رہے ہو ف۴۱ اور ایک قافلہ آیا ف۴۲ انہوں نے اسے پانی لانے والا بھیجا ف۴۳ تو اس نے اپنا ڈول ڈالا

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

ف۴۴ بولا کیا خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسے ایک پونجی کا مال چھپایا ف۴۵ اور اللہ جانتا ہے جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا

کرتے ہیں اور بھائیوں نے اسے تھوڑے داموں گنتی کے روپوں پر بیچ ڈالا ف۴۶ اور انہیں

فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ

اس میں کچھ رغبت نہ تھی ف۴۷ اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا

(القصص)

ع ۱۲

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ

اپنی عورت سے بولا (۴۹) اچھی طرح سے رکھو (۵۰) شاید ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں (۵۱) اور

كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ

اسی طرح ہم نے یوسف کو اس زمین میں جگہ دی (۵۲) اور اس لئے کہ اسے باتوں کا انجام

الْاَحَادِیْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

سکھائیں (۵۳) اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے مگر اکثر آدمی نہیں

یَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی

جانتے (۵۴) اور جب اپنی پوری قوت کو پہنچا (۵۵) ہم نے اسے حکم اور علم عطا فرمایا (۵۶) اور نیکوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

(۵۷) اور وہ جس کے گھر میں تھا اس نے اسے بہلایا کہ اپنا کہا مانے (۵۸) اور دروازے

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ

بند کر دیئے (۵۹) اور بولی آ تجھ سے کہتی ہوں (۶۰) کہا اللہ کی پناہ (۶۱) وہ عزیز تو میرا رب ہے اس نے میری پرورش کی خوب

مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا

اچھا رکھا (۶۲) بیشک ظالموں کا بھلا نہیں (۶۳) اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا

لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ

اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا (۶۴) ہم نے یوں ہی کیا کہ اس سے برائی اور بے حیائی کو پھیر دیں (۶۵)

[illegible]

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ

بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ہے ف۶۳ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے ف۶۴ اور عورت نے اس کا

قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاءُ

کرتا پیچھے سے چیر لیا اور دونوں کو عورت کا سردار دروازے کے پاس ملا ف۶۵ بولی کیا سزا ہے اس کی

مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ

جس نے تیری گھر والی سے بدی چاہی ف۶۶ یہ کہ قید کیا جائے یا دکھ کی مار ف۶۷ فرمایا اس نے

هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ

مجھ کو بہلایا کہ میں اپنی حفاظت نہ کروں ف۶۸ اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے ف۶۹ گواہی دی اگر

كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾

ان کا کرتا آگے سے چرا ہے تو عورت سچی ہے اور انھوں نے غلط کہا ف۷۰

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾

اور اگر ان کا کرتا پیچھے سے چاک ہوا تو عورت جھوٹی ہے اور یہ سچے ہیں ف۷۱

فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ

پھر جب عزیز نے اس کا کرتا پیچھے سے چاک دیکھا ف۷۲ بولا بیشک یہ تم عورتوں کا بڑا فریب ہے بیشک

كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۖ وَاسْتَغْفِرِي

تمہارا چرتر بڑا ہے ف۷۳ اے یوسف تم اس کا خیال نہ کرو ف۷۴ اور اے عورت تو

[illegible]

لِذَنْۢبِكِ ۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ

اپنے گناہ کی معافی مانگ ف۸۲ بیشک تو خطاوار ہی ہے ف۸۳ اور شہر میں کچھ عورتیں بولیں ف۸۴

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا

کہ عزیز کی بی بی ہے نوجوان کا دل پھانسنے سے بیشک ان کی محبت اس کے دل میں جگہ کر گئی ہے ہم تو

لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ

اسے صریح کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں ف۸۵ تو جب عزیز نے ان کا چرچا سنا تو ان عورتوں کو

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ

بلا بھیجا ف۸۶ اور ان کے لئے مسندیں تیار کیں ف۸۷ اور ان میں ہر ایک کو ایک چھری

سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ

دی ف۸۸ اور یوسف ف۸۹ سے کہا ان پر نکل آؤ ف۹۰ جب عورتوں نے یوسف کو دیکھا سکی بڑائی کرنے لگیں ف۹۱ اور اپنے

اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ

ہاتھ کاٹ لیے ف۹۲ اور بولیں اللہ کو پناہ ہے یہ تو کسی بشر سے نہیں ف۹۳ یہ تو نہیں مگر کوئی معزز

كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ

فرشتہ زلیخا نے کہا تو یہ ہیں وہ جن پر تم مجھے طعنہ دیتی تھیں ف۹۴ اور بے شک میں نے ان کا جی

عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

بہلانا چاہا تو انھوں نے اپنے آپ کو بچایا ف۹۵ اور بیشک اگر وہ یہ کام نہ کریں گے جو میں ان سے کہتی ہوں تو ضرور قید میں

وَلَيَكُونًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا

پڑیں گے اور وہ ضرور ذلت اٹھائیں گے ف۹۱ یوسف نے عرض کی اے میرے رب مجھے قید خانہ زیادہ پسند ہے اس کام سے

يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ

جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو مجھ سے ان کا مکر نہ پھیرے گا ف۹۲ تو میں ان کی طرف مائل ہوں گا

وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ

اور نادان ہوں گا تو اس کے رب نے اس کی سن لی اور اس سے عورتوں کا مکر

كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

پھیر دیا بے شک وہی سنتا جانتا ہے ف۹۳ پھر سب کچھ نشانیاں دیکھ دیکھ کر کچھ دن انہیں

رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

آئی کہ ضرور ایک مدت تک اسے قید خانہ میں ڈالیں ف۹۴ اور اس کے ساتھ قید خانہ میں دو جوان

فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ

داخل ہوئے ف۹۵ ان میں ایک ف۹۶ بولا میں نے خواب دیکھا کہ ف۹۷ شراب نچوڑتا ہوں اور دوسرا بولا ف۹۸ میں نے

اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا

خواب دیکھا کہ میرے سر پر کچھ روٹیاں ہیں جن میں سے پرند کھا رہے ہیں ہمیں اس کی

بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ

تعبیر بتایئے بے شک ہم آپ کو نیکوکار دیکھتے ہیں ف۹۹ یوسف نے کہا جو کھانا تمہیں ملا کرتا ہے

[illegible]

تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ

وہ کھانا تمہارے پاس نہ آنے پائے گا کہ میں اس کی تعبیر اس کے آنے سے پہلے تمہیں بتا دوں گا (۱۰۷) یہ ان علموں میں سے ہے جو مجھے میرے

رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

رب نے سکھایا ہے بیشک میں نے لوگوں کا دین نہ مانا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت سے

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

منکر ہیں (۱۰۸) اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کا دین اختیار کیا (۱۰۹)

مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

ہمیں نہیں پہنچتا کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں یہ (۱۱۰) اللہ کا ایک فضل ہے

عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

ہم پر اور دوسروں پر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (۱۱۱)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

اے میرے قید خانہ کے دونوں ساتھیو کیا جدا رب (۱۱۲) اچھے یا ایک اللہ جو سب پر

الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ

غالب (۱۱۳) تم اس سے سوا نہیں پوجتے مگر نرے نام جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ

تراش لئے ہیں (۱۱۴) اللہ نے ان کی کوئی سند نہ اتاری حکم نہیں مگر اللہ کا اس نے

[illegible]

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو ف۱۰۰ یہ سیدھا دین ہے ف۱۰۱ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ

نہیں جانتے ف۱۰۲ اے قید خانہ کے دونوں ساتھیو تم میں ایک تو اپنے رب (بادشاہ) کو شراب

خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ

پلائے گا ف۱۰۳ رہا دوسرا ف۱۰۴ وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے اس کا سر کھائیں گے ف۱۰۵ حکم ہو چکا

الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ

اس بات کا جس کا تم سوال کرتے تھے ف۱۰۶ اور یوسف نے ان دونوں میں سے جسے بچتا سمجھا

مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ

ف۱۰۷ اس سے کہا اپنے رب (بادشاہ) کے پاس میرا ذکر ف۱۰۸ تو شیطان نے اسے بھلا دیا کہ اپنے رب (بادشاہ) کے سامنے

فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ

یوسف کا ذکر کرے تو یوسف کئی برس اور قید خانہ میں رہے ف۱۰۹ اور بادشاہ نے کہا میں نے خواب میں دیکھیں سات

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ

گائیں فربہ کہ انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیں ہری اور

اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ

دوسری سات سوکھی ف۱۱۰ اے درباریو میری خواب کا جواب دو اگر تمہیں خواب کی

بقیہ صفحہ ۱۳۱ : اور حضرت یوسف علیہ السلام جب قید خانہ میں داخل ہوئے تو آپ نے اپنے ساتھیوں کو دعوت دی اور فرمایا کہ میں خوابوں کی تعبیر کا علم رکھتا ہوں (۹۷) جو بادشاہ کا ساقی تھا (۹۷) اس کو یوسف نے اس وقت میں خوشخبری دی کہ تم رہا ہو گئے اور دوسرے بادشاہ کا کاسہ بردار تھا اس کو یوسف نے برے خواب کی تعبیر دی کہ تم سولی دیئے جاؤ گے اور پرندے تمہارے سر کو کھائیں گے (۹۸) یعنی تم مطیع (۹۹) کہ آپ نے شب و روز تمام رات میں گزارتے ہیں جب کوئی جیل میں بند ہوتا ہے اس کی عبادت کرتے ہیں اس کی جو کمی رہتی ہے جب کسی پر لگی ہوتی ہے اس کے لئے شفاعت کی راہ نکالتے ہیں حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کی تعبیر بتانے سے پہلے ان کو توحید کا اور توحید کی دعوت شروع کر دی، یہ عادت اولیاء کی ہوتی ہے آپ کا جیل سے رہا ہونے والے وہ لوگ آپ کی سنت کے مقلد رہے ہیں یہ علم تعبیر علم پر مبنی ہے اس لئے آپ نے پہلے اس کی تعبیر بتا دی کہ آپ تعبیر کی خبریں دیتے تھے اور اس سے مخلوق عاجز ہے جس واسطے سے یہ علوم عطا ہوئے ہوں اس کے ذریعہ خواب کی تعبیر بتانا بڑی بات ہے اس وقت حضرت کا ارشاد آپ نے اس لئے فرمایا کہ آپ چاہتے ہیں کہ ان دونوں میں ایک مقرب سولی دیا جائے گا آپ نے چاہا کہ اس کو نکال کر اسلام میں داخل کریں اور جہنم سے بچا دیں مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ اگر حالت اپنی بھی خدمت کا اس لئے طلب کرے کہ لوگ اس سے نفع حاصل کریں تو یہ جائز ہے (مدارک، خازن) (۱۰۰) اس کی مقدار اور اس کا رنگ اور اس کے آنے کا وقت اور یہ کہ تم نے یہ کھایا یہ تمہارا یہ کھایا (۱۰۱) حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے معجزہ کا ارشاد فرمانے سے یہ بھی ظاہر فرما دیا کہ آپ خاندان نبوت سے ہیں اور آپ کے آباء و اجداد میں کوئی کافر نہ ہوا ہے اس سے آپ کا مقصد یہ تھا کہ ان سے آپ کی دعوت قبول کریں اور آپ کی بیعت ہو جائیں (۱۰۲) توحید اختیار کریں اور شرک سے بچیں (۱۰۳) اس کی عبادت بجا لائیں اور مخلوق کی پرستش نہ کریں (۱۰۴) جیسے کہ بت پرستوں نے بنا رکھے ہیں ولی سونے کا ولی چاندی کا ولی تانبے کا ولی لوہے کا ولی لکڑی کا ولی پتھر کا ولی اور کسی پتھر کا ولی پھر کا ولی، اگر سب کے سب ملنے سے بھی نہ ہو سکے تو پھر بھی سب سے بڑھ کر معبود (۱۰۵) ولی اس کا مقابل ہو جائے اس کے حکم میں دخل دے سکتا ہے اس کا ولی شریک ہے نہ نظیر سب پر اس کا حکم چلتا ہے سب اس کے محکوم (۱۰۶) اور اس کے معبود ہونے کی حقیقت پتھر ہیں (۱۰۷) یونکہ صرف وہی مستحق عبادت ہے (۱۰۸) جس کے پاس عقل و ادراک ہو (۱۰۹) توحید و عبادت الٰہی کی دعوت دینے کے بعد حضرت

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ

تعبیر آتی ہو بولے پریشان خوابیں ہیں اور ہم خواب کی

الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ

تعبیر نہیں جانتے اور بولا وہ جو ان دونوں میں سے بچا تھا ف۱۱۱ اور ایک

اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

مدت بعد اسے یاد آیا ف۱۱۲ میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا مجھے بھیجو ف۱۱۳ اے یوسف اے صدیق

اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ

ہمیں تعبیر دیجئے سات فربہ گایوں کی جنہیں سات دبلی کھاتی ہیں اور سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

ہری بالیں اور دوسری سات سوکھی ف۱۱۴ شاید میں لوگوں کی طرف لوٹ کر جاؤں شاید وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

آگاہ ہوں ف۱۱۵ کہا تم کھیتی کرو گے سات برس لگاتار ف۱۱۶ تو جو کاٹو اسے

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ

اس کی بالی میں رہنے دو ف۱۱۷ مگر تھوڑا جتنا کھاؤ تو ف۱۱۸ پھر اس کے بعد

بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

سات برس کڑے (سخت تنگی کے) آئیں گے ف۱۱۹ کہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے پہلے جمع کر رکھا تھا ف۱۲۰ مگر تھوڑا جو

بقیہ صفحہ ۱۰۲۰ = یوسف علیہ السلام نے تعبیر خواب کی طرف توجہ دلائی اور ارشاد (۱۰) یعنی بادشاہ کا باقی تو بے عہدہ بحال کیا جائے گا اور پھانسی
طرح بادشاہ کو شراب پلائے گا اور تیسرے جو شخص خواب میں بیان کئے گئے ہیں یہ تیسرے دن ہی اپنے بادشاہ کے عہد قید خانہ میں رہے گا پھر بادشاہ اس کو مار ڈالے گا
(۱) یعنی مسئلہ مطلع و علام (۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تعبیر میں ان دونوں نے حضرت یوسف علیہ السلام سے کہا کہ
خواب تو ہم نے کچھ بھی نہیں دیکھا ہم تو شوخی کر رہے تھے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا (۱۳) یعنی جس کے لئے دیکھا ضرور واقع ہو کر رہے
خواب دیکھا ہو یا نہ دیکھا ہو اس سے تخلف نہیں ہو سکتا (۱۴) یعنی مطلق (۱۵) اور یہ حال بیان کرنا قید خانہ میں بے مظلوم کے کہا قید ہے اور اس کی
قید کو ایک زمانہ گزر چکا تھا (۱۶) کثیر مفسرین کی طرف ہیں کہ اس واقعہ کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام سات برس اور قید میں رہے اور پانچ برس پہلے
رہ چکے تھے اس مدت کے گزرنے کے بعد جب اللہ تعالیٰ کو حضرت یوسف کا قید سے نکالنا منظور ہوا تو مصر کے بادشاہ عظیم ریان بن ولید نے ایک عجیب خواب
دیکھا جس سے اس کو بہت پریشانی ہوئی اور اس نے ملک کے ساحروں اور کاہنوں اور تعبیر دینے والوں کو بلا کر ان سے اپنا خواب بیان کیا (۱۷)
جو ہر طرح پر پھیلیں اور انہوں نے ہر طرح کا ملا دیا (۱۱۸) یعنی مطلق (۱۱۹) حضرت یوسف علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اپنے آقا سے میرا
ذکر کرنا تاکہ (۱۲۰) قید خانہ میں وہاں تعبیر خواب سے ایک عالم ہیں ان کو بادشاہ سے ملنے کا موقع ہو اور وہ قید خانہ میں پہنچ کر حضرت یوسف علیہ السلام کی
خدمت میں حاضر ہونے لگا (۲) یہ خواب بادشاہ نے دیکھا ہے اور ملک کے تمام علماء اور اس کے عہدے دار ہیں حضرت اس کی تعبیر بادشاہ
فرمائیں (۲۲) جو اصلی تعبیر ہے آپ کے علم و فضل اور مرتبہ معرفت و علم کا آپ کو اس محبت سے رہا ہے اپنے پاس بلا لیں حضرت یوسف علیہ
الصلوٰۃ والسلام نے تعبیر دی (۱۲۳) اس زمانہ میں خوب پیداوار ہوگی سات سوکھی گھاس اور سات سرسبز بالیں اس کی طرف اشارہ ہے (۱۲۴)
تاکہ خوب بچت ہو اور آفات سے محفوظ رہے (۲۵) یعنی بہت سی اناج اور اسے صاف رکھنا تاکہ محفوظ رہے (۲۶) جس کی طرف بالی
گاہوں اور سوکھی بالوں میں اشارہ ہے (۱۲۷) اور تعبیر دیا تھا

تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ

بچا لو ف۱۲۸ پھر ان کے بعد ایک برس آئے گا جس میں لوگوں کو مینہ دیا جائے گا

وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ

اور اس میں رس نچوڑیں گے ف۱۲۹ اور بادشاہ بولا کہ انہیں میرے پاس لے آؤ تو جب اس کے پاس

الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ

قاصد آیا ف۱۳۰ کہا اپنے رب (بادشاہ) کے پاس پلٹ جا پھر اس سے پوچھ ف۱۳۱ کیا حال ہے ان عورتوں کا جنہوں

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ

نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے بے شک میرا رب ان کا فریب جانتا ہے ف۱۳۲ بادشاہ نے کہا اے عورتو

اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا

کیا کام تھا جب تم نے یوسف کا دل لبھانا چاہا ف۱۳۳ بولیں اللہ کو پاکی ہے ہم نے ان میں

عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـَٔانَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا

کوئی برائی نہیں پائی عزیز کی عورت ف۱۳۴ بولی اب اصلی بات کھل گئی میں نے

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ

ان کا جی لبھانا چاہا تھا اور وہ بے شک سچے ہیں ف۱۳۵ یوسف نے کہا یہ میں نے اس لئے

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿۵۲﴾

کہا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہ کی اور اللہ دغابازوں کا مکر نہیں چلنے دیتا

(۱۲۸) یعنی سات برس کی کاشت کرو (۱۲۹) یعنی ان کے بعد سات برس قحط کے ہوں گے جس میں غلہ پیدا نہ ہوگا اور سب کھیتی خشک ہو جائے گی اور
جب پھلیں گے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یہ کہنے پر بادشاہ نے حضرت کی بڑی تعریف کی اور آپ کی عقل پر حیران ہوا اور آپ کو
اپنے یقین ہوا کہ جب حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہدایت صادر ہوئی بادشاہ کو شوق پیدا ہوا کہ ان خواب کی تعبیر دیں حضرت یوسف علیہ
الصلوٰۃ والسلام کی رہائی مبارک ہو (۱۳۰) اس نے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں بادشاہ کا پیام عرض کیا تو آپ نے
(۱۳۱) یعنی اس سے دریافت کرو (۱۳۲) یہ آپ نے اس لئے فرمایا کہ بادشاہ سے کہیں کہ آپ کی بے گناہی معلوم
ہو جائے اور یہ اس کو معلوم ہو جائے کہ قید طویل ہوئی ہے (۱۳۳) خدا تعالیٰ کو خیانت والی کامیاب نہیں کرتا اس سے معلوم ہوا کہ دین کی خدمت میں کوشش کرنا
ضروری ہے اب قاصد حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس سے بادشاہ کی خدمت میں پہنچا بادشاہ نے عورتوں کو جمع کیا اور ان
کے ساتھ زلیخا کی عورت کو بھی (۱۳۴) زلیخا (۱۳۵) بادشاہ نے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس پیام بھیجا عورتوں نے آپ کی پاکی بیان
کی اور عزیز کی عورت نے اپنے گناہ کا اقرار کر لیا اس پر حضرت

اور میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں بتاتا ف۱۳۵ بے شک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم

رَبِّیْ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ

کرے ف۱۳۶ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے ف۱۳۷ اور بادشاہ بولا انہیں میرے پاس لے آؤ کہ میں انہیں اپنے

لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾

خاص کروں ف۱۳۸ پھر جب اس سے بات کی کہا بے شک آج آپ ہمارے یہاں معزز معتمد ہیں ف۱۳۹

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰى خَزَآىٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَ

یوسف نے کہا مجھے زمین کے خزانوں پر کر دے میں حفاظت والا علم والا ہوں ف۱۴۰ اور

كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ

یوں ہی ہم نے یوسف کو اس ملک پر قدرت دی اس میں جہاں چاہے رہے ف۱۴۱

نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ

ہم اپنی رحمت ف۱۴۲ اسے پہنچاتے ہیں جسے چاہیں اور ہم نیکوں کا نیک اجر ضائع نہیں کرتے اور بے شک

الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ

آخرت کا ثواب ان نے بہتر ہے جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ف۱۴۳ اور یوسف کے بھائی آئے

فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ

تو اس کے پاس حاضر ہوئے تو یوسف نے انہیں پہچانا اور وہ اس سے انجان رہے ف۱۴۴ اور جب ان کا سامان تیار کر دیا ف۱۴۵

(۱۳۵) ریان کے اقرار و اعتراف سے بعد حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنی برات کا اظہار اس لئے چاہا تھا تاکہ یہ
معلوم ہو جائے کہ میں نے اس کی عزت میں اس کی خیانت کی ہے اور میں اپنے نفس کی [illegible] سے بچتا ہوں اور جو افراد مجھ
لگائے گئے ہیں میں ان سے پاک ہوں اس کے بعد آپ کا میل ملاپ اس طرف [illegible] اس میں بھی طرح طرح کی کامیابیاں ہوئیں
اس میں شان خود بینی اور خود پسندی کا شائبہ بھی آ سکتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے عرض کیا کہ میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں بتاتا مجھے اپنی
بے گناہی پر ناز نہیں ہے اور میں گناہ سے بچا ہوا ہوں [illegible] ۱۳۶ [illegible] اپنے خاص خصوصی بندے اپنے
کرم سے معصوم کر دے تو اس کا راستہ اس پر اللہ کے فضل و رحمت سے ہے اور معلوم فرمایا ہے (۱۳۷) جب بادشاہ نے حضرت یوسف علیہ
الصلوٰۃ والسلام کے علم و دانش کا حال معلوم کیا اور دیکھا کہ آپ نے حسن صورت حسن ادب قید خانے والوں کے ساتھ احسان مجرموں اور گناہگاروں پر شفقت و رحم کا
رکھنے پر مطلع ہوا تو اس کے دل میں آپ کی محبت اور عظیم عقیدت پیدا ہوئی (۱۳۸) اور اپنا خصوصی بنا لیا چنانچہ اس نے معزز ریان کی ایک جماعت بھیجی
جو ریان اور شاہانہ ساز و سامان اور قیمتی لباس لے کر قید خانہ پہنچی تاکہ حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بہت تعظیم و تکریم کے ساتھ ایوان شاہی
میں لائیں ان لوگوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر بادشاہ کا پیام عرض کیا آپ نے [illegible] فرمایا اور قید خانہ سے نکلتے وقت قیدیوں سے
ملنے جلنے کی خاطر قید خانہ سے باہر تشریف لائے تو اس نے دروازہ پر [illegible] کی قسم اور دشمنوں کی جگہ [illegible] کے امتحان کی جگہ [illegible]
[illegible] شفقت کی طرف [illegible] پہنچے تو [illegible] کے [illegible] اور اس کی [illegible]
اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر قلعہ میں داخل ہوئے بادشاہ کے سامنے پہنچے تو یہ اعلان [illegible] اس کی
دوسروں کی بدلی سے تیری پاکیزگی چاہتا ہوں [illegible] بادشاہ نے [illegible] تو آپ نے عربی میں کلام فرمایا بادشاہ نے دریافت کیا یہ کیا ہے فرمایا [illegible]
حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی زبان ہے پھر آپ نے اس کو عبرانی زبان میں [illegible] دریافت کیا یہ کون سی زبان ہے فرمایا [illegible]
دونوں زبانیں نہ سیکھ سکا [illegible] میں گفتگو آپ نے اسی زبان میں [illegible] وقت آپ نے شرف

قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ
کہا پھر سوتیلا بھائی ف۱۵۱ میرے پاس لے آؤ کیا نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپتا ہوں ف۱۵۲
وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي
اور میں سب سے بہتر مہمان نواز ہوں پھر اگر اسے لیکر میرے پاس نہ آؤ تو تمہارے لیے میرے یہاں ماپ نہیں
وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ
اور میرے پاس نہ پھٹکنا بولے ہم اس کی خواہش کریں گے اس کے باپ سے اور ہمیں یہ کرنا اور یوسف نے
لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا
اپنے غلاموں سے کہا ان کی پونجی ان کی خورجیوں میں رکھ دو ف۱۵۳ شاید وہ اسے پہچانیں جب
انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ
اپنے گھر کی طرف لوٹ کر جائیں ف۱۵۴ شاید وہ پھر آئیں پھر جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹ کر گئے ف۱۵۵
قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَ
بولے اے ہمارے باپ ہم سے غلہ روک دیا گیا ہے ف۱۵۶ تو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجے کہ غلہ لائیں اور
إِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ
ہم ضرور اس کی حفاظت کریں گے کہا کیا میں اس کے بارے میں تم پر ویسا ہی اعتبار کروں جیسا پہلے اس کے بھائی کے
أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَ
بارے میں کیا تھا ف۱۵۷ تو اللہ سب سے بہتر نگہبان ہے اور وہ ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان ہے اور

[illegible]

لَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا

جب انھوں نے اپنا اسباب کھولا اپنی پونجی پائی کہ ان کو پھیر دی گئی ہے بولے اے ہمارے باپ

مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا

اب اور کیا چاہیں یہ ہے ہماری پونجی کہ ہمیں واپس کر دی گئی اور ہم اپنے گھر کے لیے غلہ لائیں اور اپنے بھائی کی حفاظت

وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ

کریں اور ایک وسق کا بوجھ اور زیادہ پائیں یہ دینا بادشاہ کے سامنے کچھ نہیں ﴿۶۵﴾ کہا میں ہرگز نہ بھیجوں گا تمہارے ساتھ یہ بچوں کو

حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۖ

جب تک تم مجھے اللہ کا یہ عہد نہ دے دو ﴿۶۶﴾ کہ ضرور اسے لے کر آؤ گے مگر یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ ﴿۶۶﴾

فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ

پھر جب انھوں نے یعقوب کو عہد دے دیا کہا ﴿۶۶﴾ اللہ کا ذمہ ہے ان باتوں پر جو ہم کہہ رہے ہیں اور کہا

يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۖ

اے میرے بیٹو ﴿۶۷﴾ ایک دروازے سے نہ داخل ہونا اور جدا جدا دروازوں سے جانا ﴿۶۷﴾

وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ

میں تمہیں اللہ سے بچا نہیں سکتا ﴿۶۷﴾ حکم تو سب اللہ ہی کا ہے میں نے اسی

تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ

پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ چاہیے اور جب وہ داخل ہوئے جہاں

[illegible]

حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۚ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

سے ان کے باپ نے حکم دیا تھا (۱۶۱) وہ کچھ انہیں اللہ سے بچا نہ سکتا

إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ

ہاں یعقوب کے جی کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک وہ صاحب علم ہے ہمارے سکھانے سے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ ع ۸ ۱۱ ۲

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے (۱۶۲) اور جب وہ یوسف کے پاس گئے (۱۶۳)

آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا

اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی (۱۶۴) کہا بیشک میں ہی تیرا بھائی (۱۶۵) سو تو غم نہ

يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي

کھا (۱۶۶) پھر جب ان کا سامان تیار کر دیا (۱۶۷) پیالہ اپنے بھائی کے کجاوے

رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾

میں رکھ دیا (۱۶۸) پھر ایک منادی نے ندا دی اے قافلہ والو! بے شک تم چور ہو

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ

بولے اور ان کی طرف متوجہ ہوئے تم کیا نہیں پاتے بولے بادشاہ کا پیمانہ

الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا

نہیں ملتا اور جو اسے لائے اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ ہے اور میں اس کا ضامن ہوں بولے

[illegible]

تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا

خدا کی قسم تمہیں خوب معلوم ہے کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہ آئے تھے اور نہ ہم

سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ

چور ہیں بولے پھر کیا سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہو ف۱۶۹ بولے اس کی سزا یہ ہے

مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

کہ جس کے اسباب میں ملے وہی اس کے بدلے میں غلام بنے ف۱۷۰ ہمارے یہاں ظالموں کی یہی سزا ہے ف۱۷۱

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ

تو دل ان کی خرجیوں سے تلاشی شروع کی اپنے بھائی والے کی خرجی سے پہلے پھر اسے اپنے بھائی کی خرجی سے

اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ

نکال لیا ف۱۷۲ ہم نے یوسف کو یہی تدبیر بتائی ف۱۷۳ بادشاہی قانون میں سے نہیں

اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ

پہنچتا تھا کہ اپنے بھائی کو لے لے ف۱۷۴ مگر یہ کہ خدا چاہے ف۱۷۵ ہم جسے

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ

چاہیں درجوں بلند کریں ف۱۷۶ اور ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے ف۱۷۷ بھائی بولے اگر یہ

يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ

چوری کرے ف۱۷۸ تو بے شک اس سے پہلے اس کا بھائی چوری کر چکا ہے ف۱۷۹ تو یوسف نے یہ بات اپنے دل

[illegible]

نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ

اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا

مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَ

هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ ارْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ

سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾

بیٹے نے چوری کی (۱۹۱) اور ہم تو اسی بات کے گواہ ہوئے تھے جتنی ہمارے علم میں تھی (۱۹۲) اور غیب کے نگہبان نہ تھے (۱۹۳)

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا

اور اس بستی سے پوچھ لیجئے جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے بھی جس میں ہم آئے اور ہم بیشک

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ

سچے ہیں (۱۹۴) کہا (۱۹۵) بلکہ تمہارے نفس نے تمہیں کچھ حیلہ بنا دیا تو یہی صبر

جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

ہے قریب ہے کہ اللہ ان سب کو مجھ سے ملا دے (۱۹۶) بے شک وہی علم

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

والا ہے حکمت والا ہے (۱۹۷) اور ان سے منہ پھیر لیا (۱۹۸) اور کہا اے افسوس یوسف کی جدائی پر اور اس کی

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ

آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں (۱۹۹) وہ صبر کئے رہا (۲۰۰) بولے (۲۰۱) اللہ کی قسم آپ ہمیشہ یوسف کی یاد کرتے

يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ

رہیں گے یہاں تک کہ گھل کر کانٹا ہو جائیں یا جان سے گزر جائیں کہا

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں (۲۰۲) اور مجھے اللہ کی وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں

(۱۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا گیا کہ آپ سب سے زیادہ عالم ہیں فرمایا میں تو صرف اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے اس کا علم سب کے علم سے برتر ہے مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بھائی علماء تھے اور حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام ان سے افضل تھے (۱۰۹) پیارے بیٹے سے مراد بنیامین ہے اور (۱۱۰) یعنی ملاقات میں دیر لگنے سے ساتھ والے کا چوری نہ ہونے کا یقین نہیں ہے (۱۱۱) یعنی حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جس کو انہوں نے چوری قرار دیا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی طرف سے بیان واقعہ یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے نانا کا ایک بت تھا جس کو وہ پوجتے تھے حضرت یوسف علیہ السلام نے بچپن سے وہ بت چرا لیا اور قافلہ کے راستہ میں عادت کے مطابق اس بت کو توڑ دیا یہ حقیقت میں چوری نہ تھی بت پرستی کا مٹانا تھا جو ان کا دین تھا۔ تم لوگ جیسا کہتے ہو ویسا ہی ہو تو یہ بنیامین کا ہونا تمہاری اس میں شرکت نہیں ہے (۱۱۲) اس سے مراد چوری کی نسبت کرنے ہو یعنی چوری کی نسبت حضرت یوسف کی طرف تو غلط ہے وہ فعل تو تمہارے اعمال اور عادات تھا اور تم نے یوسف کے ساتھ بیادبی کی زیادتیاں کیں (۱۱۳) ان سے محبت رکھتے ہیں اور کہیں سے ان سے دور ہی رہے (۱۱۴) حضرت یوسف علیہ السلام سے (۱۱۵) کیونکہ تمہارے قصہ سے ہم اس کو جیسے کہ مصر میں ہے ملا اور ہم جانے اس کے (۱۱۶) میرے لوگوں (۱۱۷) میرے پاس واپس آسکے (۱۱۸) میرے بھائی کو خلاصی دے کر یا اس کو چھوڑ کر تمہارے ساتھ چلے (۱۱۹) یعنی بنیامین کی طرف چوری کی نسبت کی گئی (۱۲۰) یہاں سے کنعان میں (۱۲۱) اور ہمیں خبر تھی کہ یہ صورت پیش آئے گی حقیقت حال اللہ ہی جانتا ہے اور پیارے کس طرح بنیامین سے ملاں سے بر آمد ہو (۱۲۲) یہ لوگ اپنے والد کے پاس واپس آئے اور سفر میں جو کچھ پیش آیا تھا اس کی خبر دی اور بڑے بھائی سے جو کچھ بتایا تھا وہ سب حال سنایا (۱۲۳) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا یوسف کی نسبت بنیامین کی طرف غلط ہے اور چوری کی سزا غلام بنانا یہ بھی غلط کیا جاتا ہے اگر تم سچے ہو اور تمہیں نہ بتایا ہے تو (۱۲۴) یعنی حضرت یوسف کو اور ان کے دونوں بھائیوں کو (۱۲۵) حضرت یعقوب علیہ السلام نے بنیامین کی تجویز کر اور آپ کا اندیشہ مجھ کو کچھ کم کیا

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۷﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا

جانتے ف۱۹۸ اے بیٹو! جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کا سراغ لگاؤ اور

تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بے شک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا

کافر لوگ ف۱۹۹ پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے بولے اے عزیز ہمیں اور

وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ

ہمارے گھر والوں کو مصیبت پہنچی ف۲۰۰ اور ہم بے قدر پونجی لے کر آئے ہیں ف۲۰۱ تو آپ ہمیں پورا ناپ دیجئے ف۲۰۲ اور

تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۹﴾ قَالَ هَلْ

ہم پر خیرات کیجئے ف۲۰۳ بے شک اللہ خیرات والوں کو صلہ دیتا ہے ف۲۰۴ بولے کچھ خبر

عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْۤا

ہے تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے ف۲۰۵ بولے

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِيْ ۫ قَدْ مَنَّ

کیا سچ مچ آپ ہی یوسف ہیں کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی بے شک اللہ

اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

نے ہم پر احسان کیا ف۲۰۶ بے شک جو پرہیزگاری اور صبر کرے تو اللہ نیکوں کا نیک بدلہ ضائع نہیں

[illegible]

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا

کرتا ف۲۰۶ بولے خدا کی قسم بے شک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی اور بے شک ہم

لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ

خطا کار تھے ف۲۰۷ کہا آج ف۲۰۸ تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ

سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے ف۲۰۹ میرا یہ کرتا لے جاؤ ف۲۱۰ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈالو

اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ

ان کی آنکھیں کھل جائیں گی اور اپنے سب گھر کو میرے پاس لے آؤ جب قافلہ مصر سے جدا

الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾

ہوا ف۲۱۱ یہاں ان کے باپ نے ف۲۱۲ کہا بے شک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا (بہکنا) گیا ہے

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَ الْبَشِيْرُ

بولے خدا کی قسم آپ اپنی پرانی خود رفتگی میں ہیں ف۲۱۳ پھر جب خوشی سنانے والا پہنچا

اَلْقٰىهُ عَلٰي وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ

اس نے وہ کرتا یعقوب کے منہ پر ڈالا اسی وقت ان کی آنکھیں کھل گئیں بولے کیا میں نہ کہتا تھا کہ مجھے اللہ کی وہ

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا

باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے ف۲۱۴ بولے اے ہمارے باپ ہمارے گناہوں کی معافی مانگئے بے شک ہم

(۲۰۶) یہ ان کی محبت یوسف علیہ السلام [illegible] (۲۰۷) [illegible] اللہ نے آپ کو ہم سب پر شاہانہ بنایا اور ہمیں مسکین بنا کر آپ سے [illegible] دیا (۲۰۸) گزرے [illegible] (۲۰۹) اس سے بھی حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد ماجد کا حال دریافت کیا [illegible] (۲۱۰) جو میرے والد ماجد نے تجویز [illegible] (۲۱۱) [illegible] (۲۱۲) [illegible] (۲۱۳) [illegible] (۲۱۴) [illegible] حضرت یوسف (علیہ السلام) [illegible] (۲۱۵) [illegible] حضرت یعقوب علیہ السلام [illegible] یوسف (علیہ السلام) [illegible] (۲۱۶) [illegible] (۲۱۷) [illegible] (۲۱۸) [illegible] (۲۱۹) [illegible] (۲۲۰) [illegible] (۲۲۱) [illegible] (۲۲۲) [illegible] (۲۲۳) [illegible] (۲۲۴) [illegible] (۲۲۵) حضرت یعقوب علیہ السلام نے دریافت فرمایا یوسف [illegible] عرض کیا حضور وہ مصر کے بادشاہ ہیں فرمایا میں بادشاہ کو کیا کروں یہ بتاؤ کس دین پر ہیں عرض کیا دین اسلام پر فرمایا الحمد للہ اللہ کی نعمت پوری ہوئی [illegible] حضرت یوسف علیہ السلام

كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ

قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ

مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

[illegible] آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کارساز ہے دنیا

وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ

اور آخرت میں مجھے مسلمان [illegible] اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں ف۲۲۵ یہ کچھ

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

غیب کی خبریں ہیں جو ہم تجھ کی طرف وحی بھیجتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے ف۲۲۶ جب انہوں نے اپنا پکا ارادہ

وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور وہ داؤں چل رہے تھے ف۲۲۷ اور اکثر آدمی تم کتنا ہی چاہو ایمان نہ لائیں گے

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ

اور تم ان سے کچھ اجرت نہیں مانگتے ف۲۲۸ یہ تو نہیں مگر سارے جہان کو نصیحت اور کتنی

مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

نشانیاں ہیں ف۲۲۹ آسمانوں اور زمین میں کہ لوگ ان پر گزرتے ہیں ف۲۳۰ اور ان سے بے خبر

مُعْرِضُوْنَ ۝ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝

رہتے ہیں ف۲۳۱ اور ان میں اکثر وہ ہیں کہ اللہ پر یقین نہیں لاتے مگر شرک کرتے ہوئے ف۲۳۲

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

کیا اس سے نڈر ہو بیٹھے کہ اللہ کا عذاب انہیں آ گھیرے یا قیامت ان پر اچانک

[illegible] (۲۱۹) [illegible] (۲۲۰) [illegible]
والدین اور سب بھائی (۲۲۱) [illegible] شریعت میں [illegible] عظیم [illegible]
شریعت میں جائز نہیں (۲۲۲) جو میں نے عرض کی یعنی [illegible] (۲۲۳) [illegible]
[illegible] (۲۲۴) اصحاب تواریخ کا بیان ہے کہ حضرت [illegible] پوتے [illegible] سال [illegible]
[illegible] والد حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible] شام میں [illegible]
[illegible] (۲۲۵) [illegible] (۲۲۶) [illegible] (۲۲۷) [illegible] (۲۲۸) [illegible]
[illegible] (۲۲۹) [illegible] (۲۳۰) [illegible] (۲۳۱) [illegible] (۲۳۲) [illegible]
[illegible] (۲۳۳) [illegible] (۲۳۴) [illegible] (۲۳۵) [illegible] (۲۳۶) [illegible]

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

اچانک اور انہیں خبر نہ ہو ف۲۳۲ تم فرما دو ف۲۳۳ یہ میری راہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ

میں اور جو میرے قدموں پر چلیں دلیل کی نگاہیں رکھتے ہیں ف۲۳۴ اور اللہ کو پاکی ہے ف۲۳۵ اور میں شریک کرنے والوں

الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

میں نہیں اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے رسول مگر مرد ہی ف۲۳۶ انہیں جو وحی کرتے

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

اور سب شہر کے باشندے تھے ف۲۳۷ تو یہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو دیکھتے ان سے پہلوں

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

کا کیسا انجام ہوا ف۲۳۸ اور بے شک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر

اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا

تو کیا تمہیں عقل نہیں یہاں تک جب رسولوں کو ناامیدی اور انہیں کی امید ہو رہی ف۲۳۹ اور لوگ

اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا

سمجھے کہ رسولوں نے جھوٹ کہا تھا ف۲۴۰ اس وقت ہماری مدد آئی تو ہم نے چاہا بچایا گیا ف۲۴۱ اور ہمارا عذاب مجرموں

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ

سے پھیرا نہیں جاتا ف۲۴۲ بے شک ان کی خبروں سے ف۲۴۳ عقل مندوں کی

لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

بسم الله الرحمن الرحيم

الٓمٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۗ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ

الْحَقُّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ

السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝٢ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ

نشانیاں بتاتا ہے (۹) کہیں تم اپنے رب کا ملنا یقین کرو (۱۰) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا

اور اس میں لنگر ڈالے (۱۱) اور دریا بنائے اور زمین پر ہر قسم کے پھل دو دو طرح کے

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۭ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

کئے (۱۲) رب ہی رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے بے شک اس میں نشانیاں ہیں دھیان

يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٣ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

کرنے والوں کو (۱۳) اور زمین میں کئی ٹکڑے ملے ہوئے ہیں اور باغ ہیں انگوروں کے

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَ

اور کھیتی اور کھجور کے پیڑ ایک جڑ سے اگے اور کئی الگ الگ سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور

نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

پھلوں میں ہم ایک کو دوسرے سے بہتر کرتے ہیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٤ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

عقل مندوں کے لئے (۱۴) اور اگر تم تعجب کرو (۱۵) تو عجیب تو ان کے اس کہنے کا ہے کہ کیا ہم مٹی ہو کر

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

پھر نئے بنیں گے (۱۶) وہ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہوئے اور وہ ہیں

(۹) اپنے [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible]

الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے ف۱۸ اور وہ دوزخ والے ہیں انہیں اسی میں رہنا

وَ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ

اور تم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں رحمت سے پہلے ف۱۹ اور ان لوگوں کی سزائیں

الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَ اِنَّ

گزر چکیں ف۲۰ اور بے شک تمہارا رب تو لوگوں کے ظلم پر بھی انہیں بخشنے والا ہے ف۲۱ اور بے شک

رَبَّكَ لَشَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ

تمہارے رب کا عذاب سخت ہے ف۲۲ اور کافر کہتے ہیں ان پر ان کی طرف سے

اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا

کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی ف۲۳ تم تو ڈر سنانے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ایک راہ بتانے والے ہو ف۲۴ اللہ جانتا ہے جو

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَ كُلُّ

کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے ف۲۵ اور پیٹ جو کچھ گھٹتے بڑھتے ہیں ف۲۶ اور ہر چیز

شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ

اس کے پاس ایک اندازے سے ہے ف۲۷ وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا سب سے بڑا

الْمُتَعَالِ ۝ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنْ

بلندی والا ف۲۸ برابر ہیں تم میں جو کوئی بات آہستہ کہے اور جو کوئی زور سے کہے اور جو

(۸) یا رقیات (۱۹) مشرکین مکہ یہ جلدی [illegible] (۲۰) ان کی سزاؤں کی حدیث [illegible]
[illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) [illegible] (۲۳) [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible]
[illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible]

هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ

رات میں چھپا ہے اور جو دن میں رہ چلتا ہے ف۲۹ آدمی کے لیے مدد والے فرشتے ہیں کہ

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا

اس کے آگے پیچھے ف۳۰ کہ بحکم خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں ف۳۱ بے شک اللہ کسی قوم سے اپنی

بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا

نعمت نہیں بدلتا جب تک وہ خود ف۳۲ اپنی حالت نہ بدلیں اور جب کسی قوم سے برائی چاہے ف۳۳ تو وہ

مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ

پھر نہیں ٹلتی اور اس کے سوا ان کا کوئی حمایتی نہیں ف۳۴ وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ

ہے ڈر کو اور امید کو ف۳۵ اور بھاری بادل اٹھاتا ہے اور گرج سے راستی سے

بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ

اس کی پاکی بولتی ہے ف۳۶ اور فرشتے اس کے ڈر سے ف۳۷ اور کڑاکے بھیجتا ہے ف۳۸ تو جس پر چاہے

بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

جس پر چاہے اور وہ اللہ میں جھگڑتے ہوئے ہیں ف۳۹ اور اس کی پکڑ سخت ہے

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۗ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ

اسی کا پکارنا سچا ہے ف۴۰ اور اس کے سوا جن کو پکارتے ہیں ف۴۱ وہ ان کی کچھ بھی

[illegible]

کہ اس سے گر کر نقصان پہنچانے کا خوف ہوتا ہے اور بارش سے نفع [illegible]

لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ

نہیں سنتے مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے اپنی ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے ف۴۴ اور

بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿١٤﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ

وہ ہرگز نہ پہنچے گا اور کافروں کی ہر دعا بھٹکتی پھرتی ہے اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ

جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے ف۴۵ تو وہ مجبوری سے ف۴۶ اور ان کی پرچھائیاں ہر صبح و

الْآصَالِ ﴿١٥﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللَّهُ ۚ

شام ف۴۷ تم فرماؤ کون رب ہے آسمانوں اور زمین کا تم خود ہی فرماؤ اللہ ف۴۸

قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا

تم فرماؤ تو کیا اس کے سوا تم نے وہ حمایتی بنا رکھے ہیں جو اپنا بھلا برا نہیں

وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ

کر سکتے ف۴۹ تم فرماؤ کیا برابر ہو جائیں گے اندھا اور آنکھ والا ف۵۰ یا کیا

تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا

برابر ہو جائیں گی اندھیریاں اور اجالا ف۵۱ کیا اللہ کے لیے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنہوں نے اللہ کی

كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اس طرح کچھ بنایا تو انہیں ان کا اور اس کا بنا ایک سا معلوم ہوا ف۵۲ تم فرماؤ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے ف۵۳

بقیہ صفحہ ۳۵۰ = فائدہ ہی میں ہے کہ [illegible] (۳۷) [illegible] سے [illegible] خالق کا [illegible] سے [illegible] بعض مفسرین کا قول ہے کہ [illegible] (۳۸) [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] ہم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (صلی اللہ علیہ وسلم) کا [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] سے

وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ

اور وہ اکیلا ہے زبردست ۝ اس نے آسمان سے پانی اتارا تو بہنے لگیں

بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ

اپنے اپنے لائق بڑے نالے پھر اٹھا لایا سیلاب اوپر آیا ہوا جھاگ اور جس پر

فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

پھونکتے ہیں آگ میں گہنا یا اور اسباب کے لئے ویسا ہی جھاگ ہے اسی طرح بتاتا ہے اللہ

الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

حق اور باطل کو پس جھاگ تو جاتا رہتا ہے ٹھیکرا ہو کر اور جو چیز کام آتی ہے

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝

لوگوں کو وہ ٹھہرا رہتا ہے زمین میں اسی طرح بتاتا ہے اللہ مثالیں ۝

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ

جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا اچھا ہے اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا

لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

اگر زمین میں جو ہے وہ سب اور اس کی ملک میں ہوتا تو بھی اس چھٹکارے کو دے دیتے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

یہی ہیں جن کا برا حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا ہی برا بچھونا

(النصف)

أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ
تو کیا وہ جانتا ہے جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اترا حق ہے (۵۹) وہ اس جیسا ہوگا جو اندھا ہے (۶۰)
إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا
نصیحت وہی مانتے ہیں صحیح عقل والے (۶۱) وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں (۶۲) اور
يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن
قول باندھ کر پھرتے نہیں (۶۳) اور وہ کہ جوڑتے ہیں جسے جس کے جوڑنے کا اللہ
يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَالَّذِينَ
نے حکم دیا (۶۴) اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور حساب کی برائی سے اندیشہ رکھتے ہیں (۶۵) اور وہ جنہوں نے
صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا
صبر کیا (۶۶) اپنے رب کی رضا چاہتے کو اور نماز قائم رکھی اور ہمارے دیئے سے
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ
ہمارے راہ میں چھپے اور ظاہر کچھ خرچ کیا (۶۷) اور برائی کے بدلے بھلائی کرکے ٹالتے ہیں (۶۸) انہیں
لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ
اچھے ہے پچھلے گھر کا نفع ہے (۶۹) ہمیشہ کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے اور جو لائق ہوں (۷۰)
آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم
ان کے باپ دادا اور بی بیوں اور اولاد میں (۷۱) اور فرشتے (۷۲) ہر دروازے سے ان پر (۷۳)

قسم ۴۵۲ ہے اور تو ہر صاف دل والے (۵۱) جس [illegible] (۵۲) کہ ہم پر [illegible] کا اور [illegible] میں
(جاہلیں، غازیں) (۵۳) اور اس پر ایمان [illegible] (۵۴) جس [illegible] یہاں [illegible] اس کے مطابق عمل
[illegible] آیت [illegible] ابو جہل کے حق میں [illegible] (۵۵) [illegible] اس کا علم [illegible]
(۵۶) یعنی اللہ [illegible] تمام [illegible] اور [illegible] (۵۷) [illegible] حقوق قرابت [illegible]
برام کا [illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] اور [illegible] ساتھ [illegible] اور [illegible] اور مسلمان
[illegible] کی [illegible] ہے [illegible] ساتھیوں [illegible] حقوق [illegible] شریعت میں [illegible]
[illegible] (۵۸) [illegible] (۵۹) اور [illegible] پہلے [illegible] (۶۰)
[illegible] اور معصیتوں پر اور معصیت سے [illegible] (۶۱) [illegible] (۶۲) [illegible]
[illegible] (۶۳) [illegible] (۶۴) [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible]
[illegible] (۶۷) [illegible] (۶۸) [illegible] (۶۹) [illegible] (۷۰) [illegible] (۷۱) [illegible] (۷۲) [illegible] (۷۳)

مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

کہتے ہوں گے سلامتی ہو تم پر تمہارے صبر کا بدلہ تو کیا ہی خوب ہے

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ

اور وہ جو اللہ کا عہد اس کے پکے ہونے کے بعد توڑتے اور جس کے

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ

جوڑنے کو اللہ نے فرمایا اسے قطع کرتے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں وہ ان کا

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

ہے لعنت ہی ہے اور ان کا نصیب برا گھر ہے وہ اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ اور وہ

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى

تنگ کرتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر اترتے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل

الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

میں مگر کچھ دن برت لینا اور کافر کہتے ان پر کوئی نشانی ان کے رب

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْٓ اِلَيْهِ

کی طرف سے کیوں نہ اتری تم فرما بے شک اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور اپنی راہ اسے دیتا ہے

مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

جو اس کی طرف رجوع لائے وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں

(۲۳) اور ان کے پاس ہر دروازے سے (۲۴) کہ تم پر سلامتی ہو (۲۵) اس کے بدلے کہ تم نے صبر کیا (۲۶) اور شکر گزاری
کی اور اللہ کے وعدے پورے کیے (۲۷) اور وہ جو اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں (۲۸) اور اللہ کے بندوں میں
فساد پھیلاتے ہیں (۲۹) ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے (۳۰) اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے
اور تنگ کرتا ہے (۳۱) اور کافر دنیا کی زندگی پر اترتے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل میں تو کچھ نہیں مگر
تھوڑا برتنا (۳۲) اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کیوں نہ اتری تم فرما بے شک اللہ
جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور اپنی راہ اسے دیتا ہے (۳۳) جو اس کی طرف رجوع لائے وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل
اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے ﴿۲۸﴾ وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

ان کو خوشی ہے اور اچھا ٹھکانا ﴿۲۹﴾ اسی طرح ہم نے تم کو اس امت میں بھیجا جس سے پہلے

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ

امتیں ہو گزریں ﴿۳۰﴾ کہ تم انہیں پڑھ کر سناؤ ﴿۳۰﴾ جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور وہ

يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

رحمٰن سے منکر ہو رہے ہیں ﴿۳۱﴾ تم کہہ دو وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا

وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ

اور اسی کی طرف میری رجوع ہے ﴿۳۲﴾ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس سے پہاڑ چل جاتے ﴿۳۲﴾ یا زمین پھٹ

الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ

جاتی یا مردے اس سے کلام کرتے سب کچھ اللہ ہی کا اختیار ہے ﴿۳۳﴾ کیا ایمان والے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا

اس سے ناامید نہیں ہوئے ﴿۳۴﴾ کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا ﴿۳۴﴾ اور

يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا

کافروں کو ان کے کرتوتوں سے کوئی آفت پہنچتی رہے گی ﴿۳۵﴾ یا ان کے گھروں

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ

نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ؕ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ

الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا

اور وہ لوگوں کے لیے جس کا وعدہ ہے ان کے لیے نہریں بہتی ہیں ان کے پھل ہمیشہ ہیں اور اس کا سایہ ف۱

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۡ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝۳۵ وَ

یہ ڈر والوں کا ثواب ہے انجام ہے ف۲ اور کافروں کا انجام آگ اور

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ

جن کو ہم نے کتاب دی ف۳ وہ اس پر خوش ہوتے ہیں جو تمہاری طرف اترا اور ان

الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

گروہوں میں ف۴ کچھ وہ ہیں کہ اس کے بعض سے منکر ہیں تم فرما دو کہ مجھے تو یہی حکم ہے کہ اللہ کی بندگی کروں

وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝۳۶ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

اور اس کا شریک نہ ٹھہراؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے پھرنا ہے ف۵ اور اسی طرح ہم نے اسے اتارا

حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ

فیصلہ عربی ف۶ اور اے سننے والے اگر تو ان کی خواہشوں پر چلے گا ف۷ بعد اس کے کہ تجھے علم آ چکا

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝۳۷ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

تو اللہ کے آگے تیرا کوئی حمایتی ہوگا نہ بچانے والا اور بے شک ہم نے تم

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ

سے پہلے رسول بھیجے اور ان کے لیے بیبیاں اور بچے کیے اور کسی رسول کا

(۹۸) یعنی ... (۹۹) یعنی ... (۱۰۰) یعنی ... (۱۰۱) یعنی ... (۱۰۲) یعنی ... (۱۰۳) یعنی ... (۱۰۴) یعنی ... (۱۰۵) یعنی ... (۱۰۶) یعنی ... (۱۰۷) یعنی ... (۱۰۸) یعنی ... (۱۰۹) یعنی ... (۱۱۰) یعنی ...

لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

کام نہیں کہ کوئی نشانی لے آئے مگر اللہ کے حکم سے ہر وعدہ کی ایک لکھت ہے ف۱۰۶

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا

اللہ جو چاہے مٹاتا اور ثابت کرتا ہے ف۱۰۷ اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے ف۱۰۸ اور اگر ہمیں

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

تمہیں دکھا دیں کوئی وعدہ ف۱۰۹ جو انہیں دیا جاتا ہے یا پہلے ہی ف۱۱۰ اپنے پاس بلا لیں تو ہر حال تم پر

الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

تو صرف پہنچانا ہے اور حساب لینا ف۱۱۱ ہمارا ذمہ ف۱۱۲ کیا انہیں نہیں سوجھتا کہ ہم ہر طرف سے ان کی آبادی گھٹاتے

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

آ رہے ہیں ف۱۱۳ اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کا حکم پھیرنے والا کوئی نہیں ف۱۱۴ اور اسے حساب لینے دیر نہیں لگتی

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا

اور ان سے اگلے ف۱۱۵ دغا کر چکے ہیں تو ساری خفیہ تدبیر کا مالک تو اللہ ہی ہے ف۱۱۶ جانتا ہے جو کچھ

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَ

ہر کوئی جان کماتی ہے ف۱۱۷ اور اب جانا چاہتے ہیں کافر کہ بھلا گھر ف۱۱۸ اور

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

کافر کہتے ہیں تم رسول نہیں تم فرما دو اللہ گواہی کافی ہے

(۱۰۶) اس سے علم محفوظ مراد ہے جس میں ہر حادثہ کا لکھا ہونا ہے (۱۰۷) یعنی جو چاہتا ہے اس کی تقدیر میں مٹا کر اللہ اس کی جگہ جو چاہتا ہے منسوخ فرماتا ہے یا جس چاہتا ہے باقی رکھتا ہے یہ ایک قول ہے مفسرین کے اور بعض نے فرمایا جو چاہتا ہے اللہ جو چاہتا ہے معجزات فرماتا ہے اور جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے مگر معجزہ کا قول ہے (۱۰۸) یعنی جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اس کی تفسیر میں اور بھی بہت اقوال ہیں (۱۰۹) یعنی اس سے اول میں عذاب الٰہی سے ڈرانے کا جو وعدہ ہے وہ تم میں قیامت کا عذاب اور حالت میں ہو جانے والے حوادث و واقعات اور قیامت کا عذاب ہیں (۱۱۰) یعنی تمہیں دنیا میں موت دے کر (۱۱۱) یعنی اعمال کی جزا دینا (۱۱۲) یعنی کافروں سے مواخذہ کرنا ہمارا ذمہ ہے (۱۱۳) یعنی مشرکین مکہ کی زمین پر ہم کم کر رہے ہیں اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کفار سے فتح دلوا کر اسلام کی ترقی چل رہی ہے (۱۱۴) یعنی اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کی مدد فرماتا ہے اور ان سے شکست دے کر اور ان سے دین کو بلند فرماتا ہے (۱۱۵) یعنی کافر مکہ نے نبی کریم کے قتل یا قید یا تبعید کی تدبیریں کی تھیں جب وہ مقدور نہ ہو سکیں تو اللہ نے ان کی تدبیروں کو باطل کر دیا (۱۱۶) یعنی کفار کی تدبیریں اللہ کے اختیار سے باہر ہیں اللہ ان کو اپنے اختیار سے ساتھ (۱۱۷) یعنی اس کی مشیت کے بغیر کچھ نہیں چل سکتی ہے اور ہر شخص کی جزا و سزا (۱۱۸) یعنی کافر کا انجام اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے اور اس کے دیکھنے والے کو معلوم ہے (۱۱۹) یعنی عنقریب جہاں میں کفار کو معلوم ہو جائے گا کہ دنیا کی بہتری کفار کے لئے ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

مجھ میں اور تم میں (۱۹) اور وہ جسے کتاب کا علم ہے (۱۲۰)

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۵۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ ابراہیم مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

ایک کتاب ہے (۲) کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری کہ تم لوگوں کو (۳) اندھیروں سے (۴) اجالے

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ

میں لاؤ (۵) ان کے رب کے حکم سے اس کی راہ (۶) کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے اللہ کہ اسی کا ہے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں (۷) اور کافروں کی خرابی ہے (۸) سخت

عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عذاب سے — جنہیں آخرت سے دنیا کی زندگی پسند آئی ہے

الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے (۹) اور اس میں کجی چاہتے ہیں وہ

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

دور کی گمراہی میں ہیں (۱۰) اور ہم نے ہر رسول اس کی قوم ہی کی زبان میں بھیجا (۱۱)

(۱۹) جس سے تمہارے باطل میں تمیز ہو (۲۰) تورات کا دو علماء اور میرے ہی مرسل ہونے کی شہادت دی (۱۲۰) جو اور وہ علماء یہود میں سے تورات کا جاننے والا ہو یا صحابہ میں سے جیسے عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ کہ سابقہ کتابوں میں لکھا ہوا پاتے ہیں ان علماء میں سے جو آپ کی رسالت کی شہادت دیتے ہیں (۱) سورۂ ابراہیم علیہ السلام ہے اس سورت کی تفسیر بعد سورۂ نعمت اللہ شکر اور اس کے بعد والی آیت سے اس سورت کی ابتدا تک کی ہوئی تفسیر ملتی ہے (۲) یہ قرآن شریف (۳) کفر و ضلالت و جہل و گمراہی سے (۴) ایمان سے (۵) ظلمات و تیرگی سے صراط سے ایمان ہے کہ دین حق کی راہ ایک ہے اور صراط سے طریقہ مراد (۶) یعنی دین اسلام (۷) وہ سب کا خالق و مالک ہے اس کے بندے اور مملوک ہیں عبادت سب پر لازم اور اس کے سوا کسی کی عبادت روا نہیں (۸) اور وہ کون ہیں الخ قول سے معلوم ہوتے ہیں (۹) کہ خود بھی حق سے منحرف ہوتے ہیں (۱۰) جس میں دور رہو مبعوث ہوا خود اس کی ہدایت ملی ہو دوسری قوموں کو دوسرے علماء بھی اس کا تبلیغ کرتے ہیں جیسے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت تمام آدمیوں اور جنوں بلکہ ساری خلق کی طرف ہے اور آپ سب کے نبی ہیں جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہوا لیکون للعالمین نذیرا

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۚ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ

اور وہ انہیں صاف بتائے ۱۲ پھر اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور وہ راہ دکھاتا ہے جسے چاہے اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ

اور وہی عزت و حکمت والا ہے اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ

قوم کو اندھیروں سے ۱۲ اجالے میں لے اور انہیں اللہ کے دن یاد دلا ۱۲ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے شکر گزار کو اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا ۱۲

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

یاد کرو اپنے اوپر اللہ کا احسان جب اس نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی جو تم

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَ

کو بری مار دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیاں زندہ رکھتے اور

فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ

اس میں ۱۲ تمہارے رب کا بڑا فضل ہوا اور یاد کرو جب تمہارے رب نے سنا دیا کہ اگر

شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ

احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا ۱۲ اور اگر ناشکری کرو تو میرا عذاب سخت ہے اور موسیٰ

(۱۱) اور جب اس نے قوم کو بھی طرح طرح کے عذابوں سے بچایا جو فرعون کے بچے مارتے تھے اور بیٹیاں زندہ رکھتے تھے جیسا کہ بعض مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں بیان کیا ہے کہ قصہ یہ ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم طرح طرح کے اور تھے یہ ہیں کہ ہم نے ہر رسول اور سید انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اس کی قوم کی طرف اور یہ بھی ایک روایت میں ہے کہ آئے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے لئے اس کی راہوں میں تجدید فرمائی اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام باتوں میں سب سے افضل ہے (۱۲) مثل عطا و بیان وغیرہ مجاہدات ہیں (۱۳) بعض نے کہا ایام سے (۱۴) نعمتیں مراد ہیں حضرت ابن عباس والی ہیں اور مجاہد و قتادہ نے بھی ایام اللہ کی تفسیر (اللہ کی نعمتیں) فرمائی ہے مقاتل کا قول ہے کہ ایام اللہ سے وہ بڑے بڑے واقعات مراد ہیں جو اللہ کے امر سے واقع ہوئے بعض مفسرین نے فرمایا کہ ایام اللہ سے وہ دن مراد ہیں جن میں اللہ نے اپنے بندوں پر انعام فرمائے جیسے کہ بنی اسرائیل کے لئے من و سلویٰ اترنے کا دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا میں راستہ بنانے کا دن (فتنوں اور مصائب اور عجائب) ایام میں سب سے بڑی نعمت کے دن سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت و معراج کے دن ہیں ان کی یاد قائم رکھنی اس آیت کے تحت میں داخل ہے اسی طرح تمام بزرگوں پر جو اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہوئیں یہ بھی ایام اللہ و نعمت عظیمہ پیش آئے جیسا کہ دسویں محرم کو واقعہ کربلا اس کی یاد کو قائم کرنا بھی تذکیر بایام اللہ میں داخل ہے بعض لوگ میلاد شریف معراج شریف اور ذکر شہادت کے ایام کی تخصیص میں کلام کرتے ہیں انہیں اس آیت سے تخصیص پذیر ہونا چاہئے (۱۵) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات نے اپنی قوم کو یہ ارشاد فرمایا کہ ایام اللہ کی تذکیر ہے (۱۶) یعنی نعمت رب میں (۱۷) اس آیت سے معلوم ہوا کہ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے شکر کی اصل یہ ہے کہ آدمی نعمت کا قصد اور اس کا اظہار کرے اور حقیقت شکر یہ ہے کہ منعم کی نعمت کا اس کی تعظیم کے ساتھ اعتراف کرے اور نفس کو اس کا اہل سمجھے یہاں ایک بحث یہ ہے کہ بندہ جب اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے طرح طرح کے فضل و احسان کا مشاہدہ کرتا ہے تو اس کے شکر میں مشغول ہوتا ہے اس سے نعمتیں زیادہ ہوتی ہیں اور بندے کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہوتی ہے یہ مقام محبت برتر ہے اور اس سے اعلیٰ مقام یہ ہے کہ منعم کی محبت یہاں تک غالب ہو کہ قلب کو نعمتوں کی طرف التفات باقی نہ رہے یہ مقام صدیقوں کا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے ہمیں شکر کی توفیق عطا فرمائے

مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

بے کہا اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں سب کافر ہو جاؤ تو بے شک اللہ

لَغَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۝٨ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ

بے پرواہ سب خوبیوں والا کیا تمہیں اس کی خبر نہیں جو تم سے پہلے تھے نوح کی قوم

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ

اور عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد ہوئے انہیں اللہ ہی جانے ف۱۹

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ

ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے ف۲۰ تو وہ اپنے ہاتھ ف۲۱ اپنے منہ کی طرف لے گئے ف۲۲ اور

قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ

بولے ہم منکر ہیں اس کے جو تم سے بھیجا گیا اور جس راہ ف۲۳ کی طرف ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں وہ شک ہے کہ

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝٩ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

بات کھلے نہیں دیتا ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ میں شک ہے ف۲۴ آسمان اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى

بنانے والا تمہیں بلاتا ہے ف۲۵ کہ تمہارے گناہ بخش دے ف۲۶ اور موت کے مقرر وقت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ

تمہاری زندگی بے عذاب کاٹ دے بولے تم تو نہیں ہمیں جیسے آدمی ہو ف۲۷ تم چاہتے ہو کہ

(۸) تو تم ہی صبر پاؤ گے اور قومی غلبوں سے محروم ہو گئے (۱۹) تھے (۲۰) وہ رسولوں نے معجزات دلائل (۲۱) شدت غیظ سے (۲۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ قسم ہے آپ ہاتھ کاٹنے کے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے کتاب اللہ میں کفر کو کفر سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھنے مراد ہیں یہ دونوں قول اقرب ہیں (۲۳) یعنی توحید و ایمان (۲۴) یہاں کی توحید میں تردد ہے یہ کیسے ہو سکتا ہے اس کی دلیلیں تو نہایت ظاہر ہیں (۲۵) اور طاعت و ایمان کی طرف (۲۶) جب تم ایمان لے آؤ اس سے اسلام سے پہلے کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں جیسے قول خدا سے ظاہر ہے (۲۷) اور ہم تمہیں ایک مثل معلوم ہوتے ہو پھر کیسے مانا جائے کہ ہم تو نبی نہ ہوئے تمہیں یہ نصیحت مل گئی

تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾

ہمیں اس سے باز رکھو جو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ف۲۸ تب کوئی روشن سند ہمارے پاس لے آؤ ف۲۹

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

ان کے رسولوں نے ان سے کہا ف۳۰ ہم ہیں تو تمہاری طرح انسان مگر اللہ پالتا

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ

بندوں میں جس پر چاہے احسان فرماتا ہے ف۳۱ اور ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس

بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

کچھ سند لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے ف۳۲

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ

اور ہمیں کیا ہوا کہ اللہ پر بھروسہ نہ کریں ف۳۳ اس نے تو ہماری راہیں ہمیں دکھا دیں ف۳۴ اور تم جو ہمیں ستاؤ

عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ

رہے ہو ہم ضرور اس پر صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے اور کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ

نے اپنے رسولوں سے کہا ہم ضرور تمہیں اپنی زمین ف۳۵ سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین

مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ

پر ہو جاؤ تو انہیں ان کے رب نے وحی بھیجی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کریں گے اور ضرور ہم تم کو

(۲۸) یعنی بت پرستی سے (۲۹) جس سے تمہارے دعوے صحت ثابت ہو یہ کلام ان کا عناد و سرکشی سے خالی ہونے پر ہے کہ انبیاء آیات لا چکے تھے معجزات دکھا چکے تھے پھر بھی انہوں نے ضد و عناد اور ہٹ سے ہوئے کلمات کو قائم رکھا (۳۰) پھر کیا ہوا کہ ہم واقعی انسان ہیں (۳۱) اور نبوت و رسالت کے ساتھ برگزیدہ ہوتے اور اس منصب عظیم کے ساتھ مشرف فرماتا ہے (۳۲) دین اور اس پر ثابت رہنا اور اس سے محفوظ رکھتا ہے (۳۳) ہم سے ایسا ہو نہیں سکتا کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ قضائے الٰہی میں ہے وہی ہو کر رہے گا یہ بھروسہ کا کامل اعتماد ہے اور رب تعالیٰ کا فضل ہے کہ کامل بندوں کو عبادت میں کامل قلب کو ہدایت کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے (۳۴) اور رشد و ہدایت کے طریقے ہم پر واضح فرمائے اور ہم جانتے ہیں کہ تمام امور اس کے قدرت و اختیار میں ہیں (۳۵) یعنی اپنے ملک سے

الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَ خَافَ
ان کے بعد زمین میں بسائیں گے ف۳۶ یہ اس لیے ہے جو ف۳۷ میرے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اور میں نے جو عذاب
وَعِیْدِ ۝۱۴ وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝۱۵ مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ
کا حکم سنایا ہے اس سے خوف کرے اور انھوں نے ف۳۸ فیصلہ مانگا اور ہر سرکش ہٹ دھرم نامراد ہوا ف۳۹ جہنم اس کے پیچھے
جَهَنَّمُ وَ یُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ۝۱۶ یَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ
لگی اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا مشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور گلے سے نیچے اتارنے کی
وَ یَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَ مِنْ وَّرَآىِٕهٖ
امید نہ ہوگی ف۴۰ اور اسے ہر طرف سے موت آئے گی اور مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے
عَذَابٌ غَلِیْظٌ ۝۱۷ مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ
ایک گاڑھا عذاب ف۴۱ پتے ان کے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے کام ہیں ف۴۲
اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا
جیسے راکھ کہ اس پر ہو کا سخت جھونکا آندھی کے دن ان میں ف۴۳ سے کسی کمائی میں سے کچھ ہاتھ
عَلٰى شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ۝۱۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
نہ آئے گا یہ وہی گمراہی ہے دور کی گمراہی کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَ یَاْتِ بِخَلْقٍ
آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے ف۴۴ اگر چاہے تو تمہیں لے جائے ف۴۵ اور ایک نئی مخلوق لے

(۳۶) حدیث شریف میں ہے [illegible] (۳۷) قیامت کے دن (۳۸) یعنی [illegible] اللہ تعالیٰ سے مدد طلب [illegible] (۳۹) [illegible] نصرت فرمائی گئی اور انہیں فتح دی گئی [illegible] (۴۰) حدیث شریف میں ہے کہ جہنمی دو پیپ کا پانی پیا جائے گا [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) معدوم کر دے

جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا

تازے (۴۹) اور یہ (۵۰) اللہ پر کچھ دشوار نہیں اور سب اللہ کے حضور (۵۱) علانیہ حاضر ہوں گے

فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ

تو جو کمزور تھے (۵۲) بڑائی والوں سے کہیں گے (۵۳) ہم تمہارے تابع تھے کیا تم سے ہو سکتا

مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

ہے کہ اللہ کے عذاب میں سے کچھ ہم پر سے ٹال دو (۵۴) کہیں گے اللہ ہمیں ہدایت کرتا

لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ ع

تو ہم تمہیں کرتے (۵۵) ہم پر ایک سا ہے چاہے بے قراری کریں یا صبر سے رہیں ہمیں کہیں پناہ نہیں

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

اور شیطان کہے گا جب فیصلہ ہو چکے گا (۵۶) بے شک اللہ نے تم کو سچا وعدہ دیا تھا (۵۷)

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ

اور میں نے جو تم کو وعدہ دیا تھا (۵۸) وہ میں نے تم سے جھوٹا کیا اور میرا تم پر کچھ قابو نہ تھا (۵۹) مگر

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ

یہی کہ میں نے تم کو (۶۰) بلایا تم نے میری مان لی (۶۱) تو اب مجھ پر الزام نہ رکھو (۶۲) خود اپنے اوپر الزام رکھو نہ

اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ

میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکوں نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکو (۶۳) جو پہلے تم نے مجھے شریک ٹھہرایا تھا (۶۴) میں

(۴۶) جیسے تمہارے جو فرمانبردار ہو اس کی قدرت سے یہ بعید ہے کہ تمہیں دوسرا پیدا کرنے پر قادر ہے (۴۷) معدوم کرنا اور موجود فرمانا (۴۸) روز قیامت (۴۹) اور دولت مندوں و بادشاہوں کی اتباع میں اسوں سے عرض کرنا (۵۰) کہ دین و اعتقاد میں (۵) یہ کلام ان کافروں و منافقوں سے طور پر ہوگا۔ دنیا میں تم نے گمراہ کیا تھا اور لوگوں سے رد کا خطاب بڑھ بڑھ کر باتیں بنا رہے تھے اب وہ کہتے کیا ہوئے اب اس عذاب میں سے ذرا بچا لو تاکہ کافروں کے سردار اس سے خوش ہیں (۵۲) جب خود ہی گمراہ ہو رہے تھے تو تمہیں بچا لیتے اب خلاصی کی کوئی راہ نہیں یہ کافروں سے شفاعت آوردیں اور فریاد میں پانچ برس کی لمبی دوری ہے کہ وہ کام آئے تو ہمیں کے لئے صبر کریں گے وہ بھی کام آئے کچھ نہیں (۵۳) اور حساب سے فراغت ہو جائے گی جنتی جنت کا اور دوزخی دوزخ کا حکم کر جنت و دوزخ میں داخل ہو جائیں گے اور دوزخی شیطان پر ملامت کریں گے اور اس کو برا کہیں گے کہ بدنصیب تو نے ہمیں گمراہ کر کے اس مصیبت میں گرفتار کیا تو وہ جواب دے گا کہ (۵۴) کہ مرنے کے بعد پھر جلانے اور قیامت میں ہڈیوں اور بدنوں کا اللہ کا وعدہ سچا تھا (۵۵) کہ مرنے کے بعد اللہ جزا جنت و دوزخ (۵۶) میں نے تمہیں بے ایمان مجبور کیا تھا یہ کہ میں نے اپنے وعدہ پر تمہارے سامنے کوئی حجت و برہان پیش نہیں کی تھی (۵۷) وسوسے ڈال کر گمراہی کی طرف (۵۸) اور بغیر حجت و برہان کے تمہیں بے کار میں آگے بڑھا دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ شیطان کے بہکانے میں نہ آنا اور اس کے رسول کی طرف سے باطل سے رہنا تمہارے پاس آئے اور اس سے حجتیں پیش کیں اور برہانیں قائم کیں تم خود لاعلم تھے کہ تم ان کا اتباع کرو اور ان سے روشن دلائل اور ظاہر معجزات سے سمجھ کر میری بات مانتے اور میری طرف التفات نہ کرتے مگر تم نے ایسا کیا (۵۹) کہ میں دشمن ہوں اور میری دشمنی ظاہر ہے اور دشمن سے یہ توقع ہے اور دشمنی حماقت ہے تو (۶۰) اللہ کا ان کی عبادت میں (عالین)۔

مِنْ قَبْلُ ۚ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ

اس سے سخت بیزار ہوں بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے اور وہ جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

لائے اور اچھے کام کیے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے بہریں رواں ہمیشہ ان میں

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ

رہیں اپنے رب کے حکم سے اس میں ان کے ملتے وقت کا اکرام سلام ہے ف۶۱ کیا تم نے نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي

بیان فرمائی پاکیزہ بات کی ف۶۲ جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ قائم اور شاخیں آسمان

السَّمَاۗءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ

میں ہر وقت پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے ف۶۳ اور اللہ لوگوں کے لیے

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ

مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں ف۶۴ اور گندی بات ف۶۵ کی مثال

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

جیسے ایک گندہ پیڑ ف۶۶ کہ زمین کے اوپر سے کاٹ دیا گیا اب اسے کوئی قیام نہیں ف۶۷

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات ف۶۸ پر دنیا کی زندگی میں ف۶۹

(۶۱) اللہ تعالیٰ کی طرف سے یا فرشتوں کی طرف سے اور آپس میں ایک دوسرے کی طرف سے (۶۲) یعنی کلمہ توحید (۶۳) یعنی کلمہ ایمان کہ اس کی برکات مومن کی نشو و نما میں ظاہر ہوتی ہیں اور یہ اعمال صالحہ کی مثال ہے جو ایمان سے ثمرات و برکات و ثواب ہر وقت حاصل ہوتے ہیں حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا درخت کا حال بتاؤ جو مثل مسلمان کے ہے پتے نہیں گرتے اور وہ ہر وقت پھل دیتا ہے (یعنی جس طرح درخت سے پھل گرتے نہیں ہوتے اور اس کی ہر وقت ہر فصل میں صحابہ نے عرض کیا کہ ایسا درخت کون سا ہے کے پتے گرتے ہوں اور اس کا پھل ہر وقت موجود رہتا ہو یہ کون سا ہے رسول اللہ نے فرمایا وہ درخت کھجور ہے یا آپ حضور نے ارشاد فرمایا کہ میرے دل میں آیا تھا کہ یہ بھی کافر ہے لیکن بڑے بڑے صحابہ تشریف فرما تھے میں چھوٹا تھا اس لئے میں خاموش رہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اگر تم بتاتے تو مجھے بہت خوشی ہوتی (۶۴) اور یہاں میں یا تمثیلوں سے بھی کچھ طریقے ظاہر کر دیتے ہیں (۶۵) یعنی کلمہ کفر (۶۶) مثل اندرائن کے جس کا مزہ کڑوا اور بدبو دار (۶۷) یعنی جڑ اس کی زمین میں جمتی نہیں مستحکم نہیں شاخیں اس کی بلند نہیں ہوتی ہیں کھڑی کا کھڑی کا کھڑی اس کی بنا اصل ثابت نہیں ہوتی ہے یعنی کفر جس سے استدلال ہو اس میں کوئی حجت نہیں اور وہ ہمیشہ قائم نہیں رہتا (۶۸) یعنی کلمہ ایمان (۶۹) کہ دنیا میں مصیبت کے وقت میں بھی قائم رہتے ہیں اور قبر میں جب پوچھے جائیں کہ تیرا رب کون ہے دین کیا ہے

ع ۳ ۱۱ ۱۱

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع

اور آخرت میں (۷۱) اور بے انصافوں کو گمراہ کرتا ہے (۷۲) اور اللہ جو چاہے کرے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

کیا تم نے انھیں نہ دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت ناشکری سے بدل دی (۷۳) اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر

الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

(۷۴) اتارا (۷۵) وہ جو دوزخ ہے اس کے اندر جائیں گے (۷۶) اور کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ (۷۷) اور اللہ کے برابر وسرے ٹھہرائے (۷۸)

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

کہ اس کی راہ سے بہکا دیں (۷۹) تم فرماؤ (۸۰) کچھ برت لو کہ تمہارا انجام آگ ہے (۸۱)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا

میرے ان بندوں سے فرماؤ جو ایمان لائے کہ نماز قائم رکھیں (۸۲) اور ہمارے دیئے میں سے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ

کچھ ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر خرچ کریں (۸۳) اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ سوداگری ہوگی (۸۴)

وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ

نہ یارانہ (۸۵) اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے (۸۶) اور آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ

سے پانی اتارا (۸۷) تو اس سے کچھ پھل تمہارے کھانے کو پیدا کئے (۸۸) اور تمہارے

(۷۰) یعنی قیامت کہ اول منازل آخرت ہے (۷۱) منکر علیہ آ ان سے پوچھتے ہیں تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا کیا ہے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال و دریافت کرتے ہیں [illegible] (۷۲) اس خیال میں [illegible] اللہ ہے میرا رب اللہ ہے میرا دین اسلام اور میرے نبی ہیں محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول پھر [illegible] (۷۳) اور اس میں جنت کی ہوائیں اور خوشبوئیں آتی ہیں اور وہ [illegible] (۷۴) [illegible] (۷۵) [illegible] (۷۶) [illegible] (۷۷) [illegible] (۷۸) [illegible] (۷۹) [illegible] (۸۰) [illegible] (۸۱) [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] (۸۴) [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible]

لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾ وَ

اپنے کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے حکم سے دریا میں چلے ف۷۸ اور تمہارے لئے ندیاں مسخر کیں ف۷۹ اور

سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

تمہارے لئے سورج اور چاند مسخر کیے جو برابر چل رہے ہیں ف۸۰ اور تمہارے لئے رات اور دن مسخر کئے ف۸۱

وَآتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا

اور تمہیں بہت کچھ دیا جو تم نے مانگا اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار

تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ

نہ کر سکو گے بے شک آدمی بڑا ظالم ناشکرا ہے ف۸۲ اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی اے

اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾

میرے رب اس شہر ف۸۳ کو امان والا کر دے ف۸۴ اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کے پوجنے سے بچا ف۸۵

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ

اے میرے رب بے شک بتوں نے بہت لوگ بہکا دیئے ف۸۶ تو جس نے میرا ساتھ دیا ف۸۷ وہ تو

مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ

میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے ف۸۸ اے میرے رب میں نے بسائی کچھ

مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا

اولاد ایک نالے میں سائی جس میں کھیتی نہیں ہوتی تیرے حرمت والے گھر کے پاس ف۸۹ اے میرے رب

(۷۸) اور اس سے تم فائدے اٹھاؤ (۷۹) اس سے کام لو (۸۰) اس تعمیل سے جس تم ان سے نفع اٹھاتے ہو (۸۱) آرام اور کام کے لئے (۸۲) کہ کفر و معصیت کا راستہ اختیار کر کے اپنے اوپر ظلم کرتا ہے اور اپنے رب کی نعمت اور اس کے احسان کا حق نہیں مانتا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ انسان سے یہاں ابو جہل مراد ہے۔ رجاج قائل ہے کہ انسان اسم جنس ہے اور یہاں اس سے کافر مراد ہے (۸۳) مکہ مکرمہ (۸۴) کہ قرب قیامت دنیا کے ویران ہونے کے وقت تک سے ویرانی سے محفوظ رہے یا اس قدر امن میں ہو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا مستجاب ہوئی اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو ویران ہونے سے محفوظ رکھا اور اس کی ویرانی کرنے پر قادر نہ ہوا اور اس کو اللہ تعالیٰ نے امن بنایا کہ اس میں کسی انسان کا خون بہایا جائے نہ کسی پر ظلم کیا جائے نہ وہاں شکار مارا جائے نہ وہ اٹھایا جائے (۸۵) اپنے اور اپنے صلبی اولاد کے لئے بت پرستی اور تمام گناہوں سے معصوم ہیں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ دعا کرنا باوجود کامل معرفت کے اظہار احتیاج و تذلل کے لئے ہے کہ باوجودیکہ تو نے اپنے کرم سے معصوم کیا ہاں ہم تیرے فضل و رحمت کی طرف سے احتیاج و نیاز رکھتے ہیں (۸۶) یعنی ان کی گمراہی کا سبب ہوئے کہ وہ انہیں پوجنے لگے (۸۷) اور میرے عقیدے اور دین پر رہا (۸۸) چاہے تو سے ہدایت کرے اور توفیق توبہ عطا فرمائے (۸۹) یعنی اس وادی میں جہاں اب مکہ مکرمہ ہے اور ذریت سے مراد حضرت اسمٰعیل ذبیح علیہ السلام آپ سارہ میں شام میں حضرت ہاجرہ کے بطن پاک سے پیدا ہوئے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت سارہ کے بی اولاد نہ تھی اس وجہ سے انہیں رشک پیدا ہوا اور سارہ سے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا کہ آپ ہاجرہ اور ان کے بیٹے کو میرے پاس سے دور کر دیجئے حکمت الٰہی نے یہ ایک سبب پیدا کیا تھا چنانچہ وحی آئی کہ آپ حضرت ہاجرہ و اسمٰعیل کو اس زمین میں لے جائیں (جہاں اب مکہ مکرمہ ہے) آپ ان دونوں کو اپنے ساتھ براق پر سوار کر کے شام سے مکہ میں حرم میں لائے اور بیت مقدس سے نزدیک اتارا یہاں اس وقت کوئی آبادی نہ تھی نہ کوئی چشمہ نہ پانی ایک توشہ دان میں کھجوریں اور ایک مشک پانی میں رکھ کر آپ واپس ہوئے اور مڑ کر ان کی طرف نہ دیکھا حضرت ہاجرہ والدہ اسمٰعیل نے عرض کیا کہ آپ کہاں جاتے ہیں اور ہمیں اس وادی میں جس میں انیس و رفیق کچھ نہیں چھوڑے جاتے ہیں لیکن آپ نے اس کا کچھ جواب نہ دیا اور زبان سے کچھ نہ فرمایا حضرت ہاجرہ نے چند مرتبہ یہی عرض کیا اور جواب نہ پایا تو آخر سے آپ سے فرمایا کہ آپ کا حکم ہے آپ جائیں اس وقت آپ مطمئن ہو گئیں حضرت ابراہیم علیہ

لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيٓ إِلَيْهِمْ
اس لیے کہ وہ نماز قائم رکھیں تو تو لوگوں کے کچھ دل ان کی طرف مائل کر دے

وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ
اور ان کو کچھ پھل کھانے کو دے تاکہ وہ احسان مانیں اے ہمارے رب تو جانتا ہے

مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ
جو ہم چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ چھپا نہیں زمین میں

وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ
اور نہ آسمان میں سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھے بڑھاپے میں عطا کیں

إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي
اسماعیل اور اسحاق بے شک میرا رب دعا سننے والا ہے اے میرے رب مجھے

مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا
نماز قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دعا قبول کر اے ہمارے رب

اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَ
بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا اور

لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ
ہرگز اللہ کو بے خبر نہ جانا ظالموں کے کام سے وہ انہیں ڈھیل دیتا ہے

ع ۱۸

السلام چلے گئے [illegible] ہاجرہ سے ملاقات کی [illegible] حضرت ہاجرہ سے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو دودھ پلانے [illegible] پانی ختم ہو گیا [illegible] صاحب [illegible] طائف شریف [illegible] پانی [illegible] تلاش میں [illegible] اور [illegible] حضرت اسمٰعیل علیہ السلام [illegible] اس [illegible] ایک چشمہ [illegible] حضرت ابراہیم علیہ السلام [illegible] اللہ [illegible] اللہ تعالیٰ کی [illegible] حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات کا اس آخر دعا میں [illegible] اس لئے ہے کہ آپ [illegible] (۹۰) [illegible] حضرت اسمٰعیل [illegible] (۹۱) [illegible] کے قلوب [illegible] شوق زیارت میں [illegible] ایمانداروں سے [illegible] اللہ [illegible] آنے والوں سے [illegible] (۹۲) [illegible] حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] (۹۳) حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] (۹۴) [illegible]

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ

دے رہا ہے مگر ایسے دن کے لیے جس میں ف۹۸ آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی بے تحاشا دوڑے آئیں گے ف۹۹ اپنے سر!

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾ وَأَنْذِرِ النَّاسَ

اٹھائے ہوئے کہ ان کی پلک ان کی طرف لوٹتی نہیں ف۱۰۰ اور ان کے دلوں میں کچھ سکت نہ ہوگی ف۱۰۱ اور لوگوں کو اس دن سے

يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ

ڈراؤ ف۱۰۲ جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم ف۱۰۳ کہیں گے اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں

أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا

مہلت دے کہ ہم تیرا بلانا مانیں ف۱۰۴ اور رسولوں کی پیروی کریں ف۱۰۵ تو کیا تم پہلے ف۱۰۶

أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَسَكَنْتُمْ فِي

قسم نہ کھا چکے تھے کہ ہمیں دنیا سے کہیں ہٹنا نہیں ف۱۰۷ اور تم ان کے گھروں

مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

میں بسے جنہوں نے اپنا برا کیا تھا ف۱۰۸ اور تم پر خوب کھل گیا ہم نے ان کے ساتھ

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ

کیسا کیا ف۱۰۹ اور ہم نے تمہیں مثالیں دے کر بتا دیا ف۱۱۰ اور بے شک وہ ف۱۱۱ اپنا سا داؤں (فریب) چلے ف۱۱۲ اور ان کا!

اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا

داؤں اللہ کے قابو میں ہے اور ان کا داؤں کچھ ایسا نہ تھا جس سے یہ پہاڑ ٹل جائیں ف۱۱۳ تو ہرگز

[illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) کہ [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) یعنی کفار کو قیامت [illegible] (۱۰۲) [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) یعنی آیات الٰہی اور احکام شرع مصطفائی [illegible]

تُحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

خیال نہ کر کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلاف کرے گا ف۱۱۳ بے شک اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

جس دن ف۱۱۴ بدل دی جائے گی یہ زمین اس زمین کے سوا اور آسمان ف۱۱۵ اور لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ف۱۱۶ ایک اللہ

الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

کے سامنے جو سب پر غالب ہے اور اس دن تم مجرموں ف۱۱۷ کو دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے سے جڑے ہوں گے ف۱۱۸

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ

ان کے کرتے رال کے ہوں گے ف۱۱۹ اور ان کے چہرے آگ ڈھانپ لے گی اس لئے کہ اللہ

كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دے بے شک اللہ کو حساب کرتے کچھ دیر نہیں لگتی یہ ف۱۲۰ یہ ف۱۲۱ لوگوں کو حکم پہنچانا ہے

وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

اور اس لئے کہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور اس لئے کہ وہ جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے ف۱۲۲ اور اس لئے کہ عقل والے نصیحت مانیں

ع ۷ ۱۱ ۱۵

سورۃ الحجر

مکیۃ ۹۷ — ۵ — ۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الحجر ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اسمیں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی

(۱۱۳) یہ تو محض ہی نہیں وہ ضرور وعدہ پورا کرے گا اور یہ [illegible] عزت والے کا اس کے دین کو غالب کرے گا اس کے دشمنوں کو ہلاک کرے گا (۱۱۴) اس دن سے روز قیامت مراد ہے (۱۱۵) زمین و آسمان کی تبدیلی میں مفسرین کے دو قول ہیں ایک یہ کہ ان کے اوصاف بدل دیے جائیں گے مثلاً زمین ایک سطح ہو جائے گی نہ اس پر پہاڑ باقی رہیں گے نہ بلند نہ نشیب نہ گڑھے نہ گڑھے نہ درخت نہ عمارت نہ کسی بستی اور اقلیم کا نشان اور آسمان پر کوئی ستارہ نہ رہے گا اور آفتاب و مہتاب کی روشنیاں جدا ہو جائیں گی یہ تبدیلی اوصاف کی ہے ذات کی نہیں دوسرا قول یہ ہے کہ آسمان و زمین کی ذات ہی بدل دی جائے گی اس زمین کی جگہ ایک دوسری چاندی کی زمین ہوگی جیسا صاف جس پر کبھی خون نہ بہایا گیا ہو اور آسمان سونے کا ہوگا یہ دونوں قول بظاہر باہم مختلف معلوم ہوتے ہیں مگر ان میں سے ہر ایک صحیح ہے اور وجہ جمع یہ ہے کہ اول تبدیل صفات ہوگی اور دوسری مرتبہ بعد حساب تبدیل ثانی ہوگی اس میں زمین و آسمان کی ذات ہی بدل جائیں گی (۱۱۶) اپنی قبروں سے (۱۱۸) یعنی کافروں (۱۱۹) اپنے شیاطین کے ساتھ بندھے ہوئے (۱۲۰) سیاہ رنگ مدیدہ بدبو جن سے آگ کے شعلے اور بڑھ جائیں (مدارک و جلالین) تفسیر بیضاوی میں ہے کہ ان کے بدنوں پر رال لیپ دی جائے گی وہ مشعل کرتے کے ہو جائے گی اس کی سوزش اور اس کے رنگ کی وحشت دوزخ سے تکلیف پائیں گے (۱۲۱) قرآن شریف (۱۲۲) یعنی ان آیات سے اللہ تعالیٰ کی توحید کی دلیلیں پائیں (۱) سورۂ حجر مکیہ ہے اس میں چھ رکوع ننانوے آیتیں پچھتر کلمے دو ہزار سات سو ستائیس حرف ہیں۔

بہت آرزوئیں کریں گے کافر ف۲ کاش مسلمان ہوتے انھیں چھوڑو ف۳ کہ کھائیں

وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝٣ وَمَا أَهْلَكْنَا

اور برتیں ف۴ اور امید ف۵ انھیں کھیل میں ڈالے تو اب جانا چاہتے ہیں ف۶ اور جو بستی ہم نے

مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝٤ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

ہلاک کی اس کا ایک جا ہوا نوشتہ تھا ف۷ کوئی گروہ اپنے وعدہ سے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝٥ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ

آگے نہ بڑھے نہ پیچھے رہے اور بولے ف۸ کہ اے وہ جن پر قرآن

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝٦ لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ

اترا بے شک تم جنون ہو ف۹ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے ف۱۰ اگر تم

مِنَ الصَّادِقِينَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا

سچے ہو ف۱۱ ہم فرشتے بیکار نہیں اتارتے اور وہ اتریں تو انھیں

مُّنظَرِينَ ۝٨ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝٩ وَلَقَدْ

مہلت نہ ملے ف۱۲ بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بے شک ہم خود اس کے نگہبان ہیں ف۱۳ اور بے شک

أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝١٠ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن

ہم نے تم سے پہلے اگلی امتوں میں رسول بھیجے اور ان کے پاس کوئی رسول

(۲) یہ آرزو انہیں بالفعل [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible]

رَسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ

نہیں آتا مگر اس سے ہنسی کرتے ہیں ف۱۴ ایسے ہی ہم اس ہنسی کو ان مجرموں ف۱۵ کے دلوں

الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

میں راہ دیتے ہیں وہ اس پر ف۱۶ ایمان نہیں لاتے اور اگلوں کی راہ پڑ چکی ہے ف

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ لَقَالُوْٓا

اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں کہ دن کو اس میں چڑھتے تب بھی یہی کہتے

اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

کہ ہماری نگاہ باندھ دی گئی ہے بلکہ ہم پر جادو ہوا ہے ف۱۷ اور بے شک

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ

ہم نے آسمان میں برج بنائے ف۱۸ اور اسے دیکھنے والوں کے لیے آراستہ کیا ف۱۹ اور اسے ہر

كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

شیطان مردود سے محفوظ رکھا ف۲۰ مگر جو چوری چھپے سنے جائے تو اس کے پیچھے پڑتا ہے روشن

مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا

شعلہ ف۲۱ اور ہم نے زمین پھیلائی اور اس میں لنگر ڈالے ف۲۲ اور اس

فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ

میں ہر چیز اندازے سے اگائی اور تمہارے لیے اس میں روزیاں کر دیں ف۲۳

(۱۴) یہ آیت اس جواب میں اتری کہ جس طرح حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزہ مانگتے ہیں ایسے ہی ان سے آپ کے اگلوں کو مانگا ہم ان سے کفار کی ضد و عناد کے ساتھ یہی عادت ہے اور وہ اس سے باز رہنے والے نہیں (۱۵) یعنی کفار مکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب عادت سے (۱۶) یعنی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم باقرآن پر (۱۷) یہ وہ جادو کی تکذیب کرنے عذاب الٰہی سے ہلاک ہوئے ہیں یہی حال ان کا ہے تو نہیں عذاب الٰہی سے ڈرتے بنایا ہے (۱۸) یعنی ان تارے کا نشان [illegible] پر بنایا ہے [illegible] ان کے لئے آسمان میں درواز کھول دیا جائے اور وہیں سے چڑھنا میسر ہو وہیں سے گزر کر لو آنکھوں سے دیکھیں جب بھی یہ نہیں [illegible] یہ کہہ دیں [illegible] نظر بندی کی گئی ورنہ ہم پر جادو ہوا تو جب خود اپنے معائنہ سے یہ یقین حاصل [illegible] آسمان سے اور تو کوئی دیکھے اس کو طلب کرے ہیں کہیں یہ فائدہ ہوگا (۱۹) بروج سیارہ کے منازل ہیں وہ بارہ ہیں حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت (۲۰) ستاروں سے (۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا شیاطین آسمانوں میں داخل ہوتے تھے وہاں کی خبریں کاہنوں کے پاس لاتے تھے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو شیاطین تین آسمانوں سے روک دیئے گئے جب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تو تمام آسمانوں سے منع کر دیئے گئے (۲۲) شہاب اس ستارہ کو کہتے ہیں جو شعلہ کے مثل روشن ہوتا ہے اور فرشتے اس سے شیاطین کو مارتے ہیں (۲۳) پہاڑوں کے تاکہ ثابت و قائم رہے اور جنبش نہ کرے (۲۴) کھیتی وغیرہ

وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا

اور وہ کر دیتے تمہیں تم رزق نہیں دیتے ف۱۹ اور کوئی چیز نہیں جس کے ہمارے پاس خزانے

خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ

ہوں ف۲۰ اور ہم اسے نہیں اتارتے مگر ایک معلوم اندازے سے اور ہم نے ہوائیں بھیجیں بادلوں کو

فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

پانی کرتے ہوئے ف۲۱ تو ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر وہ تمہیں پینے کو دیا اور تم کچھ اس کے خزانچی نہیں ف۲۲

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

اور بے شک ہم ہی جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں ف۲۳ اور بے شک ہمیں معلوم ہیں

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِنَّ

اگلے تم میں سے اگلے بائے اور بے شک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں پچھلے ہیں ف۲۴ اور بے شک

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

تمہارا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا ف۲۵ بے شک وہ ہی ہے حکمت والا علم والا ف۲۶ اور بے شک ہم نے آدمی کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ

بجتی ہوئی مٹی سے بنایا جو اصل میں ایک سیاہ بودار گارا تھی ف۲۷ اور جن کو اس سے پہلے

قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ

آگ سے بنایا لو میں کی آگ سے ف۲۸ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں آدمی کو

(۲۲) ہوا ہی ملا ہوا ہے اور مراد یہ ہے (۲۳) [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible]

[illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible]

بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ
بنانے والا ہوں میں ایک بشر کو سڑے ہوئے گارے سے پھر جب میں اسے ٹھیک کر لوں اور پھونک دوں
فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اس میں روح میری تو اس وقت تم گر پڑنا اس کے لئے سجدہ میں ۲۹ تو سجدہ کیا فرشتوں نے سب نے
اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ
اکٹھے ۳۰ مگر ابلیس نے اس نے سجدہ والوں کا ساتھ نہ مانا ۳۱ فرمایا
يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ
اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ والوں سے نہ ہوا ۳۲ کہا میں ایسا نہیں کہ بشر کو سجدہ
لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
کروں جسے تو نے بنایا سڑے ہوئے گارے سے ۳۳ فرمایا تو جنت سے نکل جا
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ
تو مردود ہے اور بے شک تجھ پر لعنت ہے ۳۴ و ۳۵ عرض کیا اے میرے رب
فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾
تو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں ۳۶ فرمایا تو ان میں سے ہے جن کو مہلت
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ
وقت کے دن تک ۳۷ و ۳۸ عرض کیا اے رب میرے قسم اس کی کہ تو نے مجھے گمراہ کیا

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

انھیں زمین میں بھلاوے دوں گا ف۴۱ اور ضرور میں ان سب کو ف۴۲ بے راہ کروں گا مگر جو ان میں تیرے چنے

الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ

ہوئے بندے ہیں ف۴۳ فرمایا یہ راستہ سیدھا میری طرف آتا ہے بے شک

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

میرے ف۴۴ بندوں پر تیرا کچھ قابو نہیں سوا ان گمراہوں کے جو تیرا ساتھ

الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ

دیں ف۴۵ اور بے شک جہنم ان سب کا وعدہ ہے ف۴۶ اس کے سات

أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

دروازے ہیں ف۴۷ ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے ف۴۸ بے شک ڈر والے باغوں

جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي

اور چشموں میں ہیں ف۴۹ ان سے کہا جائے گا سلامتی کے ساتھ امان میں ف۵۰ اور ہم نے ان کے

صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا

سینوں میں جو کچھ دل میلے تھے سب نکال دیے ف۵۱ کہ بھائی ہیں ف۵۲ تختوں پر روبرو بیٹھے

يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِي

انھیں اس میں کچھ تکلیف پہنچے نہ وہ اس میں سے نکالے جائیں ف۵۳ میرے بندوں

(۴۰) جس میں تمام خلق مر جائے گی اور الخلق والی سے شیطان مراد ہے۔ ان میں سے مراد مخلص ہیں جو کہ تیرے چنے ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے جنت کی نعمتیں اور مقامات اور مراتب روحانی سے بیان فرمائے ہیں۔ شیطان (۴۱) اس دنیا میں ان کا (۴۲) دلوں میں وساوس ڈال (۴۳) مسیں تو نے ہی توحید و عبادت کے لئے۔ گمراہ لوگوں کا شیطان کا وسوسہ نہ چلے گا (۴۴) بندے (۴۵) جہنم جو کہ تیرے مطیع و فرمانبردار ہو جائیں اور تیرے اتباع کا قصد کریں (۴۶) جہنم کا بھی اور تیرے اتباع کرنے والوں کا (۴۷) یعنی سات طبقے ہیں جو کہ لوگوں کے سات درجات کے لئے ہیں اور ان کے نام یہ ہیں (۴۸) یعنی شیطان کی پیروی کرنے والے کی سات حصوں میں تقسیم ہیں ان میں سے ہر حصہ کا ایک دروازہ ہے (۴۹) ان کے لئے جنت میں داخل ہوا ہے اور متقی سے مراد یہاں سے کفر و معاصی سے بچنے والے ہیں (۵۰) اس سے مراد ہوں تو حقیقی و حسی اور ظاہری و معنوی دونوں مراد ہیں (۵۱) پاک (۵۲) ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے والے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا گیا ہے کہ میں اور حمزہ اور جعفر اور عقیل میں سے ہیں ہم سب بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں سے کینہ نکال دیا ہے اور آپس میں خالص محبت رکھنے والے ہیں ان میں کوئی کینہ نہیں (۵۳) اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اِنِّیْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۴۹﴾ وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ﴿۵۰﴾

کہو کہ بے شک میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان اور میرا ہی عذاب درد ناک عذاب ہے

وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

اور انہیں احوال سناؤ ابراہیم کے مہمانوں کا ف۵۵ جب وہ اس کے پاس آئے تو بولے سلام ف۵۶

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ

کہا ہمیں تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے ف۵۷ انھوں نے کہا ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے کی

عَلِیْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰۤی اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ

بشارت دیتے ہیں ف۵۸ کہا کیا اس پر مجھے بشارت دیتے ہو کہ مجھے بڑھاپا پہنچ گیا اب کاہے

تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ﴿۵۵﴾

پر بشارت دیتے ہو ف۵۹ کہا ہم نے آپ کو سچی بشارت دی ہے ف۶۰ آپ ناامید نہ ہوں

قَالَ وَ مَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا

کہا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہو مگر وہی جو گمراہ ہوئے ف۶۱ کہا پھر

خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۵۸﴾

تو اے کیا کام ہے اے فرستادو! ف۶۲ بولے ہم تو جرم کرنے والے قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ف۶۳

اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ

مگر لوط کے گھر والے ان سب کو ہم بچا لیں گے ف۶۴ مگر اس کی عورت ہم ٹھہرا چکے ہیں

وقف لازم

(۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible] (۵۷) [illegible] (۵۸) [illegible] (۵۹) [illegible] (۶۰) [illegible] (۶۱) [illegible] (۶۲) [illegible] (۶۳) [illegible] (۶۴) [illegible]

إِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ

کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے (۶۵) تو جب لوط کے گھر فرشتے آئے (۶۶) کہا

إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

تم تو کچھ بیگانے لوگ ہو (۶۷) کہا بلکہ ہم تو آپ کے پاس وہ (عذاب) لائے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے تھے (۶۸)

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٩﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

اور ہم آپ کے پاس سچی خبر لائے ہیں اور ہم بے شک سچے ہیں (۶۹) تو اپنے گھر والوں کو کچھ رات رہے سے

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ

باہر لے جائیے اور آپ ان کے پیچھے چلیے اور تم میں کوئی پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے (۷۰) اور جہاں کو حکم ہے

تُؤْمَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

سیدھے چلے جائیے (۷۱) اور ہم نے اسے اس حکم کا فیصلہ سنا دیا کہ صبح ہوتے ان کا فروں

مُّصْبِحِيْنَ ﴿٧١﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ قَالَ

کی جڑ کاٹ دی جائے گی (۷۲) اور شہر والے (۷۳) خوشیاں مناتے آئے لوط نے کہا

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٧٣﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٧٤﴾

یہ میرے مہمان ہیں (۷۴) پس مجھے فضیحت (رسوا) نہ کرو (۷۵) اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو (۷۶)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ

بولے کیا ہم نے تمہیں منع نہ کیا تھا کہ اوروں کے معاملہ میں دخل نہ دو کہا یہ قوم کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں اگر

(۶۵) پس لوط کے حق (۶۶) [illegible] حضرت لوط علیہ السلام [illegible] قوم ان کے درپے ہوگی تو آپ نے فرشتوں سے
(۶۷) کہ تو ہمارے [illegible] (۶۸) عذاب جس میں [illegible] ہونے کا آپ اپنی
قوم کو خوف دلاتے تھے (۶۹) اور آپ کو [illegible] تھے (۷۰) کہ قوم [illegible] عذاب میں مبتلا کئے گئے (۷۱) حضرت ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے [illegible] (۷۲) اور تمہاری قوم [illegible] (۷۳) یعنی شہر سدوم کے [illegible]
حضرت لوط علیہ السلام کی قوم [illegible] حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] خوب صورت نوجوانوں کے آنے کی خبر سن کر بہ ارادہ فاسدہ [illegible]
[illegible] (۷۴) اور مہمان کا [illegible] ہوتا ہے تم ان سے [illegible] (۷۵) کہ مہمان کی رسوائی [illegible] کے لئے [illegible] شرمندگی کا سبب
ہوگی ہے (۷۶) ان کے ساتھ برا ارادہ [illegible] قوم سے [illegible] حضرت لوط علیہ السلام سے

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۲﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۳﴾

تمہیں کرنا ہے ف۷۲ اے محبوب تمہاری جان کی قسم ف۷۳ بے شک وہ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

تو ان کو آ لیا چنگھاڑ نے ف۷۴ تو ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ اس کے نیچے

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

دوست دلوں کے لئے اور بے شک وہ بستی اس راہ پر ہے جو اب تک چلتی ہے ف۷۷ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۹﴾ فَانْتَقَمْنَا

ایمان والوں کو اور بے شک بن کے والے بڑے ظالم تھے ف۷۸ تو ہم نے ان سے

مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ

بدلہ لیا ف۷۹ اور بے شک دونوں بستیاں ف۸۰ صاف راستہ پر پڑی ہیں ف۸۱ اور بے شک حجر والوں نے رسولوں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَكَانُوْا

جھٹلایا ف۸۲ اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں ف۸۳ تو وہ ان سے منہ پھیرے رہے ف۸۴ اور وہ

يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

پہاڑوں میں گھر تراشتے تھے بے خوف ف۸۵ تو انہیں صبح ہوتے چنگھاڑ نے

(۷۲) تو اس سے نکال (۷۳) اور قسم ہے اللہ تعالیٰ نے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب فرماتا ہے (۷۴) اور مخلوق نبی میں سے ہوں یہاں بارگاہ نبی میں آپ کی جان پاک کی عزت ہے (۷۵) اللہ تعالیٰ نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کی کی عمر حیات کی قسم کھائی یہاں پر مراد صرف حضور ہیں (۷۶) یہاں قسم کے بعد ارشاد فرماتا ہے (۷۷) بھی ہوشیار کرنے والے (۷۸) اس طرح کہ حضرت خلیل علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کے قریب سے گزرتے ہیں (۷۹) اور قافلے ان پر گزرتے ہیں اور غضب الٰہی سے عذاب کے ذریعے ہلاک کئے گئے ہیں (۸۰) یعنی شام کے علاقے میں اس کو دیکھتے ہیں اور عبرت حاصل کرتے ہیں (۸۱) اور قافلے ان پر گزرتے ہیں اور غضب الٰہی سے عذاب کے ذریعے ہلاک کئے گئے ہیں (۸۲) یعنی حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے ہلاک کیا (۸۳) یعنی عذاب بھیج کر ہلاک کیا (۸۴) یعنی قوم لوط کے شہر اصحاب ایکہ سے (۸۵) جہاں آدمی رہتے ہیں اور دیکھتے ہیں تو سے اہل مکہ قرآن کو دیکھ کر عبرت حاصل نہیں کرتے (۸۶) تجارت کرتے ہیں اور شام سے اور یہاں جس میں قوم ثمود رہتے تھے اپنے پیغمبر حضرت صالح علیہ السلام کی تکذیب کی اور ایک نبی کی تکذیب تمام انبیاء کی تکذیب ہے کیونکہ سب کا پیغام ایمان ہے (۸۷) یعنی اونٹنی کو پتھر سے پیدا کیا جو بہت سے عجائب پر مشتمل تھا (۸۸) اور یہ اونٹنی کے پیدا ہونے کی جگہ اور کثرت سے دودھ دینا اور تمام قوم ثمود کا قتل ہونا وغیرہ یہ سب حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات اور قوم ثمود کے لئے بہت نشانیاں تھیں (۸۹) اور یہاں سے (۸۹) کہ اس میں سے کوئی اور اس میں نقب لگانے والے یا شدید تھا اور سمجھتے تھے کہ یہ گھر ہمیشہ میں ہو سکتے ہیں پر لوگ آفت نہیں آ سکتی

مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا

آیا ف۹۱ تو ان کی کوئی کچھ ان کے کام نہ آئی ف۹۲ اور ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حکمت سے بنایا اور بے شک قیامت آنے والی

لَاٰتِيَةٌ ؕ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾

ہے ف۹۳ تو تم اچھی طرح درگزر کرو ف۹۴ بے شک تمہارا رب ہی بہت پیدا کرنے والا جاننے والا ہے ف۹۵

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ

اور بے شک ہم نے تم کو سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں ف۹۶ اور عظمت والا قرآن یہی تمہیں ملا کہ

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اس چیز کو نہ دیکھو جو ہم نے ان کے کچھ جوڑوں کو برتنے کو دی ف۹۷ اور ان کا کچھ غم نہ کھاؤ ف۹۸

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ

اور مسلمانوں کو اپنے رحمت کے پروں میں لے لو ف۹۹ اور فرما دو کہ میں ہی ہوں صاف ڈر سنانے والا

الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

اس عذاب سے جیسا ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا جنہوں نے کلام الٰہی کو ٹکڑے بانٹ

عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

کر دیا ف۱۰۰ تو تمہارے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے ف۱۰۱ جو کچھ وہ کرتے تھے ف۱۰۲

(۹۰) اور وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے ہوں گے (۹۱) جنہوں نے اس کی عظمت کے ٹکڑے کر دیئے کسی چیز سے ایمان رکھا کسی سے انکار کیا (۹۲) اور ہر ایک کو اس کے عمل کی جزا ملے گی (۹۳) اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اور اے سننے والے (۹۴) پس جو کچھ تمہیں حکم ہوا ہے اسے کھلم کھلا سنا دو (۹۵) اور اپنے رب کی طرف سے تمہارا حال جاننا ہے (۹۶) ساری رحمتوں میں بھی [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible] (۱۰۲) [illegible]

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

تو علانیہ کہہ دو جس بات کا تمہیں حکم ہے (۱۰۲) اور مشرکوں سے منہ پھیر لو (۱۰۳) بے شک ان ہنسنے

الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَسَوْفَ

والوں پر ہم تمہیں کفایت کرتے ہیں (۱۰۴) جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہراتے ہیں تو اب

يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

جان جائیں گے (۱۰۵) اور بے شک ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے تم دل تنگ ہوتے ہو (۱۰۶)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ

تو اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور سجدہ والوں میں ہو (۱۰۷) اور مرتے دم تک

حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾ ع

اپنے رب کی عبادت میں رہو

سُورَةُ النَّحْلِ ١٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

آیاتها ١٢٨

سورۂ نحل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١﴾

آ چکا ہے اللہ کا حکم تو اس کی جلدی نہ کرو (۱) پاکی اور برتری ہے اسے ان مشرکوں سے (۲)

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

فرشتوں کو ایمان کی جان یعنی وحی لے کر اپنے جن بندوں پر چاہے اتارتا ہے (۳)

(۱۰۲) اس آیت میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible]

ع ١٦

اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
کہ ڈر سناؤ کہ میرے سوا کسی کی بندگی نہیں تو مجھ سے ڈرو ۝ اس نے آسمان اور
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
زمین بھی سچائی سے پیدا کئے وہ ان کے شرک سے برتر ہے ۝ اس نے آدمی کو ایک حقیر بوند
نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ
سے بنایا پھر تو یہی کھلا جھگڑالو ہے ۝ اور چوپائے پیدا کئے ان میں تمہارے
فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ
لیے گرمی کا سامان اور منفعتیں ہیں اور ان میں سے کھاتے ہو ۝ اور تمہارے لئے ان میں حسن ہے جب
حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى
شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے کو چھوڑتے ہو ۝ اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں ایسے
بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ
شہر کی طرف کہ اس تک نہ پہنچتے مگر آدھ مرے ہو کر بے شک تمہارا رب نہایت مہربان
رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ
رحم والا ہے ۝ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے کہ ان پر سوار ہو اور زینت کے لیے اور وہ پیدا کرے گا
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَاۗىِٕرٌ ۭ وَ
جس کی تمہیں خبر نہیں ۝ اور سیدھی راہ کی راہ ٹھیک اللہ تک پہنچتی ہے اور کوئی راہ ٹیڑھی ہے ۝ اور

[illegible]

ہیں (۲) شمال [illegible] ماکیا [illegible] راہ [illegible] ہے (۳) اور [illegible] شریک نہیں (۴) [illegible] ساتھ [illegible] ہیں (۵) یعنی [illegible] الی [illegible] قدرت پر ایمان [illegible] (۸) [illegible] کرم [illegible] آتی ہیں [illegible] والے آلات [illegible] دونوں [illegible] (۲) [illegible] ہیں

ع ۱

لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

چاہتا تو تم سب کو راہ پر لاتا ۹ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی

لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ

اس سے تمہارا پینا ہے اور اس سے درخت ہیں جن سے چرتے ہو ۱۰ اس پانی سے تمہارے

بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ

لیے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ

پھل ۱۱ بے شک اس میں نشانی ہے ۱۱ دھیان کرنے والوں کو اور اس نے تمہارے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ

لیے مسخر کیے رات اور دن اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے حکم کے باندھے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ

بے شک اس آیتوں میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کو ۱۲ اور وہ جو تمہارے لیے زمین میں پیدا کیا

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ

رنگ برنگ ۱۳ بے شک اس میں نشانی ہے یاد کرنے والوں کو اور وہی ہے

الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ

جس نے تمہارے لیے دریا مسخر کیا ۱۴ کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو ۱۴ اور اس میں سے گہنا نکالو

(۱۳) اور درخت پر (۵) اپنے جانوروں کو اللہ تعالیٰ (۶) کیسے صورت و رنگ طرح طرح کے پھل ایک ہی پانی سے پیدا ہوتے ہیں اور ہر ایک کے اوصاف دوسرے سے جدا ہیں یہ سب اللہ کی قدرت میں ہیں (۷) اپنی قدرت و حکمت و وحدانیت (۸) جو ان چیزوں کو خوب سمجھیں کہ اللہ تعالیٰ فاعل مختار ہے اور طویلات و معلومات سب اس کے تحت قدرت و اختیار ہیں (۱۹) جو دریا کو مسخر کیا اور پانی کی پہاڑوں کی (۲۰) کہ اس میں کشتیوں پر جا اور آ کر کے موتی نکالتے ہو اس کی تعریف کیا اس سے شکر (۲۱) یعنی مچھلی

حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن

نکالتے ہو جسے پہنتے ہو ف۲۲ اور تو اس میں کشتیاں دیکھے کہ پانی چیر کر چلتی ہیں اور اس لیے کہ تم اس کا

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

فضل تلاش کرو اور کہیں احسان مانو اور اس نے زمین میں لنگر ڈالے ف۲۳

أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾ وَعَلَامَاتٍ

کہ کہیں تمہیں لے کر نہ کانپے اور ندیاں اور رستے کہ تم راہ پاؤ ف۲۴ اور علامتیں ف۲۵

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا

اور ستارے سے وہ راہ پاتے ہیں ف۲۶ تو کیا جو بنائے ف۲۷ وہ ایسا ہو جائے گا جو نہ بنائے ف۲۸ تو کیا تم

تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ

نصیحت نہیں مانتے اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے ف۲۹ بے شک اللہ

لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾ وَ

بخشنے والا مہربان ہے ف۳۰ اور اللہ جانتا ہے ف۳۱ جو چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو اور

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں ف۳۲ وہ کچھ بھی نہیں بناتے اور ف۳۳ وہ خود

يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ

بنائے ہوئے ہیں ف۳۴ مردے ہیں ف۳۵ زندہ نہیں اور انہیں خبر نہیں لوگ کب

(۲۲) یعنی گوہر و مرجان (۲۳) بھاری پہاڑ کے (۲۴) اپنے مقاصد کی طرف (۲۵) یعنی جن سے تمہیں رستے کا پتہ چلے (۲۶) خشکی اور تری میں اور اس سے کہیں رستے اور قبلے وغیرہ معلوم ہوں ہے (۲۷) یہ تمام چیزیں اپنی قدرت، حکمت سے کس اللہ تعالیٰ (۲۸) کسی چیز پر عاجز ہے قدرت ہو جیسے کہ بت تو عاقل کو سب سزاوار ہے کہ ایسے عاقل و مالک کی عبادت چھوڑ کر بے عقل بتوں کی پرستش کرے یا انہیں عبادت میں اس کا شریک ٹھہرائے (۲۹) چہ جائیکہ ان کے شکر سے عہدہ برآ ہو سکو (۳۰) کہ تمہارے گناہ شکر سے قاصر ہونے کے باوجود اپنی رحمت سے تمہیں محروم نہیں فرماتا (۳۱) تمہارے تمام اقوال و افعال (۳۲) یعنی بتوں کو (۳۳) حالانکہ (۳۴) اور اپنے وجود میں بنائے ہوئے محتاج اور وہ (۳۵) ہے جہاں

يُبْعَثُوْنَ ۝ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اٹھائے جائیں گے ف۳۷ تمہارا معبود ایک معبود ہے ف۳۷ تو وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

ان کے دل منکر ہیں ف۳۸ اور وہ مغرور ہیں ف۳۹ بے شک اللہ جانتا ہے

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝ وَاِذَا

جو چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ مغروروں کو پسند نہیں فرماتا اور جب

قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لِيَحْمِلُوْٓا

ان سے کہا جائے ف۴۰ تمہارے رب نے کیا اتارا ف۴۱ کہیں اگلوں کی کہانیاں ہیں ف۴۲ کہ قیامت

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ

کے دن اپنے ف۴۳ بوجھ پورے اٹھائیں اور کچھ بوجھ ان کے بھی جنہیں اپنی جہالت سے گمراہ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کرتے ہیں سن لو کیا ہی برا بوجھ لادتے ہیں بے شک ان سے اگلوں نے ف۴۴ فریب کیا تھا

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ

تو اللہ نے ان کی عمارت کو نیو سے (جڑ بنیاد سے) ڈھا دیا تو اوپر سے ان پر چھت گر

فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ثُمَّ

پڑی اور عذاب ان پر وہاں سے آیا جہاں کی انہیں خبر نہ تھی ف۴۵ پھر

(۳۶) تو یہ مجبور ہے جہاں سے [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) [illegible]

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن میں تم
تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ
جھگڑتے تھے تو وہ لوگ کہیں گے آج ساری رسوائی
وَالسُّوْٓءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ
اور برائی وہ کافروں پر ہے وہ کہ فرشتے ان کی جان نکالتے ہیں اس حال پر کہ
اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ
وہ اپنا برا کر رہے تھے وہ اب صلح ڈالیں گے کہ ہم تو کچھ برائی نہ کرتے تھے وہ کہیں گے ہاں بیشک اللہ
عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
خوب جانتا ہے جو تم کرتے تھے تو داخل ہو جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ اس
فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا
میں رہو تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے متکبروں کا اور پرہیزگاروں سے کہا گیا
مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ
تمہارے رب نے کیا اتارا بولے بھلائی ہے بھلائی کے لئے جنہوں نے اچھا کام کیا اس بھلائی کی دنیا
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ۙ
میں ان کے لیے بھلائی ہے اور بے شک پچھلا گھر سب سے بہتر ہے اور کیا ہی اچھا گھر پرہیزگاروں کا

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا

ہمیشہ کے باغ جن میں جائیں گے ان کے نیچے نہریں رواں انہیں وہاں

مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

ملے گا جو چاہیں ف۵۹ اللہ ایسا ہی صلہ دیتا ہے پرہیزگاروں کو وہ جن کی جان نکالتے

الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا

ہیں ف۶۰ ستھرے ہیں ف۶۱ یہ کہتے ہوئے کہ سلامتی ہو تم پر ف۶۲ جنت میں جاؤ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ

اپنے کیے کا کاہے کے انتظار میں ہیں ف۶۳ مگر اس کے کہ فرشتے ان پر آئیں ف۶۴ یا

يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا

تیرے رب کا عذاب آئے ف۶۵ ان سے اگلوں نے ایسا ہی کیا ف۶۶ اور اللہ

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ

نے ان پر کچھ ظلم نہ کیا ہاں وہ خود ہی ف۶۷ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے تو ان کی

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع وَ

برائی کمائیاں ان پر پڑیں ف۶۸ اور انہیں گھیر لیا اس ف۶۹ نے جس پر ہنستے تھے اور

قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ

مشرک بولے اللہ چاہتا تو اس کے سوا کچھ نہ پوجتے

(۵۹) اور جنت سے وہ کسی کو نہیں کبھی حاصل نہیں (۶۰) [illegible] ہوتے ہیں (۶۱) اگلے اقوال و افعال و اخلاق و خصال پاکیزہ ہوتے ہیں طاعتیں ساتھ ہوتی ہیں محرمات و مشتبہات سے دامن کا دامن صاف رہا ہیں (۶۲) [illegible] وقت [illegible] رضوان و رحمت [illegible] بشارتیں دی جاتی ہیں اس حالت میں موت اسیں خوشگوار معلوم ہوتی ہے اور جان راحت و سرور کے ساتھ جسم سے نکلتی ہے اور ملائکہ عزت کے ساتھ استقبال کرتے ہیں (خازن) (۶۳) [illegible] (۶۴) [illegible] اللہ کے دوست تجھ پر سلام اور اللہ تعالیٰ تجھے سلام فرماتا ہے اور آخرت میں ان سے کہا جائے گا (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible] (۶۷) [illegible] (۶۸) [illegible] (۶۹) [illegible] (۷۰) اور انہوں نے بے اصل [illegible] (۷۱) عذاب

شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ

نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ اس سے جدا ہو کر ہم کوئی چیز حرام ٹھہراتے (۱۹)

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا

ایسا ہی ان سے اگلوں نے کیا (۲۰) تو رسولوں پر کیا ہے مگر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

صاف پہنچا دینا (۲۱) اور بے شک ہر امت میں ہم نے ایک رسول بھیجا (۲۲) کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

اللہ کو پوجو اور شیطان سے بچو (۲۳) تو ان (۲۴) میں کسی کو اللہ نے راہ دکھائی (۲۵)

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۚ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور کسی پر گمراہی ثابت ہوئی (۲۶) تو زمین میں چل پھر کر

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا (۲۷) اگر تم ان کی ہدایت کی

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

حرص کرو (۲۸) تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا جسے گمراہ کرے اور ان کا کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ

مددگار نہیں (۲۹) اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے حلف میں حد کی کوشش سے کہ اللہ مردے

(۱۹) مثل بحیرہ و سائبہ وغیرہ کے جس سے ان کی مراد یہ تھی کہ ان کا ذبح کرنا اور ان چیزوں کو [illegible] بتانا اللہ کی مشیت اور اس سے ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا (۲۰) کہ رسولوں کی تکذیب میں اور حلال و حرام بنانے میں [illegible] (۲۱) حق کا ظاہر کرنا اور شرک کے باطل و قبیح ہونے پر مطلع کر دینا (۲۲) اور رسول کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم سے فرمائیں (۲۳) امتوں (۲۴) وہ ایمان سے مشرف ہوئے (۲۵) وہ اپنی ہی شقاوت سے گمراہ ہوئے اور ایمان سے محروم رہے (۲۶) جنہیں اللہ تعالیٰ نے [illegible] پایا [illegible] شہروں [illegible] ان کے ہلاک کی خبر دیتی ہیں ان کو دیکھ کر سمجھو اگر تم بھی [illegible] (۲۷) [illegible] ایمان [illegible] کو حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] یہ لوگ ان میں سے ہیں جن کی گمراہی ثابت ہو چکی [illegible] ان کی شقاوت [illegible] ہے

مَنْ يَّمُوْتُ ۙ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

نہ اٹھائے گا ف۷۸ ہاں کیوں نہیں ف۷۹ یہ وعدہ اس کے ذمہ پر یقینی اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ۙ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ

جانتے ف۸۰ اس لیے کہ انہیں صاف بتا دے جس بات میں جھگڑتے تھے ف۸۱ اور اس لیے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ

کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ف۸۲ جو چیز ہم چاہیں اس سے ہمارا فرمانا یہی ہوتا ہے

اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْ

کہ ہم کہیں ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے ف۸۳ اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ف۸۴ اپنے گھر بار چھوڑے

بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ

ظلم ہو کر ضرور ہم انہیں دنیا میں بھی ٹھکانا دیں گے ف۸۵ اور بے شک آخرت کا ثواب بہت بڑا

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

ہے اگر یہ لوگ جانتے ف۸۶ وہ جنہوں نے صبر کیا ف۸۷ اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں ف۸۸

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ

اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد ف۸۹ جن کی طرف ہم وحی کرتے تو اے لوگو علم والوں

الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں ف۹۰ روشن دلیلیں اور کتابیں لے کر ف۹۱ اور اے محبوب ہم نے

ع ۱۰

(۷۸) ہاں یہ وعدہ ہے اس پر جو مرنے والوں کو اٹھانا ہے ۔ (۷۹) یہ وعدہ ہے اس پر ۔ (۸۰) اس لئے کہ اللہ کی حکمت اور اس کی قدرت سے شک کرنے والے مردوں کو اٹھانے کا (۸۱) یعنی مرنے کے بعد ۔ (۸۲) اور مردوں کے اٹھانے کا ۔ (۸۳) تو انہیں مردوں کا زندہ کر دینا ہے ۔ (۸۴) اس سے ہجرت کرنے والے اصحاب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں جن پر ظلم ہوئے ۔ (۸۵) اللہ تعالیٰ ان کو مدینہ طیبہ میں ٹھکانا دے گا ۔ (۸۶) یعنی کفار ۔ (۸۷) ہجرت کرنے والے ۔ (۸۸) اور اس سے ان کی دوبارہ زندگی ۔ (۸۹) اور اس سے ان کی دوبارہ زندگی ۔ (۹۰) حدیث شریف میں ہے جاہل کی شفا سوال ہے ۔ (۹۱) مفسرین کا اتفاق ہے کہ اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں ۔ (۹۲) یعنی کتابوں کے جاننے والوں سے پوچھو اگر تم کو یہ بات معلوم نہ ہو ۔ (۹۳) یعنی تقلید ۔

الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

تمہاری طرف یہ یادگار تاری ف۹۲ کہ تم لوگوں سے بیان کرو وہ جو ف۹۳ ان کی طرف اترا اور کہیں وہ دھیان کریں

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

تو کیا جو لوگ بڑے مکر کرتے ہیں ف۹۴ اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے ف۹۵

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ

یا انہیں وہاں سے عذاب آئے جہاں سے انہیں خبر نہ ہو ف۹۶ یا انہیں چلتے پھرتے

فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ

ف۹۷ پکڑ لے کہ وہ تھکا نہیں سکتے ف۹۸ یا انہیں نقصان دیتے دیتے گرفتار کرے کہ

فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٤٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

بے شک تمہارا رب نہایت مہربان رحم والا ہے ف۹۹ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جو ف۱۰۰ چیز اللہ نے بنائی

شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَ

اس کی پرچھائیاں رہتے اور بائیں جھکتی ہیں ف۱۰۱ اللہ کو سجدہ کرتی اور

هُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

وہ اس کے حضور ذلیل ہیں ف۱۰۲ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں

مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ

چلنے والا ہے ف۱۰۳ اور فرشتے اور وہ غرور نہیں کرتے اپنے اوپر اپنے رب کا

(۹۳) یعنی قرآن شریف (۹۴) مکر (۹۵) اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے ساتھ دراں کی بدسگالی پر تدبیریں کرتے ہیں اور چھپ چھپ کر فساد انگیزی کی تدبیریں کیا کرتے ہیں جیسے نمرود و فرعون (۹۵) جیسے قارون کو دھنسا دیا (۹۶) چنانچہ مسلمان ہوا کہ مدینہ میں بات کے گمان میں نہیں سمجھتے تھے (۹۷) سفر و حضر میں یا رات کو (۹۸) عذاب کرنے سے (۹۹) کہ حلم برتتے ہو اور عدل میں جلدی نہیں کرتا (۱۰۰) سایہ دار (۱۰۱) صبح اور شام (۱۰۲) خوار و عاجز و مطیع (۱۰۳) سجدہ دو طرح پر ہے ایک سجدہ طاعت و عبادت جیسا کہ مسلمانوں کا سجدہ اللہ کے لئے دوسرا سجدہ انقیاد و خضوع جیسا کہ سایہ وغیرہ کا سجدہ ہر چیز کا سجدہ اپنے حسب حیثیت ہے مسلمانوں اور فرشتوں کا سجدہ طاعت و عبادت ہے اور اس کے سوا کا سجدہ سجدہ انقیاد و خضوع

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٥٠ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا

خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم ہو ف۱۰۴ اور اللہ نے فرما دیا دو خدا

اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝٥١ وَلَهٗ

نہ ٹھہراؤ ف۱۰۵ وہ تو یک ہی معبود ہے تو مجھی سے ڈرو ف۱۰۶ اور اسی کا

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کی فرمانبرداری لازم ہے تو کیا اللہ کے سوا کسی

تَتَّقُوْنَ ۝٥٢ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۚ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

دوسرے سے ڈرو گے ف۱۰۷ اور تمہارے پاس جو نعمت ہے سب اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں تکلیف پہونچتی ہے ف۱۰۸

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝٥٣ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ

تو اسی کی طرف پناہ لے جاتے ہو ف۱۰۹ پھر جب وہ تم سے برائی ٹال دیتا ہے تو تم میں یک گروہ اپنے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝٥٤ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ

رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ف۱۱۰ کہ ہماری دی نعمتوں کی ناشکری کریں تو کچھ برت لو ف۱۱۱ کہ عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ۝٥٥ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ

جان جاؤ گے ف۱۱۲ اور اپنی چیزوں کے لیے ف۱۱۳ ہماری دی ہوئی روزی میں سے ف۱۱۴ حصہ مقرر کرتے ہیں

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝٥٦ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ

خدا کی قسم تم سے ضرور سوال ہو ف۱۱۵ جو کچھ جھوٹ باندھتے تھے ف۱۱۶ اور اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں ف۱۱۷

(۱۰۴) اس آیت سے ثابت ہوا کہ فرشتے ظلم نہیں کرتے (۱۰۵) کہ تمام عالم میں خدا کے حکم جاری ہیں اور سب اس کے ملک اور اسی کے تصرف میں ہیں (۱۰۶) یہ خدا کے سوا کسی کو نہیں پوجتے (۱۰۷) کہ اللہ کے سوا کوئی شریک نہیں ہے (۱۰۸) جو نعمت ملی اللہ کی طرف سے ہے (۱۰۹) جو تمہیں ملی یا اور کوئی (۱۱۰) اسی سے دعا کرتے ہو (۱۱۱) اس کو کوئی نہیں جانتا یہ ہوتا ہے (۱۱۲) اور جب اس حالت میں بندگی کرو (۱۱۳) اس کا پتہ لگا (۱۱۴) یعنی بتوں کے لیے جن کا اللہ سے مستحق اور نافع ضد ہونا نہیں جانتے (۱۱۵) یعنی حشر میں اور پھر دنیا میں (۱۱۶) تم جو جھوٹ اور اللہ کے لیے شریک اور اولاد کا حکم لگاتے (۱۱۷) جیسے کہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں (معالم)

سُبْحٰنَهٗ ۭ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى

پاکی ہے اس کو ۔ اور اپنے لیے جو ایسا ہی چاہتا ہے ۔ اور جب ان میں کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ

تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے ۔ اور وہ غصہ کی بات ہے ۔ لوگوں سے ۔ چھپتا پھرتا ہے ۔ اس

سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ

بشارت کی برائی کے سبب ۔ کیا اسے ذلت کے ساتھ رکھے گا ۔ یا اسے مٹی میں دبا دے گا ۔

اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ

دیکھو بہت ہی برا حکم لگاتے ہیں ۔ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ۔ انہیں کا

السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ

برا حال ہے ۔ اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے ۔ اور وہی عزت و حکمت والا ہے ۔ اور اگر اللہ

اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ

لوگوں کو ان کے ظلم پر گرفت کرتا ۔ تو زمین پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا ۔ لیکن انہیں

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

ایک ٹھہرائے وعدے تک مہلت دیتا ہے ۔ پھر جب ان کا وعدہ آئے گا نہ ایک گھڑی پیچھے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ ۭ وَ

ہٹیں نہ آگے بڑھیں ۔ اور اللہ کے لیے وہ ٹھہراتے ہیں جو اپنے لیے ناگوار ہے ۔

(۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] کرتے ہیں [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) شرم کے مارے (۲۱) جیسا کہ [illegible] لڑکیوں [illegible] (۲۲) [illegible] (۲۳) [illegible] پاک اور [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible] پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا [illegible] حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] نشان میں [illegible]

تَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ

اور ان کی زبانیں جھوٹوں کہتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے ف۲۸ تو یہ ہی ہوا کہ ان کے لیے

النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن

آگ ہے اور وہ حد سے گزرے ہوئے ہیں ف۲۹ خدا کی قسم ہم نے تم سے پہلے کتنی امتوں کی طرف رسول

قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ

بھیجے تو شیطان نے ان کے لوگوں کے برے اعمال ان کی نظروں میں بھلے کر دکھائے ف۳۰ تو آج وہی ان کا رفیق ہے ف۳۱ اور

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

ان کے لیے دردناک عذاب ہے ف۳۲ اور ہم نے تم پر یہ کتاب نہ اتاری ف۳۳ مگر اس لیے کہ تم لوگوں پر روشن کر دو

الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾ وَ

جس بات میں اختلاف کریں ف۳۴ اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لیے اور

اللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو اس سے زمین کو ف۳۵ زندہ کر دیا اس کے مرنے پیچھے ف۳۶

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ

بے شک اس میں نشانی ہے ان کو جو کان رکھتے ہیں ف۳۷ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں نگاہ

لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا

حاصل ہونے کی جگہ ہے ف۳۸ ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے بیچ میں سے

(۱۲۸) یعنی حضرت آدم باوجود اپنے تمام کمالات کے اللہ سے ڈرتے تھے اور آپ کا حق ادا کرتے تھے اور اگر محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سچے ہوں اور خلافت کرنے سے جدا نکال جائے تو اس میں کوئی بات نہیں ہم حق پر ہیں اس کے حق میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۱۲۹) ہم ان کو چھوڑ دیتے جائیں گے (۱۳۰) اور ان کے اپنے بد اعمال دکھائیں گے (۱۳۱) دنیا میں ان کے پیچھے ہیں اور وہ شیطان کو اپنا رفیق اور مددگار بنا رہے ہیں اور صرف انہیں کو دوست بنا رہے ہیں (۱۳۲) آخرت میں شیطان سے دوستی نہیں رہے گی اور شیطان خود ہی گرفتار عذاب ہوگا اور اس کی کیا مدد کر سکے گا (۱۳۳) آخرت میں (۱۳۴) یعنی قرآن شریف (۱۳۵) اور ہدایت سے (۱۳۶) ابر سے مینہ برسا کر (۱۳۷) یعنی خشک اور بے سبزہ ہو گئی تھی اور مینہ کے بعد (۱۳۸) اور جو لوگ سمجھتے اور غور کرتے ہیں وہ اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں جو قابل حق ہے کہ اس کی موت یعنی قوت نامیہ فنا ہو جانے کے بعد پھر زندگی دینا ہے وہ اللہ ہی ہے جو مرنے کے بعد زندہ کرنے پر قادر ہے (۱۳۸) کہ تم ان میں غور کرو تو بہت نتائج حاصل کر سکتے ہو اور حکمت الٰہیہ کے جانب پر یقین آگاہی حاصل ہو سکتی ہے

خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ

خالص دودھ گوبر سے الگ، پینے والوں کے لیے ف۱۲۳ اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے ف۱۲۴

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

کہ اس سے نشہ بناتے ہو اور اچھا رزق ف۱۲۵ بے شک اس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ

عقل والوں کو اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ

میں گھر بنا اور درختوں میں اور چھتوں میں پھر ہر

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ

قسم کے پھل میں سے کھا اور ف۱۲۶ چل راہوں میں جو تیرے لیے رام کی گئی ہیں ف۱۲۷ اس کے پیٹ

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ

سے ایک پینے کی چیز ف۱۲۸ مختلف رنگ شہد ہے ف۱۲۹ اس میں لوگوں کی تندرستی ہے ف۱۳۰ بے شک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ؕ

نشانی ہے ف۱۳۱ دھیان کرنے والوں کو ف۱۳۲ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا ف۱۳۳ پھر تمہیں موت دیگا

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

ف۱۳۴ اور تم میں کوئی بڑی عمر کی طرف پھیرا جاتا ہے ف۱۳۵ کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے ف۱۳۶

[illegible]

ع ١٥

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے سب کچھ کرتا ہے اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر رزق میں

فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ

برتری دی ١٥٣ تو جنہیں برتری دی ہے وہ اپنا رزق اپنے ماتحتوں کو نہ پہنچا

أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾ وَاللَّهُ

ایسے کہ وہ سب اس میں برابر ہوں ١٥٤ کیا اللہ کی نعمت سے منکر ہوتے ہیں ١٥٥ اور اللہ

جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ

نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے بیویاں بنائیں اور تمہارے لیے تمہاری بیویوں سے

بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے روزی دی ١٥٦ کیا باطل پر یقین لاتے ہیں

وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور اللہ کے فضل ١٥٧ سے منکر ہوتے ہیں اور اللہ کے سوا ان کو پوجتے ہیں ١٥٨

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا

جو نہ آسمان اور زمین سے کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے

يَسْتَطِيعُونَ ﴿٧٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَ

اور نہ کچھ کر سکتے ہیں تو اللہ کے لیے مثالیں نہ گھڑو بے شک اللہ جانتا ہے اور

[illegible]

اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ

تم نہیں جانتے ۝ اللہ نے ایک کہاوت بیان فرمائی ف۱۶۱ ایک بندہ ہے دوسرے کی ملک آپ کچھ

عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

مقدور نہیں رکھتا اور ایک وہ جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی عطا فرمائی تو وہ اس میں سے خرچ کرتا ہے

سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

چھپے اور ظاہر ف۱۶۲ کیا وہ برابر ہو جائیں گے ف۱۶۳ سب خوبیاں اللہ کو ہیں بلکہ ان میں اکثر کو خبر نہیں ف۱۶۴

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

اور اللہ نے کہاوت بیان فرمائی دو مرد ایک گونگا ہو کچھ کام نہیں کر سکتا ف۱۶۵

وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ

وہ وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے جدھر سے کچھ بھلائی نہ لائے ف۱۶۶ کیا

يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

برابر ہو جائے گا یہ اور وہ جو انصاف کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھی راہ پر ہے ف۱۶۷

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ

اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں ف۱۶۸ اور قیامت کا معاملہ نہیں مگر جیسے ایک

الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ

پلک کا مارنا بلکہ اس سے بھی قریب ف۱۶۹ بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اللہ نے

(۱۶۱) یہ مثل (۱۶۲) [illegible] (۱۶۳) [illegible] (۱۶۴) [illegible] (۱۶۵) [illegible] (۱۶۶) [illegible] (۱۶۷) [illegible] (۱۶۸) [illegible] (۱۶۹) [illegible]

أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ أُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ

تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے (۱۷۸) اور تمہیں

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى

کان اور آنکھ اور دل دیئے (۱۷۹) کہ تم احسان مانو (۱۸۰) کیا انہوں نے

الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ

پرندے نہ دیکھے حکم کے باندھے آسمان کی فضا میں انہیں کوئی نہیں روکتا (۱۸۱) سوا اللہ کے بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کو (۱۸۲) اور اللہ نے تمہیں گھر

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

رہنے کو دیئے (۱۸۳) اور تمہارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے کچھ گھر بنائے (۱۸۴)

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ

جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں تمہارے سفر کے دن اور منزلوں پر ٹھہرنے کے دن اور ان کی اون اور

اَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

ہری (روئیں) اور بالوں سے کچھ گرہستی اسباب (۱۸۵) اور برتنے کی چیزیں ایک وقت تک (۱۸۶) اور اللہ نے تمہیں

لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ

اپنی بنائی ہوئی چیزوں (۱۸۷) سے سائے دیئے (۱۸۸) اور تمہارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی (۱۸۹) اور تمہارے

(۱۷۸) اور اپنی پیدائش کی ابتدا اور اول اطفال میں علم و معرفت سے خالی تھے (۱۷۹) کہ اس سے پیدائش حاصل ہو (۱۸۰) اور علم و عمل سے فیض یاب ہو۔ جسم کا شکر ادا کرنا اور اس کی عبادت میں مشغول رہنا اس کے حقوق نعمت ہیں اور (۱۸۱) سے بالا ہو جسم ثقیل بلند کرنا چاہتا ہے (۱۸۲) کہ اس نے انہیں ایسا پیدا کیا کہ وہ ہوا میں پرواز کرتے ہیں اور اپنے جسم ثقیل کی طبیعت کے خلاف ہوا میں قرار کرتے ہیں اور ہوا والا پیدا کیا کہ اس میں سانس پرورش ہے اور اس میں غور کرنے اور عبرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں (۱۸۳) اس میں تم آرام کرتے ہو (۱۸۴) مثل خیمہ وغیرہ سے (۱۸۵) اچھے اور اچھے ہی چیز سے اللہ کی حکمت کے بیان میں سے مگر ان سے شادیوں اور پیٹھنے اور بالوں کی طلبات اور ان سے نفع اٹھانے کی حکمت ثابت ہوتی ہے (۱۸۶) اسلاف و چھتوں اور خیموں وغیرہ (۱۸۷) جس میں تم آرام کرتے ہو (۱۸۸) غار وغیرہ کہ سردی و گرمی سے آرام دیں

لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ

ایسے کچھ پہناوے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچائیں اور کچھ پہناوے (۱۸۲) کہ لڑائی میں تمہاری حفاظت کریں (۱۸۳) یونہی

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

اپنی تم پر پوری کرتا ہے (۱۸۴) کہ تم فرمان مانو (۱۸۵) پھر اگر وہ منہ پھیریں (۱۸۶) تو اے محبوب تم پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

نہیں مگر صاف پہنچا دینا (۱۸۷) اللہ کی نعمت پہچانتے ہیں (۱۸۸) پھر اس سے منکر ہوتے ہیں (۱۸۹) اور ان میں

الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

اکثر کافر ہیں (۱۹۰) اور جس دن (۱۹۱) ہم اٹھائیں گے ہر امت میں سے ایک گواہ (۱۹۲) پھر کافروں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

کو نہ اجازت ہو (۱۹۳) نہ وہ منائے جائیں (۱۹۴) اور ظلم کرنے والے (۱۹۵) جب

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

عذاب دیکھیں گے اسی وقت سے نہ وہ ان پر سے ہلکا ہو نہ انہیں مہلت ملے اور شرک کرنے والے جب اپنے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ شُرَكَاۗؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا

شریکوں کو دیکھیں گے (۱۹۶) کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک کہ ہم تیرے سوا

مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَاَلْقَوْا

پوجتے تھے تو وہ ان پر بات پھینکیں گے کہ تم بے شک جھوٹے ہو (۱۹۷) اور اس دن (۱۹۸)

(۱۸۲) روہ وغیرہ (۱۸۳) کہ تم تلوار سے محفوظ رہو (۱۸۴) اور تمہارے لوہے اور صنعت کا سامان پیدا کر کے (۱۸۵) اور اس کی نعمتوں کا اقرار کرو (۱۸۶) اور اس پر ایمان لاؤ (۱۸۷) اور اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر ایمان سے اور آپ کی تصدیق سے اعراض کریں (۱۸۸) آپ پر پہنچا دینا آپ کا کام ہے (۱۸۹) آپ کی نبوت کو پہچانتے ہیں (۱۹۰) اور آپ کی نبوت کا انکار کرتے ہیں (۱۹۱) یعنی وہ خوشیاں کہ اللہ کی طرف سے ہیں سب کو پہچانتے ہیں (۱۹۲) یعنی اللہ کی طرف سے ہیں پھر بھی اس کا شکر نہیں بجاتے (۱۹۳) سدی کا قول ہے کہ اللہ کے سوا سے سدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا حق ہے (۱۹۴) یعنی کہ اللہ کے سوا کسی کو پوجتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ کا خود اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے اور ہم خود اس کے (۱۹۵) اور دین اسلام قبول نہیں کرتے (۱۹۶) معاند و حسد و عناد سے کفر پر قائم رہتے ہیں (۱۹۷) یعنی اور قیامت (۱۹۸) جو اس کی تصدیق و تکذیب اور ایمان و کفر کی گواہی دے گا یہ گواہ انبیاء ہیں علیہم السلام (۱۹۹) حضرت کی یا کسی قائم کی طرف لوٹے گی (۲۰۰) یعنی توبہ سے آپ کو واپس دوری ہوتے (۲۰۱) یعنی کہ (۲۰۲) یعنی وہ تو تمہیں پوجتے تھے (۲۰۳) جو تمہیں معبود بناتے تھے ہم نے تمہیں اپنی عبادت کی دعوت نہیں دی (۲۰۴) مشرکین

إِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

اللہ کی طرف عاجزی سے گریں گے (۱۹۸) اور ان سے گم ہو جائیں گی جو بناوٹیں کرتے تھے (۱۹۹)

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللّٰهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ہم نے عذاب پر عذاب

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ

بڑھایا (۲۰۰) بدلہ ان کے فساد کا اور جس دن ہر گروہ میں سے

أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ

گواہ انہیں میں سے اٹھائیں گے کہ ان پر گواہی دے (۲۰۱) اور اے محبوب ہم آپ کو ان سب پر (۲۰۲) گواہ

هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَ

لا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (۲۰۳) اور ہدایت اور

رَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ

رحمت اور بشارت مسلمانوں کو بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور

الْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ

نیکی (۲۰۴) اور رشتہ داروں کے دینے کا (۲۰۵) اور منع فرماتا ہے بے حیائی (۲۰۶) اور

الْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ

بری بات (۲۰۷) اور سرکشی سے (۲۰۸) تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو اور اللہ کا عہد پورا کرو (۲۰۹)

(۱۹۸) اور اس سے دلگیر اور ناچار ہوتا چاہیں گے (۱۹۹) یہاں تک کہ عذاب کا شریک بنا (۲۰۰) اس سے کہ خود گمراہ ہوئے اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے اور گمراہ کرنے کا فساد کرتے (۲۰۱) یہ راہ بھولے ہوئوں کے لئے ہلاکت ہے (۲۰۲) یعنی ان کے شہروں پر گواہ ہوں گے جیسا کہ دوسری آیت میں وارد ہوا ہے (۲۰۳) جیسا کہ دوسری آیت میں ارشاد فرمایا ہے (۲۰۴) ترمذی کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پیش آنے والے فتنوں کی خبر دی صحابہ نے اس سے خلاص کا طریقہ دریافت کیا فرمایا کہ اللہ کی کتاب تم سے پہلے واقعات کی خبر دیتی ہے اور تمہارے بعد کے واقعات کی بھی اور تمہارے درمیان کا حکم بھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے (۲۰۵) جو علم چاہے قرآن کو لازم کرے اس میں اولین و آخرین کا علم ہے حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ امت کے لئے علوم حدیث شریف ہیں اور حدیث قرآن کی شارح ہے اور یہ بھی فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جو کوئی حکم بھی فرمایا وہ اس قدر تھا جو آپ کو قرآن پاک سے معلوم ہوا ابو بکر بن مجاہد سے منقول ہے انہوں نے ایک روز فرمایا کہ عالم میں کوئی چیز ایسی نہیں جو کتاب اللہ یعنی قرآن شریف میں مذکور نہ ہو اس پر کسی نے ان سے کہا سوال کا درجہ کہاں سے ہے یہ آیت میں "ما فرطنا فی الکتاب من شیء" اور "ما ترکنا فی الکتاب من شیء" ابن ابو الفضل مرسی نے تمام اولین و آخرین کے تمام علوم قرآن پاک میں ہیں جو کتاب جامع ہے تمام علوم کی جس کسی کو اس کا جتنا علم ہے اتنا ہی جانتا ہے (۲۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ انصاف توحید ہے کہ آدمی "لا الہ الا اللہ" کی گواہی دے اور یہی اور فرائض کا ادا کرنا اور آپ ہی سے ایک اور روایت ہے کہ انصاف شرک کا ترک کرنا اور عمل صالح اس طرح عبادت کرنا گویا وہ اللہ کو دیکھ رہا ہے اور دوسروں کے لئے وہی پسند کرنا جو اپنے لئے پسند کرتا ہے اگر وہ مومن ہے تو اس لئے کہ وہ مومن ہے اور اگر کافر ہے تو تمہیں پسند آئے کہ وہ تمہارا بھائی بن جائے انہی سے ایک اور روایت ہے کہ انصاف توحید ہے اور عمل صالح اور ان تمام روایتوں کا مطلب ایک ہے گرچہ جدا جدا ہے لیکن سب کا مآل ایک ہی ہے (۲۰۷) یعنی ان کے ساتھ صلہ رحمی اور ایک سلوک کرنا (۲۰۸) یعنی شرک اور بت پرستی اور قتل اولاد (۲۰۹) یعنی شرک اور حرام کاموں کو اور محرمات شرعیہ (۲۰۸) یعنی ظلم و تعدی سے ان چیزوں کے بارے میں جو حلال و حرام ہونے میں ہیں۔ حق الامکان

إِذَا عَٰهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ

جب قول باندھو اور قسمیں مضبوط کر کے نہ توڑو اور تم

جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَ

اللہ کو ضامن اپنے اوپر ٹھہرا چکے ہو بے شک تمہارے کام جانتا ہے اور ف۲۱۱

لَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا ۚ

اس عورت کی طرح نہ ہو جس نے اپنا سوت مضبوطی کے بعد ریزہ ریزہ کر کے توڑ دیا ف۲۱۲

تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ

اپنی قسمیں آپس میں ایک بے اصل بہانہ بناتے ہو کہ کہیں ایک گروہ دوسرے گروہ سے

مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زیادہ نہ ہو ف۲۱۳ اللہ تو اس سے تمہیں آزماتا ہے ف۲۱۴ اور ضرور تم پر صاف ظاہر کر دے گا قیامت کے دن ف۲۱۵

مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

جس بات میں جھگڑتے تھے ف۲۱۶ اور اللہ چاہتا تو تم کو ایک ہی امت کرتا ف۲۱۷

وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ

لیکن اللہ گمراہ کرتا ہے ف۲۱۸ جسے چاہے اور راہ دیتا ہے ف۲۱۹ جسے چاہے اور ضرور تم سے ف۲۲۰

عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

تمہارے کام پوچھے جائیں گے ف۲۲۱ اور اپنی قسمیں آپس میں بے اصل بہانہ نہ بناؤ کہ

[illegible]

فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ

کہیں کوئی پاؤں ف۲۲۲ جمنے کے بعد لغزش نہ کرے اور تمہیں برائی چکھنی ہو ف۲۲۳ بدلہ اس کا کہ اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

سے روکتے تھے اور تمہیں بڑا عذاب ہو ف۲۲۴ اور اللہ کے عہد پر تھوڑے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

دام نہ لو ف۲۲۵ بے شک وہ ف۲۲۶ جو اللہ کے پاس ہے تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ

جو تمہارے پاس ہے ف۲۲۷ ہو چکے گا اور جو اللہ کے پاس ہے ف۲۲۸ ہمیشہ رہنے والا اور ضرور ہم صبر کرنے والوں کو ان کا

صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ

کا وہ صلہ دیں گے جو ان کے سب سے اچھے کام کے قابل ہو ف۲۲۹ جو اچھا کام

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

کرے مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان ف۲۳۰ تو ضرور ہم اسے اچھی زندگی جلائیں

طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

گے ف۲۳۱ اور صلہ دیں ان کا نیک کام جو ان کے سب سے بہتر کام کے لائق ہوں

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے ف۲۳۲

(۲۲۲) راہِ حق، طریقہ اسلام سے (۲۲۳) یعنی سزا (۲۲۴) آخرت میں (۲۲۵) دنیا کے ناپائدار مال کو (۲۲۶) مراد ثواب (۲۲۷) یعنی مال جو تمہارے کام آئے (۲۲۸) یعنی آخرت کا ثواب (۲۲۹) یعنی ان کی اچھی سے اچھی نیکی کا ثواب دیا جائے گا وہ نیکی عمل کی پرہیز (۲۳۰) یہ صرف شرط ہے یعنی علماء کے اقوال میں عمل صالح کے موجب ثواب ہونے میں ایمان شرط ہے (۲۳۱) یعنی آخرت میں (۲۳۲) بعض علماء نے فرمایا کہ اگلی زندگی سے مراد عبادت ہے حکمت موسیٰ [illegible] اور بعض علماء نے فرمایا کہ اگلی زندگی سے مراد رزق حلال ہے [illegible] اس کی روایت ابن ابی حاتم نے حضرت ابن عباس سے کی ہے [illegible] پریشانیوں سے محفوظ [illegible] اور قانع اللہ پر [illegible] عطا [illegible] اور [illegible] (۲۳۲) یعنی قرآن کریم کی تلاوت شروع کرتے وقت اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا مستحب ہے [illegible]

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَٰنٌ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

بے شک اس کا کوئی قابو ان پر نہیں جو ایمان لائے اور اپنے رب ہی پر

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾ إِنَّمَا سُلْطَٰنُهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُۥ وَٱلَّذِينَ

بھروسہ رکھتے ہیں ف۲۳۳ اس کا قابو تو انہیں پر ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو

هُم بِهِۦ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَآ ءَايَةً مَّكَانَ ءَايَةٍ ۙ وَٱللَّهُ

شریک ٹھہراتے ہیں اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلیں ف۲۳۴ اور اللہ

أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوٓا۟ إِنَّمَآ أَنتَ مُفْتَرٍۭ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

خوب جانتا ہے جو اتارتا ہے ف۲۳۵ کافر کہیں تم تو دل سے بنا لاتے ہو ف۲۳۶ بلکہ ان میں کتنے کو

يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُۥ رُوحُ ٱلْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِٱلْحَقِّ

علم نہیں ف۲۳۷ تم فرماؤ اسے پاکیزگی والے روح ف۲۳۸ نے تمہارے رب کی طرف سے ٹھیک ٹھیک

لِيُثَبِّتَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

کہ ایمان والوں کو ثابت قدم کرے اور ہدایت اور بشارت مسلمانوں کو

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُۥ بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ ٱلَّذِى

اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں یہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف

يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِىٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ

ڈھالتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان ف۲۳۹ بے شک

(۲۳۳) وہ شیطان وسوسہ قبول نہیں کرتے (۲۳۴) اپنی حکمت سے ایک حکم منسوخ کرکے دوسرا حکم دیں شان نزول مشرکین نے اپنی جہالت سے نبی پر اعتراض کرتے تھے اور اس کی حکمتوں سے ناواقف ہونے کے باعث اس کو گھٹاتے تھے اور کہتے تھے کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ایک روز ایک حکم دیتے ہیں دوسرے ہی روز اور دوسرا حکم دیتے ہیں اور وہ اپنے دل سے باتیں بناتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۲۳۵) اس میں یہ حکمت اور اس کے بندوں کے لئے اس میں کیا مصلحت ہے (۲۳۶) اللہ تعالیٰ نے اس پر عادی نہیں ڈالی اور ارشاد فرمایا (۲۳۷) روح القدس کی تبدیل کی حکمت خود ہم سے قرار دیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ قرآن یہاں طرف انتقالی نسبت ہوتی نہیں بلکہ جس کلام سے مثل بنانا قدرت بشری سے باہر ہے وہ کسی انسان کا بنایا ہوا کیسے ہو سکتا ہے خود سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مخاطب ہوا (۲۳۸) یعنی حضرت جبریل علیہ السلام (۲۳۹) قرآن کی بھی علاوت اور اس کے علوم اور اس کی حکمت جب قلوب کی تسخیر کرنے لگی اور کفار نے دیکھا کہ دیا اس کی گرویدہ ہو گئی ہیں اور اس کی تدبیر اسلام کی مخالفت میں کامیاب نہیں ہوتی تو انہوں نے طرح طرح کے اعتراضات شروع کئے کبھی اس کو سحر بتایا کبھی پہلوں کے قصے اور کہانیاں کہا کبھی یہ کہا کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ خود بنا لیا ہے اور طرح طرح کی کوشش کی کہ کسی طرح لوگ اس کتاب مقدس کی طرف سے بدظن ہوں انہیں باتوں میں سے ایک یہ بھی تھا کہ مکہ میں ایک عجمی غلام تھا یہ کہا کہ وہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سکھاتا ہے اس کے رد میں یہ آیت نازل ہوئی اور ارشاد فرمایا گیا کہ ایسی باطل باتیں کرنا تمہارا کام ہے جس غلام کی طرف کفار نسبت کرتے ہیں وہ خود عجمی ہے ایسا غلام تھا اس سے تو کیا کلام کرتا اور تم جانتے ہو کہ وہ فصاحت و بلاغت جس کی بیان دلی پر اہل عرب کو فخر و ناز ہے وہ سب کے سب تم میں ہیں اور چند جملے قرآن کی مثل بنانا تمہیں محال اور ان کی قدرت سے باہر ہے تو ایک عجمی کی طرف ایسی نسبت کس قدر باطل اور بے شرمی کا فعل ہے خدا کی شان جس غلام کی طرف کفار یہ نسبت کرتے تھے اس عجمی اس غلام کے بجائے تسخیر کیا اور وہی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلقہ بگوش طاعت ہوا اور صدق و اخلاص کے ساتھ اسلام لایا

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ

وہ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ف۲۴۰ اللہ انہیں راہ نہیں دیتا اور ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

دردناک عذاب ہے ف۲۴۱ جھوٹ بہتان وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ

نہیں رکھتے ف۲۴۲ اور وہی جھوٹے ہیں جو ایمان لا کر اللہ

بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ

کا منکر ہو ف۲۴۳ سوا اس کے جو کو کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو ف۲۴۴

لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ

ہاں وہ جو دل کھول کر ف۲۴۵ کافر ہو ان پر اللہ کا غضب ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اور ان کو بڑا عذاب ہے یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی آخرت

عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

سے پیاری جانی ف۲۴۶ اور اس لیے کہ اللہ ایسے کافروں کو راہ نہیں دیتا وہ ہیں

الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَ

وہ جن کے دل اور کان اور آنکھوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے ف۲۴۷ اور

(۲۴۰) اور اس کی تصدیق نہیں کرتے (۲۴۱) یعنی حضرت عمار رضی اللہ عنہ رسول علیہ السلام سے (۲۴۲) یعنی محمد پر یا اللہ اور اللہ کے ایمان کا کافر ہے مسلمان آیت سے معلوم ہوا کہ جھوٹے ہیں وہ کافر ہیں جو کہتے ہیں (۲۴۳) اس پر اللہ کا غضب (۲۴۴) وہ مغضوب نہیں شان نزول یہ آیت عمار بن یاسر کے حق میں نازل ہوئی ہے ان کے والد یاسر اور والدہ سمیہ اور صہیب اور بلال اور خباب اور سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو پکڑ کر کفار مکہ نے سخت سزائیں دیں آگ سے جلائے گئے پھر مارے گئے یہ سب حضرت عمار کے والد اور والدہ تھے کفار نے والد کو قتل کیا اور والدہ صحیفہ کے ہاتھ سے مارے گئے تھے حضرت عمار کو بھی کئی دفعہ مارا گیا تھا اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خبر دی گئی کہ عمار کافر ہو گئے دریافت کیا کیسے عمار کے پاؤں تک ایمان سے بھرے ہیں اور ان کے گوشت و خون میں ایمان رچا ہوا ہے پھر حضرت عمار روتے ہوئے خدمت اقدس میں حاضر ہوئے حضور نے فرمایا کیا ہوا عمار نے عرض کیا اے خدا کے رسول بہت برا ہوا اور بہت برا ہوا میری زبان پر جاری ہو گئے ارشاد فرمایا اس وقت تیرے دل کا کیا حال تھا عرض کیا دل ایمان پر تھا جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شفقت و رحمت فرمائی اور فرمایا اگر پھر ایسا اتفاق ہو تو یہی کہنا چاہئے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (خازن) مسئلہ آیت سے معلوم ہوا کہ حالت اکراہ میں اگر دل ایمان پر جما ہو تو کلمہ کفر کا اجازت ہے جب آدمی کو اپنے جان یا کسی عضو کے تلف ہونے کا خوف ہو مسئلہ اگر اس حالت میں بھی صبر کرے اور قتل کر ڈالا جائے تو وہ مامور اور شہید ہے کہا کہ حضرت حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صبر کیا اور وہ سولی پر چڑھا کر شہید کر ڈالے گئے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں سید شہداء فرمایا مسئلہ جس شخص کو مجبور کیا جائے کہ اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو وہ کلمہ کفر زبان پر لانے سے کافر ہو جائے گا مسئلہ کوئی شخص بغیر مجبوری کے خوشی یا خیال سے کلمہ کفر زبان پر جاری کرے کافر ہو جائے گا (تفسیر احمدی) (۲۴۵) رضامندی اور اعتقاد کے ساتھ (۲۴۶) اور حب دنیا اختیار کرنے کا سبب ہے (۲۴۷) یہ وہ لوگ ہیں جو اغراض دنیا پر نظر رکھتے ہیں نہ طریق رشد و صواب کو دیکھتے ہیں

أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٠٩﴾

وہی غفلت میں پڑے ہیں ف۲۴۸ نہ یہی ہے کہ آخرت میں وہی خراب ہیں ف۲۴۹

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا

پھر بے شک تمہارا رب ان کے لئے جنہوں نے اپنے گھر چھوڑے ف۲۵۰ بعد اس کے کہ ستائے گئے ف۲۵۱ پھر غزوے کئے ف۲۵۲

وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَأْتِي

جہاد کیا اور صابر رہے بے شک تمہارا رب اس ف۲۵۳ کے بعد بخشنے والا مہربان ہے جس دن

كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ

ہر جان اپنی ہی طرف جھگڑتی آئے گی ف۲۵۴ اور ہر جان کو اس کا کیا پورا بھر دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً

اور ان پر ظلم نہ ہوگا ف۲۵۵ اور اللہ نے کہاوت بیان فرمائی ف۲۵۶ ایک بستی ف۲۵۷ کہ امان و

مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ

اطمینان سے تھی ف۲۵۸ ہر طرف سے اس کی روزی کثرت سے آتی تو وہ اللہ کی

بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا

نعمتوں کی ناشکری کرنے لگی ف۲۵۹ تو اللہ نے اسے یہ سزا چکھائی کہ اسے بھوک اور ڈر کا پہناوا پہنایا ف۲۶۰ بدلہ ان کے

يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ

کئے کا اور بے شک ان کے پاس انہیں میں سے ایک رسول تشریف لایا ف۲۶۱ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں

(۲۵۸) اور پھر قیامت کا دن ہے (۲۵۹) [illegible] (۲۵۰) [illegible] (۲۵۱) ہجرت سے پہلے (۲۵۲) [illegible] (۲۵۳) اور وہ قیامت ہے جس ہر ایک نفسی نفسی پکارے گا اور سب کو پوری پوری ملے گی (۲۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا کہ اور قیامت لوگوں میں [illegible] (۲۵۶) [illegible] (۲۵۷) [illegible] (۲۵۸) [illegible] (۲۵۹) [illegible] (۲۶۰) کہ سات برس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعا سے قحط اور خشک سالی میں مبتلا رہے یہاں تک کہ مردار کھاتے تھے [illegible] (۲۶۱) یعنی سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا

عذاب نے پکڑا ف۲۶۲ اور وہ بے انصاف تھے تو اللہ کی دی ہوئی روزی ف۲۶۳ حلال پاکیزہ کھاؤ ف۲۶۴

وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسے پوجتے ہو تم پر تو یہی

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

حرام کیا ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح کرتے وقت غیر خدا کا نام

بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

پکارا گیا ف۲۶۵ پھر جو لاچار ہو ف۲۶۶ نہ خواہش کرتا اور نہ حد سے بڑھتا ف۲۶۷ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا

اور نہ کہو اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو ف۲۶۸ بے شک جو اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہوگا تھوڑا برتنا ہے ف۲۶۹ اور ان کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ

عذاب ف۲۷۰ اور خاص یہودیوں پر ہم نے حرام فرمائیں وہ چیزیں جو پہلے تمہیں

(۲۶۲) بھوک اور خوف سے (۲۶۳) جو تمہیں عطا فرمائی (۲۶۴) بجائے ان حرام اور خبیث اموال سے جو جاہلیت کے رواج مصیبت و حیثیت کا ہے حاصل ہوتے ہیں۔ مفسرین کے نزدیک اس آیت میں مخاطب مسلمان ہیں اور ایک قول مفسرین کا یہ بھی ہے۔ مخاطب مشرکین مکہ ہیں۔ جب اہل مکہ قحط کے سبب بھوک سے پریشان ہوئے اور تکلیف کی برداشت نہ رہی تو ان سے سرداروں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ صدقہ کیوں نہیں قبول کرتے ہیں عورتیں اور بچے بھوکے ہیں اس تکلیف کی وجہ سے اس کا خیال فرمائیے اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عادت دی اہل مکہ کے طعام سے جائیے اس آیت میں کافیاں ہوا ان دونوں اولوں میں اول صحیح ہے (۲۶۵) یعنی اس کے نام پر ذبح کیا گیا ہو (۲۶۶) اور اس حرام چیزوں میں سے کچھ کھانے پر مجبور ہو (۲۶۷) یعنی قدر ضرورت سے زیادہ نہ کھائے (۲۶۸) زمانہ جاہلیت کے لوگ اپنی طرف سے بعض چیزوں کو حلال بعض چیزوں کو حرام کر لیا کرتے تھے اور اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کر دیا کرتے تھے اس کی ممانعت فرمائی گئی اور اس آیت میں افترا فرمایا گیا۔ جو لوگ اپنی طرف سے حلال چیزوں کو حرام بتاتے ہیں جیسے مشرکین شریعت کی تحریم کی ہوئی چیزوں کو حلال ٹھہراتے ہیں ان کی مذمت شریعت میں وارد نہیں ہوئی اس آیت کے حکم سے ظاہر ہے کہ ان کی چیزوں کی نسبت یہ کہنا کہ یہ شے حرام ہیں اللہ تعالیٰ پر افترا ہے (۲۶۹) یہ دنیا کی چند روزہ آسائش ہے جو باقی رہنے والی نہیں (۲۷۰) یہ آخرت میں

مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

ہم نے سزائیں ف۲۷۱ اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا ہاں وہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ف۲۷۲

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ

پھر بے شک تمہارا رب ان کے لیے جو نادانی سے ف۲۷۳ برائی کر بیٹھیں پھر اس کے بعد

بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

توبہ کریں اور سنور جائیں بے شک تمہارا رب اس کے بعد ف۲۷۴ ضرور بخشنے والا مہربان ہے

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ

بے شک ابراہیم ایک امام تھا ف۲۷۵ اللہ کا فرمانبردار اور سب سے جدا ف۲۷۶ اور مشرکوں سے نہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهِ ۭ اجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ

تھا ف۲۷۷ ان کے احسانوں پر شکر کرنے والا اللہ نے اسے چن لیا ف۲۷۸ اور اسے سیدھی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

راہ دکھائی اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی ف۲۷۹ اور بے شک وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

شایانِ قرب ہے پھر ہم نے تمہیں وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی کرو جو ہر

حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

باطل سے الگ تھا اور مشرکوں سے نہ تھا ف۲۸۰ ہفتہ تو انہیں پر رکھا گیا تھا

(۲۷۱) سورۂ انعام میں آیت وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر الآیۃ میں (۲۷۲) خیانت، معصیت کا ارتکاب کر کے جس کی سزا میں وہ چیزیں ان پر حرام ہوئیں جیسا کہ آیت فبظلم من الذین ھادوا حرمنا علیھم طیبٰت احلت لھم میں ارشاد فرمایا (۲۷۳) جیسا کہ سورۂ (۲۷۴) یعنی توبہ کے (۲۷۵) نیک خصائل اور پسندیدہ اخلاق اور حمیدہ صفات کا جامع (۲۷۶) یا امام پر قائم (۲۷۷) جس میں کفار قریش کی تکذیب ہے جو اپنے آپ کو دین ابراہیمی پر خیال کرتے تھے (۲۷۸) اپنی نبوت، رفعت سے (۲۷۹) سات، اموال، اولاد، ثناء حسن و قبول عام کہ تمام ادیان والے مسلمان اور یہود و نصاریٰ اور عرب کے مشرکین سب ان کی عظمت کرتے اور ان سے محبت رکھتے ہیں (۲۸۰) اتباع سے مراد یہاں عقائد و اصول دین میں موافقت ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان تابع کا حکم دیا ان میں آپ کی عظمت منزلت اور رفعت درجت کا اظہار ہے کہ آپ کا دین ابراہیمی کی موافقت فرمانا حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام کمالات و ملکات میں سب سے اعلیٰ فضل و شرف ہے کیونکہ آپ امام الاولین و آخرین ہیں جیسا کہ کئی حدیث میں وارد ہوا اور تمام انبیاء اور کل خلق سے آپ کا مرتبہ افضل و اعلیٰ ہے، شعر

تو اصلی و باقی طفیل تو اند عروس و شہ و انجمن کل تو اند

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو اس میں مختلف ہو گئے ف۲۸۱ اور بے شک تمہارا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر دے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

جس بات میں اختلاف کرتے تھے ف۲۸۲ اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ ف۲۸۳ پکی تدبیر اور

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ

اچھی نصیحت سے ف۲۸۴ اور ان سے اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو ف۲۸۵ بے شک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ

تمہارا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکا اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ

راہ والوں کو اور اگر تم سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہونچائی

بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ

تھی ف۲۸۶ اور اگر تم صبر کرو ف۲۸۷ تو بے شک صبر والوں کو صبر سب سے اچھا اور اے محبوب تم صبر کرو اور تمہارا صبر

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ ف۲۸۸ اور ان کے فریبوں سے دل تنگ نہ ہو ف۲۸۹

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں

ع ۱۶

(۲۸۱) یعنی شرک کی تعظیم [illegible] (۲۸۲) اس طرح [illegible] کا اور عاصی کو عقاب فرمائے گا اس کے بعد سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب فرمایا جاتا ہے (۲۸۳) یعنی خلق کو دین اسلام کی دعوت دو (۲۸۴) کہ پہلی تدبیر سے وہ دلیل مراد ہے جو حق کو واضح اور ثابت کرے اور اچھی نصیحت سے [illegible] ترغیبات مراد ہیں (۲۸۵) اس طریق سے [illegible] اللہ تعالیٰ کی طرف اس کی آیات اور دلائل سے [illegible] مسلمان سے [illegible] دعوت حق اور اظہار حقانیت [illegible] کے ساتھ [illegible] (۲۸۶) یعنی [illegible] ہو اس سے [illegible] تک [illegible] مثلہ کرتے ان کی شکلوں کو تبدیل کیا تھا اور انکے پیٹ چاک کئے تھے ان کے اعضاء کاٹے تھے ان شہداء میں حضرت حمزہ بھی تھے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب [illegible] دیکھا تو حضور کو سخت صدمہ ہوا اور حضور نے قسم کھائی کہ ایک حضرت [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] کا اور [illegible] کا [illegible] پر آیت کریمہ نازل ہوئی تو حضور نے [illegible] ترک فرمایا اور اپنی قسم کا کفارہ ادا فرمایا مسئلہ [illegible] کسی کی [illegible] تبدیل کرنا شرعاً حرام ہے (مدارک ۱۱-۲۸) اور انتقام [illegible] (۲۸۸) اگر وہ ایمان نہ لائیں (۲۸۹) کیونکہ ہم تمہارے محافظ و ناصر ہیں

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۱۱ وَرُکُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۂ بنی اسرائیل مکی ہے اس میں اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے ایک سو گیارہ آیات اور بارہ رکوع ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاکی ہے اسے ف۱ جو اپنے بندے ف۲ کو راتوں رات لے گیا ف۳ مسجد حرام سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ

مسجد اقصا تک ف۴ جس کے گرد ہم نے برکت رکھی ف۵ کہ ہم اسے اپنی قدرت کے نشان دکھائیں

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ

بیشک وہ سنتا دیکھتا ہے اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اور اسے

هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ؕ ۝۲

بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ وَ

اے ان کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ ف۶ سوار کیا بیشک وہ بڑا شکرگزار بندہ تھا ف۷ اور

قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ف۸ میں وحی بھیجی کہ ضرور تم زمین میں دو بار فساد

مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا

اچھاؤ گے ف۹ اور ضرور بڑا غرور کرو گے ف۱۰ پھر جب ان میں پہلی بار ف۱۱ کا وعدہ آیا ف۱۲ ہم نے

(۱) سورۂ بنی اسرائیل اس کا نام ہے اور سورۂ سبحان بھی ہے یہ سورت مکیہ ہے مگر آیت وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ سے لَحَصِيْرًا تک
یہ تین آیتیں مدنی ہیں ہے بعضوں نے کہا ہے کہ یہ سورت تمام کی تمام مکیہ ہے اس سورت میں بارہ رکوع ہیں ایک سو دس آیتیں بصری ہیں اور کوفی ایک سو
گیارہ اور پانچ سو تہتر کلمے اور تین ہزار چار سو ساٹھ حرف ہیں (۲) خبر دے اس کی ذات ہر عیب سے منزہ ہے (۳) محبوب محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم (۴) شب معراج (۵) جس کا حاصل پانچ نمازیں ہیں جن کی وجہ سے ثواب دو گنا ہے جب بندہ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شب
معراج اور حالت عالیہ و مراتب رفیعہ پر فائز ہوئے تو حق تعالیٰ نے خطاب فرمایا اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) یہ فضیلت و شرف میں نے تمہیں عطا
فرمایا حضور نے عرض کیا اس لئے کہ تو نے مجھے محبت کے ساتھ اپنی طرف منسوب فرمایا اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی (خازن) (۶) دنیا کی
دیوانی کہ وہ سرزمین پاک وطن کی جائے اصلی اور انبیاء کی عبادت گاہ اور ان کا جائے قیام و قبلہ عبادت ہے اور کثرت انہار و اشجار سے وہ مین مرغزار
شہرت اور میوہ جات اور پھلوں کی کثرت سے بہترین عیش و راحت کا مقام ہے معراج شریف میں پیغمبر اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایک جلیل معجزہ اور اللہ تعالیٰ
کی عظیم نعمت ہے اور اس سے حضور کا اعلیٰ مرتبہ ظاہر ہوتا ہے جو مخلوق کو نہیں ملا ہے سوائے حضور کے کسی کو نصیب نہیں ہوئے ہے بارہویں سال سید عالم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم معراج سے سرفراز کئے گئے مگر اس میں اختلاف ہے مگر صحیح یہ ہے کہ ستائیسویں رجب کو معراج ہوئی مکہ مکرمہ سے حضور کا بیت المقدس تک شب کے
تھوڑے حصہ میں تشریف لے جانا اس قرآن سے ثابت ہے اس کا منکر کافر ہے اور آسمانوں پر جانا معراج قرآن میں پہنچنا احادیث صحیحہ معتمدہ مشہورہ
سے ثابت ہے تو حد تواتر کے قریب پہنچ گئی ہیں اس کا منکر گمراہ ہے معراج شریف جماعت بیداری جسم اور روح دونوں کے ساتھ واقع ہوئی یہی جمہور اہل اسلام
کا عقیدہ ہے اور اصحاب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کثیر جماعتیں اور جمہور کے اعلیٰ اصحاب اسی کے معتقد ہیں صحیح آیات و احادیث سے یہی
مستفاد ہوتا ہے تو جو معاملہ ملحد ہے وہ محض باطل ہے قدرت الٰہی کے متعلق کسی کا شبہ نہیں وہ تمام شبہات محض ہیں حقیقت میں حضرت جبریل کا براق
سے جانا ہونا سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عالم بیداری میں براق پر سوار ہو کر بیت المقدس میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا
جماعت امامت کرنا پھر وہاں سے آسمانوں کی طرف متوجہ ہونا جبریل امین کا ہمراہ ہونا وہاں کے وہ عجائبات وہاں کے صلحاء سے مقام انبیاء

عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۚ وَ

تم پر اپنے سدے بھیجے سخت لڑائی والے ف۱۵ تو وہ شہروں کے اندر تمہاری تلاش کو گھسے ف۱۶ اور

كَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنٰكُمْ

یہ ایک وعدہ تھا ف۱۷ جسے پورا ہونا تھا پھر ہم نے ان پر پلٹ کر تمہارا حملہ کر دیا ف۱۸ اور تم کو

بِأَمْوَالٍ وَّبَنِينَ وَجَعَلْنٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ

مالوں اور بیٹوں سے مدد دی اور تمہارا جتھا بڑھا دیا اگر تم بھلائی کرو گے اپنا بھلا

لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوٓءٗا

کرو گے ف۱۹ اور اگر برا کرو گے تو اپنا پھر جب دوسری بار کا وعدہ آیا ف۲۰ کہ دشمن

وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوا

تمہارا منہ بگاڑ دیں ف۲۱ اور مسجد میں داخل ہوں ف۲۲ جیسے پہلی بار داخل ہوئے تھے ف۲۳ اور جس چیز پر

مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ۝ عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ

غالب آئیں ف۲۴ سیاہ کر کے برباد کر دیں قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے ف۲۵ اور اگر تم پھر شرارت کرو ف۲۶

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِينَ حَصِيرًا ۝ إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِي

تو ہم پھر عذاب کریں گے ف۲۷ اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو

لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ

سب سے سیدھی ہے ف۲۸ اور خوشی سناتا ہے ایمان والوں کو جو اچھے کام کریں

وقف لازم

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا

کہ ان کے لئے بڑا ثواب ہے اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لئے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَ

اور دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے اور آدمی برائی کی دعا کرتا ہے ف۲۹ جیسے بھلائی مانگتا ہے ف۳۰ اور

كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ

آدمی بڑا جلد باز ہے ف۳۱ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ف۳۲ تو رات کی

اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

نشانی مٹی ہوئی رکھی ف۳۳ اور دن کی نشانی دکھانے والی ف۳۴ کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو ف۳۵

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ

اور ف۳۶ برسوں کی گنتی اور حساب جانو ف۳۷ اور ہم نے ہر چیز خوب جدا جدا ظاہر

تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ

فرما دی ف۳۸ اور ہر انسان کی قسمت کو ہم نے اس کے گلے سے لگا دی ف۳۹ اور اس کے لئے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

قیامت کے دن ایک نوشتہ نکالیں گے جسے کھلا ہوا پائے گا ف۴۰ فرمایا جائے گا کہ اپنا نامہ اعمال پڑھ تو خود ہی اپنا حساب

عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

کرنے کو بہت ہے جو راہ پر آیا وہ اپنے ہی بھلے کو راہ پر آیا ف۴۱ اور جو

بقیہ صفحہ ۵۰۸ = [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) [illegible]

ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا

بہکا تو اپنے ہی برے کو بہکا ف۴۲ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی ف۴۳ اور ہم

مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ وَإِذَا أَرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً

عذاب کرنے والے نہیں جب تک رسول نہ بھیج لیں ف۴۴ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں اس کے

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا

آسودوں ف۴۵ پر حکم بھیجتے ہیں پھر وہ اس میں بے حکمی کرتے ہیں تو اس پر بات پوری ہو جاتی ہے تو ہم اسے تباہ کر کے

تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ

برباد کر دیتے ہیں اور ہم نے کتنی ہی سلطنتیں قومیں ف۴۶ نوح کے بعد ہلاک کر دیں ف۴۷ اور تمہارا

بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾ مَّن كَانَ يُرِيدُ

رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار دیکھنے والا ف۴۸ جو جلدی والی

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ

چاہے ف۴۹ ہم اسے اس میں جلد دے دیں جو چاہیں جسے چاہیں ف۵۰ پھر اس کے لئے جہنم

جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ

کر دیں کہ اس میں جائے مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا ف۵۱ اور جو آخرت چاہے اور اس کی سی

لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورًا ﴿١٩﴾ كُلًّا

کوشش کرے ف۵۲ اور ہو ایمان والا تو انہیں کی کوشش ٹھکانے لگی ف۵۳ ہم سب کو

(۴۲) اس کے دشمنی کا گناہ اور وبال ہے (۴۳) دوسرے کے گناہوں کا بدلہ اسی پر ہوگا (۴۴) ہدایت کو اس کے ذاتی نفع سے گاہ فرمانے اور اس کی راہ واضح کرنے اور حجت قائم فرمانے (۴۵) اور سرداروں (۴۶) یعنی خلفاء کر سے اور انہیں (۴۷) مثل عاد و ثمود وغیرہ کے (۴۸) خلاصہ و باطن کا علم اس سے کچھ چھپا نہیں جا سکتا (۴۹) یعنی دنیا کا طلب گار (۵۰) یہ ضروری نہیں کہ طالب دنیا کی ہر خواہش پوری کی جائے اور سب دنیا جیسے اور جو وہ چاہے دیا جائے ایسا نہیں بلکہ اللہ اس میں سے جسے چاہتے ہیں دیتے ہیں اور جو چاہتے ہیں دیتے ہیں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ ہست چاہتا ہے اور تھوڑا دیتے ہیں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس چاہتا ہے اس کو نہیں دیتے ہیں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس کو چاہتا ہے دیتے ہیں اور جس کو نہیں چاہتا ہے

نُمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ
مدد دیتے ہیں ان کو بھی (۵۳) اور ان کو بھی (۵۴) تیرے رب کی عطا سے (۵۵) اور تمہارے رب کی عطا پر
مَحْظُوْرًا ۝۲۰ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ
روک نہیں (۵۶) دیکھ ہم نے ان میں ایک کو ایک پر کیسی بڑائی دی (۵۷) اور بیشک آخرت
اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝۲۱ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
درجوں میں سب سے بڑی اور فضیلت میں سب سے اعلیٰ ہے اے سننے والے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ ٹھہرا
فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝۲۲ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ
کہ تو بیٹھے رب کا ملامت کیا جاتا بیکس (۵۸) اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو
اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ
نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
پہنچ جائیں (۵۹) تو ان سے نہ کہنا اُف (۶۰) اور نہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات
كَرِيْمًا ۝۲۳ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ
کہنا (۶۱) اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا (۶۲) نرم دلی سے اور عرض کرنے میرے رب
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝۲۴ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ
تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا (۶۳) تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے (۶۴)

(۵۲) جو چاہتے ہیں (۵۳) طالب آخرت ہیں (۵۴) دنیا میں سب کو روزی دیتے ہیں اور آخرت میں ایک کا اس کے حسب حال (۵۶) دنیا میں سب اس سے فیض اٹھاتے ہیں نیک ہوں یا بد (۵۷) مال، اولاد، حکومت، ثروت میں (۵۸) بے یار و مددگار (۵۹) ضعف کا غلبہ ہو اعضا میں قوت مدد ہے اور بیسا اوقات میں ان سے بڑی طاقت خدا ہے وہ آخر عمر میں تیرے پاس ناتواں رہ جائیں (۶۰) ایسا کوئی کلمہ ان سے نہ نکال جس سے یہ سمجھا جائے کہ ان کی طرف سے اذیت میں پہنچی (۶۱) اور ان سے ساتھ ان سے خطاب کرنا مسلمان ماں باپ کو ان کا نام لے کر پکارنا یہ خلاف ادب ہے اور اس میں ان کی دل آزاری ہے ہاں وہ کافر ہوں تو ان کا نام لے کر پکارنا جائز ہے مسلمان باپ سے اس طرح کلام کرے جیسے خادم و غلام آقا سے کرتا ہے (۶۲) یعنی نرمی و تواضع پیش آ اور ان سے ساتھ تنگی وقت میں شفقت و محبت کا برتاؤ کر کہ انہوں نے تیری مجبوری کے وقت تجھے محبت سے پرورش کیا تھا اور جو چیز انہیں درکار ہو وہ ان پر خرچ کر (۶۳) مدعا یہ ہے کہ دنیا میں بھی خدمت میں کتنا بھی مبالغہ کیا جائے لیکن والدین کے احسان کا حق ادا نہیں ہوتا ان سے مدد کے لئے دعا کرو اور بعد کو ان پر اصل و رحمت فرمانے کی دعا کرے کہ یا رب میری حد نہیں ان کے احسان کی جزا نہیں ہو سکتی تو ان پر رحم کر کہ ان کے احسان کا بدلہ ہو مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ مسلمان کے لئے رحمت و مغفرت کی دعا عام اور اسے فائدہ پہنچانے والی ہے مردوں کے ایصال ثواب میں بھی ان کے لئے دعائے رحمت ہوتی ہے اللہ اس کے لئے یہ آیت اصل ہے مسئلہ والدین کافر ہوں تو ان کے لئے ہدایت و ایمان کی دعا کرے کہ یہی ان کے حق میں رحمت ہے حدیث شریف میں ہے کہ والدین کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے اور ان کی ناراضی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضی ہے دوسری حدیث میں ہے والدین کا فرمان بردار رہنے والا اور ان کا نافرمان ہو بھی عمل کرے دائمی عذاب ہو گا اور حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے والدین کی نافرمانی سے بچنے کی وصیت فرمائی ہے اور ان کی اطاعت کی ہدایت کی ہے اور فرمایا ان دونوں کو خوش پائے گا جو ان کا فرمانبردار ہو اور ان کی نافرمانی سے بچے (۶۴) والدین کی اطاعت کا رد دو اس کی حد ہے تاوقتی

إِنْ تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾ وَآتِ

اگر تم لائق ہوئے ف۶۵ تو بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے اور رشتہ داروں

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾

کو ان کا حق دے ف۶۶ اور مسکین اور مسافر کو ف۶۷ اور فضول نہ اڑا ف۶۸

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيٰطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهِ

بے شک اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں ف۶۹ اور شیطان اپنے رب کا

كَفُورًا ﴿٢٧﴾ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوهَا

بڑا ناشکرا ہے ف۷۰ اور اگر تو ان سے ف۷۱ منہ پھیرے اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں جس کی تجھے امید ہے

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلٰى عُنُقِكَ

تو ان سے آسان بات کہہ ف۷۲ اور نہ ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ

اور نہ پورا کھول دے کہ تو بیٹھ رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہوا ف۷۳ بیشک تمہارا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا

جسے چاہے رزق کشادہ دیتا اور ف۷۴ کستا ہے (جسے چاہے) بے شک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ف۷۵

بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ

دیکھتا ہے اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے ڈر سے ف۷۶ ہم انہیں بھی رزق دیں گے

(۲۵) اور تم سے والدین کی خدمت میں تقصیر واقع ہوئی ہو تو اب توبہ کرو (۲۶) ان کے ساتھ صلہ رحمی و خدمت و میل جول اور برگزیدگی اور حقوق پر مدد اور حسن معاشرت مسلمہ اور گروہ محارم میں سے ہوں اور محتاج ہو جائیں تو ان کا حق ادا کرنا یہ بھی ان کا حق ہے۔ صاحب استطاعت رشتہ دار لازم ہے بعض مفسرین نے اس آیت کریمہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ رشتہ داروں سے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرابت رکھنے والے مراد ہیں اور ان کا حق ان کو دینا اور ان کی تعظیم و توقیر بجا لانا ہے (۲۷) اس کا حق دار ہونے کا مطلب یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تبذیر مال کا ناحق میں خرچ کرنا ہے (۲۹) کہ اس کی راہ میں (۳۰) تو اس کی راہ میں خرچ کرنا چاہئے اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور مسافروں سے شان نزول یہ آیت اجمع وہاں صحابہ و صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شان میں نازل ہوئی جو وقت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے حوائج و ضروریات کے لئے سوال کرتے رہتے تھے اگر اس وقت حضور کے پاس کچھ ہوتا تو آپ جیسا ان سے وعدہ کرتے اور خاموش ہو جاتے یہ انتظار کہ اللہ تعالیٰ کچھ بھیجے تو اس میں عطا کریں (۳۱) اس سے مراد خوش دلی سے ہے اور وعدہ کرنے کا حق میں جانا ہے (۳۲) یہ تمثیل ہے جس سے انفاق یعنی خرچ کرنے میں اعتدال کی ہدایت مقصود ہے اور یہ بتایا جا رہا ہے کہ تم طرح طرح کی خرچ کی ہدایت کی گئی ہے اور یہ معلوم ہو گویا کہ ہاتھ گلے سے باندھ دیا گیا ہے کہ کسی کے لئے اس کی نہیں کھلتا یا تو جب ملامت ہو رہا ہے یا تھکا ہوا ہے یا تو جب ملامت ہو رہا ہے یا تھکا ہوا ہے کہ اپنی ضرورت سے بھی رہ جائے۔ شان نزول یہ مسلمان دیوانے ہو گئے تھے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی علالت ظاہر ہوئی اور ان میں اس حد تک مبالغہ کیا کہ حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طاقت اس انتہا پر پہنچی ہوئی تھی کہ اپنے ضروریات کے علاوہ جو کچھ ان کے پاس ہوتا سب دے دیتے تھے۔ فرمایا کہ مسلمان ہی کو گواہ کر دیں اور ان سے مدد لیں۔ حکیم الامت صاحب تفسیر میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو دو واقعات ہیں ان کا شمار نہیں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مرتبہ سب سے اعلیٰ ہے اور کہ ان سے چاہا کہ حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ فرمائش کرنا ہو کرنا چاہئے چنانچہ انہوں نے اپنی چھوٹی بچی کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں بھیجا کہ حضور سے قمیص مانگ لے اس وقت

وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ

اور تمہیں بھی بے شک ان کا قتل بڑی خطا ہے اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ

كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ

بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ اور کوئی جان جس کی حرمت اللہ نے

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا

رکھی ہے ناحق نہ مارو اور جو ناحق نہ مارا جائے تو بے شک ہم نے اس کے وارث کو قابو دیا

فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ

تو وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے ف۸۸ ضرور اس کی مدد ہوئی ہے ف۸۹ اور یتیم کے مال کے پاس

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا

نہ جاؤ مگر اس راہ سے جو سب سے بھلی ہے ف۹۰ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے ف۹۱ اور عہد

بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ

پورا کرو ف۹۲ بے شک عہد سے سوال ہونا ہے اور ناپو تو پورا ناپو

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

اور برابر ترازو سے تولو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام اچھا

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ

اور اس بات کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ف۹۳ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے

بقیہ صلہ ۵۰۲ = حضور کے پاس ایک بی بی تھی جو رہتی تھی وہی اللہ کر عطا ماری اور پھر آپ درست سرائے اقدس میں تشریف رکھی تھیں ہے اور
تشریف لائے یہاں تک کہ ان کا وقت آیا ان کی صحابہ نے انتظار کیا حضور تشریف لائے تو سب کو فکر ہوئی حال معلوم کرنے سے معلوم ہوا
سرائے اقدس میں حاضر ہوئے تو دیکھا کہ حضرت قیس میں نے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۷۴) جتنے چاہیں اس سے تمتع کریں اور اس کو (۷۵)
اور ان کے اموال و مصالح کو (۷۶) [illegible] اور [illegible] اس سے [illegible] اور [illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ نے اس کی [illegible] (۷۷) [illegible] ثابت [illegible] اور [illegible] عصمت
[illegible] جس کا [illegible] ہے (۷۸) اور [illegible] حضرت [illegible] میں [illegible] قاتل کے [illegible] قوم
[illegible] اور [illegible] (۷۹) [illegible] (۸۰) [illegible] (۸۱) اور [illegible] سال کی عمر [illegible] حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے [illegible] اور حضرت [illegible] ابو سعید رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے [illegible]

أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ
سوال ہونا ہے ف۸۴ اور زمین میں اترا کر نہ چل ف۸۵ بے شک
لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ
ہرگز زمین سے چیر ڈالے گا اور ہرگز لمبائی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا ف۸۶ یہ جو کچھ گزرا ان میں کی
سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ
بری بات تیرے رب کو ناپسند ہے یہ ان دانوں میں سے ہے جو تمہارے رب نے تمہاری طرف بھیجی
مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ
حکمت کی باتیں ف۸۷ اور اے سننے والے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ ٹھہرا کہ تو جہنم میں پھینکا جائے گا
مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
ملعون پانا دھتکارا کیا تمہارے رب نے تم کو بیٹے چن دیئے اور اپنے لئے فرشتوں سے بیٹیاں
إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ
بنائیں ف۸۸ بے شک تم بڑا قول بولتے ہو ف۸۹ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے
لِيَذَّكَّرُوا ۖ وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾ قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا
بیان فرمایا ف۹۰ کہ وہ سمجھیں ف۹۱ اور اس سے انہیں نفرت ہی بڑھتی ہے ف۹۲ تم فرماؤ اگر اس کے ساتھ اور خدا ہوتے جیسا
يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحَانَهُ وَ
کہتے ہیں جب تو وہ عرش کے مالک کی طرف کوئی راہ ڈھونڈتے ف۹۳ نکالتے ف۹۴ اسے پاکی اور

(۸۴) کہ تم سے ان سے یہ کام لیا (۸۵) تکبر سے چلنا (۸۶) یعنی یہ نہیں کہ تکبر و ... (۸۷) جس کی صحت پر عقل گواہی دے اور ان سے نفس ... (۸۸) ... (۸۹) ... (۹۰) ... (۹۱) ... (۹۲) ... (۹۳) ... (۹۴) ... (۹۵) ... (۹۶) ... (۹۷) ... (۹۸) ... (۹۹) ... (۱۰۰) ... (۱۰۱) ... (۱۰۲) ... (۱۰۳) ... (۱۰۴) ... (۱۰۵) ... (۱۰۶) ... (۱۰۷) ...

تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ

برتری ان کی باتوں سے بڑی برتری اس کی پاکی بولتے ہیں ساتوں آسمان اور

الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ

زمین اور جو کوئی ان میں ہیں ف۹۲ اور کوئی چیز نہیں ف۹۳ جو اسے سراہتی ہوئی اس کی پاکی نہ بولے ف۹۴

لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا

ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے ف۹۵ بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے ف۹۶ اور

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اے محبوب تم نے قرآن پڑھا ہم نے تم پر اور ان میں کہ آخرت پر ایمان نہیں

بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

لاتے ایک چھپا ہوا پردہ کر دیا ف۹۷ اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں کہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ

اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں سنگینی ف۹۸ اور جب تم قرآن میں اپنے اکیلے رب کی

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ

یاد کرتے ہو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں نفرت کرتے ہم خوب جانتے ہیں جس سے وہ سنتے ہیں

بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ

اے ف۹۹ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں اور جب آپس میں سرگوشی کرتے ہیں جبکہ ظالم کہتے ہیں

(۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible]

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٤٧﴾ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ
تم پیچھے نہیں چلتے مگر ایک ایسے مرد کے جس پر جادو ہوا ہے ۱۰۱ دیکھو انھوں نے تمہیں کیسی تشبیہیں
الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا
دیں تو گمراہ ہوئے کہ راہ نہیں پا سکتے ۱۰۲ اور بولے کیا جب ہم
عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُونُوا
ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا سچ مچ نئے سرے سے اٹھائے جائیں گے ۱۰۳ تم فرماؤ کہ
حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ
پتھر یا لوہا ہو جاؤ یا اور کوئی مخلوق جو تمہارے خیال میں بڑی ہو ۱۰۴
فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
تو اب کہیں گے ہمیں کون پھر پیدا کرے گا تم فرماؤ جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا
فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ
تو اب تمہاری طرف سر ہلا کر کہیں گے کب ہے ۱۰۵ تم فرماؤ
عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ
شاید نزدیک ہی ہو جس دن وہ تمہیں بلائے گا ۱۰۶ تو تم اس کی حمد کرتے
وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي

ع ۱۱ ۱۲

چلے آؤ گے اور ۱۰۷ سمجھو گے کہ نہ رہے تھے مگر تھوڑا اور میرے ۱۰۸ بندوں سے فرماؤ ۱۰۹ وہ بات کہیں

(۱۰۲) ہم میں سے آپ کو جادو ہوئے ہیں یعنی سحر کا اثر ہے (۱۰۳) یہ بات انہوں نے بہت تعجب سے کہی اور مرنے اور خاک میں مل جانے کے بعد دوبارہ کے جانے والوں سے بہت بعید سمجھا اللہ تعالیٰ نے ان کا رد فرمایا اور آپ حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ارشاد فرمایا (۱۰۴) اور حیات سے دور ہو جاؤ اس سے کسی متعلق نہ ہوئی ہو تو بھی اللہ تبارک و تعالیٰ تمہیں زندہ کرے گا اور پہلی حالت کی طرف واپس فرمائے گا چاہے پتھر ہو جاؤ اور اس جسم سے دور ہو جاؤ کہ تمہاری قدرت سے کیا بعید ہے تمہیں پہلے خلق کر چکی ہے (۱۰۵) یعنی قیامت کب قائم ہوگی اور مردے کب اٹھائے جائیں گے (۱۰۶) قبروں سے جس وقت قیامت کی طرف (۱۰۷) پہلی قبروں سے حساب گاہ کو اور سبحان اللہ و بحمدہ کہتے اور یہ اقرار کرتے کہ اللہ ہی پیدا کرنے والا اور مرنے کے بعد اٹھانے والا ہے (۱۰۸) دنیا میں یا قبروں میں (۱۰۹) ایمانداروں (۱۱۰) کہ وہ کافروں سے

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

جو سب سے اچھی ہو بے شک شیطان ان کے بیچ میں فساد ڈالتا ہے بے شک شیطان

لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ

آدمی کا کھلا دشمن ہے تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے وہ چاہے تو تم پر رحم کرے ف۱۱۲

إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن

چاہے تو تمہیں عذاب کرے اور ہم نے تم کو ان پر کڑوڑا اجارہ دار بنا کر نہ بھیجا ف۱۱۳ اور تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کوئی

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ

آسمانوں اور زمین میں ہیں ف۱۱۴ اور بے شک ہم نے نبیوں میں ایک کو ایک پر بڑائی دی ف۱۱۵

وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِ فَلَا

اور داؤد کو زبور عطا فرمائی ف۱۱۶ تم کہو پکارو انہیں جن کو اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ

يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ پھیر دینے کا ف۱۱۷ وہ مقبول بندے جنہیں

يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ

یہ کافر پوجتے ہیں ف۱۱۸ وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے ف۱۱۹ اس کی

رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾ وَ

رحمت کی امید رکھتے اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں ف۱۲۰ بے شک تمہارے رب کا عذاب ڈر کی چیز ہے اور

(۱۱) نرم ہو یا دیزہ ہو اب اور تہذیب ہو [illegible] (۱۲) [illegible] مشرکین مسلمانوں سے ساتھ [illegible] کرتے اور انہیں ایذائیں دیتے تھے [illegible] سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] نازل ہوئی اور مسلمانوں کو بتایا گیا۔ وہ نفاق کی علامت باتوں کا [illegible] تھا بعد کو منسوخ ہو گیا اور [illegible] (۱۳) [illegible] کے حق میں نازل ہوئی [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible]

اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

کوئی بستی نہیں مگر یہ کہ ہم اسے روز قیامت سے پہلے نیست کر دیں گے یا اسے سخت

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ

عذاب دیں گے ف۱۲۱ یہ کتاب میں ف۱۲۲ لکھا ہوا ہے اور ہم ایسی

اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ

نشانیاں بھیجنے سے یوں ہی باز رہے کہ انھیں اگلوں نے جھٹلایا ف۱۲۳ اور ہم نے ثمود کو

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

ناقہ دیا آنکھیں کھولنے کو ف۱۲۴ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا ف۱۲۵ اور ہم ایسی نشانیاں نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کو ف۱۲۶

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ

اور جب ہم نے تم سے فرمایا کہ سب لوگوں کو تمہارے رب نے گھیر رکھا ہے ف۱۲۷ اور ہم نے نہ کیا وہ دکھاوا ف۱۲۸ جو

اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَ

نہیں دکھایا تھا ف۱۲۹ مگر لوگوں کی آزمائش کو ف۱۳۰ اور وہ پیڑ جس پر قرآن میں لعنت ہے ف۱۳۱ اور ہم

نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

انہیں ڈراتے ہیں ف۱۳۲ تو انہیں نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾

کہ آدم کو سجدہ کرو ف۱۳۳ تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے بولا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا

[illegible]

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ

بولا ف۱۳۵ دیکھ تو جو یہ تو نے مجھ سے معزز رکھا ف۱۳۶ اگر تو نے مجھے قیامت تک

الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ

مہلت دی تو ضرور میں اس کی اولاد پیس ڈالوں گا ف۱۳۷ مگر تھوڑا ف۱۳۸ فرمایا دور ہو ف۱۳۹ تو ان میں تو تیری پیروی

مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

کرے گا تو بے شک سب کا بدلہ جہنم ہے بھرپور سزا اور ڈگا دے (بہکا دے) ان میں سے

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

جس پر قدرت پائے اپنی آواز سے ف۱۴۰ اور ان پر دھاوا کر دے فوج چڑھا لا اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کا

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ

ف۱۴۱ اور ان کا ساجھی ہو مالوں اور بچوں میں ف۱۴۲ اور انہیں وعدہ دے ف۱۴۳ اور شیطان انہیں وعدہ

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى

نہیں دیتا مگر فریب سے بیشک جو میرے بندے ہیں ف۱۴۴ ان پر تیرا کچھ قابو نہیں اور تیرا رب

بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

کافی ہے کام بنانے کو ف۱۴۵ تمہارا رب وہ ہے کہ تمہارے لئے دریا میں کشتی رواں کرتا ہے کہ ف۱۴۶

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

تم اس کا فضل تلاش کرو بیشک وہ تم پر مہربان ہے اور جب تمہیں دریا میں مصیبت

[illegible]

فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ

پہنچتی ہے ف۱۴۸ تو اس کے سوا تمہیں پوجتے ہیں سب گم ہو جاتے ہیں ف۱۴۹ پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف

اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ

نجات دیتا ہے تو منہ پھیر لیتے ہیں ف۱۵۰ اور انسان بڑا ناشکرا ہے کیا تم ف۱۵۱ اس سے نڈر ہوئے کہ وہ خشکی ہی کا

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝

کوئی کنارہ تمہارے ساتھ دھنسائے ف۱۵۲ یا تم پر پتھراؤ بھیجے ف۱۵۳ پھر اپنا کوئی حمایتی نہ پاؤ ف۱۵۴

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا

یا اس سے نڈر ہوئے کہ تمہیں دوبارہ دریا میں لے جائے پھر تم پر جہاز توڑنے والی آندھی

مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝

بھیجے تو تم کو تمہارے کفر کے سبب ڈبو دے پھر اسے کوئی ایسا نہ پاؤ کہ اس پر ہمارا پیچھا کرے ف۱۵۵

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

اور بیشک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی ف۱۵۶ اور ان کو خشکی اور تری میں ف۱۵۷ سوار کیا اور ان کو ستھری

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝ يَوْمَ

چیزیں روزی دیں ف۱۵۸ اور ان کو اپنی بہت مخلوق سے افضل کیا ف۱۵۹ جس دن

ع ۱۱

نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے ف۱۶۰ تو جو اپنا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا

(۱۴۸) اور دوسرے کا ارشاد ہے (۱۴۹) وہ تمہارے معبودوں میں سے کسی کا نام نہیں ہے کہیں تو اس وقت اللہ تعالیٰ سے حاجت روائی چاہتے ہیں (۱۴۹) اس کی توحید سے اور پھر انہیں نا امید خوشی پر عیش شروع کر دیتے ہو (۱۵۰) دریا سے سلامت پار (۱۵۱) جیسا کہ تمہارے کو دھوکا یا غفلت سے لے کر خشکی اور سب اس کے تحت قدرت ہیں جیسا وہ سمندر میں غرق کرنے اور بچانے دونوں پر قادر ہے ایسا ہی خشکی میں بھی رہنے کے اور حفاظت کے دونوں پر قادر ہے کوئی جا نہیں سکتا وہ اس کی رحمت کا محتاج ہے وہ جس کو چاہے دھنسا لے بھی قادر ہے اور یہ بھی قادر ہے کہ پتھر برسائے (۱۵۲) جیسا قوم لوط پر کیا (۱۵۳) اور پتھر برسائے (۱۵۴) اور ہم سے دریافت کرنے کو ہم نے ایسا کیوں کیا کیونکہ ہم قادر ہیں جو چاہتے ہیں کرتے ہیں تمہارے کام میں دخل دینے والا اور مدد کرنے والا نہیں (۱۵۵) عقل اور گویائی وغیرہ صورت معتدل قامت اور معاش و معاد کی تدابیر پر قدرت اور سمجھ عطا فرما کر اس کے علاوہ دوسری مخلوقات سے کر (۱۵۶) جانوروں اور دوسری سواریوں اور کشتیوں اور جہازوں وغیرہ میں (۱۵۷) لطیف خوش ذائقہ پانی اور بارش کی طرح میں جو اپنی طرح پکی ہوں یا کہ انسان کے سوا حیوانات میں بھی دوسرے جانور کی خوراک ہیں (۱۵۸) حسن کا قول ہے کہ بشر سے کل مراد ہے اور کثیر کا لفظ کل کے معنی میں بولا جاتا ہے قرآن کریم میں بھی ارشاد ہوا وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اور مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُهُمْ (۲۱/انبیاء) میں اکثر۔ معنی کل سے لئے ملائکہ بھی ہیں۔ عقل میں اور خواص بشر یعنی جیسا کہ حضرت آدم علیہ السلام خواص ملائکہ سے افضل ہیں اور عوام بشر عوام ملائکہ سے صحیح مذہب میں ہے کہ مومن اللہ کے نزدیک ملائکہ سے زیادہ کرامت رکھتا ہے وجہ یہ ہے کہ اشرف طاقت، مجبول پیدائش اس کی سرشت ہے اس میں عقل ہے شہوت نہیں اور بہائم میں شہوت ہے عقل نہیں اور آدمی شہوت و عقل دونوں کا جامع ہے اس میں عقل کو شہوت پر غالب کیا جو ملائکہ سے افضل ہے اور جس نے شہوت کو عقل پر غالب کیا وہ بہائم سے بدتر ہے (۱۵۹) حسن کا قول ہے کہ تابعین اور علماء رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ امام وہ ہے جس کی دعوت پر لوگ چلے خواہ اس نے حق کی دعوت کی ہو یا باطل کی حاصل یہ ہے کہ قیامت کے دن ہر گروہ کے ساتھ اس کا امام ہوگا جس کے حکم پر دنیا میں چلتے رہے اور اس کی پیروی کرتے رہے جنت یا جہنم میں پہنچ جائے گا اور اس کے ماننے والے اس کے متبعین

فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ

یہ لوگ اپنا نامہ پڑھیں گے ف۱۶۰ اور تاگے بھر ان کا حق نہ دبایا جائیگا ف۱۶۱ اور جو اس زندگی میں

هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ

ف۱۶۲ اندھا ہو وہ آخرت میں اندھا ہے ف۱۶۳ اور اور بھی زیادہ گمراہ اور وہ تو

كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

قریب تھا کہ تمہیں کچھ لغزش دیتے ہماری وحی سے جو ہم نے تم کو بھیجی کہ تم ہماری طرف کچھ اور نسبت

غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ

کر دو اور ایسا ہوتا تو وہ تم کو اپنا گہرا دوست بنا لیتے ف۱۶۴ اور اگر ہم تمہیں ف۱۶۵ ثابت قدم نہ رکھتے تو

كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ

قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھکتے اور ایسا ہوتا تو ہم تم کو دونی عمر

وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا

اور دوچند موت ف۱۶۶ کا مزہ دیتے پھر تم ہمارے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پاتے اور بیشک قریب تھا

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ

کہ وہ تمہیں اس زمین سے ف۱۶۷ اکھاڑ دیں کہ تمہیں اس سے باہر کر دیں اور ایسا ہوتا تو وہ تمہارے پیچھے

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

نہ ٹھہرتے مگر تھوڑا ف۱۶۸ دستور ان کا جو ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے ف۱۶۹

(۱۶۰) یعنی نیک لوگ نیک دل یا میں صاحب بصیرت تھے اور [illegible] کا نامہ اعمال اپنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اس میں نیکیاں اور طاعتیں دیکھیں گے تو اسے خوشی و شوق سے پڑھیں گے [illegible] میں ان سے نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے وہ شرمندہ ہوں گے اور بہشت سے پوری طرح پڑھنے پر قادر نہ ہوں گے (۱۶۱) یعنی نیک و بد اعمال میں ان سے ذرا بھی کمی نہ کی جائے گی (۱۶۲) دنیا کی آنکھ سے دیکھنے سے (۱۶۳) حالت [illegible] (۱۶۴) مشرکین مکہ نے [illegible] (۱۶۵) [illegible] (۱۶۶) مثل [illegible] (۱۶۷) [illegible] (۱۶۸) [illegible] (۱۶۹) [illegible]

ع ۸

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى

اور تو ہمارا قانون عادتاً برباد نہ پائے گا۔ نماز قائم رکھ سورج ڈھلنے سے رات کی

غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾

اندھیری تک اور صبح کا قرآن پڑھا کر بے شک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ

اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد کر یہ خاص تمہارے لئے زیادہ ہے قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے

مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِي

جہاں سب تمہاری حمد کریں اور دعا خاص کر کہہ اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ

لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے اور فرما

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ

کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا اور ہم قرآن میں

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظّٰلِمِينَ

اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالموں کو نقصان ہی

إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ

بڑھتا ہے اور جب ہم آدمی پر احسان کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے اور اپنی طرف دور ہٹ جاتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ

اور جب اسے برائی پہنچے (۱۸۳) تو ناامید ہو جاتا ہے (۱۸۴) تم فرماؤ سب اپنے کنڈے پر کام کرتے ہیں (۱۸۵)

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ

تو تمہارا رب خوب جانتا ہے کون زیادہ راہ پر ہے اور تم سے روح کو پوچھتے ہیں

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾

تم فرماؤ روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور تمہیں علم نہ ملا مگر تھوڑا (۱۸۶)

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

اور اگر ہم چاہیں تو یہ وحی جو ہم نے تمہاری طرف کی اسے لے جائیں (۱۸۷) پھر تم کوئی نہ پائو کہ

لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ

تمہارے لئے ہمارے حضور اس پر وکالت کرے مگر تمہارے رب کی رحمت (۱۸۸) بے شک تم پر اس کا

عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ

بڑا فضل ہے (۱۸۹) تم فرماؤ اگر آدمی اور جن سب اس بات پر

يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ

متفق ہوں کہ (۱۹۰) اس قرآن کی مانند لائیں تو اس کا مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ ان میں ایک دوسرے کا

لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ

مددگار ہو (۱۹۱) اور بے شک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل

[illegible]

كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ

طرح طرح سمجھایا تو بھی اکثر آدمیوں نے نہ مانا مگر ناشکری کرنا ﴿۱۹۳﴾ اور بولے کہ ہم تم پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے

حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن

جب تک کہ تم ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ بہا دو ﴿۱۹۴﴾ یا تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کا

نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ

کوئی باغ ہو پھر تم اس کے درمیان بہتی نہریں رواں کرو یا تم ہم پر آسمان گرا دو

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾ أَوْ يَكُونَ

جیسا تم نے کہا ہے ٹکڑے ٹکڑے یا اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آؤ ﴿۱۹۵﴾ یا تمہارے لئے

لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ

طلائی گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور تمہارے چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گے

حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ

جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اتارو جو ہم پڑھ لیں تم کہہ دو پاکی ہے میرے رب کی میں کون ہوں

إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ

مگر آدمی اللہ کا بھیجا ہوا ﴿۱۹۶﴾ اور کس بات نے روکا لوگوں کو ایمان لانے سے جب ان کے پاس ہدایت آئی

إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾ قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

مگر اسی نے کہ بولے کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ﴿۱۹۷﴾ تم فرما دو اگر زمین میں

[illegible]

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

فرشتے ہوتے (۱۹۵) چلتے پھرتے تو ان پر ہم آسمان سے فرشتہ

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

اتارتے (۱۹۶) تم فرماؤ اللہ بس ہے گواہ میرے تمہارے درمیان (۲۰۰) بیشک وہ اپنے بندوں کو

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

جانتا دیکھتا ہے اور جسے اللہ راہ دے وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے (۲۰۱) تو

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ

ان کے لئے اس کے سوا کوئی حمایت والے نہ پاؤ گے (۲۰۲) اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے منہ کے بل (۲۰۳)

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾

نابینا اندھے اور گونگے اور بہرے (۲۰۴) ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی بجھنے پر آئے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے

ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

یہ ان کی سزا ہے اس پر کہ انہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا نئی خلقت سے اٹھائے جائیں گے (۲۰۵) اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ اللہ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے (۲۰۶) ان لوگوں کی مثل بنا سکتا ہے (۲۰۷)

بقیہ صفحہ ۵۲۴ = کے لئے تم تیار ہیں اور اگر تمہیں [illegible] کی [illegible] تو پھر [illegible] خرچ ہو
[illegible] سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں سے کوئی بات نہیں [illegible] کسی چیز کا طلب گار نہیں واقعہ صرف یہ ہے کہ
اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول بنا کر بھیجا [illegible] اپنی کتاب [illegible] اور حکم [illegible] میں [illegible] کے ساتھ [illegible] رسالت [illegible]
اور انکار کرے [illegible] عذاب الٰہی [illegible] میں [illegible] آخرت کی خوش نصیبی ہے
[illegible] (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اگر آپ [illegible] کو
قبول نہیں کرتے ہیں تو ان پہاڑوں کو ہٹا دیجئے اور میدان صاف نکل جائے [illegible] کو زندہ کر دیجئے
ان سے ہی چھوا دیجئے [illegible] آپ تو فرماتے ہیں [illegible] کے تصور سے [illegible] کے لئے نہیں بھیجا گیا [illegible] پہنچانے کے
لئے میں بھیجا گیا [illegible] تم [illegible] نصیب [illegible] عدالت فیصلہ [illegible] کروں گا [illegible] آپ [illegible] سے [illegible] کرنے ایک
فرشتے بلوا دیجئے جو آپ کی تصدیق کرے [illegible] اور [illegible] طلب کیجئے [illegible] اس لئے نہیں بھیجا گیا [illegible] بھیجا گیا
ہوں اس پر [illegible] ہم پر آسمان گرا دیجئے اور جیسے ان میں سے یہ [illegible] کہ ہم [illegible] ایمان لائیں گے جب تک آپ اللہ کو اور فرشتوں کو ہمارے
سامنے نہ لائیے اس پر سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] عبداللہ بن ابی [illegible] کے ساتھ [illegible] آپ کے گھر کی قسم میں کبھی آپ پر
ایمان نہ لاؤں گا جب تک تم [illegible] کا [illegible] پر چڑھ اور میری نظروں کے سامنے [illegible] ایک [illegible] فرشتوں کی [illegible] جماعت لے کر [illegible] آؤ
اور خدا کی قسم اگر یہ بھی [illegible] تو میں سمجھتا ہوں [illegible] میں [illegible] کار [illegible] سید صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے [illegible] دیکھا کہ یہ لوگ اس قدر ضد اور عناد میں
ہیں اور ان کی حق دشمنی حد سے [illegible] گئی ہے تو آپ [illegible] کی حالت [illegible] یہ آیت [illegible] نازل ہوئی (۱۹۵) [illegible] سامنے [illegible] صدق کی گواہی
دیں (۹۶) میرا نام اللہ [illegible] پہچانتا ہے وہ میں سے [illegible] جس قدر معجزات و آیات یقین و اطمینان کے لئے درکار ہیں ان سے بہت زیادہ میرے
پروردگار ظاہر فرما چکا [illegible] (۱۹۷) رسولوں کو [illegible]

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾

اور اس نے ان کے لئے (۲۰۸) ایک میعاد ٹھہرا رکھی ہے جس میں کچھ شک نہیں تو ظالم نہیں مانتے بے ناشکری کئے (۲۰۹)

قُلْ لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

تم فرما دو اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے (۲۱۰) تو انہیں بھی روک رکھتے اس ڈر سے

الْإِنفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ

کہ خرچ نہ ہو جائیں اور آدمی بڑا تنگدل ہے (۲۱۱) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ

دیں (۲۱۲) تو بنی اسرائیل سے پوچھو جب وہ (۲۱۳) ان کے پاس آیا تو اس سے فرعون نے کہا

إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنزَلَ

اے موسیٰ میرے خیال میں تو تم پر جادو ہوا (۲۱۴) کہا بیشک تو خوب جانتا ہے (۲۱۵) کہ انہیں نہ اتارا

هَٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ ۖ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ

مگر آسمانوں اور زمین کے مالک نے دل کی آنکھیں کھولنے والیاں (۲۱۶) اور میرے گمان میں تو

يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾ فَأَرَادَ أَن يَسْتَفِزَّهُم مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ

اے فرعون تو ضرور ہلاک ہونے والا ہے (۲۱۷) تو اس نے چاہا کہ ان کو زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور اس کے

وَمَن مَّعَهُ جَمِيعًا ﴿١٠٣﴾ وَقُلْنَا مِن بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا

ساتھیوں کو سب کو ڈبو دیا (۲۱۸) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا اس زمین میں بسو

تفسیر صفحہ ۵۲۵ ۔ ۔ ۔

الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

ف۲۱۸ پھر جب آخرت کا وعدہ آنے کا ف۲۱۹ ہم تم سب کو گڈمڈ جمع کر کے لے آئیں گے ف۲۲۰ اور ہم نے قرآن کو

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ

حق کے ساتھ اتارا اور حق ہی کے ساتھ اترا ف۲۲۱ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر خوشی اور ڈر سناتا اور قرآن ہم نے جدا جدا کر کے

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ

ف۲۲۲ اتارا کہ تم اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھو ف۲۲۳ اور ہم نے اسے تدریج سے اتارا ف۲۲۴ تم فرماؤ کہ تم لوگ اس پر

اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

ایمان لاؤ یا نہ لاؤ ف۲۲۵ بے شک وہ جنہیں اس کے اترنے سے پہلے علم ملا ف۲۲۶ جب ان پر یہ پڑھا جاتا ہے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ

ٹھوڑی کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں پاکی ہے ہمارے رب کو بے شک ہمارے رب

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ

کا وعدہ پورا ہونا تھا ف۲۲۷ اور ٹھوڑی کے بل گرتے ہیں ف۲۲۸ روتے ہوئے اور یہ قرآن ان کے دل کا خشوع

خُشُوْعًا ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ

بڑھاتا ہے ف۲۲۹ تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جو کہہ کر پکارو سب اسی کے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

اچھے نام ہیں ف۲۳۰ اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے

(۲۱۸) یعنی ... (۲۱۹) یعنی قیامت (۲۲۰) مومن قیامت میں ... اور شقیاء و ایک دوسرے سے ممتاز کر دیں گے (۲۲۱) شیاطین کے علاوہ ... (۲۲۲) ... قرآن سے مراد سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ... (۲۲۳) ... (۲۲۴) ... (۲۲۵) ... (۲۲۶) ... (۲۲۷) ... (۲۲۸) ... (۲۲۹) ... (۲۳۰) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ... ایک شب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے طویل سجدہ کیا اور اپنے سجدہ میں یا اللہ یا رحمٰن ... حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ... اور اپنے آپ ... اللہ ... (۲۳۱) ... حق ... کسی نام سے پکارو

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ

بیچ میں راستہ چاہو ف۲۳۱ اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا ف۲۳۲

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں ف۲۳۳ اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں ف۲۳۴

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

اور اس کی بڑائی کو خوب بڑا کہو ف۲۳۵

سورۃ الکہف مکیۃ ۱۲ رکوعاتہا ۱۱ آیاتہا ۱۰۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۂ کہف مکی ہے اس میں اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ف۱ آیتیں دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے ف۲ پر کتاب اتاری ف۳ اور اس میں اصلاً و بالکل ٹیڑھ نہ رکھی

عِوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ف۴ عدل والی کتاب کہ وہ ف۵ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

نیک کام کریں بشارت دے کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ

اَبَدًا ۝ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

رہیں گے اور ان کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں نہ وہ کچھ

(۲۳۱) یعنی متوسط آواز سے پڑھو جس سے مقتدی سنیں۔ امام ابن ابی شیبہ نے روایت کی کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں جب اپنے اصحاب کی امامت فرماتے تو قرأت بلند آواز سے فرماتے مشرکین سنتے تو قرآن پاک کو اور اس کے نازل فرمانے والے کو اور جن پر نازل ہوا ان سب کو گالیاں دیتے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (۲۳۲) جیسا کہ یہود و نصاریٰ کا گمان ہے (۲۳۳) جیسا کہ مشرکین کہتے ہیں (۲۳۴) یعنی وہ کمزور نہیں کہ اس کو کسی حمایتی کی ضرورت ہو (۲۳۵) حدیث شریف میں ہے روز قیامت منادی طرف سے پہلے ہی لوگ بلائے جائیں گے جو ہر حال میں اللہ کی حمد کرتے ہیں ایک اور حدیث میں ہے کہ بہترین دعا "الحمد للہ" ہے اور بہترین ذکر "لا الٰہ الا اللہ" (ترمذی) مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک چار کلمے بہت پیارے ہیں "لا الٰہ الا اللہ، اللہ اکبر، سبحان اللہ، الحمد للہ" فائدہ اس آیت کا نام آیت العوہے بنی عبدالمطلب کے بچے جب بولنا شروع کرتے تھے تو ان کو سب سے پہلے یہی آیت "قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ" سکھائی جاتی تھی (۱) اس سورت کا نام سورۂ اصحاب ہے یہ سورت مکیہ ہے اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور ایک ہزار پانچ سو ستتر کلمے اور چھ ہزار تین سو سولہ حرف ہیں (۲) محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۳) یعنی قرآن پاک اس کی بہترین نعمت اور بندوں کے لئے نجات و فلاح کا سبب ہے (۴) نہ لفظی نہ معنوی نہ اس میں اختلاف و تناقض (۵) کفار کو (۱) کفار

عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ

اس کو رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا کو کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ

جھوٹ کہتے ہیں تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر

لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

وہ اس بات پر نہ ایمان لائیں غم سے ہے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

جو کچھ اس پر ہے تاکہ انہیں آزمائیں ان میں کس کے کام سنورے اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن

صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ

ہم اسے چٹیل میدان صفیدہ بنا کر چھوڑ دیں گے کیا تم سمجھے کہ پہاڑ کی گھوہ اور جنگل کے کتبہ والے تھے

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا

ہماری ایک عجیب نشانی تھے جب ان جوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے درستی کے سامان کر

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس [illegible] پھر ہم نے انہیں اٹھایا

[illegible]

لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

کہ دیکھیں فرقہ دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال

عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿۱۳﴾

تمہیں سناتے ہیں وہ کچھ جوان تھے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی

وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

اور ہم نے ان کی ڈھارس رکھی جب وہ کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے

الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ

یہ ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا معبود ٹھہرا رکھے ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر

بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَ

کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے ف۱۹ اور

اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ

جب تم ان سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو تمہارا رب

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَی

تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنا دے گا اور اسے

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا

محسوس تم سورج کو دیکھو گے کہ جب نکلتا ہے تو ان کے غار سے دہنی طرف تیرا جاتا ہے اور جب

غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ

ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ

اٰيٰتِ اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ راہ دے وہ ہی راہ یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کا

تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّ

کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے تم انہیں جاگتے سمجھو گے اور وہ سوتے ہیں اور

نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

ہم ان کی دائیں بائیں کروٹیں بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے

بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

غار کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے اور ان سے خوف میں بھر جائے

رُعْبًا ۝ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗئِلٌ مِّنْهُمْ

اور یوں ہی ہم نے ان کو جگا دیا کہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال پوچھیں ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا

كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

تم یہاں کتنی دیر رہے، کچھ بولے کہ ایک دن یا دن سے کم ہم ۲۹ دوسرے بولے تمہارا رب ہی جانتا ہے جتنا

لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
تم ٹھہرے ف۳۰ تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی دے کر ف۳۱ شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کون سا
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
کھانا زیادہ ستھرا ہے ف۳۲ کہ تمہارے لیے اس میں سے کھانا لے آئے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو
بِكُمْ اَحَدًا ۝ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
تمہاری خبر نہ دے ف۳۳ اگر وہ تمہیں جان جائیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے ف۳۴ یا اپنے دین
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کردی ف۳۵
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ
وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے ف۳۶ تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب
اَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
انہیں خوب جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب تھے ف۳۷ قسم ہے ہم تو ان پر
مَّسْجِدًا ۝ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
مسجد بنائیں گے ف۳۸ اب کہیں گے کہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں

[illegible]

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ

چھٹا ان کا کتا ہے دیکھے اندھیرے کی بات ف۴۲ اور کچھ کہیں گے سات ہیں ف۴۳ اور آٹھواں ان کا کتا

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ

تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے ف۴۴ انہیں نہیں جانتے مگر تھوڑے ف۴۵ تو ان کے بارے میں ف۴۶

اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ

مگر سرسری سی بحث جو ظاہر ہو چکی ف۴۷ اور ان کے ف۴۸ بارے میں کسی کی سنو کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو

لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ

رکھ کہ میں کل یہ کرنے والا ہوں مگر یہ کہ اللہ چاہے ف۴۹ اور اپنے رب

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ

کی یاد کر جب تو بھول جائے ف۵۰ اور فرما کہ امید ہے میرا رب مجھے اس سے ف۵۱ نزدیک تر

هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا

راہ سیدھی کی راہ دکھائے ف۵۲ اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے نو اوپر

تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

ف۵۳ تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جو ان ٹھہرے ف۵۴ اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۠ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ

وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے ف۵۵ اس کے سوا ان کا ف۵۶ کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

(۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) [illegible] (۴۶) [illegible] (۴۷) [illegible] (۴۸) [illegible] (۴۹) [illegible] (۵۰) [illegible] (۵۱) [illegible] (۵۲) [illegible] (۵۳) [illegible] (۵۴) [illegible] (۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible]

زمین والوں کا

حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا

مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ

وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ

سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ

بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

برا ہے پینا اور برا ہے ٹھہرنے کی جگہ ۶۳ بے شک جو ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ ۙ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

کام کئے ہم ان کے نیک (اجر) ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں ۶۴ ان کے لئے ہمیشہ کے

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اس میں سونے کے کنگن

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ

پہنائے جائیں گے ۶۵ اور سبز کپڑے نرم اور قیمتی کے

اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ

پہنیں گے وہاں تختوں پر ٹیک لگائے ۶۶ کیا ہی اچھا ثواب اور خوب ہے کیا ہی

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

اچھی جگہ ٹھہرنے کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں کا حال بیان کر ۶۷ کہ ان میں ایک کو ۶۸ ہم نے

مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

انگوروں کے دو باغ دیئے اور ان کو کھجوروں سے احاطہ کر دیا اور ان کے بیچ میں کھیتی رکھی ۶۹ دونوں باغ نے

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـــًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ

پھل دیئے اور کسی چیز میں کمی نہ کی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی ۷۰ اور وہ شخص پھل رکھتا تھا

ع ۵ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴

(۶۳) [illegible] (۶۴) بلکہ [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible] (۶۷) [illegible] (۶۸) [illegible] (۶۹) [illegible] (۷۰) [illegible]

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ

اس نے اپنے ساتھی سے کہا اور وہ اس سے گفتگو کر رہا تھا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زور رکھتا ہوں ﴿۳۴﴾

دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ

اپنے باغ میں گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا کہنے لگا میں گمان نہیں کرتا کہ یہ کبھی فنا ہو

اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ

اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھیرا گیا بھی تو ضرور اس سے

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ

اچھی جگہ پلٹنے کی جگہ پاؤں گا ﴿۳۶﴾ اس کے ساتھی نے اس سے گفتگو کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

تجھے مٹی سے پھر نطفے سے پیدا کیا پھر تجھے ٹھیک ٹھاک مرد بنایا ﴿۳۷﴾ لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ

رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

اللہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کا شریک کسی کو نہیں ٹھہراتا ﴿۳۸﴾ اور جب تو اپنے باغ میں گیا تو کیوں نہ کہا کہ

شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾

جو چاہے اللہ ﴿۳۹﴾ اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا ہے ﴿۳۹﴾

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے ﴿۴۰﴾ اور تیرے باغ پر آسمان سے بھیجے

[illegible]

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

اوپر سے وہ ہو جائے چٹیل میدان ۸۵ یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے ۸۶ پھر تو

تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

اسے ہرگز نہ پا سکے ۸۷ اور اس کے پھل گھیر لیے گئے ۸۸ تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا ۸۹ اس لاگت پر

اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ

جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ بیل منڈوے پر اوندھی پڑی ہے ۹۰ اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ

شریک نہ کیا ہوتا ۹۱ اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی ۹۲ نہ وہ بدلہ لے

مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ ع

سکا ۹۳ یہاں کھل گئی ہے ۹۴ کہ اصل اختیار اللہ برحق کا ہے ۹۵ اس کا ثواب سب سے بہتر اور اس کا انجام سب سے بہتر ہے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ

اور ان کے سامنے ۹۶ دنیا کی زندگی کی مثال بیان کرو ۹۷ جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا تو اس کے سبب

بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

زمین کا سبزہ گھل مل کر ۹۸ کچھ سے کچھ ہو گیا ۹۹ پھر ایسا ہوا کہ ہوائیں اسے اڑائے لیے پھرتی ہیں ۱۰۰ اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ

قادر ہے ۱۰۱ مال اور بیٹے یہ تو دنیا کی زندگی کی رونق ہیں ۱۰۲

(۸۵) یا آسمان سے پتھر برسا کر (۸۶) یا زمین میں دھنسا دے (۸۷) کہ تو اس کا پتہ نہ پا سکے (۸۸) اور باغ کے پھل برباد ہو جائیں (۸۹) پشیمانی اور حسرت سے (۹۰) باغ کی حالت یہ ہو گئی کہ اس کے درخت اپنی جگہ کھڑے ہیں مگر پھل ندارد (۹۱) اور سارا سرمایہ برباد ہو گیا (۹۲) اور اپنے حمایتی ثابت نہ ہوئے (۹۳) نہ خود اپنا بدلہ لے سکا (۹۴) یہاں کی حالت ایسی ہے (۹۵) یہاں ہر فیصلہ اللہ کا ہوتا ہے (۹۶) اے پیغمبر ان کو دنیا کی زندگی کی ایسی مثال سنا (۹۷) جو ترقی اور بڑھوتری اور سرسبزی و شادابی سے شروع ہوئی تھی اور جس کا انجام یہ ہوا کہ سارا سبزہ ریزہ ریزہ ہو کر اڑ گیا اور اس کا نام و نشان باقی نہیں رہا یہی حالت دنیا کی زندگی کی ہے اس پر مغرور و شیدا ہونا عقل کا کام نہیں (۹۸) یہ قرآن آخرت کے توشہ میں حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مال و دولت دنیا کی کھیتی ہیں اور اعمال صالحہ آخرت کی اور اللہ تعالیٰ نے بہت سے خوش کو یہ سب عطا فرمایا ہے

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ

باقی رہنے والی اچھی باتیں (۹۹) ان کا ثواب تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بہتر ہیں اور جس دن ہم پہاڑوں کو

الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾

چلائیں گے (۱۰۰) اور تم زمین کو صاف چٹیل ہوئی دیکھو گے اور ہم سب کو جمع کریں گے (۱۰۱) اور ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ

اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور پیش کئے جائیں گے (۱۰۲) بیشک تم ہمارے پاس اسی طرح آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا (۱۰۳) بلکہ

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے (۱۰۴) اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا (۱۰۵) تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ

کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی یہ کیا نامۂ اعمال ہے کہ اس نے کوئی

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا

چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور انہوں نے جو کیا سب کو سامنے پایا اور تمہارا

يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

رب کسی پر ظلم نہیں کرتا (۱۰۶) اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو (۱۰۷) تو سب نے سجدہ کیا

اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ

سوا ابلیس کے وہ جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا (۱۰۸) بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو

(۹۹) باقیات صالحات سے اعمال صالحہ مراد ہیں جو کہ ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں جیسے کہ پنجگانہ نمازیں اور تسبیح و تحمید حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے باقیات صالحات کی اکثرت کا حکم فرمایا صحابہ نے عرض کیا وہ کیا ہیں فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا (۱۰۰) کہ یہ ہر جگہ سے اکھڑ کر آندھی کی طرح دوڑتے ہوں گے (۱۰۱) نہ ان پر کوئی پہاڑ ہوگا نہ درخت (۱۰۲) قبروں سے اور موقف حساب کی طرف (۱۰۳) ہر امت کی عدالت کی طرف جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (۱۰۴) وعدہ پورا کرنے کا (۱۰۵) نامۂ اعمال کا دوسرا قول یہ ہے کہ مراد انبیاء و علماء ہیں جن سے فرمایا جائے گا جو کچھ کہ مرنے کے بعد زندہ کئے جانے اور قیامت قائم ہونے کے منکر تھے (۱۰۶) ہر شخص کا اس کے ہاتھ میں موجود ہے جس کا اس میں ظاہر کیا ہے (۱۰۷) اس میں پہلی بات ظلم کیا کہ (۱۰۸) نہ کسی پر جرم عذاب کرے نہ کسی کی نیکیاں گھٹائے (۱۰۹) تحیت کا (۱۱۰) اور بلوغ کے بعد اس سے سجدہ نہ کیا تو اے بنی آدم۔

أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَّا أَشْهَدتُّهُمْ

میرے سوا دوست بناتے ہو ظلم اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا ف۱۱۲ میں نے آسمانوں اور

خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ

زمین کو بناتے وقت انہیں سامنے نہیں بلایا تھا نہ خود ان کے پیدا کرتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں

الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

کو بازو بناؤں ف۱۱۳ اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ

تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ ف۱۱۴ اور سب ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے ف۱۱۵ اور مجرم

النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بیشک ہم نے

فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ

لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثل طرح طرح بیان فرمائی ف۱۱۶ اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا

جھگڑالو ہے ف۱۱۷ اور آدمیوں کو کسی چیز نے ان سے روکا کہ ایمان لائیں جب ہدایت ف۱۱۸ ان کے پاس آئی اور اپنے

رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَ

رب سے معافی مانگیں ف۱۱۹ مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے ف۱۲۰ یا ان پر سامنے قسم قسم کا عذاب آئے اور

[illegible]

مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ

رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی ۱۲۴ خوشی دینے والے اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں ۱۲۵ کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انھوں نے میری آیتوں کو اور جو ڈر انھیں سنائے

هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

گئے تھے ۱۲۶ ان کی ہنسی بنا لی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیرے ۱۲۷ اور بھولے

قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

ہاتھ جو آگے بھیج چکے ۱۲۸ سے بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈالے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ

ڈاٹ ہے ۱۲۹ اور اگر تم انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے ۱۳۰ اور

رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ

اور تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے اگر وہ انھیں ۱۳۱ ان کے کیے پر پکڑتا تو جلد ان پر عذاب بھیجتا ۱۳۲

بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ

بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے ۱۳۳ جس کے سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں ۱۳۴

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ

جب انھوں نے ظلم کیا ۱۳۵ اور ہم نے ان کی بربادی کا ایک وقت مقرر کر رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے

(۱۲۳) ایمان سے طاقت شعاعوں سے ... (۱۲۴) ... (۱۲۵) ... (۱۲۶) ... (۱۲۷) ... (۱۲۸) ... (۱۲۹) ... (۱۳۰) ... (۱۳۱) ... (۱۳۲) ... (۱۳۳) ... (۱۳۴) ... (۱۳۵) ابن عمران نبی محترم صاحب توریت معجزات ظاہرہ

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا

کہا (۱۳۶) میں باز نہ رہوں گا جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملتے ہیں (۱۳۷) یا قرنوں (مدتوں) تک چلا جاؤں (۱۳۸) پھر جب وہ

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا

دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے (۱۳۹) اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ سی بناتی پھر جب

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

وہاں سے گزر گئے (۱۴۰) موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لا دو بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا (۱۴۱)

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۚ وَمَآ

بولا بھلا دیکھیے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو مچھلی کو بھول گیا اور مجھے

اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿۶۳﴾

یہ شیطان ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے (۱۴۲) تو سمندر میں اپنی راہ لی اچنبھا ہے

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے (۱۴۳) تو پچھلے پیر اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾

ایک بندہ پایا (۱۴۴) جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی (۱۴۵) اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا (۱۴۶)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ ہو لوں اس شرط پر کہ مجھے سکھاتے رہو ایک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی (۱۴۷)

(۱۳۶) اس کا ماجرا یہ ہے کہ [illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible] آپ کے خلاف کرتے تھے اور آپ کے بعد آپ کے [illegible]
[illegible] (۱۳۷) [illegible] مشرق میں [illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات کا
وعدہ دیا تھا [illegible] (۱۳۸) [illegible] (۱۳۹) [illegible] حضرت خضر [illegible] (۱۴۰) [illegible]
[illegible] (۱۴۱) [illegible] (۱۴۲) [illegible] (۱۴۳) [illegible] (۱۴۴) [illegible] (۱۴۵) [illegible]
[illegible] (۱۴۶) [illegible] (۱۴۷) [illegible]

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ

کہا آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے ف۱۴۸ اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ کا علم

بِهٖ خُبْرًا ﴿۷۳﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ

محیط نہیں ف۱۴۹ کہا عنقریب اللہ چاہے تو مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے خلاف

اَمْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہنے میں تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھیے جب تک میں خود اس کا

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۵﴾ فَانْطَلَقَا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ

ذکر نہ کروں ف۱۵۰ اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے ف۱۵۱ اس بندے نے اسے پھاڑ ڈالا ف۱۵۲

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ

موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لئے پھاڑا کہ اس کے سوار ڈوب جائیں بے شک تم نے بری بات کی ف۱۵۳ کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا

ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے ف۱۵۴ کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو ف۱۵۵ اور

تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۚ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ

مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو پھر دونوں چلے ف۱۵۶ یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا تو اس بندے نے

قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

اسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایسا ستھرا جان قتل کیا کسی جان کے بدلے بے شک تم نے بہت بری بات کی

[illegible]

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾

کہا (۱۵۹) میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر سکیں گے (۱۶۰)

اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ

اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا بے شک میری طرف

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَاۤ

سے تمہارا عذر پورا ہو چکا (۱۶۱) پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے (۱۶۲) ان سے کھانا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

مانگا انہوں نے انہیں دعوت دینی نہ کی (۱۶۳) پھر انہوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی ہے اس

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ

نے اسے سیدھا کر دیا (۱۶۴) موسیٰ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو اس پر مزدوری لے لیتے (۱۶۵) کہا

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

یہ (۱۶۶) میری اور آپ کی علیحدگی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا بھید بتاؤں گا جن پر آپ

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي

سے صبر نہ ہو سکا (۱۶۷) وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی (۱۶۸) کہ دریا میں کام کرتے

الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ

تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا (۱۶۹) کہ ہر اچھی کشتی

(۱۵۹) حضرت خضر نے موسیٰ سے کہا (۱۶۰) اس سے معلوم ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا درجہ (۱۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اس کلام سے مراد الطائیہ ہے یہاں پر حضرت موسیٰ (۱۶۲) وہ جس پر آبادی ہو اسے حضرت قتادہ نے کہا کہ وہ انطاکیہ تھا جہاں مسافروں کی میزبانی نہ کی جائے (۱۶۳) اس سے معلوم ہوا کہ مسافر کا پہلا حق ضیافت ہے (۱۶۴) یہ ظاہر ہے انہوں نے تو حاجت کا وقت ہے اور بستی والوں سے انہوں نے بھلائی کی تھی اس لئے اس کا کام بنانے پر آپ کا مناسب تھا (۱۶۵) حضرت خضر نے (۱۶۶) وقت یا اس مرتبہ کا انکار (۱۶۷) اور اس سے صبر نہ ہو سکا (۱۶۸) جو دل میں ارادہ تھا اس کا (۱۶۹) جو دل میں ارادہ تھا اس کا پورا کرنے والے تھے اور پانچ نذر سے تھے (۱۷۰) کہ کیا وہ اسی میں اس کی حفاظت کر رہا ہو تا اس بادشاہ کا ملک کشتی والوں کو اس کا علم معلوم نہ تھا اور اس کا ارادہ یہ تھا

سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ

زبردستی چھین لیتا (۷۹) اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ

يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ

وہ ان کو تنگ کرے (اور) کفر پر (مجبور) کرے (۸۰) تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس کے بدلے اور

زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ

اور اس سے زیادہ رحم میں قریب (۸۱) رہی وہ دیوار تو وہ دو یتیم لڑکوں کی

فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ

تھی (۸۲) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا (۸۳) اور ان کا باپ نیک آدمی تھا (۸۴) تو آپ

رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ

کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی پہنچیں (۸۵) اور نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے کیا (۸۶) یہ ہے ان باتوں کا حل جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا (۸۷)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ

اور تم سے (۸۸) ذوالقرنین کا پوچھتے ہیں (۸۹) تم فرما دو میں تمہیں اس کا کچھ حال پڑھ کر سناتا

ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

ہوں (۹۰) بے شک ہم نے اسے زمین میں قوت دی اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا (۹۱)

(۷۹) اور اگر خضر اور موسیٰ چھوڑ دیتا اس نے کشتی کو عیب دار کر دیا تو وہ دونوں کشتی والوں سے بچ جاتے (۸۰) اور وہ دونوں اس کی محنت میں دریا سے پار جاتے اور کم ہو جاتے اور حضرت خضر کا یہ اندیشہ اس سبب سے تھا کہ وہ بادشاہ ان کے حال باطن کو جانتے تھے حدیث مسلم میں ہے کہ یہ لڑکا کافر ہی پیدا ہوا تھا امام نسائی نے اپنا حال باطن بیان کر کے اپنے کو قتل کرنے کا حضرت خضر علیہ السلام نے ساتھ خاص ہے انہیں اس کی اجازت تھی کہ کوئی ولی کسی بچے کے اپنے حال پر قتل جائز نہیں ہے قتل خاص ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت خضر نے فرمایا کہ تم نے صحیح حال کو قتل نہ کیا چاہیے تھا اس کر اور اس نے اس لڑکے کا سر صاف کر دیا اس کا گوشت پوست اس سے دور کر دیا تھا اب کسی اللہ والے سے کہا جائے گا (۸۱) (۱۷۱) بچہ گناہوں اور عیبوں سے پاک و (۱۷۲) ہو والدین سے ساتھ طریق دیا اس سے ملوث اور موت و محنت رحمت ہو مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ایک نبی عطا فرمایا جو ایک ہی سے ملا ہوا تھا اس سے پیدا ہوئے جس سے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ایک امت کو ہدایت کی بعد کو چاہے کہ اللہ کی نصیحت پر راضی رہے اس میں بہتری ہوتی ہے (۱۷۳) جس کے نام اصرم اور صریم تھے (۱۷۴) ابن عدی کی حدیث میں ہے کہ جس دیوار کے نیچے دفینہ پایا وہ دیوار تھا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ سونے کی ایک تختی تھی اس پر ایک طرف لکھا تھا اس کا حال عجیب ہے تعجب ہے موت کا یقین ہو اس کو خوشی کس طرح ہوتی ہے اس کا حال عجیب ہے جو تقدیر کا یقین رکھے اس کو غصہ کیسے آتا ہے اس کا حال عجیب ہے جو رزق کا یقین رکھے وہ دنیوں تعب میں پڑے اس کا حال عجیب ہے جو حساب کا یقین رکھے وہ غافل رہتا ہے اس کا حال عجیب ہے جو فنا کا یقین رکھے وہ دنیا میں مطمئن ہوتا ہے اور دوسرے ساتھ لکھا تھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور دوسری جانب اس پر لکھا تھا میں اللہ ہوں میرا کوئی شریک نہیں میں نے تیرے پیدا کئے اس کے لئے خوشی ہے جو میرے بندے پیدا کیا اور اس کے ہاتھوں پر جاری کی اس کے لئے تعجب ہے جو میرے بندے کو پیدا کیا اور اس کے ہاتھوں پر جاری کی (۱۷۵) اس کا نام کاشح تھا یہ حکم پہنچا تھا حضرت محمد ابن بندر نے فرمایا اللہ تعالیٰ بندے کی نیکی سے اس کی اولاد کو اور اس کے بعد والوں کو اور اس کے گھر والوں کو اپنی حفاظت میں رکھتا ہے (۱۷۶) اور اس کی عقل کامل ہو جائے اور جوانی کو پہنچ جائیں (۱۷۷) ابن ابی حاتم نے امام ابن ابی حاتم نے ابن عباس سے

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا ف۱۸۲ یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پاوے گا ف۱۸۳ اسے ایک سیاہ کیچڑ کے

فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ

چشمے میں ڈوبتا پایا ف۱۸۴ اور وہاں ف۱۸۵ ایک قوم کو ف۱۸۶ ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین یا تو

اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ

تو انہیں عذاب دے ف۱۸۷ یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کرے ف۱۸۸ جس نے کہ وہ جس نے ظلم کیا ف۱۸۹

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَ

اسے ہم عنقریب سزا دیں گے ف۱۹۰ پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائیگا ف۱۹۱ وہ اسے بری سزا دے گا ف۱۹۲ اور

اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ

جو یہاں لایا ایمان اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ بھلائی ہے ف۱۹۳ اور عنقریب ہم

لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۙ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

اسے آسان کام کہیں گے ف۱۹۴ پھر ایک سامان کے پیچھے چلا ف۱۹۵ یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا

پہونچا اسے ایسی قوم پر طلوع ہوتا پایا جن کے لئے ہم نے سورج سے کوئی آڑ

سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

نہیں کی ف۱۹۶ بات یہی ہے اور بیشک ہم نے اس کے پاس کی خبروں کو احاطہ کیا ہے ف۱۹۷ پھر ایک سامان کے پیچھے چلا ف۱۹۸

[illegible]

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا

یہاں تک کہ جب وہ پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے ادھر کچھ لوگ پائے کہ کوئی

يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ

بات سمجھے معلوم نہ ہوتے تھے ف۱۹۹ انھوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج

وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى

ماجوج ف۱۹۹ زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کچھ مال مقرر کر دیں اس پر

اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ

کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنا دیں ف۲ کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا بہتر ہے ف۲

فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ

تو میری مدد طاقت سے کرو ف۱ میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط بند بنا دوں ف۲ میرے پاس لوہے کے

الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ

ٹکڑے لاؤ ف۳ یہاں تک کہ وہ جب دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کر دی کہا دھونکو

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا

یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبہ ڈال دوں تو

اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا

یاجوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا ف۲۵ یہ

[illegible]

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

یہ رحمت ہے میرے رب کی طرف سے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا وہ اسے پاش پاش کر دیگا اور میرے رب کا

رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَّتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي

وعدہ سچا ہے ۲۰۲ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلے سیلاب کی طرح آ دھمکے گا اور صور پھونکا

الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

جائے گا ۲۰۳ تو ہم سب کو ۲۰۴ جمع کر لائیں گے اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے

عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ

۲۰۵ وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا تھا ۲۰۶ اور

كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

سن بات نہ سن سکتے تھے ۲۰۷ تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ

میرے بندوں کو ۲۰۸ میرے سوا کارساز بنا لیں گے ۲۰۹ بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار

نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ

کر رکھی ہے ۲۱۰ تم فرما دو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ سب سے زیادہ کس عمل کے ہیں ۲۱۱ وہ جن کی ساری

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ

کوشش دنیا کی زندگی میں گم ہو گئی ۲۱۲ اور وہ اس گمان میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں

بقیہ صفحہ ۵۴۶ = [illegible] (۲۰۱) [illegible] (۲۰۲) [illegible] (۲۰۳) [illegible] (۲۰۴) [illegible] (۲۰۵) [illegible] (۲۰۶) [illegible] (۲۰۷) [illegible] (۲۰۸) [illegible] (۲۰۹) [illegible] (۲۱۰) [illegible] (۲۱۱) [illegible] (۲۱۲) [illegible] (۲۱۳) [illegible] (۲۱۴) [illegible] (۲۱۵) [illegible] (۲۱۶) [illegible] (۲۱۷) [illegible] (۲۱۸) [illegible] (۲۱۹) [illegible] (۲۲۰) [illegible] (۲۲۱) [illegible] (۲۲۲) [illegible] (۲۲۳) [illegible] (۲۲۴) [illegible] (۲۲۵) [illegible] (۲۲۶) [illegible] (۲۲۷) [illegible] (۲۲۸) [illegible] (۲۲۹) [illegible] (۲۳۰) [illegible] (۲۳۱) [illegible]

صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا ف۲۰۷ تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے ف۲۰۸ یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

ان کی مہمانی ہے فردوس کے باغ ف۲۰۹ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے کہیں اور

عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

نہ چاہیں گے ف۲۱۰ تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے سیاہی ہو تو سمندر ختم ہو جائے گا

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ

اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں ف۲۱۱ تو فرما دو ظاہر صورت

اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

میں تو میں تمہارا سا آدمی ہوں ف۲۱۲ مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ف۲۱۳ تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۱

ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے ف۲۱۴

(۲۰۷) سول اور قرآن پر ایمان نہ لائے اور حشر و حساب کو نہ مانا (۲۰۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ روز قیامت
کچھ لوگ اپنے اعمال میں آئیں گے جو اس سے مہاں میں بڑے پہاڑوں سے بھی بڑے ہوں گے مگر ان کے نامہ اعمال میں وزن نہ ہو
گا (۲۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ سے مانگو تو فردوس مانگو کہ وہ جنتوں میں
سب سے اعلیٰ اور درمیان اور سب سے بلند ہے اور اس کی چھت رحمٰن کی عرش ہے [illegible] فرمایا کہ فردوس جنتوں میں
سب سے اعلیٰ ہے اس میں نہریں [illegible] (۲۱۱) اس طرح [illegible] (۲۱۲) [illegible]
ہے اور اصل و فرع کی طلب رکھتا ہے یہ بات وہاں [illegible] ہوئی ہو کہ وہ جانتے ہوں [illegible] اصل [illegible] اور فرع [illegible] حاصل ہے
(۲۱۳) یعنی مگر اللہ تعالیٰ سے علم و حکمت سے طلب کیجئے [illegible] اور [illegible] کا پانی [illegible] اور [illegible] کلمات [illegible]
ہوں اور یہ تمام پانی ختم ہو جائے [illegible] ختم ہو جائے [illegible] علم و حکمت کی [illegible] میں [illegible] حضرت ابن عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہما نے فرمایا [illegible] اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) آپ کا [illegible] میں حکمت دی گئی اور آپ کی کتاب میں [illegible] حکمت دی گئی
[illegible] آپ کیسے [illegible] تمہیں [illegible] تھوڑا علم [illegible] جب آپ [illegible]
[illegible] اس میں [illegible] کہ کل شے کا
علم بھی علم الٰہی سے [illegible] (۲۱۴) [illegible] عوام [illegible] ہوتے ہیں
[illegible] آپ کا [illegible] کہ اللہ تعالیٰ سے آپ [illegible] علم [illegible] حکمت [illegible] اعتبار سے تو
تمام انبیاء [illegible] بشر سے اعلیٰ ہیں [illegible] عوام میں سے [illegible] مشکوٰۃ میں [illegible] انبیاء علیہم السلام
کے احکام [illegible] پھوڑے گئے [illegible] شریعت [illegible] اور [illegible] حضرت صاحب [illegible]
[illegible] علیہ [illegible] شریعت [illegible] اصلاح [illegible] کلمات

سورۃ مریم ۱۹ — مکیۃ — آیاتہا ۹۸ — رکوعاتہا ۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ مریم مکی ہے — اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا — اس کے ساتھ ہے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

یہ مذکور ہے تیرے رب کی اس رحمت کا جو اس نے اپنے بندہ زکریا پر کی — جب اس نے اپنے رب

نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ

کو آہستہ پکارا — عرض کی اے میرے رب میری ہڈی کمزور ہو گئی — اور سر سے بڑھاپے کا

الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ

سر کا پھولنا (سفید ہو گیا) — اور اے میرے رب میں تجھے پکار کر کبھی محروم نہ رہا — اور مجھے اپنے بعد اپنے

الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ

قرابت والوں کا ڈر ہے — اور میری عورت بانجھ ہے — تو مجھے اپنے پاس سے کوئی بیٹا دے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ

جو میرا کام سنبھالے — وہ میرا وارث ہو اور یعقوب کی اولاد کا وارث ہو — اور اے میرے رب اسے

رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ

پسندیدہ کر — اے زکریا ہم تجھے خوشی سناتے ہیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہے — اس کے پہلے ہم نے

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ

اس نام کا کوئی نہ کیا — عرض کی اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا — میری عورت تو

بقیہ صفحہ ۵۴۸ — [illegible]

(۱) سورہ مریم مکیہ ہے [illegible] آیتیں سات سو ای [illegible] (۲) [illegible] دور اور [illegible] ہوتا ہے [illegible] فائدہ [illegible] کہ پیرانہ سالی کی عمر میں جبکہ [illegible] شریف [illegible] کا [illegible] (۳) [illegible] ہڈی جو نہایت مضبوط عضو ہے اس میں کمزوری آ گئی [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] قبول فرمایا اور [illegible] فرمایا

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ

رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ

لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ

اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ

الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا

بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ

يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ

ع ١٥ ٤

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫

سے پورب کی طرف ایک جگہ الگ گئی (۲۴) تو ان سے آڑ میں (۲۵) ایک پردہ کر لیا

فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ

تو اس کی طرف ہم نے اپنا روحانی (روح الامین) بھیجا (۲۶) وہ اس کے سامنے ایک تندرست آدمی کے روپ میں ظاہر ہوا (۲۷) بولی میں تجھ سے

بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ

رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تجھے خدا کا ڈر ہے (۲۸) بولا میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ

کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں (۲۹) بولی یہ مجھ سے کیسے ہوگا

يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

کسی آدمی نے ہاتھ نہ لگایا (۳۰) نہ میں بدکار ہوں (۳۱) کہا یونہی (۳۲) تیرے رب نے فرمایا ہے کہ یہ

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

مجھ پر آسان ہے (۳۳) اور ہم اسے لوگوں کے واسطے نشانی (۳۴) کریں اور اپنی طرف سے ایک رحمت (۳۵) اور یہ کام

مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا

ٹھہر چکا ہے (۳۶) اب مریم نے اسے پیٹ میں رکھا پھر اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئی (۳۷) پھر اسے لے

الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا

کر درد ایک کھجور کی جڑ میں لے آئے (۳۸) بولی ہائے کسی طرح میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی

(۲۴) یہ مکان بیت المقدس کی شرقی جانب میں تھا۔ [illegible] (۲۵) یعنی پردہ [illegible] درمیان (۲۶) جبریل علیہ السلام (۲۷) یہ مطلب [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) اور اپنی قدرت کی نشانی (۳۰) [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] حضرت مریم [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible]

وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ

ہو جاتی ۔ تو اسے ف۲۳ اس کے نیچے سے پکارا کہ غم نہ کر ف۲۴ بے شک تیرے

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ جاری کیا ہے ف۲۵ اور تو کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا ۔ تجھ پر تازی

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

پکی کھجوریں گریں گی ف۲۶ تو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ ف۲۷ پھر اگر تو کسی آدمی کو

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ

دیکھے ف۲۸ تو کہہ دینا میں نے آج رحمٰن کا روزہ مانا ہے ۔ تو آج ہرگز کسی آدمی سے

اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـــًٔا

بات نہ کروں گی ف۲۹ تو لے آئی اپنی قوم کے پاس اسے ف۳۰ بولے اے مریم اے شک تو نے بہت بری

فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

بات کی ۔ اے ہارون کی بہن ف۳۱ تیرا باپ ف۳۲ برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں ف۳۳

بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

بدکار ۔ اس پر مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا ف۳۴ وہ بولے کہ کیسے بات کریں اس سے جو پالنے میں

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾

ہے ۔ بچہ نے فرمایا میں ہوں اللہ کا بندہ ف۳۵ اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنانے والا کیا ف۳۶

(۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible]
(۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible]
(۴۴) [illegible] (۴۵) [illegible] (۴۶) [illegible]

وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
اور اس نے مجھے مبارک کیا (۲۹) میں کہیں ہوں اور مجھے نماز و زکوٰۃ کی تاکید فرمائی
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَ
جب تک جیوں اور اپنی ماں سے بھلا ہوں کر بولا (۳۲) اور مجھے زبردست بدبخت نہ کیا اور
السَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ
وہی سلامتی مجھ پر (۳۳) جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں (۳۴) یہ ہے
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ
عیسیٰ مریم کا بیٹا سچی بات جس میں شک کرتے ہیں (۳۵) اللہ کو
لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ
لائق نہیں کہ کسی کو اپنا بیٹا ٹھہرائے پاکی ہے اس کو (۳۶) جب کسی کام کا حکم فرماتا ہے تو یہی کہ اس سے فرماتا ہے
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
ہو جاؤ وہ فوراً ہو جاتا ہے اور بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا (۳۷) تو اس کی بندگی کرو یہ راہ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
سیدھی ہے پھر جماعتیں آپس میں مختلف ہو گئیں (۳۸) تو خرابی ہے
كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا
کافروں کے لئے ایک بڑے دن کی حاضری سے (۳۹) کیا خوب سنیں گے اور دیکھیں گے جس دن ہمارے پاس آئیں

[illegible]

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

وقف لازم

اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ

الشَّيْطٰنَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ

اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝ قَالَ

(۵۸) اور اس کا بھلا اور حمایت کرنے والے ہوں گے (۵۹) اے محمد اپنے امت کو ڈر سنا (۶۰) ۔ حق دیکھیں گے جس وقت ہر بندے کا کام بطریق تہدید ہے اور اس روز ایسی ہولناک باتیں سنیں گے جو دیکھیں گے کہ ان سے ان پر چھٹ جائیں (۵۹

أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَ

کیا تو ہمارے خداؤں سے منہ پھیرنے والا ہے اے ابراہیم بے شک اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے پتھر مار کروں گا اور

اهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ

الگ ہو جا مجھ سے زمانہ دراز تک (۴۶) کہا اس نے تجھے سلام ہے (۴۷) قریب ہے کہ میں تیرے لئے رب سے معافی مانگوں گا (۴۷) بیشک وہ

بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي

مجھ پر مہربان ہے (۴۷) اور میں الگ ہوتا ہوں تم سے اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو (۴۸) اور اپنے رب کو پوجوں گا (۴۸)

عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ

قریب ہے کہ میں اپنے رب کی بندگی سے محروم نہ ہوں (۴۸) پھر جب ان سے اور اللہ کے سوا ان کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَ

معبودوں سے کنارہ کر گیا (۴۹) ہم نے اسے اسحٰق (۴۹) اور یعقوب (۴۹) عطا کئے اور ہر ایک کو نبی بنا کر بھیجا (۴۹) اور

وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ

ہم نے ان کو اپنی رحمت عطا کی (۵۰) اور ان کے لئے سچی بلند ناموری کر دی (۵۰) اور

فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنَاهُ

کتاب میں موسیٰ کو یاد کر بے شک وہ چنا ہوا تھا اور رسول تھا غیب کی خبریں بتانے والا (۵۱) اور ہم نے

مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا

اسے طور کی داہنی جانب سے آواز دی (۵۲) اور اسے راز کی بات کرنے کو قریب کیا (۵۲) اور اپنی رحمت سے اس کا بھائی

(۴۶) ان کی طاقت اور ان کو اکیلے اس نے ان سے کیا (۴۷) کہ تیرے ہاتھ اور زبان سے ہمیں محفوظ رکھیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (۴۷) یہ بطور مذاق کہا تھا (۴۷) کہ تجھے تو میں توبہ دیا ہے (۴۷) تیری مغفرت کی (۴۸) شمال کی طرف سے شام کی طرف ہجرت کر کے (۴۹) جس سے مجھے پیدا کیا اور مجھ پر احسان کیا (۴۹) یہ میں تمہیں سے (۴۹) بچنے کے لئے بت پرستی کے بدلے اللہ کے پرستار رہنے کی بات کہی اس کی مغفرت کی (۴۸) اس کی مغفرت کی (۴۸) اس کی مغفرت کی طرف حرکت کر کے (۴۸) (۴۸) فرمانے فرمانے میں پوشیدہ فائدہ اس میں اشارہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شریعت کی دعوت دی اور آپ سے پہلے حضرت یعقوب علیہ السلام کو بلایا اس آیت میں یہ بتایا گیا کہ اللہ کے لئے ہجرت کرے اور اپنے گھر بار چھوڑ دے (۴۹) اللہ تعالیٰ نے بیٹے اور پوتے عطا فرمائے (۴۹) کہ اولاد اور عشرت عنایت کی (۵۰) کہ ہمیشہ والے اچھے ناموں سے یاد کئے جاتے ہیں (۵۰) نمازوں میں ان پر درود پڑھا جاتا ہے (۵۱) طور ایک پہاڑ کا نام ہے جو مصر و مدین کے درمیان ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین سے آتے ہوئے طور کی جانب سے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے داہنی طرف تھی یہ ایک درخت سے آواز دی گئی [illegible] تمام جہانوں کا پالنے والا (۵۱) مرتبہ [illegible] عطا فرمایا [illegible] آپ سے [illegible] کلام کیا اور آپ کی [illegible] کی [illegible] آپ سے اللہ تعالیٰ نے کلام فرمایا

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

بارون عطا کیا (عیب کی سرپل تدبیر والا نبی ف۸۸ اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کرو ف۸۹ بے شک وہ وعدے کا سچا

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

تھا ف۹۰ اور رسول تھا غیب کی خبریں بتاتا اور اپنے گھر والوں کو ف۹۱ نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ

اور اپنے رب کو پسند تھا ف۹۲ اور کتاب میں ادریس کو یاد کرو ف۹۳ بے شک وہ صدیق

صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

تھا غیب کی خبریں بتاتا اور ہم نے اسے بلند مکان پر اٹھا لیا ف۹۴ یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ

کیا غیب کی خبریں بتانے والوں میں سے آدم کی اولاد سے ف۹۵ اور ان میں جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا ف۹۶ اور

ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

ابراہیم ف۹۷ اور یعقوب کی اولاد سے ف۹۸ اور ان میں سے جنہیں ہم نے راہ دکھائی اور چن لیا ف۹۹ جب ان پر رحمٰن کی

اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

آیتیں پڑھی جاتیں گر پڑتے سجدہ کرتے اور روتے ف۱۰۰ تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے ف۱۰۱

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ

نماز کو برباد کیا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے ف۱۰۲ تو عنقریب وہ غی کا صلہ پائیں گے ف۱۰۳ مگر جو

(۸۸) جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے [illegible] (۸۹) جو حضرت ابراہیم علیہ السلام [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible] (۱۰۲) [illegible] (۱۰۳) [illegible]

السجدة ۵

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
تائب ہوئے اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو یہ لوگ جنت میں جائیں گے اور نہیں کچھ نقصان
شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ
دیا جائے گا ۱۱۴ ہمیشہ کے باغ جن کا وعدہ رحمٰن نے اپنے ۲۵ بندوں سے غیب میں کیا ۱۱۵ بیشک
كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ
اس کا وعدہ آنے والا ہے وہ اس میں کوئی بیکار بات نہ سنیں گے مگر سلام ۱۱۶ اور ان کیلئے اس میں
فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ
ان کا رزق ہے صبح و شام ۱۱۷ یہ وہ باغ ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے کریں گے
كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا
جو پرہیزگار ہے (اور جہل سے اطاعت کی) ۱۱۸ ہم فرشتے نہیں اترتے مگر حکم سے تیرے رب کے اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
ہمارے پیچھے اور جو اس کے درمیان ہے ۱۱۹ اور تیرا رب بھولنے والا نہیں ۱۲۰ آسمانوں اور زمین
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ
اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے سب کا مالک تو اسے پوج اور اس کی بندگی پر ثابت رہ کیا اس کے نام کا دوسرا
سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا
جانتا ہے ۱۲۱ اور آدمی کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو سرور عقیب پھر کر نکالا جاؤں گا ۱۲۲ اور کیا

بقیہ صفحہ ۵۵۶ = پہنچا دوں اور یہ دعا ہے [illegible] کہ مجھے اور مجھ کو [illegible] کر [illegible] میں جنت میں پہنچ گیا اور جنت میں پہنچنے والوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ کہ وہ جنت سے نکالے جائیں گے نہ جائیں گے یہ مجھے جنت سے چلنے کے لئے کہتے ہو اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کو بھیجا [illegible] کہ حضرت [illegible] علیہ السلام سے [illegible] ان سے [illegible] اور وہ میرے [illegible] جنت میں داخل ہوئے انہیں چھوڑ دو وہ جنت میں رہیں [illegible] (۹۵) [illegible] حضرت [illegible] (۹۶) یعنی ابراہیم علیہ السلام [illegible] حضرت نوح علیہ السلام [illegible] (۹۷) [illegible] حضرت اسمٰعیل و حضرت اسحٰق اور حضرت یعقوب (۹۸) حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون اور حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ صلوات اللہ علیہم و سلامہ (۹۹) شرع شریعت و اشکال حقیقت کے لئے (۱۰۰) اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں تعریف کی کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی آیتیں سن کر خشوع و خشوع اور خوف سے روتے اور سجدے کرتے تھے مسئلہ اس سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کشف قلب سنا [illegible] (۱۰۱) [illegible] یہود و نصاریٰ [illegible] (۱۰۲) اور بجائے طاعت الٰہی کے معاصی و [illegible] (۱۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے [illegible] جسم میں ایک [illegible] ہے جس کی گرمی سے جسم [illegible] پناہ مانگتے ہیں یہ [illegible] لوگوں کے لئے [illegible] (۱۰۴) اور ان کے عمل کی جزائیں [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) یعنی اس حال میں کہ جنت ان سے غائب ہے ان کی نظر کے سامنے [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) یعنی [illegible]

يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

آدمی کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے اسے بنایا اور وہ کچھ نہ تھا ف۱۲۶ تو تمہارے رب

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ

کی قسم ہم انہیں ف۱۲۷ اور شیطانوں سب کو کچھ لائیں گے ف۱۲۸ اور انہیں دوزخ کے گرد پاس حاضر کریں گے گھٹنوں کے بل گرے پھر

لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ

ہم ف۱۲۹ ہر گروہ سے نکالیں گے جو ان میں رحمٰن پر سب سے زیادہ بے باک ہوگا ف۱۳۰ پھر

لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ أَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا

ہم خوب جانتے ہیں جو اس آگ میں جھونکے جانے کے زیادہ لائق ہیں اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر

وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

دوزخ پر نہ ہو ف۱۳۱ تمہارے رب کے ذمہ پر یہ ٹھہرا ہوا ہے ف۱۳۲ پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے ف۱۳۳

وَنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

اور ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں ف۱۳۴

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ

کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کون سے گروہ کا مکان اچھا اور

أَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا

مجلس بہتر ہے ف۱۳۵ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کردیں ف۱۳۶ کہ وہ ان سے بھی سامان اور

[illegible]

وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

نمود میں بہتر تھے تم فرماؤ جو گمراہی میں ہو تو اسے رحمٰن خوب ڈھیل دے ف۱۲۵

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ

یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں وہ چیز جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا تو عذاب ف۱۲۶ یا قیامت ف۱۲۷ تو اب جان لیں گے

مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا

کہ کس کا برا درجہ ہے اور کس کی فوج کمزور ف۱۲۸ اور جنہوں نے ہدایت پائی ف۱۲۹ اللہ انہیں اور

هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾

ہدایت بڑھاتا ہے ف۱۳۰ اور باقی رہنے والی نیک باتیں تیرے رب کے یہاں سب سے بہتر ثواب اور سب سے بہتر انجام ف۱۳۱

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ؕ ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ

تو کیا تم نے اسے دیکھا جو ہماری آیتوں سے منکر ہوا اور کہتا ہے کہ ضرور مال و اولاد دیئے جائیں گے ف۱۳۲ کیا غیب

الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ

کو جھانک آیا ہے ف۱۳۳ یا رحمٰن کے پاس کوئی قرار رکھا ہے ہرگز نہیں ف۱۳۴ اب ہم لکھ رکھیں گے جو وہ کہتا ہے

وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾

اور اسے خوب لمبا عذاب دیں گے اور جو چیز کہتا ہے وہ ہم لے لیں گے ف۱۳۵ اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ف۱۳۶

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ

اور اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ف۱۳۷ کہ وہ انہیں عزت دیں ف۱۳۸ ہرگز نہیں ف۱۳۹ کوئی دم جاتا ہے

(۱۲۵) دنیا میں اس کی عمر دراز کرے اور اس کو اس کی گمراہی و طغیان میں چھوڑ دے (۱۲۶) یا عذاب قتل (۱۲۷) قیامت کی طرح طرح کی رسوائی اور عذاب میں مشتمل ہے (۱۲۸) کافر کی شیطانی فوج یا مسلمانوں کا ملی لشکر اس میں شریف ہیں کہ کافر ہیں مسلمانوں نے مقابلہ ہوں تو کہ وہ کافر کا مکان اچھا اور مجلس بہتر ہے (۱۲۹) اور ایمان سے مشرف ہوئے (۱۳۰) اس پر استقامت عطا فرما کر اور مزید ہدایت سے نوازتا ہے کہ (۱۳۱) طاعتیں اور آخرت کے تمام اعمال اور پنج گانہ نمازیں اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید و اس کی تکبیر اور تمام اعمال صالحہ یہ سب باقیات صالحات ہیں کہ مومن سے لئے باقی رہتے ہیں اور کام آتے ہیں (۱۳۲) عاقبت اعمال نظر سے کہ وہ سب سے اچھے اور افضل ہیں (۱۳۳) شان نزول بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ حضرت خباب بن ارت کا زمانہ جاہلیت میں عاص بن وائل سہمی پر قرض تھا وہ اس کے پاس تقاضے کو گئے تو عاص نے کہا کہ میں تمہارا قرض نہ اتاروں گا جب تک کہ تم سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پھر نہ جاؤ اور کفر اختیار نہ کرو حضرت خباب نے فرمایا ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ تو مرے اور مرنے کے بعد زندہ ہو کر اٹھے وہ کہنے لگا کہ کیا میں مرنے کے بعد پھر اٹھوں گا حضرت خباب نے کہا ہاں عاص نے کہا تو مجھے چھوڑ دے یہاں تک کہ میں مر جاؤں اور مرنے کے بعد پھر زندہ ہوں اور مجھے مال و اولاد ملے جب میں آپ کا قرض ادا کروں گا اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۱۳۴) اور اس نے لوح محفوظ میں دیکھ لیا ہے کہ آخرت میں اس کو مال و اولاد ملے گی (۱۳۵) ایسا نہیں ہے تو (۱۳۶) یعنی مال و اولاد اس سب سے اس کی ملک اور اس کا تصرف اس کے ہلاک ہونے سے اٹھ جائے گا اور (۱۳۷) کہ ان کے پاس مال ہو گا اولاد اور اس کا یہ دعویٰ کرنا جھوٹا ہو جائے گا (۱۳۸) یعنی مشرکوں نے بتوں کو معبود بنایا اور ان کی عبادت کرنے لگے اس امید پر (۱۳۹) ان کی مدد کریں اور انہیں عذاب سے بچائیں (۱۴۰) ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨١﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ

کر وہ (۱۴۱) ان کی بندگی سے منکر ہو جائیں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے (۱۴۲) کیا تم نے نہ دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان

عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ

بھیجے (۱۴۳) کہ وہ انہیں خوب اُبھارتے ہیں (۱۴۴) تو تم ان پر جلدی نہ کرو ہم تو ان کی گنتی پوری

عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ

کرتے ہیں (۱۴۵) جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف لے جائیں گے مہمان بنا کر (۱۴۶) اور مجرموں کو جہنم کی

إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ

طرف ہانکیں گے پیاسے (۱۴۷) لوگ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی جنہوں نے رحمٰن کے پاس قرار

عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾

کیا ہے (۱۴۸) اور کافر بولے (۱۴۹) رحمٰن نے اولاد اختیار کی بے شک تم نے بھاری بات لائے (۱۵۰)

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں ڈھ کر

هَدًّا ﴿٩٠﴾ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ

ریزہ ریزہ (۱۵۱) اس پر کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے اولاد بتائی اور رحمٰن کے لائق نہیں کہ وہ اولاد بنائے

وَلَدًا ﴿٩٢﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ

کرے (۱۵۲) آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اسی کے حضور بندے ہو کر حاضر

(۱۴۱) بت حسیں بنے ہوئے تھے (۱۴۲) انہیں کھلائیں گے اور ان پر نعمت بنیں گے اللہ تعالیٰ انہیں زبان دے گا اور وہ کہیں گے یا رب انہیں عذاب کر (۱۴۳) یعنی شیاطین کو ان پر چھوڑ دیا اور مسلط کر دیا (۱۴۴) اور معاصی پر ابھارتے ہیں (۱۴۵) اعمال کی جزا کے لئے یا سانسوں کی گنتی کے لئے یا دنوں مہینوں اور برسوں کی اس میعاد کے لئے جو ان کے عذاب کے واسطے مقرر ہے (۱۴۶) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ متقین حشر میں اپنی قبروں سے سوار کر کے اٹھائے جائیں گے اور ان کی سواریوں پر طلائی نمدے ہوں گے (۱۴۷) دست و بات کے ساتھ جہاں کے لشکر کے (۱۴۸) یعنی جسے شفاعت کا اذن مل چکا ہے وہی شفاعت کریں گے یہ معنی ہیں کہ شفاعت صرف مومنین کی ہوگی اور اسی سے فائدہ حاصل ہے حدیث شریف میں ہے جو ایمان لایا جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اس کے لئے اللہ سے پاک عہد ہے (۱۴۹) یعنی یہود و نصاریٰ و مشرکین جو فرشتوں و اللہ کی بیٹیاں کہتے تھے کہ (۱۵۰) اور انتہا درجہ کا غلط و سخت گستاخی کلمہ تم نے منہ سے نکالا (۱۵۱) یعنی یہ کلمہ ایسی سے اولیٰ گستاخی کا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ غضب فرمائے تو اس پر تمام جہان کا نظام درہم برہم ہو جائے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ کفار نے جب یہ گستاخی کی اور ایسا بے باکانہ کلمہ منہ سے نکالا تو حق و انس کے سوا آسمان زمین پہاڑ وغیرہ تمام خلق پریشانی سے بے چین ہو گئی اور قریب ہلاکت کے پہنچ گئی ملائکہ کو غضب ہوا اور جہنم کو جوش آیا پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی تنزیہ بیان فرمائی (۱۵۲) وہ اس سے پاک ہے اور اس کے لئے اولاد ناممکن ہے ممکن نہیں

عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہوں گے (۱۵۳) بیشک وہ ان کا شمار جانتا ہے اور ان کو یک ایک کر کے گن رکھا ہے (۱۵۴) اور ان میں ہر ایک روز قیامت اس کے حضور اکیلا

فَرْدًا ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ

حاضر ہوگا (۱۵۵) بے شک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے عنقریب ان کے لئے رحمٰن محبت

وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ

کر دے گا (۱۵۶) تو ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں یہی آسان فرمایا کہ پرہیزگاروں کو خوشخبری دو اور جھگڑالو لوگوں کو

قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ

ان سے ڈر سناؤ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگین قومیں ہلاک کر دیں (۱۵۷) تم ان میں کسی کو

مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

دیکھتے ہو یا ان کی صدا کی آواز سنتے ہو (۱۵۸)

سُوْرَةُ طٰهٰ ٢٠ مَكِّيَّةٌ ٣٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ١٣٥ — رکوعاتہا ٨

سورۃ طٰہٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

طٰهٰ ﴿١﴾ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى ﴿٢﴾ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

اے محبوب ہم نے تم پر یہ قرآن اس لئے نہ اتارا کہ تم مشقت میں پڑو (۲) ہاں اس کو نصیحت جو ڈر رکھتا

يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ الرَّحْمٰنُ

ہو (۳) اس کا اتارا ہوا جس نے زمین اور اونچے آسمان بنائے وہ بڑی مہربانی

(۱۵۳) عدد ہونے کا اقرار کرتے ہوئے اور عدد ہونا ثابت ہوتا ہے [illegible] میں ملکوں اور [illegible] میں [illegible] ہر گز والا ہیں (۵۴) سب اس کے علم میں محصور و محدود ہیں اور ہر ایک سے معاملہ ایام [illegible] اور [illegible] میں ہیں اس پر کچھ مخفی نہیں سب اس کی قدرت کے تحت میں ہیں (۱۵۵) جو ایمان لائے اور [illegible] (۵۶) [illegible] اپنا محبوب بنائے گا [illegible] اس کی محبت ڈال دے گا [illegible] حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو محبوب رکھتا ہے تو جبرئیل سے فرماتا ہے [illegible] اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر حضرت جبرئیل آسمانوں میں ندا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں کو محبوب رکھتا ہے سب اس کو محبوب رکھتے ہیں پھر زمین میں اس کی مقبولیت عام [illegible] ہے مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ [illegible] کی محبوبیت عام [illegible] کی محبوبیت [illegible] سے ہے [illegible] حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سلطان نظام الدین دہلوی اور حضرت سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور دیگر حضرات اولیائے کاملین کی عام مقبولیت میں اس کی محبوبیت شامل ہے (۱۵۷) مخالفت انبیاء کی وجہ سے [illegible] ہلاک کر دیئے گئے اسی طرح یہ لوگ [illegible] طریقہ اختیار کریں گے تو ان کا بھی وہی انجام ہوگا

( ) [illegible] میں [illegible] آیتیں اور ایک رکوع [illegible] ہیں (۱۲) قیام شب کے قیام کی تکلیف اٹھانی [illegible] سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عبادت میں سخت جدوجہد فرماتے تھے اور تمام شب قیام میں گزارتے یہاں تک کہ قدم مبارک ورم [illegible] ہوئی [illegible] علیہ السلام [illegible] عرض کیا کہ [illegible] حق ہے ایک قول یہ بھی ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لوگوں سے گھر [illegible] حرام [illegible] عالم مبارک پر [illegible] (۳) وہ اس سے نفع اٹھائے گا اور ہدایت پائے گا

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا

اس نے عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے ۝ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ

ان کے بیچ میں ہے اور جو کچھ اس گیلی مٹی کے نیچے ہے ۝ اور اگر تو بات کا کرکے تو وہ بھید کو جانتا ہے اور اسے جو اس سے بھی زیادہ

وَاَخْفٰى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝٨ وَهَلْ اَتٰىكَ

چھپا ہے ۝ اللہ کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اسی کے ہیں سب اچھے نام ۝ اور کیا تمہیں

حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ

موسیٰ کی خبر آئی ۝ جب اس نے ایک آگ دیکھی تو اپنی بی بی سے کہا ٹھہرو مجھے ایک آگ نظر پڑی

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠ فَلَمَّآ

ہے شاید میں تمہارے لئے اس میں سے کوئی چنگاری لاؤں یا آگ پر راستہ پاؤں ۝ پھر جب

اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝١١ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

آگ کے پاس آیا تو ندا فرمائی گئی اے موسیٰ ۝ بے شک میں تیرا رب ہوں تو اپنے جوتے اتار ڈال ۝ بے شک تو

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣

پاک جنگل طویٰ میں ہے ۝ اور میں نے تجھے پسند کیا ۝ سو کان لگا کر سن جو تجھے وحی ہوتی ہے

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝١٤

بے شک میں ہی ہوں اللہ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لئے نماز قائم رکھ ۝ ۱۴

(۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) طویٰ وادی مقدس کا نام ہے [illegible] (۱۱) [illegible]

وقف لازم

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

بے شک قیامت آنے والی ہے قریب تھا کہ میں اسے چھپاؤں ف۱۵ کہ ہر جان اپنی کوشش کا بدلہ پائے ف۱۶

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ﴿١٦﴾

تو ہرگز تجھے ف۱۷ اس کے ماننے سے روک نہ دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ف۱۸ پھر تو ہلاک ہو جائے

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا

اور یہ تیرے دہنے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ ف۱۹ عرض کی یہ میرا عصا ہے ف۲۰ میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں

وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾ قَالَ أَلْقِهَا

اور اس سے اپنی بکریوں پر پتے جھاڑتا ہوں اور میرے لئے اس میں اور کام ہیں ف۲۱ فرمایا اسے ڈال دے

يَا مُوسَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا

اے موسیٰ تو موسیٰ نے ڈال دیا تو یکایک وہ دوڑتا سانپ ہو گئی ف۲۲ فرمایا اسے تھامے اور

تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ

نہ ڈر ہم اب ابھی اسے پہلی طرح کر دیں گے ف۲۳ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے ملا ف۲۴

تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا

خوب سپید نکلے گا بے کسی عیب کے ف۲۵ یہ دوسری نشانی ف۲۶ کہ ہم تجھے اپنی بڑی بڑی نشانیاں

الْكُبْرَىٰ ﴿٢٣﴾ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

دکھائیں فرعون کے پاس جا ف۲۷ اس نے سر نکالا ف۲۸ عرض کی اے میرے رب میرے لئے

قوت سامعہ ذہن عام اولی سے تھا۔ اسم اللہ میں ہے ف۱۴ تاکہ تو اس میں مجھے یاد کرے اور میری پاکیزگی اور میری رضا مقصود ہو اولی دوسری عمر میں ہوئی طرح ریا کا خلل نہ ہو یہ معنی ہیں کہ تو میری یاد قائم رکھ تاکہ میں تجھے اپنی رحمت سے یاد فرماؤں فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ ایمان سے بعد عظیم فرض نماز ہے (۱۳) اور سوچو وہاں سے آنے والی خوشخبری اور اس کے آنے کی خبر دینے والی کہ اس خبر دینے میں یہ حکمت ہے (۱۴) اور اس سے خوف سے مواصلی ترک نہ کیا جائے اور اس سے خوف تو کرتا ہے (۱۵) اے امت موسیٰ خطاب بظاہر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہے اور مراد اس سے آپ کی امت ہے (مدارک) (۱۶) اگر تو اس کا مقابلہ نہ کرے اور قیامت پر ایمان نہ لائے تو (۱۷) اس سوال کی حکمت یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے عصا کو کچھ بھی اور یہ بات قلب میں خوب راسخ ہو جائے کہ یہ عصا ہے تاکہ جس وقت وہ سانپ کی شکل میں ہو تو آپ کی خاطر مبارک پر کوئی بوجھ نہ ہو یہ حکمت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہوش کیا جائے تاکہ قدرت معاملت کا لزوم ہو (مدارک وغیرہ) (۱۸) اس عصا میں اور بھی جائز فوائد تھے اور اس کا نام عنقا تھا (۱۹) مثل توشہ اور پانی نکالنے اور موذی جانوروں کو دفع کرنے اور اندھیرے میں کام لینے وغیرہ سے ان فوائد کا ذکر بطریق شمار نعم ہے یہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے (۲۰) نور قدرت الٰہی دکھائی گئی کہ جو عصا ہاتھ میں رہتا تھا اور اسے ہاتھوں میں آنا تھا جب چاہتے وہ ایسا ہو جاتا تھا یہ حال دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خوف ہوا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے (۲۱) یہ فرمایا کہ خوف جاتا رہا کہ آپ سے دست مبارک اس کے سر میں ڈالیں یا اور کہ آپ کے ہاتھ لگاتے ہی مثل سابق عصا بن گیا اب اس کے بعد ایک اور معجزہ عطا فرمایا جس کی نسبت ارشاد ہوا (۲۲) یعنی بغل دست راست بائیں بازو سے بغل کے نیچے لے کر نکالیے تو آفتاب کی طرح چمکتا نکلے گا اور (۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک سے روشنی میں آفتاب کی طرح چمک ہوتی تھی اور یہ معجزہ آپ کے اکثر معجزات میں سے ہے جب آپ دونوں ہاتھ بغل کے نیچے رکھ کر دست مبارک نکالتے تو وہ دست اقدس حالت سابقہ پر آ جاتا (۲۴) آپ کے صدق پر یہ دو عصا کے بعد کی شکل تو بھی نکلے (۲۵) روشن ہو کر (۲۶) اور تیسری حد سے گزر جائے اور الوہیت کا دعویٰ کرے گا

لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾

کہ سینہ کھول دے ۲۵ اور میرے لئے میرا کام آسان کر ۲۶ اور میری زبان کی گرہ کھول دے ۲۷

یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِی ﴿۳۰﴾

کہ وہ میری بات سمجھیں ۲۸ اور میرے لئے میرے گھر والوں میں سے ایک وزیر کر دے ۲۹ وہ کہ میرا بھائی ہارون

اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۳۲﴾ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۳﴾ وَّ

اس سے میری کمر مضبوط کر ۳۱ اور اسے میرے کام میں شریک کر دے ۳۲ کہ ہم کثرت تیری پاکی بولیں اور

نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ

کثرت تیری یاد کریں ۳۴ بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے ۳۵ فرمایا اے موسیٰ تیری مانگ تجھے

یٰمُوْسٰی ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤی ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ

عطا ہوئی ۳۶ اور بے شک ہم نے ۳۷ تجھ پر ایک اور احسان فرمایا ۳۸ جب ہم نے تیری ماں کو الہام کیا

مَا یُوْحٰۤی ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ

جو الہام کرنا تھا ۳۹ کہ اس بچے کو صندوق میں رکھ کر دریا میں ۴۰ ڈال دے تو دریا اسے کنارے پر ڈالے گا

الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ

اسے وہ اٹھا لے جو میرا دشمن اور اس کا دشمن ۴۱ اور میں نے تجھ پر اپنی

مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ

طرف کی محبت ڈال دی ۴۲ اور اس لئے کہ تو میری نگاہ کے سامنے پالا جائے ۴۳ تیری بہن چلی ۴۴ پھر کہا کہ

(۲۷) اور اے محل رسالت کے لئے وسیع فرما دے (۲۸) جو اور دل میں آئے۔ کا انکار اس میں رہ لینے سے پڑ گئی ہے اور اس کا واقعہ یہ تھا کہ بچپن میں آپ ایک دن فرعون کی گود میں تھے آپ نے اس کی داڑھی پکڑ کر اس کے سر روا سے طمانچہ مارا اس پر اسے غصہ آیا اور اس نے آپ کے قتل کا ارادہ کیا آسیہ نے کہا کہ اے بادشاہ یہ ناداں بچہ ہے کہ کچھ تو پتہ تو تحریر کرنے اس تجربے سے ایک طشت میں آگ اور ایک طشت میں یاقوت سرخ آپ کے سامنے پیش کئے گئے آپ نے یاقوت اٹھا لیا اور منہ میں رکھ لیا اور زبان مبارک جل گئی اور لکنت پیدا ہو گئی اس کے لئے آپ نے یہ دعا (۲۹) کی یہ معلوم اور مفہوم ہو (۳۰) میں امر نبوت و تبلیغ ریاست میں (۳۱) نمازوں میں بھی اور خارج نماز بھی (۳۲) ہمارے احوال کا عالم ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کو حسب پر اللہ تعالیٰ سے (۳۳) اس سے کل (۳۴) دل میں ڈال کر یا خواب سے یا وحی سے بلکہ انہیں آپ کی ولادت کے وقت فرعون کی طرف سے آپ کو قتل کرانے کا اندیشہ ہوا (۳۵) یعنی کل میں (۳۶) یعنی فرعون چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے ایک صندوق بنایا اور اس میں روئی بچھائی اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس میں رکھ کر صندوق بند کر دیا اور اس کی درزیں روغن قیر سے بند کر دیں آپ اس صندوق کے اندر پانی میں بہتے پھرا اس صندوق کو دریائے نیل میں بہا دیا اس دریا سے ایک بڑی نہر نکل کر فرعون کے محل میں گزرتی تھی فرعون کی بی بی آسیہ کے سر کے بال دھو رہی تھی سر میں صندوق آتا دیکھ کر اس نے خادموں اور کنیزوں کو اس کے نکالنے کا حکم دیا وہ صندوق نکال کر سامنے رکھ دیا گیا کھولا تو اس میں ایک نور کی شکل نظر آئی جس کی پیشانی سے وجاہت و اقبال کے آثار نمودار تھے نظر آیا دیکھتے ہی فرعون کے دل میں ایسی محبت پیدا ہوئی کہ دور رفتہ ہو گیا اور عقل و حواس بجا رہے اپنے اختیار سے باہر ہو گیا اس کی نسبت اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے (۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں محبوب بنایا اور خلق کا محبوب کر دیا اور حسن اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی محبوبیت سے نوازتا ہے مخلوق میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہوا ایک ملی حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تھا جو آپ کو دیکھتا تھا اسی کے دل میں آپ کی محبت پیدا ہو جاتی تھی قتادہ نے کہا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آنکھوں میں ایسی ملاحت تھی کہ جو کر دیکھے اسے کے دل میں محبت جوش مارنے لگتی تھی (۳۸) یعنی میری حفاظت و نگہداشت میں پرورش پائے (۳۹) جس کا نام مریم تھا کہ وہ آپ کے حال کا تجسس کرے اور معلوم

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ

میں تمہیں وہ لوگ بتا دوں جو اس بچہ کی پرورش کریں ف۴۰ تو ہم تجھے تیری ماں کے پاس پھیر دیئے کہ اس کی آنکھ

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۭ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ

ف۴۱ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کرے ف۴۲ اور تو نے ایک جان کو قتل کیا ف۴۳ تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور تجھے

فُتُوْنًا ۭ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰي قَدَرٍ

خوب جانچ لیا ف۴۴ تو تو کئی برس مدین والوں میں رہا ف۴۵ پھر تو ایک ٹھہرائے ہوئے وقت پر حاضر

يّٰمُوْسٰى ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ

ہو اے موسیٰ ف۴۶ اور میں نے تجھے خاص اپنے لیے بنایا ف۴۷ تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں ف۴۸

بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا دونوں فرعون کے پاس جاؤ بے شک اس نے سر اٹھایا

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ

تو اس سے نرم بات کہنا ف۴۹ اس امید پر کہ وہ دھیان کرے یا کچھ ڈرے ف۵۰ دونوں نے عرض کیا اے ہمارے رب بیشک ہم

اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ

ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا شرارت سے پیش آئے ف۵۱ فرمایا ڈرو نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں ف۵۲ سنتا

وَاَرٰى ۝ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۙ

اور دیکھتا ف۵۳ تو اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں تو اولادِ یعقوب کو ہمارے ساتھ بھیج دے

[illegible]

وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ

اور انہیں عذاب نہ دے (۵۴) بے شک ہم تیرے رب کی طرف سے نشان لائے ہیں (۵۵) اور سلامتی ہے اسے جو

اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ

ہدایت کی پیروی کرے (۵۶) بے شک ہماری طرف وحی ہوئی ہے کہ عذاب اس پر ہے جو جھٹلائے (۵۷)

وَتَوَلّٰى ۝ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى

اور منہ پھیرے (۵۸) اور تو فرعون کا مدعی کون ہے اے موسیٰ کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝

اس کے لائق صورت دی (۵۹) پھر راہ دکھائی (۶۰) فرعون نے کہا تو پچھلی قوموں کا کیا حال ہے (۶۱)

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِيْ

کہا ان کا علم میرے رب کے پاس لوح میں ہے (۶۲) میرا رب نہ بہکے نہ بھولے (۶۳) وہ ہی

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا کیا اور تمہارے لئے اس میں چلتی راہیں رکھیں اور آسمان سے

السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا

پانی اتارا (۶۴) تو ہم نے اس سے طرح طرح کے نباتات نکالے (۶۵) تم کھاؤ اور اپنے

اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

مویشیوں کو چراؤ (۶۶) بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو (۶۷) اسی زمین سے ہم نے تمہیں بنایا (۶۸)

ع ۵

وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا

اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے (۶۸) اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے (۶۹) اور بے شک ہم نے دکھائیں

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

اس کو تمام نشانیاں (۷۰) دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور نہ مانا (۷۱) بولا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے

يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

اے موسیٰ (۷۲) تو ضرور ہم بھی تجھ سے ایسا ہی جادو لائیں گے (۷۳) تو ہم میں اور تجھ میں ایک وعدہ مقرر کر

لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ

جس سے نہ ہم اور نہ تو ہم اور تم مگر ہموار جگہ (۷۴) اس نے کہا وعدہ میلے کا دن ہے (۷۵)

وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾

اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع کئے جائیں (۷۶) تو فرعون پھرا اور اپنے ہتھکنڈے اکٹھے کئے (۷۷) پھر آیا (۷۸)

قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

اس سے موسیٰ نے کہا تمہیں خرابی ہو (۷۹) اللہ پر جھوٹ نہ باندھو (۸۰) کہ وہ تمہیں عذاب

بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ

سے ہلاک کر دے اور بے شک نامراد رہا جس نے جھوٹ باندھا (۸۱) تو اپنے معاملہ میں آپس میں مختلف ہو گئے (۸۲) اور

أَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ

چھپ کر مشورت کی (۸۳) کہنے لگے یہ دونوں (۸۴) ضرور جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہاری زمین سے

(۶۸) تمہاری موت و دفن کے وقت (۶۹) یا قیامت (۷۰) یعنی فرعون کو (۷۱) یعنی کل آیات جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمائی تھیں (۷۲) اور ان آیات کو جھٹلایا اور قبول حق سے انکار کیا (۷۳) یعنی ہمیں مصر سے نکال کر خود اس شہر پر اور بادشاہی حاصل کرو (۷۴) اور جادو میں ہمارا تمہارا مقابلہ ہوگا (۷۵) اس میدان سے فرعونیوں کا عید مراد ہے جو ان کی عید تھی اور اس میں وہ زینت کرکے جمع ہوتے تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ یہ دن عاشورا یعنی دسویں محرم کا تھا اور اس سال یہ دن جمعہ کا دن تھا اس روز حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس لئے تمہیں فرمایا کہ یہ دن کی غایت شوکت کا دن تھا اس کو مقرر کرنا اپنی کامل قوت کا اظہار ہے یہ بھی حکمت تھی کہ حق کا ظہور اور باطل کی رسوائی کے لئے ایسا ہی وقت مناسب ہے جب کہ اطراف و جوانب کے تمام لوگ مجتمع ہوں (۷۶) تاکہ خوب روشنی پھیل جائے اور دیکھنے والے باطمینان دیکھ سکیں اور ہر چیز صاف صاف نظر آئے (۷۷) کثیر التعداد جادوگروں کو جمع کیا (۷۸) اور ان سب کو لے کر (۷۹) اس کو اس کا شریک کرکے (۸۰) اللہ تعالیٰ پر (۸۱) یعنی جادوگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا یہ کلام سن کر آپس میں مختلف ہو گئے بعض کہنے لگے کہ یہ بھی ہماری مثل جادوگر ہیں بعض نے کہا کہ یہ باتیں جادوگروں کی نہیں وہ اللہ پر جھوٹ باندھنے کو منع کرتے ہیں (۸۲) یعنی حضرت موسیٰ و حضرت ہارون

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ

اپنے جادو کے زور سے نکال دیں اور تمہارا بھلا دین سے جائیں تو پیاد یوں کو ترتیب دے کر لو

ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ

پھر یہاں ایک صف باندھ کر آؤ اور آج جو غالب رہا وہ تو جیت گیا ۸۳ بولے ۸۴ اے موسیٰ

اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا

آپ ڈالو ۸۵ یا ہم پہلے ڈالیں ۸۶ کہا بلکہ تم ڈالو ۸۷ تبھی

حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ

ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اس کے خیال میں دوڑتی معلوم ہوئیں ۸۸ تو اپنے

فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَ

جی میں موسیٰ نے خوف پایا ۸۹ ہم نے فرمایا ڈر نہیں بے شک تو ہی غالب ہے اور

اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۚ وَ

ڈال دے جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے ۹۰ ابھی ان کی بناوٹ کو نگل جائے گا وہ جو بنا لائے ہیں وہ تو جادوگر کا فریب ہے اور

لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

اور جادوگر کا بھلا نہیں ہوتا کہیں آئے ۹۱ تو سب جادوگر سجدے میں گر لئے گئے بولے ہم اس پر ایمان

هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ

لائے جو ہارون اور موسیٰ کا رب ہے ۹۲ فرعون نے کہا ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں بے شک

(۸۳) جادوگر (۸۴) پہلے پہل عصا (۸۵) یہ سامان اتنا بڑا جادوگروں نے دیا تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی رسی مبارک پر پھوز اور اس کی برکت سے آخر فضل اللہ تعالیٰ نے ہمیں دولت ایمان سے مشرف فرمایا (۸۶) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس لئے فرمایا کہ ہو کچھ جادوگروں کے فن میں پہلے وہ سب ظاہر کر چکیں اس کے بعد آپ معجزہ دکھائیں اور حق باطل کو مٹا دے اور معجزہ سحر کو باطل کر دے تو دیکھنے والوں کو بصیرت و عبرت حاصل ہو چنانچہ جادوگروں نے رسیاں لاٹھیاں زمین پر ڈالیں اور سب ان کو بالکل سانپوں کی طرح دوڑتی (۸۷) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیکھا کہ رسیاں سانپوں سے بھر گئی اور سانپوں سے میدان سانپ ہی سانپ ہو رہے ہیں اور کیسے دوڑتے ہیں اور باطل نظر بندی سے مسحور ہو گئے ہیں ایسا ہو کہ بعض معجزہ دیکھنے سے پہلے ہی اس کے گرویدہ ہو جائیں اور معجزہ دیکھیں (۸۸) یعنی اپنا عصا (۸۹) جو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا عصا الاوہ جادوگروں نے تمام رسیوں اور سانپوں کو نگل گیا اور آدمی ان کے خوف سے گھبرا گئے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سب دست مبارک میں لیا تو مثل سابق عصا ہو گیا یہ کچھ جادوگروں کو یقین ہوا کہ یہ معجزہ ہے جس سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا اور جادو کا فریب غلط ہے اس کے سامنے قائم نہیں رہ سکتا (۹۰) سبحان اللہ کیا عجیب حال تھا جس لوگوں نے ابھی تھوڑی دیر کے لئے سیاہ عصا لئے تھے ابھی معجزہ دیکھ کر سروں سے ٹھوکر کے لئے سر جھکا دئے اور گر گئے اہل دین معقول ہے کہ اس سجدے میں انہیں جنت اور دوزخ صاف نظر آ گئی اور انہوں نے جنت میں اپنے منازل دیکھ لئے

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ

وہ تمہارا بڑا ہے کہ اس نے تم سب کو جادو سکھایا ۞۹۱ تو میں ضرور تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے

خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ

پاؤں کاٹوں گا ۞۹۲ اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی چڑھاؤں گا اور تم ضرور جان جاؤ گے کہ ہم میں کس کا

عَذَابًا وَّاَبْقٰى ۝ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ

عذاب سخت اور دیرپا ہے ۞۹۳ بولے کہ ہرگز ہم تجھے ترجیح نہ دیں گے ان روشن دلیلوں پر جو ہمارے پاس ہیں ۞۹۴

الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ

ہاں پیدا کرنے والے کی قسم تو تو فیصلہ کر جو تجھے کرنا ہے ۞۹۵ تو بس اسی دنیا کی زندگی میں تو کرے گا

الدُّنْيَا ۭ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ

۞۹۶ بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے اور وہ جو تو نے ہمیں مجبور کیا جادو پر

السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

۞۹۷ اور اللہ بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ۞۹۸ بے شک جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو کر آئے تو اس کی

جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا ۞۹۹ اور جو اس کے حضور ایمان کے ساتھ آئے کہ اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

کئے ہوں ۞۱۰۰ تو انہیں کے لئے وہ بلند درجے ہیں باغ جن کے نیچے

(۹۱) تمہارے جادو میں وہ متفق کامل ہو (۹۲) تمہارے ساتھ مل کر (معالم) (۹۳) تمہارے ہاتھ پاؤں (۹۴) اس سے فرعونی جادوگروں کی مراد یہ تھی کہ اس کا مطلب تخت سلطنت پر قبضہ کرنا ہے (۹۵) یہ جادوگر (۹۶) یہ جادوگر عصائے موسیٰ کو مصری سحر سمجھتے تھے کہ اس کا استدلال یہ تھا کہ اگر یہ حضرت موسیٰ کا معجزہ ہوتا تو ہم کو عاجز کر دیتا اور اصلی لوگ مصری سحر کہتے ہیں کہ بینات سے مراد عصا اور اس میں اژدہا بننا ہے (۹۷) کیونکہ ایمان کا ثواب ہمیشہ ہمیشہ ہے (۹۸) تو ہمیں وہ کامل ایمان کی برکت فنا ہو جائے جب تو مسلمان بھی ہو تو تقاضائے دین کے ماتحت ہو کر اپنی زندگی کا ایک حصہ صرف کر دیتا ہے کہ آخرت میں اعمال و پاکی جزا ملے گی (۹۹) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تقابلہ میں بعض مصریوں سے فرمایا کہ تم نے جادوگروں کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ سے روکا تھا تاکہ جادوگروں نے تم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو موت دینا چاہتے تھے چنانچہ اس کی کوشش کی گئی اور انہیں ایسا موقع بہم پہنچایا گیا اسوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ ہیں اور عصائے شریف ہے اور جادوگروں نے دعوے کئے کہ موسیٰ جادوگر نہیں ہیں جب جادوگر جب ہوتے تھے تو اس وقت اس کا جادو کام نہیں کرتا مگر فرعون نے انہیں جادو کرنے پر مجبور کیا اس کی معذرت کے وہ اللہ تعالیٰ سے معافی اور امید وار ہیں (۱۰۰) جو ایمان لائے ان کو ثواب دیتے ہیں (۱۰۱) یعنی کافر جو کفر کے (۱۰۲) یعنی کافر جو کفر کے (۱۰۳) یعنی جس کا ایمان پر خاتمہ ہوا اور انہوں نے اپنی زندگی میں نیک عمل کئے ہوں خالص اور خالی عالا ہوں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ

نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں اور یہ صلہ ہے اس کا جو پاک ہوا ﴿۷۶﴾ اور بیشک

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي

ہم نے موسیٰ کو وحی کی ﴿۷۷﴾ کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے چل ﴿۷۷﴾ اور ان کے لئے دریا میں

الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

سوکھا رستہ بنا دے ﴿۷۷﴾ تجھے نہ ہوگا کہ فرعون سے اور نہ خوف ﴿۷۷﴾ تو ان کے پیچھے فرعون اپنے لشکر سے گیا ﴿۷۸﴾

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

تو انہیں دریا نے ڈھانپ لیا جو ڈھانپ لیا ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ نہ دکھائی ﴿۷۹﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ

اے بنی اسرائیل بیشک ہم نے تم کو تمہارے دشمن ﴿۷۷﴾ سے نجات دی اور تمہیں طور کی داہنی

الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

طرف کا وعدہ دیا ﴿۷۷﴾ اور تم پر من اور سلویٰ اتارا ﴿۷۷﴾ کھاؤ جو پاک چیزیں

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ

ہم نے تمہیں روزی دیں اور اس میں بڑھتے نہ بڑھو ﴿۷۷﴾ کہ تم پر میرا غضب اترے اور جس پر میرا

عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَ

غضب اترا بیشک وہ گر پڑا ﴿۷۷﴾ اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اسے جس نے توبہ کی ﴿۷۷﴾ اور

(۱۰۴) عمر کی نجات اور معاصی کی گندگی سے (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) ظلم اور [illegible] کرے گا (۱۰۷) مصر سے اور جب دریا سے [illegible] (۱۰۸) [illegible] ہوئے فرعونیوں علیہ السلام حکم الٰہی پا کر شب کے اول وقت [illegible] لے کر مصر سے روانہ ہوئے (۱۰۹) جس میں چھ لاکھ قبطی تھے (۱۱۰) [illegible] اور پانی [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] فرعونیوں اور [illegible] (۱۱۳) [illegible] ہم موسیٰ علیہ السلام کو وہاں نبوت عطا فرمائیں گے [illegible] (۱۱۴) [illegible] (۱۱۵) [illegible] اور ان سختوں کی معاصی اور گناہوں میں خرچ [illegible] (۱۱۶) جہنم میں [illegible] (۱۱۷) شرب سے

عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ

ایمان لایا اور بھلا کام کیا پھر سیدھے پر رہا ف۱۱۸ اور تو نے اپنی قوم سے کیوں جلدی کی اے موسیٰ ف۱۱۹ عرض کی

هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

کہ وہ تو یہ ہیں میرے پیچھے اور میں اے میرے رب تیری طرف میں جلدی کرکے حاضر ہوا کہ تو راضی ہو ف۱۲۰ فرمایا تو ہم نے

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

تیرے آنے کے بعد تیری قوم کو ف۱۲۱ آزمائش میں ڈالا اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا ف۱۲۲ تو موسیٰ اپنی قوم کی طرف

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ

پلٹا ف۱۲۳ غصہ میں بھرا افسوس کرتا ف۱۲۴ کہا اے میری قوم کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہ کیا تھا ف۱۲۵

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

کیا تم پر مدت لمبی ہو گئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اترے

رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ

تو تم نے میرا وعدہ خلاف کیا ف۱۲۶ بولے ہم نے آپ کا وعدہ اپنے اختیار سے خلاف نہ کیا

لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى

لیکن ہم سے کچھ بوجھ رکھے گئے ان قوم کے گہنے کے ف۱۲۷ تو ہم نے انہیں ف۱۲۸ ڈال دیا پھر اسی طرح

السَّامِرِىُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ

سامری نے ڈالا ف۱۲۹ تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا نکالا بے جان کا دھڑ گائے کی طرح رنبھاتا ف۱۳۰ تو بولے ف۱۳۱ یہ ہے تمہارا معبود

(۱۱۹) [illegible] (۱۲۰) [illegible] (۱۲۱) [illegible] (۱۲۲) [illegible] (۱۲۳) [illegible] (۱۲۴) [illegible] (۱۲۵) [illegible] (۱۲۶) [illegible] (۱۲۷) [illegible] (۱۲۸) [illegible] (۱۲۹) [illegible] (۱۳۰) [illegible] (۱۳۱) [illegible]

وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ

اور موسیٰ کا معبود تو وہ بھول گئے ف۱۳۲ تو کیا نہیں دیکھتے کہ وہ ف۱۳۳ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور ان کے کسی

لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا

برے بھلے کا اختیار نہیں رکھتا ف۱۳۴ اور بے شک ان سے ہارون نے پہلے کہا تھا کہ اے میری قوم یوں ہی ہے

فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا

کہ تم اس کے سبب فتنے میں پڑے ف۱۳۵ اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو بولے

لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

ہم تو اس پر آسن مارے بیٹھے رہیں گے ف۱۳۶ جب تک ہمارے پاس موسیٰ واپس نہ آئیں ف۱۳۷ موسیٰ نے کہا اے ہارون

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ

تمہیں کس بات نے روکا جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا کہ میرے پیچھے نہ آئے ف۱۳۸ تو کیا تم نے میرا حکم نہ مانا کہا

يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ

اے میرے ماں جائے نہ میری ڈاڑھی پکڑو اور نہ میرے سر کے بال مجھے ڈر ہوا کہ تم کہو گے

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور تم نے میری بات کا انتظار نہ کیا ف۱۳۹ موسیٰ نے کہا تو تیرا کیا حال

يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ

ہے اے سامری ف۱۴۰ بولا میں نے وہ دیکھا جو لوگوں نے نہ دیکھا ف۱۴۱ تو میں نے مٹھی بھر لی

(۱۳۲) یعنی موسیٰ معبود کو بھول گئے اور اس کو یہاں چھوڑ کر اس کی جستجو میں طور پر چلے گئے (معاذ اللہ) بعض مفسرین نے اس کے فاعل سامری ہے اور معنی یہ ہیں کہ سامری نے بچھڑے کو معبود بنایا وہ اپنے رب کو بھول گیا یا وہ حادثہ حسام سے استدلال کرتا ہوں گیا (۱۳۳) بچھڑا (۱۳۴) جواب سے بھی عاجز اور نفع و ضرر سے بھی اور اس طرح معبود ہو سکتے (۱۳۵) اور آگے سے پہلے ہی پرستار ہیں گے اور تمہاری بات نہ مانیں گے (۱۳۶) اس پر حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ بارہ ہزار آدمی رہ گئے اور ان کے ساتھ بارہ ہزار آدمی بچھڑے کی پرستش کرتے تھے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام واپس تشریف لائے تو آپ نے ان سے فرمایا کہ تم نے اپنے اوپر کیا کیا کہ بچھڑے کی پرستش کرتے تھے آپ نے اپنے سر کے بالوں سے پکڑا اور فرمایا یہ فتنہ کیا ہے جب قریب پہنچے اور حضرت ہارون کو دیکھا تو ان کی سخت توہین کی اور آپ کی ریش مبارک میں اور سر کے بال داہنے ہاتھ میں اور الواح بائیں ہاتھ میں پکڑ لیں اور (۱۳۸) دیکھ کر فرمایا کہ تمہارے پیچھے آنے میں کیا بات مانع تھی کیوں نہیں آئے کہ تمہارا ان سے جدا ہونا بھی ان کے حق میں ایک حجت ہوتا (۱۳۹) یہ سن کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سامری کی طرف متوجہ ہوئے چنانچہ (۱۴۰) تو نے ایسا کیوں کیا اس کی وجہ بتا (۱۴۱) یعنی میں نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو دیکھا اور ان کو پہچان لیا وہ اس وقت پر سوار تھے میرے دل میں یہ بات آئی کہ ان کے گھوڑے کے نشان قدم کی خاک لے لوں

اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ

فرشتے کے نشان سے کچھ لے لیا تھا (۱۴۳) اور میرے جی کو یہی بھلا لگا (۱۴۴) کہا تو چلا جا (۱۴۵)

فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ

کہ دنیا کی زندگی میں تیری سزا یہ ہے کہ (۱۴۶) تو کہے چھونا نہیں (۱۴۷) اور بے شک تیرے لئے ایک وعدہ کا وقت ہے

تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَّنُحَرِّقَنَّهٗ

(۱۴۸) جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کے پاس تو بیٹھا پوجا کرتا تھا (۱۴۹) قسم ہے ہم ضرور اسے

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

جلا دیں گے پھر اسے دریا میں بکھیر دیں گے (۱۵۰) تمہارا معبود تو وہی اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں

هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا

ہر چیز کو اس کا علم گھیرے ہوئے ہے (۱۵۱) ہم اسی طرح تمہارے سامنے اگلی خبریں بیان فرماتے ہیں

قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ

اور ہم نے تم کو اپنے پاس سے ایک ذکر عطا فرمایا (۱۵۲) جو اس سے منہ پھیرے (۱۵۳) تو بے شک

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا (۱۵۴) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (۱۵۵) اور وہ قیامت کے دن ان کے حق میں کیا ہی

حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾

برا بوجھ ہوگا (۱۵۶) جس دن صور پھونکا جائے گا (۱۵۷) اور ہم مجرموں کو (۱۵۸) اس دن نیلی آنکھیں (۱۵۹)

(۱۴۲) اس پنجہ سے مٹی لے لیا تھا (۱۴۳) اور یہ عمل میں نے آپ ہی ہوئے نفس سے کیا کوئی دوسرا اس کا باعث و محرک نہ تھا اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے (۱۴۴) اور ہو (۱۴۵) جب تجھ سے کوئی ملنا چاہے جو تیرے حال سے واقف نہ ہو تو اس سے (۱۴۶) یعنی سب سے علیحدہ رہنا تجھ سے کوئی چھونے نہ پائے اگر کوئی سے ملاقات کے لئے کوئی ملے تو مسلمان ہو گیا اور ملاقات ملاقات ہر ایک کے ساتھ تم کر دی گئی اور اگر اتفاقاً کوئی اس سے چھو جاتا تو وہ اور چھونے والا دونوں شدید بخار میں مبتلا ہو جاتے وہ جنگل میں یہی شور مچاتا پھرتا تھا کہ کوئی چھو نہ جائے اور وحشیوں اور درندوں میں زندگی بسر کی دن رات وحشت میں گزارا تھا (۱۴۷) یعنی عذاب کے وعدے کا آخرت میں بھی عذاب دیا جائے تیرے شرک و فساد گمراہی پر (۱۴۸) اور اس کی عبادت پر قائم رہا (۱۴۹) چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا کیا اور جب آپ سامری کے اس فساد کو مٹا چکے تو بنی اسرائیل سے خطاب فرمایا اور حق باتیں فرمائیں اور ارشاد کیا (۱۵۰) یعنی قرآن پاک کہ وہ عظیم ہے اور جو اس کی طرف متوجہ ہوں گے اس کے لئے اس کتاب کریم میں نجات و رہنمائی ہے اور اس کتاب مقدسہ میں کم ہمت سے ایسے حالات ذکر کر دیئے ہیں جو نظر رکھنے اور عبرت حاصل کرنے والے ہیں (۱۵۱) یعنی قرآن سے اور اس پر ایمان نہ لانے والے اس کی نعمتوں سے فائدہ نہ اٹھائے (۱۵۲) گناہوں کا بوجھ (۱۵۳) یعنی اس گناہ سے جو اس میں (۱۵۴) دونوں کو حشر میں ساتھ کرنے کے لئے مراد اس سے کفر ہے (۱۵۵) یعنی ہمیشہ اس حال میں (۱۵۶) اور خاصے برے

يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ

آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم دنیا میں دس ہی دن رہے تھے (۱۰۳) ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے

إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

جب کہ ان میں سب سے بہتر رائے والا کہے گا کہ تم صرف ایک ہی دن رہے تھے (۱۰۴) اور تجھ سے پہاڑوں کو پوچھتے

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

ہیں (۱۰۵) تم فرما دو انہیں میرا رب پرزے پرزے کر کے اڑا دے گا (۱۰۶) تو زمین کو چٹیل میدان ہو کر چھوڑے گا

لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا

کہ تو اس میں نیچا اونچا کچھ نہ دیکھے گا (۱۰۷) اس دن پکارنے والے کے پیچھے دوڑیں گے (۱۰۸)

عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

اس میں کجی نہ ہوگی (۱۰۹) اور سب آوازیں رحمٰن کے حضور (۱۱۰) پست ہو رہیں گی تو تو نہ سنے گا مگر بہت آہستہ آواز (۱۱۱)

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ

اس دن کسی کی شفاعت کام نہ دے گی مگر اس کی جسے رحمٰن نے (۱۱۲) اذن دے دیا ہے اور اس کی بات

قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

پسند فرمائی (۱۱۳) وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اس کے پیچھے (۱۱۴) اور ان کا علم اسے نہیں گھیر سکتا (۱۱۵)

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَ

اور سب منہ جھک جائیں گے اس زندہ قائم رکھنے والے کے حضور (۱۱۶) اور بے شک نامراد ہوا جس نے ظلم کا بوجھ لیا (۱۱۷) اور

(۵۷) آخرت کے احوال اور وہاں کے خوفناک مناظر دیکھ کر نہیں، دنیا میں ہی ان سے غافل رہتے ہیں (۵۸) آپس میں ایک دوسرے سے (۵۹) بعض مفسرین نے کہا کہ وہ اس دن کے شدائد کو اپنے دنیا میں رہنے کے مقدار سمجھیں گے (۶۰) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ قیامت کے دن پہاڑوں کا کیا حال ہوگا تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (۶۱) ہوائیں اور قیامت ہولناکیاں طرف طرف کا دھماکہ ہوگا کہ پہاڑ اپنی جگہ سے پیش ہونے کو اور یہ پہاڑ والے حضرت اسرافیل ہوں گے (۶۲) اور اس دن آخرت سے ان کو انحراف نہ کرے گا (۶۳) ہیبت جلال سے (۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس میں صرف نبیوں کی شفاعت ہوگی (۶۵) شفاعت کرنے کا (۶۶) یعنی تمام مخلوقات و مشکلات اور جملہ امور دنیا و آخرت یعنی اللہ تعالیٰ کا علم بندوں کے ذات و صفات اور جملہ حالات کا محیط ہے (۶۷) یعنی تمام کائنات علم ذات الٰہی کا احاطہ نہیں کر سکتا اس کی ذات کا اور اس علوم کائنات کی رسائی سے بلند ہے وہ اپنے اسماء و صفات اور اعلیٰ قدرت و شیوں حکمت سے پہچانا جاتا ہے۔ شعر کا ادراک اور اعتقاد ہے کہ اس کا ادراک ہے اور اعتقاد ہے کہ اس کا ادراک نہیں ہے۔ اسماء و صفات کا کوئی واقف نہیں ہے کسی از دانش بعض مفسرین نے اس آیت سے یہ مراد لیا ہے کہ وہ جملہ مخلوقات الٰہیہ کا احاطہ نہیں کر سکتے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے مگر یہ نظر رکھنے والے یا اسرار سمجھ لیتے ہیں کہ وہ صرف تجلیہ کا ہے (۶۸) اور ہر باطل شان مجرمین کے ساتھ حاصل ہوگا ہی میں سرکشی سے اللہ تعالیٰ کے قہر و حکومت کا ظلم عام ہوگا (۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی تفسیر میں فرمایا جس نے شرک کیا اس نے شرک شدید کیا یہ ظلم ہے اور جو اس ظلم کا مرتکب ہوا وہ موقف قیامت میں آئے اس سے بڑھ کر نامراد کون

مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا

جو کچھ نیک کام کرے اور وہ مسلمان ہو تو اسے نہ زیادتی کا خوف ہوگا اور نہ

هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

نقصان کا خطرہ اور یونہی ہم نے اسے عربی قرآن اتارا اور اس میں طرح طرح سے عذاب کے وعدے دیئے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

کہ کہیں یہ پرہیزگار ہو جائیں یا ان کے دل میں کچھ سوچ پیدا کرے تو سب سے بلند ہے اللہ سچا بادشاہ

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ

اور قرآن میں جلدی نہ کرو جب تک اس کی وحی تمہیں پوری نہ ہو لے اور عرض کرو

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ

کہ اے رب میرے علم بڑھا دے اور بے شک ہم نے آدم کو اس سے پہلے ایک بات کا حکم دیا تھا تو وہ بھول گئے اور

نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

ہم نے اس کا قصد نہ پایا اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب سجدہ میں گر پڑے مگر

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

ابلیس اس نے نہ مانا تو ہم نے فرمایا اے آدم بے شک یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے تو ایسا

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا

نہ ہو کہ وہ تم دونوں کو جنت سے نکال دے پھر تو مشقت میں پڑے ﴿۱۱۷﴾ بے شک تیرے لیے جنت میں یہ ہے کہ نہ تو بھوکا ہو اور نہ

(۱۱۰) مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ طاعت ہر ایک اہل سعادت ایمان کے ساتھ مشروط ہے کہ ایمان ہو تو سب نیکیاں کار آمد ہیں اور ایمان نہ ہو تو یہ سب عمل بیکار (۱۱۱) خواص کے بھروسے پر گناہوں کا ارتکاب کرے (۱۱۲) جس سے اسی نیکوں کی رحمت اور بدیوں سے نفرت ہو اور وہ پند و نصیحت حاصل کریں (۱۱۳) جو اصل ملک ہے اور تمام بادشاہوں کے مقابل (۱۱۴) شان نزول جب حضرت جبریل قرآن کریم لے کر نازل ہوتے تھے تو حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے ساتھ ساتھ پڑھتے تھے، جلدی فرماتے تھے۔ جب یاد ہو جائے اس پر یہ آیت نازل ہوئی فرمایا گیا کہ آپ مشقت نہ اٹھائیں اور دعا کریں اللہ تعالیٰ سے کہ زیادہ اور یاد والی عطا دے (۱۱۵) کہ تجویز منظور سے پاس نہ جا سکیں (۱۱۶) اس سے معلوم ہوا کہ صاحب فضل و شرف کی اطاعت و تسلیم پر بلا دلیل اس کی تعظیم و حکم بجا لانے سے اعراض کرنا دلیل حسد و عداوت ہے اس آیت میں شیطان کا حضرت آدم و حوا سے بغض کرنا آپ کے ساتھ اس کی دشمنی کی دلیل قرار دیا گیا (۱۱۷) اور اپنی غذا اور خوراک کے لئے رنج نہ اٹھانے پڑے پکانے کی محنت میں مشغول ہو اور چوتھا حکم ہوا کہ صرف دو وقت کا دانہ دیا ہے اس لئے اس تمام محنت مشقت صرف حضرت آدم علیہ السلام کی طرف راجع کی گئی

تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

ننگا ہو اور یہ کہ تجھے نہ اس میں پیاس لگے نہ دھوپ ف۱۷۷ تو شیطان نے اسے

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا

وسوسہ دیا بولا اے آدم کیا میں تجھے بتاؤں ہمیشہ جینے کا پیڑ ف۱۷۸ اور وہ بادشاہی کہ

يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ

پرانی نہ پڑے ف۱۷۹ تو ان دونوں نے اس میں سے کھا لیا اب ان پر ان کی شرم کی چیزیں ظاہر

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ

ہوئیں ف۱۸۰ اور جنت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے ف۱۸۱ اور آدم سے اپنے رب کا حکم نہ بجا لایا تو مطلب پا نہ سکا ف۱۸۲ پھر

رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ

اس کے رب نے چن لیا تو اس پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائی اور اسے قرب خاص عطا فرمایا اور فرمایا کہ جنت سے اترو تم میں ایک

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ

دوسرے کا دشمن ہے پھر اگر تم کو میری طرف سے ہدایت آئے ف۱۸۳ تو جو میری ہدایت کا پیرو ہو

فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

وہ نہ بہکے ف۱۸۴ نہ مشقت پائے ف۱۸۵ اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا ف۱۸۶ تو اسے تنگ زندگی ملے گی

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ

تنگ زندگانی ہے ف۱۸۷ اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے کہے گا اے رب میرے مجھے

(۱۷۸) ہر طرح کا عیش و راحت جنت میں موجود ہے سب راحت سے مالا مال ہیں (۱۷۹) جس کا کھانے والے کو ابدی زندگی حاصل ہو جاتی ہے (۱۸۰) اور جس میں زوال نہ آئے (۱۸۱) یعنی شیطان نے ان کے جسم سے اترے (۱۸۲) ستر چھپانے اور جسم ڈھکنے کے لئے (۱۸۳) اور اس درخت کے کھانے سے دائمی حیات ملے گی پھر حضرت آدم علیہ السلام توبہ و استغفار میں مشغول ہوئے (۱۸۴) گناہ کی معافی میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا کی (۱۸۵) یعنی کتاب اور رسول (۱۸۶) یعنی ایمان (۱۸۷) آخرت میں یا دنیا میں کہ کفر کا نتیجہ ہے اور ہمیشہ کی آگ یا ایسی طریق کہ سے فتنہ کا نتیجہ ہے اور کتاب الٰہی اور رسول برحق کا اتباع کرے اور ان سے علم سے مطلق پیٹھ دے دیا ہے کہ دنیا میں کسی سے اور آخرت میں ان سے عذاب و وبال سے نجات پائے گا (۱۸۷) اور میری ہدایت سے روگردانی کی (۱۸۸) دنیا میں یا قبر میں یا آخرت میں یا ان سب میں یہاں تنگ زندگانی یہ ہے کہ ہدایت کا اتباع نہ کرے سے عمل بد اور حرام میں مبتلا ہو یا قناعت سے محروم ہو کر قدر حرص ہو جائے اور کثرت مال و اسباب سے بھی اس کو فراغ خاطر اور سکون قلب میسر نہ ہو دن رات ہر چیز کی طلب میں آوارہ ہو اور حرص کے غموں سے کہ یہ نہیں وہ کیسی حال تاریک اور وقت خراب ہے اور دل متوکل کی طرح اس کو سکون و فراغ حاصل ہی نہ ہو جس کو حیات طیبہ کہتے ہیں [illegible] اور قبر کی تنگ زندگانی یہ ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہوا کہ کافر پر ننانوے اژدہے اس کی قبر میں مسلط کئے جاتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ یہ اژدہے عبد الغزی کے اس کے حق میں نازل ہوئی اور قبر کی زندگانی سے مراد قبر کا اس تنگی سے دبانا ہے جس سے ایک طرف کی پسلیاں دوسری طرف آ جاتی ہیں اور آخرت میں تنگ زندگانی جہنم کے عذاب میں جہاں زقوم (تھوہر) کھانا پانی اور جیسوں کے خون اور پیپ کھانے پینے کو ملیں گے اور اس میں تنگ زندگانی یہ ہے کہ بیڑیاں تنگ ہو جائیں اور آدمی سب جرائم میں مبتلا ہو مطلب ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ بندے کو خوشی یا رنج کا کچھ حصہ نہیں تو اس میں کچھ بھلائی نہیں اور یہ تنگ زندگانی ہے (خازن و مدارک وغیرہ)

حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

تو نے کیوں اندھا اٹھایا میں تو سوجھتا تھا ف۱۹۹ فرمائے گا یونہی تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تھیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ

ف۱۹۹ تو نے انہیں بھلا دیا اور ایسے ہی آج تیری کوئی خبر نہ لے گا ف۱۹۹ اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جو حد سے بڑھے

وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ

اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور بے شک آخرت کا عذاب سخت تر اور بہت دیر پا ہے تو کیا

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ

انہیں اس سے راہ نہ ملی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں ف۱۹۷ کہ یہ ان کے بسنے کی جگہ چلتے پھرتے ہیں ف۱۹۸

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو ف۱۹۹ اور اگر تیرے رب کی ایک بات نہ پہلے چل چکی ہوتی ف۲۰۰ تو ضرور عذاب

رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ

اس ف۲۰۱ پیٹ جاتا اور اگر نہ ہوتا ایک وعدہ ٹھہرا ہوا ف۲۰۲ تو ان کی باتوں پر صبر کرو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ

اور اپنے رب کی حمد سے ہوتے ہوئے تسبیح کرو سورج نکلنے سے پہلے ف۲۰۳ اور اس کے ڈوبنے سے پہلے ف۲۰۴ اور

اٰنَاۗيِٕ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ

رات کی گھڑیوں میں اس کی پاکی بولو ف۲۰۵ اور دن کے کناروں پر ف۲۰۶ اس امید پر کہ تم راضی ہو ف۲۰۷ اور اسے نہ تکو

(۸۹) یہاں (۱۹۰) الوہیت یہاں (۱۹۱) جہنمی آگ میں جائیں گے (۱۹۲) جو سزائیں دی گئیں (۱۹۳) یعنی قریش اپنے شہروں میں ان کے دیار پر گزرتے ہیں اور ان کی ہلاکت کے نشان دیکھتے ہیں (۱۹۴) جو عبرت حاصل کریں اور سمجھیں کہ اللہ کی قدرت اور اس کی مخالفت کا انجام برا ہے (۱۹۵) امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عذاب میں تاخیر ہوئی (۱۹۶) دنیا میں (۱۹۷) یعنی روز قیامت (۱۹۸) اس سے نماز فجر مراد ہے (۱۹۹) اس سے ظہر و عصر مراد ہیں جو دن کے نصف آخر میں آفتاب کے زوال و غروب کے درمیان واقع ہیں (۲۰۰) یعنی مغرب و عشاء میں پڑھو (۲۰۱) تہجد و مغرب کی نماز میں اس کی تاکید ذکر فرمائی گئی و بعض مفسرین کل مغرب سے نماز عصر اور اطراف نہار سے ظہر مراد لیتے ہیں ان کی توجیہ یہ ہے کہ ظہر زوال کے بعد ہے اور اس وقت دن کے نصف ہیں اور نصف آخر کے اطراف ملتے ہیں نصف اول کی انتہا ہے اور نصف آخر کی ابتدا (مدارک و جمل) (۲۰۲) اللہ کے فضل و عطا اور اس کے انعام و اکرام سے تمہیں امت کے حق میں شفیع بنا کر تمہاری شفاعت قبول فرمائے اور تمہیں راضی کرے جیسا کہ اس نے وعدہ دیا ہے وسوف یعطیک ربک فترضی

عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا

دیکھی آنکھیں نہ پھیلا اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جوڑوں کو برتنے کے لئے دی ہے چمک دمک کی تازگی ف۲۰۳

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾ وَأْمُرْ أَهْلَكَ

کہ ہم انہیں اس کے سبب فتنہ میں ڈالیں ف۲۰۴ اور تیرے رب کا رزق ف۲۰۵ سب سے بہتر اور دیرپا ہے اور اپنے گھر والوں کو نماز

بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ

کا حکم دے اور خود اس پر ثابت رہ کچھ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ف۲۰۶ تجھے روزی دیں گے ف۲۰۷

وَٱلْعَٰقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوا۟ لَوْلَا يَأْتِينَا بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۚ أَوَلَمْ

اور انجام کا بھلا پرہیزگاری کے لئے اور کافر بولے ف۲۰۸ اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے ف۲۰۹ اور

تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِى ٱلصُّحُفِ ٱلْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ أَنَّآ أَهْلَكْنَٰهُم

کیا انہیں اس کا بیان نہ آیا جو اگلے صحیفوں میں ہے ف۲۱۰ اور اگر ہم انہیں کسی عذاب سے ہلاک کر

بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِۦ لَقَالُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

دیتے رسول کے آنے سے پہلے تو ضرور کہتے اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا

فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ

کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے قبل اس کے کہ ذلیل اور رسوا ہوتے تو وہ منتظر راہ دیکھ رہے ہیں ف۲۱۱

فَتَرَبَّصُوا۟ ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَٰبُ ٱلصِّرَٰطِ ٱلسَّوِىِّ وَمَنِ ٱهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾

تو تم بھی راہ دیکھو تو اب جان جاؤ گے ف۲۱۲ کہ کون ہیں سیدھی راہ والے اور کس نے ہدایت پائی

(۲۰۳) یعنی مخالف، اقسام کفار یہود، مجوس وغیرہ کو جو مال و اسباب دنیا کے لئے ہیں اور جو پہنچے ہیں۔ اس کو مستقل و اعجاب کی نظر سے نہ دیکھے حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ظالموں کے طمطراق، حیوانات کو دیکھو، کھیت اور مصیبت کی طرح ان کی گردنوں سے لپٹ رہے ہیں (۲۰۴) اس طرح کہ ان پر حجت قائم ہو اور ان کی سرکشی اور ان کا طغیان بڑھے اور وہ سزائے آخرت کے سزاوار ہوں (۲۰۵) یعنی جنت اور اس کی نعمتیں (۲۰۶) اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ تجھ کو دیا ہے اپنے نفس اور اپنے اہل کی روزی کا اہتمام کر (۲۰۷) اور اہل بھی نورورزی کے غم میں نہ پڑیں، ہم نے تجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جو اللہ کے کام میں مشغول رہتا ہے (۲۰۸) یعنی یہ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۲۰۹) جو اس کی صداقت پر دلالت کرتے ہیں جو ان کے معجزات ظاہر ہوئے تھے اور کفار کا انوار ظہور ہوئے تھے ان سب سے انکار کرتے رہے اور انہوں نے صورت یہ کہہ دی کہ آپ اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی نہیں لاتے اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۲۱۰) یعنی قرآن اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نشانیاں اور آپ کی نبوت و بعثت کا ثبوت پہلی کتابوں میں موجود ہے اور کسی نشانی کی طلب کرنے کا کیا موقع ہے (۲۱۱) روز قیامت (۲۱۲) ہم بھی اور تم بھی منتظر رہیں شر پہنچنے کے لئے کہ ہم پر حوادث و انقلاب کا انتظار کرتے ہیں کب مسلمانوں پر آئیں اور ان کا قصہ تمام ہو اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا گیا۔ تم مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا انتظار کرتے ہو اور مسلمان تمہارے مغلوب و مخذول کا انتظار کر رہے ہیں (۲۱۳) اس حد کا حکم آنے کا وقت قیامت قائم ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ انبیاء مکی ہے

اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝

لوگوں کا حساب نزدیک آ پہنچا اور وہ غفلت میں پڑے منہ موڑ رہے ہیں

مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ

جب ان کے رب کے پاس سے کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے سنتے ہیں مگر کھیلتے ہوئے

يَلْعَبُونَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ

دل ان کے اس کھیل میں پڑے ہوئے ہیں ظالموں نے آپس میں سرگوشی کی وہ

هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ۝

کہ یہ کون ہے یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے پھر کیا تم جادو کے پاس جاتے ہو دیکھتے بھالتے

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

نبی نے فرمایا میرا رب جانتا ہے آسمان و زمین میں ہر بات کو وہی ہے سنتا جانتا

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَأْتِنَا

بلکہ وہ کہتے ہیں یہ پریشان خوابیں ہیں بلکہ اس نے افترا کیا ہے بلکہ یہ شاعر ہے تو ہمارے پاس

بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ

کوئی نشانی لائیں جیسے اگلے بھیجے گئے تھے ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہ لائی ہے

(۱) سورت انبیاء مکیہ ہے اس میں سات رکوع ایک سو بارہ آیتیں ایک ہزار ایک سو چوہتر کلمے اور چار ہزار آٹھ سو حرف ہیں (۲) حساب اول کا وقت روز قیامت قریب آ پہنچا لوگ ابھی تک غفلت میں ہیں ان کے حق میں نافع اور مفید ہے جو مرنے کے بعد زندہ کئے جانے کو نہیں مانتے تھے اور روز قیامت کے ہونے کو ناممکن بتاتے تھے ان کے حساب کے لئے جمع کئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ قریب ہو جائے گا (۳) نئی اس سے چند پہلو ہیں صورت حاصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو نئی نئی نصیحتیں آتی ہیں (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان میں بہت مبالغہ پایا گیا اللہ تعالیٰ نے بکثرت اعلان کئے اور ہر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت پر بھیجے (۱) یہ کفار ایسے تھے کہ جب یہ بات لوگوں کے کان میں کر دی جاتی ہے تو وہ قریب ہو جاتے ہیں اور ان پر بیان کیے گئے کا صور کے ساتھ سے بات کی اور اس کو چھپاتے لیکن آج کل کے بعض دہریے کھلے اعلان کے ساتھ کہتے ہیں اور ہنستے ہیں یہ مقولہ جانتے تھے اور ان کی بات کسی کے دل میں نہ تھی کیونکہ لوگ رات دن معجزات دیکھتے ہیں وہ کس طرح جمع کر سکیں گے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہیں ان کے اصول نے معجزات کو جادو بتایا اور (۷) ان سے کوئی بات چھپ نہیں سکتی خواہ کتنے ہی پردوں اور راز میں رکھی گئی ہو اللہ تعالیٰ اس میں ظاہر فرما دیتا ہے اس کے بعد قرآن کریم نے انہیں سخت پریشان و حیران کر دیا تھا کہ اس کا کس طرح جواب دیں وہ ایسے ہیں کہ جو نے اس نے تمام ملک کے بڑے بڑے ماہروں کو جمع کر دیا تھا اور وہ اس کی آیتوں کی مثل کلام بنا کر نہیں لا سکے اس پریشان خیالی میں انہوں نے قرآن کریم کی نسبت کئی قسم کی باتیں کہیں جن کا بیان اگلی آیت میں ہے (۸) ان کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وحی الٰہی بھیجتے ہیں کہنے لگے یہ کہہ کر سوچا کہ یہ بات پہلی نہیں ہو سکتی تو آپس میں پوچھا کرتے تھے (۹) کہ کر خیال ہوا کہ وہ کہیں گے کہ اگر یہ کلام حضرت کا بنایا ہوا ہے تو تم اس کے مثل بنا کر لے آؤ تو تم ان کو نہیں بنا سکتے یہ بات کہنے کے اس بات کو بھی پسند نہ کیا اور کہنے لگے (۱۰) اور یہ کلام شعر ہے اس طرح کی مثل بنا سکتے ہیں کسی ایسے کلام کو دیکھ کر یا اس کی اصل بنا لیں تو ایسی حال ہوتا ہے اس نے کہا کہ ان باتوں میں سے کوئی بات بھی چلنے والی نہیں ہے تو کہنے لگے (۱۱) اس سے وہ جواب ہے جس اللہ تعالیٰ نے تعالیٰ فرمایا ہے

اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

ہم نے ہلاک کیا تو کیا یہ ایمان لائیں گے (۱۳) اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد جنہیں ہم وحی

اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ

کرتے (۱۴) تو اے لوگو تم ذکر والوں سے پوچھو اگر تمہیں خود نہ ہو (۱۵) اور ہم نے انہیں (۱۶)

جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ

ایسا نہیں کیا کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے (۱۷) پھر ہم نے سچا کر دکھایا

الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ

اس وعدہ کو (۱۸) تو انہیں نجات دی اور جسے چاہا (۱۹) اور حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا (۲۰) بیشک ہم نے

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

تمہاری طرف (۲۱) ایک کتاب اتاری کہ اس میں تمہارا ذکر ہے (۲۲) تو کیا تم سمجھتے نہیں (۲۳) اور کتنی بستیاں ہم نے تباہ کر

كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا

دیں جو ظالم تھیں (۲۴) اور ان کے بعد دوسری قوم پیدا کی (۲۵) تو جب انہوں نے (۲۶)

بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ

ہمارا عذاب دیکھا (۲۷) تو اس سے بھاگنے لگے (۲۸) بھاگو اور لوٹ کے جاؤ ان آسائشوں کی

اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا

طرف جو تم کو دی گئی تھیں اور اپنے مکانوں کی طرف شاید تم سے پوچھ ہو (۲۹) بولے ہائے خرابی ہماری بیشک ہم

(۱۲) معنی یہ ہیں کہ ان سے پہلے لوگوں سے رسول بھیجے گئے تھے تو ان پر ایمان نہ لائے اور ان کو عذاب کرنے لگے اور ان سے جنگ کرنے لگے تو انہیں یہ موقع ثابت کیا کہ ایمان سے انکار ان کی سرکشی سے ہے نہ کہ حق معلوم ہونے سے (۱۳) یہاں سے کلام سابق کا رد ہے کہ انبیاء کا صورت بشری میں ظہور فرمانا نبوت کے منافی نہیں ہمیشہ ایسا ہی ہوتا رہا ہے (۱۴) یہ کہ جو شخص کسی امر سے واقف نہ ہو اس سے چارہ ہی نہیں کہ واقف سے دریافت کرے اور مراد جہل کا علاج یہی ہے کہ عالم سے سوال کرے اور اس سے علم حاصل کرے مسئلہ اس آیت سے تقلید کا ثبوت ثابت ہوتا ہے یہاں انہیں علم والوں سے پوچھنے کا حکم دیا گیا ان سے دریافت کرو اللہ نے ان صفات بشری میں ظہور فرمایا ہوئے تھے یہ نہیں کہ تمہارے ہمارے کا خاتمہ ہو جائے گا (۱۵) یعنی انبیاء کو (۱۶) ان پر کھانے پینے کا اعتراض ہے اور یہ بھی ہے کہ ان کے جسم بے جان ہیں جیسے بت ہیں تمام انبیاء کا یہی حال تھا وہ سب کھاتے بھی تھے پیتے بھی تھے (۱۷) ان کے دشمنوں کو ہلاک کرنے اور انہیں نعمت دینے کا (۱۸) یعنی ایمانداروں کو جنہوں نے انبیاء کی تصدیق کی (۱۹) جو انبیاء کی تکذیب کرتے تھے (۲۰) یعنی گروہ قریش (۲۱) اگر ہم اس پر عمل کرو یہ معنی ہیں کہ وہ کتاب تمہاری زبان میں ہے یہ کہ اس میں تمہارے لئے نصیحت ہے یہ کہ اس میں تمہارے دین اور دنیوی امور اور حوائج کا بیان ہے (۲۲) کہ ایمان لا کر اس عزت و کرامت اور سعادت کو حاصل کرو (۲۳) یعنی غافلین (۲۴) یعنی ان ظالموں سے (۲۵) شاہان حمیر یمن کے متعلق ذکر کیا ہے کہ سرزمین یمن میں ایک بستی ہے جس کا نام حصور ہے وہاں کے رہنے والے عرب تھے انہوں نے اپنے نبی کی تکذیب کی اور ان کو قتل کیا اللہ تعالیٰ نے ان پر بخت نصر کو مسلط کیا اس نے انہیں قتل کیا اور گرفتار کیا اور اس کا یہ عمل جاری رہا تو یہ لوگ بستی چھوڑ کر بھاگے تو ملائکہ نے ان سے بطریق طنز کہا (جو اگلی آیت میں ہے) (۲۶) کہ تم پر کیا گزری اور تمہارے اموال پر ہمارے تو تم دریافت کرنے والے ہو اپنے علم و مشاہدے سے جواب دے سکو

كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ

حاضر تھے ف۲۴ تو وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں کر دیا

حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا

کٹے ہوئے ف۲۵ بجھے ہوئے اور ہم نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان

بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ

ہے بے بنائے ف۲۶ اگر ہم کوئی لہو و لعب بنانا چاہتے ف۲۷ تو اپنے پاس سے بنا

لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

کرتے اگر نہیں کرنے ہوتا ف۲۸ مگر ہم تو حق کو باطل پر جھاڑ دیتے ہیں

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ

تو وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے تو یہی وہ مٹ کر رہ جاتا ہے ف۲۹ اور تم پر ہے ف۳۰ اس باتوں سے جو بناتے ہو ف۳۱ اور اسی کے

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

ہیں سب آسمانوں اور زمین میں ف۳۲ اور جو اس کے پاس ہے ف۳۳ اس کی عبادت سے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے رات دن اس کی پاکی بولتے ہیں

لَا يَفْتُرُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝

اور سستی نہیں کرتے ف۳۴ کیا انہوں نے زمین میں سے کچھ بنائے معبود ٹھہرائے ہیں ف۳۵ کہ وہ کچھ پیدا کرتے ہیں ف۳۶

(۲۷) اللہ اپنے بندوں کو جدا جدا کر دیتا اور ان کے اس کے یہ حالات نہیں ملتے (۲۸) ضعیف کی طرح کہ تلواروں سے کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے اور بجھی ہوئی آگ کی طرح ہو گئے (۲۹) اس سے کوئی فائدہ ہو بلکہ اس میں آدمی حالتیں ہیں جملہ ان کے یہ ہے کہ ہمارے بندے ان سے ہماری قدرت و حکمت پر استدلال کریں اور انہیں اللہ سے اوصاف و کمال کی معرفت ہو (۳۰) مثل زن و فرزند کے جیسا کہ انصاری کہتے ہیں اور اللہ سے نسبت دیتے ہیں (۳۱) یہ شرک ان کا اور اللہ کے حق میں گستاخی ہوئی (۳۲) یہ شرک ان کا اور اللہ کے رب و فرزند اپنے پاس رکھے ہیں مگر تم اس سے دور ہیں اللہ سے یہ گستاخی نہیں (۳۳) مطلب یہ ہیں کہ ہم اہل باطل کے کذب کو بیان حق سے مٹا دیتے ہیں (۳۴) اے مخاطب (۳۵) مثال الٰہی میں کہ اس کے لئے بیٹی پیدا کرتے ہو (۳۶) وہ سب ملک ہے اور سب اس کے مملوک لوگوں میں کسی کو دلار کیسے ہو سکتا ہے مملوک ہوئے اور اولاد ہونے میں منافات ہے (۳۷) اس کے مقربین جنہیں اس کے کرم سے اس کے حضور قرب و منزلت حاصل ہے (۳۸) ہر وقت اس کی تسبیح میں رہتے ہیں حضرت کعب احبار نے فرمایا کہ ملائکہ کے لئے تسبیح ایسی ہے جیسی کہ ہم کے لئے سانس لینا (۳۹) جواہر ارضیہ سے مثل سونے چاندی پتھر وغیرہ کے (۴۰) ایسا نہیں ہے اور یہ ہو سکتا ہے کہ خود سے جان اور کسی کو جان دے سکتے تو پھر اس کو معبود ٹھہرانا اور الٰہ قرار دینا کتنا کھلا باطل ہے الٰہ وہی ہے جو ہر ممکن پر قادر ہو جو قادر نہیں وہ الٰہ نہیں

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
اگر ہوتے ان دونوں میں اللہ کے سوا اور معبود تو فساد ہو جاتے دونوں پاکی ہے اللہ عرش کے
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾
مالک کو ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ان سے نہیں پوچھا جاتا جو وہ کرے اور ان سب سے سوال ہوگا
أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هَٰذَا ذِكْرُ
یا اللہ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں تم فرماؤ اپنی دلیل لاؤ یہ قرآن میرے
مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ
ساتھ والوں کا تذکرہ ہے اور مجھ سے پہلوں کا تذکرہ ہے بلکہ ان میں اکثر حق کو نہیں جانتے
فَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا
تو وہ اعراض کرنے والے ہیں اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر
نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ
اسے یہ وحی فرماتے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی بندگی کرو اور کہتے ہیں رحمٰن نے
الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ
بچے بنا لیے پاکی ہے اسے بلکہ وہ تو عزت والے بندے ہیں اس سے
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ
بات میں سبقت نہیں کرتے اور وہ اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور

(۲۲) اگر ہوتے (۲۳) یہ کہ ان کے ساتھ کوئی اور معبود ہوتا تو فساد لازم ظاہر ہے کیونکہ دو معبود ہوں تو ان میں اختلاف ہوگا اور ایک کا ارادہ ہوگا کہ زمین کو حرکت دے اور دوسرا چاہے کہ ساکن رہے اگر دونوں کے ارادے پورے کیے جائیں تو دو حال سے خالی نہیں یا دونوں متفق ہوں گے یا مختلف اگر متفق ہوں تو تمام اثر ایک چیز کا ہوگا ایک چیز دونوں کی قدرت سے واقع ہو یہ محال ہے اور اگر مختلف ہوں تو ایک شے میں متضاد اثر ہوں گے اور ایک ہی وقت میں وہ موجود و معدوم دونوں ہو جائیں گی یا دونوں کے ارادے واقع ہوں تو ایک شے میں دو متضاد اثر واقع ہوں گے یا واقع نہ ہوں گے یہ تمام صورتیں محال ہیں تو ثابت ہوا کہ فساد ہر تقدیر پر لازم ہے توحید کی یہ عمدہ دلیل ہے اور اس کی مثل بہت سی آیتوں کے ساتھ کلام کی کتابوں میں مذکور ہیں یہاں اختصار کی قدر بیان کیا گیا (۲۳) کہ اس سے دوسرے اور شریک مراد ہیں (۲۴) کیونکہ وہ مالک حقیقی ہے جو چاہے کرے جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے جسے چاہے غنی کرے جسے چاہے فقیر کرے سب کا مالک ہے کوئی اس کا مالک نہیں جو اس سے پوچھ سکے (۲۴) کیونکہ سب اس کے مملوک ہیں سب اس کے بندے ہیں سب پر اس کی ربوبیت اور اطاعت لازم ہے اس سے توحید ہے اور دلیل مستقل ہوئی ہے جب سب مملوک ہیں تو ان میں سے کوئی معبود نہیں ہو سکتا پھر مشرکوں کو فرمایا (۲۵) اے حبیب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ان مشرکین سے کہ تم ہے کوئی دلیل لاؤ (۲۶) اور ہمت قائم کرو وہ عقلی ہو یا نقلی مگر کوئی دلیل نہیں لا سکتے جو ہم کہتے ہیں وہ کتاب سے ظاہر ہو چکا اور یہ کوئی دلیل عقلی پیش کرتے ہیں یہ تمام تر باطل ہے اللہ تعالیٰ توحید کا بیان ہے اور سب میں شرک کا ابطال ہے (۲۷) ساتھ والوں سے مراد آپ کی امت ہے قرآن میں اس کلام سے کہ اس اطاعت پر باقی رہے گا اور مقصد پر کیا جب کیا جائے گا (۲۸) جو پہلے ہوئے اور جو بعد ہوئے گا (۲۹) اور آخرت میں یا دنیا میں ہوگا (۲۹) اور عبادت میں سستی نہیں کرتے اور نہیں سوچتے کہ توحید پر کیا دلیل لائیں ان کے لئے ضروری ہے (۳۰) اس آیت سے معلوم ہوا کہ قرآن میں نازل ہوئی صحیح ہے اور شرک کو توحید کی دلیل مانتا (۳۱) اس میں دلالت ہے کہ اس کے دلائل اور (۳۲) اس سے کہ یہ دلیل ہے

مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّن

ان کے پیچھے ہے وہ ۵۲ اور شفاعت نہیں کرتے مگر اس کے لئے جسے وہ پسند فرمائے وہ ۵۳ اور وہ اس کے

خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ

خوف سے ڈرتے رہتے ہیں اور ان میں جو کوئی کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں وہ ۵۵

فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ أَوَلَمْ يَرَ

تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ستمگاروں کو کیا کافروں

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا

نے یہ خیال نہ کیا کہ آسمان اور زمین بند تھے تو ہم نے انہیں کھول دیا وہ ۵۶

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے ہر زندہ چیز پانی سے بنائی وہ ۵۷ تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے اور زمین میں

فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا

ہم نے لنگر ڈالے وہ ۵۸ کہ انہیں لے کر نہ کانپے اور ہم نے اس میں کشادہ راہیں

سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا وَ

رکھیں کہ کہیں وہ راہ پائیں وہ ۵۹ اور ہم نے آسمان کو بہت بلند نگاہ رکھی گئی وہ ۶۰ اور

هُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

وہ ۶۱ ان کی نشانیوں سے روگردانی کرتے ہیں وہ ۶۲ اور وہی ہے جس نے رات وہ ۶۳ اور دن وہ ۶۴

(۵۳) یعنی جو کچھ انہوں نے کیا اور جو وہ کرنے والے ہیں (۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یعنی جو توحید کا قائل ہو (۵۵) یہ کہنے والا ابلیس ہے جو اپنے عبادت کرنے والوں سے کہتا ہے کہ میں ہی تمہارا معبود ہوں (۵۶) یعنی ہم نے دوسرے سے جدا کیا تھا یہ اصل پیدائش کے اعتبار سے یہ معنی ہیں کہ آسمان بند تھا بارش نہیں ہوتی تھی اور زمین بند تھی یہاں سے روئیدگی پیدا نہیں ہوتی تھی تو آسمان کا کھولنا یہ ہے کہ بارش ہونے لگی اور زمین کا کھولنا یہ ہے کہ اس سے سبزہ پیدا ہونے لگا (۵۷) یعنی پانی کو جانداروں کی حیات کا سبب یا بعض عنصریوں کے ساتھ کی تین چار پانی سے پیدا کیا یا اجزاء حصوں کے ملانے سے لطفہ مراد ہے (۵۸) مضبوط پہاڑوں سے (۵۹) سیدھے راستوں میں اور جن منزلوں کا قصد کریں وہاں تک پہنچ جائیں (۶۰) گرنے سے (۶۱) یعنی آسمان کائنات سورج چاند ستارے اور اپنے اپنے افلاک میں ان کی حرکت اور اپنے اپنے مطالع سے ان کے طلوع و غروب اور ان کے غائب ہونے سے جو صانع عالم کے وجود اور اس کی وحدت اور اس کے کمال قدرت و عظمت پر دلالت کرتے ہیں لوگ ان سب سے اعراض کرتے ہیں اور ان دلائل سے فائدہ نہیں اٹھاتے (۶۲) تاریک کر دیں (۶۳) بارش سے اور اس میں معاش وغیرہ کے کام انجام دیں

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ
اور سورج اور چاند ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں ﴿٣٣﴾ اور ہم نے نہیں دیا ہے
مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِيْن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ
کسی بشر کے لئے دنیا میں ہمیشگی۔ سو اگر تو مر گیا تو یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿٣٤﴾
نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا
ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تم کو برائی اور بھلائی سے آزمائش کے لئے ﴿٣٥﴾ اور ہم کی طرف
تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا
لوٹائے جاؤ گے ﴿٣٥﴾ اور جب کافر تجھ کو دیکھتے ہیں تو تجھ سے نہیں
هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ
مگر ٹھٹھا کرنے لگتے ہیں کیا یہ ہے وہ جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے اور وہ رحمٰن کے ذکر سے
هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي
منکر ہیں ﴿٣٦﴾ آدمی جلدی سے پیدا کیا گیا ہے میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا
فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
سو مجھ سے جلدی نہ کرو ﴿٣٧﴾ اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم
صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ
سچے ہو ﴿٣٨﴾ کاش جانتے کافر اس وقت کو جب نہ روک سکیں گے اپنے

(۶۵) جس طرح کہ تم ایک پانی میں (۶۶) شان نزول: یہ کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دشمن آپ پر طعنے اور استہزاء کرتے تھے کہ ہم حوادث زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں عنقریب ایسا وقت آئے گا کہ حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات ہو جائے گی اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ دشمنان رسول کے لئے یہ خوشی کی بات نہیں ہم نے دنیا میں کسی آدمی کے لئے ہمیشگی نہیں رکھی (۶۷) اور انہیں موت کے پنجے سے رہائی مل جائے گی جب ایسا ہے تو آپ کی وفات ہو جانے سے یہ خوش ہوں (۶۸) یعنی راحت و تکلیف و تندرستی و بیماری دولت مندی و ناداری تنگی اور فراخی سے (۶۹) تاکہ ظاہر ہو جائے کہ صبر کرتے ہیں یا نہیں (۷۰) ہم تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دیں گے (۷۱) شان نزول: یہ آیت ابو جہل کے حق میں نازل ہوئی جب حضور تشریف لے جاتے تھے تو آپ کو دیکھ کر استہزاء کرتے اور کہتے کہ یہی محمد مناف کے بیٹے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے سے کہتے (۷۲) خدا (۷۳) کہتے ہیں کہ ہم رحمٰن کو جانتے ہی نہیں اس جہل و ضلال میں مبتلا ہو کر خود آپ کے ساتھ تمسخر کرتے ہیں اور نہیں دیکھتے کہ ہنسی کے قابل خود ان کا اپنا حال ہے (۷۴) شان نزول: یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں نازل ہوئی جو کہتا تھا کہ جلد عذاب نازل کر دے اس آیت میں فرمایا گیا کہ سب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا جو وعدہ عذاب کا دیتے ہیں اس کا وقت قریب آگیا ہے چنانچہ روز بدر وہ منظر ان کے نظر کے سامنے آگیا (۷۵) عذاب کا یا قیامت کا یا ان کے استیصال کا بیان ہے

وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَأْتِيهِم
اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی بلکہ وہ ان پر
بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَ
اچانک آپڑے گی تو انہیں بے حواس کر دے گی پھر نہ وہ اسے پھیر سکیں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿۴۰﴾ اور
لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا
بے شک تم سے پہلے رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا ﴿۴۱﴾ تو مسخرگی کرنے والوں
مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَ
انہیں کو اس نے گھیرا ﴿۴۲﴾ تو تم کہو کون تمہاری رات
النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۚ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ
کو رحمٰن سے ﴿۴۳﴾ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے ہیں ﴿۴۴﴾ کیا
لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ
ان کے کچھ معبود ہیں ﴿۴۵﴾ جو ان کو ہم سے بچاتے ہیں ﴿۴۶﴾ وہ اپنی جانوں کو نہیں بچا سکتے ﴿۴۷﴾
وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ
اور نہ ہماری طرف سے ان کی یاری ہو ﴿۴۸﴾ مگر ہم نے ان کو ﴿۴۹﴾ اور ان کے باپ دادا کو برتاوا دیا ﴿۵۰﴾ یہاں تک
طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا
کہ ان پر زندگی دراز ہوئی ﴿۵۱﴾ تو کیا نہیں دیکھتے کہ ہم ﴿۵۲﴾ زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے

(۷۶) دور کی (۷۷) اور وہ یہ جانتے ہوئے تو ٹھہرے قائم رہتے اور جلدی سے (۷۸) قیامت (۷۹) کو بعد حضرت کی (۸۰) اے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۸۱) اور وہ اپنے استہزاء اور مسخرگی سے وبال و عذاب میں گرفتار ہوئے اس میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسلی دی گئی کہ آپ کے ساتھ استہزاء کرنے والوں کا یہی نتیجہ ہوتا ہے (۸۲) تو اس کے خطاب سے (۸۳) جب ایسا ہے تو انہیں عذاب الٰہی کا یہ خوف ہو اور وہ اپنی حفاظت کرنے والے کوئی پہچانیں (۸۴، ۸۵) اے سوال کے پہلے میں (۸۶) اور خدا کے عذاب سے کھلوا رکھتے ہیں ایسا تو نہیں ہے اور اگر وہ اپنے بتوں کی بہت یہ اعتقاد رکھتے ہیں تو ان کا حال یہ ہے کہ (۸۷) یہ پوجنے والوں کو کیا بچا سکیں گے (۸۸) یعنی کفار کو (۸۹) اور دنیا میں انہیں عمر دراز دی (۹۰) اور وہ اس سے اور مغرور ہوئے اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ہمیشہ یہاں رہیں گے (۹۱) کفر ستان کی

مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۣ وَ

رہتے ہیں ف۹۲ تو کیا یہ غالب ہوں گے ف۹۳ تم فرما دو کہ میں تم کو صرف وحی سے ڈراتا ہوں ف۹۴ اور

لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ

بہرے پکار نہیں سنتے جب ڈرائے جائیں ف۹۵ اور اگر چھو جائے تمہارے

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾

رب کے عذاب کی ہوا تو ضرور کہیں گے اے ہائے ہماری بے شک ہم ظالم تھے ف۹۶

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا ۭ

اور ہم عدل کی ترازوئیں رکھیں گے قیامت کے دن تو کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا

وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا

اور اگر کوئی چیز ف۹۷ رائی کے دانے کے برابر ہو ضرور لے آئیں گے اور ہم کافی ہیں

حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً

حساب کو اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ دیا ف۹۸ اور اجالا ف۹۹

وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ

اور پرہیزگاروں کو نصیحت ف۱۰۰ وہ کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور انہیں

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ

قیامت کا دھڑکا ہو اور یہ ذکر برکت والا ہے کہ ہم نے اتارا تو کیا تم

(۹۱) اور ہر طرف مسلمانوں کو اس [illegible] ہے [illegible] فتح ہوتا جا رہا ہے حدود اسلام بڑھ رہی ہیں اور سرزمین کفر گھٹتی چلی آتی ہے اور جو ان مذکورہ مسلمانوں کا سلسلہ ہوا جاتا ہے یا شر یعنی جو عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اس کو نہیں دیکھتے اور عبرت حاصل نہیں کرتے (۹۲) ان سے قصہ سے رہیں ہو مسلم کی بدی سے یہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کو فتح مکہ پر ہے ہیں اور ان کے مخصوصات اہم بدر سے پہلے ہوتے ہیں (۹۳) اور عذاب الٰہی کا ہی ان طرف سے خوف دلاتا ہوں (۹۴) یعنی ہدایت کرنے والے اور خوف دلانے والے کا کام سے کچھ [illegible] (۹۵) ان کی بات پر کان نہ رکھا اور ایمان نہ لائے (۹۶) اعمال میں سے (۹۷) یعنی قدرت مطلق ہو تو اعمال میں تفرقہ کرنے والی ہے (۹۸) یعنی روشنی ہے کہ اس سے جنت کی معلوم ہوتی ہے (۹۹) جس سے وہ پند پذیر ہوتے ہیں اور دینی امور کا علم حاصل کرتے ہیں (۱۰۰) یہ صحیح کو سطحے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بھی قرآن پاک بہت کثیر اثر ہے اور ایمان لانے والوں کے لئے اس میں بڑی برکتیں ہیں

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

اس کے منکر ہو اور بے شک ہم نے ابراہیم کو وہ ہدایت پہلے ہی سے اس کی نیک راہ سمجھا کر دی اور ہم

بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ

اس سے خبردار تھے ف۱۰۲ جب اس نے اپنے باپ اور قوم سے کہا یہ مورتیں کیا ہیں ف۱۰۳ جن کے

اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۴﴾ قَالَ

آگے تم آسن مارے دیوی کے بیٹھے ہوئے ہو بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو اس کی پوجا کرتے پایا ف۱۰۴ کہا

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۵﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

بے شک تم اور تمہارے باپ دادا سب کھلی گمراہی میں ہو بولے کیا تم ہمارے

بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

پاس حق لائے ہو یا یونہی کھیلتے ہو ف۱۰۵ کہا بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو رب ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور زمین کا جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس پر گواہوں میں سے ہوں

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَجَعَلَهُمْ

اور مجھے اللہ کی قسم ہے میں تمہارے بتوں کا کچھ کیا کروں گا بعد اس کے کہ تم پیٹھ دے کر پھر جاؤ ف۱۰۶ تو ان سب کو

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ

ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک کو ان سب کا بڑا کہ شاید وہ اس سے کچھ پوچھیں ف۱۰۷ بولے کس نے ہمارے

(۱۰۲) اس کی ابتدائی عمر میں بلکہ پیدائش سے (۱۰۳) یعنی بت اور مورتیاں اور انسانوں کی صورتوں کے
ہوتے ہیں (۱۰۴) اور ان کی عبادت میں مشغول ہو (۱۰۵) تو تم بھی ایسی قید میں ایسا ہی رہنے لگے (۱۰۶) چونکہ انہیں اپنے طریقہ کا برا ہونا
بہت ہی بعید معلوم ہوتا تھا اور اس کا کچھ برا ہونا بہت ہی بات جانتے تھے اس لئے انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے یہ کہا کیا آپ یہ بات واقعی طور پر
ہمیں بتا رہے ہیں یا طنزاً یونہی فرماتے ہیں۔ آپ نے بھی حسب حکمت ملک ہی میں رہنا مناسب فرمایا ظاہر فرمایا کہ آپ عمل کے طریقے پر
کام فرمانے والے ہیں اور حق کا قصد فرماتے ہیں چنانچہ آپ نے (۱۰۷) آپ کے بارے میں یہ ہے کہ اس قوم کا سالانہ ایک میلہ تھا جنگل میں جاتے
تھے اور شام تک وہاں اور عبادت میں مشغول رہتے تھے اسی سے اثنائے جانے میں آتے تھے اور بتوں کی پوجا کرتے تھے اس کے بعد اپنے مکانوں کو واپس
جاتے تھے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی ایک جماعت سے بتوں کے متعلق مناظرہ یا تو ان لوگوں سے کہا کہ کل تو ہماری عید ہے آپ وہاں چلیں
دیکھیں گے ہمارے دین اور طریقے میں کیا برائی ہے یہ سب لوگ آتے ہیں جب وہ میلے کا دن آیا اور آپ سے میلے میں چلنے کو کہا تو آپ بیمار کر کے رہ گئے وہ
لوگ روانہ ہو گئے جب ان سے باقی ماندہ اور کمزور لوگ آہستہ آہستہ جا رہے تھے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ میں قسم ہے تم کا یہ اچھا موقع ہے اس کو
بعض لوگوں نے سنا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف لوٹے (۱۰۸) یعنی بتوں کو توڑا (۱۰۹) پھر رو دیا اور کلہاڑا اس کے کاندھے پر رکھ دیا
(۱۱۰) یعنی بڑے بت کے کہ اس چھوڑے ہوئے ہیں کا حال ہے یہ بتوں کو توڑنے اور سوال تو کرنے پر بیٹھا ہے اور انہیں اس کا علم ظاہر ہوا اور انہیں ہوش
آئے تو ایسے عاجز جواب نہیں ہو سکتے یہ معنی ہیں کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دریافت کریں اور آپ کو حجت قائم کرنے کا موقع ملے چنانچہ جب قوم
کے لوگ شام کو واپس ہوئے اور بت خانے میں پہنچے اور بتوں سے ایسی حالت ہوئے پائے ہیں تو

هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى
خدا ؤں کے ساتھ یہ کام کیا بے شک وہ ظالموں سے ہیں لے کہنے لگے سنا ہے ایک
يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ
جوان کو نہیں برائی سے سنا ہے ابراہیم کے ہیں نام بولے تو لے آؤ اس کو سامنے لاؤ
النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا
تاکہ وہ گواہی دیں ۱۱۲ بولے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ
بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ
یہ کام کیا اے ابراہیم ۱۱۳ کہا بلکہ ان کے سردار نے کیا ہو گا ۱۱۴ تو ان سے پوچھ
اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ
اگر بولتے ہوں ۱۱۵ تو پھر کی طرف پلٹے ۱۱۶ اور بولے بے شک تمہیں
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ
ظالم ہو ۱۱۷ پھر اپنے سروں کے بل اوندھائے گئے ۱۱۸ کہ تمہیں خوب معلوم ہے یہ
يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ
بولتے نہیں ۱۱۹ کہا تو کیا اللہ کے سوا اسے پوجتے ہو جو نہ تمہیں نفع دے ۱۲۰
شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
اور نہ نقصان پہنچائے ۱۲۱ تف ہے تم پر اور ان پر جو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

(۱۱۱) یہ بھرتم دو جلاد اور اس کے امراء کو پکڑی ہو (۱۱۲) کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فعل ہے یا ان سے آپ کی نسبت ایسا کلام سنا گیا ہے مدعا یہ تھا کہ شہادت قائم ہو تو وہ آپ کے درپے ہوں چنانچہ حضرت بلائے گئے (۱۱۳) وہ لوگ (۱۱۴) آپ نے ان کا کچھ جواب نہ دیا اور شاید ناگوارانہ تعریض کے طور پر ایک عجیب طریق حجت قائم کی (۱۱۵) اس صورت کہ اس کے ہوتے تم اس کے پجاری ہو تے ہو اس کے لئے بھی ہو سکتا ہے ایسا ہی قیاس بیان کیا جائے مجھ سے یا تم سے چھوٹا (۱۱۶) وہ جو ہمارے کہ ان سے ساتھ یہ کس نے بیان کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کہ جو بول نہیں سکتے کچھ نہیں سکتے کہ خدا نہیں ہو سکتا کس کی مدد کی کا حضار باطل سے چنانچہ آپ نے فرمایا (۱۱۷) اور سمجھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حق پر ہیں (۱۱۸) تو یہ مجبوروں اور بے اختیاروں کو پوجتے ہو جو اپنے کام سے سوا ہٹنے کے اور اپنے پجاریوں کو مصیبت سے کیا بچا سکے اور اس کے لئے کچھ آ سکے (۱۱۹) اور ظاہر حق کے بعد اس کی بدبختی ان کے سروں پر سوار ہوئی اور وہ کفر کی طرف پلٹے اور باطل مجادلہ و مکابرہ شروع کیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہنے لگے (۱۲۰) تو ہم ان سے کیسے پوچھیں اور اے ابراہیم تم ہمیں ان سے پوچھنے کا کیسے حکم دیتے ہو (۱۲۱) اگر سے پوچھو (۱۲۲) اگر اس کا پوچھنا موقوف کر دو

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تو کیا تمہیں عقل نہیں (۱۲۲) بولے اس کو جلا دو اور اپنے خداؤں کی مدد کرو اگر تمہیں

فٰعِلِيْنَ ﴿۶۹﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۷۰﴾ وَ

کرنا ہے (۱۲۳) ہم نے کہا اے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی ابراہیم پر (۱۲۴) اور

اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

ان سے اس کا برا چاہا تو ہم نے انہیں سب سے بھگتیاں کا کر دیا (۱۲۵) اور ہم نے اسے اور لوط کو (۱۲۶) نجات

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

دی (۱۲۷) اس زمین کی طرف (۱۲۸) جس میں ہم نے جہان والوں کے لئے برکت رکھی (۱۲۹) اور ہم نے اسے اسحاق عطا فرمایا (۱۳۰)

وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً

اور یعقوب پوتا اور ہر ایک کو ہم نے نیک کیا (۱۳۱) اور ہم نے انہیں امام کیا کہ

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ

(۱۳۲) ہمارے حکم سے راہ بتاتے ہیں اور ہم نے انہیں وحی بھیجی اچھے کام کرنے اور نماز برپا رکھنے

وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہمارے ہی بندگی کرتے تھے (۱۳۳) اور لوط کو ہم نے حکومت اور

وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰۗىِٕثَ ۭ

علم عطا فرمایا اور اسے اس بستی سے نجات بخشی جو گندے کام کرتی تھی (۱۳۴)

(۱۲۲) کہ تاکہ تم سمجھو کہ یہ بت پوجنے کے قابل نہیں جب حجت تمام ہو گئی اور وہ لوگ جواب سے عاجز آ گئے تو (۱۲۳) نمرود اور اس کی قوم حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلانے کے لئے متفق ہو گئی اور انہوں نے آپ کو بیت المقدس میں لا ڈالا اور آپ کوثی میں ایک عمارت بنائی اور ایک مہینہ تک بکوشش تمام قسم قسم کی لکڑیاں جمع کیں اور ایک عظیم آگ جلائی جس کی تپش سے ہوا میں پرواز کرنے والے پرندے جل جاتے تھے اور ایک منجنیق (گوپھن) کھڑی کی اور آپ کو باندھ کر اس میں رکھا آگ میں پہنچا اس وقت آپ کی زبان پر یہ کلمہ تھا حسبی اللہ ونعم الوکیل جبریل امین نے آپ سے عرض کیا کہ کچھ کام ہے آپ نے فرمایا تم سے نہیں جبریل نے عرض کیا تو اپنے رب سے سوال کیجئے فرمایا سوال کرنا میرے حال کو جاننا میرے لئے کفایت کرتا ہے (۱۲۴) تو آگ نے سوا آپ کی رسیوں کے اور کچھ نہ جلایا اور آگ کی گرمی زائل ہو گئی اور روشنی باقی رہی (۱۲۵) کہ ان کی مراد پوری نہ ہوئی اور سخت ناکام رہے اور اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر مچھر بھیجے جو ان کے گوشت کھا گئے اور خون پی گئے اور ایک مچھر نمرود کے دماغ میں گھس گیا اور اس کی ہلاکت کا سبب ہوا (۱۲۶) جو ان کے بھتیجے ان کے بھائی ہاران کے فرزند تھے نمرود اور اس کی قوم سے (۱۲۷) اور عراق سے (۱۲۸) روانہ کیا (۱۲۹) اس زمین سے زمین شام مراد ہے اس کی برکت یہ ہے کہ یہاں کثرت سے انبیاء ہوئے اور تمام جہان میں ان کے دینی برکات پہنچے اور سرسبزی و شادابی کے اعتبار سے بھی یہ خطہ دوسرے خطوں پر فائق ہے یہاں کثرت سے نہریں ہیں پھل پیداوار اور خوش گوار ہے اشجار و ثمار کی کثرت ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مقام کاظمین میں فرمایا اور حضرت لوط علیہ السلام نے موتفکہ میں (۱۳۰) اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے بیٹے کی دعا کی تھی (۱۳۱) لوگوں کو ہمارے دین کی طرف (۱۳۲) اس بستی کا نام سدوم تھا

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ﴿٧٧﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا

بے شک وہ برے لوگ تھے نافرمان ف۱۳۴ اور ہم نے اسے ف۱۳۵ یعنی رحمت میں داخل کیا

إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٨﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

بے شک وہ ہمارے خاص بندوں میں سے ف۱۳۶ اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا سنی

لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٩﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ

اس کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی سختی سے نجات دی ف۱۳۷ اور ہم نے اس کی مدد کی

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں بے شک وہ برے لوگ تھے تو ہم نے ان

أَجْمَعِينَ ﴿٨٠﴾ وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ

سب کو ڈبو دیا اور داؤد اور سلیمان کو یاد کرو جب کھیتی کا ایک جھگڑا فیصلہ کرتے تھے

نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنَاهَا

رات کو اس میں چر گئیں لوگوں کی بکریاں ف۱۳۸ اور ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے ہم نے وہ سمجھا

سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ

سلیمان کو اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم عطا فرمایا ف۱۳۹ اور داؤد کے ساتھ پہاڑ مسخر کر دیئے

الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ

کہ تسبیح کرتے اور پرندے ف۱۴۰ اور ہم کرنے والے تھے ف۱۴۱ اور ہم نے اسے سکھایا

(۱۳۴) یعنی حضرت لوط علیہ السلام (۱۳۵) یعنی لوط علیہ السلام سے (۱۳۶) یعنی حضرت لوط علیہ السلام کے مقدمہ میں حضرت نوح علیہ السلام کے سامنے پیش ہوا آپ نے بکریوں کے چرنے میں اسے ذمہ دار ٹھہرایا قیمت کھیتی کے نقصان کے برابر تھی (۱۳۷) حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے یہ معاملہ پیش ہوا تو آپ نے فرمایا بکریوں کے مالک اس سے زیادہ تاوان کی مستحق ہو سکتی ہے اس وقت حضرت عمر شریف کیا رہا تھا حضرت نوح علیہ السلام نے آپ کو فرمایا [illegible] حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ تجویز پیش کی کہ بکری والا کاشت کرے اور [illegible] کھیتی والے بکریوں کے مالک سے معاملہ کرے اس وقت تک کھیتی والا بکریوں کے دودھ وغیرہ سے نفع اٹھائے اور کھیتی اس حالت پر آ جائے جس میں وہ بکریوں کے چرنے سے پہلے تھی تو کھیتی والے کو واپس دے دی جائے اور بکریاں واپس کر دی جائیں یہ تجویز حضرت داؤد علیہ السلام نے پسند فرمائی اس معاملہ میں دونوں حکم اجتہادی تھے اس شریعت سے متعلق تھے ہماری شریعت میں حکم یہ ہے کہ اگر چرانے والا ساتھ نہ ہو تو جانور تلف شدہ کا ضمان نہیں [illegible] حضرت سلیمان علیہ السلام کا حکم تھا اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے جو تجویز فرمائی یہ صورت صلح تھی (۱۳۸) یہ اجتہاد طریق [illegible] کا مسئلہ ہے علماء و مجتہدین [illegible] ان امور میں اجتہاد کا حق ہے جس میں وہ صاحب وحی کا حکم نہ پائیں اور اگر اجتہاد میں خطا بھی ہو جائے تو بھی اس پر معاف ہے [illegible] عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب حکم کرے حاکم اجتہاد کے ساتھ حکم کرے اور [illegible] میں مصیب ہو تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور اگر اجتہاد میں خطا کرے تو اس کے لئے ایک اجر (۱۳۹) پتھر اور پرندے آپ کے ساتھ آپ کی خلافت میں تسبیح کرتے تھے

لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

پہننا بنانا سکھایا کہ تمہیں تمہاری لڑائی سے دفع ہونے سے بچائے (۱۴۹) تو کیا تم شکر کرو گے

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ

اور سلیمان کے لئے تیز ہوا مسخر کر دی کہ اس کے حکم سے چلے اس زمین کی طرف جس میں

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ

ہم نے برکت رکھی (۱۵۰) اور ہم کو ہر چیز معلوم ہے اور شیطانوں میں سے وہ

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ

جو اس کے لئے غوطے لگاتے (۱۵۱) اور اس کے سوا اور کام کرتے (۱۵۲) اور ہم ان

حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

کو رکھنے والے تھے (۱۵۳) اور ایوب کو یاد کرو جب اس نے اپنے رب کو پکارا (۱۵۴) کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ

سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے (۱۵۵) تو ہم نے اس کی دعا سن لی تو ہم نے دور کر دی جو تکلیف تھی (۱۵۶)

وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى

اور ہم نے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کئے (۱۵۷) اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور بندگی

لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ

والوں کے لئے نصیحت (۱۵۸) اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یاد کرو سب

(۱۳۹) یعنی جنگ میں دشمن سے محفوظ رہنے کے لئے اور وہ سب سے پہلے زرہ بنانے والے حضرت داؤد علیہ السلام ہیں (۱۴۰) اس میں سے مراد شام ہے جو آپ کا مسکن تھا (۱۴۱) آپ کی کشتی ہوا کے زور سے آپ کے حکم سے چلتی تھی (۱۴۲) یعنی عجیب عجیب صنعتیں جو انہیں کل رتن شیشے چیزیں صابون وغیرہ بناتا (۱۴۳) کہ آپ کے علم سے ہر چیز معلوم ہے (۱۴۴) یعنی حضرت ایوب علیہ السلام حضرت اسحٰق علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی عظیم عطائیں دیں حسن صورت کی شہرت اور مال کی کثرت عطا فرمائی اللہ تعالیٰ نے آپ کو بلائیں دیں اور آپ کے فرزند اور مال [illegible] آپ کے تمام جانور [illegible] ہلاک ہو گئے [illegible] آپ کے تمام عیالدار اور اہلخانہ برباد ہو گئے کچھ بھی باقی نہ رہا اور جب آپ کو اس چیز سے [illegible] صبر کی خبر دی گئی تو آپ کو الٰہی عطا کرتے تھے اور فرماتے تھے میرا کیا ہے جس کا تھا اس نے لے لیا مجھے دیا اور میرے پاس رکھا [illegible] اس کی مرضی پر راضی ہوں پھر آپ بیمار ہوئے تمام جسم شریف میں آبلے پڑ گئے دل مبارک سب قلب رحمتوں سے [illegible] آپ کی بی بی صاحبہ نے کہ وہ آپ کی خدمت کرتی رہیں اور یہ حالت سات سال رہی آخر کار بی بی صاحبہ پیش آئیں کہ آپ کے [illegible] اس طرح کہ حضرت ایوب علیہ السلام نے فرمایا آپ نے میں پاؤں مارے اسوں نے پاؤں مارے چشمہ ظاہر ہوا غسل کیا غسل کے [illegible] بیماریاں دور ہو گئیں پھر آپ نے پاؤں مارے چشمہ ظاہر ہوا پھر آپ نے پاؤں مارے [illegible] چشمہ ظاہر ہوا جس کا پانی نہایت [illegible] تھا آپ نے غسل کیا [illegible] باطنی تمام بیماریاں دور ہو گئیں اور آپ کو کامل درجہ کی صحت حاصل ہوئی (۱۴۵) حضرت ابن مسعود ابن عباس رضی اللہ عنہم اور اکثر مفسرین نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تمام اولاد [illegible] آپ کی اولاد [illegible] اللہ تعالیٰ نے آپ کی بی بی صاحبہ کو دوبارہ جوانی عطا کی [illegible] (۱۴۷) کہ وہ اس واقعہ سے [illegible] اس کے ثواب عظیم سے باخبر ہوں اور صبر کریں اور ثواب پائیں

مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ
ہم والے تھے (۱۴۷) اور داخل ہم نے انہیں اپنی رحمت میں بے شک وہ ہمارے قرب
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ
خاص سزاوار لوگوں میں سے اور ذوالنون کو یاد کرو (۱۴۸) جب وہ غصہ میں بھرے چلے گئے تو گمان کیا کہ
لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
ہم اس پر تنگی نہ کریں گے (۱۴۹) تو اندھیروں میں پکارا (۱۵۰) کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے
سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ
پاکی ہے تجھ کو بے شک میں ہی ہوں قصوروار (۱۵۱) تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور
نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ
اسے غم سے نجات بخشی (۱۵۲) اور یونہی ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو (۱۵۳) اور زکریا کو جب
نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾
اس نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ (۱۵۴) اور تو سب سے بہتر وارث (۱۵۵)
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ
تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے (۱۵۶) یحییٰ عطا فرمایا اور اس کے لئے اس کی بی بی سنوار دی (۱۵۷)
اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ
بے شک وہ (۱۵۸) بھلے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں پکارتے تھے امید اور خوف سے

(۱۴۸) کہ سوں نے کفروں اور ملاؤں اور بتوں کی مشرکوں پر غصہ کیا (۱۴۹) یعنی حضرت یونس اس ظن کو (۱۵۰) اپنی قوم سے جس نے ان کی دعوت قبول نہ کی اور نصیحت نہ مانی اور جو قوم رہی تھی آپ سے ٹل گئے بجرت آپ سے ہجرت کر گئے کیونکہ اس کا سبب صرف کفر اور اہل کفر کے ساتھ بغض اور اللہ کے لئے غضب کرنا ہے لیکن آپ نے اس ہجرت میں حکم الٰہی کا لحاظ نہ کیا (۱۵۱) تو اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ میں ڈالا (۱۵۲) کئی قسم کی اندھیریاں تھیں رات کی اندھیری اور دریا کی اندھیری اور مچھلی کے پیٹ کی اندھیری میں حضرت یونس علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اس طرح دعا کی کہ (۱۵۳) میں اپنی قوم سے نکل تو آیا بے حکم چلا آیا اور بعض نے تشریف میں ہو کر تو یوں مصیبت زدہ بارگاہ الٰہی میں ان کلمات سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے (۱۵۴) اور مچھلی کو حکم دیا تو اس نے حضرت یونس علیہ السلام کو دریا کے کنارے پر پہنچا دیا (۱۵۵) مصیبتوں اور تکلیفوں سے جب وہ ہم سے فریاد کریں اور دعا کریں (۱۵۶) یعنی بے اولاد بلکہ وارث عطا فرمایا (۱۵۷) خلق کی قضا کے بعد باقی رہنے والا صاحب ہے کہ اگر تو مجھے وارث نہ دے تو بھی مجھے غم نہیں کیونکہ تو بہتر وارث ہے (۱۵۸) فرزند سعید (۱۵۹) جو بانجھ تھی اس کو قابل ولادت کیا (۱۶۰) یعنی خیر و ملکوت

وَكَانُوا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا

اور ہمارے حضور گڑگڑاتے ہیں ﴿٩٠﴾ اور اس عورت کو جس نے اپنی پارسائی نگاہ رکھی ﴿٩١﴾ تو ہم نے اس

مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

میں اپنی روح پھونکی ﴿٩١﴾ اور اسے اور اس کے بیٹے کو سارے جہان کے لئے نشانی بنایا ﴿٩٢﴾ بے شک تمہارا یہ دین ایک

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ

ہی دین ہے ﴿٩٢﴾ اور میں تمہارا رب ہوں ﴿٩٣﴾ تو میری عبادت کرو ﴿٩٣﴾ اور لوگوں نے اپنے کام آپس میں

بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

ٹکڑے کر لیے ﴿٩٣﴾ سب کو ہماری طرف آنا ہے ﴿٩٤﴾ تو جو کچھ بھلے کام کرے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ

اور ہو ایمان والا تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں ﴿٩٤﴾ اور ہم اسے لکھ رہے ہیں ﴿٩٥﴾ اور حرام ہے

عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ

اس بستی پر جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ پھر لوٹ کر آئیں ﴿٩٥﴾ یہاں تک کہ جب کھولے جائیں گے

يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ

یاجوج و ماجوج ﴿٩٦﴾ اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوں گے ﴿٩٦﴾

اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ

قریب آیا سچا وعدہ ﴿٩٧﴾ تو جبھی آنکھیں پھٹ کر رہ جائیں گی کافروں کی

(١٦) پورے طور پر کہ کسی طرح ہوئی ؟ اس کی پارسائی کو پھونک دیا مراد اس سے حضرت مریم ہیں (١٦٢) اور اس کے بارے میں حضرت عیسیٰ کو پیدا کیا (١٦٣) اپنے کامل قدرت کی کہ حضرت عیسیٰ کو اس کے بطن سے بغیر باپ کے پیدا کیا (١٦٤) دین اسلام یعنی تمام انبیاء کا دین ہے اس کے سوا بقیہ ادیان ہیں سب باطل سب کو اسی دین پر قائم رہنا لازم ہے (١٦٥) نہ میرے سوا کوئی دوسرا رب نہ میرے دین کے سوا دوسرا کوئی دین (١٦٦) یعنی دین میں اختلاف پیدا کرتے پھرتے ہو کے (١٦٧) ہم تمہیں ان کے اعمال کی جزا دیں گے (١٦٨) دین طرف تمام اعمال و تمام احوال کے لئے یعنی ہم نے کہ ان کا نامہ اعمال سے ہم نے یہ بھی لکھ رکھا ہے کہ جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کیا ان کا شرک و کفر سے واپس آنا محال ہے یہ معنی اس تقدیر پر ہیں جب لا زائدہ قرار دیا جائے اور اگر "لا" زائدہ نہ ہو تو معنی یہ ہوں گے کہ واجب ہے ان کا حیات کی طرف لوٹنا ممکن ہے اس میں منکرین بعث کا ابطال ہے اور اوپر حتیٰ اذا فتحت اور لا کفران لسعیہ فرمایا گیا اس کی تاکید ہے (تفسیر کبیر وغیرہ) (٦٩) قریب قیامت کے یاجوج ماجوج دو قبیلوں کے نام ہیں (١٧٠) یعنی قیامت

كَفَرُوا ۗ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا

ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ

جَهَنَّمَ ۗ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۗ

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا

مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ

اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ

الْمَلٰٓئِكَةُ ۗ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ

[illegible]

[illegible]

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ

[illegible]

نُّعِيْدُهٗ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي

[illegible]

الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝

[illegible]

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

[illegible]

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ

[illegible]

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۚ وَ

[illegible]

اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

[illegible]

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ

[illegible]

فِتْنَةً لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾ قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَ

ہی کی طرح ہو (۱۱۱) اور ایک وقت تک برتو (۱۱۲) کہا کہ اے میرے رب حق فیصلہ فرما دے (۱۱۳)

رَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

اور ہمارے رب رحمٰن ہی کی مدد کار ہے ان باتوں پر جو تم بناتے ہو (۱۱۴)

سُورَةُ الْحَجِّ

سورۂ حج مدنی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

آیات ۱۸ رکوع ۱۰

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو (۱) بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

جس دن تم اسے دیکھو گے (۲) اور دودھ پلانے والی (۳) اپنے دودھ پیتے کو بھول جائے گی اور ہر حاملہ

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ

اپنا بچہ گرا دے گی (۴) اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشہ میں ہیں اور نشہ میں نہ ہوں گے (۵)

وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ

مگر ہے یہ کہ اللہ کی مار بڑی ہے (۶) اور کچھ لوگ وہ ہیں کہ اللہ کے معاملہ میں جھگڑتے ہیں

فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ

بے جانے بوجھے اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں (۷) جس پر لکھ دیا گیا ہے

اپنے عقل و قیاس سے جاننے کی نفی ہے (۹۲) اور کافر (۹۳) اور کفار قریش کے ساتھ اسلام کا طریق عمل کیسا ہو (۹۴) اپنے دلوں میں یعنی دلوں کی عداوت اور مسلمانوں سے حسد تم تمہارے دلوں میں پوشیدہ ہے اللہ اس کو بھی جانتا ہے سب کا بدلہ دے گا (۹۵) یعنی دنیا میں سب کو جمع کرنا (۹۶) جس سے تم حق ظاہر ہو جائے (۹۷) یعنی وقت موت تک (۹۸) میرے اور ان کے درمیان جو کچھ جھگڑا ہے (۹۹) اور ان پر عذاب نازل ہونا مستحق ہوں اور کفار کو دوزخ میں جلنا ثابت ہوئے (۱۰۰) ثواب اور بے ایمانی کی (۱) سورۂ حج مکی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے قیامت کے متعلق چھ مسئلے بیان فرمائے ہیں شروع والی ہیں اس سورت میں دس رکوع اٹھتر آیتیں اور ایک ہزار دو سو چھیاسی کلمات اور چار ہزار چھ سو حرف ہیں (۲) اس کے مخاطب کا خوف کرو اور اس کی عبادت میں مشغول ہو (۳) وہ ساعت قیامت میں سے ہے اور قریب قیامت آفتاب کے مغرب سے طلوع ہونے سے ایک واقع ہو گا (۴) اس کی دہشت سے (۵) یعنی حمل والی اس دن کے ہول سے (۶) حمل ساقط ہو جائیں گے (۷) بلکہ عذاب الٰہی سے خوف سے لوگوں کے ہوش جاتے رہیں گے (۸) شان نزول یہ آیت نضر بن حارث کے بارے میں نازل ہوئی جو بڑا جھگڑالو تھا اور فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں اور قرآن کو پہلوں کے قصے بتاتا تھا اور موت کے بعد اٹھائے جانے کا منکر تھا

اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾

اگر کوئی اس کی دوستی کرے گا تو یہ شیطان اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کی راہ بتائے گا ۴

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

اے لوگو اگر تمہیں قیامت کے دن زندہ ہونے میں کچھ شک ہو تو یہ غور کرو کہ ہم نے تمہیں پیدا کیا

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ

مٹی سے ۵ پھر پانی کی بوند سے ۶ پھر خون کی پھٹکی سے ۷ پھر گوشت کی بوٹی سے

مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا

نقشہ والی اور بے نقشہ ۸ تاکہ تمہارے لئے بیان کر دیں ۹ اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں ماؤں کے پیٹ میں

نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا

جس کو چاہیں ایک مقررہ میعاد تک ۱۰ پھر تمہیں بچے کی شکل میں نکالتے ہیں ۱۱ پھر تمہیں اس لئے کہ تم

اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ

جوانی کو پہنچو ۱۲ اور تم میں کوئی تو پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی سب میں نکمی عمر تک ڈالا جاتا

الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ

ہے ۱۳ کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے ۱۴ اور تو زمین کو دیکھے

هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَ

بے حس پڑی ہوئی ۱۵ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں ۱۶ تو تر و تازہ ہو جاتی ہے اور پھولتی اور

(۹) شیطان کے اتباع سے روکنے کے بعد مخلوق کی بعث پر حجت و برہان بیان فرماتا ہے (۱۰) تمہاری میعاد (۱۱) اصل یعنی تمہارے جد اعلیٰ حضرت آدم علیہ السلام کو اس سے پیدا کر کے (۱۲) اپنی قدرت کی قیامت و (۱۳) یہ حالت بڑھاپے کی ہوتی ہے (۱۴) یعنی تصور اور جید حفظ کی اور مسلم کی حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کا مادہ پیدائش ماں کے شکم میں چالیس روز تک نطفہ رہتا ہے پھر اتنی ہی مدت خون بستہ ہو جاتا ہے پھر اتنی ہی مدت گوشت کی بوٹی کی طرح رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ فرشتہ بھیجتا ہے جو چار باتیں لکھتا ہے جو اس کے عمل اس کا رزق اس کی عمر اس کے عمل اس کا شقی یا سعید ہونا لکھتا ہے پھر اس میں روح پھونکتا ہے (الحدیث) اللہ تعالیٰ انسان کی پیدائش اس طرح فرماتا ہے اور اس کو ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل کرتا ہے یہ اس لئے بیان فرمایا گیا (۱۵) اور عم اللہ تعالیٰ سے کمال قدرت و حکمت و علم اور اپنی ابتدائے پیدائش کے حالات پر نظر کر کے سمجھو کہ جو قادر برحق ہے جس نے مٹی میں اتنے انقلاب کر کے جان دار آدمی بنایا ہے وہ مرے ہوئے انسان کو زندہ کرنے پر اس کی قدرت سے کیا بعید (۱۶) یعنی وقت ولادت تک (۱۷) تمہیں عمر دیتے ہیں (۱۸) تمہاری عقل، قوت کامل ہو (۱۹) اور اس کو اتنا بڑھایا جاتا ہے کہ عقل و حواس بجا نہیں رہتے اور ایسا ہو جاتا ہے (۲۰) اور یہ ہوتا ہے وہ بھول جائے عکرمہ نے کہا جو قرآن کی مداومت رکھے گا اس حالت کو نہ پہنچے گا اس کے بعد اللہ تعالیٰ بعث یعنی مرنے کے بعد جینے پر دوسری دلیل بیان فرماتا ہے (۲۰) خشک ہو گیا

أَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

ہر رونق دار جوڑا ۝ اگا ۝ یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے ۝

وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ

اور یہ کہ وہ مردوں کو جلائے گا اور یہ کہ وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اس لئے

السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا انہیں جو

الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا

قبروں میں ہیں اور کوئی آدمی وہ ہے جو اللہ کے بارے میں یوں جھگڑتا ہے کہ نہ تو علم

هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ

نہ کوئی دلیل اور نہ کوئی روشن کتاب ۝ اور وہ اپنی گردن موڑے ہوئے تاکہ اللہ کی

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

راہ سے بہکا دے ۝ اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن جلنے

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ

کا عذاب چکھائیں گے ۝ یہ اس کے کئے کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ

بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۝ اور کوئی آدمی ہے جو اللہ کی بندگی

ع ۱۲

عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ

کرتے ہیں (۳۰) پھر اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچ گئی تب تو چین سے ہیں اور جب کوئی مصیبت آ گئی

فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۚ ذٰلِكَ

پڑی (۳۱) تو منہ کے بل پلٹ گئے (۳۲) دنیا اور آخرت دونوں کا گھاٹا (۳۳) یہی

هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ

ہے صریح نقصان (۳۴) اللہ کے سوا سے کو پوجتے ہیں جو ان کا برا

وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لَمَنْ

بھلا کچھ نہ کر سکے (۳۵) یہی ہے دور کی گمراہی (۳۶) ایسے کو پکارتے ہیں

ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۚ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝

جس کے نفع سے (۳۷) نقصان کی توقع (۳۸) بے شک وہ برا ہی مولیٰ (۳۹) اور برا ہی رفیق

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

بے شک اللہ داخل کرے گا (۴۰) جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے باغوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

جن کے نیچے نہریں (۴۱) بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہے (۴۲)

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جو یہ خیال کرتا ہو کہ ہرگز نہ مدد فرمائے گا (۴۳) دنیا (۴۴) اور آخرت میں (۴۵)

(۳۰) اس میں منافقوں سے داخل نہیں ہوئے اور ایمان ثابت قدم حاصل نہیں کرتے (۳۱) دنیا میں اس طرح پیارے سلام ہو اس
تزلزل کی حالت میں ہوتے ہیں (۳۲) یہ آیت اعرابیوں کے حق میں نازل ہوئی جو اطراف سے مدینہ میں داخل ہوتے تھے اسلام
لاتے تھے ان کی حالت یہ تھی کہ اگر وہ خوب تندرست رہے اولاد کی دولت ہوئی مال سے مالا مال ہوئے تو کہتے تھے اسلام اچھا دین ہے اس میں آ کر ہمیں
فائدہ ہوا اور اگر کوئی دشمن اپنی مدد کے خلاف پڑے کوئی بلا آئے مال و اولاد کی بربادی ہوئی تو کہتے تھے اسلام سے ہم اس میں داخل
ہوئے ان میں نقصان ہوا اور دین سے پھر جاتے تھے یہ آیت ان کے حق میں نازل ہوئی اور ہمیشہ ایسے لوگوں میں ثابت قدمی حاصل نہیں ہوتی ان کا
حال یہ ہے (۳۳) کسی قسم کی تکلیف پہنچی (۳۴) مرتد ہو گئے اور اسلام کی طرف سے پھر گئے (۳۵) یہ کافر کا حال ہے جو اس کی عبادت کرتے
ہیں اور ارتداد کی وجہ سے ان کا خون مباح ہوا اور آخرت کا گھاٹا یہ کافر کا حال ہے (۳۶) وہ لوگ مرتد ہونے کے بعد عبادت پر قائم رہتے ہیں اور (۳۷)
کیونکہ وہ سے حال ہے (۳۸) یعنی کسی پر نفع کی توقع ہے (۳۹) اس کا پوجنا کیسا برا ہے (۴۰) اور آخرت کی (۴۱) عذاب (۴۲) وہ بات (۴۳) فرمان
بردار دل پر اسلام اور نافرمانوں پر عذاب (۴۴) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۴۵) اس سے دین کو غلبہ عطا نہ کرے
بلند کرے

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ
كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ
اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ
إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ
وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ

الْعَذَابُ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

عذاب کو پہنچا دے اور جسے اللہ ذلیل کرے وہ اسے کوئی عزت دینے والا نہیں بے شک اللہ

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫

جو چاہے کرے یہ دو فریق ہیں جو کہ اپنے رب میں جھگڑے وہ

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ

تو جو کافر ہوئے ان کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے گئے ہیں وہ ان کے

فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ

سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا وہ جس سے گل جائے گا جو کچھ ان کے شکموں میں ہے اور

الْجُلُوْدُ ۝ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۝ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

ان کی کھالیں وہ اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہیں جب گھٹن کے سبب ان میں سے

يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۫ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

نکلنا چاہیں گے وہ اس میں پھر لوٹا دیے جائیں گے اور حکم ہوگا کہ چکھو آگ کا

الْحَرِيْقِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

عذاب بے شک اللہ داخل کرے گا جنہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں سجائے جائیں گے سونے کے

(۴۸) یعنی کفار (۴۹) ان کی مخالفت سے سب (۵۰) یعنی مومن اور پیچھے قسم کے کافر مراد ہیں (۵۱) یعنی اس کے دین کے بارے میں اور اس کی صفات میں (۵۲) یعنی آگ ہمیں ہر طرف سے گھیرے گی (۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا لوہے کے گرز اگر ان کا ایک قطرہ دنیا کے پہاڑوں پر ڈال دیا جائے تو گل جائے (۵۴) حدیث شریف میں ہے پھر انہیں ویسا ہی کر دیا جائے گا (ترمذی) (۵۵) جن سے ان کو مارا جائے گا (۵۶) یعنی دوزخ میں سے نکالنے کے لیے

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى
کنگن اور موتی ۵۸ اور وہاں ان کی پوشاک ریشم ہے ۵۹ اور انہیں پاکیزہ
الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ
بات کی ہدایت کی گئی ۶۰ اور سب خوبیوں والے راستے کی راہ بتائی گئی ۶۱ بے شک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ
وہ جنہوں نے کفر کیا اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے ۶۲ اور اس ادب
الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ
والی مسجد سے ۶۳ جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے مقرر کیا کہ اس میں یکساں حق ہے وہاں کے رہنے والے اور پردیسی کا
وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع
اور جو کوئی اس میں کسی بے انصافی کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے ۶۴
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّ
اور جب ہم نے ابراہیم کو اس گھر کا ٹھکانا تیار کر دیا ۶۵ (حکم دیا) کہ میرا کوئی شریک نہ کر اور
طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَ
میرے گھر کو ستھرا رکھ ۶۶ طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع سجدے والوں کے لئے ۶۷
اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ
اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دے ۶۸ وہ تیرے پاس ہر طرف سے پیادہ اور ہر دبلی اونٹنی پر

(۵۸) ایسے کپڑے جو مشرق سے مغرب تک [illegible] (۵۹) ان کا لباس ریشم کا ہوگا جو جنت کا لباس ہے بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے [illegible] حضرت [illegible] (۶۰) یعنی پاکیزہ باتیں اور پاکیزہ بات سے کلمہ توحید مراد ہے بعض مفسرین نے [illegible] مراد لی ہے (۶۱) یعنی اللہ کا راستہ [illegible] اور اس کی اطاعت سے (۶۲) یعنی اس میں داخل ہونے سے شان نزول یہ آیت [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] داخل ہونے سے روکا تھا مسجد حرام سے مراد [illegible] تمام لوگوں کا قبلہ ہے وہاں سے رہنے والے اور [illegible] (۶۳) مسجد حرام سے مراد [illegible] یعنی صحیح حرم مراد ہے [illegible] (۶۴) [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible] (۶۷) [illegible] (۶۸) [illegible]

يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ

کہ ہر دور کی راہ سے آتی ہیں ف۶۵ تاکہ وہ اپنا فائدہ پائیں ف۶۶ اور

يَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن

اللہ کا نام لیں ف۶۷ جانے ہوئے دنوں میں ف۶۸ اس پر کہ انہیں روزی دی

بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

ان چوپائے ف۶۹ تو ان میں سے خود کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو کھلاؤ ف۷۰

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

پھر چاہیے میل کچیل اتاریں ف۷۱ اور اپنی منتیں پوری کریں ف۷۲ اور اس آزاد گھر کا

الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ ۖ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ

طواف کریں ف۷۳ بات یہ ہے اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے ف۷۴ تو وہ اس کے لئے اس کے

عِندَ رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

رب کے یہاں بہتر ہے اور تمہارے لئے حلال ہے گئے چوپائے ف۷۵ سوا ان کے جن کی حرمت تم پر

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾

پڑھی جاتی ہے ف۷۶ تو دور رہو گندگی سے ف۷۷ اور بچو جھوٹی بات سے

حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا

ایک اللہ کے ہو کر کسی کا ساتھی نہ کرو اللہ کا شریک کرے وہ گویا

[illegible]

خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ

گرا آسمان سے کہ پرندے اسے اچک لے جاتے ہیں ف۸۱ یا ہوا اسے کسی دور

مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ

جگہ پھینک دے ف۸۲ بات یہ ہے اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی

تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

پرہیزگاری سے ہے ف۸۳ تمہارے لئے چوپایوں میں فائدے ہیں ف۸۴ ایک مقرر میعاد تک ف۸۵ پھر

مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا ع

ان کا پہنچنا ہے اللہ کے گھر تک ف۸۶ اور ہر امت کے لئے ف۸۷ ہم نے ایک قربانی مقرر فرمائی

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ

کہ اللہ کا نام لیں اس پر جو اسے دیا ہے ان چوپایوں پر ف۸۸

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾

تو تمہارا معبود ایک معبود ہے ف۸۹ تو اسی کے حضور گردن جھکاؤ ف۹۰ اور اے محبوب خوشی سنا دو ان عاجزی والوں کو

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

کہ جب اللہ کا ذکر ہوتا ہے ان کے دل ڈرتے ہیں ف۹۱ اور جو افتاد پڑے ان کے

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

سہنے والے اور نماز برپا رکھنے والے اور ہمارے دیئے سے خرچ کرتے ہیں ف۹۲

(۸) اور بوٹی بوٹی کر کے کھا جاتے ہیں (۸۲) مراد یہ ہے کہ شرک کرنے والا اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالتا ہے یہاں کو بلندی میں آسمان سے تشبیہ دی گئی اور ایمان ترک کرنے والے کو آسمان سے گرنے والے سے ساتھ اور اس کی خواہشات نفسانیہ پرندوں کی طرح اس کی طرف لے جانے والے پرندے کے ساتھ اور شیاطین کو جو اس وادی ضلالت میں پھینکتے ہیں ہوا کے ساتھ تشبیہ دی گئی اور اس تشبیہ سے شرک کا انجام بد سمجھایا گیا (۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ شعائر اللہ سے مراد بدنے ہیں اور ان کی تعظیم یہ ہے کہ فربہ خوبصورت قیمتی لئے جائیں (۸۴) وقت ضرورت ان پر سوار ہوں اور وقت حاجت ان کے دودھ پیئے (۸۵) یعنی ان کے ذبح کے وقت تک (۸۶) یعنی حرم شریف تک جہاں وہ ذبح کئے جائیں (۸۷) پچھلی پیغمبر امتوں میں سے (۸۸) ان کے ذبح کے وقت (۸۹) تو ذبح کے وقت صرف اسی کا نام لو اس آیت میں دلیل ہے اس پر کہ نام خدا کا ذکر کرنا ذبح کے لئے شرط ہے اللہ تعالیٰ نے ہر ایک امت کے لئے مقرر فرما دیا تھا اس کے لئے طریق تقرب قربانی کریں اور تمام قربانیوں پر اسی کا نام لیا جائے (۹۰) اور خلوص کے ساتھ اس کی اطاعت کرو (۹۱) اس کے ہیبت و جلال سے (۹۲) یعنی صدقہ دیتے ہیں

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا

اور قربانی کے اونٹ ہو اور گائے ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں سے کئے ف۹۳ تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے ف۹۴ تو ان پر

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

اللہ کا نام لو ف۹۵ پنجے باندھے ہوئے پاؤں بندھے ہوئے ف۹۶ پھر جب ان کی کروٹیں گر جائیں ف۹۷ تو ان میں سے خود کھاؤ ف۹۸

وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور صبر سے بیٹھنے والے اور بھیک مانگنے والے کو کھاؤ ہم نے یونہی ان کو تمہارے بس میں دے دیا کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ

احسان مانو اللہ کو ہرگز نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں نہ ان کے خون ہاں

يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى

تمہاری پرہیزگاری اس تک باریاب ہوتی ہے ف۹۹ یونہی ان کو تمہارے بس میں کر دیا کہ تم اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ

مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ

تم کو ہدایت دی اور اے محبوب خوشخبری سنا دے نیکی والوں کو ف۱۰۰ بے شک اللہ ہٹا دیتا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝ اُذِنَ

مسلمانوں کی ف۱۰۱ بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا ہر بڑے دغاباز ناشکرے کو ف۱۰۲ پروانگی (اجازت)

لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

لڑائی ہوئی تھیں جن سے کافر لڑتے ہیں ف۱۰۳ اس بنا پر کہ ان پر ظلم ہوا ف۱۰۴ اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر

(۹۳) یعنی اس کے احکام میں سے (۹۴) یا یہاں تک کہ ان میں اجر و ثواب (۹۵) ان کے ذبح کے وقت جس حال میں کہ وہ ہوں (۹۶) اونٹ کے ذبح کا یہی مسنون طریقہ ہے (۹۷) یعنی بعد ذبح ان کے پہلو میں گر پڑیں اور ان کی حرکت ساکن ہو جائے (۹۸) اگر تم چاہو (۹۹) یعنی قربانی کرنے والے صرف نیت کے اخلاص اور شروط تقویٰ کی رعایت سے اللہ تعالیٰ کو راضی کر سکتے ہیں شان نزول زمانہ جاہلیت کے کفار اپنی قربانیوں کے خون سے کعبہ معظمہ کی دیواروں کو آلودہ کرتے تھے اور اس کو سبب تقرب جانتے تھے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (۱۰۰) ثواب دیں (۱۰۱) اور ان کی مدد فرماتا ہے (۱۰۲) یعنی اللہ کو اللہ اور اس کے رسول کی حمایت اور قتال حق کی خاطر کرتے ہیں (۱۰۳) جہاد کی (۱۰۴) شان نزول کفار مکہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو زدوکوب کرتے اور ان سے شدید ایذائیں دیتے اور آزار پہنچاتے رہتے تھے اور صحابہ حضور کے پاس اس حال میں پہنچتے تھے کہ کسی کا سر پھٹا ہے کسی کا ہاتھ ٹوٹا ہے کسی کا پاؤں بندھا ہے اور مرد ان قسم کی شکایتیں بارگاہ اقدس میں پہنچاتے تھے اور مظالم کفار کے حضور کے روبرو میں فریاد کرتے حضور یہ فرما دیا کرتے کہ صبر کرو مجھے ابھی جہاد کا حکم نہیں دیا گیا ہے جب حضور نے مدینہ طیبہ کو ہجرت فرمائی تب یہ آیت نازل ہوئی اور یہ وہ پہلی آیت ہے جس میں کفار کے ساتھ جنگ کرنے کی اجازت دی گئی ہے

لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن

ضرور قادر ہے وہ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے (١٠٤) صرف اتنی بات پر

يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

کہ انھوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے (١٠٥) اور اللہ اگر آدمیوں میں ایک کو دوسرے سے دفع نہ فرماتا (١٠٦)

لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا

تو ضرور ڈھا دی جائیں خانقاہیں (١٠٧) اور گرجا (١٠٨) اور کلیسے (١٠٩) اور مسجدیں (١١٠) جن میں اللہ کا

اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ

کثرت نام لیا جاتا ہے اور بے شک اللہ مدد فرماتا ہے اس کی جو اس کے دین کی مدد کرے بے شک اللہ قوت والا

عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

غالب ہے وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں قابو دیں (١١١) تو نماز برپا رکھیں اور

آتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ

زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں (١١٢) اور اللہ ہی کے لئے

عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٤١﴾ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

سب کاموں کا انجام اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں (١١٣) تو بے شک ان سے پہلے جھٹلا چکی ہے

نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ

نوح کی قوم اور عاد (١١٤) اور ثمود (١١٥) اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم اور مدین

(١٠٥) اور بے وطن کئے گئے (١٠٦) اور یہ کام حق سے اور حق یہ کہ ان سے کہا جائے ہمارا رب اللہ ہے، ناقصہ ناقہ (١٠٧) خانقاہیں ابادیوں
سے دور اور صدور قائم فرما دیں تو یہ ہوتا کہ [illegible] بہت والے ہے [illegible] (١٠٨) راہبوں کی
نصرانیوں کے (١٠٩) یہودیوں کے (١١٠) مسلمانوں کی (١١١) اور ان سے دشمنوں سے مقابلہ [illegible] (١١٢) اس میں خبر دی گئی ہے کہ
[illegible] مہاجرین [illegible] غلبہ [illegible] (١١٣) اے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (١١٤) [illegible] (١١٥) حضرت صالح کی قوم

مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ

والے ف۱۸ اور موسیٰ کی تکذیب ہوئی ف۱۹ تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی ف۲۰ پھر انھیں پکڑا ف۲۱

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

تو کیسا ہوا میرا عذاب ف۲۲ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے کہ انہیں ہلاک کردیں ف۲۳ کہ وہ گنہگار تھیں ف۲۴

فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

تو اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے کنویں بیکار پڑے ف۲۵ اور کتنے محل چونے کے ہوئے ف۲۶

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَا

تو کیا زمین میں نہ چلے ف۲۷ کہ ان کے دل ہوں جن سے سمجھیں ف۲۸

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ

یا کان ہوں جن سے سنیں ف۲۹ تو یہ نہ آنکھیں اندھی ہوئیں ف۳۰ بلکہ وہ

تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ

دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں ف۳۱ اور یہ تم سے عذاب مانگتے ہیں ف۳۲ جلدی کرتے ہیں ف۳۳

وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۚ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ

اور اللہ ہرگز اپنا وعدہ جھوٹا نہ کرے گا ف۳۴ اور بے شک تمہارے رب کے یہاں ف۳۵ ایک دن ایسا

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ

جیسے تم لوگوں کی گنتی میں ہزار برس ف۳۶ اور کتنی بستیاں کہ ہم نے ان کو ڈھیل دی اس حال پر کہ وہ

(۱۷) یعنی حضرت شعیب کی قوم (۱۱۸) یہاں موسیٰ کی قوم فرمایا یعنی حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم بنی اسرائیل نے آپ کی تکذیب نہ کی تھی بلکہ دوسروں کی قوم قبطیوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی تھی اس قوم کو ان کے ایک سے اپنے رسول کی تکذیب کرنے کا بیان سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے ہے کہ کفار کا یہ قدیمی طریقہ ہے پچھلے انبیاء سے ساتھ بھی یہی دستور رہا ہے (۱۹) اور ان کے عذاب میں تاخیر کی اور انہیں مہلت دی (۱۲۰) اور اس سے نہ ڈرے کہ پکڑ (۲) آپ کی تکذیب کرنے والوں کو چاہئے کہ اپنے اجداد و ہمسایوں اور تجارت حاصل کریں (۱۲۲) اور وہاں کے رہنے والوں کے حالات (۱۲۳) کہ وہاں سے بسنے والے کافر تھے (۱۲۴) کہ ان سے کوئی پانی بھرنے والا نہیں (۱۲۵) ویران پڑے ہیں (۱۲۶) تاکہ ان حالات کا مشاہدہ کریں (۱۲۷) کہ انبیاء کی تکذیب کا کیا انجام ہوا اور عبرت حاصل کریں (۱۲۸) پچھلی امتوں کے حالات اور ان کا عذاب ہونا اور ان بستیوں کی ویرانی کہ ان سے عبرت حاصل ہو (۱۲۹) یعنی کفار کی ظاہری آنکھ دل میں ہوتی ہے وہ ان آنکھوں سے دیکھنے کی چیزیں دیکھتے ہیں (۱۳۰) اور دل کی آنکھ جو ہدایت ہے اسی سے آدمی اس کی دولت سے محروم رہتا ہے (۱۳۱) یعنی کفار مکہ مثل نضر بن حارث وغیرہ نے اور یہ جلدی کرنا استہزاء کے طریقہ پر تھا (۱۳۲) اور ضرور حسب وعدہ عذاب نازل فرمائے گا چنانچہ یہ واقعہ بدر میں پورا ہوا (۱۳۳) آخرت میں عذاب ہے (۱۳۴) تو یہ کفار یہ سمجھ کر عذاب کی جلدی کرتے ہیں

ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

ستگار تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ (۱۳۵) اور میری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے (۱۳۶) تم فرما دو کہ اے لوگو!

اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

میں تو یہی تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں (۱۳۷) تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا

ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی (۱۳۸) اور وہ جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں میں

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ

ہرانے کے ارادہ سے (۱۳۹) وہ جہنمی ہیں اور ہم نے تم سے

قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ

پہلے جتنے رسول یا نبی بھیجے (۱۴۰) سب پر کبھی یہ واقعہ گزرا ہے کہ جب انہوں نے پڑھا تو شیطان

فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

نے ان کے پڑھنے میں لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملا دیا تو مٹا دیتا ہے اللہ اس شیطان کے ڈالے ہوئے کو پھر اللہ اپنی آیتیں

اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ

پکی کر دیتا ہے (۱۴۱) اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو فتنہ

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ

کر دے (۱۴۲) ان کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے (۱۴۳) اور جن کے دل سخت ہیں (۱۴۴)

(۱۳۵) اور دنیا میں ان پر عذاب نازل کیا (۳۶) آخرت میں (۱۳۷) جو کسی سے مغلوب نہ ہو (۱۳۸) کہ کبھی اس آیت کو سحر کہتے ہیں کبھی شعر کبھی پچھلوں کے قصے اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اسلام کے ساتھ ان کا بدلہ کر ٹال جائے گا (۳۹) نبی اور رسول میں فرق ہے نبی عام ہے اور رسول خاص بعض مفسرین نے فرمایا کہ رسول شرع سے وحی ہوتے ہیں اور نبی اس کے علاوہ اور مشہور شان نزول جب سورہ والنجم نازل ہوئی تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسجد حرام میں اس کی تلاوت فرمائی اور بہت آہستہ آہستہ آیتوں کے درمیان وقفہ فرماتے ہوئے جس سے سننے والے غور بھی کر لیں اور یاد کرنے والوں کو یاد کرنے میں مدد بھی ملے جب آپ نے آیت وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى پڑھ کر حسب دستور وقفہ فرمایا تو شیطان نے مشرکین کے کان میں اس سے ملا کر دو کلمے ایسے کہہ دیئے جس سے بتوں کی تعریف نکلتی تھی جبریل امین نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ حال عرض کیا اس سے حضور کو رنج ہوا اللہ تعالیٰ نے آپ کی تسلی کے لئے یہ آیت نازل فرمائی (۱۴۰) جو خطبہ پڑھتے ہیں اور انہیں شیطانی کلمات کے خلط سے محفوظ فرماتا ہے (۱۴۱) اور ابتلاء و آزمائش بنا دے (۱۴۲) شک اور نفاق کی (۱۴۳) حق و قبول نہیں کرتے اور یہ مشرکین ہیں

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۴﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اور بے شک ستمگار (۱۴۷) ضد کے دور سے ہٹے ہوئے ہیں اور (۱۴۸) اس لئے کہ جان لیں وہ جن کو علم

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ

ملا ہے (۱۴۹) کہ وہ (قرآن) تمہارے رب کے پاس سے حق ہے تو اس پر ایمان لائیں تو عاجزی کریں اس کے لئے ان کے دل

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا

اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ چلاتا ہے اور

يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

کافر اس سے (۱۵۰) ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر قیامت آ جائے

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ

اچانک (۱۵۱) یا ان پر ایسے دن کا عذاب آئے جس کا بعد ان کے لئے کچھ اچھا نہ ہو (۱۵۲) بادشاہی اس دن (۱۵۳)

لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ

اللہ ہی کی ہے وہ ان میں فیصلہ کر دے گا تو جو ایمان لائے اور (۱۵۴) اچھے کام کئے وہ

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ

نعمتوں کے باغوں میں ہیں اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں ان کے لئے

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ

ذلت کا عذاب ہے اور وہ جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار

(۱۴۴) یعنی مشرکین و منافقین (۱۴۵) اللہ کے دین اور اس کی آیات کا (۱۴۶) یعنی قرآن شریف (۱۴۷) یعنی قرآن سے یا دین اسلام سے (۱۴۸) یا موت کہ وہ بھی قیامت صغریٰ ہے (۱۴۹) اس سے بدر کا دن مراد ہے جس میں کافروں کے لئے کچھ آسائش و راحت نہ تھی اور بعض مفسرین نے کہا کہ اس سے روز قیامت مراد ہے (۱۵۰) یعنی قیامت کے دن (۱۵۱) نہوں نے

اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَ

چھوڑے (۱۵۲) پھر مارے گئے یا مر گئے تو ضرور انہیں اچھی روزی دے گا (۱۵۳) اور

اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا

بے شک اللہ کی روزی سب سے بہتر ہے ضرور انہیں کسی جگہ لے جائے گا جسے وہ

يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ

پسند کریں گے (۱۵۴) اور بے شک اللہ علم اور حلم والا ہے بات یہ ہے اور جو بدلہ لے (۱۵۵)

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ

جیسی تکلیف پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے (۱۵۶) تو بے شک اللہ اس کی مدد فرمائے گا (۱۵۷) بیشک

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے یہ (۱۵۸) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ رات کو داخل کرتا ہے دن کے حصہ میں

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ

اور دن کو داخل کرتا ہے رات کے حصہ میں (۱۵۹) اور اس لیے کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے یہ اس لئے (۱۶۰)

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

کہ اللہ ہی حق ہے اور ان کے سوا جسے پوجتے ہیں (۱۶۱) وہی

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ ہی بلند ہے بڑائی والا ہے کیا تو نہ دیکھا کہ اللہ

(۱۵۲) اور اس کی راہ میں مارے گئے یا مر گئے (۱۵۳) یعنی رزق حسنہ ہو یا کسی مقام پر ہو (۱۵۴) وہاں ان کی مہربانیاں ہوں گی اور وہاں تو کرامات پیش آئے گی شان نزول یہ ہے کہ آپ کے بعض اصحاب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے جو اصحاب شہید ہو گئے ہم جانتے ہیں کہ بارگاہ الٰہی میں ان کے درجے اور ہیں اور ہم جہادوں میں حضور کے ساتھ رہیں گے یہاں کہ ہم آپ کے ساتھ رہے اور شہادت سے محروم رہے تو آخرت میں ہمارے لئے کیا ہے اس پر یہ آیتیں نازل ہوئیں وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ (۱۵۵) اس میں مسلم کا مشرک سے (۱۵۶) ظالموں کا مظلوم سے اس کو بدلہ دلوا کر (۱۵۷) شان نزول یہ آیت مشرکین سے قتل میں نازل ہوئی جو حرم اور اشہر حرم میں مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے اور مسلمانوں نے ملاحظہ مبارک کی حرمت کے خیال سے لڑنا نہ چاہا مشرکین نے اسوقت سے قتل شروع کر دیا مسلمان نے دل میں ثابت رہے اللہ تعالیٰ نے اس کی مدد فرمائی (۵۸) یعنی مظلوم کی مدد فرمانا اس لئے ہے کہ اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے اور اس کی قدرت کی نشانیاں ظاہر ہیں (۱۵۹) یعنی کبھی دن کو بڑھا کر رات کو گھٹاتا ہے اور کبھی رات کو بڑھا کر دن کو گھٹاتا ہے اس کے سوا کوئی اس پر قدرت نہیں رکھتا وہ ایسا قدرت والا ہے کہ جس کی چاہے مدد فرمائے اور جسے چاہے غالب کرے (۱۶۰) یعنی اور یہ بات اس لئے بھی ہے (۱۶۱) یعنی

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ

نے آسمان سے پانی اتارا تو صبح کو زمین ف۱۶۲ ہری ہو گئی بے شک

اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ

اللہ پاک مہربان خبردار ہے اسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ

اور بے شک اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا

مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَ

جو کچھ زمین میں ہے ف۱۶۳ اور کشتی کہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہے ف۱۶۴ اور

يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ

وہ روکے ہوئے ہے آسمان کو کہ زمین پر گر پڑے مگر اس کے حکم سے بے شک

اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ

اللہ آدمیوں پر بڑا مہربان ہے ف۱۶۵ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا ف۱۶۶

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ

پھر تمہیں مارے گا ف۱۶۷ پھر تمہیں جلائے گا ف۱۶۸ بے شک آدمی بڑا ناشکرا ہے ف۱۶۹ ہر امت

أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي

کے لئے ف۱۷۰ ہم نے عبادت کے طریقے بنا دیئے کہ وہ ان پر چلتے ف۱۷۱ تو ہرگز وہ تم سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ

(۱۶۲) سبزے سے (۱۶۳) جانور وغیرہ جن پر تم سوار ہوتے ہو اور جن سے تم کام لیتے ہو اور جن سے اس نے چلنے والے اور پانی
پر چلنے والے (۱۶۵) بڑا رحم والا مہربان ہے (۱۶۶) اور جس نے تمہیں زندگی دی (۱۶۷) بے جان اللہ سے پیدا کر
(۱۶۸) تمہاری قبروں میں پھر زندہ ہونے پر (۱۶۹) اور حضرت ابن عباس سے منقول ہے (۱۷۰) کہ ہر امت کے لئے عبادت کے طریقے ہیں پھر سب اور
بے ساختہ مخلوق میں شامل ہے (۱۷۱) اہل دین اس میں سے (۱۷۲) اہل

الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾

نہ کریں (۱۷۲) اور اپنے رب کی طرف بلاؤ (۱۷۳) بے شک تم سیدھی راہ پر ہو

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ

اور اگر وہ (۱۷۴) تم سے جھگڑیں تو فرما دو کہ اللہ خوب جانتا ہے تمہارے کرتوت (تمہاری کرتوت) اللہ تم پر فیصلہ

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں اختلاف کرتے ہو (۱۷۵) کیا تو نے نہ جانا

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ

کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک یہ سب ایک کتاب میں ہے (۱۷۶)

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بے شک یہ (۱۷۷) اللہ پر آسان ہے (۱۷۸) اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں (۱۷۹)

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا

ان کی کوئی سند اس نے نہ اتاری اور ایسوں کو جن کا خود انہیں کچھ علم نہیں (۱۸۰) اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

ستمگاروں کا (۱۸۱) کوئی مددگار نہیں (۱۸۲) اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جائیں (۱۸۳)

تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ

تو تم ان کے چہروں پر بگڑنے کے آثار دیکھو گے جنہوں نے کفر کیا قریب ہے کہ

(۱۷۲) یعنی امر دین میں بلا حجت کے امر میں شان نزول یہ ہے کہ مدینہ میں اور قاعہ اور مشرکین سفیان وغیرہ ان جنگیں کے حق میں نازل ہوئی ان لوگوں نے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مناظرہ کیا جب کہ مسلمان ہوئے تھے آپس میں کہتے تھے تو کھاتے ہو اور جس کو اللہ مارتا ہے اس کو نہیں کھاتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۱۷۳) اور دوسروں کو بھی ایمان لانے اور اس کا دین قبول کرنے اور اس کی عبادت میں مشغول ہونے کی دعوت دو (۱۷۴) باوجود تمہارے طرح دینے کے بھی (۱۷۵) اور تم پر حقیقت مثل ظاہر ہو جائے گی (۱۷۶) یعنی لوح محفوظ میں (۱۷۷) یعنی ان سب کا علم یا تمام حوادث کا لوح محفوظ میں ثبت فرمانا (۱۷۸) اس سے بت پرستی کی خرابیاں بیان فرمائی ہیں کہ وہ ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو عبادت کے مستحق نہیں (۱۷۹) یعنی بتوں کو (۱۸۰) یعنی ان کے پاس اس کی نہ کوئی دلیل نقلی ہے نہ عقلی محض جہل و نادانی سے گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں اور جو کسی طرح پوجے جانے کے مستحق نہیں ان کو پوجتے ہیں یہ شدید ظلم ہے (۱۸۱) یعنی مشرکین کا (۱۸۲) جو انہیں عذاب الٰہی سے بچا سکے (۱۸۳) اور قرآن کریم انہیں سنایا جائے جس میں بیان احکام اور تفصیل حلال و حرام ہے

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۗ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ
پٹ پڑیں ان کو جو ہماری آیتیں ان پر پڑھتے ہیں تو فرما دو کیا میں تمہیں بتا دوں
بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۗ اَلنَّارُ ۗ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ
جو اس سے اس حال سے بھی بدتر ہے وہ آگ ہے اللہ نے اس کا وعدہ دیا ہے کافروں کو
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا
اور کیا ہی بری پلٹنے کی جگہ اے لوگو ایک کہاوت دی جاتی ہے سو کان لگا کر
لَهٗ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا
سنو ۸۵ وہ جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو ۸۶ ایک مکھی نہ بنا سکیں
ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا
گو اگرچہ سب اس پر اکٹھے ہو جائیں ۸۷ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے ۸۸ تو
يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۗ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا
اس سے چھڑا نہ سکیں ۸۹ کمزور چاہنے والا اور وہ جس کو چاہا ۹۰ اللہ کی قدر نہ
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ
جانی جیسی چاہیے تھی ۹۱ بے شک اللہ قوت والا غالب ہے اللہ چن لیتا ہے
مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾
فرشتوں میں سے رسول ۹۲ اور آدمیوں میں سے ۹۳ بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے

(۱۸۴) یعنی تمہارے بتوں میں کوئی خوبی نہیں پائی جاتی۔ تم میں پیدا کرنے (۱۸۵) اور اس میں خوب غور کرو وہ عبادت یہ ہے کہ تمہارے بت (۱۸۶) ان کی عاجزی اور بے قدرتی کا یہ حال ہے کہ وہ ایک مکھی نہ پیدا کر سکیں (۱۸۷) یہ حال تو سب شاہان ہے کہ ایسے کو معبود ٹھہرائے ایسے کو پوجنا اور اس کو قرار دینا شان الٰہیت کا تعمل ہے (۱۸۸) یعنی شہد اور مکھی وغیرہ جو شریر بتوں کے منہ اور سروں پر بیٹھتے ہیں جس پر مکھیاں بھنکتی ہیں (۱۸۹) ایسے کو معبود بنانا اور معبود ٹھہرانا کتنا غلط اور عقل سے دور ہے (۱۹۰) چاہنے والے سے مراد بت اور چاہے ہوئے سے بت مراد ہے یا چاہنے والے سے مکھی مراد ہے جو بت سے شہد اور اس کی حالت سے اور مطلوب سے بت اور طالب سے بت مراد ہے اور مطلوب سے مکھی (۱۹۱) اور اس کی عظمت پہچانی جنہوں نے ایسوں کو خدا کا شریک کیا جو مکھی سے بھی کمزور ہیں معبود وہی ہے جو قدرت کاملہ رکھے (۱۹۲) مثل جبرئیل و میکائیل وغیرہ کے (۱۹۳) مثل حضرت ابراہیم و حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ و حضرت سید عالم صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہم وسلامہ کے شان نزول یہ آیت ان کفار کے رد میں نازل ہوئی جنہوں نے بشر کے رسول ہونے کا انکار کیا تھا اور کہا تھا کہ بشر کیسے رسول ہو سکتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اللہ مالک ہے جسے چاہے اپنا رسول بنائے وہ انسانوں میں سے بھی رسول بناتا ہے اور ملائکہ میں سے بھی جنہیں چاہے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے ف۱۹۴ اور سب کاموں کی رجوع اللہ کی طرف ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ

اے ایمان والو! رکوع اور سجدہ کرو ف۱۹۵ اور اپنے رب کی بندگی کرو ف۱۹۶

وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ

اور بھلے کام کرو ف۱۹۷ اس امید پر کہ تمہیں چھٹکارا ہو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا حق ہے

جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ

جہاد کرنے کا ف۱۹۸ اس نے تمہیں پسند کیا ف۱۹۹ اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہ رکھی

حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ

ف۲۰۰ تمہارے باپ ابراہیم کا دین ف۲۰۱ اسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اگلی

قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا

کتابوں میں اور اس قرآن میں تاکہ رسول تمہارا نگہبان و گواہ ہو ف۲۰۲ اور تم

شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۖ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ

اور لوگوں پر گواہی دو ف۲۰۳ تو نماز برپا رکھو ف۲۰۴ اور زکوٰۃ دو اور

اعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ۖ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٧٨﴾

اللہ کی رسی مضبوط تھام ف۲۰۵ وہ تمہارا مولیٰ ہے تو کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار

(۱۹۴) یعنی امور دینیہ و دنیویہ کا انجام اور ان کے نتائج اور ان کے اعمال و نیتیں (۱۹۵) اپنی نمازوں میں خاص کر اول صبح میں مدینہ منورہ میں اور جو دے سکتے ہیں (۱۹۶) یعنی اپنے رب کو اللہ کے سوا اور کسی کو معبود نہ بناؤ اور عبادت میں خلاص اختیار کرو (۱۹۷) صلہ رحمی و اخلاق وغیرہ نیکیاں (۱۹۸) یعنی بت پرستوں کفار کے ساتھ اور دین کے لئے (۱۹۹) اپنے دین و عبادت کے لئے (۲۰۰) یا صورت کے موقعوں پر میلے سے سہولت اور اسکے لئے کہ تمہیں نہ تکلیف اور دوسرے انصاری جانتے ہو پانچ باتیں سکھ رہنے کی حالت میں اور وصول جلد کرنے میں (۲۰۱) جو کہ تمہیں شامل ہے (۲۰۲) اور قیامت کے دن جدا کا پیدا کیا ہے (۲۰۳) تاکہ اس رسول نے دنیا میں تمہارا حال اللہ تعالیٰ سے کہہ دیا ہے اور امت محمدیہ (۲۰۴) اس پر عبادت و (۲۰۵) اور اس کے دین پر قائم رہو۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ الٓمّٓ ۔ ۱ رکوع

سورۂ مومنون مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے ۔ اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝

بے شک فلاح کو پہنچے ایمان والے ۔ جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور وہ جو کسی بیہودہ بات کی طرف التفات نہیں کرتے ۔ اور وہ کہ زکوٰۃ دینے کا کام

فٰعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

کرتے ہیں ۔ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔ مگر اپنی بیبیوں

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ

یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی ملک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں ۔ تو جو ان دو کے سوا کچھ اور

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں ۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی

رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ

رعایت کرتے ہیں ۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں ۔ یہی لوگ

الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَ

وارث ہیں ۔ کہ فردوس کی میراث پائیں گے ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور

(۱) سورۂ مومنون مکی ہے اس میں چھ رکوع اور ایک سو اٹھارہ آیتیں ہیں یہ سورہ ایک سو چالیس کلمے اور چار سو اٹھہتر حرف ہیں (۲) ان سے وعدوں میں خدا کا وعدہ ہوتا ہے ان سے اطمینان ہوتے ہیں بعض مفسرین نے فرمایا نماز میں خشوع یہ ہے کہ اس میں دل لگا ہو اور دنیا سے توجہ ہٹی ہوئی ہو ۔ ظہر جائے نماز سے باہر جائے اور آسمان کی طرف نہ دیکھے اور دائیں بائیں گردن نہ گھمائے اور داڑھی کپڑا ہاتھوں پر نہ لگائے ۔ اس طرح کہ اس سے دونوں منار نہ لگتے ہوں ۔ آیت میں لغو سے مراد گانے باجے اور تمام قسم کے حرکات سے باز رہنے بعض نے فرمایا کہ مشرع یہ ہے کہ آسمان کی طرف نظر نہ اٹھائے (۳) مرد و عورت اپنی شرمگاہ سے محفوظ رہتے ہیں (۴) بیبیوں سے پاک ہیں اور مداومت کرتے ہیں (۵) اپنی باندیوں سے ساتھ جائز طریقہ پر قربت سے ہیں (۶) کہ حلال سے نکاح کی طرف تجاوز کرتے ہیں مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ ہاتھ سے انزال کرنا حرام ہے حدیث میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک امت کو عذاب کیا اپنی شرمگاہوں سے کھیل کرتے تھے (۷) مومن وہ ہیں جو اپنی امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں خدا کے ساتھ بھی مخلوق کے ساتھ بھی (۸) اور جیسے ان کے وقتوں میں ان سے اللہ کا وعدہ ہے ساتھ ادا کرتے ہیں اور نماز کی حفاظت و احسان و اعمال سب کی نگہبانی رکھتے ہیں

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً

بے شک ہم نے آدمی کو پیدا کیا (حضرت آدم کو) مٹی سے بنایا ﴿۱۲﴾ پھر اسے ایک پانی کی بوند کیا

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

ایک مضبوط جگہ (رحم) میں ﴿۱۳﴾ پھر ہم نے اس پانی کی بوند کو خون کی پھٹک کیا پھر خون کی پھٹک کو گوشت

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ

کی بوٹی پھر گوشت کی بوٹی کو ہڈیاں پھر ان ہڈیوں پر گوشت پہنایا پھر

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ

اسے اور صورت میں اٹھان دی (پیدا کیا) تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے اچھا بنانے والا ﴿۱۴﴾ پھر تم کے

بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

بعد تم ضرور (ایک) مرنے والے ہو ﴿۱۵﴾ پھر تم سب قیامت کے دن (قبروں سے) اٹھائے جاؤ گے ﴿۱۶﴾ اور بے شک

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ

ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے ﴿۱۷﴾ اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ہوئے ﴿۱۷﴾ اور

اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى

ہم نے آسمان سے پانی اتارا ﴿۱۸﴾ ایک اندازہ پر پھر اسے زمین میں ٹھہرایا اور بے شک ہم

ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

اس کے لے جانے پر قادر ہیں ﴿۱۹﴾ تو اس سے ہم نے تمہارے باغ پیدا کئے کھجور کے

(۹) مفسرین نے فرمایا کہ انسان سے مراد یہاں حضرت آدم ہیں (۱۰) یعنی اس کی نسل کو (۱۱) یعنی رحم میں (۱۲) یعنی اس میں روح ڈالی اس سے جان کو جان دار بنایا خالق اور رازق اللہ تعالیٰ ہی ہے (۱۳) اپنی تدبیریں پوری ہونے پر (۱۴) حساب و جزا کے لئے (۱۵) ان سے مراد سات آسمان ہیں جو طاقہ کے اوپر تہ بہ تہ ہیں (۱۶) سب سے اول اول صور پھونکا جائے گا (۱۷) یعنی مخلوق ہم سے چھپی نہیں (۱۸) یعنی جیسا ہم نے علم و حکمت میں خلق کی صلاحیتوں کے لئے پانی اتارا (۱۹) جیسا اپنی قدرت سے نازل کیا اسی پر بھی قادر ہیں کہ اس کو زائل کر دیں تو بندوں کو چاہئے کہ اس نعمت کی شکر گزاری سے حفاظت کریں

وَّاَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ

اور انگوروں کے تمہارے لئے ان میں بہت سے میوے ہیں ف۱۹ اور ان میں سے کھاتے ہو ف۲۰ اور وہ پیڑ پیدا کیا کہ

مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝ وَاِنَّ لَكُمْ

طور سینا سے نکلتا ہے ف۲۱ سے کہ اُگتا ہے تیل اور کھانے والوں کے لئے سالن ف۲۲ اور بیشک تمہارے لئے

فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

چوپایوں میں سمجھنے کا مقام ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے ف۲۳ اور تمہارے لئے ان میں بہت

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

فائدے ہیں ف۲۴ اور ان سے تمہاری خوراک ہے ف۲۵ اور ان پر ف۲۶ اور کشتی پر ف۲۷ تم لدے جاتے ہو اور بے شک

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اس کے سوا تمہارا کوئی

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

خدا نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں ف۲۸ تو اس کی قوم کے جن سرداروں نے کفر کیا بولے ف۲۹ یہ تو

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

نہیں مگر تم جیسا آدمی چاہتا ہے کہ تمہارا بڑا بنے ف۳۰ اور اللہ چاہتا ف۳۱ تو

لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ اِنْ

فرشتے اتارتا ہم نے تو یہ کچھ باپ دادوں میں نہ سنا ف۳۲ وہ تو

(۲۰) طرح طرح کے (۲۱) جانے سے (۲۲) [illegible] میں اور پیش کرتے ہو (۲۳) [illegible] مراد [illegible] ہے (۲۴) یہ اس میں عجیب صفت ہے کہ وہ تیل بھی ہے کہ مصالح اور [illegible] سے حاصل ہوتے ہیں جلاتے بھی ہیں [illegible] دوا کے طریقہ پر بھی کام میں لایا جاتا ہے اور سالن کا بھی کام دیتا ہے کہ خالص سے روٹی کھائی جا سکتی ہے (۲۴) یعنی دودھ جو خوشگوار موافق طبع جو لطیف غذا ہوتا ہے (۲۵) کہ ان کے بال کھال دل [illegible] سے کام لیتے ہو (۲۶) کہ انہیں [illegible] سے [illegible] (۲۷) کشتی میں (۲۸) دریا میں (۲۹) ان کے مذہب کا [illegible] کے سرداروں کو پہنچے ہو (۳۰) اپنی قوم کے لوگوں سے (۳۱) اور تمہیں [illegible] (۳۲) کہ رسول کو بھیجے اور فرشتوں [illegible] (۳۳) کہ بشر بھی رسول ہوتا ہے یہ اس کی مثل [illegible] تھی کہ بشر کا رسول ہونا [illegible] کیا پتھروں کو خدا مان لیا اور انہوں نے حضرت نوح علیہ السلام کی نسبت یہ بھی کہا

هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ

نہیں مگر ایک دیوانہ مرد تو کچھ زمانہ تک اس کا انتظار کرو ﴿٢٤﴾ نوح نے عرض کی اے میرے

انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

رب میری مدد فرما ﴿٢٥﴾ اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا تو ہم نے اسے وحی بھیجی کہ ہماری نگاہ کے سامنے ﴿٢٦﴾ اور ہمارے

وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

حکم سے کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آئے ﴿٢٧﴾ اور تنور ابلے ﴿٢٨﴾ تو اس میں رکھ لے ﴿٢٩﴾ ہر

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ

جوڑے میں سے دو ﴿٣٠﴾ اور اپنے گھر والے ﴿٣١﴾ مگر ان میں سے وہ جن پر بات پہلے پڑ چکی ﴿٣٢﴾ اور

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ

ان ظالموں کے معاملہ میں مجھ سے بات نہ کرنا ﴿٣٣﴾ بے شک وہ ڈبوئے جائیں گے ﴿٣٤﴾ پھر جب تم

اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا

بیٹھ لے کشتی پر تو اور تیرے ساتھ والے ﴿٣٥﴾ تو کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہم کو ان ظالموں

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ

سے نجات دی ﴿٣٦﴾ اور عرض کرو ﴿٣٧﴾ اے رب مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ

سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿٣٨﴾ بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ﴿٣٩﴾ اور بے شک ضرور ہم جانچنے والے تھے ﴿٤٠﴾ پھر

(٣٣) یعنی ان ظالموں اور اولاد والوں کو ہلاک کرنے میں جلدی نہ کرنا ان کے حصہ کی مہلت دو کہ ایمان لے آئیں یا ان کی اولاد سے ایمان لانے کی امید رہی ہو حضرت (٣٥) اور ان کو عذاب کر (٣٦) یعنی ان کو عذاب سے حفاظت میں رکھ (٣٧) ان کی ہلاکت کا اور آثار عذاب نمودار ہوں (٣٨) اور اس میں سے پانی آنا ہو تو یہ علامت ہے عذاب کے شروع ہونے کی (٣٩) یعنی کشتی میں بیٹھ کے (٤٠) اور ہر (٤١) یعنی اپنی موجودہ بیوی اور ایمان والے تمام مومنین (٤٢) اور ان کی بیوی کنعان نام اور ایک عورت ریغا نام کافرہ تھے جو کہ ان کی بیوی تھیں اور وہ سب مومنین تھے اور بالکل لوگ جو کشتی میں تھے ان کی تعداد اسی تھی نصف مرد اور نصف عورتیں (٤٣) اور ان کے لئے عذاب طلب نہ کرنا (٤٤) کشتی سے اترتے وقت یا اس میں سوار ہوتے وقت (٤٥) یعنی حضرت نوح علیہ السلام سے واقعے میں اور ان میں جو نشانیاں حق سے ہاتھ آیا (٤٦) اور جو تمہیں اور مصیبتیں اور قدرت الٰہی سے لائق ہیں (٤٧) یعنی قوم سے حضرت نوح علیہ السلام کو ان میں تھے اور ان کو عذاب نصیب ہوا تاکہ ظاہر ہو جائے کہ ان عذاب سے بچنے کی نصیحت کی اور تصدیق و اطاعت کرتے ہیں اور نافرمانی تکذیب و مخالفت پر عذاب ہوتا ہے

أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ

ان کے ف۴۱ بعد ہم نے اور ایک نئی (قوم) پیدا کی ف۴۲ تو ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا ف۴۳

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ

کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں ف۴۴ اور بولے

الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ

اس قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کی حاضری ف۴۵ کو جھٹلایا اور ہم نے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ

انہیں دنیا کی زندگی میں چین دیا ف۴۶ کہ یہ تو نہیں مگر تمہارا جیسا آدمی جو تم کھاتے ہو اسی میں سے کھاتا

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَئِنْ أَطَعْتُم بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ

ہے اور جو تم پیتے ہو اسی میں سے پیتا ہے ف۴۷ اور اگر تم کسی اپنے جیسے آدمی کی اطاعت کرو جب تو

إِذًا لَّخَاسِرُونَ ﴿٣٤﴾ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم

تم ضرور گھاٹے میں ہو کیا تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ تم جب مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے اس کے

مُّخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

بعد پھر ف۴۸ کاڑے جاؤ گے کتنی دور ہے کتنی دور ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ف۴۹ وہ تو نہیں مگر ہماری دنیا کی

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ

زندگی ف۵۰ کہ ہم مرتے ہیں ف۵۱ اور جیتے ہیں ف۵۲ وہ تو نہیں مگر ایک مرد

(۴۸) یعنی قوم نوح کے بعد ایک اور قوم پیدا کی (۴۹) یعنی ہود علیہ السلام کو ان کی معرفت اس قوم کو حکم دیا (۵۱) اس کے بعد ان کا شرف بیان فرمایا (۵۲) اور ان سے قوت بدنی (۵۳) یعنی مال دیئے تھے یہ مال تھی اپنے نبی علیہ السلام کی حمایت پر قوم سے مدد لینے کے (۵۴) یعنی یہ کہ ہی بات ہے کہ رسول بشر ہو کھانے پینے سے پاک نہ ہو اس بات سے انہوں نے نبوت کو دلیل بنایا حالانکہ کھانے پینے سے وصال دیدار الٰہی میں رکاوٹ نہیں ہوتی پانچویں سے ان کی تنبیہ کی ہے (۵۵) یعنی ہود سے (۵۶) یعنی اصل سے [illegible] (۵۷) یعنی [illegible] (۵۸) یعنی [illegible] (۵۹) یعنی [illegible] علیہ السلام کی بعثت [illegible]

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾ قٰلَ رَبِّ
جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ف٦١ اور ہم اسے ماننے کے نہیں ف٦٢ عرض کی اے میرے رب
انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قٰلَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾
میری مدد فرما اس پر کہ انھوں نے مجھے جھٹلایا ف٦٣ رب نے فرمایا کہ کچھ دیر جاتی ہے کہ یہ صبح کریں گے پچھتاتے ہوئے ف٦٤
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ
تو انھیں آ لیا سچی چنگھاڑ نے ف٦٥ تو ہم نے انھیں کوڑا کرکٹ کر دیا ف٦٦ تو دور ہوں ف٦٧ ظالم
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ
لوگ پھر ان کے بعد ہم نے اور سنگتیں قومیں پیدا کیں ف٦٨ کوئی امت
مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّ مَا
اپنی میعاد سے نہ پیچھے جائے نہ پیچھے ہٹے ف٦٩ پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے ایک پیچھے دوسرا
جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ
جب کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا انھوں نے اسے جھٹلایا ف٧٠ تو ہم نے انھیں سے کچھ کو کچھ سے ملا دیا ف٧١ اور انھیں
اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ
کہانیاں کر ڈالا ف٧٢ تو دور ہوں وہ لوگ کہ ایمان نہیں رکھتے پھر ہم نے موسٰی اور اس کے بھائی
هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
ہارون کو اپنی آیتوں اور روشن سند کے ساتھ بھیجا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

(٦٠) کہ اپنے آپ کو اس کا نبی بتایا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کی خبر دی (٦١) حضرت علیہ السلام جب ان سے ایمان سے مایوس ہوئے اور انہوں نے دیکھا کہ قوم انتہائی سرکشی پر ہے تو ان کے حق میں بددعا کی اور بارگاہ الٰہی میں (٦٢) اپنے خلوص تکذیب پر بعد عذاب الٰہی دیکھیں گے (٦٣) یعنی وہ عذاب جو ہلاک میں گرفتار کئے گئے (٦٤) یعنی وہ ہلاک ہو کر گھاس کوڑے کی طرح ہو گئے (٦٥) یعنی خدا کی رحمت سے دور ہوں جیسا کہ تکذیب کرنے والے (٦٦) مثل قوم صالح اور قوم لوط اور قوم شعیب وغیرہ سے (٦٧) جس سے ہلاک فرمایا وقت مقرر ہے وہ تخفیف اسی وقت ہلاک ہوگی اس میں کچھ بھی تقدیم و تاخیر نہیں ہو سکتی (٦٨) اور اس کی بدولت کہ ہلاک اور پھر ایمان سے (٦٩) اور حد والوں کو پتھروں کی طرح ہلاک کر دیا (٧٠) کہ بعد والے اسے دیکھ کر ان کا حال بیان کیا کریں اور ان کے حسب ہلاک کا بیان حسب عبرت ہو

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٧﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ

تو انھوں نے غرور کیا (۷۴) اور وہ لوگ غلبہ پائے ہوئے تھے (۷۵) تو بولے کیا ہم ایمان لے آئیں ایسے دو

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ

آدمیوں پر (۷۶) اور ان کی قوم ہماری بندگی کرتی ہے (۷۷) تو انھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو ہلاک کئے ہوؤں

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٥٠﴾

میں ہو گئے (۷۸) اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی (۷۹) کہ ان کو (۸۰) ہدایت ہو

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

اور ہم نے مریم اور اس کے بیٹے کو (۸۱) نشانی کیا اور انھیں ٹھکانا دیا ایک بلند میں (۸۲) جہاں سے ٹھہراؤ ہو

وَّمَعِيْنٍ ﴿٥١﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ

اور نگاہ کے سامنے بہتا پانی (۸۳) اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ (۸۴) اور اچھے کام کرو

اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥٢﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا

میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں (۸۵) اور بے شک یہ تمہارا دین ہے (۸۶) ایک ہی دین (۸۷) اور میں

رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٣﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا

تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو (۸۸) تو انھوں نے اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا (۸۹) ہر گروہ جو اس کے پاس

لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٥﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

ہے اس پر خوش ہے (۹۰) تو تم ان کو چھوڑ دو ان کے نشہ میں (۹۱) ایک وقت تک (۹۲) کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ

(۷۱) مثل مصادیق بیعاد وغیرہ معجزات کے (۷۲) اور آپ کے ساتھ ثابت یہاں رہے (۷۳) بنی اسرائیل پر آپ کے ظلم و ستم سے جب حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام نے انہیں ایمان کی دعوت دی (۷۴) یعنی حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون (۷۵) بنی اسرائیل ہمارے زیر فرمان ہیں تو یہ کیسے گوارا ہو کہ اسی قوم کے دو آدمیوں پر ایمان لا کر ان کے مطیع بن جائیں (۷۶) اور غرق کرائے گئے (۷۷) یعنی فرعون شریف فرعون اور اس کی قوم کی ہلاکت کے بعد (۷۸) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کو (۷۹) یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرما کر اپنی قدرت کی (۸۰) اس سے مراد بیت المقدس ہے یا دمشق یا فلسطین کی قرار میں (۸۱) یعنی رہنے اور پھلوں والی جس میں رہنے والے آسائش بسر کرتے ہیں (۸۲) یہاں پیغمبروں سے مراد یا تمام رسول ہیں اور ہر ایک رسول اپنے زمانہ میں یا خاص رسولوں سے مراد خاص سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم ہیں (۸۳) اس کی جزا عطا فرماؤں گا (۸۴) یعنی اسلام (۸۵) اور فرقے فرقے ہو گئے یہودی نصرانی مجوسی وغیرہ (۸۶) اور پہلے ہی آپ کو حق پر جانتا ہے اور دوسروں کو باطل پر سمجھتا ہے اس طرح ان کے درمیان دینی اختلافات ہیں اب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خطاب ہو رہا ہے (۸۷) یعنی ان کے کفر و ضلال اور ان کی جہالت و غفلت میں (۸۸) یعنی ان کی موت کے وقت تک

أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِن مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ

وہ جو ہم ان کی مدد کر رہے ہیں مال اور بیٹوں سے ف۸۹ یہ جلد جلد ان کو بھلائیاں دیتے ہیں ف۹۰

بَل لَّا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ

بلکہ انہیں خبر نہیں ف۹۱ بے شک وہ جو اپنے رب کے ڈر سے سہمے ہوئے ہیں ف۹۲

وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا

اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ف۹۳ اور وہ جو اپنے رب کا کوئی

يُشْرِكُونَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ

شریک نہیں کرتے اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیں ف۹۴ اور ان کے دل کانپ رہے ہیں کہ

إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٥٩﴾ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا

ان کو اپنے رب کی طرف پھرنا ہے ف۹۵ یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی سب سے

سَابِقُونَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ

پہلے انہیں پہونچے ف۹۶ اور ہم کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتے مگر اس کی طاقت بھر اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے کہ حق

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَ

بولتی ہے ف۹۷ اور ان پر ظلم نہ ہوگا ف۹۸ مگر ان کے دل اس سے ف۹۹ غفلت میں ہیں اور ان

لَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ﴿٦٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا

کے کام ان کاموں سے جدا ہیں ف۱۰۰ جنہیں وہ کر رہے ہیں یہاں تک کہ جب ہم نے

(۸۹) یعنی (۹۰) اور ہماری یہ بخشش ان کے اعمال کی برائی میں ہاتھ سے راضی ہو سکتی ہے کیا ان کا خیال غلط ہے واقعہ یہ نہیں ہے (۹۱) ہم انہیں اسکیل دے رہے ہیں (۹۲) انہیں ان کے رب کا خوف ہے حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مومن نیکی کرتا ہے اور خدا سے ڈرتا ہے اور کافر بدی کرتا ہے اور نڈر رہتا ہے (۹۳) اور ان کی کتابوں کو مانتے ہیں (۹۴) زکوٰۃ و صدقات یا یہ معنی ہیں کہ اعمال صالحہ کرتے ہیں (۹۵) ترمذی کی حدیث میں ہے کہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یہاں آیت میں ان لوگوں کا بیان ہے جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں فرمایا اے صدیق کی بیٹی یہ ایسے لوگوں کا بیان ہے جو روزے رکھتے ہیں صدقے دیتے ہیں اور ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں یہ اعمال نامقبول نہ ہو جائیں (۹۶) ان چیزوں کو لیتے ہیں اور ان پر سبقت کرتے ہیں (۹۷) اس میں ہر شخص کا عمل مکتوب ہے اور وہ لوح محفوظ ہے (۹۸) کسی کی نیکی مٹائی جائے گی نہ کسی کی بدی معاف کی جائے گی ان سے بعد عذاب کا ارشاد فرمایا جاتا ہے (۹۹) یعنی قرآن شریف سے (۱۰۰) جو ایمانداروں کے ذکر کئے گئے

مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ

ان کے عیش و عشرت میں پکڑا (٦٤) تو جبھی وہ فریاد کرنے لگے (٦٥) آج فریاد نہ کرو بے شک

مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى

ہم کی طرف سے تمہاری مدد نہ ہوگی (٦٦) بے شک میری آیتیں (٦٧) تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں

اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ

کے بل الٹے پھرتے تھے (٦٨) خدمت حرم پر نازاں ہوتے ہوئے (٦٩) رات کو وہاں بیہودہ کہانیاں بکتے (٧٠) حق کو چھوڑتے

يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ

ہوئے (٧١) کیا انہوں نے بات کو سوچا نہیں (٧٢) یا ان کے پاس وہ آیا جو ان کے باپ دادا کے پاس نہ آیا تھا (٧٣) یا

لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

انہوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا (٧٤) تو وہ اسے انکار کر رہے ہیں (٧٥) یا کہتے ہیں اسے جنون ہے (٧٦)

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ

بلکہ وہ تو ان کے پاس حق لے کر آئے (٧٧) اور ان میں اکثر کو حق ہی برا لگتا ہے (٧٨) اور اگر حق ان کی خواہشوں کی

اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ

پیروی کرتا (٧٩) تو ضرور آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں سب تباہ ہو جاتے (٨٠) بلکہ

اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

ہم تو ان کے پاس وہ چیز لائے (٨١) جس میں ان کی نامور کی تھی تو وہ اپنی عزت سے ہی منہ پھیرے ہوئے ہیں (٨٢) کیا تم ان سے کچھ اجرت مانگتے ہو (٨٣)

(١٠٠) اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جو سلوک وہ مصیبت سے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعا
سے ان پر مسلط کی گئی تھی اور اس کے سبب ان کی جان تک فنا کی گئی تھی کہ وہ مرنے کے بعد تک جاتا رہے (١٠٢) اب ان کا جواب یہ ہے کہ
(١٠٣) یعنی آیت قرآن مجید (١٠٤) جو آیت نازل ہوتے تھے اور ان پر پڑھی جاتی تھیں (١٠٥) اور یہ کہتے ہوئے کہ ہم اہل حرم ہیں اور بیت
اللہ کے ہمسایہ ہیں ہم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا ہمیں کوئی نقصان نہیں (١٠٦) یعنی اس حرم میں اشعار کہتے اور اس پاک پر طعن کرتے اور اس کو
سحر اور شعر کہتے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے (١٠٧) یعنی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ پر ایمان لانے کو
اور قرآن کریم کو (١٠٨) یعنی قرآن پاک میں جو کہیں یا ان کے ظاہر نظر میں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کلام حق ہے اس کی تصدیق لازم
ہے اور جو کچھ اس میں ارشاد فرمایا گیا وہ سب حق اور سراسر تعلیم ہے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدق و حقانیت پر اس میں دلالت واضحہ
موجود ہیں (١٠٩) یعنی رسول کا شریف الاصل ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ کبھی پہلے عہد میں ہوئے ہوں اور وہ یہ کہہ سکیں کہ ہمیں خبر نہ تھی کہ ہمارے
پاس رسول آیا ہے یا کہیں کہ ہمیں کوئی رسول نہیں آیا ہوا اور ہم سے اس کا ذکر نہ ہوا تو ہم کیوں اس رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ مانتے یا عذر
کرتے (١١٠) یعنی یہ بھی کہیں نہیں ہے کہ پہلی امتوں میں آ چکے ہیں اور ان کی تاریخیں نازل ہو چکی ہیں (١١١) اور حضور عمر شریف کے حسب حال کو دیکھا
اور آپ کے سب حالات اور صدق و امانت اور عقل و حسن معاملہ اور عدل و حلم اور وفا کرم و مروت وغیرہ اور اخلاق محاسن صفات اور جیسے کسی سے نہ ملے
آپ سے علم میں عالم و تمام جہان سے اعلیٰ و فاضل ہونے کو جانا پہچانا ہے (١١٢) حقیقت میں یہ بات تو ہمیں بلکہ وہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور
آپ کے اوصاف و کمالات کو خوب جانتے ہیں اور آپ کے پاکیزہ صفات شہرہ آفاق ہیں (١١٣) یہ بھی سراسر غلط اور باطل ہے یہ تو وہ جانتے ہیں کہ آپ
صادق و امین عاقل عقل مند ہیں ان کے دیکھنے میں آیا (١١٤) یعنی قرآن کریم توحید الٰہی و احکام دین پر مشتمل ہے (١١٥) کیونکہ اس میں ان کے
خواہشات نفسانیہ کی مخالفت ہے اس سے دور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے صفات و کمالات کو جانتے ہوئے باوجود حق کی مخالفت کرتے ہیں اکثر اس
سے نفرت رکھتے ہیں کہ ان میں یہ خوبیاں نہیں ہیں چنانچہ بعض ان میں ایسے بھی تھے جو آپ کو حق پر جانتے تھے اور حق انہیں پسند بھی تھا لیکن وہ اپنی

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ

تو تمہارے رب کا خراج سب سے بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے (۷۲) اور بے شک تم انہیں

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ

سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہو (۷۳) اور بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ سیدھی

الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ

راہ سے ہٹے ہوئے ہیں (۷۴) اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو مصیبت (۷۵) ان پر پڑی ہے اس میں

لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا

ضرور ہم ان کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے (۷۶) اور بے شک ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا (۷۷) تو نہ وہ

اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا

اپنے رب کے حضور میں جھکے اور نہ گڑگڑاتے ہیں (۷۸) یہاں تک کہ جب ہم ان پر کھولتے

ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ

سخت عذاب کا دروازہ (۷۹) تو وہ اس میں ناامید پڑے ہیں (۸۰) اور وہی ہے جس نے بنائے

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ

تمہارے لئے کان (۸۱) آنکھیں اور دل (۸۲) تم بہت ہی کم حق مانتے ہو (۸۳) اور وہی

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي

ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے (۸۴) اور وہی جلاتا ہے

اقتربت صفحہ ۲۲۲ = قوم کی موافقت مانگی ہے تو ہم نے ان پر قحط بھیجا جس سے وہ ہلاک ہوئے (۱۱۵) یعنی قرآن شریف (۱۶) اس طرح کہ اس میں دو مضامین مذکور ہیں جن کی وجہ سے تم سیدھے راستے میں چلتے کہ ہدایت اور حق کے میلان اور شیطان کی تابعداری و ظلمت (۱۷) اور تمام عالم کا ظلم و ستم ہو جاتا (۱۸) یعنی قرآن سے (۱۹) انہیں ہدایت کرنے والے اور راہ حق بتانے پر ہم قادر ہیں اور آپ کو کیا دے سکتے ہیں تم اگر اجر چاہو (۱۲۰) اور اس کا اصل آپ پر ہے [illegible] آپ کو عطا ہوا [illegible] آپ کو اس کی پاداش [illegible] آپ کے اوصاف و کمالات سے واقف تھے ہیں قرآن پاک [illegible] کے ساتھ [illegible] آپ پاس سے ہدایت و [illegible] کی [illegible] عوض بھی طلب نہیں فرماتے تو اب انہیں ایمان لانے میں کیا عذر رہا (۲۱) تو ان پر [illegible] کہ آپ پہلے [illegible] اور اسلام میں داخل ہوں (۱۲۲) یعنی دین حق سے (۱۲۳) اقتربت سنہ قحط سالی (۲۴) یعنی اپنے تمرد و عناد اور سرکشی کی طرف لوٹ جائیں گے اور یہ تعلق و چاپلوسی حالی رہے کی اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور مسلمین کی عداوت اور انکار جو ان کا طریقہ تھا وہی اختیار کریں گے شان نزول جب قریش بہ عام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعا سے سات برس کے قحط میں مبتلا ہوئے اور حالت بہت ابتر ہو گئی تو ابوسفیان ان کی طرف سے بی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہم آپ اپنے خیال میں رحمت عالمین بنا کر بھیجے گئے ہیں عام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک یہ ہمیں سے کہا کہ ہم اس سے تنگ آ گئے ہیں تو آپ نے دعا فرمائی وہ آپ کی دعا سے اس حالت کو پہنچے کہ مصیبت قحط میں مبتلا ہوئے بھوک سے تنگ آ گئے بھوک سے آپ کی دعا سے مردار تک کھا گئے میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں اور قرابت کی آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ ہم سے اس قحط کو دور فرمائے صبر کے رعایت اور اسوں سے اس بلا سے رہائی پائی اس واقعہ سے متعلق یہ آیتیں نازل ہوئیں (۱۲۵) قحط سالی کے یا قتل کے (۱۲۶) بلکہ اپنے تمرد و سرکشی پر (۲۷) اس عذاب سے یا قحط سالی مراد ہے جیسا کہ روایت سے اور شان نزول کا مقتضی ہے اور بدر کا قتل یہ اس قتل کی بنا پر ہے کہ واقعہ قحط واقعہ بدر سے پہلے ہوا اور بعض مفسرین نے کہا کہ اس سخت عذاب سے مراد بعض نے کہا کہ قیامت (۱۲۸) تاکہ سنو اور دیکھو اور سمجھو اور دنیا کی منافع حاصل کرو (۱۲۹) کہ تم نے ان نعمتوں کی قدر نہ جانا اور ان سے فائدہ اٹھانا اور کانوں آنکھوں اور دلوں سے آیات الٰہیہ کے سننے پہچاننے اور معرفت کی حاصل کرنے اور سمجھ حقیقی کا حق پہچان

وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾ بَلْ

اور مارتا ہے اور اسی کے لئے ہے رات اور دن کا بدلتے رہنا ف۱۲۲ تو کیا تمہیں سمجھ نہیں ف۱۲۳ بلکہ

قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ

انہوں نے وہی کہی جو اگلے کہتے ہیں ف۱۲۴ بولے کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی اور

عِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ

ہڈیاں ہو جائیں کیا پھر نکالے جائیں گے بے شک یہ وعدہ ہم کو اور ہم سے پہلے باپ دادا کو دیا

قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ

گیا یہ تو نہیں مگر وہی اگلی داستانیں ف۱۲۵ تم فرماؤ کس کا ملک ہے زمین اور جو کچھ

فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾

اس میں ہے اگر تم جانتے ہو ف۱۲۶ اب کہیں گے یہ اللہ کا ہے ف۱۲۷ تم فرماؤ پھر کیوں نہیں سوچتے ف۱۲۸

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُولُونَ

تم فرماؤ کون ہے مالک ساتوں آسمانوں کا اور مالک بڑے عرش کا اب کہیں گے یہ اللہ کا

لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَ

ہے تم فرماؤ پھر کیوں نہیں ڈرتے ف۱۲۹ تم فرماؤ کس کے ہاتھ ہے ہر چیز کا قابو ف۱۳۰ اور

هُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ

وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی پناہ نہیں دے سکتا اگر تمہیں علم ہو ف۱۳۱ اب کہیں گے یہ اللہ ہی کی شان ہے

کہ شکر گزار بنے کا طالع ہے الخ (۱۳۰) اور قیامت (۱۳۱) ان میں سے ہر ایک کا دوسرے سے جدا ہونا اور بدلی و روشنی اور ریاضتی و کمی میں ہر ایک کا
دوسرے سے مختلف ہونا یہ سب اس کی قدرت کے نشان ہیں (۳۷) ان سے حکمت حاصل کرو اور اس میں عدل قدرت کا شبہ نہ کرے مرنے کے
بعد زندہ کئے جانے کو تسلیم کرو اور ایمان لاؤ (۳۳) یعنی ان سے پہلے کافر (۳۴) جن کی کچھ بھی حقیقت نہیں کفار سے اس مقولہ کا ذکر فرما کر اس پر
حجت قائم فرمانے کے لئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا (۱۳۵) اس کے مالک و ملک کو تو بتاؤ (۱۳۶) یہ لوگ
بتوں کے کوئی جواب نہیں دیں گے اور نہ کہیں گے اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کے مقر بھی ہیں جب وہ یہ جواب دیں (۳۷) کہ جس نے زمین و آسمان کو اور ان کی کائنات کو
ابتداً پیدا کیا وہ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے (۳۸) اس سے یہ دریافت کرنے سے اور ثابت کرنے سے اور ان سے مردوں کو زندہ کرنے پر
قادر ہونے کا اقرار کرنے سے (۳۹) اور ہر چیز پر حقیقی قدرت و تصرف اس کا ہے (۱۴۰) تو جواب دو

قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾ بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٩٠﴾

تم فرماؤ پھر کس طرف کے فریب میں پڑے ہو ف۱۴۲ بلکہ ہم نے ان کے پاس حق بھیجا ف۱۴۳ اور وہ بے شک جھوٹے ہیں ف۱۴۴

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِن وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ

اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا ف۱۴۵ اور نہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا خدا ہوا ف۱۴۶ ایسا ہوتا تو ہر

إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٩١﴾

خدا اپنی مخلوق لے جاتا ف۱۴۷ اور ضرور ایک دوسرے پر چڑھ بیٹھتا ف۱۴۸ پاکی ہے اللہ کو ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ف۱۴۹

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٩٢﴾ قُل رَّبِّ إِمَّا

جاننے والا ہے ان چھپے اور ظاہر کا تو اسے بلند ہے ان کے شرک سے تم عرض کرو اے میرے رب اگر

تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٩٤﴾

تو مجھے دکھائے وہ جس کا وعدہ دیا جاتا ہے تو اے رب میرے مجھے ان ظالموں کے ساتھ نہ کرنا ف۱۵۰

وَإِنَّا عَلَىٰ أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ﴿٩٥﴾ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ

اور بے شک ہم قادر ہیں کہ تمہیں وہ دکھائیں جو ان سے وعدہ کرتے ہیں ف۱۵۱ تم برائی سے اچھی بھلائی سے

أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿٩٦﴾ وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ

برائی کو دفع کرو ف۱۵۲ ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بناتے ہیں ف۱۵۳ اور عرض کرو اے میرے رب تیری

بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ﴿٩٧﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾

پناہ شیطانوں کے وسوسوں سے ف۱۵۴ اور اے میرے رب تیری پناہ کہ وہ میرے پاس آئیں ف۱۵۵

ف۱۴۱ اے شیطان، محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... ف۱۴۲ ... ف۱۴۳ ... ف۱۴۴ ... ف۱۴۵ ... ف۱۴۶ ... ف۱۴۷ ... ف۱۴۸ ... ف۱۴۹ ... ف۱۵۰ ... ف۱۵۱ ... ف۱۵۲ ... ف۱۵۳ ... ف۱۵۴ ... ف۱۵۵ ...

اور گناہوں میں جلا کرتے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۙ لَعَلِّىْٓ اَعْمَلُ

یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب مجھے واپس پھیر دیجئے

صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ ۭ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ

کچھ بھلائی کروں اس میں جو چھوڑ آیا ہوں ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ اپنے منہ سے کہتا ہے اور ان کے آگے ایک آڑ ہے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ

اس دن تک جس دن اٹھائے جائیں گے تو جب صور پھونکا جائے گا تو نہ ان میں رشتے رہیں گے

يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے گا تو جن کی تولیں بھاری ہوں گی وہی مراد

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

کو پہنچنے والے اور جن کی تولیں ہلکی ہوں گی وہی ہیں جنہوں نے

اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا

گھاٹے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے آگ ان کے منہ پر لپٹ مارے گی اور وہ اس میں

كٰلِحُوْنَ ۝ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

منہ چڑاتے ہوں گے کیا تم پر میری آیتیں نہ پڑھی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ۝ رَبَّنَآ

کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی اور ہم گمراہ لوگ تھے اے رب ہمارے

(۱۰۰) یہی کافر وقت موت تک [illegible] وقت آتا ہے [illegible] (۱۰۱) [illegible] (۱۰۲) [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) [illegible] (۱۱۴) [illegible] (۱۱۵) [illegible] (۱۱۶) [illegible] (۱۱۷) [illegible] (۱۱۸) [illegible] (۱۱۹) [illegible] (۱۲۰) [illegible]

اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

ہم کو دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم ویسے ہی کریں تو ہم ظالم ہیں ۝١٠٧ رب فرمائے گا تم اسی ذلت و خواری سے رہو

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

اس میں اور مجھ سے بات نہ کرو ۝١٠٨ بے شک میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا اے ہمارے رب

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ۝١٠٩ تو تم نے انہیں ٹھٹھا

سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝ اِنِّيْ

بنایا یہاں تک کہ انہیں بنانے کے شغل میں میری یاد بھول گئے اور تم ان سے ہنسا کرتے ۝١١٠ بے شک میں

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ قٰلَ كَمْ

آج ان کے صبر کا انہیں یہ بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہیں ۝١١١ فرمائے گا تم

لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

زمین میں کتنا ٹھہرے ۝١١٢ برسوں کی گنتی سے بولے ہم ایک دن رہے یا دن کا حصہ ۝١١٣

يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ۝ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

تو گنتی والوں سے پوچھ ۝١١٤ فرمائے گا تم نے ٹھہرے مگر تھوڑا ۝١١٥ اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

علم رکھتے ۝١١٦ تو کیا تم نے سمجھا کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف

(١٦٧) آدمی کی حدیث میں ہے ... (١٦٨) ... (١٦٩) ... (١٧٠) ... (١٧١) ... (١٧٢) ... (١٧٣) ... (١٧٤) ... (١٧٥) ...

تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٦﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

پھرنا نہیں ﴿١١٦﴾ تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٧﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

عرش کا مالک ﴿١١٧﴾ اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٨﴾ وَ

سند نہیں ﴿١١٨﴾ تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بے شک کافروں کا چھٹکارا نہیں اور

قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٩﴾

تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے ﴿١١٩﴾ اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ نور مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے اسمیں چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

یہ ایک سورۃ ہے کہ ہم نے اتاری اور ہم نے حکام اس کے فرض کئے اور ہم نے اس میں روشن آیتیں نازل فرمائیں کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١١٨﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

دھیان کرو ﴿١١٨﴾ جو عورت بدکار ہو اور جو مرد تو ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ

جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

اور تمہیں ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں اگر تم ایمان لاتے ہو

(١) اور آخرت میں ہمارے ہاں تمہیں عذاب سے بچایا تم ... ہیں اور آخرت میں تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ تو تمہیں تمہارے عمل کی جزا دیں ... (٨) ایمان والوں کو (١) سورۂ نور یہ ہے اس میں نو رکوع چونسٹھ آیتیں ہیں (٢) اور اس پر عمل کرنا ... (٣) یہ خطاب ... عورت سے ناسمجھ ہو اس کی حد یہ ہے کہ ... کوڑے لگائیں یہ حد غیر محصن کی ہے ... محصن کا حکم یہ ہے ... کیا جائے جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ ماعز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بحکم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رجم کیا گیا اور محصن ... مسلمان ... مکلف ہو اور نکاح صحیح سے ... ایک ہی مرتبہ ... رنا ثابت ہو تو رجم کیا جائے گا ... اس میں سے یہ بات بھی ... مشرک ... یا غلام ... یا عاقل ... ہو یا اس سے کسی اپنی بی بی کے ساتھ صحبت ... ہو جس کے ساتھ ... اس کے ساتھ نکاح فاسد ہو تو یہ سب غیر محصن میں داخل ہیں اور ان سب کا حکم ... مرد کو ... کے وقت کھڑا کیا جائے ... اس کے تمام کپڑے اتار دیئے جائیں ... اور ان پر کوڑے لگائے جائیں ... اور شرم گاہ کے ... اس طرح لگائے جائیں ... اور گوشت تک ... پہنچے اور ... عورت کو ... کے وقت کھڑا نہ کیا جائے ... اس کے کپڑے اتارے جائیں البتہ ... پہنے ہوئے ... دیئے جائیں یہ حکم ... عورت کا اور باندی ... اصل ... سزا ... پچاس ... ہو ... عورت ... مرد ... کوڑوں سے ... ہے ... مرتبہ اقرار ... کا ... اور ... کا ... کیا ... سب ... کر ... تو ... ہو گا ... نہیں ... ہو گا ... ثابت ... داخل نہیں ... ہے ... نہیں ... ہوتی ... اور ... چند ... میں ... غرق ... بلندی ... اور ... پتھر ... اور ... ایک ... حکم ... ہو ... میں ... مضبوط ... ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

اللہ اور پچھلے دن پر اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر ہو ۝۲

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا

بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت یا مشرکہ سے اور بدکار عورت سے نکاح نہ کرے مگر

زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

بدکار مرد یا مشرک ۝۳ اور حرام کیا گیا ایمان والوں پر یہ حرام ہے ۝۳ اور جو پارسا عورتوں

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ

کو عیب لگائیں پھر نہ لائیں چار گواہ تو تم ان کو اسی

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴

کوڑے اور نہ قبول کرو ان کی گواہی کبھی اور وہی فاسق ہیں ۝۴

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

مگر جو توبہ کریں اس کے بعد اور سنور جائیں تو بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ

مہربان ہے ۝۵ اور وہ جو تہمت لگائیں اپنی عورتوں کو اور نہ ہوں ان کے پاس اپنے بیان کے سوا

اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

تو ان میں سے ایک کی گواہی یہ ہے کہ چار بار قسم کھائے اللہ کے نام سے کہ وہ

(۵) ... (۶) ... [illegible]

الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ

سچا ہے ۹ اور پانچویں یہ کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر اگر

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ

جھوٹا ہو ۱۰ اور عورت سے یوں ٹل جائے گی کہ وہ اللہ کا نام لے

شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ

کر چار گواہی دے کہ وہ جھوٹا ہے ۱۱ اور پانچویں یوں کہ عورت پر

اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

اللہ کا غضب اگر وہ سچا ہو ۱۲ اور اگر اللہ کا فضل اور

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ

اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی ۔ توبہ قبول فرما ۔ حکمت والا ۔ بے شک وہ لوگ جو لے آئے

بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ

بہتان ۔ تمہیں میں کی ایک جماعت ہے ۔ اسے اپنے لئے برا نہ سمجھو ۔ بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ

ان میں ہر شخص کے لئے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا ۱۳ اور ان میں وہ جس نے سب

مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ

سے بڑا حصہ لیا ۱۴ اس کے لئے بڑا عذاب ہے ۱۵ کیوں نہ جب تم نے اسے سنا تھا کہ مسلمان مردوں

[illegible]

وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ لَوْلَا
اور مسلمان عورتوں نے اپنوں پر نیک گمان کیا ہوتا ۲۲ اور کہتے یہ کھلا بہتان ہے ۲۳ اس پر
جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ
چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب وہ نہ لائے تو وہی
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝
دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی ۲۴ تو جس چرچے میں تم پڑے تھے اس پر تمہیں بڑا عذاب پہونچتا
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
جب تم یہ بات پی دانوں پر ایک دوسرے سے نقل کرتے تھے اور اپنے منہ سے وہ کہتے تھے جس کا تمہیں علم نہیں
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
اور تم اسے سہل سمجھتے تھے ۲۵ اور وہ اللہ کے نزدیک بڑی بات ہے ۲۶ اور کیوں نہ ہوا جب تم نے سنا تھا
قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ
اس پر کہ ہمیں نہیں پہونچتا کہ ایسی بات کہیں ۲۷ تو پاکی ہے تجھے ۲۸ یہ بڑا بہتان
عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ
ہے تو تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ اب کبھی ایسا نہ کرو اگر ایمان

[illegible]

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

رکھتے ہو اور اللہ تمہارے لئے یہ صاف بیان فرماتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ

وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں برا چرچا پھیلے ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

دردناک عذاب ہے دنیا ف۲۷ اور آخرت میں ف۲۸ اور اللہ جانتا ہے ف۲۹ اور تم نہیں جانتے

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ تم پر نہایت مہربان مہربان ہے تو تم میں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ

کا مزہ چکھتے ف۳۰ اے ایمان والو شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ

شیطان کے قدموں پر چلے تو وہ تو اسے بیحیائی اور بری ہی بات بتائے گا ف۳۱ اور اگر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم میں کوئی بھی کبھی ستھرا نہ ہو سکتا ف۳۲ ہاں ستھرا کرتا

يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ

اور پاکیزہ کرتا ہے جسے چاہے ف۳۳ اور اللہ سنتا جانتا ہے اور قسم نہ کھائیں وہ جو تم میں فضیلت

ف۲۷ آبرو کی رسوائی ف۲۸ کہ جہنم میں جائیں ف۲۹ اس کی حکمت سے کہ تمہارے لئے تمہاری مصلحتیں بتائیں ف۳۰ اے مسلمانو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اس کی طرف سے تمہیں ہدایت ہو چکی ہے اور اس کی راہ چلنا تمہیں ہلاکت میں ڈالے گا ف۳۱ کہ اس کی راہ چلنا ہی بیحیائی اور برائی ہے ف۳۲ اور اس کی رحمت سے ہی تم میں کوئی پاکیزہ نہ ہوتا ف۳۳ اور اللہ جسے چاہے پاکیزہ کرتا ہے

ف۳۴ اس آیت میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی فضیلت ہے کہ ان کی قسم کھانا اللہ کو پسند نہیں آیا اور ان کی قسم توڑوا دی گئی اور ان کو حکم ہوا کہ قسم کا کفارہ دیں اور اپنی قسم توڑ کر نیکی کریں اور یہ آیت ان کے حق میں نازل ہوئی جب انہوں نے قسم کھائی کہ مسطح کو کچھ نہ دیں گے اور مسطح کو ان کے ہاں سے کچھ ملتا تھا اور وہ ان کے رشتہ دار تھے اور مہاجر تھے اور بدر کے مجاہد تھے اور ان کی والدہ کا نام سلمیٰ بنت صخر تھا اور ان کی والدہ حضرت صدیق اکبر کی خالہ تھیں اور مسطح کا نام اثاثہ تھا اور ان کی والدہ کا نام رائطہ

مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھائیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ
اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں کیا تم اس کو دوست نہیں رکھتے کہ تمہاری

اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
مغفرت کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۲ جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ
بے خبر ایمان والیوں کو ۲۳ وہ دنیا اور آخرت میں لعنت کئے گئے اور ان کے لئے بڑا

عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا
عذاب ہے ۲۴ جس دن ان پر گواہی دیں گی ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں جو کچھ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ
کرتے تھے ۲۵ اس دن اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا ان کا حق اور وہ جان لیں گے

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ
کہ اللہ ہی صریح حق ہے ۲۶ گندیاں گندوں کے لئے اور گندے

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
گندیوں کے لئے ہیں اور ستھریاں ستھروں کے لئے اور ستھرے ستھریوں کے لئے وہ ۲۷

[illegible]

مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ

تُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ

لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ

قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ۭ هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ

فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ

[illegible]

[illegible]

أَزْكَىٰ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ

ان کے لیے سخت تر ہے بے شک اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے اور مسلمان عورتوں کو حکم دو

يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ

اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں (۵۶) اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ نہ

زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ

دکھائیں (۵۷) مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

اور اپنا سنگار ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ (۵۸) یا شوہروں کے باپ (۵۹)

أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ

یا اپنے بیٹے (۶۰) یا شوہروں کے بیٹے (۶۱) یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے

أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ

یا اپنے بھانجے (۶۲) یا اپنے دین کی عورتیں یا اپنی کنیزیں جو اپنے ہاتھ کی ملک ہوں (۶۳) یا نوکر

غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ

بشرطیکہ شہوت والے مرد نہ ہوں (۶۴) یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی شرم کی

عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن

چیزوں کی خبر نہیں (۶۵) اور زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ جانا جائے ان کا چھپا ہوا

[illegible] صفحہ ۱۳۱۵ قرات یوں ہے [illegible] اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ پہلے اجازت چاہے پھر سلام کرے (۵۱) [illegible] ثالث الحدی) مسئلہ اگر دروازے کے سامنے کھڑے ہونے میں بے پردگی کا اندیشہ ہو تو ایک یا بائیں جانب کھڑے ہو کر اجازت طلب کرے مسند حدیث شریف میں ہے اگر گھر میں ہاں ہو تب بھی اجازت طلب کرے (موطا امام مالک) (۵۲) یعنی مکان میں اجازت دینے والا موجود نہ ہو (۵۳) یعنی ملک غیر میں تصرف [illegible] (۵۴) [illegible] اجازت طلب [illegible] مسئلہ کسی کا دروازہ بہت زور سے کھٹکھٹانا [illegible] شدید [illegible] ناجائز [illegible] (۵۵) مثل مراد [illegible] مسافر جانے [illegible] یہاں [illegible] ہونے کے لئے بھی اجازت لینا ضروری ہے (۵۶) [illegible] جائز نہیں اس [illegible] مسائل [illegible] ریزاں سے گھٹنے کے نیچے تک عورت ہے اس کا دیکھنا نہیں اور عورتوں میں سے اپنے محارم اور غیر کی باندی کا بھی یہی حکم ہے مگر اتنا اور ہے کہ ان کے پیٹ اور پیٹھ کا دیکھنا بھی جائز نہیں اور حرہ اجنبیہ کے تمام بدن کا دیکھنا ممنوع ہے [illegible] مگر حالت ضرورت قاضی وگواہ اور اس عورت سے نکاح کی خواہش رکھنے والے کو چہرہ دیکھنا جائز ہے اور اگر کسی عورت سے دور سے حال معلوم کر سکتا ہو تو دیکھنے اور طبیب کو موضع مرض [illegible] عورت دیکھنا جائز ہے مسئلہ امرد [illegible] شہوت سے دیکھنا حرام ہے (عالمگیری) (۵۷) اور [illegible] اپنی شرم گاہوں [illegible] حق یعنی تمام بدن عورت ہے [illegible] (۵۸) اور غیر مردوں کو [illegible] حدیث شریف میں ہے کہ ازواج مطہرات میں سے بعض [illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھیں اسی وقت ابن ام مکتوم آئے حضور نے ازواج کو پردہ کرنے کا حکم دیا [illegible] (ابوداؤد و ترمذی) اس حدیث سے معلوم ہوا

زِيْنَتِهِنَّ ۚ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾

سنگار (٦٦) اور اللہ کی طرف توبہ کرو اے مسلمانو سب کے سب اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۚ

اور نکاح کردو ایسوں میں ان کا جو بے نکاح ہوں (٦٧) اور اپنے لائق بندوں اور کنیزوں کا

اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾

اگر وہ فقیر ہوں تو اللہ انہیں غنی کردے گا اپنے فضل کے سبب (٦٨) اور اللہ وسعت والا علم والا ہے

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور پاکیزگی کریں (٦٩) وہ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے (٧٠) یہاں تک کہ اللہ مقدور والا کردے اپنے

فَضْلِهٖ ۗ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ

فضل سے (٧١) اور تمہارے ہاتھ کی ملک باندی غلام میں سے جو چاہیں کہ کچھ مال کرکے کی شرط پر انہیں آزادی لکھ دو تو لکھ دو (٧٢)

اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۗ وَلَا

اگر ان میں کچھ بھلائی جانو (٧٣) اور اس پر ان کی مدد کرو اللہ کے مال سے جو تم کو دیا (٧٤) اور

تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ

مجبور نہ کرو اپنی کنیزوں کو بدکاری پر جب کہ وہ بچنا چاہیں تاکہ تم دنیوی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

کچھ مال چاہو (٧٥) اور جو انہیں مجبور کرے گا تو بے شک اللہ بعد اس کے کہ وہ مجبوری ہی کی حالت

بقیہ صفحہ ٦٣٦ = عورتوں کو بھی نامحرم کا بغیر اس کے سامنے ہونا جائز نہیں (٥٧) مطلب یہ ہے کہ یہ حکم نماز کا ہے نہ نظر کا کیونکہ حرہ کا تمام بدن عورت ہے شوہر اور محرم کے سوا اور کسی سے لئے اس کے کسی حصہ کا چھپانا بضرورت جائز نہیں اور معالجہ وغیرہ کی ضرورت سے قدر ضرورت جائز ہے (تفسیر احمدی) (٥٨) اور انہیں کے حکم میں دادا پردادا اور نانا وغیرہ تمام اصول (٥٩) کہ وہ بھی محرم ہو جاتے ہیں (٦٠) اور انہیں کے حکم میں ہے ان کی اولاد (٦١) کہ وہ بھی محرم ہو گئے (٦٢) اور انہیں کے حکم میں ہیں بھائیوں وغیرہ تمام محارم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو عبیدہ بن جراح کو لکھا تھا کہ اہل کتاب کی عورتوں سے مسلمان عورتوں سے ساتھ احکام میں اختلاف ہونا ہے مطلع رہیں اس سے معلوم ہوا کہ مسلمہ عورت کو کافرہ عورت کے سامنے اپنا بدن کھولنا جائز نہیں مسئلہ عورت اپنے غلام سے بھی مثل اجنبی کے پردہ کرے (مدارک وغیرہ) (٦٣) اس پر اپنا سنگار ظاہر کرنا ممنوع نہیں اور غلام بھی اسی کے حکم میں ہیں ان کو اپنی مالکہ کے مواضع زینت کو دیکھنا جائز نہیں (٦٤) مثلاً بے بوڑھے ہوں جنہیں اصلاً شہوت باقی نہیں رہی ہو اور ہوں صالح مسلمہ آزاد حلیلہ کے رذیل خصی اور ہیجڑے حرمت نظر میں اجنبی کا حکم رکھتے ہیں مسئلہ اس طرح قبیح الاصل مخنث سے بھی پردہ کیا جائے جیسا کہ حدیث مسلم سے ثابت ہے (٦٥) وہ بھی نادان نابالغ ہیں (٦٦) یعنی عورتیں گھر کے اندر چلنے پھرنے میں بھی پاؤں اس قدر آہستہ رکھیں کہ ان کے زیور کی جھنکار نہ سنی جائے مسئلہ اسی سے چاہئے کہ عورتیں باجے وغیرہ بجائیں یہ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قوم کی دعائیں قبول فرماتا جس کی عورتیں صالحہ ہوتی ہوں اس سے سمجھنا چاہئے کہ جب زیور کی آواز عورتوں کا عیب ہے تو خاص عورت کی آواز اس کی بے پردگی کیسی موجب غضب الٰہی ہوگی پردے کی طرف سے بے پروائی جہنم کا سبب ہے (الدر المنثور) تفسیر احمدی وغیرہ (٦٧) جو مرد یا عورت کنوارے یا غیر کنوارے (٦٨) اس غنا سے مراد یا قناعت ہے کہ وہ بہتیری غنا ہے جو قناعت و تردد سے ہے یا مراد یہ ہے یا عنایت کہ ایک کا کھانا دو کے لئے کافی ہو جائے جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہوا ہے یا مراد یہ ہے کہ دو عورتوں کا جمع ہو جانا یا ادائی حرمت نکاح جیسا کہ ام المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے (٦٩) حرام کاری سے (٧٠) جنہیں مواقع میسر نہیں (٧١) اور وہ مہر و نفقہ ادا کرنے سے قاصر ہو جائیں حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو نکاح کی قدرت رکھے وہ نکاح کرے کہ نگاہ پارسائی پاک بازی کا ضامن ہے اور جسے نکاح کی قدرت نہ ہو وہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ

بخشنے والا مہربان ہے (۶۱) اور بے شک ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اتاری (۶۲) اور کچھ ان لوگوں کا

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

جو تم سے پہلے ہو گزرے اور ڈر والوں کے لئے نصیحت (۶۳) اللہ نور ہے (۶۴) آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ

اور زمین کا اس کے نور کی (۶۵) مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق اس میں چراغ ہے وہ چراغ ایک

زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

فانوس میں ہے وہ فانوس گویا ایک ستارہ ہے موتی سا چمکتا روشن ہوتا ہے برکت والے پیڑ

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ

زیتون سے (۶۶) جو نہ پورب کا نہ پچھم کا (۶۷) قریب ہے کہ اس کا تیل خود بخود بھڑک اٹھے گرچہ اسے آگ نہ

نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ

چھوئے نور پر نور ہے (۶۸) اللہ ہے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہے اور اللہ مثالیں بیان فرماتا

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ

ہے لوگوں کے لئے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے (۶۹) ان گھروں میں جنہیں بلند

اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَ

کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے (۷۰) اور ان میں اس کا نام یاد کیا جاتا ہے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں ان میں صبح اور

قیام صلوٰۃ (۷۱) جو روز سے رکھے کہ یہ مومنوں کے نور کا سبب ہے (۷۲) کہ وہ اس قدر عالی ہے کہ آسمان اور اس طرح کی چیزوں کو ثبات
دیتے ہیں اور آیت میں اس کا امر اختیار سے ہے اور یہ اختیار اس شرط کے ساتھ مشروط ہے جو اس کے بعد والی آیت میں مذکور ہے شان
نزول مطلب میں عبدالعزیز کے غلام صبیح نے اپنے مولیٰ سے کتابت کی درخواست کی مولیٰ نے انکار کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی تو مطلب نے اس
کو سو دینار پر مکاتب کر دیا اور ان میں سے بیس اس کو بخش دیئے تھے اس سے (۷۳) بھلائی سے مراد مکاتب و دیانت اور قابلیت قدرت ہے
کہ وہ غلام روزی سے مال حاصل کرے اور مولیٰ کا مال اسے دے اور اس حاصل کرنے کے طریقے بتائے اسی لئے حضرت سلمان
فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے غلام کو مکاتب کرنے سے انکار کیا تھا (۷۴) جو مسلمان ہو جائے اور مسلمان ہو جائے کہ
وہ مکاتب غلاموں کو کتابت وغیرہ سے کمائی کریں جس سے وہ مال کتابت سے رہائی کرا لیں (۷۵) یعنی طمع مال میں مبتلا
ہو کر کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کریں شان نزول یہ آیت عبداللہ بن ابی بن سلول منافق کے حق میں نازل ہوئی جو مال حاصل کرنے کے لئے اپنی کنیزوں
کو بدکاری پر مجبور کرتا تھا ان کنیزوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی پر یہ آیت نازل ہوئی (۷۶) اور وبال گناہ مجبور
کرنے والے پر (۷۷) جو حلال و حرام حدود و احکام سب کو واضح کر دیا (۷۸) تو اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے حضرت ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہے کہ اللہ آسمان و زمین کا روشنی ہے تو اہل سموات و ارض اس سے نور ہدایت حق لیتے ہیں اور اس کی ہدایت سے
گمراہی کی حیرت سے ہدایت حاصل کرتے ہیں بعض مفسرین نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان و زمین کا منور فرمانے والا ہے اس سے آسمانوں کو
ملائکہ سے اور زمین کو انبیاء سے منور کیا (۷۹) اللہ کے نور سے یا تو قلب مومن کی وہ نورانیت مراد ہے جس سے وہ ہدایت پاتا اور راہ پاتا ہے حضرت
ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اللہ کے اس نور کی مثال جو اس نے مومن کو عطا فرمایا بعض مفسرین نے اس نور سے قرآن مراد لیا اور ایک تفسیر یہ ہے
کہ اس نور سے مراد سید کائنات افضل موجودات حضرت رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں (۸۰) یہ درخت بہت کثیر الخیر ہے کیونکہ اس کا
روغن جس کو زیت کہتے ہیں نہایت صاف و پاکیزہ ہوتا ہے سرشیر کی جگہ جلاتے ہیں اور ناخوش کی جگہ روٹی سے بھی کھایا جاتا ہے یا اسے کسی

الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

تمام ۹۵ وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتی کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد ۹۶ و

اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ

نماز پڑھنے رکھنے ۹۷ اور زکوٰۃ دینے سے ۹۸ ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے دل

وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ

اور آنکھیں ۹۹ تاکہ اللہ انہیں بدلہ دے ان کے سب سے اچھے کاموں کا اور بڑھا دے انہیں اپنے فضل سے تمام

فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بندوں سے اور اللہ روزی دیتا ہے جسے چاہے بے گنتی اور جو کافر ہوئے

اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ

ان کے کام ایسے ہیں جیسے دھوپ میں چٹیل میدان کی چمکتی ریت کو پیاسا پانی سمجھے یہاں تک جب اس کے پاس آیا

لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ

تو اسے کچھ نہ پایا ۱۰۰ اور اللہ کو اپنے قریب پایا تو اس نے اس کا حساب پورا چکا دیا اور اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

کر لیتا ہے ۱۰۱ یا جیسے اندھیریاں کسی گہرے سمندر کی ۱۰۲ اس کے اوپر موج

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ

اوپر اور موج اس کے اوپر بادل اندھیرے ہیں ایک پر ایک ۱۰۳ جب

بقیہ صفحہ ۶۳۸ = جمل میں یہ وصف نہیں اور درخت زیتون کے پتے نہیں ہوتے (حاوی) (۸۱) بلکہ وہ کا ہے کہ اسے گرمی سے ضرر پہنچنے سردی سے اور وہ نہایت اجود و اعلیٰ ہے اور اس کے پھل نہایت اعتدال میں (۸۲) اپنی صداقت کے باعث خود (۸۳) اس تمثیل کے معنی میں اہل علم کے کئی قول ہیں ایک یہ کہ نور سے مراد ہدایت ہے اور معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کا ظہور ہے کہ عالم محسوسات میں اس کی تمثیل ایسے روشندان سے ہو سکتی ہے جس میں صاف شفاف فانوس ہو اس فانوس میں چراغ ہو جو مشکوٰۃ میں ہو مصفیٰ زیتون سے روشن ہو کہ اس کی روشنی نہایت اعلیٰ اور صاف ہو دوسرا قول یہ ہے کہ یہ تمثیل نور سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نصب احبار سے فرمایا کہ اس آیت کے معنی بیان کرو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مثال بیان فرمائی روشندان (طاق) تو حضور کا سینہ شریف ہے اور فانوس قلب مبارک اور چراغ نبوت کہ شجرہ نبوت سے روشن ہے اور اس نور محمدی کی روشنی و اضاءت اس مرتبہ کمال ظہور پر ہے کہ اگر آپ اپنے نبی ہونے کا بیان بھی نہ فرمائیں جب بھی خلق پر ظاہر ہو جائے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ روشندان تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سینہ مبارک ہے اور فانوس قلب اطہر اور چراغ وہ نور جو اللہ تعالیٰ نے اس میں رکھا کہ شرقی ہے نہ غربی نہ یہودی و نصرانی ایک شجرہ مبارکہ سے روشن ہے وہ شجرہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں نور قلب ابراہیم نور محمدی نور پر نور ہے اور محمد بن کعب قرظی نے کہا کہ روشندان و فانوس تو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہیں اور چراغ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور شجرہ مبارکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کہ اکثر انبیاء آپ کی نسل سے ہیں اور شرقی و غربی نہ ہونے کے یہ معنی ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے نہ نصرانی کیونکہ یہود مغرب کی طرف نماز پڑھتے ہیں و نصاریٰ مشرق کی طرف قریب ہے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے محاسن و کمالات و اقوال و افعال سے کل ہی خلق پر ظاہر ہو جائیں نور پر نور کہ یہی ہیں نسل ہی سے اور محمدی ہے نور ابراہیمی پر اس کے علاوہ اور بھی بہت اقوال ہیں (حاوی) (۸۴) اور ان کی تعظیم و تطہیر کی مراد ان گھروں سے مسجدیں ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا مسجدیں بیت اللہ ہیں زمین میں (۸۵) تسبیح سے مراد نمازیں ہیں صبح کی تسبیح سے فجر اور شام سے ظہر و عصر و مغرب و عشاء مراد ہیں (۸۶) اور اس کے ذکر قلبی و لسانی اور اوقات نماز پر مسجدوں کی حاضری سے (۸۷) اور اسی وقت پڑھ کر سنایا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بازار میں تھے مسجد میں نماز

أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَىٰهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ

اپنا ہاتھ نکالے تو سوجھائی دینا معلوم نہ ہو ۹۴ اور جسے اللہ نور نہ دے اس کے لیے کہیں

مِن نُّورٍ ﴿٤٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

روشنی ہیں ۹۵ کیا تم نہ دیکھا کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور پرندے ۹۶ پر پھیلائے سب نے جان لی ہے اپنی نماز اور اپنی تسبیح اور اللہ ان کے

بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ

کاموں کو جانتا ہے اور اللہ ہی کے لیے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہی کی

الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ

طرف پھر جانا کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ ہانکتا ہے بادل کو ۹۷ پھر انھیں آپس میں ملاتا ہے ۹۸ پھر

يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ

پھر تہہ پر تہہ کر دیتا ہے تو تو دیکھے کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلتا ہے اور اتارتا ہے

السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَ

آسمان سے پہاڑ میں جو برف سے بھرے ہیں ۹۹ پھر ڈالتا ہے انھیں جس پر چاہے ۱۰۰ و

يَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾

پھیر دیتا ہے انھیں جس سے چاہے ۱۰۱ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک لے جائے ۱۰۲

بقیہ صفحہ ۶۳۴ : [illegible] ۱۸۸ [illegible] (۱۸۹) [illegible] (۱۹۰) [illegible] (۱۹۱) [illegible] (۱۹۲) [illegible] (۱۹۳) [illegible] (۱۹۴) [illegible] (۱۹۵) [illegible] (۱۹۶) [illegible] (۱۹۷) [illegible] (۱۹۸) [illegible] (۱۹۹) [illegible] (۲۰۰) [illegible]

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾

اللہ بدلی کرتا ہے رات اور دن کی ۔ بے شک اس میں سمجھ کا مقام ہے نگاہ والوں کو

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ

اور اللہ نے زمین پر ہر چلنے والا پانی سے بنایا ۔ تو ان میں کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۚ

اور ان میں کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے ۔ اور ان میں کوئی چار پاؤں پر چلتا ہے

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ

اللہ بناتا ہے جو چاہے ۔ بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ۔ بے شک ہم نے اتاریں

اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۚ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

آیتیں صاف بیان کرنے والی ۔ اور اللہ سیدھی راہ دکھاتا ہے

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ اور رسول پر اور حکم مانا ۔ پھر ان میں کے بعض

مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

پھر جاتے ہیں ۔ اور وہ ایمان والے نہیں ۔ اور جب بلائے جائیں اللہ

وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ

اور اس کے رسول کی طرف کہ رسول ان میں فیصلہ فرمائے تو ان کا ایک فریق منہ پھیر جاتا ہے ۔ اور اگر ان کی

(۴۳) کہ رات کے بعد دن کے ۔ اور دن کے بعد رات (۴۴) [illegible] پانی سے پیدا کیا اور پانی ان میں کی اصل ہے [illegible]
سب [illegible] متعدد اصل ہونے [illegible] (۴۵) [illegible] روشن ہے (۴۶) [illegible]
سانپ اور مچھلی اور [illegible] (۴۷) [illegible] (۴۸) [illegible] قرآن [illegible] ہدایت [illegible]
[illegible] (۴۹) [illegible] بتایا جاتا ہے کہ اسلام میں [illegible] (۵۰) [illegible] منافق [illegible]
[illegible] منافق [illegible] (۵۱) [illegible] (۵۲) اور اپنے قول کی پابندی نہیں رہے (۵۳) منافق [illegible]

لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿٤٩﴾ أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ

یا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا شک رکھتے ہیں؟

يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾

ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟ بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

مسلمانوں کی بات تو یہی ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں کہ رسول ان میں فیصلہ کرے

أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَن يُطِعِ

تو عرض کریں ہم نے سنا اور حکم مانا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور جو حکم مانے

اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَقْسَمُوا

اللہ اور اس کے رسول کا اور ڈرے اللہ سے اور بچتا رہے تو یہی لوگ کامیاب ہیں اور انہوں نے

بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ

اللہ کی قسم کھائی اپنے حلف میں بڑی کوشش سے کہ اگر تم انہیں حکم دو تو ضرور نکل کھڑے ہوں گے کہہ دو قسمیں نہ کھاؤ فرمانبرداری

مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

کرنی چاہیے اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو؟ کہہ دو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو

الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن

رسول کا؟ پھر اگر تم منہ پھیرو تو رسول کے ذمہ وہی ہے جو اس پر لادا گیا اور تم پر وہی ہے جس کا تم پر لادا گیا اور اگر

(۱۲) کفار و منافقین باہم قرار چلے تھے [illegible] اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ [illegible] ہو جائے گا [illegible] ان میں سے جو
[illegible] تو وہ [illegible] کا فیصلہ [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عدالت سے وہ [illegible]
[illegible] سے وہ حضور کے فیصلہ سے [illegible] دل [illegible] منافق [illegible] ان کا ایک یہودی سے جھگڑا
[illegible] تھا [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حق پر [illegible] کا فیصلہ فرما دیتے ہیں اس لئے کہ [illegible] کی کہ
[illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام سے [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] عدل و انصاف میں کسی
[illegible] حضور کے فیصلہ پر راضی [illegible] یہودی کے فیصلہ [illegible] حضور کی سنت [illegible] کا کہ وہ
[illegible] (۱۱۳) [illegible] (۱۱۴) سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (۱۱۵) ایسا [illegible] کہ [illegible]
[illegible] کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فیصلہ حق [illegible] آپ کی عدالت سے [illegible]
[illegible] (۱۱۶) [illegible] (۱۱۷) [illegible] (مدارک)
(۱۱۸) [illegible] (۱۱۹) [illegible] (۱۲۰) [illegible] (۲۱) رسول علیہ الصلوٰۃ
والسلام کی فرمانبرداری [illegible] (۲۲) [illegible] کا [illegible] رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے [illegible]
[illegible] (۲۳) [illegible] رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی [illegible] فرمانبرداری

تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ

الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ

كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي

ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا

يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ

وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ

[اور ضرور کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۔ اے ایمان والو چاہیئے کہ تم سے اذن لیں تمہارے ۔ ۔ ۔

أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ مِنْ قَبْلِ

کے مال غلام ف۱۳۱ اور وہ جو تم میں ابھی جوانی کو نہ پہنچے ف۱۳۲ تین وقت ف۱۳۳ نماز سے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ

پہلے ف۱۳۴ اور جب تم اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو دوپہر کو ف۱۳۵ اور نماز

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ

عشا کے بعد ف۱۳۶ یہ تین وقت تمہاری ستر کے ہیں ف۱۳۷ ان تین کے بعد کچھ گناہ نہیں تم پر نہ ان پر

جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ

ف۱۳۸ آمد و رفت رکھتے ہیں تمہارے یہاں ایک دوسرے کے پاس ف۱۳۹ اللہ یونہی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ

بیان کرتا ہے تمہارے لئے آیتیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے اور جب تم میں لڑکے ف۱۴۰ جوانی

مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ

کو پہنچیں تو وہ بھی اذن مانگیں ف۱۴۱ جیسے ان کے اگلوں ف۱۴۲ نے اذن مانگا اللہ یونہی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ

بیان فرماتا ہے تم سے اپنی آیتیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے اور بوڑھی عاجز عورتیں ف۱۴۳

الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ

جنہیں نکاح کی آس نہیں ان پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے بالائی کپڑے اتار

(۱۳۰) اور بلند شان ... رضی اللہ عنہ ... صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک انصاری غلام مدینہ میں ... وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ... (۱۳۱) ... (۱۳۲) ... (۱۳۳) ... (۱۳۴) ... (۱۳۵) ... (۱۳۶) ... (۱۳۷) ... (۱۳۸) ... (۱۳۹) ... (۱۴۰) ... (۱۴۱) ... (۱۴۲) ... (۱۴۳) ... (۱۴۴) ... (۱۴۵) ... (۱۴۶) ... (۱۴۷) ... (۱۴۸) ... (۱۴۹) ... (۱۵۰) ...

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ

رکھیں جب کہ سنگار نہ پرگاہیں (۱۴۳) اور اس سے بھی بچنا (۱۴۴) ان کے لئے اور بہتر ہے اور

اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

اللہ سنتا جانتا ہے نہ اندھے پر تنگی (۱۴۵) اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ

مضائقہ اور نہ بیمار پر روک اور نہ تم میں کسی پر کہ کھاؤ اپنی اولاد

بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ

کے گھر (۱۴۶) یا اپنے باپ کے گھر یا اپنی ماں کے گھر یا اپنے بھائیوں کے یہاں یا

بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اپنی بہنوں کے گھر یا اپنے چچاؤں کے یہاں یا اپنی پھپھیوں کے گھر یا اپنے

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ

ماموؤں کے یہاں یا اپنی خالاؤں کے گھر یا جن کی کنجیاں تمہارے قبضہ میں ہوں (۱۴۷) یا اپنے دوست کے یہاں (۱۴۸)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ

تم پر کوئی الزام نہیں کہ مل کر کھاؤ یا الگ الگ (۱۴۹) پھر جب کسی گھر

بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

میں جاؤ تو اپنوں کو سلام کرو (۱۵۰) مبارک وقت کی بھلی دعا اللہ کے پاس سے مبارک پاکیزہ

(۱۴۲) اور بال سیاہ پتلی دیدہ اور گوشہ (۱۴۳) اپنی چوٹی لپیٹ رہنا (۱۴۴) شان نزول مسلم بن ابی شیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ صحابہ کرام نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کو جاتے تو اپنے مطلوبوں کو پہاڑ کا اور پیدل اور پاخانوں کو لے جاتے جو اس انداز سے باعث جہاد میں جاتے اور انہیں احادیث سے ان کے مطلوبوں سے حاصل ہوتی ہیں۔ صحابہ مکروہ سمجھ کر ناگوار کرتے تھے یہ خیال کہ شاید یہ بوجھ سے پسینہ ہو اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں اجازت دی گئی۔ ایک قول یہ ہے کہ لوگ ہمدردی کے ساتھ عیادت سے بچتے کہ کہیں کسی کو حرج نہ ہو اس آیت میں انہیں اجازت دی گئی۔ ایک قول یہ ہے کہ جب وہ مجاہد پانچ سال سلطان کے پاس جاتے اور اس کے پاس ان کے علاج کے لئے کچھ نہ ہوتا وہ نہیں ہی رشتہ دار کے یہاں کھانے کے لئے جاتے یہ بات ان لوگوں کو ناگوار ہوئی تو یہ آیت نازل ہوئی اور نہیں بتایا گیا کہ ان میں کوئی حرج نہیں ہے (۱۴۶) کہ وہ کھا لیں کچھ ہے حدیث شریف میں ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے اسی طرح مشہور ہے کہ بیوی کا اور بیوی کے لئے شوہر کا کھانا بھی اپنا ہی کھانا ہے (۱۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اس سے مراد آدمی کا وکیل اور اس کا ملازم ہے (۱۴۸) معنی یہ ہیں کہ ان سب لوگوں کے گھر کھانا جائز ہے جو وہ موجود ہوں یا نہ ہوں جبکہ معلوم ہو کہ وہ اس سے راضی ہیں مطلب یہ کہ مال حلال آدمی کے دوست کے گھر اس کی غیبت میں پہنچا تو اس کی باندی سے اس کا پیسہ طلب کرنا اور جو پہنچا ان میں سے بیٹھا جب وہ دوست گھر آیا اور باندی اس کو پہنچے تو اس خوشی میں وہ باندی آزاد ہے یہ حکم اس زمانہ میں یہ حاصل کہاں لہٰذا اجازت کھانے پینے (مدارک و جلالین) (۱۴۹) شان نزول قبیلہ بنی عمرو کے لوگ تنہا کھانے سے کھاتے تھے کبھی مہمان کے کھانا صبح سے شام تک کھانے بیٹھے رہتے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی (۱۵۰) مسئلہ جب کوئی گھر میں داخل ہو تو اہل اسلام پر اور ان لوگوں پر جو مکان میں ہوں بشرطیکہ ان سے بھی اہل اسلام ہوں سلام کرنا مسئلہ اگر خالی مکان میں داخل ہو جہاں کوئی نہیں ہے تو کہے السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین و رحمۃ اللہ وبرکاتہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ مکان سے مراد اس شخص کے مکان ہیں جب کہ وہ ہوں تو کہے السلام علینا من ربنا السلام علینا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اللہ یونہی بیان فرماتا ہے تمہارے لئے نشانیاں اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ﴿١٨﴾ بیشک ایمان والے تو وہی ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

جو اللہ اور اس کے رسول پر یقین لائے اور جب رسول کے ساتھ کسی ایسے کام میں جمع ہوں جس کے

يَذْهَبُوْا حَتّٰي يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ

لئے جمع کئے ہوں تو اس سے اجازت لئے بغیر نہ جائیں جب تک ان سے اجازت نہ مانگ لیں وہ تو رسول سے اجازت مانگتے ہیں وہی ہیں

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ

جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر جب وہ تم سے اجازت مانگیں اپنے کسی کام کے لئے

فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

تو ان میں سے تم چاہو اجازت دے دو اور ان کے لئے رب سے معافی مانگو بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ

مہربان ہے رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرا لینا جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے ﴿٦٢﴾

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ جانتا ہے جو تم میں چپکے سے نکل جاتے ہیں کسی بہانے کی آڑ لے کر ﴿٦٣﴾ تو ڈریں وہ جو رسول کے حکم

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

کے خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ پہنچے ﴿٦٤﴾ یا ان پر دردناک عذاب پڑے ﴿٦٥﴾

خلاصۂ تفسیر (اعلیٰ حضرت) داخلی قدس سرہ نے تحریر فرمایا ہے کہ اس میں یہ حکم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم کے لئے ہے کہ اہل اسلام کے گھروں میں رائج تھا (۱۵۱) جیسے کہ خاص و تنہائی میں ملاقات اور مشورہ اور نکاح وغیرہ سے ہو (۱۵۲) اس کا اجازت چاہنا شان عالی اور دلیل محبت ہے (۱۵۳) اس سے معلوم ہوا افضل یہی ہے کہ حاضر رہیں اور اجازت طلب نہ کریں مسئلہ امامت اور اپنی جگہ کسی سے اجازت [illegible] (۱۵۴) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم پکاریں [illegible] اجازت [illegible] (۱۵۵) [illegible] اللہ [illegible] (۱۵۶) [illegible] رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبے کا [illegible] چپکے چپکے آہستہ آہستہ [illegible] نکل جاتے تھے [illegible] (۱۵۷) [illegible] تکلیف یا قتل [illegible] حادثہ کا مسلط ہونا [illegible] کا محنت [illegible] معرفت الٰہی سے محروم رہنا (۱۵۸) [illegible]

ألا إن لله ما في السموات والأرض ۚ قد يعلم ما أنتم عليه

ويوم يرجعون إليه فينبئهم بما عملوا ۗ والله بكل شيء عليم ﴿٥٩﴾

ع ٥

سورة الفرقان ٢٥

بسم الله الرحمن الرحيم

تبارك الذي نزل الفرقان على عبده ليكون للعالمين

نذيرا ﴿١﴾ الذي له ملك السموات والأرض ولم يتخذ ولدا

ولم يكن له شريك في الملك وخلق كل شيء فقدره

تقديرا ﴿٢﴾ واتخذوا من دونه آلهة لا يخلقون شيئا وهم

يخلقون ولا يملكون لأنفسهم ضرا ولا نفعا

(۵۸) یہاں پر مطلق (۵۹) [illegible] قیامت [illegible] اس سے کچھ چھپا نہیں

(۱) سورۂ فرقان مکیہ ہے اس میں پچھتر آیتیں اور [illegible] ہوئے [illegible] (۲) یعنی سید عالم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر (۳) اس میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عموم رسالت کا بیان ہے [illegible] تمام خلق کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے [illegible] جن و بشر و فرشتے و دیگر مخلوقات سب آپ کے امتی [illegible] عالمین اللہ کہتے ہیں [illegible] جلالین میں [illegible] اور [illegible] علامہ علی قاری نے مرقات میں [illegible] تمام موجودات کی طرف [illegible] فرشتے [illegible] (۴) اس میں یہود و نصاریٰ کا رد ہے جو حضرت عزیر [illegible] علیہما السلام کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں معاذ اللہ (۵) اس میں بت پرستوں کا رد ہے جو بتوں کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں (۶) یعنی بت پرستوں نے بتوں کو خدا ٹھہرایا [illegible] قدرت ہیں

وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝٣ وَ

اور نہ مرنے کا اختیار نہ جینے کا نہ اٹھنے کا اور

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ

کافر بولے وہ یہ تو نہیں مگر ایک بہتان جو انہوں نے بنالیا ہے اور اس پر اور لوگوں نے مدد کی ہے

اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝٤ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا

وہ زیادتی ہے بے شک وہ ظالم اور جھوٹ پر آئے اور بولے وہ اگلوں کی کہانیاں ہیں جو انہوں نے لکھ

فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٥ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي

وہ ہیں تو وہ ان پر صبح و شام پڑھی جاتی ہیں تم فرماؤ اسے تو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٦ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا

زمین کی ہر بات جانتا ہے بے شک وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے اور بولے کہ اس رسول کو کیا

الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۙ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ

ہوا کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے کیوں نہ اتارا گیا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ

فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝٧ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ

کہ ان کے ساتھ ڈر سناتا رہتا یا غیب سے کہیں کوئی خزانہ مل جاتا یا ان کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے

مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨ اُنْظُرْ كَيْفَ

کھاتے اور ظالم بولے وہ تم تو پیروی نہیں کرتے مگر ایک ایسے مرد کی جس پر جادو ہوا ہے دیکھو کیسی

(۷) یعنی نضر بن حارث اور اس کے ساتھی قرآن کریم کی نسبت کہ (۸) یعنی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (۹) اور دوسروں سے نضر بن حارث کی مراد یہود ہیں اور عداس و یسار وغیرہ اہل کتاب (۱۰) نضر بن حارث وغیرہ مشرکین جو یہ بیہودہ بات کہنے والے تھے (۱۱) وہی مشرکین قرآن کریم کی نسبت کہ یہ رستم و اسفندیار وغیرہ کے قصوں کی طرح (۱۲) یعنی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (۱۳) یعنی قرآن کریم علوم غیبیہ پر مشتمل ہے یہ دلیل صریح ہے اس بات کی کہ وہ حضرت علام الغیوب جل جلالہ کی طرف سے ہے (۱۴) جس سے کفار کو صاف دیتا ہے اور عذاب میں جلدی نہیں فرماتا (۱۵) کفار قریش (۱۶) رسول سے اس کی مراد یہ تھی کہ آپ نبی ہوتے تو کھاتے نہ بازاروں میں چلتے اور یہ بھی نہ ہوتا (۱۷) اور اس کی تصدیق کرتا اور ان کی نبوت کی شہادت دیتا (۱۸) مالداروں کی طرح (۱۹) مسلمانوں سے (۲۰) اور معاذ اللہ اس کی عقل جاتی رہی ایسی طرح طرح کی بیہودہ باتیں انہوں نے بنیں

ضَرَبُوا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ

کہاوتیں تمہارے لیے بنا رہے ہیں تو گمراہ ہوئے کہ اب کوئی راہ نہیں پاتے بڑی برکت والا ہے وہ

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کہ اگر چاہے تو تمہارے لئے بہت بہتر اس سے کر دے (۲۱) جنتیں جن کے نیچے بہریں

الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ

اور کر دے گا تمہارے لیے اونچے اونچے محل مگر یہ تو قیامت کو جھٹلاتے ہیں اور جو قیامت کو

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

جھٹلائے ہم نے اس کے لئے تیار کر رکھی ہے بھڑکتی ہوئی آگ جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی (۲۲) تو سنیں گے اس کا

تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ

جوش مارنا اور چنگھاڑنا اور جب ان کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے (۲۳) زنجیروں میں جکڑے ہوئے (۲۴) تو وہاں موت

ثُبُوْرًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝ قُلْ

مانگیں گے (۲۵) فرمایا جائے گا آج ایک موت نہ مانگو اور بہت سی موتیں مانگو (۲۶) تم فرماؤ

اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً

کیا یہ (۲۷) بہتر ہے یا وہ ہمیشگی کے باغ جس کا وعدہ ڈر والوں کو ہے وہ ان کا صلہ

وَّمَصِيْرًا ۝ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ وَعْدًا

اور انجام ہے ان کے لیے وہاں جو چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے تمہارے رب کے ذمہ وعدہ ہے

(۲۰) یعنی جلد آپ کو اس فرمانے اور بات سے بہتر صلہ دے جو یہ کافر کہتے ہیں (۲۱) ایک ہی بس کی راہ سے دونوں قوم ہیں اور آگ کا دیکھنا کچھ بعید نہیں اللہ تعالیٰ چاہے تو اس کو حیات و عقل اور قوت عطا فرمائے اور بعض مفسرین نے کہا کہ مراد وہ آگ جہنم کا لیا ہے (۲۲) جو نہایت کرب و بے چینی پیدا کرنے والی ہو (۲۳) اس طرح کہ ان کے ہاتھ گردنوں سے ملا کر باندھ دیئے گئے ہوں یا اس طرح کہ ہر کافر اپنے اپنے شیطان کے ساتھ زنجیروں میں جکڑا ہوا ہو (۲۵) اور وا ثبورا وا ثبورا کا شور مچائیں گے یہ معنی ہے ہائے موت آ حدیث شریف میں ہے کہ پہلے جس شخص کو آتشی لباس پہنایا جائے گا وہ ابلیس ہے اور اس کی دوست اس کے پیچھے ہوں گی اور یہ سب موت موت پکارتے ہوں گے اس سے (۲۶) یعنی تم طرح طرح کے عذابوں میں جکڑے جاؤ گے (۲۷) عذاب اور اہوال جہنم جس کا ذکر کیا گیا

قَسُوْرًا ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا

تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ

نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ

اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝ ع

ع ٢٠

(٢٨) یعنی ... (٢٩) یعنی ... (٣٣) تو ہم ... (٣٥) ... (٣٧) شان نزول ... ابن حارث ... آیات میں نازل ہوئی ... آیات میں نازل ہوئی ... ہے ... صبر ...

[illegible]

أَوْ نَرَى رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾

[illegible]

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ

[illegible]

حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ

[illegible]

هَبَاءً مَّنثُورًا ﴿٢٣﴾ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ

[illegible]

مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا ﴿٢٥﴾

[illegible]

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ

[illegible]

عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ

[illegible]

(۲۰) [illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) [illegible] (۲۳) [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) [illegible] (۴۶) [illegible] (۴۷) [illegible] (۴۸) [illegible] (۴۹) [illegible] (۵۰) [illegible] (۵۱) [illegible] (۵۲) [illegible] (۵۳) [illegible] (۵۴) [illegible] (۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible] (۵۷) [illegible] (۵۸) [illegible] (۵۹) [illegible] (۶۰) [illegible]

مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾

رسول کے ساتھ راہ لی ہوتی ف۵۳ ہائے خرابی میری ہائے کسی طرح میں نے فلانے کو دوست نہ بنایا ہوتا

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

بے شک اس نے مجھے بہکا دیا میرے پاس آئی ہوئی نصیحت سے ف۵۴ اور شیطان آدمی کو

لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا

بے مدد چھوڑ دینا ہے ف۵۵ اور رسول نے عرض کی کہ اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ

چھوڑنے کے قابل ٹھہرا لیا ف۵۶ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن بنا دیئے تھے

الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مجرم لوگ ف۵۷ اور تمہارا رب کافی ہے ہدایت کرنے اور مدد دینے کو اور کافر بولے

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ

قرآن ان پر ایک ساتھ کیوں نہ اتار دیا ف۵۸ ہم نے یونہی بتدریج اسے اتارا ہے کہ

فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ

اس سے تمہارا دل مضبوط کریں ف۵۹ اور ہم نے اسے ٹھہرا ٹھہرا کر پڑھا ف۶۰ اور وہ کوئی کہاوت تمہارے پاس نہ لائیں گے مگر ہم حق

بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

اور اس سے بہتر بیان سے آئیں گے وہ جو منہ کی طرف ہانکے جائیں گے اپنے منہ کے بل

(۵۳) حضرت نصیحت کی اور اس کا اتباع کیا ہوتا اس کی ہدایت قبول ہوتی (۵۴) یعنی قرآن کریم اور ایمان سے (۵۵) اور عذاب نازل ہونے کے وقت اس سے علیحدگی کرتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد اور ترمذی میں ایک حدیث مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے تو دیکھ لو کس کو دوست بناتا ہے اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہم کسی کو نہ ملائیں مگر پرہیزگار کے ساتھ اور نہ کھائے تمہارا طعام مگر پرہیزگار اور مدد حاصل کرو دوستی اور اس کے ساتھ صحبت و محبت اور الفت و حرام ممنوع ہے (۵۶) کسی سے اس کی کہ کسی نے شعر اور دو لوگ ایمان لانے سے حرام ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے حضور کو تسلی دی اور آپ سے مدد کا وعدہ فرمایا جیسا کہ آگے ارشاد ہوتا ہے (۵۷) یعنی نبیوں کے ساتھ یہ تعلیم ہمیشہ معمول رہا ہے (۵۸) جیسے کہ توریت انجیل زبور میں ہر ایک کتاب ایک ساتھ اتری تھی غرض کا یہ مقتضا اصل بالکل مفصل اور مکمل ہے یعنی قرآن کریم کا مجموعہ ہونا ہر حال میں یکساں ہے چاہے یکبارگی نازل ہو یا بتدریج جیسے بتدریج نازل فرمانے میں اس کے اعجاز کا ظہور بھی کامل طور پر ہے کہ جب ایک آیت نازل ہوئی اور تحدی کی گئی اور خلق کا اس کے مثل بنانے سے عاجز ہونا ظاہر ہوا پھر دوسری اتری اسی طرح اس کا اعجاز ظاہر ہوا اس طرح ہر ایک آیت آیت ہو کر قرآن پاک نازل ہوا اور ہر زمانہ اس کی بے مثالی اور خلق کی عاجزی ظاہر ہوئی رہی غرض کفار کا مقتضا اصل مقصد بے معنی ہے آیت میں اللہ تعالیٰ بتدریج نازل فرمانے کی حکمت ظاہر فرماتا ہے (۵۹) اور پیام کا سلسلہ جاری رہنے سے آپ کے قلب مبارک کو تسکین ہوتی رہے اور کفار کو ہر موقع جواب ملتے رہیں علاوہ بریں یہ بھی فائدہ ہے کہ اس کا حفظ سہل اور آسان ہو (۶۰) یعنی جبریل تھوڑا تھوڑا پندرہ پندرہ دن کی مدت میں یا بیس کی مدت میں یا یہ معنی ہیں کہ ہم نے آیت کے بعد آیت بتدریج نازل فرمائی اور ہم نے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ قرات میں ترتیل کرے یعنی ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے پڑھے اور قرآن شریف کو اچھی طرح ادا کرے کا حکم فرمایا جیسا کہ دوسری آیت میں ارشاد ہوا ورتل القرآن ترتیلا (۶۱) یعنی شریر ہیں جہنم کی طرف اپنی بہت میں قدح کرنے والے کوئی سوال پیش نہ کر سکیں گے

إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى

ان کا ٹھکانا سب سے برا ہے (۶۲) اور وہ سب سے گمراہ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو

الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى

کتاب عطا فرمائی اور اس کے بھائی ہارون کو وزیر کیا تو ہم نے فرمایا تم دونوں جاؤ اس قوم

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ

کی طرف جس نے ہماری آیتیں جھٹلائیں (۶۳) پھر ہم نے انہیں تباہ کر کے ہلاک کر دیا اور نوح کی قوم کو (۶۴)

لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا

جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا (۶۵) ہم نے ان کو ڈبو دیا اور انہیں لوگوں کے لئے نشانی کر دیا (۶۶) اور ہم نے

لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا

ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار رکھا ہے اور عاد اور ثمود (۶۷) اور کنویں والوں کو (۶۸) اور ان

بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾

کے بیچ میں بہت سی مخلوقیں (۶۹) اور ہم نے سب سے مثالیں بیان فرما دیں (۷۰) اور سب کو تباہ کر کے مٹا دیا

وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا

اور ضرور یہ (۷۱) آئے ہیں اس بستی پر جس پر برسایا گیا تھا (۷۲) تو کیا یہ اسے

يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾ وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ

دیکھتے رہے (۷۳) بلکہ یہیں مرنے کی امید تھی ہی نہیں (۷۴) اور جب تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہیں نہیں ٹھہراتے!

(۶۲) حدیث شریف میں ہے کہ آدمی قیامت میں طرح طرح کے حشر میں اٹھائے جائیں گے ایک گروہ سواروں کا ایک گروہ پیادوں کا اور ایک جماعت منہ کے بل گھسیٹی جائے گی عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وہ منہ سے بل کیسے چلیں گے فرمایا جس نے پاؤں پر چلایا اسی منہ کے بل چلائے گا (۶۳) یعنی قوم فرعون کی طرف چنانچہ دونوں حضرات ان کی طرف گئے اور انہیں خدا کا خوف دلایا اور اپنی رسالت کی نشانیاں دکھائیں ان بدبختوں نے ان حضرات کو جھٹلایا (۶۴) یعنی ہلاک کر دیا (۶۵) یعنی حضرت نوح اور حضرت ہود اور حضرت شیث کو یا یہ بات ہے کہ ایک رسول کی تکذیب تمام رسولوں کی تکذیب ہے تو جب انہوں نے حضرت نوح کو جھٹلایا تو سب رسولوں کو جھٹلایا (۶۶) یعنی قوم والوں نے کیسے عبرت ہوں (۶۷) اور عاد حضرت ہود علیہ السلام کی قوم اور ثمود حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ان دونوں قوموں کو بھی ہلاک کیا (۶۸) یہ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم تھی جو بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا آپ نے انہیں اسلام کی دعوت دی انہوں نے سرکشی کی حضرت شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی اور آپ کو ایذا دی ان لوگوں نے رسول کو کنویں میں گرا دیا تھا اللہ تعالیٰ نے انہیں ہلاک کیا اور یہ تمام قومیں اپنے رسولوں کے اس کنویں کے ساتھ رسی میں رکھی گئی ہیں کے علاوہ اور اقوام بھی ہیں (۶۹) یعنی قوم عاد و ثمود اور کنویں والوں کے درمیان میں بہت سی امتیں ہیں جن کو ہم نے تکذیب کرنے کے سبب سے اللہ تعالیٰ نے ہلاک کیا (۷۰) اور حجتیں قائم کیں اور ان میں سے کسی کو بغیر عذاب نہیں کیا (۷۱) یعنی عاد و ثمود اپنی تجارتوں میں شام کے سفر کرتے ہوئے بار (۷۲) اس بستی سے مراد سدوم ہے جو قوم لوط کی پانچ بستیوں میں سب سے بڑی بستی تھی ان بستیوں میں ایک سب سے چھوٹی بستی کے لوگ تو اس خبیث و بدکاری کے عامل تھے جس میں باقی چار بستیوں کے لوگ مبتلا تھے اسی لئے سب سے سخت سزا پائی اور وہ چار بستیاں اپنی بدعملی کے باعث آسمان سے پتھروں سے ہلاک کر دی گئیں (۷۳) کہ عبرت پکڑتے اور ایمان لاتے (۷۴) یعنی مرنے کے بعد زندہ کئے جانے کے قائل نہ تھے کہ انہیں آخرت کے ثواب و عذاب کی پروا ہوتی

إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا
مگر ٹھٹھا (۴۱) کیا یہ ہیں جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا (۴۲) قریب تھا کہ یہ ہمیں ہٹا دیں
عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ
ہمارے معبودوں سے (۴۳) اگر ہم ان پر صبر نہ کرتے (۴۴) اور اب جانا چاہتے ہیں جس دن
يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ
عذاب دیکھیں گے (۴۵) کہ کون گمراہ تھا (۴۶) کیا تم نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا
هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ
بنا لیا (۴۷) تو کیا تم اس کی نگہبانی کا ذمہ لو گے (۴۸) یا تم سمجھتے ہو کہ ان میں بہت سے
يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ
سنتے یا سمجھتے ہیں (۴۹) وہ تو نہیں مگر چوپایوں کی طرح بلکہ ان سے بھی
سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا
اور گمراہ (۵۰) اے محبوب کیا تم نے اپنے رب کو نہ دیکھا (۵۱) کہ کیسا پھیلایا سایہ (۵۲) اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا کر دیتا (۵۳)
ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾
پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل کیا (۵۴) پھر ہم نے آہستہ آہستہ اسے اپنی طرف سمیٹا (۵۵)

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ
اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ کیا اور نیند کو آرام اور دن بنایا

(۴۱) اور کہتے ہیں (۴۲) اس نے (۴۳) [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) اور عنقریب [illegible] (۴۶) کہ [illegible] (۴۷) [illegible] (۴۸) [illegible] (۴۹) [illegible] (۵۰) [illegible] (۵۱) [illegible] (۵۲) [illegible] (۵۳) [illegible] (۵۴) [illegible] (۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible] (۵۷) [illegible] (۵۸) [illegible] (۵۹) [illegible] (۶۰) [illegible] (۶۱) [illegible] (۶۲) [illegible] (۶۳) [illegible] (۶۴) [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible]

نُشُورًا ﴿٤٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَ

اور وہی ہے جس نے بھیجیں ہوائیں خوشخبری دیتی رحمت کے آگے پہلے سے ف۸۸ اور

أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٩﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا

اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا ستھرا کرنے والا تاکہ ہم اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ کریں اور اسے پلائیں اپنے

خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۖ

بنائے چوپائے بہت سے اور آدمی بہت ہم نے یہ پانی ان میں پھیرا کہ وہ دھیان کریں ف۹۰

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥١﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

مگر بہت آدمیوں نے نہ مانا مگر ناشکری کرنا اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈر سنانے والا

نَذِيرًا ﴿٥٢﴾ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ

بھیجتے ف۹۱ تو کافروں کا کہا نہ مان اور ان سے جہاد کر بڑا جہاد اور وہی ہے

الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

جس نے ملا دیئے دو دریا یہ میٹھا ہے نہایت شیریں اور یہ کھاری ہے نہایت تلخ

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ﴿٥٤﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ

اور ان کے بیچ میں پردہ رکھا اور روکی ہوئی آڑ ف۹۲ اور وہی ہے جس نے پانی سے ف۹۳

الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٥﴾ وَيَعْبُدُونَ

[illegible] ف۹۴ اور قدرت کے سوا

[illegible]

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

ایسوں کو پوجتے ہیں ف۹۵ جو ان کو بھلا برا کچھ نہ کریں اور کافر اپنے رب کے مقابل شیطان کو

ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

مدد دیتا ہے ف۹۶ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر ف۹۷ خوشی اور ف۹۸ ڈر سناتا تم فرماؤ میں اس ف۹۹ پر تم سے کچھ

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى

اجرت نہیں مانگتا مگر جو چاہے کہ اپنے رب کی طرف راہ لے ف۱۰۰ اور بھروسہ کرو اس

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۗ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهِ

زندہ پر جو کبھی نہ مرے گا ف۱ اور اسے سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو ف۲ اور وہی کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں پر

خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ ع

خبردار ف۳ جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنائے

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَ

ف۴ پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے ف۵ وہ رحمٰن مہربان تو کسی جاننے والے سے اس کی تعریف پوچھ ف۶

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا

اور جب ان سے کہا جائے ف۷ رحمٰن کو سجدہ کرو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے کیا ہم سجدہ کریں جسے

تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

تم کہو ف۸ اور اس حکم نے انہیں اور بدکنا بڑھایا ف۹ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے ف۱۰

(۹۷) یعنی جنہوں کو (۹۸) کیونکہ بت تو نہ نفع دے سکتے ہیں نہ ضرر (۹۹) ایمان و طاعت پر مستحق (۱۰۰) کفر و معصیت پر عذاب جہنم کا (۱۰۱) تبلیغ و ارشاد (۱۰۲) اور اس ثواب اور اس کی رضا حاصل کرنے کا یہ ہے کہ ایمان لاؤ اور اس کا فرمان بنو اور اس کی اطاعت الٰہی میں مشغول ہو تاکہ میرا اجر ہے کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ مجھے اس پر جزا عطا فرمائے گا اس نے مسلمانوں کے لئے اور اس کی نبیوں کے ثواب انہیں بھی ملتے ہیں اور ان سے انبیاء کو جن کی ہدایت سے وہ اس رتبہ پر پہنچے (۱۰۳) اپنی بھروسہ رکھو کیونکہ مرنے والے پر بھروسہ نہ کرنا کامل کی شان نہیں (۱۰۴) اس کی تسبیح و تحمید کرو اس کی طاعت و ذکر بجا لاؤ (۱۰۵) اس سے کی گناہوں پر پکڑ کرنے کا کافی ہے اپنے کو بچائے (۱۰۶) یعنی اتنی مقدار میں کیونکہ بیل و نہار اور آفتاب و تحقیق نہیں وہ اتنی مقدار میں پیدا کرنا اپنی مخلوق کو آگاہی اور اطمینان دینے کے لئے ہے ورنہ وہ ایک لمحہ میں سب کچھ پیدا کر دینے پر قادر ہے (۱۰۷) سلف کا مذہب یہ ہے کہ استواء کو اس کے مثال جو وارد ہوئے ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی کیفیت کے درپے نہیں ہوتے اس کو اللہ جانے بعض معنی استوا کو بلندی اور برتری کے معنی میں لیتے ہیں اور بعض استیلاء کے معنی میں لیکن قول اول اسلم و اقوی ہے (۱۰۸) اس میں انسان کو خطاب ہے کہ حضرت رحمٰن کے معرفت مرد عالم سے دریافت کرے (۱۰۹) یعنی جب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مشرکین سے فرمائیں کہ (۱۱۰) اس سے اس کا مقصد یہ ہے کہ رحمٰن کو جانتے نہیں اور یہ باطل ہے جو اسموں سے بدکتا ہے کیونکہ لغت عرب کا جاننے والا خوب جانتا ہے کہ رحمٰن کے معنی نہایت رحمت والا ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے (۱۱۱) یعنی سجدہ کا حکم اس کے لئے اور زیادہ ایمان سے دوری کا باعث ہو (۱۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ بروج سے کواکب سبعہ سیارہ کے منازل مراد ہیں جن کی تعداد بارہ ہے حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور ان میں چراغ رکھا ف۱۱۳ اور چمکتا چاند اور وہی ہے جس نے رات اور دن کی بدلی رکھی ف۱۱۴

خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ

اس کے لئے جو دھیان کرنا چاہے یا شکر کا ارادہ کرے اور رحمٰن کے وہ بندے

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا

کہ زمین پر آہستہ چلتے ہیں ف۱۱۵ اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں

سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ

بس سلام ف۱۱۶ اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے لئے سجدے اور قیام میں ف۱۱۷ اور وہ جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے پھیر دے جہنم کا عذاب بے شک اس کا عذاب لگے ہوئے

غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

پھندے ہے ف۱۱۸ بے شک وہ بدت ہی بری ٹھہرنے کی جگہ ہے اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

نہ حد سے بڑھیں اور نہ تنگی کریں ف۱۱۹ اور ان دونوں کے بیچ اعتدال پر ہیں ف۱۲۰ اور وہ جو نہ

يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے ف۱۲۱ اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ف۱۲۲

(۱۱۳) یہ بیان ہے یہاں آفتاب مراد ہے (۱۱۴) کہ ان میں ایک کے بعد دوسرا آتا ہے اور اس کا قائم مقام ہوتا ہے یہ کسی کا عمل رات میں سے کسی ایک میں قضا ہو جائے تو دوسرے میں کر لے ایسا ہی فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اور رات اور دن کا ایک دوسرے کے بعد آنا اور قائم مقام ہونا اللہ تعالیٰ کی قدرت و حکمت کی دلیل ہے (۱۱۵) اعتدال و توازن کے ساتھ میانہ حال سے نہ کہ متکبرانہ طریقہ پر جیسے متکبر لوگ پاؤں رگڑتے ہوئے چلتے ہیں یہ متکبرین کی مثال ہے اور شریعت نے اس کو منع فرمایا (۱۱۶) اور کوئی ناگوار بات پائیں تو اعراض کرتے ہیں (۱۱۷) یہ سلام متارکت ہے یعنی جاہلوں کے ساتھ جھگڑے سے احتراز کرتے ہیں یا یہ کہتے ہیں کہ ہم تمہارے لئے خیر چاہتے ہیں جو درست ہو اس میں یہ اور گناہ سے سالم رہیں حسن بصری نے فرمایا کہ یہ لوگ دن کے دن کاہل ہے اور رات کا بیان آگے آتا ہے مراد یہ ہے کہ ان کی محبت زندگی اور خلق کے ساتھ معاملہ ایسا پاکیزہ ہے اور ان کی خلوت کی زندگی اور حق کے ساتھ رابطہ یہ ہے جو آگے بیان فرمایا جاتا ہے (۱۱۸) یعنی نماز اور عبادت میں شب بیداری کرتے ہیں اور رات اپنے رب کی عبادت میں گزارتے ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے کرم سے تھوڑی عبادت والوں کو بھی شب بیداری کا ثواب عطا فرماتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جس کسی نے بعد عشاء دو رکعت یا زیادہ نفل پڑھے وہ شب بیداری کرنے والوں میں داخل ہے مسلم شریف میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے جس نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی اس نے نصف شب تک قیام کیا اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے ادا کی وہ تمام شب کے عبادت کرنے والوں میں شامل ہے (۱۱۹) یعنی نماز پڑھنے والے اس آیت میں اس بندوں کی شب بیداری اور عبادت کا ذکر فرمانے کے بعد ان کی اس دعا کا بیان ہے جس سے یہ اظہار مقصود ہے کہ وہ باوجود کثرت عبادت کے اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہیں اور اس کے حضور تضرع کرتے ہیں (۱۲۰) اسراف معصیت میں خرچ کرنے کو کہتے ہیں ایک بزرگ نے کہا کہ اسراف میں جانا ہے دوسرے بزرگ نے کہا کہ باطل میں اسراف ہی نہیں اور تنگی کرنا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے حقوق کے ادا کرنے میں کمی کرے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے حق کو منع کیا اس نے قلت یا تنگی کی اور جس نے ناحق میں خرچ کیا اس نے اسراف کیا یہاں ان بندوں کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا جاتا ہے کہ وہ اللہ کے سوا دوسرے معبودوں سے بچتے ہیں

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿١٢٤﴾ يُضَاعَفْ

حق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے (۱۲۴) اور جو یہ کام کرے گا وہ سزا پائے گا (۱۲۵)

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ﴿١٢٥﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ

اس پر عذاب قیامت کے دن (۱۲۵) اور ہمیشہ اس میں ذلت سے رہے گا (۱۲۶) مگر جو توبہ کرے (۱۲۷) اور ایمان

وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

لائے (۱۲۸) اور اچھے کام کرے (۱۲۹) تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا (۱۳۰)

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٢٦﴾ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۳۱) اور جو توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ

يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿١٢٧﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا

اللہ کی طرف رجوع لائے جیسا رجوع لانا چاہیے (۱۳۲) اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے (۱۳۳) اور جب

مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿١٢٨﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ

بیہودہ پر گزرتے ہیں اپنی عزت سنبھالے گزر جاتے ہیں (۱۳۴) اور وہ کہ جب ان کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں

يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿١٢٩﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

تو ان پر (۱۳۵) بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے (۱۳۶) اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دے

مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿١٣٠﴾

ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک (۱۳۷) اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے (۱۳۸)

بقیہ صفحہ ۶۵۷ = (۱۲۱) عبداللطیف بن مرزا ۔۔۔ (۱۲۲) ۔۔۔ (۱۲۳) ۔۔۔ (۱۲۴) ۔۔۔ (۱۲۵) ۔۔۔ (۱۲۶) ۔۔۔ (۱۲۷) سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۱۲۸) ۔۔۔ بعد تو ۔۔۔ (۱۲۹) یعنی بدی کرنے کے بعد نیکی کی توفیق ۔۔۔ نیکیاں ثبت فرمائے گا (مدارک) مسلم کی حدیث میں ہے کہ روز قیامت جب مجرم حاضر کئے جائیں گے ۔۔۔ (۱۳۰) ۔۔۔ (۱۳۱) ۔۔۔ (۱۳۲) ۔۔۔ (۱۳۳) ۔۔۔ (۱۳۴) ۔۔۔ (۱۳۵) ۔۔۔ (۱۳۶) ۔۔۔ (۱۳۷) ۔۔۔ (۱۳۸) ۔۔۔

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَّ

ان کو جنت کا سب سے اونچا مکان انعام ملے گا بدلہ ان کے صبر کا اور وہاں مجھ سے دعا سلام کے ساتھ ان کی

سَلَامًا ﴿۷۵﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا

پہنچائی ہوئی (۱۳۶) ہمیشہ اس میں رہیں گے کیا ہی اچھی ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ تم فرما دو (۱۳۷)

يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

اس کی کچھ قدر نہیں میرے رب کے یہاں اگر تم اسے نہ پوجو تو تم نے تو جھٹلایا (۱۳۸) تو اب ہوگا وہ عذاب کہ چمٹ رہے گا (۱۳۹)

بسم الله الرحمن الرحيم

سورۃ الشعراء مکی ہے

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا

یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی (۲) کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے غم میں کہ

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

وہ ایمان نہیں لاتے (۳) اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر کوئی نشانی اتاریں کہ ان کے اونچے

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ﴿۴﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ

اونچے ان کے حضور جھکے رہ جائیں (۴) اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت

إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا

مگر اس سے منہ پھیرے ہوئے ہیں (۵) تو انہوں نے جھٹلایا تو عنقریب ان پر آیا چاہتی ہیں خبریں ان

اس میں دلیل ہے کہ آپ کی اولاد پاک اور آپ کی امت کا لقب ہے جو اس کتاب میں اللہ تعالیٰ نے اپنے صالح بندوں سے اوصاف کرنے کے بعد ان کی جزا ذکر فرمائی ہے (۱۳۶) اور ان کے ساتھ ہم کلام ہوں گے یا اللہ تعالیٰ ان کی طرف سلام بھیجے گا (۱۳۷) اے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اہل مکہ سے کہہ دو (۱۳۸) میرے رسول اور میری نماز و (۱۳۹) یعنی عذاب دائم و ملازم لازم

(۱) سورہ شعراء مکیہ ہے اور اس کی ایک آیت مدنی ہے جو وَالشُّعَرَاءُ ہے شرح اولیٰ میں اس سورت کی تعداد آیات دو سو ستائیس آیتیں اور ایک ہزار دو سو ایک کلمے اور پانچ ہزار پانچ سو چالیس حرف ہیں (۲) یہ آیات قرآن پاک کی روشن نشانیاں ہیں اور جو حق کو باطل سے ممتاز کرنے والا ہے اس کے بعد سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خطاب ہوتا ہے (۳) جب اہل مکہ ایمان نہ لائے اور انہوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کی تو حضور پر ان کی محرومی بہت شاق ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی۔ آپ اس قدر غم نہ کریں (۴) اور اونٹ کی نافرمانی کے ساتھ کروں یہ اللہ کے (۵) یعنی دم بدم ان کا حال ہوتا جاتا ہے کہ جو موعظت و نصیحت نازل ہوتی ہے اس کا انکار کرتے چلے جاتے ہیں

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

ہنسی اڑاتے تھے ۝ کیا انہوں نے زمین کو نہ دیکھا ہم نے اس میں کتنے عمدہ

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨

قسم کے جوڑے اگائے ۝ بے شک اس میں نشانی ہے ۝ اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ

ربع

اور بے شک تمہارا رب ضرور وہی عزت والا مہربان ہے ۝ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے موسیٰ کو ندا فرمائی کہ

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ رَبِّ

ظالم لوگوں کے پاس جو فرعون کی قوم ہے ۝ کیا وہ نہ ڈریں گے ۝ عرض کی اے میرے

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ

رب میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ۝ اور میرا سینہ تنگی کرتا ہے ۝ اور میری زبان نہیں

لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ

چلتی ۝ تو تو ہارون کو بھی رسول کر ۝ اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے ۝ تو میں ڈرتا ہوں کہیں

يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥

مجھے قتل کر دیں ۝ فرمایا یوں نہیں ۝ تم دونوں میری نشانیوں سے لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سنتے ہیں ۝

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا

تو فرعون کے پاس جاؤ پھر اس سے کہو ہم دونوں اس کے رسول ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے کہ تو ہمارے ساتھ

(۶) یعنی اس کی عادت ہے کہ وہ ہر قسم کی نباتات پیدا کرتا ہے اور کوئی چیز اس کی عادت سے باہر نہیں ہے پھر کیا وجہ ہے کہ قرآن اور رسول کی تکذیب کرتے ہو (۷) یعنی ہر قسم کے بہتر اور نافع نباتات پیدا کئے اور کوئی چیز اس کی پیدا کردہ نہیں جو اچھی ہے وہ عزت والا اور کریم اور جو نکمی ہے وہ ذلت مجسم ہے (۸) اللہ تعالیٰ کے کمال قدرت پر (۹) کافروں سے انتقام لینا اور مومنین پر رحمت فرماتا ہے (۱۰) جنہوں نے کفر و معاصی سے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور بنی اسرائیل کو غلام بنا کر اور ان پر طرح طرح کی سختیاں کر کے ان پر ظلم کیا اس قوم کا نام قبط ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا کہ انہیں ان کی مدد کی طرف بلائیں (۱۱) اللہ سے اور اپنی جانوں کو اللہ تعالیٰ پر ایمان لا کر اس کی فرمانبرداری کر کے اس کے عذاب سے بچاتے ہیں (۱۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بارگاہ الٰہی میں (۱۳) ان کے جھٹلانے سے (۱۴) یعنی گفتگو کرنے میں کسی قدر تکلف ہوتا ہے اس عقدہ کی وجہ سے جو زبان میں دیا تھا جو بچپن میں آپ کا انگارہ لینے سے ہو گیا تھا (۱۵) تاکہ وہ تبلیغ رسالت میں میری مدد کریں جس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شام میں نبوت عطا کی گئی اس وقت حضرت ہارون علیہ السلام مصر میں تھے (۱۶) کہ میں سے غلطی ہو گئی تھی (۱۷) اس کے بدلے میں (۱۸) تمہیں قتل نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی درخواست منظور فرما کر حضرت ہارون علیہ السلام کو بھی نبی کر دیا دونوں کو حکم دیا (۱۹) تم ہو وہ جو تمہیں دیا جائے

بَنِيٓ إِسۡرَآءِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمۡ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدٗا وَلَبِثۡتَ فِينَا

بنی اسرائیل کو چھوڑ دے ۱۹ بولا کیا ہم نے تجھے بچے بہاں پالن میں نہ پالا اور تم نے ہمارے یہاں

مِنۡ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ ٱلَّتِي فَعَلۡتَ وَأَنتَ

اپنی عمر کے کئی برس ۲۰ اور تم نے کیا اپنا وہ کام جو تم نے کیا ۲۱ اور تم

مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلۡتُهَآ إِذٗا وَأَنَا۠ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرۡتُ

ناشکر تھے ۲۲ موسیٰ نے فرمایا میں نے وہ کام کیا جب کہ مجھے اس کی خبر نہ تھی ۲۳ تو میں تمہارے

مِنكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكۡمٗا وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ

یہاں سے نکل گیا جب کہ تم سے ڈرا ۲۴ تو میرے رب نے مجھے علم عطا فرمایا ۲۵ اور مجھے پیغمبروں سے کیا

وَتِلۡكَ نِعۡمَةٞ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنۡ عَبَّدتَّ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرۡعَوۡنُ

اور یہ کوئی نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے ۲۶ فرعون بولا

وَمَا رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِن

اور سارے جہان کا رب کیا ہے ۲۷ موسیٰ نے فرمایا رب آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے

كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَهُۥٓ أَلَا تَسۡتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمۡ

اگر تمہیں یقین ہو ۲۸ ہے اس پاس والوں سے بولا کیا تم غور سے سنتے ہیں ۲۹ موسیٰ نے فرمایا رب تمہارا

وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلۡأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ ٱلَّذِيٓ أُرۡسِلَ إِلَيۡكُمۡ

اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا ۳۰ بولا تمہارے یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

(۱۹) کیا ہم نے تجھے بچپن میں پالا نہیں؟ یعنی تجھے ہم نے ہی پالا پوسا، صاحب اور اس وقت بنی اسرائیل کی تعداد چھ لاکھ تیس ہزار تھی اللہ تعالیٰ کا یہ حکم پا کر حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر کی طرف روانہ ہوئے آپ شیر خوار بچے ہوئے تھے، ست مہینے کی عمر تھی صاحب کے گھر میں (تحمل لگی) جس میں حضرت خالق کائنات نے آپ کو مصر میں آنے کا راستہ بتایا اور آپ کے مکان میں داخل ہوئے حضرت ہارون علیہ السلام وہیں تھے آپ نے انہیں خبر دی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے رسالت عطا فرمائی ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ میں فرعون کو اللہ کی طرف دعوت دوں یہ سن کر آپ بھائی والدہ صاحبہ کو خبر دی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگیں کہ فرعون تو ایسا ہے کہ اس نے تمہارے والد کو قتل کر دیا ہے اب تم اس کے پاس جاؤ گے تو تمہیں قتل کر دے گا لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ فرمانے سے انکار کر دیا اور حضرت ہارون کو ساتھ لے کر شب کے وقت فرعون کے دروازے پر پہنچے دروازہ کھٹکھٹایا پوچھا آپ کون ہیں حضرت نے فرمایا میں موسیٰ رب العالمین کا رسول ہوں فرعون کو خبر دی گئی اور صبح کے وقت آپ نے اللہ تعالیٰ کی رسالت ادا کی اور فرعون کے پاس حکم پہنچایا، آپ حاضر کئے گئے تھے وہ پہچان گئے آپ کو پہچانا (۲۰) مفسرین کا کہنا ہے کہ اس وقت میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام عورتوں کے لباس پہنتے تھے اور اس کی سواریوں میں سوار ہوتے تھے اور اس کے گھر میں مشہور تھے (۲۱) اگلی کو قتل کیا (۲۲) کہ تم نے ہماری حکومت پامال کر دی اور ہمارے ایک آدمی کو قتل کر دیا (۲۳) میں یہ جانتا تھا کہ گھونسہ مارنے سے وہ شخص مر جائے گا میں مارنا تادیب کے لئے قصداً قتل کے لئے (۲۴) تو تم مجھے قتل کرو گے اور فرعون کو پتا گیا (۲۵) مدین سے واپسی کے وقت حکم سے یہاں نبوت مراد ہے یا علم (۲۶) یعنی اس میں یہ احسان ہے کہ تم نے میری تربیت کی بچپن میں مجھے صاحب پالا یا نہ پالا میرے تجھ تک پہنچنے کا سبب تو یہی ہوا کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے اور ان کو قتل کیا یہ تیرا ظلم عظیم ہے اس کا باعث ہوا کہ میرے والدین مجھے پرورش نہ کر سکے اور میں دریا میں ڈالنے پر مجبور ہوئے تھا میں اپنے والدین سے پاس رہتا اس کے یہ بات کیا ہے کہ اس کا احسان بتایا جائے فرعون موسیٰ علیہ السلام کی اس تقریر سے لاجواب ہوا اس نے اسلوب کلام بدلا اور یہ شکل چھوڑ کر دوسری بات شروع کی (۲۷) جس کے تم پیغمبر آپ کو رب بتاتے ہو (۲۸) یعنی اگر تم اشیاء کو دیکھ کر ان کے خالق کا پتہ لگا سکتے تھے تو ان کی پیدائش میں غور کرو اور دلائل سے یقین کرو اس علم کو ماننے میں استدلال سے حاصل ہوا

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِنْ كُنْتُمْ

ضرور عقل نہیں رکھتے ف۲۶ موسیٰ نے فرمایا رب پورب پچھم اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ف۲۷ اگر تمہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ

عقل ہو ف۲۸ بولا اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود ٹھہرایا تو میں ضرور تمہیں

الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ

قید کر دوں گا ف۲۹ فرمایا کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن چیز لاؤں ف۳۰ کہا تو لاؤ

بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

اگر سچے ہو تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا جبھی وہ صریح اژدہا

مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ

ہو گیا ف۳۱ اور اپنا ہاتھ ف۳۲ نکالا تو جبھی وہ دیکھنے والوں کی نگاہ میں چمکا ف۳۳ بولا سب سے گرد کے

حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

سرداروں سے کہ بے شک یہ تو بڑا جادوگر ہے چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے اپنے جادو

بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

کے زور سے تب تم کا کیا مشورہ ہے ف۳۴ وہ بولے انہیں اور ان کے بھائی کو ٹھہرائے رہو اور شہروں

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

میں جمع کرنے والے بھیجو کہ وہ تیرے پاس لے آئیں ہر بڑے جادوگر کو تو جمع کیے گئے جادوگر

ف۲۶ = اللہ تعالیٰ کی شان میں [illegible] ف۲۷ [illegible] ف۲۸ [illegible] ف۲۹ [illegible] ف۳۰ [illegible] ف۳۱ [illegible] ف۳۲ [illegible] ف۳۳ [illegible] ف۳۴ [illegible] ف۳۵ [illegible] ف۳۶ [illegible] ف۳۷ [illegible] ف۳۸ [illegible] ف۳۹ [illegible]

لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٩﴾ وَّقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٤٠﴾

[illegible] وعدہ پر ﴿٣٩﴾ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم [illegible] ہو ﴿٤٠﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ

شاید ہم ان جادوگروں ہی کی پیروی کریں اگر یہ غالب آئیں ﴿٤١﴾ پھر جب جادوگر آئے

قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ نَعَمْ

فرعون سے بولے کیا ہمیں کچھ مزدوری ملے گی اگر ہم غالب آئے ﴿٤٢﴾ بولا ہاں

وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٣﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم

اور اس وقت تم میرے مقرب ہو جاؤ گے ﴿٤٣﴾ موسیٰ نے ان سے فرمایا ڈالو جو تمہیں

مُّلْقُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا

ڈالنا ہے ﴿٤٤﴾ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور بولے فرعون کی عزت کی قسم ہے شک

لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٥﴾ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

ہم ہی جیت گئے ﴿٤٥﴾ تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو یکایک وہ ان کی بناوٹوں کو

يَأْفِكُونَ ﴿٤٦﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٨﴾

نگلے جاتا ہے ﴿٤٦﴾ تب سجدہ میں گر پڑے جادوگر بولے ہم ایمان لائے رب پر جہان کا ﴿٤٧﴾

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٤٩﴾ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ﴿٤٩﴾ فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لائے مجھ سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں بیشک

[illegible]

لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ

وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ف۴۹ تو اب جان جاتے ہو ف۵۰ مجھے قسم ہے بے شک

أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا

میں تمہارے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹوں گا اور تم سب کو سولی دوں گا ف۵۱ وہ بولے

لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا

کچھ نقصان نہیں ف۵۲ ہم اپنے رب کی طرف پلٹے دیتے ہیں ف۵۳ ہمیں طمع ہے کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے

أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

اس پر کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ف۵۴ اور ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ راتوں رات میرے بندوں کو ف۵۵

إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ

بے شک تمہارا پیچھا ہوتا ہے ف۵۶ اب فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے بھیجے ف۵۷ کہ یہ

هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ

لوگ ایک تھوڑی جماعت ہیں اور بے شک ہم سب کا دل جلاتے ہیں ف۵۸ اور بے شک ہم سب

حَاذِرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ

چوکنے ہیں ف۵۹ تو ہم نے انہیں نکالا باغوں اور چشموں اور خزانوں اور عمدہ مکانوں

كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾

سے ہم نے ایسا ہی کیا اور ان کا وارث کر دیا بنی اسرائیل کو ف۶۰ تو فرعونیوں نے ان کا تعاقب کیا دن نکلے

(۴۸) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تمہارے سامنے ان سے زیادہ معجزے پیش کیے (۴۹) کہ تمہارے ساتھ کیا یہ ہے (۵۰) اس سے مقصود یہ تھا کہ عام خلق ڈر جائے اور جادوگروں کا پیچھا رہے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائیں (۵۱) اور یہاں پہنچ کر تمہیں آئے گا (۵۲) یعنی ہمارے ساتھ اور ہمیں فقط حال سے رحمت کی امید ہے (۵۳) حیات دنیا میں سے واپس پھر کے جانے میں سے اس واقعہ کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کئی سال وہاں اقامت فرمائی اور لوگوں کو دین کی دعوت دیتے رہے فرعون کی سرکشی بڑھتی گئی (۵۴) یعنی بنی اسرائیل پر (۵۵) فرعون اور اس کے لشکر پیچھے سے اور تمہارے پیچھے پیچھے اور بنی اسرائیل کو تمہیں سمجھ رہے اور ان کی تعداد کی کمی کے (۵۶) لشکروں کو جمع کرنے کے لیے حسب شان جمع ہونے والوں کی کثرت سے مقابلہ کی اسرائیلی تعداد کو اس وجہ سے کہ ان کی جماعت سے کل چھ لاکھ سے کم تھی (۵۷) اپنی خلافت کے اور بے حد اطاعت سے اپنی ہر میں سے نکل کر (۵۸) مشغول ہیں شہید رہے ہیں (۵۹) یعنی فرعونیوں کو (۶۰) فرعون اور اس کی قوم کے غرق کے بعد

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ

پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا ف۶۰ موسیٰ والوں نے کہا ہم کو انہوں نے آ لیا ف۶۱ موسیٰ نے فرمایا

كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ

ہرگز نہیں ف۶۲ بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ مجھے راہ دیتا ہے تو ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ دریا پر

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَ

اپنا عصا مار ف۶۳ تو جبھی دریا پھٹ گیا ف۶۴ تو ہر حصہ ہو گیا جیسے بڑا پہاڑ ف۶۵ اور

اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾

وہاں قریب لائے ہم دوسروں کو ف۶۶ اور ہم نے بچا لیا موسیٰ اور اس کے سب ساتھ والوں کو ف۶۷

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر دوسروں کو ڈبو دیا ف۶۸ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے ف۶۹ اور ان میں اکثر مسلمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ

نہ تھے ف۷۰ اور بے شک تمہارا رب وہی عزت والا ف۷۱ مہربان ہے ف۷۲ اور ان پر پڑھو خبر

اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ

ابراہیم کی ف۷۳ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کیا پوجتے ہو ف۷۴ بولے ہم بتوں کو

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾

پوجتے ہیں پھر ان کے سامنے آن بیٹھے رہتے ہیں فرمایا کیا وہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارو

(٦١) اور ان میں سے ہر ایک سے ڈرتے تھے (٦٢) یعنی ہم پر قابو پا لیں گے۔ ہم ان کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے ہیں نہ بھاگنے کی جگہ ہے کیونکہ آگے دریا ہے (٦٣) وعدہ الٰہی پر کامل بھروسہ ہے (٦٤) آپ پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے دریا پر عصا مار (٦٥) اور اس کے بارہ حصہ نمودار ہوئے (٦٦) اور ان کے درمیان خشک راہیں (٦٧) یعنی فرعون اور فرعونیوں کو وہاں اسی راہ سے۔ اسرائیل کی چل پر سے خوف سے دریا میں قدرت الٰہی پیدا ہوئے تھے (٦٨) دریا سے سلامت نکلے۔ (٦٩) یعنی فرعون اور اس کی قوم اس طرح کہ جب بنی اسرائیل نکل کر دریا سے باہر ہو گئے اور تمام فرعونی دریا کے اندر آ گئے تو دریا بحکم الٰہی مل گیا اور شکل سابق ہو گیا اور فرعون اپنی قوم سمیت ڈوب گیا (٧٠) اللہ تعالیٰ کی قدرت پر اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معجزہ ہے (٧١) یعنی اہل مصر میں صرف آسیہ فرعون کی بیوی اور حزقیل جس کو موسیٰ کے فرعون کہتے ہیں وہ ایمان چھپائے رہتے تھے اور فرعون کے چچازاد تھے اور مریم جس نے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر کا نشان بتایا تھا جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کے تابوت کو دریا سے نکالا (٧٢) کہ اس نے کافروں کو غرق کر کے ان سے نجات دی (٧٣) موسیٰ پر جس عرق سے نجات دی (٧٤) یعنی مشرکین پر (٧٥) حضرت ابراہیم علیہ السلام جانتے تھے کہ وہ لوگ بت پرست ہیں باوجود اس کے آپ کا سوال فرمانا اس لئے تھا کہ ان کو خبر دیں کہ جن چیزوں کو وہ پوجتے ہیں وہ کسی طرح اس کے مستحق نہیں

أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ

یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں ف۷۳ بولے بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی

يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ

کرتے پایا فرمایا تو کیا تم دیکھتے ہو یہ جنہیں پوج رہے ہو تم اور تمہارے اگلے

الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾ الَّذِي خَلَقَنِي

باپ دادا ف۷۶ بے شک وہ سب میرے دشمن ہیں ف۷۷ مگر پروردگار عالم ف۷۸ وہ جس نے مجھے پیدا کیا ف۷۹

فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ

تو وہ مجھے راہ دے گا ف۸۰ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ف۸۱ اور جب میں بیمار ہوں

فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِي أَطْمَعُ

تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ف۸۲ اور وہ جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا ف۸۳ اور وہ جس کی طمع ہے

أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي

اس کی کہ میری خطائیں قیامت کے دن بخشے گا ف۸۴ اے میرے رب مجھے حکم عطا کر ف۸۵ اور مجھے ان سے ملا دے

بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَ

جو تیرے قرب خاص کے سزاوار ہیں ف۸۶ اور میری بھلی ناموری رکھ پچھلوں میں ف۸۷ اور

اجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ

مجھے ان میں کر جو چین کے باغوں کے وارث ہیں ف۸۸ اور میرے باپ کو بخش دے ف۸۹ بے شک وہ

(۷۶) جب یہ کچھ نہیں تو انہیں کیسے معبود بنا لیا (۷۷) کہ نہ یہ کچھ سن سکتے ہیں نہ قدرت رکھتے ہیں نہ کوئی نفع یا ضرر پہنچا سکتے ہیں (۷۸) میں ان کا پوجا جانا گوارا نہیں کر سکتا (۷۹) یہ رب تعالیٰ کا ارشاد ہے یعنی اس کی عبادت کرتا ہوں وہ حق عبادت ہے اس کے اوصاف یہ ہیں (۸۰) یہ ہدایت سے بہرہ ور کیا اپنی معرفت کے لئے بنایا (۸۱) آپ جانتے ہیں کہ سابق میں ہدایت دی پلایا سیراب کیا (۸۲) اور میرا روزی دینے والا ہے (۸۳) بیماری میں مجھے شفا دیتا ہے یعنی مطلب یہ ہے کہ میں بیمار ہوں تو مشاہدہ حق سے مجھے شفا عطا فرماتا ہے (۸۴) موت دیتا ہے یعنی بعد قیامت (۸۵) انبیاء علیہم السلام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں کلام اختصار اپنے رب کے حضور توبہ ہے اور مغفرت کے لئے طلب مغفرت کی تعلیم ہے (۸۶) ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اس مقام پر یہ بیان کرنا اپنی قوم پر قائم حجت ہے کہ معبودوں کو ملنا ہے جس سے یہ صفات ہوں (۸۷) علم دے یا حکمت یا نبوت (۸۸) یعنی انبیاء علیہم السلام اور آپ کی یہ دعا مستجاب ہوئی چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولقد اتینا ابراہیم الرشد من قبل (۸۹) یعنی ان امتوں میں جو میرے بعد آئیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمایا کہ تمام اہل ادیان ان سے محبت کرتے ہیں اور ان کی ثنا کرتے ہیں (۹۰) یعنی قوت عطا فرما (۹۱) تو ویسا عطا کر اور یہ دعا آپ نے اس لئے فرمائی کہ وقت معرفت آپ سے اللہ نے آپ سے ایمان لانے کا وعدہ کیا جب ایمان ہو گیا تو وعدہ الٰہی کا شکر ادا کیا اس لئے اس وعدہ کو پورا کیا تو آپ اس سے بیزار ہو گئے جیسا کہ سورۂ توبہ میں ہے ما کان استغفار ابراہیم لابیہ الا عن موعدۃ وعدھا ایاہ فلما تبین لہ انہ عدو للہ تبرأ منہ

الضَّالِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا

گمراہ ہے اور مجھے رسوا نہ کرنا جس دن سب اٹھائے جائیں گے ف۹۱ جس دن نہ مال کام آئے گا نہ

بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت دل لے کر ف۹۲ اور قریب لائی جائے گی جنت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

پرہیزگاروں کے لئے ف۹۳ اور ظاہر کی جائے گی دوزخ گمراہوں کے لئے اور ان سے کہا جائے گا ف۹۴ کہاں ہیں وہ

تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

جن کو تم پوجتے تھے اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کریں گے ف۹۵ یا بدلہ لیں گے

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا

تو اوندھا دیئے گئے جہنم میں وہ اور سب گمراہ ف۹۶ اور ابلیس کے لشکر سارے ف۹۷ کہیں گے

وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ

اور وہ اس میں باہم جھگڑتے ہوں گے خدا کی قسم بے شک ہم کھلی گمراہی میں تھے جب کہ ہم

نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے اور ہمیں نہ بہکایا مگر مجرموں نے ف۹۸ تو اب ہمارا

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ

کوئی سفارشی نہیں ف۹۹ اور نہ کوئی غم خوار دوست ف۱۰۰ تو کسی طرح ہمیں پھر جانا ہوتا ف۱۰۱ کہ ہم

(۹) یعنی روز قیامت (۹۲) جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کا ٹھکانا جنت ہے کافر اور اولاد میں خرچ یا اور اولاد بھی جو صالح ہو جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ جب آدمی مر جاتا ہے تو اس کے عمل منقطع ہو جاتے ہیں سوائے تین کے یا صدقہ جاریہ یا وہ مال جس سے وہ لوگ نفع اٹھائیں تیسری نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے (۹۳) کہ اس کو دیکھیں گے (۹۴) بطریق زجر و توبیخ کے ان سے شرک و کفر پر (۹۵) اللہ کے سوا (۹۶) یعنی بت اور ان کے پجاری سب اوندھے کر کے جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے (۹۷) یعنی ان کے متبع کرنے والے جن ہوں یا انسان بعض مفسرین نے کہا کہ ابلیس کے لشکروں سے اس کی ذریت مراد ہے (۹۸) جنہوں نے تمہیں دعوت دی یا وہ پہلے لوگ جن کا تم نے اتباع کیا یا ابلیس اور اس کی ذریت سے (۹۹) یعنی کہ مومنین کے لئے انبیاء اور اولیاء اور ملائکہ جو مومنین شفاعت کرنے والے ہیں (۱۰۰) جو کافر کہے گا یہ بہت لطیف اس وقت میں کہے گا جب دیکھیں گے کہ انبیاء اور اولیاء اور ملائکہ اور صالحین یہاں والوں کی شفاعت کر رہے ہیں اور ان کی دوستیاں کام آ رہی ہیں حدیث شریف میں ہے کہ متقی کے کام آنے والی دوست کا لیا جائے گا اور وہ دوست گناہوں کی وجہ سے جہنم میں ہو گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اس کے دوست کو نکالو اور جنت میں داخل کرو تو جو لوگ جہنم میں باقی رہ جائیں گے وہ کہیں گے کہ ہمارا کوئی سفارشی نہیں ہے اور نہ کوئی غم خوار دوست حسن رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایماندار دوست بڑھاؤ کیونکہ وہ روز قیامت شفاعت کریں گے (۱۰۱) دنیا میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مسلمان ہو جاتے بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں بہت ایمان والے
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨ
نہ تھے اور بے شک تمہارا رب وہی عزت والا رحم والا ہے نوح کی قوم نے پیغمبروں
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ
کو جھٹلایا جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو بے شک میں تمہارے
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
لئے امانتدار رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو اور میں اس پر تم سے کچھ اجرت
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
نہیں مانگتا میرا اجر تو صرف رب عالمین کے ذمہ ہے تو اللہ سے ڈرو اور
اَطِيْعُوْنِ ۝ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝ قَالَ
میرا حکم مانو بولے کیا ہم تم پر ایمان لائیں اور تمہارے ساتھ کیسے ہو گئے ہیں رذیل فرمایا
وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ
مجھے کیا خبر ان کے کام کیا ہیں ان کا حساب تو میرے رب ہی پر ہے اگر
لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ
تمہیں سمجھ ہو اور میں مسلمانوں کو نہ نکالنے والا نہیں ہوں میں تو نہیں مگر صاف ڈر سنانے

(۱۰۲) اگر ہم نے ان پر عذاب نازل کیا جیسا کہ ان سے پہلے کے کافروں پر نازل کیا تھا تو یہ ایمان نہ لاتے اور ان کی قوم کے تمام جبابرہ یہاں ان کی دعوت دے رہے ہیں، (۱۰۳) اللہ تعالیٰ سے ڈرو معاصی سے ۔ (۱۰۴) اس پر میں تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا آپ کی قوم کو مسلم تھی ہے ۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر جو اخلاق تھا (۱۰۵) ہوتی تو میں طاعت الٰہی سے متعلق رہتا ہوں (۱۰۶) یہ بات اس سے مراد ہے ہی غریب اور پیشہ ور لوگ تھے اور یہ ان کا مسئلہ ہے کہ ان کو رذیل سمجھتے تھے ان سے بھی اجر سے محروم ہے پہلے سے مراد ان ک

مُبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾

والا ﴿١١٥﴾ بولے اے نوح اگر تو باز نہ آئے ﴿١١٦﴾ تو ضرور سنگسار کیے جاؤ گے ﴿١١٧﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ

عرض کی اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلایا ﴿١١٧﴾ تو بس میں اور ان میں پورا فیصلہ کر دے اور

نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي

مجھے اور میرے ساتھ والے مسلمانوں کو نجات دے ﴿١١٨﴾ تو ہم نے بچا لیا اسے اور اس کے ساتھ والوں کو

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

بھری ہوئی کشتی میں ﴿١١٩﴾ پھر اس کے بعد ﴿١٢٠﴾ ہم نے باقیوں کو ڈبو دیا بے شک اس میں ضرور

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

نشانی ہے اور ان میں اکثر مسلمان نہ تھے ﴿١٢١﴾ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا

الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ

مہربان ہے ﴿١٢٢﴾ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٢٣﴾ جب کہ ان سے ان کے ہم قوم ہود نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾

کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٢٤﴾ بے شک میں تمہارے لیے رسول ہوں ﴿١٢٥﴾ تو اللہ سے ڈرو ﴿١٢٦﴾ اور میرا حکم مانو

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾

اور میں تم سے اس پر کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے

(۱۱۱) ہاں صحیح ہے ساتھ جس سے حق و باطل میں امتیاز ہو جائے تو ایمان لائے وہی میرا مقرب ہے اور ایمان لانے والے وہی دور (۱۱۲) دعوت و انذار سے (۱۱۳) حضرت نوح علیہ السلام سے یہ گفتگو الٰہی میں (۱۱۴) تیری وحی اور رسالت میں مراد پہلی یہ تھی کہ میں جو ان کے حق میں بددعا کرتا ہوں اس کا سبب یہ نہیں ہے کہ انہوں نے مجھے شکست دی بلکہ وحی نازل ہوئی کہ انہوں نے میرے تمسخر کو اپنا لیا کہ میری دعا کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے تیرے کلام کو نہ سنا یا اور یہ رسالت کے قبول کرنے سے انکار کیا (۱۱۵) ان لوگوں کی شامت اعمال سے (۱۱۶) جو گدھوں پرندوں اور چوپایوں سے بھری ہوئی تھی (۱۱۷) یعنی حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو نجات دینے کے بعد (۱۱۸) عاد ایک قبیلہ ہے اور دراصل یہ ایک شخص کا نام ہے جس کی اولاد سے یہ قبیلہ ہے (۱۱۹) اور میری تکذیب سے مراد

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

کیا ہر بلندی پر ایک نشان بناتے ہو، رہ گیروں سے ہنسی کرتے اور مضبوط محل بناتے ہو اس امید پر کہ تم

تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

ہمیشہ رہو گے ف۱۲۱ اور جب کسی پر گرفت کرتے ہو تو بڑی بیدردی سے گرفت کرتے ہو ف۱۲۲ تو اللہ سے ڈرو اور

أَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُم

میرا حکم مانو اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری مدد کی ان چیزوں سے کہ تمہیں معلوم ہیں ف۱۲۳ تمہاری مدد کی

بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

چوپایوں اور بیٹوں اور باغوں اور چشموں سے بے شک میں تم پر ڈرتا ہوں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن

ایک بڑے دن کے عذاب کا ف۱۲۴ وہ بولے ہمیں برابر ہے چاہے تم نصیحت کرو یا نہ ہو

مِّنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ

نصیحت کرنے والوں میں ف۱۲۵ یہ تو نہیں مگر وہی اگلوں کی ریت ف۱۲۶ اور ہمیں عذاب

بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا

ہونا نہیں ف۱۲۷ تو انہوں نے جھٹلایا ف۱۲۸ تو ہم نے انہیں ہلاک کیا ف۱۲۹ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور

كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ

ان میں بہت مسلمان نہ تھے اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے ثمود نے

(۱۲۰) کہ اس پر چڑھ کر گزرنے والوں سے تمسخر کرو اور یہ اس قوم کا معمول تھا کہ سڑکوں پر بلند مکانوں میں بیٹھ کر راہ چلنے والوں کو پریشان کرتے اور ہنسی کرتے (۱۲۱) اور کبھی نہ مرو گے (۱۲۲) مکار سے قتل کرکے ورنہ مدد نہ حمایت لے رہی ہے (۱۲۳) یعنی وہ نعمتیں جنہیں تم جانتے ہو آگے ان کا بیان فرمایا جاتا ہے (۱۲۴) اگر تم میری نافرمانی کرو اس کا جواب ان کی طرف سے یہ ہوا کہ (۱۲۵) ہم کسی طرح تمہاری بات نہ مانیں گے اور تمہاری دعوت قبول نہ کریں گے (۱۲۶) یعنی جن چیزوں کا آپ نے حوالہ دیا یہ پہلوں کا دستور ہے وہ بھی ایسی ہی باتیں کیا کرتے تھے ان سے ان کی مراد یہ تھی کہ ہم ان باتوں کا اعتبار نہیں کرتے ہمیں جھوٹ جانتے ہیں یا آپ کے حق میں یہ ہیں کہ یہ موت و حیات اور ملاقات پہلوں کا طریقہ ہے (۱۲۷) دنیا میں نہ مرنے کے بعد اعادہ آخرت میں حساب (۱۲۸) یعنی اور علیہ السلام کو (۱۲۹) ہوا کے عذاب سے۔

ع ۱۸ ۱۱

ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤١﴾ إِنِّي

رسولوں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے ہم قوم صالح نے فرمایا کیا ڈرتے نہیں بیشک میں

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

تمہارے لئے اللہ کا امانتدار رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو اور میں تم سے کچھ اس پر اجرت

مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٤﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا

نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے کیا تم یہاں کی ف۱۳۱

هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٥﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٦﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا

نعمتوں میں بے کھٹکے چھوڑ دیئے جاؤ گے باغوں اور چشموں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کا شگوفہ

هَضِيمٌ ﴿١٤٧﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

نرم نازک اور پہاڑوں میں سے گھڑ کر مکان بناتے ہو استادی سے ف۱۳۲ تو اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٩﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥٠﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ

اور میرا حکم مانو اور حد سے بڑھنے والوں کے کہے پر نہ چلو ف۱۳۳ وہ جو زمین میں فساد

فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥١﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٢﴾

پھیلاتے ہیں ف۱۳۴ اور بناؤ نہیں کرتے ف۱۳۵ بولے تم پر تو جادو ہوا ہے ف۱۳۶

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٣﴾

تم تو ہمیں جیسے آدمی ہو تو کوئی نشانی لاؤ ف۱۳۷ اگر سچے ہو ف۱۳۸

(۱۳۰) یعنی، یہاں (۱۳۱) کہ یہ نعمتیں کبھی زائل نہ ہوں اور کبھی ہلاک نہ ہو۔ (۱۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ فرہ بمعنی تجرد اور بے معنی یہ ہے کہ اپنی صنعت پر غرور کرتے اترائے (۱۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ مسرفین سے مراد مشرکین ہیں بعض مفسرین نے کہا کہ مسرفین سے مراد وہ شخص ہیں جنہوں نے ناحق قتل کیا تھا (۱۳۴) کفر و ظلم اور معاصی کے ساتھ (۱۳۵) ایمان، اور عدل قائم کرکے اور اللہ کے مطیع ہو کر بعض یہ ہیں کہ ان کا فساد خود ہے جس میں کسی طرح نیکی کا شائبہ بھی نہیں اور بعض مفسدین ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو اصلاح بھی کرتے ہیں مگر نیکی بھی ان میں ہوتی ہے مگر یہ ایسے ہیں (۱۳۶) یعنی ہمارے ملت جادو ہوا ہے جس کی وجہ سے عقل جاتی رہی (معاذ اللہ) (۱۳۷) اپنی سچائی کی (۱۳۸) رسالت کے دعویٰ میں

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا

فرمایا یہ ناقہ ہے ایک دن اس کے پینے کی باری ف۱۳۹ اور ایک معین دن تمہاری باری اور اسے برائی

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا

کے ساتھ نہ چھوؤ ف۱۴۰ کہ تمہیں بڑے دن کا عذاب آ لے گا ف۱۴۱ اس پر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں ف۱۴۲ پھر صبح کو

نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

پچھتاتے رہ گئے ف۱۴۳ تو انہیں عذاب نے آ لیا ف۱۴۴ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ

بہت مسلمان نہ تھے اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے لوط کی

قَوْمُ لُوْطِ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

قوم نے رسولوں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی لوط نے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ

بے شک میں تمہارے لئے اللہ کا امانت دار رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو اور میں اس پر تم

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ

سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے کیا مخلوق میں

الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

مردوں سے بدفعلی کرتے ہو ف۱۴۵ اور چھوڑتے ہو وہ جو تمہارے لئے تمہارے رب نے عورتیں بنائیں

(۱۳۹) اس میں اس کی بے مروتی ہے کہ وہ اپنا حق پانی پینے کا طلب کر رہے ہیں ان کے مطالبہ کو پیش کرنا حضرت صالح علیہ السلام پتھر سے نکلی تھی اس کا منہ ساتھ کر دیا تھا جس سے پینے کا دن ہوتا تو وہاں کا سارا پانی پی جاتی اور جب دوسروں کے پینے کا دن ہوتا تو اس دن سے پیتی (مدارک) (۱۴۰) یعنی اس کو دکھ نہ دینا کونچیں نہ کاٹو (۱۴۱) اس عذاب کی وجہ سے اس دن کو بڑا فرمایا گیا تاکہ معلوم ہو کہ وہ عذاب اس قدر عظیم اور سخت تھا کہ جس دن میں وہ واقع ہوا اس کو اس کی وجہ سے بڑا دن کہا (۱۴۲) کونچیں کاٹنے والے شخص کا نام قدار تھا وہ لوگ اس کے اس فعل سے راضی تھے اس لئے کونچیں کاٹنے کی نسبت سب کی طرف کی گئی (۱۴۳) کونچیں کاٹنے پر اس عذاب کے خوف سے کہ معصیت پر تنبیہ نادم ہوئے ہوں یا یہ بات کہ عذاب دیکھ کر نادم ہوئے اپنے وقت میں ندامت نافع نہیں (۱۴۴) جس دن انہیں خبر دی گئی تھی تباہ ہو گئے (۱۴۵) اس کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ کیا مخلوق میں اب قبیح اور دلیل فعل کے سوا تم ہی رہ گئے ہو جہاں کے اور لوگ بھی تو ہیں انہیں دیکھ کر تمہیں شرمانا چاہئے اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ عورتیں ہوتے ہوئے اس فعل قبیح کا مرتکب ہونا تمہاری جہالت ہے

أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ

بلکہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو (۱۶۶) بولے اے لوط اگر تم باز نہ آئے (۱۶۷)

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾

اور ضرور نکال دیئے جاؤ گے (۱۶۸) فرمایا میں تمہارے کام سے بیزار ہوں (۱۶۹)

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾

اے میرے رب مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کام سے بچا (۱۷۰) تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی (۱۷۱)

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی (۱۷۲) پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا اور ہم نے ان پر ایک برساؤ

مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

برسایا (۱۷۳) تو کیا ہی برا برساؤ تھا ڈرائے گئوں کا بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ

بہت مسلمان نہ تھے اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے (۱۷۵) جھٹلایا

أَصْحَابُ لْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

بن والوں نے رسولوں کو (۱۷۶) جب ان سے شعیب نے فرمایا کیا ڈرتے نہیں

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ

بے شک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو اور میں اس پر تم

(۱۷۶) حلال طیب کو چھوڑ کر حرام خبیث میں مبتلا ہو گئے (۱۷۷) تعجب کرنے اور اس فعل پر کہنے سے (۱۷۸) ڈرتے اور تمہیں یہاں نہ رہنے دیا جائے گا (۱۷۹) اور مجھے اس سے بہت خوشی ہے کہ آپ بدکاری میں مبتلا (۱۸۰) اس کی شامت عمل سے محفوظ رہا (۱۸۱) یعنی آپ کی بیٹیوں اور ان تمام لوگوں کو جو آپ پر ایمان لائے (۱۸۲) جو آپ کی پیروی کی تھی اور وہ اپنی قوم کے فعل پر راضی تھی اور جو معصیت پر راضی ہوتا ہے اسی کے حکم میں ہوتا ہے اسی لئے وہ بھی عذاب ہوئی اور اس سے نجات نہ پائی (۱۸۳) پتھروں کا مینہ برسا (۱۸۴) یہ مدین کے قریب تھا اس میں سخت درخت اور جھاڑیاں تھیں اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کو یہاں مبعوث فرمایا تھا جیسا کہ اہل مدین کی طرف مبعوث فرمایا تھا اور یہ لوگ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کے لوگ تھے

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ

سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے ف۱۵۵ ناپ پورا کرو

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾

اور گھٹانے والوں میں نہ ہو ف۱۵۶ اور سیدھی ترازو سے تولو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

اور لوگوں کی چیزیں کم کرکے نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو ف۱۵۷

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ

اور اس سے ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا اور اگلی مخلوق کو بولے تم پر جادو

الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ

ہوا ہے تم تو نہیں مگر ہم سے آدمی ف۱۵۸ اور بے شک ہم تمہیں سمجھتے

الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

ہیں تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو اگر تم

الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ

سچے ہو ف۱۵۹ فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

سائبان والے دن کے عذاب نے آلیا بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا ف۱۶۰ بے شک اس میں ضرور

(۱۵۵) اس تمام اجیوہ علیہم السلام کی دعوت کا یہی محور رہا ہے کہ سب حضرات اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی اطاعت اور اخلاص فی العبادۃ کا حکم دیتے اور تبلیغ رسالت پر کوئی اجر نہیں لیتے تھے (۱۵۶) لوگوں کے حقوق کم نہ کرو ناپ اور تول میں (۱۵۷) رہزنی اور لوٹ مار کرکے اور کھیتیاں تباہ کرکے یہی ان لوگوں کی عادت تھی حضرت شعیب علیہ السلام نے خصوصاً ان سے منع فرمایا (۱۵۸) نبوت کا انکار کرنے والے جہالت کی نسبت بالعموم یہی کہا کرتے تھے جیسا کہ آج کل کے بعض فاسد العقیدہ کہتے ہیں (۱۵۹) نبوت کے دعوے میں (۱۶۰) اور جس عذاب کے تم مستحق ہو وہ جو عذاب چاہے تم پر نازل فرمائے گا (۱۶۱) جو کہ اس طرح ہوا کہ انہیں شدید گرمی پہنچی ہوا بند ہوئی اور سات روز گرمی کے عذاب میں گرفتار رہے نہ غاروں میں جاتے نہ وہاں اور زیادہ گرمی پاتے اس کے بعد ایک ابر آیا سب اس کے نیچے آ کر جمع ہو گئے اس سے ٹھنڈک ملی اور سب جل گئے (اس واقعہ کا بیان سورہ اعراف اور سورہ ہود میں گزر چکا)۔

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۹﴾

نشانی ہے اور ان میں بہت مسلمان نہ تھے اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى

اور بے شک یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے اسے روح الامین لے کر اترا ف۱۹۲ تمہارے

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَاِنَّهٗ

دل پر ف۱۹۳ کہ تم ڈر سناؤ روشن عربی زبان میں اور بیشک

لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ

اس کا چرچا اگلی کتابوں میں ہے ف۱۹۴ اور کیا یہ ان کے لئے نشانی نہ تھی ف۱۹۵ کہ اسے بنی کو جانتے ہیں بنی

اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰي بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

اسرائیل کے عالم ف۱۹۶ اور اگر ہم اسے کسی غیر عربی شخص پر اتارتے کہ وہ انہیں پڑھ سناتا

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

جب بھی اس پر ایمان نہ لاتے ف۱۹۷ ہم نے یونہی جھٹلانا پیرا دیا ہے مجرموں کے دلوں میں ف۱۹۸

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ دیکھیں دردناک عذاب تو وہ اچانک ان پر آجائے گا اور

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

انہیں خبر نہ ہوگی تو کہیں گے کیا ہمیں کچھ مہلت ملے گی ف۱۹۹ تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں

(۱۹۲) روح الامین سے حضرت جبرئیل مراد ہیں وحی لے کر آتے ہیں (۱۹۳) تاکہ آپ سے محفوظ رہیں اور بھولیں نہ اس تخصیص میں نکتہ ہے کہ درحقیقت وہی مخاطب ہے اور تلقین و تعلیم کا مقام بھی وہی ہے تمام علماء اس پر متفق ہیں حدیث شریف میں ہے کہ دل کے درست ہونے سے تمام بدن درست ہو جاتا ہے اور اس کے خراب ہونے سے سب جسم خراب ہو جاتا ہے اور روح و سر اور روح و جسم کا مقام دل ہی ہے جب دل کو خوشی ہوتی ہے تمام اعضاء پر اس کا اثر پڑتا ہے تو وہ عقل رئیس ہے وہی وصف ہے عقل کا تو اسی سے تعلق ہے اور تکلیف جو عقل و فہم سے ساتھ مشروط ہے اسی کی طرف راجع ہوتی (۱۹۴) اس کی خبر کا ف۱۹۴ قرآن ہونا اس لئے بھی ہے کہ اس کا تمام کتب سماویہ میں ہے اور اگر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ضمیر راجع ہو تو بھی یہ ہوں گے کہ اگلی کتابوں میں آپ کی نعت و صفت مذکور ہے (۱۹۵) سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدق نبوت و رسالت پر (۱۹۶) پچھلی کتابوں سے دو لوگوں کو خبریں دیتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اہل مکہ نے یہود مدینہ کے پاس اپنے معتمدین کو یہ دریافت کرنے بھیجا کہ یہاں آخر الزماں سید کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت ان کی کتابوں میں کوئی خبر ہے اس کا جواب علماء یہود نے یہ دیا کہ ہاں ان کا زمانہ ہے اور ان کی نعت و صفت توریت میں موجود ہے علماء یہود میں سے حضرت عبداللہ بن سلام اور ابن یامین اور ثعلبہ اور اسد اور اسید یہ حضرات جنہوں نے توریت میں حضور کے اوصاف پڑھے تھے حضور پر ایمان لائے (۱۹۷) معنی یہ ہیں کہ ہم نے یہ قرآن کریم ایک فصیح عربی پر اتارا جس کی فصاحت اہل عرب کو مسلم ہے اور وہ جانتے ہیں کہ قرآن کریم معجزہ ہے اور اس کی مثل ایک سورت بنانے سے بھی تمام دنیا عاجز ہے علاوہ بریں علماء اہل کتاب کا اتفاق ہے کہ اس کے نزول سے قبل اس کے نازل ہونے کی بشارت اور اس کی صفت ان کی کتابوں میں لکھی ہے اس سے قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ یہ نبی اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں اور یہ کتاب اس کی نازل کردہ ہے اور کفار جو طرح طرح کی بیہودہ باتیں اس کتاب کے متعلق کہتے ہیں سب باطل ہیں اور خود کفار بھی معترف ہیں کہ اس کے خلاف بیانات کہیں اس لئے بھی اس کو پہلوں کی داستانیں کہتے ہیں کبھی شعر کبھی سحر اور کبھی یہ کہ معاذ اللہ اس کو خود سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بنا لیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف اس کی نسبت کر دی ہے اس طرح کے بیہودہ اعتراض معاند ہر حال میں کر سکتا ہے حتیٰ کہ اگر بالفرض یہ قرآن کسی غیر عربی شخص پر نازل کیا جاتا جو عربی کی صلاحیت رکھتا ہو تو وہ اس کے بعد ایسا معجزہ قرآن پڑھ کر سناتا جب بھی

أَفَرَءَيْتَ إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾

بھلا دیکھو تو اگر کچھ برس ہم انہیں برتنے دیں (۱۷۴) پھر آئے ان پر جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں (۱۷۵)

مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا

تو کیا کام آئے گا ان کے وہ جو برتتے تھے (۱۷۶) اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہ کی جس کے ذمہ

مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢١٠﴾ مع

سنانے والے رہیں نصیحت کے لئے اور ہم ظلم نہیں کرتے (۱۷۷) اور اس قرآن کو لے کر شیطان نہ اترے (۱۷۸)

وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾

اور وہ اس قابل نہیں (۱۷۹) اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں (۱۸۰) وہ تو سننے کی جگہ سے دور کر دیئے گئے ہیں (۱۸۱)

فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنذِرْ

تو اللہ کے سوا دوسرا خدا نہ پکار ورنہ تو سزا پانے والوں میں ہو گا (۱۸۲) اور اپنے محبوب اپنے

عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾ وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ

قریب تر رشتہ داروں کو ڈر (۱۸۳) اور اپنی رحمت کا بازو بچھا دو (۱۸۴) اپنے پیروؤں

ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَ

مسلمانوں کے لئے (۱۸۵) تو اگر وہ تمہارا حکم نہ مانیں تو تم کہہ دو میں تمہارے کاموں سے بے علاقہ ہوں اور

تَوَكَّلْ عَلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ ٱلَّذِى يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَ

اس پر بھروسہ کرو جو عزت والا رحم والا ہے (۱۸۶) جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم کھڑے ہوتے ہو (۱۸۷) اور

بقیہ صفحہ ۶۷۵ = لوگ اسی طرح کفر کرتے جس طرح انہوں نے اب کفر و انکار کیا تو ان کے سر ڈالا گیا ہے (۶۸) یعنی ان کافروں کے جس کا صرف انتظار کرنا اور اس پر مصر رہنا ہمارے علم میں ہے تو ان سے بہت کاموں کی طرح یہ انتظار کیا جائے اسی حال میں وہ مرے پلٹنے والے ہیں (۱۶۹) تاکہ ہم ایمان لائیں اور تصدیق کریں یعنی اس وقت مہلت دے گی جب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اللہ سے اس عذاب کی خبر دی تو راہ تمسخر و استہزاء کہنے لگے کہ یہ عذاب آئے گا کہاں اللہ جل جلالہ و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے (۱۷۰) اور خدا ہلاک نہ کریں (۱۷۱) یعنی عذاب الٰہی (۱۷۲) یعنی ہلاکی ہلاکیں اور اس کا نشان جو اصول کی ہو گئیں۔ وہ عذاب رفع کرتے گا اس کی شدت کم کرے گا (۱۷۳) پہلے حجت قائم کر دیتے ہیں ڈر سنانے والے کو بھیج دیتے ہیں اس کے بعد بھی جو لوگ راہ پر نہیں آتے اور حق کو قبول نہیں کرتے ان پر عذاب برستے ہیں (۱۷۴) اس میں نظر کا رد ہے جو کہتے تھے کہ جس طرح شیاطین کاہنوں کے پاس آتے ہیں ان کے پاس آتے ہیں اسی طرح معاذ اللہ حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس قرآن لاتے ہیں اس آیت میں ان کے اس خیال کو باطل کر دیا گیا ہے (۱۷۵) کہ قرآن لائیں (۱۷۶) کیونکہ یہ ان کے مقدور سے باہر ہے (۱۷۷) یعنی سماع الصلوٰۃ والسلام کی طرف جو وحی ہوتی ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے محفوظ کر دیا ہے تک کہ فرشتہ اس کو لے کر کائنات میں پہنچائے اس سے پہلے شیاطین اس کو نہیں سن سکتے اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے فرماتا ہے (۱۷۸) حضور کے قریب کے رشتہ دار بنی ہاشم اور بنی مطلب ہیں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں اعلان کے ساتھ ڈرایا اور خدا کا خوف دلایا جیسا کہ احادیث صحیحہ میں وارد ہے (۱۷۹) یعنی لطف کرم فرماؤ (۱۸۰) جو صدق و خلوص سے آپ پر ایمان لائیں خواہ وہ آپ سے قرابت رکھتے ہوں یا نہ رکھتے ہوں (۱۸۱) یعنی اللہ تعالیٰ تم پر تمام کام اس کو تفویض کرو (۱۸۲) نماز کے لئے یاد فرما کے لئے یا جب اس مقام پر جاں تم ہو

تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

تمہاری میں تمہارے دوسرے کو (۱۸۲) بے شک وہی سنتا جانتا ہے (۱۸۳) کیا میں تمہیں بتا دوں

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يُّلْقُوْنَ

کس پر اترتے ہیں شیطان اترتے ہیں ہر بڑے بہتان والے گنہگار پر (۱۸۴) شیطان

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝ اَلَمْ تَرَ

اپنی سنی ہوئی (۱۸۵) اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں (۱۸۶) اور شاعروں کی پیروی گمراہ کرتے ہیں (۱۸۷) کیا تم نے

اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝

دیکھا کہ وہ ہر نالے میں سرگرداں پھرتے ہیں (۱۸۸) اور وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے (۱۸۹)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا

مگر وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے (۱۹۰) اور کثرت سے اللہ کی یاد کی (۱۹۱) اور بدلہ لیا (۱۹۲)

مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۗ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝

بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہوا (۱۹۳) اور عنقریب جان جائیں گے ظلم کرنے والے (۱۹۴) کہ کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے (۱۹۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ نمل مکی ہے

آیات ۹۳ رکوع ۷

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ هُدًى وَّبُشْرٰى

یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن کتاب کی (۱) ہدایت اور خوش خبری

(۱۸۳) جب تم آپ تشریف لے گئے [illegible] (۱۸۴) [illegible] (۱۸۵) [illegible] (۱۸۶) [illegible] (۱۸۷) [illegible] (۱۸۸) [illegible] (۱۸۹) [illegible] (۱۹۰) [illegible] (۱۹۱) [illegible] (۱۹۲) [illegible] (۱۹۳) [illegible] (۱۹۴) [illegible] (۱۹۵) [illegible]

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

ایمان والوں کو ۝ وہ جو نماز برپا رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۝ وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے کرتوت اچھے

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

کر دکھائے ہیں تو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ۝ یہ وہ ہیں جن کے لئے برا عذاب ہے اور یہی

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ

آخرت میں سب سے بڑھ کر نقصان میں ہیں ۝ اور بے شک تو قرآن سکھائے جاتے ہو حکمت والے

حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ

علم والے کی طرف سے ۝ جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے ایک آگ دیکھی ہے عنقریب میں

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا

اس سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں یا اس میں سے کوئی چنگاری لاؤں کہ تم تاپو ۝ پھر جب

جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ

اس کے پاس پہنچا ندا کی گئی کہ برکت دیا گیا وہ جو اس آگ کی حدود کا ہے اور جو اس کے آس پاس ہے اور پاکی

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَ

ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا ۝ اے موسیٰ بات یہ ہے کہ میں ہی ہوں اللہ عزت والا حکمت والا اور

الشعراء

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] پڑھتے تھے اور کہنے کی [illegible] دیتے تھے [illegible] عام صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے جاتے تھے [illegible] حدیث میں ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے [illegible] شعر [illegible] ہیں [illegible] کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] مجلس مبارک میں اکثر شعر [illegible] چاہتے تھے جیسا کہ [illegible] میں [illegible] سے مروی ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے [illegible] شعر [illegible] اچھا [illegible] بعض [illegible] سے کوئی [illegible] شعر سے [illegible] کہ حضرت ابوبکر صدیق شعر [illegible] تھے حضرت علی [illegible] سے [illegible] اسلام [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہم (۱۹۲) اور شعر [illegible] نے [illegible] سے [illegible] صاحب [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] کی تائید اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] اور [illegible] صلی [illegible] (۱۹۳) کفار سے [illegible] (۱۹۴) عدل کی طرف سے کہ [illegible] مسلمانوں کی [illegible] کے پیشواؤں کی [illegible] حضرات سے [illegible] بلکہ مستقل [illegible] ہیں حدیث شریف میں ہے [illegible] (۱۹۵) یعنی مشرکین [illegible] اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (۱۹۶) موت کے بعد حضرت [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے [illegible] کی طرف [illegible] برا [illegible]

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] برکت کے ساتھ

اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ

یا عصا ڈال دے ف۲ پھر موسیٰ نے اسے دیکھا کہ لہراتی ہے گویا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چلا اور نہ

يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِلَّا

پھرا دیکھا ہم نے فرمایا اے موسیٰ ڈر نہیں بے شک میرے حضور رسولوں کو خوف نہیں ہوتا ف۳ ہاں

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَدْخِلْ

جو کوئی زیادتی کرے ف۴ پھر برائی کے بعد بھلائی سے بدلے تو بے شک میں بخشنے والا مہربان ہوں ف۵ اور اپنا ہاتھ

يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۚ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى

اپنے گریبان میں ڈال نکلے گا سفید چمکتا بے عیب ف۶ نو نشانیوں میں ف۷

فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً

فرعون اور اس کی قوم کی طرف بے شک وہ بے حکم لوگ ہیں ف۸ پھر جب ان کے پاس ہماری نشانیاں کھلی کھلی ان کے پاس آئیں

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا

ف۹ بولے یہ تو صریح جادو ہے اور ان کے منکر ہوئے اور ان کے دلوں میں ان کا یقین تھا ف۱۰ ظلم

وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

اور تکبر سے تو دیکھو کیسا انجام ہوا فسادیوں کا ف۱۱ اور بے شک ہم نے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ

اور سلیمان کو بڑا علم عطا فرمایا ف۱۲ اور دونوں نے کہا سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں اپنے بہت سے بندوں

(۱۲) چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا کو ہاتھ میں لیا تو وہ سانپ ہو گیا (۱۳) یہ سانپ بلکہ کسی دوسری کا تھی جس میں نہیں اس دن تو پھر کیا اندیشہ (۱۴) اس کو ار ہو گا اور وہ بھی جب توبہ کرے (۱۵) تو میں فرماتا ہوں جو بخش دیتا ہوں اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات کو دوسری نشانی دکھائی گئی اور فرمایا گیا (۱۶) یہ نشان ہے (۱۷) ان کے ساتھ رسول بنا کر بھیجے گئے ہو (۱۸) یعنی انہیں نبوت دے کے (۱۹) اور وہ جانتے تھے کہ بے شک یہ نشانیاں اللہ کی طرف سے ہیں لیکن ہوا وہی کہ اپنی رائوں سے انکار کرتے رہے (۲۰) کہ غرق کر کے ہلاک کئے گئے (۲۱) یعنی علم فقہ و سیاست اور حضرت داؤد کو پہاڑ اور پرندوں کی تسخیر کا علم دیا اور حضرت سلیمان کو چیونٹیوں اور پرندوں کی بولی کا (خازن)

عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

بندوں پر فضیلت دی ف۲۲ اور سلیمان داؤد کا جانشین ہوا ف۲۳ اور کہا اے لوگو!

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی اور ہر چیز میں سے ہم کو عطا ہوا ہے ف۲۴ بے شک یہی ظاہر

الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

فضل ہے ف۲۵ اور جمع کئے گئے سلیمان کے لئے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں

وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ

اور پرندوں سے تو وہ روکے جاتے ہیں ف۲۶ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے نالے پر آئے ف۲۷ ایک چیونٹی بولی ف۲۸

يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

اے چیونٹیو اپنے گھروں میں چلی جاؤ کہیں نہ روندیں سلیمان اور ان کے لشکر

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ

نہ خبر میں ف۲۹ تو اس کی بات سے مسکرا کر ہنسا ف۳۰ اور عرض کی اے میرے رب مجھے توفیق

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے ف۳۱ مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے اور یہ کہ میں وہ

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَ

بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے ان بندوں میں شامل کر جو تیرے قرب خاص کے سزاوار ہیں ف۳۲ اور

(۲۴) نبوت و ملک عطا فرما کر اور جن و انس اور پرندوں کو مسخر کر کے (۲۳) نبوت و علم و ملک میں (۲۴) یعنی کثرت نعمتیں دنیا و آخرت کی ہم کو عطا فرمائی گئیں (۲۵) مروی ہے کہ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات کو اللہ تعالیٰ نے مشارق و مغارب میں ملک عطا فرمایا چالیس سال آپ اس کے مالک رہے پھر تمام دنیا کی مملکت عطا ہوئی جن و انس شیطان پرندے چوپائے درندے سب پر آپ کی حکومت تھی اور ہر ایک شے کی زبان آپ کو عطا فرمائی اور بعید و قریب صحیح آپ سے ملتے رہے اور آئیں (۲۶) کے پڑھنے سے یہ ہے کہ سب جمع ہو جائیں یا چلائے جاتے تھے (۲۷) یعنی طائف یا شام میں وادی پر گزر ہوا جہاں چیونٹیاں بکثرت تھیں (۲۸) بعض تفاسیر میں ملکہ تھی وہ نگرانی تھی (سعید) جب حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوفہ میں داخل ہوئے اور وہاں کی مسجد آپ نے دیکھی تو آپ نے لوگوں سے صلاح چاہی اور دریافت کرو حضرت امام ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت نوجوان تھے آپ سے دریافت فرمایا حضرت سلیمان علیہ السلام کی چیونٹی مادہ تھی یا نر حضرت قتادہ ساکت ہو گئے امام صاحب نے فرمایا کہ وہ مادہ تھی آپ سے دریافت کیا گیا کہ یہ آپ کو کس طرح معلوم ہوا آپ نے فرمایا قرآن کریم میں ارشاد ہے "قالت نملۃ" اگر نر ہوتی تو قرآن شریف میں قال نملۃ وارد ہوتا (سبحان اللہ اس سے حضرت امام کی شان علم معلوم ہوتی ہے) غرض جب اس چیونٹی ملکہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگی (۲۹) یہ اس نے اس لئے فرمایا کہ وہ جانتی تھی کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نبی ہیں صاحب علم ہیں تجربہ اور روحانی آپ کی شان کیں ہے اس لئے اگر آپ کے لشکر سے وہ چیونٹیاں کچل جائیں گی تو بے خبری ہی میں کچل جائیں گی کہ وہ گزرتے ہوں اور اس طرف التفات نہ کریں چیونٹی کی یہ بات حضرت سلیمان علیہ السلام نے تمام جن و انس کو سنائی اور اس شخص کا نام آپ کے سمع مبارک تک پہنچا تھا جب آپ چیونٹیوں کی وادی پر پہنچے تو آپ نے اپنے لشکروں کو ٹھہرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے گھروں میں داخل ہو گئیں یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی کرامت ہوا پر تھی مگر بعید نہیں ہے کہ یہ مقام آپ کا جائے نزول ہو (۳۰) انبیاء کا ہنسنا تبسم ہوتا ہے جیسا کہ حدیث میں وارد ہوا ہے وہ قہقہے کر کے نہیں ہنستے (۳) نبوت و ملک و علم عطا فرما کر (۳۲) حضرات انبیاء و اولیاء

تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ

پرندوں کا جائزہ لیا تو بولے کیا ہوا کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا یا وہ کہیں

الْغَآئِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُۥ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُۥٓ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي

غائب ہیں ہرگز میں اسے سخت عذاب کروں گا یا ذبح کر دوں گا یا کوئی روشن

بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ

سند میرے پاس لائے ﴿٢١﴾ تو ہدہد کچھ زیادہ دیر نہ ٹھہرا اور کہا ﴿٢٢﴾ عرض کی کہ میں وہ بات دیکھ آیا ہوں جو تم نے

بِهِۦ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ

نہ دیکھی اور میں شہر سبا سے حضور کے پاس ایک یقینی خبر لایا ہوں میں نے ایک عورت دیکھی ﴿٢٣﴾ کہ ان پر بادشاہی کر رہی ہے

وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا

اور اسے ہر چیز میں سے حصہ دیا گیا ہے اور اس کا بڑا تخت ہے ﴿٢٤﴾ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ

اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں ﴿٢٥﴾ اور شیطان نے ان کے اعمال ان کی نگاہ میں سنوار کر

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

ان کو سیدھی راہ سے روک دیا ہے تو وہ راہ نہیں پاتے کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

نکالتا ہے آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں ﴿٢٦﴾ اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو ﴿٢٧﴾

(٣٣) اس کے بعد ہدہد یا اس کے ساتھیوں نے جا کر ملکہ سبا کا حال سنایا اس کو غیر جانوروں کے ساتھ قید کرنے اور ہدہد کو حسب مصلحت عذاب کرنا آپ کے لئے حلال تھا یہ ہدہد آپ کے لئے کوئی عذر پیش کرے یا بات مقتضائے صحیح ہے (٣٤) جس سے اس کی معذوری ظاہر ہو (٣٥) نہایت بڑا تخت اور اس کی شان و شوکت کے ساتھ حلال چیزیں (٣٦) جس کا نام بلقیس ہے (٣٧) جو بادشاہوں سے لئے شایاں ہوتا ہے (٣٨) جس کا حال ان کو معلوم ہے جانوروں کا واقعات کے ساتھ مرصع (٣٩) کیونکہ وہ لوگ آفتاب پرست مجوسی تھے (٤٠) سیدھی راہ سے مراد طریق حق دین اسلام ہے (٤١) کیونکہ ان کو چیزوں سے مینہ اور کھیتی کی پیداوار دیتا ہے پاک کرنا (٤٢) اس میں آفتاب پرستوں بلکہ تمام باطل پرستوں کا رد ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی پوجا کرتے ہیں مقصود یہ ہے کہ عبادت کا مستحق صرف وہی ہے جو کائنات ارضی و سماوی پر قدرت رکھتا ہو اور جمیع معلومات کا عالم ہو یہ اس کی دو ہی طریق مستحق عبادت ہیں

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ

اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ بڑے عرش کا مالک ہے ﴿٢٦﴾ سلیمان نے فرمایا ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ

یا تو جھوٹوں میں ہے ﴿٢٧﴾ میرا یہ فرمان لے جا کر ان پر ڈال پھر

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ

ان سے الگ ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ﴿٢٨﴾ وہ عورت بولی اے سردارو میرے اوپر میری طرف

اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ایک عزت والا نامہ ڈالا گیا ہے ﴿٢٩﴾ بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ کے نام سے ہے جو بہت مہربان رحم والا

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٠﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ

کہ مجھ پر بلندی نہ چاہو ﴿٣٠﴾ اور گردن رکھتے میرے سامنے حاضر ہو ﴿٣١﴾ بولی اے سردارو! میرے اس معاملہ میں

اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ

رائے دو میں کسی معاملہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس حاضر نہ ہو ﴿٣٢﴾ وہ بولے ہم زور والے ہیں اور

اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

بڑی سخت لڑائی والے ہیں ﴿٣٣﴾ اور حکم تیرے ہاتھ ہے تو نظر کر کہ تو کیا حکم دیتی ہے ﴿٣٣﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ

بولی بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل

[illegible]

منزل

أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ

ذلیل اور ایسا ہی کرتے ہیں وہ ﴿٣٤﴾ اور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیجتی ہوں

فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ

پھر دیکھوں گی کہ قاصد کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں ﴿٣٥﴾ پھر جب وہ قاصد سلیمان کے پاس آیا فرمایا کیا مال سے میری مدد

بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم ۖ بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

کرتے ہو تو جو مجھے اللہ نے دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو تمہیں دیا ﴿٣٦﴾ مگر تمہیں اپنے تحفہ پر خوشی ہوتی ہے ﴿٣٧﴾

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا

پلٹ جا ان کی طرف تو ضرور ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کی انہیں طاقت نہ ہوگی اور ضرور ہم ان کو اس شہر سے

أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا

ذلیل کر کے نکال دیں گے جو ان کی رعیت ہوں گے ﴿٣٧﴾ سلیمان نے فرمایا اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے

قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ

قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں ﴿٣٨﴾ ایک بڑا عفریت جن بولا کہ میں وہ تخت حضور میں حاضر

بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ

کر دوں گا قبل اس کے کہ حضور مجلس برخاست کریں ﴿٣٩﴾ میں بیشک اس پر قوت والا امانت دار ہوں ﴿٤٠﴾ اس نے

الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ

عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا ﴿٤٠﴾ کہ میں اسے حضور میں حاضر کر دوں گا ایک پل مارنے

[illegible]

إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي

سے پہلے (۹۳) پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا دیکھا کہا یہ میرے رب کے فضل سے

لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ

تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرے وہ اپنے بھلے کو شکر کرتا ہے (۹۴) اور جو ناشکری کرے تو

رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ

بے شک میرا رب بے پروا ہے سب خوبیوں والا (۹۵) سلیمان نے کہا عورت کا تخت اس کے سامنے بدل کر رکھ دو ہم دیکھیں کہ وہ راہ پاتی ہے یا ان میں ہوتی

الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ

ہے جو راہ نہیں پاتے (۹۶) پھر جب وہ آئی اس سے کہا گیا کہ یہ تخت ایسا ہی ہے بولی گویا یہ وہی

هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

ہے (۹۷) اور ہم کو اس واقعہ سے پہلے خبر مل چکی (۹۸) اور ہم فرمانبردار ہو چکے (۹۹) اور اس کو (۱۰۰) اس چیز نے

تَعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي

جسے وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی روک رکھا تھا وہ کافر لوگوں میں سے تھی (۱۰۱) اس سے کہا گیا محل میں

الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

داخل ہو (۱۰۲) پھر جب اس نے دیکھا تو سمجھی کہ پانی کا حوض ہے اور پنڈلیاں کھولیں (۱۰۳) سلیمان نے کہا یہ تو آئینہ جڑا

مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ

محل ہے شیشوں سے (۱۰۴) عورت نے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا (۱۰۵) اب میں نے سلیمان کے ساتھ اللہ کے حضور

بقیہ صفحہ ۶۸۲ ۔ دل دیں اور ۔ ۔ ۔ (۹۳) ۔ ۔ ۔ (۹۴) ۔ ۔ ۔ (۹۵) ۔ ۔ ۔ (۹۶) حضرت سلیمان علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ۔ ۔ ۔ (۹۷) ۔ ۔ ۔ (۹۸) ۔ ۔ ۔ (۹۹) ۔ ۔ ۔ (۱۰۰) ۔ ۔ ۔ (۱۰۱) ۔ ۔ ۔ (۱۰۲) ۔ ۔ ۔ (۱۰۳) ۔ ۔ ۔ (۱۰۴) ۔ ۔ ۔ (۱۰۵) ۔ ۔ ۔

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا
کرتی ہیں جو سب جہان کا ہے ۝ اور بے شک ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کو
اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ
پوجو ۝ تو جبھی وہ دو گروہ ہو گئے ۝ جو آپس میں جھگڑا کرتے ۝ صالح نے کہا اے میری قوم کیوں برائی کی جلدی کرتے ہو
قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا
بھلائی سے پہلے ۝ اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے ۝ شاید تم پر رحم ہو ۝ ۸۴ بولے ہم نے برا شگون
بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝
پایا ہے تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے ۝ فرمایا تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے ۝ ۸۵ بلکہ تم لوگ فتنے میں پڑے ہو ۝ ۸۶
وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝
اور شہر میں نو شخص تھے ۝ ۸۷ کہ زمین میں فساد کرتے اور سنوارتے نہ تھے
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا
بولے آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر کہ ہم ضرور بے خبر مار دیں گے صالح اور اس کے گھر والوں پر ۝ پھر اس کے دشمن سے ۝ ۸۸ کہیں گے اس گھر والوں
مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا
کی ہلاکت کے وقت ہم حاضر نہ تھے ۝ اور بے شک ہم سچے ہیں ۝ ۸۹ اور انہوں نے دغا کی اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر کی ۝ ۹۰ اور وہ
يَشْعُرُوْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
غافل رہے ۝ تو دیکھ کیسا انجام ہوا ان کے مکر کا ۝ ہم نے ہلاک کر دیا انہیں ۝ ۹۱ اور ان کی ساری قوم کو ۝ ۹۲

(۸۳) چنانچہ ان سے ان کے ساتھ ... اور حاصل ... تعلیل ... (۷۴) اور کسی کو اس کا شریک نہ ... (۷۵) ایک مومن و ایک کافر (۷۶) ... اپنے ... مقابلہ ... (۷۷) ... (۷۸) ... (۷۹) ... (۸۰) ... (۸۱) حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام ... ہوئے ... قوم نے تکذیب کی اس کے باعث بارش رک گئی قحط ... لوگ ... (۸۲) ... حضرت صالح ... شریف ... کی ... سست ... آپ کی قدم کو بدشگونی سمجھا (۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ... بدشگونی ہو ... تمہارے گھر کے ... اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی (۸۴) ... ڈالے گئے یا اپنے دین سے ... میں مبتلا (۸۵) ... ثمود کے شہر میں ... نام تھے ان کے شریف ... میں سے ... تھے جن کا سردار قدار بن سالف تھا ... (۸۶) ... (۸۷) ... (۸۸) ... (۸۹) ... (۹۰) ... (۹۱) ... (۹۲) ... (۹۳) ... (۹۴) ... (۹۵) ... (۹۶) ... (۹۷) ... (۹۸) ... (۹۹) ... (۱۰۰) ... (۱۰۱) ... (۱۰۲) ... (۱۰۳) ... (۱۰۴) ... (۱۰۵) ...

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

تو یہ ہیں ان کے گھر اجڑے پڑے بدلہ ان کے ظلم کا بے شک اس میں نشانی ہے جاننے والوں کے لئے

وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

اور ہم نے ان کو بچا لیا جو ایمان لائے ف۹۱ اور ڈرتے رہے ف۹۲ اور لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا بے حیائی

الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن

پر آتے ہو ف۹۳ اور تم سوجھ رہے ہو ف۹۴ کیا تم مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو عورتیں

دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

چھوڑ کر ف۹۵ بلکہ تم جاہل لوگ ہو ف۹۶ تو اس کی قوم کا کچھ جواب نہ تھا مگر

أَن قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

یہ کہ بولے لوط کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو ستھرا بنیں چاہتے ہیں ف۹۷

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾ وَأَمْطَرْنَا

تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی مگر اس کی عورت کو ہم نے ٹھہرا دیا تھا کہ وہ پیچھے والوں میں رہے ف۹۸ اور ہم نے ان پر

عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ

ایک برساؤ برسایا ف۹۹ تو کیا ہی برا برساؤ تھا ڈرائے ہوؤں پر ف۱ تم کہو سب خوبیاں اللہ کو ف۲ اور سلام

عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۗ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

اس کے چنے ہوئے بندوں پر ف۳ کیا اللہ بہتر ہے یا ان کے ساختہ شریک ف۴

(۹۰) حضرت صالح علیہ السلام پر (۹۱) ان پر ایمان لائے اور ان کی تعداد چار ہزار تھی (۹۲) اللہ کے عذاب سے مراد ان کی ہلاکت ہے (۹۳) یعنی اس فعل کی قباحت جانتے ہو یا یہ معنی ہیں کہ ایک دوسرے سے پردہ بالائے طاق کر کے دیدہ دلیری سے اس فعل کا ارتکاب کرتے ہو یا یہ کہ تم اپنے سے پہلے ہلاک ہونے والوں کی تباہی اور ان کے عذاب سے عبرت پکڑتے ہو پھر بھی اس بدعملی میں مبتلا ہو (۹۴) بلکہ دیگر مردوں کے لئے عورتیں ہیں مگر تم مردوں کے لئے عورتیں چھوڑ کر عورتوں کے لئے عورتیں ہو یہ بدعملی کتنی بڑی جہالت ہے (۹۵) جو یہ عمل کرتے ہو (۹۶) اور اس گندے کام کو صحیح سمجھتے ہو (۹۷) عذاب میں (۹۸) پتھروں کا (۹۹) یہ خطاب ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یعنی اللہ تعالیٰ کی حمد بجا لائیں (۱۰۰) یعنی انبیاء و مرسلین پر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ چنے ہوئے بندوں سے مراد سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب مراد ہیں (۱۰۱) خدا پرستوں کے لئے جو خاص اس کی عبادت کریں اور اس پر ایمان لائیں اور وہ انہیں عذاب و ہلاکت سے بچائے (۱۰۲) یعنی بت جو اپنے پرستاروں کے کچھ کام نہ آئیں تو جب ان میں کوئی بھلائی نہیں وہ کوئی نفع نہیں پہنچا سکتے تو ان کو خدا اور معبود بنانا حماقت ہے اس کے بعد چند انعام ذکر فرمائے جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے کمال قدرت پر دلالت کرتے ہیں

[illegible]

یا وہ جس نے آسمان و زمین بنائے (۱۰۳) اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ

تو ہم نے اس سے باغ اگائے رونق والے (۱۰۴) تمہاری لائق نہ تھی کہ

تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ

ان کے پیڑ اگاتے (۱۰۵) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے (۱۰۶) بلکہ وہ لوگ راہ سے کتراتے ہیں (۱۰۷) یا وہ

جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

جس نے زمین رہنے کو بنائی اور اس کے بیچ میں نہریں نکالیں اور اس کے لئے لنگر بنائے (۱۰۸)

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

اور دو دریاؤں میں آڑ رکھی (۱۰۹) کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بلکہ ان میں اکثر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

جاہل ہیں (۱۱۰) یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے (۱۱۱) جب اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے برائی

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور تمہیں زمین کا وارث کرتا ہے (۱۱۲) کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بہت ہی کم دھیان کرتے ہو

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

یا وہ جو تمہیں راہ دکھاتا ہے (۱۱۳) اندھیریوں میں خشکی اور تری کی (۱۱۴) اور وہ کہ ہوائیں بھیجتا ہے

(۱۰۳) عظیم ترین اشیاء جو مشاہدے میں آتی ہیں اور اعلیٰ قدرت عظیمہ پر دلالت کرتی ہیں ان کا ذکر فرمایا معنی یہ ہیں کہ کیا بت عاجز ہیں یا وہ جس نے آسمان اور زمین جیسی عظیم اور عجیب گول مثلی (۱۰۴) یہ سب اس قدرت میں نہ تھا (۱۰۵) کہ یہ دخل قدرت دیکھ کر اب مانا جا سکتا ہے کہ ہرگز نہیں اللہ واحد ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (۱۰۶) جو اس کے لئے شریک ٹھہراتے ہیں (۱۰۷) دلیل پہاڑ ہوا سے جنبش سے روکتے ہیں (۱۰۸) کہ کھاری میٹھے نہ ملیں (۱۰۹) جو اپنے رب کی توحید اور اس کے قدرت والے ہونے کو نہیں جانتے اور اس پر ایمان نہیں لاتے (۱۱۰) اور حاجت روائی فرماتا ہے (۱۱۱) کہ تم اس میں سکونت کرو اور تاجروں اس میں متصرف (۱۱۲) تمہارے منازل و مقاصد (۱۱۳) ستاروں سے اور علامتوں سے

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
اپنی رحمت کے آگے خوشخبری سناتی (۱۱۴) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے برتر ہے اللہ اُن کے
يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
شرک سے یا وہ جو خلق کی ابتدا فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنانے کا (۱۱۵) اور وہ جو تمہیں آسمانوں
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
اور زمین سے روزی دیتا ہے (۱۱۶) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے تم فرما دو کہ اپنی دلیل لاؤ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اگر تم سچے ہو (۱۱۷) تم فرما دو غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں
الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ
ہیں مگر اللہ (۱۱۸) اور نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے کیا ان کے علم کا
عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا
سلسلہ آخرت کے جاننے تک پہونچ گیا (۱۱۹) کوئی نہیں وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں (۱۲۰) بلکہ وہ اس سے
عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
نرے ہیں اور کافر بولے کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم
لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ
پھر نکالے جائیں گے (۱۲۱) بے شک اس کا وعدہ دیا گیا ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو یہ تو

(۱۱۴) رحمت سے مراد یہاں بارش ہے (۱۱۵) اس کی موت کے بعد اور پیدا ہونے کے بعد زندہ ہونے کے لئے کفار مقر و معترف تھے لیکن جب کہ اس پر دلائل قائم ہیں تو ان کا انکار کرنا کچھ قابل لحاظ نہیں بلکہ جب وہ ابتدائی پیدائش کے قائل ہیں تو انہیں اعادے کا قائل ہونا چاہئے کیونکہ ابتدا اعادے پر دلالت کرتی ہے تو اب ان کے لئے کوئی جواب عذر و انکار باقی نہیں رہتا (۱۱۶) آسمان سے بارش اور زمین سے نباتات (۱۱۷) اپنے اس دعوے میں کہ اللہ کے سوا اور بھی معبود ہیں تو بتاؤ جو صفت و علامت اوپر ذکر کی گئی وہ کس میں ہیں اور جب اللہ کے سوا ایسا کوئی نہیں تو پھر کسی دوسرے کو اس طرح معبود ٹھہرانے کی دلیل کہاں ہے تو ان سے فرما دو کہ اپنی دلیل لاؤ (۱۱۸) وہی جاننے والا ہے غیب کا اس کو قدرت ہے جتنے چاہے بتائے چنانچہ اپنے پیارے انبیاء کو بتاتا ہے جیسا کہ سورہ آل عمران میں ہے وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء یعنی اللہ کی شان نہیں کہ تمہیں غیب کا علم دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے اور کثرت آیات میں اپنے پیارے رسولوں کو بھی علوم غیب عطا فرمانے کا ذکر فرمایا گیا اور خود اسی پارے میں اس سے اگلے رکوع میں وارد ہے وما من غائبۃ فی السماء والارض الا فی کتاب مبین یعنی جتنے غیب ہیں آسمان اور زمین سب ایک بتانے والی کتاب میں ہیں شان نزول یہ آیت مشرکین کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قیامت کے وقت دریافت کیا تھا (۱۱۹) اور انہیں قیامت قائم ہونے کا علم و یقین حاصل ہو گیا تھا وہ اس کا وقت دریافت کرتے ہیں (۱۲۰) انہیں ابھی تک قیامت کے آنے کا یقین نہیں ہے (۱۲۱) پچھلی قبروں سے زندہ

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

نہیں مگر اگلوں کی کہانیاں ف۱۲۳ تم فرماؤ زمین میں چل کر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا

کیسا ہوا انجام مجرموں کا ف۱۲۴ اور تم ان پر غم نہ کھاؤ ف۱۲۵ اور

تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

ان کے مکر سے دل تنگ نہ ہو ف۱۲۶ اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ ف۱۲۷

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ

اگر تم سچے ہو تم فرماؤ قریب ہے کہ تمہارے پیچھے لگ چکا ہو

بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

کچھ جس کی تم جلدی مچا رہے ہو ف۱۲۸ اور بے شک تمہارا رب فضل والا ہے

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا

لوگوں پر ف۱۲۹ لیکن اکثر آدمی حق نہیں مانتے ف۱۳۰ اور بے شک تمہارا رب جانتا ہے جو

تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ

ان کے سینوں میں چھپی ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ف۱۳۱ اور جتنے غیب ہیں آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۱﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ

زمین کے سب ایک تاباں کتاب میں ہیں ف۱۳۲ بے شک یہ قرآن ذکر فرماتا ہے

(۱۲۲) یعنی (معاذ اللہ) جھوٹی باتیں (۱۲۳) کہ وہ انکار کے سبب عذاب سے ہلاک ہوئے (۱۲۴) ان کے اعراض و تکذیب کرنے اور اسلام سے محروم رہنے کے سبب (۱۲۵) بیشک اللہ آپ کا حامی و ناصر ہے (۱۲۶) کہ یہ وعدہ عذاب کا کب پورا ہوگا (۱۲۷) یعنی عذاب الٰہی چنانچہ وہ عذاب روز بدر ان پر آ گیا اور باقی کو وہ بعد موت پائیں گے (۱۲۸) اسی لئے عذاب میں تاخیر فرمائی ہے (۱۲۹) اور شکر گزاری نہیں کرتے اور اپنی جہالت سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں (۱۳۰) یعنی رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ عداوت رکھنا اور آپ کی مخالفت میں مکاریاں کرنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے وہ اس کی سزا دے گا (۱۳۱) یعنی وہ لوح محفوظ میں ثبت ہیں اور یہیں ان کا لکھا اعمال الٰہی سے ان کے لئے ظاہر ہیں

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَاِنَّهٗ

بنی اسرائیل سے اکثر وہ باتیں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں ف۱۳۲ اور بے شک

لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ

وہ ہدایت اور رحمت ہے مسلمانوں کے لئے بے شک تمہارا رب ان کے بیچ میں فیصلہ فرماتا ہے اپنے حکم سے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾

اور وہی ہے عزت والا علم والا تو تم اللہ پر بھروسہ کرو بے شک تم روشن حق پر ہو

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾

بے شک تمہارے سنائے ہیں سے مردے ف۱۳۳ اور نہ تمہارے سنائے سنے بہرے پکار سنیں جب پھر پیٹھ دے کر پھریں ف۱۳۴

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

اور اندھوں کو ف۱۳۵ گمراہی سے تم راہ بتانے والے نہیں تمہارے سنائے تو وہی سنتے ہیں جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ف۱۳۶ اور وہ مسلمان ہیں اور جب بات ان پر آ پڑے گی ف۱۳۷

اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا

ہم زمین سے ان کے لئے ایک چوپایہ نکالیں گے ف۱۳۸ جو لوگوں سے کلام کرے گا ف۱۳۹ اس لئے کہ لوگ

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

ہماری آیتوں پر ایمان نہ لاتے تھے ف۱۴۰ اور جس دن اکٹھا کریں گے ہم ہر گروہ میں سے ایک فوج

(۱۳۲) یعنی امور میں اہل کتاب نے آپس میں اختلاف یہاں تک کہ بہت فرقے ہو گئے اور آپس میں لڑنے لگے تو قرآن کریم نے اس کا بیان فرمایا مطلب یہ بیان کیا کہ اگر وہ انصاف کریں اور اس کو قبول کریں تو اسلام لائیں تو ان میں یہ باتیں ہیں (۱۳۳) مردوں سے مراد یہاں کفار ہیں جن کے دل مردہ ہیں چنانچہ اس آیت میں ان کے مقابل اہل ایمان کا ذکر فرمایا ہے (۱۳۴) جو لوگ اس آیت سے مردوں کے سننے پر استدلال کرتے ہیں ان کا استدلال غلط ہے یہاں مردہ قلب مراد ہیں اور ان سے بھی ظاہر کلام کے سننے کی نفی مراد نہیں ہے بلکہ پند و موعظت اور کلام ہدایت سے کوئی فائدہ نہ ہونے کی نفی ہے اور مراد یہ ہے کہ یہ مردہ دل ہیں کہ نصیحت سے نفع نہیں ہوتا اس آیت سے یہ معنی ہو سکتا کہ مردے نہیں سنتے بالکل غلط ہے کیونکہ احادیث سے مردوں کا سننا ثابت ہے (۱۳۵) یعنی یہ ہیں کہ خلاف عادت امراض اور دور کرنے والی سے مردے اور بہرے کے مثل ہو گئے ہیں کہ انہیں پکارنا اور حق کی دعوت دینا کسی طرح نافع نہیں ہوتا (۱۳۶) جو ہیں بصیرت حقانی اور دل اندھے ہو گئے (۱۳۷) جس کے پاس سمجھنے والے دل ہیں اور جو علم الٰہی میں حلاوت ایمان سے بہرہ اندوز ہونے والے ہیں (بیضاوی و کبیر و ابن السعود و مدارک) (۱۳۸) یعنی ان پر غضب الٰہی ہو گا اور عذاب واجب ہو جائے گا اور حجت پوری ہو چکی اس طرح کہ لوگ امر بالمعروف اور نہی منکر ترک کر دیں گے اور ان کی درستی کی کوئی امید باقی نہ رہے گی یعنی قیامت قریب آ جائے گی اور اس کی علامتیں ظاہر ہونے لگیں گی اور اس وقت توبہ نفع نہ دے گی (۱۳۹) اس چوپایہ کو دابۃ الارض کہتے ہیں یہ عجیب شکل کا جانور ہو گا جو کوہ صفا سے نکلے گا اور تمام شہروں میں رات بھر سے گا فصاحت کے ساتھ کلام کرے گا مومن کی پیشانی پر ایک نشان لگائے گا ایمانداروں کی پیشانی پر عصائے موسیٰ علیہ السلام سے نورانی خط کھینچے گا یا ان پیشانی حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری سے سیاہ مہر لگائے گا (۱۴۰) یہاں تسبیح اور کلام موسیٰ دونوں کا ذکر ہے اور یہ کلام ہے (۱۴۱) یعنی قرآن پاک پر ایمان نہ لاتے تھے جس میں بعث و حساب و عذاب و خروج دابۃ الارض کا بیان ہے اس کے بعد دو آیت میں قیامت کا بیان فرمایا جاتا ہے

يُكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ

بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ

اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ
نیکی لائے (۱۵۲) اس کے لیے اس سے بہتر صلہ ہے (۱۵۳) اور وہ لوگ ان کی
يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ
گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے (۱۵۴) اور جو برائی لائے (۱۵۵) تو ان کے منہ اوندھائے
فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾
جائیں گے آگ میں (۱۵۶) تمہیں کیا بدلہ ملے گا مگر اسی کا جو کرتے تھے (۱۵۷)
اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا
مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ پوجوں میں اس شہر کے رب کو (۱۵۸) جس نے اسے حرمت والا کیا
وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾
اور اسی کا ہے سب کچھ (۱۵۹) اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں رہوں فرمانبرداروں میں
وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
اور یہ کہ قرآن کی تلاوت کروں (۱۶۰) تو جس نے راہ پائی اس نے اپنے لئے راہ پائی (۱۶۱)
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
اور جو بہکے (۱۶۲) تو فرما دو کہ میں تو یہی ڈر سنانے والوں میں (۱۶۳) اور فرما دو کہ سب خوبیاں اللہ
لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع
کے لئے ہیں عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم پہچان لو گے (۱۶۴) اور تیرا رب غافل نہیں ہے تمہارے اعمال سے

(۱۵۳) نیکی سے مراد کلمہ توحید ہے یعنی جس شخص نے اس کلمہ کو دل اور زبان سے مان کر طاعت خداوندی کے لئے قبول کیا ہو (۱۵۴) جنت اور ثواب (۵۵) خوف عذاب سے ہوگی پہلی مرتبہ صور کی آواز سنائی دے گی اور دوسری مرتبہ صور کی آواز (۵۶) یعنی شرک (۱۵۷) یعنی وہ اوندھے منہ آگ میں ڈالے جائیں گے اور جہنم کے خازن کہیں گے (۵۸) یعنی شرک اور معاصی اور اللہ تعالیٰ اپنے رسول سے فرمائے گا کہ آپ فرما دیجئے کہ (۵۹) یعنی مکہ مکرمہ کے رب کی عبادت کروں جس نے اس شہر کو حرم بنایا ہے وہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دل اور وحی کا جانے والا ہے (۱۶۰) یعنی اس کی تلاوت کروں اور اس کی تعلیم دوں (۱۶۱) یعنی اس کا ثواب اسی کو پہنچے گا (۱۶۲) اور جو شخص خدا کی اطاعت سے روگردانی کرے اور ایمان نہ لائے (۱۶۳) میرے ذمہ پہنچا دینا تھا وہ میں نے انجام دیا (۱۶۴) یعنی قیامت کے دن (۱۶۵) یعنی نشانیوں سے مراد شق قمر وغیرہ معجزات ہیں اور وہ عذاب ہیں جو دنیا میں آئیں جیسے کہ بدر میں کفار کا قتل ہونا اور ہوا کا تکہ قاتل میں مارا

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ قصص مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — میں نشانیاں آیتیں اور روشن کتاب ہیں

طٰسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ

یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی ہم تم پر پڑھتے ہیں

نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ

موسیٰ اور فرعون کی سچی خبر ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں بے شک

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ

فرعون نے زمین میں بڑا زور پکڑا اور اس کے لوگوں کو جماعتیں بنایا ان میں ایک گروہ کو وہ کمزور

طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ

بناتا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا وہ بے شک وہ

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

فساد کرنے والوں میں سے تھا اور ہم چاہتے تھے کہ ان کمزوروں پر احسان فرمائیں

فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾ وَنُمَكِّنَ

اور ان کو پیشوا بنائیں اور ان کے ملک و مال کا انہیں کو وارث بنائیں اور انہیں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ

زمین میں قبضہ دیں اور دکھائیں فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی اندیشہ جس کا

(١) سورۂ قصص مکی ہے [illegible] سے شروع [illegible] ختم ہوتی ہیں [illegible] اس سورت میں ایک آیت [illegible] اور اس سورت میں نو رکوع اکہتر آیتیں چار سو [illegible] اور پانچ ہزار آٹھ سو حرف ہیں (٢) حق کو باطل سے ممتاز کرنے والی ہے (٣) یعنی مصر میں اس کا فساد تھا اور وہ ظلم و تکبر میں انتہا کو پہنچ گیا تھا حتیٰ کہ اس نے اپنی رعیت [illegible] (٤) یعنی بنی اسرائیل (٥) یعنی مریں اور صدمات کار کے سے زندہ رہیں اور بیٹوں کو ذبح کرنے کا سبب یہ تھا [illegible] کے وال کا باعث ہو گا اس لئے وہ ایسا کرتا تھا اور [illegible] نہ تھا کیونکہ وہ [illegible] کو بچا رکھتا تھا [illegible] ہوتی تھی [illegible] روکنے سے یہ نتیجہ تھا اور اگر بچا [illegible] جاتا تھا [illegible] کی [illegible] کا لحاظ تھا اور قتل کرنا کیونکر ممکن تھا (٦) اور وہ [illegible] کو [illegible] اور لوگ [illegible] میں ان کی اقتدا کریں (٧) یعنی فرعون اور اس کی قوم کے اطراف [illegible] کو دے دیں (٨) [illegible] شاہی

مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ

اس ان کی طرف سے خطرہ ہے ف۹ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام بھیجا کہ اسے دودھ پلا ف۱

فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ

پھر جب تجھے اس سے اندیشہ ہو ف۱۰ تو اسے دریا میں ڈال دے اور نہ ڈر ف۱۱ اور نہ غم کر ف۱۲

إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ

بیشک ہم اسے تیری طرف پھیر لائیں گے اور اسے رسول بنائیں گے ف۱۳ تو اسے اٹھا لیا فرعون

فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ

کے گھر والوں نے ف۱۴ کہ وہ ان کا دشمن اور ان کا غم ہو ف۱۵ بے شک فرعون اور ہامان ف۱ اور

جُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ

ان کے لشکر خطا کار تھے ف۱۶ اور فرعون کی بی بی نے کہا ف۱۷ یہ بچہ میری

عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ

اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے

وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ

بنا لیں ف۱۸ اور وہ بے خبر تھے ف۱۹ اور صبح کو موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا ف۲۰

إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ

اور قریب تھا کہ وہ اس کا حال کھول دیتی ف۲۱ اگر ہم نہ ڈھارس بندھا دیتے اس کے دل پر کہ اسے یقین رہے

(۹) اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام کیا کہ اسے دودھ پلا۔ (۱۰) اور جب تجھے اس کی جان کا خطرہ ہو۔ (۱۱) یعنی اس کو دریا میں ڈال دے۔ (۱۲) اور نہ غم کر۔ (۱۳) چنانچہ دو چار روز آپ کو دودھ پلایا۔ (۱۴) فرعون کے گھر والوں نے۔ (۱۵) یعنی فرعون کے گھر والوں نے اس کو اپنا بیٹا بنایا۔ (۱۶) فرعون اور اس کے لشکر۔ (۱۷) فرعون کی بیوی نے کہا۔ (۱۸) یہ بچہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ (۱۹) اس کی ماں کو۔ (۲۰) اور صبح کو موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔ (۲۱) اور قریب تھا کہ وہ اس کا حال کھول دیتی۔ (۲۲) اگر ہم نہ ڈھارس بندھا دیتے اس کے دل پر کہ اسے یقین رہے۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ

اور وعدہ پر یقین رکھنے والوں میں ۲۵ اور اس کی ماں نے اس کی بہن سے کہا ۲۶ اس کے پیچھے چل تو وہ اسے دور سے

جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ

دیکھتی رہی اور ان کو خبر نہ تھی ۲۶ اور ہم نے پہلے ہی سب دائیاں اس پر حرام کر دی تھیں ۲۸

قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ

تو بولی کیا میں تمہیں بتا دوں ایسے گھر والے کہ تمہارے لئے اس کو پال دیں اور

هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا

ان کے خیر خواہ بھی ۲۹ تو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف پھیر کر ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور

تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

غم نہ کھائے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر ان میں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ

جانتے نہیں ۳۰ اور جب وہ جوانی کو پہنچا اور پورا زور آیا ۳۱ ہم نے اسے حکم اور علم عطا فرمایا ۳۲

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ

اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو ۳۳ اور اس شہر میں داخل ہوا ۳۴ جس وقت شہر

غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۖ هٰذَا مِنْ

والے دوپہر کے قریب سو رہے تھے ۳۵ تو اس میں دو مرد لڑتے پائے ایک موسیٰ کے گروہ

(۲۵) وعدہ پر یقین رکھنے والوں میں سے ہیں (۲۶) جس وقت ہم چاہتے تھے کہ حال معلوم کرنے کے لئے (۲۷) کہ یہ اس بچہ کی بہن ہے اور اس کی نگرانی کرتی ہے (۲۸) چنانچہ اس کو دائیاں عاصل نہیں ان میں سے ہاں پہنچا آپ نے معہ بیل مدین اس جگہ آگوں کو بہت گھر ہوئی ان کنوئیں سے پانی نکال رہے تھے جس کا دودھ آپ نے ان کے ساتھ آپ کی بھیڑ بکریاں چلے گئی تھیں اب اسوں نے موقع پایا (۲۹) پانچ دو لڑکیاں تھیں اپنی والدہ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات سنائے تھے والدہ نے دیکھا تھے (حوالہ) آپ کو شفقت کے ساتھ سنا تھا آپ کی والدہ نے اپنی لڑکی کو بھیجا تو آپ سے فرمایا کہ آپ کا دودھ مہنگا لیا جو ہے کہا کہ یہ بچہ کون ہے کہ اس نے تیرے دودھ کی بے دودھ کی بھی بے کار ہوں سے ہمارا ایک عورت ہوں پاک صاف رہتی ہوں میرا دودھ خوشگوار ہے جسم کو مضبوط ہے اس لئے جن بچوں سے عزائم میں عادت ہوتی ہے وہ اور جو تیرا دودھ کبھی پیتے ہیں میرا دودھ پی پیتے ہیں فرعون سے بچہ انہیں دیا اور دودھ پلانے پر انہیں مقرر کر دیا واپس لے جانے کی اجازت دی چنانچہ آپ اپنے مکان پر آئیں اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہوا اس وقت انہیں اطمینان کامل ہو گیا کہ یہ فرمان حق ضرور پورا ہوں گے اللہ تعالیٰ اس وعدہ کا کر فرماتا ہے (۳۰) اور شب میں رہتے ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی والدہ کے پاس دودھ پینے کے زمانہ تک رہے اس زمانہ میں فرعون نے ایک شرعی رواج دیا دودھ چھوٹنے کے بعد آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے پاس سے آئیں اور آپ وہاں پرورش پاتے رہے (۳۱) عمر شریف تیس سال سے زیادہ ہوگی (۳۲) یعنی مصالح دین دنیا کا علم (۳۳) وہ شہر یا نصف تھا حدود مصر میں سے اصل اس کی مانند ہے (یہاں قبطی میں اس لفظ کے معنی ہیں) یہ شہر جو طوفان حضرت نوح علیہ السلام کے بعد آباد ہوا اس شہر میں مصریوں نے قامت کی یہ قامت رہنے والے تھے جس کے اس کا مالک ہوا اس کی طرف منسوب ہوئی یا وہ شہر عین تھا جو مصر سے دو فرسخ کے فاصلہ پر تھا یہ بھی ہے کہ وہ شہر میں شامل تھا (جمل و جلالین) (۳۴) اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوشیدہ طور پر داخل ہوئے کا سبب یہ تھا کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام جوان ہوئے تو آپ نے حق کا بیان اور فرعونیوں کی گمراہی کا ذکر شروع کیا اسرائیل کے لوگ آپ کی بات سنتے اور آپ کا ساتھ دیتے تھے آپ کی حمایت کرتے تھے شہر والوں کا پتہ چلا اور فرعونی تو ناراض ہوئے اس لئے آپ شہر میں داخل ہوئے

شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ

[سے تھا ف۲۵ اور دوسرا اس کے دشمنوں سے ف۲۶ تو وہ جو اس کے گروہ سے تھا ف۲۷ اس نے

عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ

موسیٰ سے مدد مانگی اس پر جو اس کے دشمنوں سے تھا تو موسیٰ نے اس کے گھونسا مارا ف۲۸ تو اس کا کام تمام کر دیا ف۲۹ کہا

هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ

یہ کام شیطان کی طرف سے ہوا ف۳۰ بے شک وہ دشمن ہے کھلا گمراہ کرنے والا خاص کی

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی ف۳۱ مجھے بخش دے تو رب نے اسے بخش دیا بے شک وہی بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا

مہربان ہے عرض کی اے میرے رب اس کا تو نے مجھ پر احسان کیا تو اب ف۳۲ ہرگز میں مجرموں کا

لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا

مددگار نہ ہوں گا تو صبح کی اس حال میں کہ شہر میں ڈرتے ہوئے اس انتظار میں کہ کیا ہوتا ہے ف۳۳ اچانک

الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى

کہ وہ جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی فریاد کر رہا ہے ف۳۴ موسیٰ نے اس سے فرمایا

اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ

بے شک تو کھلا گمراہ ہے ف۳۵ تو جب موسیٰ نے چاہا کہ اس پر گرفت کرے جو ان

اپنے دشمن اصل ہوتے تھے وہاں کے ایک مصلحت میں ہوں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ دن عید کا تھا لوگ اپنے لہو و لعب میں مشغول تھے (مدارک و خازن) (۳۵) بنی اسرائیل میں سے (۳۶) یعنی قبطی قوم والوں سے یہ اسرائیلی چیخ رہا تھا آگے اس پر لکڑیوں کا انبار ڈالنے والوں کے نشانے میں سے جانے (۳۷) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے (۳۸) پہلے آپ نے قبطی سے کہا اسرائیلی پر ظلم کرنے سے باز آ لیکن وہ نہ باز آیا اور بدزبانی کرنے لگا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس ظالم سے روکنے کے لئے گھونسا مارا (۳۹) یعنی وہ مر گیا اور آپ نے اس کو دبا کر دفن کر دیا آپ کا ارادہ قتل کرنے کا نہ تھا (۴۰) یعنی اس قبطی کا اسرائیلی پر ظلم کرنا اور اس کی بدزبانی سے ظاہر ہو (خازن) (۴۱) یہ کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کا طریق توبہ ہے کیونکہ آپ سے کوئی معصیت سرزد نہیں ہوئی اور انبیاء معصوم ہیں ان سے گناہ نہیں ہوتے قبطی کا مارنا آپ کا ارادہ ظلم و زیادتی معلوم تھی یہ کسی حالت میں بھی گناہ نہیں مگر پھر بھی اپنی طرف تقصیر کی نسبت کرنا اور استغفار چاہنا یہ مقربین کا دستور ہے بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس میں ثانیہ اولیٰ تھی اس لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک ولی کو بدولی فرمایا اور اس پر حق تعالیٰ سے مغفرت طلب کی (۴۲) یہ کرم تھی کہ کہ مجھے فرعونیوں کی صحبت اور اس کے سوال سے بچا لے بھی چاہا کہ اس رحمت میں شامل کیا جانا بھی ایک طرح کا مددگار ہونا ہے (۴۳) کہ خدا جانے اس قبطی کے مارے جانے کا کیا نتیجہ نکلے اور اس کی قوم کے لوگ کیا کریں (۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ فرعون کی قوم کے لوگوں نے فرعون کو اطلاع دی کہ کسی بنی اسرائیل نے ہمارے ایک آدمی کو مار ڈالا ہے اس پر فرعون نے کہا کہ قاتل اور گواہوں کو تلاش کرو فرعونی گشت کرتے پھرتے تھے اور انہیں کوئی ثبوت نہیں ملتا تھا دوسرے روز جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پھر ایسا اتفاق پیش آیا کہ وہی بنی اسرائیل جس نے ایک روز پہلے مدد چاہی تھی آج پھر ایک قبطی سے لڑ رہا ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کچھ اس سے فریاد کرنے لگا حضرت (۴۵) مراد یہ تھی کہ روز لوگوں سے لڑتا ہے آپ کو بھی مصیبت اور پریشانی میں ڈالتا ہے اور اپنے مددگاروں کو بھی یوں ایسے موقعوں سے نہیں بچتا اور کیوں احتیاط نہیں برتتا پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام اور تم آیا اور آپ سے چاہا کہ اس کو بھی اپنے علم سے رہائی دلائیں

هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۚ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ

دونوں کا دشمن ہے (۴۶) وہ بولا اے موسیٰ کیا تم مجھے اسی طرح قتل کرنا چاہتے ہو جیسا تم نے کل

نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ

ایک شخص کو قتل کر دیا (۴۷) تم تو یہی چاہتے ہو کہ زمین میں سخت گیر ہو

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ

اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے (۴۸) اور شہر کے پرلے کنارے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۖ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ

سے ایک شخص (۴۹) دوڑتا آیا کہا اے موسیٰ بے شک درباری (۵۰) آپس میں

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ

قتل کا مشورہ کر رہے ہیں تو نکل جائیے (۵۱) میں آپ کا خیر خواہ ہوں (۵۲) تو اس شہر

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾

سے نکلا ڈرتا ہوا (۵۳) اس انتظار میں کہ اب کیا ہوتا ہے (۵۴) عرض کی اے میرے رب مجھے ستمگاروں سے بچا لے (۵۵)

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ

اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا (۵۶) کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً

بتا دے (۵۷) اور جب مدین کے پانی پر آیا (۵۸) وہاں لوگوں کے ایک گروہ کو دیکھا

(۴۷) یعنی فرعونی پر تو اسرائیلی غلطی سے یہ مرا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام مجھ سے حساب مجھے پکڑنا چاہتے ہیں یہ سمجھ کر (۴۸) فرعونی نے یہ بات سن اور جا کر فرعون کو اطلاع دی کہ قبطی کے فرعونی مقتول کے قاتل حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کا حکم دیا اور لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ڈھونڈنے نکلے (۴۸) جس کو مومن آل فرعون کہتے ہیں یہ خبر سن کر قریب کی راہ سے (۴۹) فرعون کے (۵۰) شہر سے (۵۱) یہ بات سچ خواہی اور نصیحت مندی سے سناہوں (۵۲) یعنی قوم فرعون سے (۵۳) مدین وہ مقام ہے جہاں حضرت شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف رکھتے تھے ان کو مدین اس لئے کہتے ہیں کہ مصر سے یہاں تک آٹھ روز کی مسافت ہے یہ شہر فرعون کے حدود قلمرو سے باہر تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کا راستہ بھی نہ دیکھا تھا نہ ساتھ کوئی سواری ساتھ تھی نہ توشہ نہ کوئی ہمراہی راہ میں درختوں کے پتوں اور زمین کے سبزے کے سوا خوراک کی اور کوئی چیز نہ ملی تھی (۵۴) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ بھیجا جو آپ کو مدین تک لے گیا (۵۵) یعنی کنوئیں پر جس سے وہاں کے لوگ پانی پیتے اور اپنے جانوروں کو سیراب کرتے تھے یہ کنواں شہر کے کنارے تھا

مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ

کہ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے پرے طرف ۵۶ دو عورتیں دیکھیں کہ اپنے جانوروں کو روکے ہیں ۵۷

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۖ وَاَبُوْنَا

موسیٰ نے فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے ۵۸ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلاتے جب تک سب چرواہے چلا کر پھیر نہ لے جائیں ۵۹ اور ہمارے باپ

شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ

بہت بوڑھے ہیں ۶۰ تو موسیٰ نے ان دونوں کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر سایہ کی طرف پھرا ۶۱ عرض کی اے میرے رب میں

لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى

اس کے لئے کہ جو تو میرے لیے اتارے محتاج ہوں ۶۲ تو ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس آئی شرم سے

اسْتِحْيَآءٍ ۖ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ

چلتی ہوئی ۶۳ بولی میرا باپ تمہیں بلاتا ہے کہ تمہیں مزدوری دے اس کی جو تم نے ہمارے جانوروں

لَنَا ۖ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ

کو پانی پلایا ہے ۶۴ جب موسیٰ اس کے پاس آیا اور اسے باتیں کہہ سنائیں ۶۵ اس نے کہا ڈریے نہیں

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ

آپ بچ گئے ظالموں سے ۶۶ ان میں کی ایک بولی ۶۷ اے میرے باپ اسے نوکر رکھ لو ۶۸

اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ

بے شک بہتر نوکر وہ جو طاقت والا امانت دار ہو ۶۹ کہا میں چاہتا ہوں

(۵۶) ان مردوں سے علیحدہ (۵۷) یہ اشارہ ہے۔ لوگ فارغ ہوں اور گھروں میں ہو جائیں کہ کوئی نوجوان اور زور آور لوگوں سے گھیر گھار کر ان کے جانوروں سے مس نہ کرے۔ اپنے جانوروں کو پانی پلا سکیں (۵۸) یعنی اپنے جانوروں کو پانی پلانے نہیں پاتیں (۵۹) کیونکہ ہم مردوں سے الگ رہ جاتے ہیں۔ پانی کیسے ملتے ہیں جب یہ لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا کر واپس ہو جاتے ہیں تو حوض میں جو پانی بچ رہتا ہے وہ ہم اپنے جانوروں کو پلا لیتے ہیں (۶۰) تفسیر میں حوالہ [illegible] ہے کہ جانوروں کو پانی پلانے میں [illegible] پیش آئی جب موسیٰ علیہ السلام نے ان کی باتیں سنیں تو آپ کو رحمت آئی اور رحم کھایا اور [illegible] تھا [illegible] آدمی مل کر اٹھا سکتے تھے آپ نے اکیلے اس کو اٹھا دیا (۶۱) دھوپ اور گرمی کی شدت تھی [illegible] سے [illegible] صاحبزادیاں تھیں [illegible] آرام حاصل کرنے کے لئے ایک درخت کے سایہ میں بیٹھ گئے اور بارگاہ الٰہی میں (۶۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کھانا ملنے کا [illegible] بھوکے تھے اس درخت میں ایک لقمہ نہ کھایا تھا شکم مبارک سے پشت اقدس سے لگ گیا تھا اس حالت میں اپنے رب سے عرض کی [illegible] بارگاہ الٰہی میں [illegible] قرب و منزلت رکھتے ہیں اس بھوکے اکیلے کے ساتھ روٹی کا ٹکڑا طلب کیا اور [illegible] صاحبزادیاں اس روز بہت جلد اپنے مکان واپس ہو گئیں تو ان کے والد ماجد نے فرمایا کہ آج اس قدر جلد واپس آ جانے کا سبب [illegible] عرض کیا کہ ہم نے ایک [illegible] پایا اس نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے جانوروں کو سیراب کر دیا اس پر ان کے والد صاحب نے ایک صاحبزادی سے فرمایا کہ جاؤ اس مرد صالح کو میرے پاس بلا لاؤ (۶۳) چلتی ہوئی [illegible] صاحبزادی تھیں [illegible] نام صفورا [illegible] اور ایک قول یہ ہے کہ وہ چھوٹی صاحبزادی تھیں (۶۴) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اجرت لینے پر تو راضی نہ ہوئے لیکن حضرت شعیب علیہ السلام کی زیارت اور ان کی ملاقات کے قصد سے چلے اور [illegible] صاحبزادی صاحبہ سے فرمایا کہ آپ میرے پیچھے رہ کر راستہ بتاتی جائیے یہ آپ نے پردہ کے اہتمام کے لئے فرمایا اور [illegible] طریق تشریف لائے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس پہنچے تو کھانا حاضر تھا حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا مجھے کھانا چاہیے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے منظور کیا اور کھانا کھایا حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا کیا سبب [illegible] آپ نے جواب دیا کہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ یہ کھانا بدلہ [illegible] ہو جائے [illegible] آپ نے جانوروں کو پانی

اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ

کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک تمہیں بیاہ دوں ف۷۷ اس مہر پر کہ تم آٹھ برس میری ملازمت

حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ

کرو ف۷۸ پھر اگر پورے دس برس کر دو تو تمہاری طرف سے ہے ف۷۹ اور میں تمہیں مشقت میں ڈالنا

عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۲۷ قَالَ ذٰلِكَ

نہیں چاہتا ف۸۰ قریب ہے کہ تم مجھے نیکوں میں پاؤ گے ف۸۱ موسیٰ نے کہا یہ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَ

میرے اور آپ کے درمیان قرار ہوچکا میں ان دونوں میں جو میعاد پوری کر دوں ف۸۲ تو مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں اور

اللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝۲۸ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَ

ہمارے اس کہے پر اللہ گواہ ہے ف۸۳ پھر جب موسیٰ نے پوری میعاد پوری کر دی ف۸۴ اور

سَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا

اپنی بی بی کو لے کر چلا ف۸۵ تو طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی ف۸۶ اپنی گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ

میں نے طور کی طرف سے ایک آگ نظر پڑی ہے شاید میں وہاں سے کوئی خبر لاؤں ف۸۷ یا تاپنے کے لئے کوئی لکڑی کی چنگاری

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۲۹ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ

لاؤں کہ تم تاپو ف۸۸ پھر جب آگ کے پاس حاضر ہوا ندا کی گئی میدان کے کنارے سے

فقہ صفحہ ۶۹۸ = پاکر حرام، پاپ ہوگا کہ وہ لوگ ہیں کہ کل خیر عوض لیا کرتے نہیں کرتے حضرت شعیب علیہ السلام نے ۸ برس ایسا تھیں سے
بھلا آپ کے عمل کے عوض میں نہیں بلکہ بہن اور بیٹے کا جدا ہی حدیث ہے کہ ہم مسلمان ہوتے ہیں ہم کھاتا کھلاتے ہیں تو آپ جیسے اور آپ
سے کھانا کھاتا ہوں (۶۵) اور تمام واقعات و احوال جو ان کے ساتھ گزرے تھے اپنی ولادت شریف سے لے کر قبطی کے قتل اور دشمنوں کے آپ کے
درپے ہلاک ہونے تک سب حضرت شعیب علیہ السلام سے بیان کر دیئے (۶۶) یعنی دشمنوں اور حکومتوں سے بچ نکلنے میں ان کی
حکومت و سلطنت میں مسافر اس سے کہا ہے تو آپ کسی کی جگہ پر عمل کرنا چاہے تو وہ ملازم ہو یا مزدور ہو یہ بھی ثابت ہوا۔ جیسے ساتھ
ورع و احتیاط کے ساتھ چلنا چاہئے (مدارک) (۶۷) جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بدلے کے واسطے دی گئی تھی یا چھوٹی (۶۸) کہ یہ ہماری
بکریاں چرایا کریں اور یہ کام ہمیں کرنا پڑے (۶۹) حضرت شعیب علیہ السلام نے صاحب زادی سے دریافت کیا کہ تمہیں اس کی قوت و امانت کا کیا علم
انہوں نے عرض کیا کہ قوت تو اس سے ظاہر ہے کہ اس نے تنہا کنوئیں پر سے وہ پتھر اٹھایا جس کو دس سے زائد آدمی نہیں اٹھا سکتے اور امانت اس سے ظاہر ہے
کہ انہوں نے ہمیں کہا کہ سر جھکا لیا اور نظر نیچی کر لی اور ہم سے کہا۔ تم پیچھے چلو اپنا راستہ بتاؤ کہ ہوا سے تمہارے کپڑے اور بدن کا کوئی حصہ نہ اڑے اور ہوا میں
حضرت شعیب علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے (۷۰) یہ جو نکاح تھا الفاظ عقد سے تھے کیونکہ مسئلہ عقد کے لئے صیغہ ماضی ضروری
ہے مسئلہ اور یہ بھی کہ مہر کی تعیین بھی ضروری ہے (۷۱) مسئلہ آزاد مرد کا آزاد عورت سے نکاح کسی دوسرے آزاد شخص کی خدمت کرنے یا کرایہ
چرانے کو مہر قرار دے جائز ہے مسئلہ اور اگر آزاد مرد نے کسی مدت تک عورت کی خدمت کرنے کو یا قرآن کی تعلیم کو مہر قرار دے نکاح یا تو نکاح جائز
ہے اور یہ تعلیم مہر ہو سکیں گی بلکہ اس صورت میں مہر مثل لازم ہوگا (جمل و احمدی) (۷۲) یعنی یہ صحیح ہے یا ہوگی اور تم پر واجب نہ ہوگا
(۷۳) یعنی تم پر دس سال پورا کر دوں (۷۴) تو میری طرف سے حسن معاملت اور وفاء عہد ہوگی اور شاء اللہ تعالیٰ آپ نے اللہ تعالیٰ کی
توفیق و مدد پر بھروسہ کر کے فرمایا (۷۵) اخیر دس سال کی یا آٹھ سال کی (۷۶) جب آپ کا عقد ہو چکا تو حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی
صاحب زادی کو حکم دیا کہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایک عصا دیں جس سے وہ بکریوں کی نگہبانی کریں اور درندوں کو دفع کریں حضرت شعیب علیہ

الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ

بابرکت والے مقام میں پیڑ سے کہ اے موسیٰ بے شک میں

اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

میں ہوں اللہ رب سارے جہان کا اور یہ کہ ڈال دے اپنا عصا پھر جب موسیٰ نے اسے دیکھا لہراتا

كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا

گویا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چلا اور مڑ کر نہ دیکھا اے موسیٰ سامنے آ اور

تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

ڈر نہیں بے شک تجھے امان ہے اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال

تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

نکلے گا سفید چمکتا بے عیب اور ہاتھ اپنے سینے پر رکھ لے خوف دور

الرَّهْبِ فَذٰلِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ

کرنے کو تو یہ دو دلیلیں ہیں تیرے رب کی فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ

بے شک وہ ہے حکم عدولی میں عرض کی اے میرے رب میں نے ان میں ایک جان مار

نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ

دی ہے تو ڈرتا ہوں کہ مجھے قتل کر دیں اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے زیادہ صاف

بقیہ صفحہ ۴۹۹ = السلام کے پاس پیغمبر علیہم السلام کے سوا کوئی صاحب نہ تھا یہ صاحب کنعان حضرت آدم علیہ السلام کے عصا پر جو آپ جنت سے لائے تھے اور اسی کے وارث ہوتے چلے آئے تھے اور وہ حضرت شعیب علیہ السلام کو پہنچا تھا حضرت شعیب علیہ السلام نے یہ عصا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیا (۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آپ نے بڑی میعاد یعنی دس سال پورے کئے پھر حضرت شعیب علیہ السلام سے مصر کی طرف واپس جانے کی اجازت چاہی آپ نے اجازت دی (۷۸) ان کے والد کی اجازت سے مصر کی طرف (۷۹) جب کہ آپ جنگل میں تھے اندھیری رات تھی سردی شدت کی پڑ رہی تھی راستہ گم ہو گیا تھا اس وقت آپ نے بیوی سے (۸۰) وہاں کے کس طرف سے (۸۱) جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دست راست کی طرف تھا (۸۲) وہ درخت عناب کا تھا یا طور (۸۳) ایک خاردار درخت سے وہ جنگلوں میں ہوتا ہے (۸۴) جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سرسبز درخت میں آگ دیکھی تو جان لیا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی قدرت نہیں اور بے شک اس کلام کا اللہ تعالیٰ ہی متکلم ہے یہ بھی منقول ہے کہ یہ کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صرف گوش مبارک سے نہیں بلکہ آپ جسم اقدس کے ہر ہر جزو سے سنا (۸۴) چنانچہ آپ سے مسائل دیدہ سانپ بن گیا (۸۵) تب ندا دی گئی (۸۶) کوہ طور میں (۸۷) اپنی قمیص سے (۸۸) شعاع آفتاب کی طرح تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا دست مبارک گریبان میں ڈال کر نکالا تو اس میں ایسی تیز چمک تھی جس سے نگاہیں چھنتیں (۸۹) تو یہ ہاتھ اپنی اصلی حالت پر آ گئے اور خوف رفع ہو جائے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سینہ پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا کہ جو خوف سانپ دیکھنے کے وقت پیدا ہو گیا تھا رفع ہو جائے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد جو خوف دو ہاتھ سینہ پر رکھنے کا اس کا خوف رفع ہو جائے گا (۹۰) یعنی عصا اور ید بیضا تمہاری رسالت کی دلیلیں ہیں (۹۱) یعنی مجھے میرے ہاتھ سے مار آیا ہے

لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

تو اسے میری مدد کے لیے ساتھ بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے ڈر ہے کہ وہ (۹۲) مجھے جھٹلائیں گے

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

فرمایا قریب ہے کہ ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی سے قوت دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ

يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

تم دونوں کا کچھ نقصان نہ کر سکیں گے ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب رہو گے (۹۳)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہمارے روشن نشان لائے بولے یہ تو نہیں مگر بناوٹ

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ

کا جادو (۹۴) اور ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں ایسا نہ سنا (۹۵) اور موسیٰ نے

مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ

فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا (۹۶) اور جس

تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ

کے لیے آخرت کا گھر ہوگا (۹۷) بے شک ظالم فلاح کو نہیں پہنچتے (۹۸) اور فرعون

فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ

بولا اے درباریو! میں تمہارے لئے اپنے سوا کوئی خدا نہیں جانتا

(۹۲) یعنی دعوت دو اس کی قوم (۹۳) دونوں اور اس کی قوم (۹۴) یعنی جادوگروں نے معجزات کا جادو کر دیا اور اس کو جادو بنا دیا مطلب یہ تھا کہ جس طرح تمہارے افسانے مہمل ہوتے ہیں اسی طرح معاذ اللہ یہ بھی ہے (۹۵) یعنی آپ سے پہلے ایسا کبھی نہیں سنا یا کہا یہ معنی ہیں کہ جو دعوت آپ ہمیں دیتے ہیں وہ ایسی نئی ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد میں بھی ایسی نہیں سنی گئی تھی (۹۶) یعنی حق پر ہے اور جس کو اللہ صلے سے نبوت کے ساتھ سرفراز فرمائے (۹۷) اور وہ وہاں کی نعمتوں اور رحمتوں کے ساتھ نوازا جائے گا (۹۸) یعنی ظالموں کو آخرت کی فلاح میسر نہیں

فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ

تو اے ہامان میرے لئے گارا پکا کر (۹۹) ایک محل بنا (۱۰۰) کہ شاید میں

اَطَّلِعُ اِلٰۤی اِلٰهِ مُوْسٰی ۙ وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۳۷﴾ وَ

موسیٰ کے خدا کو جھانک آؤں (۱۰۱) اور بے شک میرے گمان میں تو وہ (۱۰۲) جھوٹا ہے (۱۰۳) اور

اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا

اس نے اور اس کے لشکریوں نے زمین میں بے جا بڑائی چاہی (۱۰۴) اور سمجھے کہ انہیں ہماری

لَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ فَانْظُرْ

طرف پھرنا نہیں (۱۰۵) تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں پھینک دیا (۱۰۶) تو دیکھو

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّدْعُوْنَ

کیسا انجام ہوا ستم گاروں کا (۱۰۷) اور انہیں ہم نے (۱۰۸) پیشوا بنایا کہ آگ کی طرف

اِلَی النَّارِ ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ

بلاتے ہیں (۱۰۹) اور قیامت کے دن ان کی مدد نہ ہوگی (۱۱۰) اور اس دنیا میں ہم نے ان کے

الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَ لَقَدْ

پیچھے لعنت لگائی (۱۱۱) اور قیامت کے دن ان کا برا حال ہے (۱۱۲) اور بے شک

اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰی

ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی (۱۱۳) بعد اس کے کہ اگلی سنگتیں قومیں (۱۱۴) ہلاک فرما دیں

(۹۹) اینٹ تیار کرکے کہتے ہیں کہ یہی دنیا میں سب سے پہلے اینٹ بنانے والا ہے جو صنعت اس سے پہلے نہ تھی (۱۰۰) عمارت میں (۱۰۱) چنانچہ ہامان نے ہزارہا کاریگر اور مزدور جمع کئے اینٹیں ہوئیں اور عمارتی سامان جمع کئے اتنی بلند عمارت بنائی کہ دنیا میں اس سے زیادہ اونچی عمارت بلند نہ تھی فرعون نے یہ کہا کہ (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ کے لئے بھی مکان ہے اور وہ جسم ہے کہ اس تک پہنچنا اس کے لئے ممکن ہوگا (۱۰۲) یعنی موسیٰ علیہ السلام (۱۰۳) اپنے اس دعویٰ میں کہ اس کا ایک معبود ہے جس نے اس کو پیدا کیا ہے اور ہماری طرف بھیجا ہے (۱۰۴) اور حق نہ مانا اور باطل پر رہے (۱۰۵) اور سب غرق ہوگئے (۱۰۶) ہاں (۱۰۷) یعنی کفر و معاصی کی دعوت دیتے ہیں جس سے عذاب جہنم کے مستحق ہوں اور جو ان کی اطاعت کرے وہی ہو جائے (۱۰۸) یعنی رسوائی اور رحمت سے دوری (۱۰۹) یعنی قیامت (۱۱۰) مثل قوم نوح و عاد و ثمود وغیرہ کے

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا

ہیں لوگوں کے دل کی آنکھیں کھولنے والی باتیں اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ نصیحت مانیں ﴿۲۰﴾ اور تم

كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ

وادی طور کی جانب مغرب میں نہ تھے ﴿۱۴۴﴾ جب کہ ہم نے موسیٰ کو رسالت کا حکم بھیجا ﴿۴۵﴾ اور تم

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

وقت تم حاضر نہ تھے مگر ہوا یہ کہ ہم نے صدیاں پیدا کیں ﴿۴۶﴾ کہ ان پر زمانہ دراز گزرا ﴿۴۷﴾

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا

اور نہ تم اہل مدین میں مقیم تھے ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہوئے ہاں ہم

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ

رسول بھیجنے والے ہوئے ﴿۴۸﴾ اور نہ تم طور کے کنارے تھے جب ہم نے ندا فرمائی ﴿۴۹﴾ ہاں تمہارے رب

رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ

کی مہربانی سے کہ تم ایسے لوگوں کو ڈر سناؤ جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا

قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ

نہ آیا ﴿۵۰﴾ یہ امید کرتے ہوئے کہ ان کو نصیحت ہو اور اگر نہ ہوتا کہ کسی پہونچی انہیں کوئی مصیبت ﴿۵۱﴾

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ﴿۵۲﴾ تو کہتے اے ہمارے رب تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول

(۱۱۱) اے سید حبیبا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۱۱۲) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعات قد (۱۱۳) اور ان سے کلام فرمایا اور تسلیم مقرب کیا (۱۱۴) یعنی مت کی تھی بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام سے (۱۱۵) تو وہ اللہ کا عہد پورا کرنے لگے اور اس کی فرمانبرداری ترک کی اور اس کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم سے سید عالم حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حق میں اور آپ پر ایمان لانے کے متعلق عہد لئے تھے جب وہ اقرار کر لیا انہوں نے بعد اس کے کہ آپ چلی گئیں تو وہ لوگ ان عہدوں کو بھول گئے اور اس کی وفا ترک کر دی (۱۱۶) تو ہم نے آپ کو علم یا اور پیغاموں سے حالات پر مطلع کیا (۱۱۷) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کرنے کے وقت (۱۱۸) جن سے تم نے کے احوال بیان فرماتے ہو آپ کا ان امور کی خبر دینا آپ کی علم و دلیل ہے (۱۱۹) اس قوم سے مراد اہل مدین یا زمانہ فترت میں تھے تو حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان پانچ سو پچاس برس کی مدت ثابت (۱۲۰) عذاب و سزا (۱۲۱) یعنی ہم نظر و عصیان کو دیکھ لیا

فَنَتَّبِعْ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لاتے (۱۲۱) پھر جب ان کے پاس حق آیا (۱۲۲)

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ

ہماری طرف سے کہنے لگے (۱۲۳) انہیں کیوں نہ دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا (۱۲۴) کیا ان

يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۡ وَ

نے منکر نہ ہوئے تھے جو پہلے موسیٰ کو دیا گیا (۱۲۵) کہا دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں اور

قَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کہنے لگے ہم ان دونوں کے منکر ہیں (۱۲۶) تم فرما دو تو اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ

هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ

جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کی ہو (۱۲۷) میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو (۱۲۸) پھر اگر وہ نہ تمہارا

يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ

فرمانا قبول نہ کریں (۱۲۹) تو تم یہ جان لو کہ وہ صرف اپنی خواہشوں ہی کے پیچھے ہیں اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

ہے جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت سے چھوڑ کر بے شک اللہ ہدایت نہیں فرماتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ ع ۸ ۵

ظالم لوگوں کو اور بے شک ہم نے ان کے لئے بات مسلسل اتاری (۱۳۰) کہ وہ

(۱۲۲) یعنی آیت کے یہ ہیں کہ رسولوں کا بھیجنا اتمام حجت کے لئے ہے کہ نہیں یہ عذر نہ سنا جائے کہ ہمارے پاس رسول نہیں بھیجے گئے اس سے گمراہ ہو گئے کہ رسول آتے تو ہم صحیح راہ پر چلتے اور ایمان لاتے (۱۲۳) یعنی سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۱۲۴) مکہ کے کفار (۱۲۵) یعنی نہیں قرآن پر یہ بیہودگی کیوں نہیں دیا جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر پوری توریت ایک ہی بار میں عطا کی گئی تھی یا یہ معنی ہیں کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر معجزات کیوں نہیں دیئے جیسے موسیٰ کو دیئے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۱۲۶) یہ کہنے والے آپس میں پیغام بھیجا کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات طلب کریں اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ جس یہود نے یہ سوال کیا ہے کیا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور جو انہیں اللہ کی طرف سے دیا گیا ہے اس کے منکر ہوئے (۱۲۷) یعنی توریت کے بھی اور قرآن کے بھی ان دونوں کو انہوں نے جادو کہا اور ایک قرآن میں ساحران ہے اس لئے یہ معنی ہوں گے کہ دونوں جادوگر ہیں جیسے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام مثال مزید مشرکین مکہ نے یہود مدینہ کے سرداروں کے پاس قاصد بھیجے اور دریافت کیا کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت کتب سابقہ میں کوئی خبر ہے انہوں نے جواب دیا کہ ہاں حضور کی نعت و صفت ان کی کتاب توریت میں موجود ہے جب یہ خبر قریش کو پہنچی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام و سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت کہنے لگے کہ وہ دونوں جادوگر ہیں ان میں ایک دوسرے کا ضامن ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا (۱۲۸) یعنی توریت و قرآن سے (۱۲۹) اپنے اس قول میں کہ یہ دونوں جادو یا جادوگر ہیں اس میں حیرت ہے کہ وہ اس کے مثل کتاب لانے سے عاجز نکلیں چنانچہ آگے ارشاد فرمایا جاتا ہے (۱۳۰) اور یہ کتاب پہنچا دیں (۱۳۱) ان کے پاس کوئی حجت نہیں ہے (۱۳۲) یعنی قرآن کریم ان کے پاس پہنچا ہے اور مسلسل آیا وعدہ اور وعید اور قصص اور عبرتیں اور وعظ تاکہ سمجھیں اور ایمان لائیں

يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ

دھیان کریں ۔ جن کو ہم نے اس سے پہلے دی کتاب وہ لوگ اس پر

يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ

ایمان لاتے ہیں ۔ اور جب ان پر یہ پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہی حق ہے

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ

ہمارے رب کے پاس سے ہم اس سے پہلے ہی گردن رکھ چکے تھے ۔ ان کو

اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

اجر دو بالا دیا جائے گا ۔ بدلہ ان کے صبر کا ۔ اور وہ بھلائی سے برائی کو ٹالتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ

اور ہمارے دیئے سے کچھ خرچ کرتے ہیں ۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں اس سے اعراض کرتے ہیں

وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي

اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے تمہارے عمل ۔ بس تم پر سلام ہم چاہتے نہیں

الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

جاہلوں کو ۔ بے شک تو نہیں راہ دکھاتا جسے چاہے اپنی طرف سے ہدایت کر دے ۔ ہاں اللہ ہدایت کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

جسے چاہے ۔ اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت والوں کو ۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی

(۱۳۳) قرآن شریف نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے ایمان والوں کا ذکر کیا ۔ یہ آیت حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی ۔ ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت اصحمہ نجاشی رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی ۔ یہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان لانے سے پہلے حضرات تھے جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب سے ایمان لائے ۔ جب ان کو حضرت کی صفت اور نشانی معلوم ہوئی تو ایمان لائے ۔ یہ لوگ پہلے ہی مسلمان تھے ۔ ان کے پاس مال ہیں جو صرف اجازت دیں تو تم ان کا مال لے لیں ۔ ان کے مسلمانوں کی خدمت ۔ ان کے اجازت کی ضرورت ۔ آپ نے ان سے مسلمانوں کی خدمت ۔ ... صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تین ... (۱۳۴) ... پہلے ... (۱۳۵) ... پہلے ... (۱۳۶) ... عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ... صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بھی ... (۱۳۷) ... حضرت ... صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ... (۱۳۸) ... (۱۳۹) ... (۱۴۰) ... (۱۴۱) ... (۱۴۲) ... اور ...

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا

کریں تو لوگ ہمارے ملک سے ہمیں اُچک لے جائیں گے (۱۴۳) کیا ہم نے انہیں ٹھکانہ نہ دی امان والی حرم میں (۱۴۴)

يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ

جس کی طرف ہر چیز کے پھل لائے جاتے ہیں ہمارے پاس کی روزی لیکن ان

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ

میں کثر کو علم نہیں (۱۴۵) اور کتنے شہر ہم نے ہلاک کر دیئے جو اپنے

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا

عیش پر اترا گئے تھے (۱۴۶) تو یہ ہیں ان کے مکان (۱۴۷) کہ ان کے بعد یہاں سکونت نہ ہوئی مگر

قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

کم (۱۴۸) اور ہم ہی وارث ہیں (۱۴۹) اور تمہارا رب شہروں کو ہلاک نہیں کرتا

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

جب تک ان کے اصل مرکز میں رسول (۱۵۰) نہ بھیجے (۱۵۱) کہ ان پر ہماری آیتیں پڑھے (۱۵۲) اور ہم

مُهْلِكِي الْقُرٰۤى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

شہروں کو ہلاک نہیں کرتے مگر جب وہاں کے باشندے ستمگار ہوں (۱۵۳) اور جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ

وہ تو دنیا کی زندگی کا برتاؤ اور اس کا سنگار ہے (۱۵۴) اور جو اللہ کے پاس ہے (۱۵۵) وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے (۱۵۶)

[illegible]

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ

تو کیا تمہیں عقل نہیں (۱۵۶) تو کیا وہ جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا (۱۵۷) تو وہ اس سے ملے گا

كَمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ

اس جیسے جسے ہم نے دنیوی زندگی کا برتاؤ برتنے دیا پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کرکے

الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ

حاضر کیا جائے گا (۱۵۸) اور جس دن انہیں ندا کرے گا (۱۵۹) تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک

الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

جنہیں تم (۱۶۰) گمان کرتے تھے کہیں گے وہ جن پر بات ثابت ہو چکی (۱۶۱)

رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ

اے ہمارے رب یہ ہیں وہ جنہیں ہم نے گمراہ کیا ہم نے انہیں گمراہ کیا جیسے خود گمراہ ہوئے تھے (۱۶۲) ہم اس سے بیزار ہو کر تیری طرف رجوع لائے

مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

کہ وہ ہم کو نہ پوجتے تھے (۱۶۳) اور ان سے فرمایا جائے گا اپنے شریکوں کو پکارو (۱۶۴) تو وہ پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

تو وہ ان کی نہ سنیں گے اور انہیں نے عذاب کیا پھاہتا اگر وہ راہ پاتے (۱۶۵)

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ

اور جس دن انہیں ندا کرے گا تو فرمائے گا (۱۶۶) تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا (۱۶۷) تو ان پر

بقیہ صفحہ ۲۰۶ ... (۵۳) ... (۵۴) ... (۵۵) ... (۱۵۶) ... (۱۵۷) ... (۱۵۸) ... (۱۵۹) ... (۱۶۰) ... (۱۶۱) ... (۱۶۲) ... (۱۶۳) ... (۱۶۴) ... (۱۶۵) ... (۱۶۶) ... (۱۶۷) ... (۱۶۸) ... (۱۶۹) ... (۱۷۰) ... (۱۷۱) ... (۱۷۲) ... (۱۷۳) ... (۱۷۴) ... (۱۷۵) ...

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ

ان پر حجتیں مدھم ہو جائیں گی ف۱۶۸ تو وہ کچھ پوچھ گچھ نہ کریں گے ف۱۶۹ تو وہ جس نے توبہ کی ف۱۷۰

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور ایمان لایا ف۱۷۱ اور اچھا کام کیا قریب ہے کہ وہ رہ پائے

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ

اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند فرماتا ہے ف۱۷۲ ان کا ف۱۷۳ کچھ اختیار نہیں پاکی

اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

اور برتری ہے اللہ کو ان کے شرک سے اور تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینوں میں چھپا ہے

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى

ف۱۷۴ اور جو ظاہر کرتے ہیں ف۱۷۵ اور وہی ہے اللہ کہ کوئی معبود نہیں اس کے سوا اسی کی تعریف ہے دنیا ف۱۷۶

وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

اور آخرت میں اور اسی کا حکم ہے ف۱۷۷ اور اسی کی طرف پھرجاؤ گے تم فرماؤ ف۱۷۸ بھلا دیکھو تو اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

اللہ ہمیشہ تم پر قیامت تک رات رکھے ف۱۷۹ تو اللہ کے

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

سوا کون خدا ہے جو تمہیں روشنی لاوے ف۱۸۰ تو کیا تم سنتے نہیں ف۱۸۱ تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر

(۱۶۸) اور کوئی عذر اور حجت انہیں ظاہر نہ ہوگی (۱۶۹) اور قیامت، حشر کے سخت دہشت میں کوئی کسی سے اس لئے نہ پوچھے گا کہ جواب سے عاجز ہو جائے میں سب کے سب ایک ہی حال میں ہوں گے یا مختلف کاموں میں ہوں گے (۱۷۰) شرک سے (۱۷۱) اپنے رب پر اور اس تمام چیزوں کی طرف سے آیا (۱۷۲) شان نزول یہ آیت مشرکین کے جواب میں نازل ہوئی جنہوں نے مکہ والوں سے کہا کہ اللہ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نبوت کے لئے کیوں منتخب کیا یہ قرآن کے دعا سے ہی ہے کہ مجھ پر یہ قرآن کیوں نہیں اترا یا مکہ یا طائف کے بڑے آدمی پر اترا اور مروی ہے کہ ان مشرکین کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی اور اس میں ان لوگوں کے عقیدہ کی تردید ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی سے اپنی حکمت وعلم جانتا ہے کیا ان کی مرضی میں عمل کی ایجاد (۱۷۳) یعنی مشرکین کا (۱۷۴) یعنی کفر اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عداوت جس کو یہ لوگ چھپاتے ہیں (۱۷۵) اپنی زبانوں سے جو اسلام کے خلاف ہے جیسے کہ بغض شخص کہ چار قرآن پاک سنا دیا (۱۷۶) کہ اس کے اولیاء دنیا میں بھی اس کی حمد کرتے ہیں اور آخرت میں بھی اس کی حمد سے ہاتھ اٹھاتے ہیں (۱۷۷) اس کی قضا و قدر میں نافذ جاری ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ اپنے فرمانبرداروں کے لئے معرفت کا اور نافرمانوں کے لئے شقاوت کا حکم دیتا ہے (۱۷۸) اے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اہل مکہ سے (۱۷۹) اور دن کا سمجھ میں (۱۸۰) جس میں تم اپنے معاش کے کام کرو (۱۸۱) کیا تم ہوش سے کام لو

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ
اللہ قیامت تک ہمیشہ دن رکھے (۱۸۲) تو اللہ کے

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ
سوا کون معبود ہے جو تمہیں رات لا دے جس میں آرام کرو (۱۸۳) تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں (۱۸۴) اور

مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ
اس نے اپنی مہر سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
دن میں اس کا فضل ڈھونڈو (۱۸۵) اور اس لئے کہ تم حق مانو (۱۸۶) اور جس دن انہیں ندا کرے گا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا
تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جو تم کہتے تھے (۱۸۷) اور ہر گروہ

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ
میں سے ہم ایک گواہ نکال کر (۱۸۸) فرمائیں گے اپنی دلیل لاؤ (۱۸۹) تو جان لیں گے کہ (۱۹۰)

الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ
حق اللہ کا ہے اور ان سے کھوئی جائیں گی جو باتیں کرتے تھے (۱۹۱) بے شک قارون

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ
موسیٰ کی قوم سے تھا (۱۹۲) پھر اس نے ان پر زیادتی کی اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے

(۱۸۲) رات ہو یا دن (۱۸۳) اور اس کی مہربانی سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں روزی کماؤ (۱۸۴) کہ تم کتنی بڑی غلطی میں ہو جو اس کے ساتھ اور کو شریک کرتے ہو (۱۸۵) سب جمع کرو (۱۸۶) اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو (۱۸۷) یہاں گواہ سے رسول مراد ہیں جو اپنی اپنی امتوں پر شہادت دیں گے کہ انہوں نے انہیں رب کے پیام پہنچائے اور نصیحتیں کیں (۱۸۸) یعنی شرک اور رسولوں کی مخالفت جو تمہارا شیوہ تھا اس پر کیا دلیل ہے پیش کرو (۱۸۹) الوہیت و معبودیت ثابت (۱۹۰) یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے (۱۹۱) قارون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چچا یصہر کا بیٹا تھا نہایت خوب صورت تھا اسی لئے اس کو منور کہتے تھے اور بنی اسرائیل میں تورات کا سب سے بہتر قاری تھا ناداری کے زمانہ میں نہایت متواضع و باخدا تھا دولت ہاتھ آتے ہی اس کا حال متغیر ہوا اور سامری کی طرح منافق ہو گیا کہا گیا ہے کہ فرعون نے اس کو بنی اسرائیل پر حاکم بنا دیا تھا

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ

جن کی کنجیاں ایک زور آور جماعت پر بھاری تھیں جب اس سے اس کی

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِیْمَآ

قوم نے کہا اترا نہیں ۱۹۲ بے شک اللہ اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور جو مال تجھے

اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ مِنَ الدُّنْیَا ۖ

اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر طلب کر ۱۹۳ اور دنیا میں اپنا حصہ بھولنا ۱۹۴

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ ۗ

اور احسان کر ۱۹۵ جیسا اللہ نے تجھ پر احسان کیا اور فساد نہ چاہ زمین میں

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ

بے شک اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا ۱۹۶ بولا یہ دولت تو مجھے ایک علم سے ملی ہے جو میرے

عِنْدِیْ ۗ اَوَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ

پاس ہے ۱۹۷ اور کیا اسے یہ نہیں معلوم کہ اللہ نے اس سے پہلے وہ سنگتیں قومیں ہلاک فرما دیں

الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۗ وَلَا یُسْـَٔلُ

جن کی قوتیں اس سے سخت تھیں اور جمع اس سے زیادہ تھا اور مجرموں

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ۗ

سے ان کے گناہوں کی پوچھ نہیں ۱۹۸ تو اپنی قوم پر نکلا اپنی آرائش میں ۱۹۹

(۱۹۲) یعنی مت اترا اس مال (۱۹۳) کثرت مال پر (۱۹۴) اللہ کی نعمتوں کو فراموش نہ کر (۱۹۵) یعنی اپنا مال آخرت کے لئے عمل کر کے عذاب سے بچ اس لئے کہ دنیا میں اس کا سچا حصہ یہ ہے کہ آخرت کے لئے عمل کرے صدقہ دے کر صلہ رحمی کر کے اور اعمال خیر کے ساتھ اور اس کی تفسیر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اپنی صحت و قوت و جوانی و وقت و مال سے اس کے کہ اس کے ساتھ آخرت طلب کرے حدیث میں ہے کہ پانچ چیزوں کو پانچ سے پہلے غنیمت سمجھو جوانی کو بڑھاپے سے پہلے تندرستی کو بیماری سے پہلے فراغت کو شغل سے پہلے زندگی کو موت سے پہلے (۱۹۶) اللہ کے بندوں سے احسان کر (۱۹۷) معاصی اور نافرمانی اور ظلم و بغاوت کر کے (۱۹۸) یعنی قارون نے کہا کہ یہ مال (۱۹۹) اس علم سے مراد یا علم توریت ہے یا علم کیمیا جو اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حاصل کیا تھا اور اس کے ذریعہ سے رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنا لیتا تھا یا علم تجارت یا علم زراعت یا اور کوئی فن علم عمل نے فرمایا جس سے خود بھی کمی کی اور پائی (۲۰۰) یعنی قوت و مال میں اس سے زیادہ تھے اور بڑی جماعتیں رکھتے تھے انہیں اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا پھر یہ کیوں قوت و مال کی کثرت پر مغرور کر رہا ہے وہ جانتا ہے کہ ایسے لوگوں کا انجام برا ہوتا ہے (۲۰۱) ان سے دریافت کرنے کی حاجت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کا حال جاننے والا ہے اللہ استفہام سے کئے سوال بہت کا لوگوں کو رعب دینے کے لئے ہوگا (۲۰۲) یعنی سونے چاندی کے لئے ہوئے زیوروں سے آراستہ قیمتی لباس پہنے آراستہ گھوڑوں پر سوار

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ

بولے وہ جو دنیا کی زندگی چاہتے ہیں کسی طرح ہم کو بھی ایسا ملتا جیسا

اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

قارون کو ملا بے شک اس کا بڑا نصیب ہے اور بولے وہ جنہیں علم دیا

الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ

گئی (۲۰۳) خرابی ہو تمہاری اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے (۲۰۴) اور

لَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَ

یہ نہیں پاتا ہے جو صبر والے ہیں (۲۰۵) تو ہم نے اسے (۲۰۶) اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا

مَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ

تو اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ سے بچانے میں اس کی مدد کرتی (۲۰۷) اور نہ وہ

مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

بدلہ لے سکا (۲۰۸) اور کل جس نے اس کے مرتبہ کی آرزو کی تھی صبح (۲۰۹)

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

کہنے لگے عجب بات ہے اللہ کی وسعت کرتا ہے اپنے بندوں میں جس کے لیے چاہے

وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اور تنگی فرماتا ہے (۲۱۰) اگر اللہ ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا ہے عجب کافروں کا بھلا

(۲۰۳) یعنی بنی اسرائیل سے علماء (۲۰۴) ان دولت سے جو پائیں قارون والی (۲۰۵) یعنی کل صابر ہی کا حصہ ہیں اور اس کا ثواب وہی پاتے ہیں (۲۰۶) یعنی قارون کو (۲۰۷) قارون اور اس کے گھر کے دھنسنے کا واقعہ علماء یہ واقعہ یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے جانے کے بعد ان کی ریاست حضرت ہارون علیہ السلام کو تفویض کی اور سرنال اپنی قربانیاں حضرت ہارون علیہ السلام کے پاس رہتے اور وہ وہیں رکھتے تھے اس سے اور بھی قارون کو حضرت ہارون کے اس منصب پر رشک ہوا اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ساکر ریاست کو اپنی اولاد کی طرف حضرت ہارون میں بھی رہا ہے یہ نہیں اور ہم تک قاری ہوں میں اس پر صبر نہیں کر سکتا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ منصب حضرت ہارون کو میں نے نہیں بلکہ اللہ نے دیا ہے قارون نے کہا اس قسم تک آپ کی تصدیق نہ کروں گا جب تک آپ اس کا ثبوت مجھے دکھلا دیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رؤسائے بنی اسرائیل کو جمع کرنے کا حکم دیا کہ اپنی اپنی لاٹھیاں لے آئیں سب نے اپنے قبیلے میں جمع کیا رات بھر بنی اسرائیل ان لاٹھیوں کا پہرہ دیتے رہے صبح کو حضرت ہارون علیہ السلام کا عصا سرسبز شاداب ہو گیا اس میں پتے نکل آئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ قارون تو نے یہ دیکھ لیا کہ آپ کے علاوہ سے کچھ عجیب نہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام اس مدارات کرتے تھے اور وہ آپ کو ہر وقت ایذا دیتا تھا اور اس کی سرکشی اور تکبر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ عداوت و عناد حد تک پہنچ گئی اس نے ایک مکان بنایا جس کا دروازہ سونے کا تھا اور اس کی دیواروں پر سونے کے پترے چڑھائے تھے صبح و شام اس کے پاس آتے جاتے رہتے تھے بنا کے جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو قارون موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور اس نے آپ سے طے کیا کہ ہر ہزار دینار و درہم وغیرہ میں سے ہزارواں حصہ زکوٰۃ کا لیا جائے گا چنانچہ اس کے مال میں سے اتنا ہی حصہ نکلا اس نے نفس نے اتنی ہی مقدار کی اور اس نے بنی اسرائیل کو جمع کر کے کہا کہ تم نے موسیٰ علیہ السلام کی بیوی میں اطاعت کی وہ تمہارے مال پر قابض ہو گئے ہیں یہ کہتے ہیں کہ آپ بڑے ہیں آپ چاہیں حکم دیں گے کہ فلانی بدچلن عورت کے پاس جاؤ اور اس سے ایک معاوضہ مقرر کر کے وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تہمت لگائے ایسا ہو تو بنی اسرائیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پتھر مار دیں گے چنانچہ قارون نے اس عورت کو ہزار اشرفی اور ہزار روپیہ دینے کا وعدہ کر کے یہ تہمت لگانے پر طے کیا اور وہ ہر سے دور

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ

ہیں یہ آخرت کا گھر وہ ہم ان کے لئے کرتے ہیں جو نہیں

عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ

تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد اور عاقبت پرہیزگاروں ہی کی ف۲۱۲ ہے جو

جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

نیکی لائے ان کے لیے اس سے بہتر ہے ف۲۱۳ اور جو بدی لائے بدکام

يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ

والوں کو بدلہ نہ ملے گا مگر جیسا کیا تھا بے شک

الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ

جس نے تم پر قرآن فرض کیا ف۲ وہ تمہیں پھیرے جائے گا ضرور پھیرا جانا ہے ف۲۱۵ تم فرماؤ میرا رب

اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا

خوب جانتا ہے اسے جو ہدایت لایا اور جو کھلی گمراہی میں ہے ف۲۱۶ اور

كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

تم امید نہ رکھتے تھے کہ کتاب تم پر بھیجی جائے گی ف۲ ہاں تمہارے رب نے رحمت فرمائی

فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

تو تم ہرگز کافروں کی پشت پناہی نہ کرنا ف۲۱۷ اور ہرگز وہ تمہیں اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں

[illegible]

بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

بعد اس کے کہ وہ تیری طرف اتاری گئیں ف۲۲۹ اور اپنے رب کی طرف بلاؤ ف۲۳۰ اور ہرگز شرک والوں میں

الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

سے نہ ہونا ف۲۳۱ اور اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہ پوجنا اس کے سوا کوئی خدا نہیں

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع

ہر چیز فانی ہے سوا اس کی ذات کے اس کا حکم ہے اور اسی کی طرف پھرے جاؤ گے ف۲۳۲

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ عنکبوت مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ

الم ف۱ کیا لوگ اس گمان میں ہیں کہ انہیں یونہی چھوڑ دیئے جائیں گے کہ کہیں ہم ایمان لائے اور ان کی

لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَلَيَعْلَمَنَّ

آزمائش نہ ہوگی ف۲ اور بے شک ہم نے ان سے اگلوں کو جانچا ف۳ تو ضرور اللہ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ

سچوں کو دیکھے گا اور ضرور جھوٹوں کو دیکھے گا ف۴ یا یہ سمجھے ہوئے ہیں

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

جو برے کام کرتے ہیں وہ کہ ہم سے کہیں نکل جائیں گے ف۵ کیا ہی برا حکم لگاتے ہیں

(۲۰۸) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے (۲۰۹) پہلے اگلوں پر حرام ہوا (۲۱۰) کل سے لے کر ہے (۲۱۱) یعنی جنت (۲۱۲) محمود (۲۱۳) اس کا ثواب (۲۱۴) یعنی اس کلمہ سے تسبیح و تحمید سے اخلاص کامل مراد ہے (۲۱۵) یعنی ظاہر میں مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں بہت شان و شکوہ اور عزت و وقار اور غلبہ و اقتدار کے ساتھ داخل کرے گا وہاں کے رہنے والے سب آپ کے زیر فرماں ہوں گے شرک اور اس کے حامی ذلیل اور خواہوں گے شان نزول یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ کی طرف ہجرت کرتے ہوئے وہاں پہنچے اور آپ کو اپنے آباء کے وطن مکہ مکرمہ کا شوق ہوا تو جبریل امین آئے اور انہوں نے عرض کیا کہ کیا تصور ہے آپ شہر مکہ مکرمہ کا شوق سے فرما دیں انہوں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور یہ آیت کریمہ مکی معادی طبیر موت و قیامت سے بھی ہے (۲۱۶) یعنی جو اس سے جانتا ہے کہ میں ہدایت لایا اور میرے لئے اس کا اجر و ثواب ہے اور مشرکین گمراہی میں ہیں اور سخت عذاب کے مستحق شان نزول آیت نظارہ کے جواب میں نازل ہوئی جو انہوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت کہا ذلک من صدق نصیب یعنی آپ ضرور عمل کرانے میں ہیں (۲۱۷) (۲۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ یہ خطاب ظاہر میں ہی مریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہے اور مراد اس سے موسیٰ ہیں (۲۱۸) ان کے تمہیں دور و نگار نہ ہونا (۲۱۹) یعنی عدل کرو ان باتوں کی طرف التفات نہ کرو اور اسے ٹھکرا دیا (۲۲۰) خلق کو اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی عبادت کی دعوت دو (۲۲۱) ان کی اذیت پر صبر کرنا (۲۲۲) آخرت میں اور دنیا اعمال کی جزا دے گا

(۱) سورۂ عنکبوت مکی ہے اس میں سات رکوع ستر آیتیں نو سو اکہتر کلمے چار ہزار تین سو چھتر حرف ہیں (۲) شدائد تکالیف اور انواع مصائب اور دوق طاعات و ترک شہوات و بذل مال و جان سے کہ ان کی حقیقت ایمان خوب ظاہر ہو جائے اور مومن مخلص اور منافق میں امتیاز ظاہر ہو جائے شان نزول یہ آیت ان حضرات کے حق میں نازل ہوئی جو مکہ مکرمہ میں تھے اور انہوں نے اسلام کا اقرار کیا تو اصحاب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں لکھا کہ محض اقرار کافی نہیں جب تک کہ ہجرت نہ کریں ان صاحبوں نے ہجرت کی اور قصد مدینہ کا کیا ہوئے مشرکین ان کے درپے ہوئے اور ان سے قتال کیا بعض حضرات ان میں سے شہید ہو گئے بعض بچ آئے ان کے حق میں یہ دو آیتیں نازل ہوئیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ مراد ان لوگوں

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ
جسے اللہ سے ملنے کی امید ہو (۵) تو بے شک اللہ کی میعاد ضرور آنے والی ہے (۶) اور وہی
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ
سنتا جانتا ہے (۷) اور جو اللہ کی راہ میں کوشش کرے (۸) تو اپنے ہی بھلے کو کوشش کرتا ہے (۹)
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
بے شک اللہ بے پروا ہے سارے جہان سے (۱۰) اور جو ایمان لائے اور اچھے
الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ
کام کئے ہم ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کر دیں گے (۱۱) اور ضرور انہیں ان کے کاموں کا بدلہ دیں گے
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ
جو ان کے سب کاموں میں اچھا تھا (۱۲) اور ہم نے آدمی کو تاکید کی اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کی (۱۳)
وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ
اور اگر وہ تجھ سے کوشش کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہا نہ مان (۱۴)
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
میری ہی طرف تم کو پھرنا ہے تو میں تم کو بتا دوں گا جو تم کرتے تھے (۱۵) اور جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمِنَ
اور اچھے کام کئے ہم ضرور انہیں نیکوں میں داخل کریں گے (۱۶) اور بعض

بقیہ صفحہ ۷۱۱ = سے طرح طرح کی ایذائیں دیں اور [illegible] میں ایمان لائے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ
آیت حضرت عمار کے حق میں نازل ہوئی جو [illegible] سے مارے جاتے تھے [illegible] انہیں چھوڑ دیتے تھے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ آیت
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام حضرت عیاش بن ابی ربیعہ کے حق میں نازل ہوئی جو بدر میں سب سے پہلے شہید ہونے والے ہیں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے ان کی بہت تعریف فرمائی کہ یہ سید شہداء ہیں [illegible] اور ان کی بی بی ام ولد اور ان کی بی بی ام کلثوم
بنت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ [illegible] (۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) ایک کامل خاص فرمائے گا (۵) شرک و معاصی
میں مبتلا ہیں (۶) اور ہم ان سے انتقام لیں گے (۷) بعث و حساب سے ڈرے یا ثواب کی امید رکھے (۸) اس سے ثواب و عذاب کا وعدہ فرمایا ہے
ضرور پورا ہونے والا ہے چاہئے کہ اس کے لئے تیار رہے اور عمل صالح میں جلدی کرے (۹) بندوں کے اقوال و افعال کو (۱۰) خواہ اعداء دین سے
مجاہدہ کر کے یا نفس و شیطان کی مخالفت کر کے اور طاعت الٰہی پر صابر و قائم رہ کر (۱۱) اس کا اجر و ثواب پائے گا (۱۲) نفس و شیطان و ملائکہ و ان کے اعمال
و عبادات سے اس کا امر و نہی فرمانا بندوں پر رحمت و کرم کے لئے ہے (۱۳) گناہوں سے جب (۱۴) یعنی عمل نیک (۱۵) احسان اور نیک سلوک کی
شان نزول یہ آیت اور سورۂ لقمان سورۂ احقاف کی آیتیں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں [illegible] ایک دوسری کے حق میں
نازل ہوئیں ان کی ماں حمنہ بنت ابی سفیان بن امیہ بن عبد شمس تھی حضرت سعد [illegible] میں سے تھے اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک رکھتے تھے
جب آپ اسلام لائے تو آپ کی والدہ نے کہا کہ تو نے یہ کیا نیا کام کیا [illegible] قسم اگر تو اس سے باز نہ آیا تو میں کھانا پینا چھوڑ دوں اور تیرے
ہمیشہ کے لئے بدنامی ہو اور تجھے ماں کا قاتل کہا جائے پھر اس بڑھیا نے فاقہ کیا اور ایک شبانہ روز [illegible] میں مبتلا ہوئی اس سے ضعیف ہو گئی پھر ایک
رات دن اور اسی طرح رہی تب حضرت سعد اس کے پاس آئے اور آپ سے اس نے فرمایا کہ اے سعد [illegible] تیری موجود ہوں اور تیرے سب [illegible]
نقل جائیں تو بھی میں اپنا دین نہ چھوڑنے والی نہیں تو چاہے کھا چاہے [illegible] حضرت سعد کی [illegible] ہو گئی کہ [illegible] چھوڑنے والے نہیں

النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ

آدمی کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف دی

جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ

جاتی ہے (۱۹) تو لوگوں کے فتنہ کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھتے ہیں (۲۰) اور اگر تمہارے رب کے پاس سے مدد

رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ

آئے (۲۱) تو ضرور کہیں گے ہم تو تمہارے ہی ساتھ تھے (۲۲) کیا اللہ خوب نہیں جانتا جو کچھ

صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

جہان بھر کے دلوں میں ہے (۲۳) اور ضرور اللہ ظاہر کر دے گا ایمان والوں کو (۲۴) اور ضرور ظاہر کر

الْمُنٰفِقِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا

دے گا منافقوں کو (۲۵) اور کافر مسلمانوں سے بولے تم ہماری

سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ

راہ چلو اور ہم تمہاری خطائیں لے لیں گے (۲۶) حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے

خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ

کچھ نہ لے سکیں گے بے شک وہ جھوٹے ہیں (۲۷) اور ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ

وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔــلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ (۲۸) اور قیامت کے دن پوچھے جائیں گے جو کچھ بہتان

[illegible]

يَفْتَرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ

ٹھاتے تھے ۲۹ اور بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ

پچاس سال کم ہزار برس رہا ۳۰ تو انھیں طوفان نے آ لیا اور وہ

ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً

ظالم تھے ۳۱ تو ہم نے اسے ۳۲ اور کشتی والوں کو ۳۳ بچا لیا اور اس کشتی کو سارے جہان

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

کے لیے نشانی کیا ۳۴ اور ابراہیم کو ۳۵ جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

یہ تمہارا بھلا ہے اگر تم جانتے تو تم اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

بتوں کو پوجتے ہو اور نرا جھوٹ گڑھتے ہو ۳۶ بے شک وہ جنہیں تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

کے سوا پوجتے ہو تمہاری روزی کے کچھ مالک نہیں تو اللہ کے پاس رزق

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَ

ڈھونڈو ۳۷ اور اس کی بندگی کرو اور اس کا احسان مانو اسی کی طرف پھرائے جاؤ ۳۸ و

(۲۹) اللہ تعالیٰ ان سے اعمال [illegible] (۳۰) [illegible] قوم کو توحید و ایمان کی دعوت [illegible]
[illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible]
[illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible]

إِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى
الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيرُوا
فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ
النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ
مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا أَنتُم
بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن
دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

(۳۹) اور مجھے۔ ماتو اس سے تیرا [illegible] ہماری [illegible] پیش [illegible] (۴۰) اپنے [illegible]
جیسے کہ قوم نوح و عاد و ثمود و [illegible] والوں سے [illegible] (۴۱) کہ پہلے [illegible] پھر [illegible]
دیتا ہے پھر گوشت پارہ بناتا ہے اس طرح تدریجاً اس کی خلقت کو مکمل [illegible] (۴۲) [illegible] وقت (۴۳) یعنی [illegible]
کے بعد پھر دوبارہ بنانا (۴۴) گزشتہ قوموں کے [illegible] (۴۵) مخلوق کو [illegible] (۴۶) یعنی جب یہ یقین [illegible] کہ پہلی مرتبہ
اللہ ہی نے پیدا کیا تو معلوم ہوگیا کہ اس خالق کا مخلوق کو موت دینے کے بعد دوبارہ پیدا [illegible] (۴۷) اپنے [illegible] (۴۸) اپنے فضل
سے (۴۹) اپنے رب کے (۵۰) اس سے بچنے [illegible] میں محال نہیں [illegible] کہ [illegible] اس کے حکم [illegible] آسمان والے

اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۖ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ

اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ

(۵) بھی تو اس شریف اور عالیشان ایمان والے (۵۲) اس وعظ و نصیحت کے بعد پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے واقعہ فرما رہا ہے کہ جب آپ سے اپنی قوم کو ایمان کی دعوت دی اور اللہ کی عبادت اور تقویٰ کا حکم دیا (۵۳) تو انہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا اپنے دشمنوں سے اپنے مقتدیوں سے ہر حال بچو کے والے تھے جو بت پرستی اور اسی کو اپنا معبود مانتے تھے جس میں ان سے اور سب قائلین سے علم میں ہیں (۵۴) یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلانے میں قوم نے کئی دن (۵۵) ایک گڑھا کھود کر اور حضرت ابراہیم کو اس میں ڈال کر (۵۶) عجیب عجیب شکلیں آگ کا اس شدت سے بڑھنا اور بھڑکنا کہ کوئی پاس نہ جا سکے اور آپ کو منجنیق پر رکھ کر آگ میں پھینکا گیا (۵۷) اپنی قوم سے (۵۸) پھر مطلع ہو جائے گی اور آخرت میں پورا کام ہو جائے گا (۵۹) تم بت پرستوں نے ان بتوں سے دوستی کر رکھی ہے دنیا میں ایک دوسرے کو دھوکا دیتے رہو گے (۶۰) تو کافر پیشوا کافر پیروؤں کو اور کافر پیروؤں کو اور کافر پیروؤں کو جہنم میں جلائے گا اور جب حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات آگ سے سلامت نکلے تو کسی نے آپ سے پوچھا (۶۱) کہ حضرت لوط علیہ السلام نے یہ معجزہ دیکھ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی رسالت کی تصدیق کی آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے تصدیق کرنے والے ہیں ایمان سے تصدیق رسالت ہی مراد ہے یعنی اصل توحید کا اعتقاد تو ہمیشہ سے حاصل ہے اس لئے انبیاء علیہم السلام ہمیشہ ہی مومن ہوتے ہیں اور کفر ان سے کسی حال میں متصور نہیں (۶۲) اپنی قوم کو چھوڑ کر (۶۳) یہاں سے کاسد ہو چکا ہے آپ نے عراق سے زمین شام کی طرف ہجرت فرمائی اس ہجرت میں آپ کے ساتھ آپ کی بی بی سارہ اور حضرت لوط علیہ السلام تھے (۶۵) بعد حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے

يَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ

یعقوب عطا فرمائے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت رکھی اور کتاب رکھی اور ہم نے دنیا میں اس

فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾ وَلُوطًا إِذْ

کا ثواب اسے عطا فرمایا اور بے شک آخرت میں وہ ہمارے قرب خاص کے نزدیکوں میں سے ہے اور لوط کو نجات دی جب

قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ

اس نے اپنی قوم سے فرمایا تم ایسے بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے دنیا

أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ

بھر میں کسی نے نہ کیا ہے کیا تم مردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور راہ مارتے

السَّبِيلَ ۖ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

ہو راہ اور اپنی مجلس میں بری بات کرتے ہو تو اس کی قوم کا کچھ جواب نہ ہوا

إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾

مگر یہ کہ بولے ہم پر اللہ کا عذاب لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿٢٩﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ

لوط نے کہا اے میرے رب میری مدد کر ان فسادی لوگوں پر ﴿٣٠﴾ اور جب ہمارے

رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ

فرشتے ابراہیم کے پاس مژدہ لے کر آئے ﴿٣١﴾ بولے ہم ضرور اس شہر والوں کو ہلاک کریں گے ﴿٣١﴾

(٦٧) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے صاحبزادے ہیں آپ ہی نسل سے ہوئے (٦٨) اس سے توریت انجیل زبور قرآن شریف مراد ہیں (٦٨) یہ بات دنیا میں عطا فرمائی جیسے ان کی نسل میں نبی رسول ان کتابوں کے عطا کئے جو ان کی اولاد میں ہیں اور ان کو خلق میں محبوب و مقبول کیا کہ تمام اہل ادیان ان سے محبت رکھتے ہیں اور ان کی طرف نسبت کرتے ہیں اور ان کے لئے اسلام دین تک درود مقرر کر دیا یہ تو وہ ہے جو دنیا میں عطا فرمایا (٦٩) جس سے کہ بڑے مقرب ہیں (٧٠) اس بے حیائی کو بیان کرتے ہیں اگلی آیت میں بیان ہوتی ہے (٧١) راہ گیروں کو قتل کر کے ان کے مال لوٹ کر اور یہ بھی ہوا کہ وہ لوگ مسافروں کے ساتھ بدفعلی کرتے تھے جس کو لوگوں نے بری طرف گزرنا موقوف کر دیا تھا (٧٢) جو معاملہ وقوع میں آتا تھا جیسے گالی دینا ہنسی مذاق اور سیٹی بجانا ایک دوسرے کے سامنے بدنامی کرنا راستہ چلنے والوں پر کنکری وغیرہ پھینکنا شراب پینا جوا کھیلنا گندی باتیں بنانا وغیرہ وغیرہ پھر تھوکنا وغیرہ وغیرہ بدفعلیاں تھیں جو قوم لوط میں ہوئی تھیں حضرت لوط علیہ السلام نے اس پر انہیں ملامت کی (٧٣) اس بات میں کہ یہ افعال قبیح ہیں اور ایسا کرنے والے عذاب کے لائق ہو گئے ہیں اور استہزاء کیا جب حضرت لوط علیہ السلام کو اس لوط کے اور بات آئی کچھ سمجھ نہ آئی تو آپ نے بددعا کی (٧٤) اور قوم لوط کے بارے میں میری بات پوری کر کے (٧٥) اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی (٧٦) ان کے بیٹے اور پوتے حضرت اسحٰق و حضرت یعقوب علیہما السلام کا (٧٧) اس شہر کا نام سدوم تھا

الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ

بے شک ان کے بسنے والے ستمگار ہیں ۔ کہا (۸۹) اس میں تو لوط ہے (۹۰)

قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ

فرشتے بولے ہمیں خوب معلوم ہے جو کوئی اس میں ہے ضرور ہم اسے (۹۱) اور اس کے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر اس

كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا

کی عورت کو وہ رہ جانے والوں میں ہے (۹۲) اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس (۹۳) آئے

سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا

ان کا آنا اسے ناگوار ہوا اور ان کے سبب اس تنگ ہوا (۹۴) اور انہوں نے کہا نہ ڈر (۹۵) اور نہ

تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ

غم کر (۹۶) بے شک ہم تجھے اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر آپ کی عورت وہ رہ جانے والوں

الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

میں ہے بے شک ہم اس شہر والوں پر آسمان سے عذاب اتارنے

مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا

والے ہیں بدلہ ان کی نافرمانیوں کا اور بے شک ہم نے اس سے روشن

آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ

نشانی باقی رکھی عقل والوں کے لیے (۹۷) اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا

(۷۸) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (۷۹) لوط علیہ السلام سے ہی اور اس سے زیادہ ملتے ہیں (۸۰) یعنی لوط علیہ السلام کو (۸۱) عذاب میں (۸۲) خوب صورت مہمانوں کی شکل میں (۸۳) قوم کے بداعمالی و خرابات اور ان کا عیاں کرنے اس وقت فرشتوں نے فرمایا کہ وہ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں (۸۴) قوم سے (۸۵) مراد کہ قوم کے لوگ اور سے ساتھ ہی ہے اپنی پاکدامنی کریں ہم فرشتے ہیں ہم لوگوں کو ہلاک کریں گے اور (۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ وہ روشن نشانی قوم لوط کے ویران مکان ہیں

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

تو اس نے فرمایا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اور پچھلے دن کی امید رکھو اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

فساد پھیلاتے نہ پھرو تو انھوں نے اسے جھٹلایا تو انھیں زلزلے نے آ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ

تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے ۹۸ اور عاد اور ثمود کو ہلاک فرمایا اور تمہیں ۹۹

تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

ان کی بستیاں معلوم ہو چکی ہیں ۱۰۰ اور شیطان نے ان کے کام ۱۰۱ ان کی نگاہ میں بھلے کر دکھائے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُوْنَ

انھیں راہ سے روکا اور وہ سوجھتے تھے ۱۰۲ اور قارون

وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور فرعون اور ہامان کو ۱۰۳ اور بے شک ان کے پاس موسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا

تو انھوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ ہم سے نکل کر جانے والے نہ تھے ۱۰۴ تو ان میں ہر ایک کو

بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

ہم نے اس کے گناہ پر پکڑا تو ان میں کسی پر ہم نے پتھر برسائے ۱۰۵ اور ان میں کسی کو

(۸۷) یعنی روز قیامت کی امید اعمال نیک کرو تو ... (۸۸) ... (۸۹) ... (۹۰) ... تمہارے معروں میں وہاں گرے رہو (۹۱) ... صاحب عقل ... (۹۲) ... (۹۳) ... (۹۴) ... (۹۵) ... ہوا سے ان پر لگتے تھے

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ

پکڑ لے گئی ہے (۹۶) اور ان میں کسی کو زمین میں دھنسا دیا (۹۷) اور ان میں

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کسی کو ڈبو دیا (۹۸) اور اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرے (۹۹) ہاں وہ خود ہی تھے اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

ظلم کرتے تھے (۱۰۰) ان کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا اور مالک بنا لئے ہیں

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۚ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ

مکڑی کی طرح ہے (۱۰۱) اس نے اپنا گھر بنایا (۱۰۲) اور بے شک سب گھروں میں کمزور گھر

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

مکڑی کا گھر ہے (۱۰۳) کیا ہی اچھا ہو کہ سمجھ جائیں (۱۰۴) بے شک اللہ جانتا ہے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ

جو کچھ کہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ (۱۰۵) اور وہی عزت و حکمت والا ہے (۱۰۶) اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ

مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں (۱۰۷) اور انہیں نہیں سمجھتے مگر علم والے (۱۰۸) پیدا کیا

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

آسمان اور زمین حق سے بے شک اس میں نشانی ہے (۱۰۹) مسلمانوں کے لئے

(۹۶) یعنی قوم ثمود کے ہولناک کڑکے سے مراد ہے (۹۷) یعنی قارون اور اس کے ساتھیوں کی (۹۸) جیسے قوم نوح کو اور قوم لوط اور اس کی قوم کو (۹۹) اور ان کو بھی کسی طرح نہیں کہ اللہ نے ان پر ظلم کیا (۱۰۰) یعنی جو لوگ اللہ کے سوا حاجت روا بناتے ہیں (۱۰۱) یعنی جو لوگ اللہ کے سوا دوست بناتے ہیں ان کی مثال یہ ہے جیسے مکڑی (۱۰۲) اپنے رہنے کے لئے [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible]

وقف لازم

ع ۱۱

الصلوٰۃ تنھٰی عن الفحشاء والمنکر ولذکر اللہ اکبر واللہ

اے محبوب پڑھو جو کتاب تمہاری طرف وحی کی گئی (۱۰۹) اور نماز قائم فرماؤ بے شک

الصلوٰۃ تنھٰی عن الفحشاء والمنکر ولذکر اللہ اکبر واللہ

نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے (۱۱۰) اور بے شک اللہ کا ذکر سب سے بڑا (۱۱۱) اور اللہ

یعلم ما تصنعون ۝ ولا تجادلوا اھل الکتٰب الا بالتی

جانتا ہے جو تم کرتے ہو اور نہ جھگڑو کتابیوں سے مگر بہتر

ھی احسن الا الذین ظلموا منھم وقولوا امنا بالذی

طریقہ پر (۱۱۲) مگر وہ جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا (۱۱۳) اور کہو (۱۱۴) ہم ایمان لائے اس

انزل الینا وانزل الیکم والھنا والھکم واحد ونحن لہ

پر جو ہماری طرف اترا اور جو تمہاری طرف اترا اور ہمارا تمہارا ایک معبود ہے اور ہم اس کے

مسلمون ۝ وکذلک انزلنا الیک الکتٰب فالذین اٰتینٰھم

حضور گردن رکھے ہیں (۱۱۵) اور اے محبوب یونہی تمہاری طرف کتاب اتاری (۱۱۶) تو وہ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی

الکتٰب یؤمنون بہ ومن ھٰؤلاء من یؤمن بہ وما یجحد

(۱۱۷) اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے ہیں (۱۱۸) جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں

بایٰتنا الا الکفرون ۝ وما کنت تتلوا من قبلہ من کتٰب

سے منکر نہیں ہوتے مگر کافر (۱۱۹) اور اس (قرآن) سے پہلے نہ کوئی کتاب تم پڑھتے تھے

(۱۰۹) یعنی قرآن شریف کہ اس کی تلاوت محبوب بھی ہے اور اس میں دوسروں سے پہلے پیغمبر کو اور تمام آداب و اخلاق کی تعلیم ہے

(۱۱۰) یعنی صلوات شرعیہ سے اللہ جو تمہیں عطا فرماتا ہے اور اس کو پوری طرح ادا کرو تو یہ نماز ایک دن وہاں [illegible] کر دیتا ہے جن میں مبتلا تھے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری جوان سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتا تھا اور بہت سے کبیرہ گناہوں کا مرتکب تھا حضور نے اس کی شکایت کی [illegible] زمانہ میں اس نے توبہ کی اور اس کا حال بتایا گیا حضرت [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا [illegible] نہیں (۱۱۱) کہ وہ اصل عبادت ہے تمہاری اس حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] نہیں [illegible] وہ عمل جو تمہارے اعمال میں بہتر اور رب کے نزدیک پاکیزہ تر ہدایت بلند تر اور تمہارے لئے سونے چاندی سے بہتر [illegible] اور جہاد میں لڑنے اور مارے جانے سے بہتر ہے صحابہ نے عرض کیا بے شک بار ہوں اللہ فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے ترمذی کی دوسری حدیث میں ہے کہ صحابہ نے حضور سے دریافت کیا تھا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے نزدیک کن بندوں کا درجہ افضل ہے فرمایا کثرت سے ذکر کرنے والوں کا صحابہ نے عرض کیا اور جہاد میں جہاد کرنے والا فرمایا اگر وہ اپنی تلوار سے کفار و مشرکین کو یہاں تک مارے کہ تلوار ٹوٹ جائے اور وہ خون میں رنگ جائے [illegible] اس سے بڑا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس آیت کی تفسیر یہ منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو یاد فرماتا ہے [illegible] اس میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بڑا ہے [illegible] بری باتوں سے روکنے اور منع کرنے میں (۱۲) اللہ تعالیٰ کی طرف اس کی آیات سے حجت [illegible] گفتگو کرنے (۱۱۳) [illegible] میں حد سے گزر گئے بغیر اختیار یا نصیحت [illegible] کے ساتھ حکمت [illegible] ایک قول یہ ہے کہ معنی یہ ہیں کہ جن لوگوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا دی یا جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے بیٹا اور شریک بتایا ان کے ساتھ [illegible] اور یہ معنی ہیں کہ دعوت دینے والوں کے ساتھ احسن طریقہ پر مجادلہ کرو مگر جنہوں نے ظلم کیا اور [illegible] ان سے [illegible] کفار کے ساتھ ہے مسئلہ اس آیت سے [illegible] ساتھ دینی امور میں مناظرہ کرنے کا جواز ثابت ہوا [illegible] (۱۱۴) [illegible] جب وہ تم سے اپنا [illegible] کا حال

وَلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌ

اور نہ اپنے ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے یوں تو باطل والے شک لاتے (۱۲۱) بلکہ وہ روشن آیتیں

بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا

ہیں ان کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا (۱۲۲) اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ

ظالم (۱۲۳) اور بولے (۱۲۴) کیوں نہ اتریں کچھ نشانیاں اس پر اس کے رب کی طرف سے (۱۲۵) تم کہو

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ

نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں (۱۲۶) اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں (۱۲۷) اور کیا یہ اصل بس نہیں

اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ

کہ ہم نے تم پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے (۱۲۸) بے شک اس میں رحمت اور

ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ

نصیحت ہے ایمان والوں کے لیے (۱۲۹) تم فرماؤ اللہ بس ہے میرے اور تمہارے درمیان گواہ (۱۳۰)

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ

جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جو باطل پر یقین لائے اور

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

اللہ کے منکر ہوئے وہی نقصان میں ہیں (۱۳۱) اور تم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں (۱۳۲)

بقیہ حاشیہ ۲۳ ۔ مضمون بیان کریں (۱۱۵) حدیث شریف میں ہے جب اہل کتاب تم سے کوئی مضمون بیان کریں تو تم نہ ان کی تصدیق کرو نہ تکذیب کرو یہ کہہ دو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور اس کی کتابوں پر اور اس سے پہلے جو کتابیں اتریں ایمان لائے تو کوئی مضمون انہوں نے غلط بیان کیا ہے تو اس کی تصدیق کے گناہ سے تم بچے رہو گے اور اگر مضمون صحیح ہو تو تم اس کی تکذیب سے محفوظ رہو گے (۱۱۶) قرآن پاک پہلے ان کی طرف توریت وغیرہ اتاری گئیں (۱۱۷) یعنی جنہیں توریت دی جیسے کہ حضرت عبداللہ بن سلام اور ان کے اصحاب قابل یہ توریت لکھتے ہیں اور حضرت عبداللہ بن سلام اور ان کے اصحاب مدینہ میں ایمان لائے اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے ان کی جو یہ بھی خبروں میں ہے (۱۱۸) یعنی اہل مکہ میں سے (۱۱۹) جو کفر میں نہایت سخت ہیں جو ان انکار کرتے ہیں جو معرفت کے بعد ہو یعنی یہاں بوجھ کر منکر ہوئے اور اللہ بھی یہی فرماتا کہ موت سے پہلے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ صلی کے سچے نبی ہیں اور قرآن حق ہے یہ سب کچھ جانتے ہوئے انہوں نے عناداً انکار کیا (۱۲۰) قرآن کے نازل ہوتے (۱۲۱) یعنی اس لکھے پڑھے ہوتے (۱۲۲) یعنی اہل کتاب کہتے کہ ہماری کتابوں میں نبی آخر الزماں کی صفت یہ اور ہے کہ وہ امی ہوں گے نہ لکھیں گے نہ پڑھیں گے مگر تمہیں اس شک کا موقع ہی نہ ملا (۱۲۳) ضمیر ھو کا مرجع قرآن ہے اس صورت میں معنی یہ ہیں کہ قرآن کریم روشن آیتیں ہیں جو علماء اور حفاظ کے سینوں میں محفوظ ہیں روشن آیت ہونے کے یہ معنی کہ وہ ظاہراً اعجاز ہیں اور یہ دونوں باتیں قرآن پاک کے ساتھ خاص ہیں اور کوئی کتاب ایسی نہیں جو معجزہ ہو اور نہ ایسی کہ ہر زمانے میں سینوں میں محفوظ رہی ہو اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ھو کی ضمیر کا مرجع سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرار دے کر آیت کے یہ معنی بیان فرمائے کہ سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صاحب ہیں ان آیات بینات کے جو ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں اہل کتاب میں سے علم دیا گیا کیونکہ وہ اپنی کتابوں میں آپ کی نعت و صفت پاتے ہیں (۱۲۴) یعنی یہ وہ عناد کہ بعد ظہور معجزات کے بھی ناحق عناداً منکر ہوتے ہیں (۱۲۵) لفظ مکہ (۱۲۶) مثل ید حضرت صالح و عصائے حضرت موسیٰ اور مائدہ حضرت عیسیٰ کے علیہم الصلوٰۃ والسلام (۱۲۷) حسب حکمت جو چاہتا ہے نازل فرماتا ہے (۱۲۸) نافرمانی کرنے والوں کو عذاب کا ڈر سنانے والا ہوں ان کے بعد اللہ تعالیٰ کفار مکہ کے اس قول کا جواب ارشاد فرماتا ہے (۱۲۹) معنی یہ ہیں کہ قرآن کریم معجزہ ہے جو حقانیت کے معجزات سے مملو ہے اور تمام نشانیوں سے

وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

اور اگر ایک ٹھہرائی مدت نہ ہوتی (۱۳۱) تو ضرور ان پر عذاب آ جاتا (۱۳۲) اور ضرور ان پر اچانک آئے گا جب وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ

بے خبر ہوں گے (۱۳۳) تم سے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں اور بے شک جہنم گھیرے ہوئے ہے

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

کافروں کو (۱۳۴) جس دن انہیں ڈھانپ لے گا عذاب ان کے اوپر اور ان کے پاؤں

اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ

کے نیچے سے اور فرمائے گا چکھو جیسے کام کرتے تھے (۱۳۵) اے میرے بندو جو

اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ

ایمان لائے بے شک میری زمین وسیع ہے (۱۳۶) تو میری ہی بندگی کرو (۱۳۷) ہر جان کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

موت کا مزہ چکھنا ہے (۱۳۸) پھر ہماری ہی طرف پھرو گے (۱۳۹) اور جو ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

کام کئے ضرور ہم انہیں جنت کے اونچے مکانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ

ہمیشہ ان میں رہیں گے کیا ہی اچھا اجر کام کرنے والوں کا (۱۴۰) وہ جنہوں نے صبر کیا (۱۴۱) اور اپنے رب ہی پر

بقیہ صفحہ ۷۲۴ : مطلب حق کو سمجھ لیا [illegible] کافروں کی طرح ختم نہ ہوگا (۱۳۰) میرے صدق رسالت اور تمہاری تکذیب کا معجزات سے میری تائید فرما (۱۳۱) یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں نازل ہوئی جس نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ ہمارے اوپر آسمان سے پتھروں کی بارش [illegible] (۱۳۲) جو اللہ تعالیٰ نے [illegible] ہے اور اس مدت تک عذاب کا نہ آنا [illegible] مقتضائے حکمت ہے (۱۳۳) [illegible] (۱۳۴) [illegible] (۱۳۵) [illegible] اعمال کی جزا (۱۳۶) جس زمین میں بسہولت عبادت کر سکو [illegible] اپنے دین کی حفاظت کے لئے ہجرت کرنا دشوار ہو تو چاہئے کہ وہ ایسی سرزمین کی طرف ہجرت کرے جہاں آسانی سے عبادت کر سکے اور دین پر پابندی میں دشواریاں درپیش نہ ہوں شان نزول یہ آیت ضعفاء مسلمین مکہ کے حق میں نازل ہوئی جنہیں وہاں رہ کر اسلام کے اظہار میں خطرے اور تکلیفیں تھیں اور عبادت میں تنگی تھی [illegible] (۱۳۷) اور اس دار فانی کو چھوڑنا ہے (۱۳۸) ثواب و عذاب اور جزائے اعمال کے لئے لازم ہے کہ [illegible] قائم رہو اور اپنے دین کی حفاظت کے لئے ہجرت کرو (۱۳۹) جو اللہ تعالیٰ کی طاعت بجا لائے (۱۴۰) سختیوں پر اور کسی شدت میں اپنے دین کو نہ چھوڑا مشرکین کی ایذا سے [illegible] اللہ کی طرف ہجرت اختیار کرکے دین کی خاطر وطن کو چھوڑنا گوارا کیا

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾ وَكَأَيِّن مِّن دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللَّهُ يَرْزُقُهَا

اعتماد رکھتے ہیں (۱۴۳) اور بہت سے جانور ہیں کہ اپنی روزی ساتھ نہیں رکھتے (۱۴۴) اللہ روزی دیتا ہے انہیں

وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

اور تمہیں (۱۴۵) اور وہی سنتا جانتا ہے (۱۴۶) اور اگر تم ان سے پوچھو (۱۴۷) کس نے بنائے آسمان

وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾

اور زمین اور کام میں لگائے سورج اور چاند تو ضرور کہیں گے اللہ نے تو کہاں اوندھے جاتے ہیں (۱۴۸)

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ

اللہ کشادہ کرتا ہے روزی اپنے بندوں میں جس کے لیے چاہے اور تنگی دیتا ہے جس کے لیے چاہے بے شک

اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

اللہ سب کچھ جانتا ہے (۱۴۹) اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے اتارا آسمان سے پانی

مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ

اور اس سے زندہ کر دی زمین اس کے مرنے کے بعد ضرور کہیں گے اللہ نے (۱۵۰) تم کہو

الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

سب خوبیاں اللہ کو بلکہ ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے (۱۵۱) اور یہ دنیا کی زندگی تو نہیں

إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا

مگر کھیل کود (۱۵۲) اور بے شک آخرت کا گھر وہی سچی زندگی ہے (۱۵۳) کیا اچھا تھا اگر

(۱۴۱) تمام امور میں (۱۴۲) شمال و جنوب میں مشرق و مغرب میں شب و روز صبح و شام ہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھتے تھے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کو طیبہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا تو بعض صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم مکہ شریف سے کیسے چلے جائیں وہاں ہمارا گھر نہ مال کون ہمیں کھانے کا دے گا پانی کا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی ساتھ نہیں رکھتے اس کی نہیں قوت نہیں اور نہ وہ اٹھا سکتے ہیں نہ ہی ذخیرہ کرتے ہیں جیسے کہ ہم تم میں ہیں (۱۴۳) اور وہاں ہم کو روزی دینے والا ہے کا تو یہ پانی پھر کیا کہ ہمیں کون کھلائے گا اور پلائے گا اور اس کا اللہ رازق سب کا ہے قوی متین ہے (۱۴۴) (۱۴۵) سب کے اقوال و افعال کو سنتا ہے اور جانتا ہے (۱۴۶) اس کی باتوں کو حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ پر توکل کرو جیسا چاہیے تو وہ تمہیں ایسے روزی دے جیسے پرندوں کو دیتا کہ صبح بھوکے خالی پیٹ اٹھتے ہیں شام کو بھرے ہوئے ہوتے ہیں (۱۴۷) یعنی کفار سے (۱۴۸) اور باوجود اس اقرار کے کس طرح اللہ تعالیٰ کی توحید سے منحرف ہوتے ہیں (۱۴۹) اس کے مقر ہیں (۱۵۰) باوجود اس اقرار کے توحید کے منکر ہیں (۱۵۱) کہ جیسے بچے گڑیا گڈے کھیل میں دل بہلاتے ہیں پھر اس سب کو چھوڑ کر چل دیتے ہیں یہی حال دنیا کا ہے نہایت سریع الزوال ہے اور موت یہاں سے ایسا جدا کر دیتی ہے جیسے کھیل والے بچے منتشر ہو جاتے ہیں (۱۵۲) کہ وہ زندگی پائدار ہے دائمی ہے اس میں موت نہیں زندگی ابدی کے لائق وہی ہے

يَعْلَمُونَ ﴿٦٥﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

پھر جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں (۱۵۲) اللہ کو پکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ لا کر (۱۵۳)

الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٦﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا

پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے (۱۵۴) تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں (۱۵۵) ان کی ناشکری کریں ہم

آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

دی ہوئی نعمت کی (۱۵۶) اور برتیں (۱۵۷) تو اب جان جائیں گے (۱۵۸) اور کیا انہوں نے (۱۵۹) نہ دیکھا کہ ہم نے

حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

حرمت والی جگہ بنائی (۱۶۰) اور ان کے آس پاس والے لوگ چھین لیے جاتے ہیں (۱۶۱) تو کیا باطل پر یقین لاتے ہیں (۱۶۲)

وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ

اور اللہ کی دی ہوئی نعمت سے (۱۶۳) انکار کرتے ہیں (۱۶۴) اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

(۱۶۵) یا حق کو جھٹلائے (۱۶۶) جب وہ اس کے پاس آئے کیا ہم میں کافروں کا ٹھکانا

لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٩﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَ

نہیں (۱۶۷) اور جن لوگوں نے ہمارے بارے میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھا دیں گے (۱۶۸) اور

إِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

بے شک اللہ نیکوں کے ساتھ ہے (۱۶۹)

(۱۵۱) دنیا اور آخرت کی حقیقت تو یہاں ظاہر ہو گئی (۱۵۲) پھر دوسرے کا اندیشہ ہوتا ہے تو خود بے شرک ہو جاتے ہیں (۱۵۳) اور اللہ کے سامنے عاجزی کرتے ہیں (۱۵۴) کہ اس مصیبت سے نجات دے دے (۱۵۵) اور دوسرے کا اندیشہ اور پریشانی جاتی رہتی ہے اطمینان حاصل ہوتا ہے (۱۵۶) زمانہ جاہلیت کے لوگ کوئی خطرہ کرتے وقت بتوں کو ساتھ لے جاتے تھے جب جہاز مخالف چلتی اور کشتی خطرہ میں آتی تو بتوں کو دریا میں پھینک دیتے اور یا رب یا رب پکارنے لگتے اور اس پاسے کے حدیث اسی طرح ہے (۱۵۷) یعنی اس مصیبت سے نجات کی (۱۵۸) اور اس سے فائدہ اٹھائیں بجائے اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں جب ایسی صورت پیش آتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے رہائی دیتا ہے تو اس کی مخالفت میں اور یاد و سرکشی کرنے لگتے ہیں کہ کافروں کا حال اس کے برعکس ہے (۱۵۹) یعنی بے کار کا (۱۶۰) یعنی اہل مکہ سے (۱۶۱) اس سے شہر مکہ مراد ہے (۱۶۲) اس سے لئے جو اس میں ہوں (۱۶۳) قتل کئے جاتے ہیں گرفتار کئے جاتے ہیں (۱۶۴) یعنی بتوں پر (۱۶۵) یعنی سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اور اسلام سے پھر گئے (۱۶۶) اس کے لئے شریف ٹھہرائے (۱۶۷) سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نبوت اور قرآن کو جھٹلانے (۱۶۸) بے شک تمام کافروں کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے (۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یعنی وہ جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ہم انہیں ثواب کی راہ دیں گے حضرت جنید نے فرمایا جو توبہ میں کوشش کریں گے انہیں خلاص کی راہ دیں گے حضرت حسین بن علی نے فرمایا جو طلب علم میں کوشش کریں گے ہم عمل کی راہ دیں گے حضرت سعد بن عبداللہ نے فرمایا جو قائم سنت میں کوشش کریں گے ہم انہیں جنت کی راہ دکھائیں گے (۱۷۰) ان کی مدد اور نصرت فرماتے ہیں۔

سورۃ الروم مکی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝۱ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝۲ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ
سَيَغْلِبُوْنَ ۝۳ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ
بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ

(۱) سورۂ روم مکی ہے [illegible] (۲) شام اور اہل فارس اور روم کے درمیان جنگ ہوئی اور چونکہ اہل فارس بت پرست تھے اس لئے مشرکین مکہ فارس کو پسند کرتے تھے اور اہل کتاب تھے اس لئے مسلمانوں کو روم کا غلبہ پسند تھا [illegible] (۳) یعنی روم کے قریب مقتل ہوئے اہل فارس غالب ہوئے مسلمانوں کو یہ خبر [illegible] (۴) اور اہل فارس بھی اہل کتاب اور ہم جنس اہل فارس اور اہل فارس بھی [illegible] آخیر نازل ہوئی [illegible] کفار مکہ میں جا کر اعلان [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی [illegible] آپ کے [illegible] اور آپ کے [illegible] اہل فارس غالب آئیں تو حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible] اور اگر روم غالب آئیں تو حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو [illegible] دے گا [illegible] اور حضرت امام ابو حنیفہ و امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے نزدیک [illegible] کے ساتھ [illegible] جائز ہیں [illegible] (۵) اہل فارس پر (۶) یعنی رومیوں کے غلبہ سے [illegible] اہل فارس [illegible] اور اس کے تصور قدرت سے

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ﴿٨﴾

ایک مقرر میعاد سے ف۱۳ اور بے شک بہت سے لوگ اپنے رب سے ملنے کا انکار رکھتے ہیں ف۱۴

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ الَّذِينَ

اور کیا انھوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے کہ ان سے انھوں کا انجام کیسا ہوا

مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوٓا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَآ

ف۱۵ وہ ان سے زیادہ زور آور تھے اور زمین جوتی اور آباد کی ان ف۱۶

أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنٰتِ ۖ فَمَا كَانَ

کی آبادی سے زیادہ اور ان کے رسول ان کے پاس روشن نشانیاں لائے ف۱۷ تو اللہ کی شان

اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِن كَانُوٓا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ

نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا ہاں وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ف۱۸ پھر جنھوں نے

عَٰقِبَةَ الَّذِينَ أَسَآءُوا السُّوٓأَىٰٓ أَن كَذَّبُوا بِـَٔايَٰتِ اللّٰهِ وَ

برائی کی ان کا انجام یہ ہوا کہ اللہ کی آیتیں جھٹلائے اور

كَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾ ۞ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ثُمَّ

ان کے ساتھ تمسخر کرتے ف۱۹ اللہ پہلے بناتا ہے پھر دوبارہ بنائے گا ف۲۰ پھر

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

اس کی طرف پھیرے جاؤ گے ف۲۱ اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرموں کی آس ٹوٹ جائے گی ف۲۲

بقیہ صفحہ ۷۲۸ = (۷) کہ اس نے بادیوں و جنگلوں پر غلبہ پایا اور بھی دور دور میں مسلمانوں کو مشرکوں پر اور مسلمانوں کا صدق و نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی خبروں کی تصدیق ظاہر ہوئی (۸) تو ان سے فرمایا تھا کہ دنیا چند روز میں کچھ حساب ہوں گے (۹) یعنی بے علم ہیں (۱۰) تجارت و زراعت تعمیر وغیرہ دنیوی دھندے اس میں اشارہ ہے کہ دنیا کی بھی حقیقت نہیں جانتے جس کا بھی ظاہر ہی جانتے ہیں (۱۱) یعنی آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو عبث اور باطل نہیں بنایا ان کی پیدائش میں بہت سی حکمتیں ہیں (۱۲) یعنی ہمیشہ کے لئے نہیں بنایا بلکہ ایک مدت معین کر دی ہے جب وہ مدت پوری ہو جائے گی تو یہ تباہ ہو جائیں گے اور وہ مدت قیامت قائم ہونے کا وقت ہے (۱۳) یعنی بعث بعد الموت پر ایمان نہیں لاتے (۱۴) کہ رسولوں کی تکذیب کے باعث ہلاک کئے گئے ان کے گرے ہوئے دیار اور ان کی بربادی کے آثار دیکھنے والوں کے لئے موجب عبرت ہیں (۵) اہل مکہ (۱۶) تو وہ ان پر ایمان نہ لائے پس اللہ تعالیٰ نے انہیں ہلاک کیا (۱۷) ان کے حقوق کم کر کے اور انہیں بغیر جرم کے ہلاک کر کے (۱۸) رسولوں کی تکذیب کر کے اپنے آپ کو مستحق عذاب بنایا (۱۹) یعنی بعد موت زندہ کر کے (۲۰) تو اعمال کی جزا دے گا (۲۱) اور کسی نفع اور بھلائی کی امید باقی نہ رہے گی بعض مفسرین نے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ ان کا کلام منقطع ہو جائے گا وہ ساکت رہ جائیں گے کیونکہ ان کے پاس پیش کرنے کے لائق کوئی حجت نہ ہوگی بعض مفسرین نے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ وہ رسوا ہوں گے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

اور ان کے لئے نہیں ہوں گے ۲۲ ان کے سفارشی نہ ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں سے

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا

منکر ہو جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن الگ الگ ہو جائیں گے ۲۳ پھر وہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے پس وہ باغ میں ان کی خاطر داری ہوگی ۲۴

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتیں اور آخرت کا ملنا جھٹلایا ۲۵ وہ

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ

عذاب میں لا حاضر کئے جائیں گے ۲۶ تو اللہ کی پاکی بولو وقت شام کرو ۲۷ اور

حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

جب صبح ہو ۲۸ اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں ۲۹ اور

عَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

پچھلے دن ہے ۳۰ اور جب تمہیں دوپہر ہو ۳۱ وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے ۳۲ اور

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ

مردے کو نکالتا ہے زندہ سے ۳۳ اور زمین کو جلاتا ہے اس کے مرنے پیچھے ۳۴ اور یوں ہی

(۲۲) یعنی بت جنہیں وہ پوجتے تھے (۲۳) مومن اور کافر بھی الگ الگ ہوں گے (۲۴) یعنی بہشت میں ان کا آرام لیا جائے گا جس سے وہ خوش ہوں گے یہ خاطر داری حق تعالیٰ کے ساتھ ہوگی یہ قول بھی ہے کہ ان سے مسرور ہوں گے کہ انہیں عذاب عرب اگیر نہ سنائے جائیں گے خواہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی تسبیح پر مشتمل ہوں گے (۲۵) عذاب دوزخ کے مقرر ہوئے (۲۶) نہ اس عذاب میں تخفیف ہو نہ اس سے کمی نظر آئے (۲۷) پاکی بولنے سے یا تو اللہ تعالیٰ کی تسبیح مراد ہے اور اس کی احادیث میں بہت فضیلتیں وارد ہیں یا اس سے نماز مراد ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ کیا پنج گانہ نمازوں کا بیان قرآن پاک میں ہے فرمایا ہاں اور یہ آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا کہ ان میں پانچوں نمازیں اور ان کے اوقات مذکور ہیں (۲۸) اس میں مغرب و عشاء کی نمازیں آگئیں (۲۹) یہ نماز فجر ہوئی (۳۰) یعنی آسمان اور زمین والوں پر اس کی حمد لازم ہے (۳۱) یعنی تسبیح مراد ہے دن رہے یہ نماز عصر ہوئی (۳۲) یہ نماز ظہر ہوئی حکمت نماز کے لئے یہ پنج گانہ اوقات مقرر فرمائے گئے اس لئے کہ اصل وہ ہے جو مدام ہو اور انسان یہ قدرت نہیں رکھتا کہ اپنے تمام اوقات نماز میں صرف کرے کیونکہ اس کے ساتھ کھانے پینے وغیرہ کے حوائج و ضروریات ہیں تو اللہ تعالیٰ نے بندہ پر عبادت میں تخفیف فرمائی اور دن کے دن و اول و آخر میں اور رات کے اول و آخر میں نمازیں مقرر کیں تاکہ ان اوقات میں مشغول نماز رہنا دائمی عبادت کے حکم میں ہو (مدارک و معالم) (۳۳) جیسے کہ پرند و انڈے سے اور انسان کو نطفہ سے اور مومن کو کافر سے (۳۴) جیسے کہ انڈے کو پرند سے نطفہ کو انسان سے کافر کو مومن سے (۳۵) یعنی خشک ہو جانے کے بعد جیسے پانی سے سبزہ اگا کر

ع ۲ ۹ ۵

تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ

تم نکالے جاؤ گے ۱۹ اور اس کی نشانیوں سے ہے یہ کہ تمہیں پیدا کیا مٹی سے ۲۰ پھر جبھی تم

بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

انسان ہو دنیا میں پھیلے ہوئے اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے

اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ

بنائے کہ ان سے آرام پاؤ اور تمہارے بیچ میں دوستی اور رحمت رکھی ۲۱ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

اس میں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کے لئے اور اس کی نشانیوں سے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف ۲۲ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ

جاننے والوں کے لئے اور اس کی نشانیوں میں ہے رات اور دن میں تمہارا سونا اور اس کا

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ

فضل تلاش کرنا ۲۳ بے شک اس میں نشانیاں ہیں سننے والوں کے لئے ۲۴ اور اس کی

اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

نشانیوں سے ہے کہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈر اور امید دلانے ۲۵ اور آسمان سے پانی اتارتا ہے

(۳۶) قدرت سے بعث و حساب کے لئے (۳۷) تمہارا اصل تمہاری اصل حضرت آدم علیہ السلام کو اس سے پیدا کر کے (۳۸) کہ بغیر کسی پہلی معرفت اور بغیر کسی قرابت کے پیدا کر دیا اور ان کے ساتھ محبت رکھ دی ہے (۳۹) زبانوں کا اختلاف تو یہ ہے کہ کوئی عربی ہوتا ہے کوئی عجمی کوئی اور کچھ اور رنگوں کا اختلاف یہ ہے کہ کوئی گورا ہے کوئی کالا گندمی اور یہ اختلاف نہایت عجیب ہے باوجود سب ایک اصل سے ہیں اور سب حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں (۴۰) جس سے تکان دور ہوتی ہے اور راحت حاصل ہوتی ہے (۴۱) اصل تلاش کرنے سے سب معاش مراد ہے (۴۲) جو گوش ہوش سے سنیں (۴۳) ڈر سے اور امید پانے سے (۴۴) بارش

فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

تو اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرے پیچھے بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں

يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ

کے لیے ف۴۴ اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں ف۴۵

ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾

پھر جب تمہیں زمین سے ایک بار فرمائے گا ف۴۶ جبھی تم نکل پڑو گے ف۴۷

وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ

اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کے زیر حکم ہیں اور وہی

الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ

ہے کہ اول بناتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا ف۴۸ اور یہ تعالیٰ کو اس پر زیادہ آسان ہونا چاہیے ف۴۹ اور اسی

الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

کے لیے ہے سب سے برتر شان آسمانوں اور زمین میں ف۵۰ اور وہی عزت و حکمت والا ہے

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم

تمہارے لیے ف۵۱ ایک کہاوت بیان فرماتا ہے تم خود تمہارے اپنے حال سے ف۵۲ کیا تمہارے لیے تمہارے ہاتھ کے غلاموں میں سے

مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ

کچھ شریک ہیں ف۵۳ اس میں جو ہم نے تمہیں روزی دی ف۵۴ کہ تم سب اس میں برابر ہو ف۵۵ تم ان سے ڈرو ف۵۶

(۴۴) ہو سوچیں اور قدرت الٰہی پر غور کریں (۴۵) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے فرمایا کہ وہ دونوں بغیر کسی سہارے کے قائم ہیں (۴۶) یعنی تمہیں قبروں سے بلائے گا اس طرح کہ حضرت اسرافیل علیہ السلام صور والی سے اٹھائے گا صور پھونکیں گے تو اولین و آخرین میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو نہ اٹھے چنانچہ اس کے بعد ارشاد فرماتا ہے (۴۸) یعنی قبروں سے زندہ ہو کر (۴۹) بلائے ہونے کے بعد (۵۰) کیونکہ انسانوں کا تجربہ اور ان کی رائے یہ ہے کہ شئی کا اعادہ اس کی ابتداء سے سہل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ بھی دشوار نہیں (۵۱) کہ اس جیسا کوئی نہیں وہ معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (۵۲) اے مشرکو (۵۳) دو مثالیں (کہاوتیں) یہ ہے (۵۴) یعنی کیا تمہارے غلام تمہارے ساتھی ہیں (۵۵) مال و متاع وغیرہ (۵۶) یعنی آقا اور غلام دونوں مال و متاع میں یکساں متعلق ہوا ایسا کہ (۵۷) اپنے مال و متاع میں بغیر ان

كَخِيفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

جیسے آپس میں ایک دوسرے سے ڈرتے ہو ۵۸ ہم ایسی مفصل نشانیاں بیان فرماتے ہیں عقل والوں کے لیے

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

بلکہ ظالم ۵۹ اپنی خواہشوں کے پیچھے ہو لیے بے جانے ۶۰ تو اسے کون ہدایت کرے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

جسے خدا نے گمراہ کیا ۶۱ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ۶۲ تو اپنا منہ سیدھا کرو اللہ کی

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا

طرف کے لیے ایک ہو کر ۶۳ اللہ کی ڈھلی ہوئی بنا جس پر لوگوں کو پیدا کیا ۶۴

تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اللہ کی بناوٹ بدلنا ۶۵ یہی سیدھا دین ہے مگر بہت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

لوگ نہیں جانتے ۶۶ اس کی طرف رجوع لاتے ہوئے ۶۷ اور اس سے ڈرو اور نماز قائم رکھو

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

اور مشرکوں سے نہ ہو ۶۸ ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ۶۹ اور

كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ

ہو گئے گروہ گروہ ہر گروہ جو اسی کے پاس ہے اسی پر خوش ہے ۷۰ اور جب لوگوں کو

۵۸) مدعا یہ ہے کہ تم کسی طرح بے گناہوں کو اپنا شریک بنانا گوارا نہیں کرتے تو یہ ظلم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے گناہوں کو اس کا شریک قرار دو۔ اسے مشرکین تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ جنہیں اپنا معبود قرار دیتے ہو وہ اس کے بندے اور مخلوق ہیں (۵۹) جنہوں نے شرک کر کے اپنی جانوں پر ظلم عظیم کیا ہے (۶۰) جہالت سے (۶۱) یعنی جن کی گمراہی کے لائق ہیں (۶۲) جو انہیں عذاب الٰہی سے بچا سکے (۶۳) یعنی خلوص کے ساتھ دین الٰہی پر باستقامت واستقلال قائم رہو (۶۴) فطرت سے مراد دین اسلام ہے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خلق کو ایمان پر پیدا کیا۔ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا کیا جاتا ہے یعنی اسی مذہب پر پیدا ہوتا ہے [illegible] بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں اس آیت میں حکم دیا گیا کہ دین الٰہی پر قائم رہو جس پر اللہ تعالیٰ نے خلق کو پیدا کیا ہے (۶۵) یعنی دین الٰہی پر قائم رہنا (۶۶) اس کی حقیقت کو تو اس دین پر قائم رہو (۶۷) یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ اور طاعت کے ساتھ (۶۸) معبود کے باب میں اختلاف کرنے (۶۹) اور اپنے باطل کو حق سمجھ کر عمل کرتا ہے

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ
کو تکلیف پہنچتی ہے وہ تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی طرف رجوع لاتے ہوئے پھر جب وہ انہیں اپنے پاس سے رحمت
رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا
کا مزہ دیتا ہے وہ اچانک ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے کہ ہمارے دیئے کی ناشکری
آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ
کریں تو برت لو وہ اب جلد جان جاؤ گے ﴿۳۴﴾ یا ہم نے ان پر کوئی سند
سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ
اتاری ہے کہ وہ انہیں ہمارے شریک بتا رہی ہے ﴿۳۵﴾ اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا
رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ
مزہ دیتے ہیں وہ اس پر خوش ہو جاتے ہیں اور اگر ان پر کوئی برائی پہنچتی ہے بدلہ اس کا جو ان کے ہاتھوں نے بھیجا ہے
إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن
تو یہ وہ ناامید ہو جاتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ ہی وسیع فرماتا ہے جس کے لئے
يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَآتِ
چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کے لئے چاہے بے شک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لئے ﴿۳۷﴾ تو
ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو یہ بہتر ہے

(۷۰) مرض کی یا اللہ کی یاد کے سوا اور کوئی (۷۱) اس تکلیف سے جو اصلی عنایت رہا ہے اور اصلی عطا ہوتا ہے (۷۲) دنیوی نعمتوں کو چند روز (۷۳) کہ آخرت میں تمہارا کیا حال ہوتا ہے اور اس دنیا طلبی کا نتیجہ کیا ہونے والا ہے (۷۴) کوئی محبت یا کوئی کتاب (۷۵) اور شرک کرنے کا حکم دیتی ہے ایسا نہیں ہے نہ کوئی حجت ہے نہ کوئی سند (۷۶) یعنی تنگدستی اور وسعت رزق کا (۷۷) اور تڑپاتے ہیں (۷۸) قحط بارش بالوں کوئی (۷۹) یعنی ان کی معصیتوں اور ان کے گناہوں کا (۸۰) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اور یہ بات مومن کی شان کے خلاف ہے کیونکہ مومن کا حال یہ ہے کہ جب اسے نعمت ملتی ہے تو شکر گزاری کرتا ہے اور جب تنگی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار رہتا ہے (۸۱) ان سے ساتھ سلوک اور احسان کرو (۸۲) ان کے حق دو صدقہ دے کر اور مہمان نوازی کر کے مسئلہ اس آیت سے محرم سے نفقہ کا وجوب ثابت ہوتا ہے (مدارک)

لِلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ

ان کے لئے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں (۸۳) اور انہیں کا کام بنا اور

مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ

تم جو چیز زیادہ لینے کو دو کہ دینے والے کے مال بڑھیں تو وہ اللہ کے یہاں نہ

اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بڑھے گی (۸۴) اور جو تم خیرات دو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے (۸۵) تو انہیں کے

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

دونے ہیں (۸۶) اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر تمہیں مارے گا

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

پھر تمہیں جلائے (۸۷) کیا تمہارے شریکوں میں (۸۸) کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ

شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ

کرے (۸۹) پاکی اور برتری ہے اسے ان کے شرک سے پچھلی فساد خشکی اور

وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ

تری میں (۹۰) ان برائیوں سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائیں تاکہ انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا مزہ چکھائے

عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

شاید وہ باز آئیں (۹۱) تم فرماؤ زمین میں چل کر دیکھو

(۸۳) اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کے طالب ہیں (۸۴) لوگوں کا مال تھا کہ دوست احباب رشتہ داروں کو یا اور کسی شخص کو اس نیت سے ہدیہ دیتے تھے کہ وہ اس سے زیادہ لے گا یہ سود ہے لیکن اس پر ثواب نہ ملے گا اور اس میں برکت نہ ہوگی یہ ہدیہ عمل خالصاً اللہ تعالیٰ کیلئے ہو (۸۵) اس سے مراد زکوٰۃ فرض ہے (۸۶) اس کا اجر و ثواب زیادہ ہوگا ایک نیکی کا دس گنا ہو جائے گا (۸۷) پھر آخرت کی دنیا کا جلانا یہ سب کام اللہ ہی کے ہیں (۸۸) یعنی بتوں میں جس کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراتے ہو (۸۹) اس سے مراد ہے مشرکین عاجز ہو گئے اور انہیں دم مارنے کی مہلت نہ ملی (۹۰) شرک و معاصی سے خشکی و تری میں قحط اور اسباب ہلاکت اور پیداوار میں کمی حرامی اور تجارتوں کے نقصان اور آفتوں اور بلاؤں میں مبتلا ہونا اور طرح طرح کی آفتیں اور غرق و حرق ہونے میں مبتلا کئے گئے (۹۱) شرک و معاصی سے ڈرو اور باز آؤ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾

کیسا انجام ہوا انکوں کا ان میں بہت مشرک تھے (۹۱)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

تو اپنا منہ سیدھا کر عبادت کے لیے (۹۲) قبل اس کے کہ وہ دن آئے جسے اللہ کی

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ

طرف سے ٹلنا نہیں (۹۳) اس دن الگ پھٹ جائیں گے (۹۴) جو کفر کرے اس کے کفر کا وبال اسی پر اور

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

جو اچھا کام کریں وہ اپنے ہی لیے تیاری کر رہے ہیں (۹۵) تاکہ صلہ دے (۹۶) انھیں جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

ایمان لائے اور اچھے کام کیے اپنے فضل سے بے شک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ ہوائیں بھیجتا ہے مژدہ سناتی (۹۷) اور اس لیے کہ تمھیں اپنی رحمت کا ذائقہ دے

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور اس لیے کہ کشتی (۹۸) اس کے حکم سے چلے اور اس لیے کہ اس کا فضل تلاش کرو (۹۹) اور اس لیے کہ تم حق مانو (۱۰۰)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور بے شک ہم نے تم سے پہلے بھیجے رسول ان کی قوم کی طرف پھر وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لائے (۱۰۱)

(۹۲) اپنے شرک سے باعث ہلاک بنے گئے ان کے مثال ہو جس کی ویران پڑے ہیں تمہیں چاہیے کہ عبرت حاصل کرو (۹۳) یعنی دین اسلام پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہو (۹۴) یعنی روز قیامت (۹۵) یعنی حساب کے بعد فریق ہو جائیں گے مومن جنت کی طرف جائیں گے اور دوزخی دوزخ کی طرف (۹۶) کہ مومن جنت میں راحت و آرام پائیں (۹۷) اور ثواب عطا کرے اللہ تعالیٰ (۹۸) بارش اور کشتی پیدا کرنا (۹۹) دریا میں ان ہواؤں سے (۱۰۰) یعنی دریائی تجارت سے کسب معاش کرو (۱۰۱) یعنی مشرکین اللہ کی توحید قبول کرو (۱۰۲) جو ان رسولوں کے صدق و رسالت پر دلیل واضح تھیں تو ان قوموں میں سے بعض ایمان لائے اور بعض نے کفر کیا

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

پھر ہم نے مجرموں سے بدلہ لیا اور ہمارے ذمہ کرم پر ہے مسلمانوں کی مدد فرمانا ۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ

اللہ ہے کہ بھیجتا ہے ہوائیں کہ اٹھاتی ہیں بادل پھر اسے پھیلا دیتا ہے آسمان میں ۔

كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

جیسا چاہے اور اسے پارہ پارہ کرتا ہے تو تو دیکھے کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلتا ہے ۔

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

پھر جب اسے برساتا ہے اپنے بندوں میں جس کی طرف چاہے تو وہ خوشیاں مناتے ہیں ۔

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

اور بیشک اس کے اترنے سے پہلے ناامید ہو رہے تھے ۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ

تو اللہ کی رحمت کے نشان دیکھ کیونکر زمین کو جلاتا ہے اس کے مرنے پیچھے بیشک

ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا

وہ مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ سب پر کہ سکتا ہے اور اگر ہم کوئی ہوا

رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا

بھیجیں اور اس سے وہ کھیتی کو زرد دیکھیں تو ضرور اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں گے تم ایسے کہ تم

(۱۰۳) کو دنیا میں اپنی عذاب کے ساتھ ہلاک کر دیا (۱۰۴) یعنی اپنی رحمت کی بارش کو ان کے لئے بھیجا کہ ان میں سے کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آخرت کی نامیاں اور اللہ کو پرتو وصف شان ہے کی زندگی کی حدیث میں ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ سے روز قیامت جہنم کی آگ سے بچائے گا ۔ اللہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ۔ آیت تلاوت فرمائی وکان حقا علینا نصر المؤمنین (۱۰۵) ذلیل یا شیر (۱۰۶) یعنی کبھی اللہ تعالیٰ اپنا بھیجتا ہے جس سے آسمان کو ظاہر ہوتا ہے اور کبھی متفرق بادل بھیجتا ہے (۱۰۷) یعنی مینہ کو (۱۰۸) یعنی بارش کے اثر جو پر ہوتے ہیں کہ ہر شے میں کہ یہ پانی سے اس سے اللہ تعالیٰ سے سے پھل پیدا ہوتے ہیں باغوں میں غذا میں اگتی ہے اور اس سے جانداروں سے انسان سے تمام کو فائدہ پہنچتا ہے یہ دیکھو اللہ تعالیٰ پر سے اور پھل پیدا کرے (۱۰۹) اور خشک میدان کو سرسبز اور بنا دیتا ہے جس کی یہ قدرت ہے (۱۱۰) ایسی کھیتی اور سرسبز سے مراد ہے (۱۱۱) بعد اس کے کہ وہ سرسبز شاداب تھی (۱۱۲) یعنی کھیتی زرد ہونے کے بعد ناشکری کرنے لگیں اور پہلی نعمت سے بھی مکر جائیں معنی یہ ہیں کہ ان لوگوں کی عادت یہ ہے ۔ جب انہیں رحمت پہنچتی ہے تو خوش ہو جاتے ہیں اور جب کوئی سختی آتی ہے کھیتی خراب ہوتی ہے تو پہلی نعمتوں سے بھی مکر جاتے ہیں چاہیے تو یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے اور جب نعمت پہنچتی شکر بجا لاتے اور جب بلا آتی صبر کرتے اور دعا و استغفار میں مشغول ہوتے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے حبیب اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسلی فرماتا ہے کہ آپ ان لوگوں کی محرومی اور ان کے ایمان نہ لانے پر رنجیدہ نہ ہوں

تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَ

مردوں کو نہیں سناتے (۱۱۳) اور بہروں کو پکارا سنو جب وہ پیٹھ دے کر پھریں (۱۱۴) اور

مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

نہ تم اندھوں کو (۱۱۵) ان کی گمراہی سے راہ پر لاؤ تو تم انہی کو سناتے ہو جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

ہماری آیتوں پر ایمان لائے تو وہ گردن رکھے ہوئے ہیں خدا ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ

کمزوری سے پھر تمہیں طاقت دی (۱۱۶) طاقت کے بعد

بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

کمزوری اور بڑھاپا دیا (۱۱۷) وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی علم و قدرت والا ہے

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ

اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم قسمیں کھائیں گے کہ نہ ٹھہرے تھے مگر گھڑی بھر (۱۱۸) وہ ایسے

كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ

ہی اوندھے جاتے تھے (۱۱۹) اور بولے وہ جنہیں علم اور ایمان (۱۲۰) دیا گیا بے شک تم رہے اللہ

كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا

کے لکھے ہوئے میں (۱۲۱) اٹھنے کے دن تک تو یہ ہے وہ دن اٹھنے کا (۱۲۲) لیکن تم نہ جانتے تھے

(۱۱۳) یعنی جس طرح مردوں کو سنانا ناممکن ہے ویسے ہی (۱۱۴) یعنی جو بات سے منہ موڑ کر چلے جائے اسے کیا سنائے۔ پیچھے سے پکارنا اس کے لئے ہے جو سامنے ہو (۱۱۵) یعنی اندھوں سے بھی بڑھ کر ہے جو راہ پر آنے سے بالکل انکار کرتے ہیں (۱۱۶) یعنی ماں کے پیٹ میں نطفہ سے بنا کر پھر بچپن میں کمزور بنایا پھر جوانی میں طاقت دی پھر بڑھاپے میں کمزور کر دیا (۱۱۷) یعنی جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی علم و قدرت والا ہے (۱۱۸) یعنی قیامت کے دن کافر قسمیں کھائیں گے کہ ہم دنیا میں ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے (۱۱۹) یعنی ایسے ہی دنیا میں غلط باتوں پر اٹکے رہتے تھے (۱۲۰) یعنی فرشتے یا مومن بندے جو قیامت کے دن کافروں کو جواب دیں گے کہ تم ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے (۱۲۱) یعنی لوح محفوظ میں یا علم الٰہی میں (۱۲۲) یعنی جو دن اٹھنے کا ہے وہ یہی ہے (۱۲۳) یعنی اللہ تعالیٰ کے سابق علم میں یا لوح محفوظ میں لکھا اس کے مطابق تم قبروں میں رہے (۱۲۴) جس کے تم دنیا میں منکر تھے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

ف ۱۲۵ تو اس دن ظالموں کو نفع نہ دے گی ان کی معذرت اور نہ ان سے

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

کوئی راضی کرنا مانگے ف ۱۲۶ اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال بیان

مَثَلٍ ۭ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

کی ف ۱۲۷ اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لاؤ تو ضرور کافر کہیں گے تم تو نہیں مگر

مُبْطِلُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

باطل پر ف ۱۲۸ یونہی مہر کر دیتا ہے اللہ جاہلوں کے دلوں پر ف ۱۲۹

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۡ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ع

تو صبر کرو ف ۱۳۰ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور تمہیں ہلکا نہ کر دیں وہ جو یقین نہیں رکھتے ف ۱۳۰

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۲۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ لقمان مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ہدایت اور رحمت ہیں نیکوں کے لیے

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

وہ جو نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور آخرت پر

(۱۲۵) وہ یہاں کہ وہ حق سے صورو تیغ ہو گا ... (۱۲۶) ... (۱۲۷) ... (۱۲۸) ... (۱۲۹) ... (۱۳۰) ... (۱۳۱) ... (۱۳۲) ... (۱۳۳) ... (۱۳۴) ... (۱۳۵) ... (۱۳۶) ... (۱۳۷) ... (۱۳۸) ... (۱۳۹) ... (۱۴۰) ... (۱۴۱) ... (۱۴۲) ... (۱۴۳) ... (۱۴۴) ... (۱۴۵) ... (۱۴۶) ... (۱۴۷) ... (۱۴۸) ... (۱۴۹) ... (۱۵۰) ... (۱۵۱) ... (۱۵۲) ... (۱۵۳) ... (۱۵۴) ... (۱۵۵) ... (۱۵۶) ... (۱۵۷) ... (۱۵۸) ... (۱۵۹) ... (۱۶۰) ... (۱۶۱) ... (۱۶۲) ... (۱۶۳) ... (۱۶۴) ... (۱۶۵) ... (۱۶۶) ... (۱۶۷) ... (۱۶۸) ... (۱۶۹) ... (۱۷۰) ... (۱۷۱) ... (۱۷۲) ... (۱۷۳) ... (۱۷۴) ... (۱۷۵) ... (۱۷۶) ... (۱۷۷) ... (۱۷۸) ... (۱۷۹) ... (۱۸۰) ... (۱۸۱) ... (۱۸۲) ... (۱۸۳) ... (۱۸۴) ... (۱۸۵) ... (۱۸۶) ... (۱۸۷) ... (۱۸۸) ... (۱۸۹) ... (۱۹۰) ... (۱۹۱) ... (۱۹۲) ... (۱۹۳) ... (۱۹۴) ... (۱۹۵) ... (۱۹۶) ... (۱۹۷) ... (۱۹۸) ... (۱۹۹) ... (۲۰۰) ... (۲۰۱) ... (۲۰۲) ... (۲۰۳) ... (۲۰۴) ... (۲۰۵) ... (۲۰۶) ... (۲۰۷) ... (۲۰۸) ... (۲۰۹) ... (۲۱۰) ... (۲۱۱) ... (۲۱۲) ... (۲۱۳) ... (۲۱۴) ... (۲۱۵) ... (۲۱۶) ... (۲۱۷) ... (۲۱۸) ... (۲۱۹) ... (۲۲۰) ... (۲۲۱) ... (۲۲۲) ... (۲۲۳) ... (۲۲۴) ... (۲۲۵) ... (۲۲۶) ... (۲۲۷) ... (۲۲۸) ... (۲۲۹) ... (۲۳۰) ... (۲۳۱) ... (۲۳۲) ... (۲۳۳) ... (۲۳۴) ... (۲۳۵) ... (۲۳۶) ... (۲۳۷) ... (۲۳۸) ... (۲۳۹) ... (۲۴۰) ... (۲۴۱) ... (۲۴۲) ... (۲۴۳) ... (۲۴۴) ... (۲۴۵) ... (۲۴۶) ... (۲۴۷) ... (۲۴۸) ... (۲۴۹) ... (۲۵۰) ... (۲۵۱) ... (۲۵۲) ... (۲۵۳) ... (۲۵۴) ... (۲۵۵) ... (۲۵۶) ... (۲۵۷) ... (۲۵۸) ... (۲۵۹) ... (۲۶۰) ... (۲۶۱) ... (۲۶۲) ... (۲۶۳) ... (۲۶۴) ... (۲۶۵) ... (۲۶۶) ... (۲۶۷) ... (۲۶۸) ... (۲۶۹) ... (۲۷۰) ... (۲۷۱) ... (۲۷۲) ... (۲۷۳) ... (۲۷۴) ... (۲۷۵) ... (۲۷۶) ... (۲۷۷) ... (۲۷۸) ... (۲۷۹) ... (۲۸۰) ... (۲۸۱) ... (۲۸۲) ... (۲۸۳) ... (۲۸۴) ... (۲۸۵) ... (۲۸۶) ... (۲۸۷) ... (۲۸۸) ... (۲۸۹) ... (۲۹۰) ... (۲۹۱) ... (۲۹۲) ... (۲۹۳) ... (۲۹۴) ... (۲۹۵) ... (۲۹۶) ... (۲۹۷) ... (۲۹۸) ... (۲۹۹) ... (۳۰۰) ... (۳۰۱) ... (۳۰۲) ... (۳۰۳) ... (۳۰۴) ... (۳۰۵) ... (۳۰۶) ... (۳۰۷) ... (۳۰۸) ... (۳۰۹) ... (۳۱۰) ... (۳۱۱) ... (۳۱۲) ... (۳۱۳) ... (۳۱۴) ... (۳۱۵) ... (۳۱۶) ... (۳۱۷) ... (۳۱۸) ... (۳۱۹) ... (۳۲۰) ... (۳۲۱) ... (۳۲۲) ... (۳۲۳) ... (۳۲۴) ... (۳۲۵) ... (۳۲۶) ... (۳۲۷) ... (۳۲۸) ... (۳۲۹) ... (۳۳۰) ... (۳۳۱) ... (۳۳۲) ... (۳۳۳) ... (۳۳۴) ... (۳۳۵) ... (۳۳۶) ... (۳۳۷) ... (۳۳۸) ... (۳۳۹) ... (۳۴۰) ... (۳۴۱) ... (۳۴۲) ... (۳۴۳) ... (۳۴۴) ... (۳۴۵) ... (۳۴۶) ... (۳۴۷) ... (۳۴۸) ... (۳۴۹) ... (۳۵۰) ... (۳۵۱) ... (۳۵۲) ... (۳۵۳) ... (۳۵۴) ... (۳۵۵) ... (۳۵۶) ... (۳۵۷) ... (۳۵۸) ... (۳۵۹) ... (۳۶۰) ... (۳۶۱) ... (۳۶۲) ... (۳۶۳) ... (۳۶۴) ... (۳۶۵) ... (۳۶۶) ... (۳۶۷) ... (۳۶۸) ... (۳۶۹) ... (۳۷۰) ... (۳۷۱) ... (۳۷۲) ... (۳۷۳) ... (۳۷۴) ... (۳۷۵) ... (۳۷۶) ... (۳۷۷) ... (۳۷۸) ... (۳۷۹) ... (۳۸۰) ... (۳۸۱) ... (۳۸۲) ... (۳۸۳) ... (۳۸۴) ... (۳۸۵) ... (۳۸۶) ... (۳۸۷) ... (۳۸۸) ... (۳۸۹) ... (۳۹۰) ... (۳۹۱) ... (۳۹۲) ... (۳۹۳) ... (۳۹۴) ... (۳۹۵) ... (۳۹۶) ... (۳۹۷) ... (۳۹۸) ... (۳۹۹) ... (۴۰۰) ... (۴۰۱) ... (۴۰۲) ... (۴۰۳) ... (۴۰۴) ... (۴۰۵) ... (۴۰۶) ... (۴۰۷) ... (۴۰۸) ... (۴۰۹) ... (۴۱۰) ... (۴۱۱) ... (۴۱۲) ... (۴۱۳) ... (۴۱۴) ... (۴۱۵) ... (۴۱۶) ... (۴۱۷) ... (۴۱۸) ... (۴۱۹) ... (۴۲۰) ... (۴۲۱) ... (۴۲۲) ... (۴۲۳) ... (۴۲۴) ... (۴۲۵) ... (۴۲۶) ... (۴۲۷) ... (۴۲۸) ... (۴۲۹) ... (۴۳۰) ... (۴۳۱) ... (۴۳۲) ... (۴۳۳) ... (۴۳۴) ... (۴۳۵) ... (۴۳۶) ... (۴۳۷) ... (۴۳۸) ... (۴۳۹) ... (۴۴۰) ... (۴۴۱) ... (۴۴۲) ... (۴۴۳) ... (۴۴۴) ... (۴۴۵) ... (۴۴۶) ... (۴۴۷) ... (۴۴۸) ... (۴۴۹) ... (۴۵۰) ... (۴۵۱) ... (۴۵۲) ... (۴۵۳) ... (۴۵۴) ... (۴۵۵) ... (۴۵۶) ... (۴۵۷) ... (۴۵۸) ... (۴۵۹) ... (۴۶۰) ... (۴۶۱) ... (۴۶۲) ... (۴۶۳) ... (۴۶۴) ... (۴۶۵) ... (۴۶۶) ... (۴۶۷) ... (۴۶۸) ... (۴۶۹) ... (۴۷۰) ... (۴۷۱) ... (۴۷۲) ... (۴۷۳) ... (۴۷۴) ... (۴۷۵) ... (۴۷۶) ... (۴۷۷) ... (۴۷۸) ... (۴۷۹) ... (۴۸۰) ... (۴۸۱) ... (۴۸۲) ... (۴۸۳) ... (۴۸۴) ... (۴۸۵) ... (۴۸۶) ... (۴۸۷) ... (۴۸۸) ... (۴۸۹) ... (۴۹۰) ... (۴۹۱) ... (۴۹۲) ... (۴۹۳) ... (۴۹۴) ... (۴۹۵) ... (۴۹۶) ... (۴۹۷) ... (۴۹۸) ... (۴۹۹) ... (۵۰۰) ... (۵۰۱) ... (۵۰۲) ... (۵۰۳) ... (۵۰۴) ... (۵۰۵) ... (۵۰۶) ... (۵۰۷) ... (۵۰۸) ... (۵۰۹) ... (۵۱۰) ... (۵۱۱) ... (۵۱۲) ... (۵۱۳) ... (۵۱۴) ... (۵۱۵) ... (۵۱۶) ... (۵۱۷) ... (۵۱۸) ... (۵۱۹) ... (۵۲۰) ... (۵۲۱) ... (۵۲۲) ... (۵۲۳) ... (۵۲۴) ... (۵۲۵) ... (۵۲۶) ... (۵۲۷) ... (۵۲۸) ... (۵۲۹) ... (۵۳۰) ... (۵۳۱) ... (۵۳۲) ... (۵۳۳) ... (۵۳۴) ... (۵۳۵) ... (۵۳۶) ... (۵۳۷) ... (۵۳۸) ... (۵۳۹) ... (۵۴۰) ... (۵۴۱) ... (۵۴۲) ... (۵۴۳) ... (۵۴۴) ... (۵۴۵) ... (۵۴۶) ... (۵۴۷) ... (۵۴۸) ... (۵۴۹) ... (۵۵۰) ... (۵۵۱) ... (۵۵۲) ... (۵۵۳) ... (۵۵۴) ... (۵۵۵) ... (۵۵۶) ... (۵۵۷) ... (۵۵۸) ... (۵۵۹) ... (۵۶۰) ... (۵۶۱) ... (۵۶۲) ... (۵۶۳) ... (۵۶۴) ... (۵۶۵) ... (۵۶۶) ... (۵۶۷) ... (۵۶۸) ... (۵۶۹) ... (۵۷۰) ... (۵۷۱) ... (۵۷۲) ... (۵۷۳) ... (۵۷۴) ... (۵۷۵) ... (۵۷۶) ... (۵۷۷) ... (۵۷۸) ... (۵۷۹) ... (۵۸۰) ... (۵۸۱) ... (۵۸۲) ... (۵۸۳) ... (۵۸۴) ... (۵۸۵) ... (۵۸۶) ... (۵۸۷) ... (۵۸۸) ... (۵۸۹) ... (۵۹۰) ... (۵۹۱) ... (۵۹۲) ... (۵۹۳) ... (۵۹۴) ... (۵۹۵) ... (۵۹۶) ... (۵۹۷) ... (۵۹۸) ... (۵۹۹) ... (۶۰۰) ... (۶۰۱) ... (۶۰۲) ... (۶۰۳) ... (۶۰۴) ... (۶۰۵) ... (۶۰۶) ... (۶۰۷) ... (۶۰۸) ... (۶۰۹) ... (۶۱۰) ... (۶۱۱) ... (۶۱۲) ... (۶۱۳) ... (۶۱۴) ... (۶۱۵) ... (۶۱۶) ... (۶۱۷) ... (۶۱۸) ... (۶۱۹) ... (۶۲۰) ... (۶۲۱) ... (۶۲۲) ... (۶۲۳) ... (۶۲۴) ... (۶۲۵) ... (۶۲۶) ... (۶۲۷) ... (۶۲۸) ... (۶۲۹) ... (۶۳۰) ... (۶۳۱) ... (۶۳۲) ... (۶۳۳) ... (۶۳۴) ... (۶۳۵) ... (۶۳۶) ... (۶۳۷) ... (۶۳۸) ... (۶۳۹) ... (۶۴۰) ... (۶۴۱) ... (۶۴۲) ... (۶۴۳) ... (۶۴۴) ... (۶۴۵) ... (۶۴۶) ... (۶۴۷) ... (۶۴۸) ... (۶۴۹) ... (۶۵۰) ... (۶۵۱) ... (۶۵۲) ... (۶۵۳) ... (۶۵۴) ... (۶۵۵) ... (۶۵۶) ... (۶۵۷) ... (۶۵۸) ... (۶۵۹) ... (۶۶۰) ... (۶۶۱) ... (۶۶۲) ... (۶۶۳) ... (۶۶۴) ... (۶۶۵) ... (۶۶۶) ... (۶۶۷) ... (۶۶۸) ... (۶۶۹) ... (۶۷۰) ... (۶۷۱) ... (۶۷۲) ... (۶۷۳) ... (۶۷۴) ... (۶۷۵) ... (۶۷۶) ... (۶۷۷) ... (۶۷۸) ... (۶۷۹) ... (۶۸۰) ... (۶۸۱) ... (۶۸۲) ... (۶۸۳) ... (۶۸۴) ... (۶۸۵) ... (۶۸۶) ... (۶۸۷) ... (۶۸۸) ... (۶۸۹) ... (۶۹۰) ... (۶۹۱) ... (۶۹۲) ... (۶۹۳) ... (۶۹۴) ... (۶۹۵) ... (۶۹۶) ... (۶۹۷) ... (۶۹۸) ... (۶۹۹) ... (۷۰۰) ... (۷۰۱) ... (۷۰۲) ... (۷۰۳) ... (۷۰۴) ... (۷۰۵) ... (۷۰۶) ... (۷۰۷) ... (۷۰۸) ... (۷۰۹) ... (۷۱۰) ... (۷۱۱) ... (۷۱۲) ... (۷۱۳) ... (۷۱۴) ... (۷۱۵) ... (۷۱۶) ... (۷۱۷) ... (۷۱۸) ... (۷۱۹) ... (۷۲۰) ... (۷۲۱) ... (۷۲۲) ... (۷۲۳) ... (۷۲۴) ... (۷۲۵) ... (۷۲۶) ... (۷۲۷) ... (۷۲۸) ... (۷۲۹) ... (۷۳۰) ... (۷۳۱) ... (۷۳۲) ... (۷۳۳) ... (۷۳۴) ... (۷۳۵) ... (۷۳۶) ... (۷۳۷) ... (۷۳۸) ... (۷۳۹) ... (۷۴۰) ... (۷۴۱) ... (۷۴۲) ... (۷۴۳) ... (۷۴۴) ... (۷۴۵) ... (۷۴۶) ... (۷۴۷) ... (۷۴۸) ... (۷۴۹) ... (۷۵۰) ... (۷۵۱) ... (۷۵۲) ... (۷۵۳) ... (۷۵۴) ... (۷۵۵) ... (۷۵۶) ... (۷۵۷) ... (۷۵۸) ... (۷۵۹) ... (۷۶۰) ... (۷۶۱) ... (۷۶۲) ... (۷۶۳) ... (۷۶۴) ... (۷۶۵) ... (۷۶۶) ... (۷۶۷) ... (۷۶۸) ... (۷۶۹) ... (۷۷۰) ... (۷۷۱) ... (۷۷۲) ... (۷۷۳) ... (۷۷۴) ... (۷۷۵) ... (۷۷۶) ... (۷۷۷) ... (۷۷۸) ... (۷۷۹) ... (۷۸۰) ... (۷۸۱) ... (۷۸۲) ... (۷۸۳) ... (۷۸۴) ... (۷۸۵) ... (۷۸۶) ... (۷۸۷) ... (۷۸۸) ... (۷۸۹) ... (۷۹۰) ... (۷۹۱) ... (۷۹۲) ... (۷۹۳) ... (۷۹۴) ... (۷۹۵) ... (۷۹۶) ... (۷۹۷) ... (۷۹۸) ... (۷۹۹) ... (۸۰۰) ... (۸۰۱) ... (۸۰۲) ... (۸۰۳) ... (۸۰۴) ... (۸۰۵) ... (۸۰۶) ... (۸۰۷) ... (۸۰۸) ... (۸۰۹) ... (۸۱۰) ... (۸۱۱) ... (۸۱۲) ... (۸۱۳) ... (۸۱۴) ... (۸۱۵) ... (۸۱۶) ... (۸۱۷) ... (۸۱۸) ... (۸۱۹) ... (۸۲۰) ... (۸۲۱) ... (۸۲۲) ... (۸۲۳) ... (۸۲۴) ... (۸۲۵) ... (۸۲۶) ... (۸۲۷) ... (۸۲۸) ... (۸۲۹) ... (۸۳۰) ... (۸۳۱) ... (۸۳۲) ... (۸۳۳) ... (۸۳۴) ... (۸۳۵) ... (۸۳۶) ... (۸۳۷) ... (۸۳۸) ... (۸۳۹) ... (۸۴۰) ... (۸۴۱) ... (۸۴۲) ... (۸۴۳) ... (۸۴۴) ... (۸۴۵) ... (۸۴۶) ... (۸۴۷) ... (۸۴۸) ... (۸۴۹) ... (۸۵۰) ... (۸۵۱) ... (۸۵۲) ... (۸۵۳) ... (۸۵۴) ... (۸۵۵) ... (۸۵۶) ... (۸۵۷) ... (۸۵۸) ... (۸۵۹) ... (۸۶۰) ... (۸۶۱) ... (۸۶۲) ... (۸۶۳) ... (۸۶۴) ... (۸۶۵) ... (۸۶۶) ... (۸۶۷) ... (۸۶۸) ... (۸۶۹) ... (۸۷۰) ... (۸۷۱) ... (۸۷۲) ... (۸۷۳) ... (۸۷۴) ... (۸۷۵) ... (۸۷۶) ... (۸۷۷) ... (۸۷۸) ... (۸۷۹) ... (۸۸۰) ... (۸۸۱) ... (۸۸۲) ... (۸۸۳) ... (۸۸۴) ... (۸۸۵) ... (۸۸۶) ... (۸۸۷) ... (۸۸۸) ... (۸۸۹) ... (۸۹۰) ... (۸۹۱) ... (۸۹۲) ... (۸۹۳) ... (۸۹۴) ... (۸۹۵) ... (۸۹۶) ... (۸۹۷) ... (۸۹۸) ... (۸۹۹) ... (۹۰۰) ... (۹۰۱) ... (۹۰۲) ... (۹۰۳) ... (۹۰۴) ... (۹۰۵) ... (۹۰۶) ... (۹۰۷) ... (۹۰۸) ... (۹۰۹) ... (۹۱۰) ... (۹۱۱) ... (۹۱۲) ... (۹۱۳) ... (۹۱۴) ... (۹۱۵) ... (۹۱۶) ... (۹۱۷) ... (۹۱۸) ... (۹۱۹) ... (۹۲۰) ... (۹۲۱) ... (۹۲۲) ... (۹۲۳) ... (۹۲۴) ... (۹۲۵) ... (۹۲۶) ... (۹۲۷) ... (۹۲۸) ... (۹۲۹) ... (۹۳۰) ... (۹۳۱) ... (۹۳۲) ... (۹۳۳) ... (۹۳۴) ... (۹۳۵) ... (۹۳۶) ... (۹۳۷) ... (۹۳۸) ... (۹۳۹) ... (۹۴۰) ... (۹۴۱) ... (۹۴۲) ... (۹۴۳) ... (۹۴۴) ... (۹۴۵) ... (۹۴۶) ... (۹۴۷) ... (۹۴۸) ... (۹۴۹) ... (۹۵۰) ... (۹۵۱) ... (۹۵۲) ... (۹۵۳) ... (۹۵۴) ... (۹۵۵) ... (۹۵۶) ... (۹۵۷) ... (۹۵۸) ... (۹۵۹) ... (۹۶۰) ... (۹۶۱) ... (۹۶۲) ... (۹۶۳) ... (۹۶۴) ... (۹۶۵) ... (۹۶۶) ... (۹۶۷) ... (۹۶۸) ... (۹۶۹) ... (۹۷۰) ... (۹۷۱) ... (۹۷۲) ... (۹۷۳) ... (۹۷۴) ... (۹۷۵) ... (۹۷۶) ... (۹۷۷) ... (۹۷۸) ... (۹۷۹) ... (۹۸۰) ... (۹۸۱) ... (۹۸۲) ... (۹۸۳) ... (۹۸۴) ... (۹۸۵) ... (۹۸۶) ... (۹۸۷) ... (۹۸۸) ... (۹۸۹) ... (۹۹۰) ... (۹۹۱) ... (۹۹۲) ... (۹۹۳) ... (۹۹۴) ... (۹۹۵) ... (۹۹۶) ... (۹۹۷) ... (۹۹۸) ... (۹۹۹) ... (۱۰۰۰)

يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
یقین لاتے ہیں وہی اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور انہیں کا
الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ
کام بنا اور کچھ لوگ جو کھیل کی باتیں خریدتے ہیں
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ
کہ اللہ کی راہ سے گمراہ کریں بے سمجھے اور اسے ہنسی بنائیں ان
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا
کے لئے ذلت کا عذاب ہے اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو تکبر کرتا ہوا پھر جائے
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝
جیسے نہ سنا ہو جیسے اس کے کانوں میں گرانی ہے تو اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝
بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے چین کے باغ ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ خَلَقَ
ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا وعدہ ہے سچا اور وہی عزت و حکمت والا ہے اس نے
السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ
آسمان بنائے بے ایسے ستونوں کے جو تمہیں نظر آتے ہیں اور زمین میں ڈالے پہاڑ کہ

(۲) لہو یعنی گانا باجا وغیرہ ہر ایسی بات جو آدمی کو نیکی سے روکے اور بری باتوں سے غفلت میں ڈالے وہ سب اسی میں داخل ہیں شان نزول یہ آیت نضر بن حارث بن کلدہ کے حق میں نازل ہوئی وہ تجارت کے سلسلہ میں دوسرے ملکوں میں گیا وہاں سے گانے والی لونڈیاں خرید لایا جن میں گانے گایا کرتیں وہ قریش کو سناتا اور کہتا سرور کائنات (محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تمہیں عاد و ثمود کے واقعات سناتے ہیں اور میں رستم و اسفندیار اور شاہان فارس کی کہانیاں سناتا ہوں بہت لوگ اس داستان میں مشغول ہو گئے اور قرآن پاک سننے سے رک گئے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۳) یعنی اور جہالت والوں کو اسلام میں داخل ہونے اور قرآن کریم سننے سے روکتے ہیں اور آیات الٰہی کے ساتھ تمسخر کرتے ہیں (۴) یہ اس کی طرف التفات نہ کرے (۵) اور وہ سزا ہے (۶) یعنی اونچی ستونوں کے بغیر جو تمہیں نظر آتے ہیں (۷) مضبوط پہاڑوں سے

تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ

مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ع

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ وَاِذْ قَالَ

لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ

لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ

وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ

ع ۲

(۸) اپنے فضل سے بارش (۹) جو اللہ نے پیدا کیا (۱۰) جو تم دیکھ رہے ہو (۱۱) اے مشرکو (۱۲) یعنی بتوں نے جنہیں تم مستحق عبادت قرار دیتے ہو (۱۳) محمد بن اسحٰق نے کہا کہ لقمان کا نسب یہ ہے لقمان بن باعوراء بن ناعور بن تارح بن ناحور۔ کہا گیا ہے کہ حضرت لقمان حضرت ایوب علیہ السلام کے بھانجے تھے مقاتل نے کہا کہ حضرت ایوب علیہ السلام کی خالہ کے لڑکے تھے واقدی نے کہا کہ یہ اہل ایلہ میں قاضی تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آپ ہزار سال زندہ رہے اور حضرت داؤد علیہ السلام کا زمانہ پایا اور ان سے علم حاصل کیا اور ان کے زمانہ میں فتویٰ دینا ترک کر دیا گرچہ پہلے فتویٰ دیتے تھے آپ کی نبوت میں اختلاف ہے اکثر علماء کی طرف یہ ہیں کہ آپ حکیم تھے نبی نہ تھے حکمت عقل و فہم کو کہتے ہیں اور کہا گیا ہے کہ حکمت وہ علم ہے جس سے مطابق عمل کیا جائے بعض نے کہا کہ حکمت معرفت اور اصابت فی الامور کو کہتے ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حکمت ایسی شے ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو جس کے دل میں رکھتا ہے اس کے دل کو روشن کر دیتا ہے (۱۴) اس نعمت پر کہ اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا کی (۱۵) چونکہ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے اور ثواب ملتا ہے (۱۶) حضرت لقمان علی نبینا علیہ السلام کے اس مناسب اور بے کا نام اعظم یا اشکم تھا اور لقمان کا اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ وہ خود عامل ہو اور دوسرے کی تکمیل کرے تو حضرت لقمان علی نبینا علیہ السلام کا عامل ہونا "اٰتینا لقمٰن الحکمۃ" میں بیان فرمایا اور دوسرے کی تکمیل کرنا "وھو یعظہ" سے ظاہر فرمایا اور نصیحت بیٹے کو کی اس سے معلوم ہوا کہ نصیحت میں گھر والوں اور قریب تر لوگوں کو مقدم کرنا چاہئے اور نصیحت کی بنا منع شرک سے فرمائی اس سے معلوم ہوا کہ یہ نصیحت اہم ہے (۱۷) کیونکہ اس میں حق مستحق عبادت کو مستحق عبادت کے برابر قرار دینا ہے اور عبادت کو اس کے محل کے خلاف رکھنا یہ دونوں باتیں ظلم عظیم ہے (۱۸) کہ ان کا ماں باپ پر واجب ہے اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرے جیسا کہ اسی آیت میں آگے ارشاد ہے (۱۹) یعنی اس کا ضعف ماں پر ہوتا ہے جتنا حمل بڑھتا جاتا ہے بدرجہ زیادہ ہوتا ہے اور ضعف تلی کرتا ہے عورت کو حاملہ ہونے کے بعد ضعف اور تعب اور مشقتیں پیش آتی رہتی ہیں حمل خود ضعیف کرنے والا ہے دوسرا وہ ضعف پر ضعف ہے اور وضع حمل پر اور شدت ہے دودھ پلانا اس پر مزید ہے (۲۰) یہ وہ تاکید ہے جس کا ذکر اوپر فرمایا تھا سعید بن جبیر نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا کہ جس نے پنج گانہ نمازیں ادا کیں وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے والا ہے اور جس نے پنج گانہ نماز اور والدین کے لئے دعا کی وہ ان کا شکر گزار ہے۔

إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ

آخر تجھی تک آنا ہے ۔ اور اگر وہ دونوں تجھ سے اس بات پر جھگڑیں کہ میرا شریک ٹھہرا لے ایسی چیز کو جس کا

لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَ

تجھے علم نہیں (۱۴) تو ان کا کہنا نہ مان (۱۵) اور دنیا میں بھلی طرح ان کا ساتھ دے (۱۶) اور

اتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع لایا (۱۷) پھر میری ہی طرف تمہیں پھرنا ہے تو میں تمہیں جتا دوں گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

تم کرتے تھے (۱۸) اے میرے بیٹے برائی اگر رائی کے دانے برابر ہو پھر وہ پتھر

فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ

کی چٹان میں یا آسمانوں میں یا زمین میں ہو (۱۹) اللہ اسے لے آئے گا (۲۰)

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٧﴾ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ

بے شک اللہ باریک کا جاننے والا خبردار ہے (۲۱) اے میرے بیٹے نماز پڑھا کر اور بھلی بات کا حکم دے

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

اور بری بات سے منع کر اور جو افتاد تجھ پر پڑے (۲۲) اس پر صبر کر بے شک یہ ہمت کے

الْأُمُورِ ﴿١٨﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ

کاموں میں (۲۳) اور لوگوں سے منہ نہ پھیر (۲۴) اور زمین میں اکڑ کر نہ چل (۲۵)

(۱۴) یعنی علم سے تو ان کو میرا شریک ٹھہرانے کا علم نہیں ہے تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ (۱۵) یعنی ماں باپ کے کہنے سے کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا۔ (۱۶) یعنی گالی نہ دے اگرچہ ماں باپ بھی ہوں (۱۷) یعنی مسلمان ہو جا۔ والدین کی اطاعت واجب ہے مگر شرک کا حکم کریں تو ان کی اطاعت نہ کر۔ (۱۸) یعنی خالق کی نافرمانی سے بچ کر مخلوق کی اطاعت نہ کر (۱۹) حسن اخلاق اور حسن سلوک اور انسان دوستی سے ساتھ رہ (۲۰) یعنی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی راہ اختیار کر جو جماعت ہے (۲۱) تمہارے اعمال کی جزا دے گا۔ وصینا الانسان سے یہاں تک جو مضمون ہے یہ حضرت لقمان علی نبینا علیہ السلام کا ہے جو انہوں نے اپنے صاحب زادے سے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے شرکت کا حکم نہ کیا اور شرک کی ممانعت کی تھی تو اللہ تعالیٰ نے والدین کی اطاعت اور ان کا حکم ارشاد فرمایا ہے کے بعد پھر حضرت لقمان علی نبینا علیہ السلام کا مقولہ ذکر کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے فرزند سے فرمایا (۲۲) یعنی اگر پوشیدہ ہو اللہ تعالیٰ سے نہیں چھپ سکتی (۲۳) روز قیامت اور اس کا حساب فرمائے گا (۲۴) یعنی ہر صغیر و کبیر اس کے احاطہ علمی میں ہے (۲۵) امر معروف و نہی عن المنکر کرنے سے (۲۶) اس کا کرنا لازم ہے اس آیت سے معلوم ہوا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور صبر یہ ایسی طاعتیں ہیں جن کا تمام کتابوں میں حکم تھا (۲۷) یعنی جب آدمی بات کریں تو انہیں حقیر جان کر ان کی طرف سے منہ پھیرنا جیسا متکبرین کا طریقہ ہے نہ اختیار کر۔ مگر نافی و تقیہ سب کے ساتھ تواضع پیش آ

مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَ

اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا

قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ

يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

ع ۸ ۱۱

(۳۳) بہت جلد بہت [illegible] ایک میں ثمانی حکمت اور بیدہ میں پچھوڑیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ بہت تیز چلنا مومن کا وقار کو [illegible] (۳۴) اپنی شور و غوغا [illegible] (۳۵) مدعا ہے۔ شور چلانا اور آواز بلند کرنا مکروہ و ناپسندیدہ ہے اور اس میں [illegible] حیات میں سے [illegible] ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نرم آواز سے کلام کرنا پسند فرماتے [illegible] (۳۶) [illegible] پہاڑوں سے [illegible] اور دریاؤں میں دریا سمندر میں کشتیاں چلا [illegible] (۳۷) خاص نعمتیں [illegible] حواس [illegible] حسن و شکل و صورت مراد ہیں اور باطنی نعمتوں سے علم معرفت و صفات حاصلہ [illegible] حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نعمت ظاہرہ اسلام و قرآن ہے اور نعمت باطنہ یہ ہے کہ تمہارے گناہوں پر پردہ ڈال دیا [illegible] حال [illegible] فرمایا کہ نعمت ظاہرہ رزق [illegible] اعضاء اور حسن صورت ہے اور نعمت باطنہ اخلاق [illegible] ایک قول یہ بھی ہے کہ نعمت ظاہرہ رزق ہے اور باطنہ حسن خلق ایک قول یہ ہے کہ نعمت ظاہرہ اسلام شرعیہ کا ظاہر ہونا ہے اور نعمت باطنہ شفاعت ایک قول یہ ہے کہ نعمت ظاہرہ [illegible] اور دشمنوں پر فتح [illegible] اور نعمت باطنہ [illegible] کے لئے [illegible] ایک قول یہ ہے کہ نعمت ظاہرہ [illegible] کا اتباع ہے اور نعمت باطنہ ان کی محبت [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۳۸) [illegible] جہل و نادانی [illegible] اور شان الٰہی میں [illegible] (۳۹) [illegible] اپنے باپ دادا کے طریقے پر رہیں گے [illegible] اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے (۴۰) [illegible] (۴۱) دین خالص [illegible] اس کی عبادت میں مشغول ہو [illegible] اس پر توکل [illegible] بھروسہ رکھے

الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کاموں کی تہ ۲۲ اور جو کفر کرے تو تم ۲۳ اس کے کفر سے غم

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

نہ کھاؤ انھیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے ہم انھیں بتا دیں گے جو کرتے تھے ۲۳ بے شک اللہ دلوں کی بات

الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

جانتا ہے ہم انھیں کچھ برتنے دیں گے ۲۴ پھر انھیں بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے ۲۵

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے بنائے آسمان اور زمین تو ضرور کہیں گے اللہ نے

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

تم فرماؤ سب خوبیاں اللہ کو ۲۵ بلکہ ان میں اکثر جانتے نہیں اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ

اور زمین میں ہے ۲۶ بے شک اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سے اور اگر زمین میں جتنے پیڑ ہیں سب

مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا

قلمیں ہو جائیں اور سمندر اس کی سیاہی ہو اس کے پیچھے سات سمندر اور ۲۷ تو

نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا

اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں ۲۷ بے شک اللہ عزت و حکمت والا ہے تم سب کا پیدا کرنا اور

(۲۲) یہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی کہ کفار کی تکذیب سے رنج نہ کریں کہ ان کا انجام بخیر ہونا ہے (۲۳) یعنی تھوڑی مہلت دیں گے کہ دنیا کے مزے اٹھالیں (۲۴) آخرت میں ان کو دوزخ کا عذاب ہے جس سے وہ رہائی نہ پائیں گے (۲۵) یہ ان سے اقرار کرایا ہے کہ جس نے آسمان و زمین پیدا کیے وہ اللہ واحد شریک لا ہے تو واجب ہوا کہ اس کی عبادت کی جائے اور اس سے سوا کسی اور کی عبادت نہ کی جائے (۲۶) سب اس کے مملوک مخلوق اور اسی کے محتاج ہیں تو اس سے جاہل ہیں جو شرک کرتے ہیں (۲۷) اور یہ بھی خلق اللہ تعالیٰ کے کلمات نہ لکھے جاویں اور وہ تمام قلم اور ان تمام سمندروں کی سیاہی ختم ہو جائے (۲۸) یہ کلمات الٰہیہ ہیں شان و کمال سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تورات لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد آئے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر علماء یہود نے عرض کیا کہ آپ فرماتے ہیں وما اوتیتم من العلم الا قلیلا یعنی تمہیں تھوڑا علم دیا گیا اس سے آپ مراد ہم لوگ ہیں یا صرف اپنی قوم یا اپنا ہی نفس مراد ہیں اس سے کہا گیا آپ کی کتاب میں یہ نہیں ہے کہ ہمیں تورات دی گئی ہے اس میں ہر شے کا علم ہے حضور نے فرمایا کہ ہر شے کا علم کتاب میں ہے مگر تمہارے حصہ میں قلیل ہے اور تمہیں تو اللہ تعالیٰ نے تھوڑا علم دیا ہے کہ اس پر عمل کر کے تم نجات پا سکتے ہو اور آپ کیا خیال فرماتے ہیں کہ آپ کا قول تورات کے مقابل تو ہے کہ شے شے کی تفصیل دی گئی تو علم قلیل اور جمیع اشیاء سے جمع ہوا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اس تقدیر پر یہ آیت مدنی ہوئی ایک قول یہ بھی ہے کہ یہود نے قریش سے مشورہ کر کے مکہ میں حاضر ہو کر حضور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس طرح کا کلام کیا ایک قول یہ ہے کہ مشرکین نے یہ کہا تھا کہ قرآن اور جو کچھ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بات میں یہ مقرب تمام ہو جائے گا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

قیامت میں تمہارا ایسا ہی ہے جیسا ایک جان کا ہونا ۔ بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے ۔ اے سننے والے کیا تو نے نہ دیکھا

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

کہ اللہ رات لاتا ہے دن کے حصے میں اور دن کرتا ہے رات کے حصے میں ۔ اور اس نے سورج اور

وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

چاند کو تابع کیا ۔ ہر ایک ایک مقرر میعاد تک چلتا ہے ۔ اور یہ کہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ

یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے ۔ اور اس کے سوا جن کو پوجتے ہیں سب باطل ہیں ۔

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

اور اس لئے کہ اللہ ہی بلند بڑائی والا ہے ۔ کیا تو نے نہ دیکھا کہ کشتی دریا میں چلتی ہے اللہ

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

کے فضل سے ۔ تاکہ تمہیں وہ اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائے ۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر کرنے والے

شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

شکر گزار کو ۔ اور جب ان پر چھا جاتی ہے کوئی موج پہاڑوں کی طرح تو اللہ کو پکارتے ہیں اپنے اسی پر عقیدہ

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

رکھتے ہوئے ۔ پھر جب انہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو ان میں کوئی اعتدال پر رہتا ہے ۔ اور ہماری آیتوں کا

(۵۰) اللہ پاک نے اپنی قدرت کے کمال کے ساتھ پیدا کر دے (۵۱) یعنی ایک کو گھٹا کر دوسرے کو بڑھا کر اور کبھی ایک میں سے گھٹا کر دوسرے میں بڑھا دیتا ہے (۵۲) سورج کے لئے (۵۳) یعنی روز قیامت تک یا اپنے وقت معین تک سورج کا ہر سال تک اور چاند کا ماہ تک (۵۴) وہی ان اشیاء کو پیدا کرنے والا ہے تو وہی مستحق عبادت ہے (۵۵) فنا ہونے والے ان میں سے کوئی مستحق عبادت نہیں ہو سکتا (۵۶) اس کی رحمت اور اس کے احسان سے (۵۷) کہ اپنی قدرت کی (۵۸) جو دنیا کی مصیبتوں پر صبر کرے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر گزار ہو صبر و شکر یہ دونوں صفتیں مومن کی ہیں (۵۹) یعنی موجیں (۶۰) اور اس کے حضور تضرع اور زاری کرتے ہیں اور زاری کرتے ہیں اور اسی سے دعا التجا اس وقت سوا کو بھول جاتے ہیں (۶۱) اپنے ایمان و اخلاص پر قائم رہتا ہے کی طرف نہیں لوٹتا شان نزول بتایا ہے کہ یہ آیت عکرمہ بن ابی جہل کے حق میں نازل ہوئی جس سال مکہ مکرمہ فتح ہوئی تو وہ سمندر کی طرف بھاگ گئے وہاں باد مخالف سے گھیرا اور خطرے میں پڑ گئے تو عکرمہ نے کہا اگر اللہ تعالیٰ ہمیں اس خطرے سے نجات دے تو میں ضرور سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ہاتھ میں ہاتھ دے دوں گا یعنی اطاعت کروں گا اللہ تعالیٰ نے کرم کیا ہوا ٹھہر گئی اور عکرمہ مکہ مکرمہ کی طرف آ گئے اور اسلام لائے اور بڑا مخلص اسلام لائے اور بعض ان میں ایسے تھے جنہوں نے عہد وفا نہ کیا ان کی نسبت اگلے جملہ میں ارشاد ہوتا ہے

بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا

انکار نہ کرے گا مگر ہر بڑے دغا باز ناشکرے ۳۲ اے لوگو ڈرو اپنے رب سے اور ڈرو اس دن کا خوف

لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ؕ

کرو جس میں کوئی باپ اپنے بچے کا بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی کافر اولاد اپنے باپ کو کچھ نفع دے ۳۳

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۪ وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے ۳۴ تو ہرگز تمہیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی ۳۵ اور ہرگز تمہیں اللہ کے

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ

بارے میں دھوکا دینے والا ۳۶ بے شک اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم ۳۷ اور وہ برساتا ہے مینہ

وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ

اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل کیا کمائے گی اور

مَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں مرے گی بے شک اللہ جاننے والا ہے خبر رکھنے والا ہے ۳۸

ع ۳ ۱۰ ۱۰

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ ۳۲ مَكِّیَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ سجدہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ اَمْ

کتاب کا اتارنا ہے جس میں شک نہیں سارے جہان کے مالک کی طرف سے ہے کیا

(۶۲) یعنی اس دن (۶۳) روز قیامت (۶۴) کافر باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے کفر کا بدلہ نہ لے سکے گا اور نہ کافروں کی مسلمان اولاد کسی کافر باپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکے گی۔ مسلمان ماں باپ کا [illegible] (۶۵) ایسا [illegible] ہونا ہے (۶۵) جس کی تمام تعلیمیں اور [illegible] (۶۶) یعنی شیطان [illegible] اپنی امیدوں میں ڈال کر معصیتوں میں جلدی کرو (۶۷) [illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں حاضر ہو کر قیامت کا وقت دریافت کیا [illegible] کی عورت حاضر ہے [illegible] کیا ہے [illegible] کیا [illegible] (۶۸) [illegible] (۶۹) [illegible] (۷۰) [illegible] (۷۱) [illegible] (۷۲) [illegible] (۷۳) [illegible] (۷۴) [illegible] (۷۵) [illegible] (۷۶) [illegible] (۷۷) [illegible] (۷۸) [illegible] (۷۹) [illegible] (۸۰) [illegible] (۸۱) [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] (۸۴) [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible]

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم

کہتے ہیں وہ اس کی بنالی ہوئی ہے بلکہ وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو جن سے

مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا ہو (۱) اس امید پر کہ وہ راہ پائیں اللہ ہے جس نے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا (۲)

مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ يُدَبِّرُ

اس سے چھوٹ کر نہ تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی (۳) تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی

الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

تدبیر فرماتا ہے آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا (۴) اس دن کہ جس کی مقدار

أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ

ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں (۵) یہ (۶) ہے نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت والا

الرَّحِيمُ ۝ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ

رحمت والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی (۷) اور پیدائش انسان کی ابتدا

مِن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ

مٹی سے فرمائی (۸) پھر اس کی نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے (۹) پھر

(۱) سورہ مکیہ ہے اکتیس آیتیں ہیں ۔ حمد سے شروع ہوئی ہے اس سورت میں تین آیتیں اور تین ہزار کلمے اور ایک ہزار پانچ سو اکتالیس حرف ہیں (۲) یعنی آسمان و زمین کو اس طرح کہ ان کے شکل بنے ستاروں پہاڑوں کی عمارت بنانے سے قبل فضا و ہوا و عناصر نہ تھے (۳) مشرکین کا یہ اعتقاد تھا (۴) یعنی سید انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۵) یہ لوگوں سے مراد بعد فترت کے موجود ہیں وہ زمانہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد سے سید انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت تک ہے کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی رسول نہیں آیا (۶) یعنی اس کی شان ہے اس سے (۷) یعنی اسے کہ وہ تمہارا مالک ہے اللہ تعالیٰ کی رضا اختیار کرو اور ایمان لاؤ تو تمہیں کوئی مددگار نہ ملے گا جو تمہاری مدد کرے نہ کوئی شفیع جو تمہاری شفاعت کرے (۸) یعنی دنیا کے تمام کاموں کی اپنے حکم و ارادہ اور اپنے اختیار و قدرت سے (۹) امر تدبیر فرمانا یا فیصلہ (۱۰) یعنی یوم قیامت کے حساب سے دنیا کے دن اور قیامت کے دن کی مقدار میں ہے ہزار برس کے برابر ہوگی اور بعض نے پچاس ہزار برس کے برابر کہا جیسے کہ سورۂ معارج میں ہے [illegible] (۱۱) یعنی اس کی مخلوقات کا جاننے والا [illegible] (۱۲) عالم [illegible] (۱۳) حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنایا (۱۴) یعنی [illegible]

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ ۭ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی ۭ اور تمہیں کان اور آنکھیں اور

الْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

دل عطا فرمائے ۭ کیا ہی تھوڑا حق مانتے ہو اور بولے کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ

کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں ۭ تم فرماؤ

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع

تمہیں وفات دیتا ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس لائے جاؤ گے

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

اور کہیں تم دیکھو جب مجرم سر جھکائے اپنے رب کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے ۭ اے ہمارے رب ہم

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا

نے دیکھا اور سنا ۭ تو ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہمیں یقین آگیا ۭ اور اگر ہم چاہتے

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے ۭ مگر میری بات قرار پاچکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا ان

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا

جنوں اور آدمیوں سب سے ۭ اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی حاضری بھولے

(۵) اور اس کو سے جس سے جان ہونے کے بعد سلسلہ نسل جاری کیا (۶) تاکہ تم سنو اور دیکھو اور سمجھو (۷) مگر تم منکر ہی رہے (۸) اور مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے جز مٹی سے ممتاز نہ رہیں گے (۹) یعنی موت کے بعد اٹھنے اور زندہ ہونے کا انکار کرتے وہ اس انتہا تک پہنچے ہیں کہ عاقبت کے تمام امور کے منکر ہیں حتی کہ رب کے حضور حاضر ہونے سے بھی (۱۰) اس فرشتہ کا نام عزرائیل ہے علیہ السلام اور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے روحیں قبض کرنے پر مقرر ہیں اپنے کام میں کچھ غلطی نہیں کرتے جس وقت آتا ہے دور تک اس کی روح قبض کر لیتے ہیں مروی ہے کہ ملک الموت کے لئے دنیا مثل کف دست دی گئی ہے تو وہ مشارق و مغارب کی مخلوق کی روحیں لے مشغول کر لیتے ہیں اور ہمیشہ وہ اپنے ساتھ بہت فرشتے ان کے ماتحت ہیں (۱۱) اور حساب و جزا کے لئے زندہ کر کے حضور جاؤ گے (۱۲) یعنی کفار و مشرکین (۱۳) اپنے اعمال و کفر پر شرمندہ و نادم ہو کر اور عرض کرتے ہوں گے (۱۴) مرنے کے بعد اٹھنے اور تیرے وعدہ وعید کے صدق کو جس سے ہم دنیا میں منکر تھے (۱۵) تجھ سے تیرے رسولوں کی سچائی کو تو اب دیکھ لیں (۱۶) اور اب ہم یہاں سے آئے لیکن اس وقت کا یہاں رہنا ہمیں کچھ کام نہ دے گا (۱۷) اور اس پر ایسا یقین کرتے کہ اگر وہ اس کو اعتقاد رکھتا تو راہ یاب ہوتا لیکن ہم نے ایسا نہیں کیونکہ ہم کافروں کو جانتے تھے کہ وہ علانیہ اعتقاد نہیں کریں گے (۱۸) جنہوں نے ظاہر اعتقاد کیا اور جب وہ جہنم میں داخل ہوں گے تو جہنم کے خازن ان سے کہیں گے

إِنَّا نَسِينَٰكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ ٱلْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا
ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے ۔ اب چکھو ۔ ہمیشہ کا عذاب بدلہ ہے اس کا جو تم کرتے تھے ۔ بے شک
يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا
ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر وہ لوگ کہ جب ان کو یہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو گر پڑتے ہیں سجدہ میں
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ ٱلْمَضَاجِعِ
اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ۔ ان کی کروٹیں بچھونوں سے الگ ہوتی ہیں
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا
وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے خرچ کرتے ہیں ۔ تو کسی
تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِىَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا
جی کو نہیں معلوم جو کچھ ان کے لئے چھپا رکھی ہے آنکھوں کی ٹھنڈک ۔ صلہ ان کے کاموں کے
يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُۥنَ ﴿١٨﴾
کا ۔ تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو نافرمان ہے ۔ برابر نہیں
أَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ ٱلْمَأْوَىٰ نُزُلًۢا
جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لیے رہنے کے باغ ہیں
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ ۖ كُلَّمَآ
کاموں کے صلہ میں مہمانداری ۔ رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی

(٢٩) اور دنیا میں ایمان نہ لائے تھے (٣٠) عذاب میں سے کسی طرف التفات نہ ہوگا (٣١) تواضع اور خشوع سے اور صحت سلامت پر شکر گزاری کے لئے (٣٢) یعنی خواب استراحت کے بستروں سے اٹھتے ہیں اور اپنے راحت و آرام پر چھوڑتے ہیں (٣٣) یعنی اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور اس کی رحمت کی امید کرتے ہیں یہ تہجد ادا کرنے والوں کی حالت ہے شان نزول حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ یہ آیت ہم انصار کے حق میں نازل ہوئی کہ ہم مغرب پڑھ کر اپنے قیام گاہوں کو واپس نہ آتے تھے جب تک کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نماز عشاء نہ پڑھ لیتے (٣٤) جس سے وہ راحتیں پائیں گے اور ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی (٣٥) یعنی ان طاعتوں کا خواہوں سے دنیا میں ادا کیں (٣٦) یعنی کافر ہے شان نزول حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ولید بن عقبہ ابی معیط کی بات میں تکرار ہوا اور ان گفتگو میں کہنے لگا خاموش ہو جاؤ تم لڑکے ہو میں بوڑھا ہوں بہت زبان دراز ہوں میری برچھی تم سے زیادہ تیز ہے میں تم سے زیادہ مدد گار ہوں میں بہادر ہوں حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا چپ تو فاسق ہے مراد یہ تھی کہ جس باتوں پر تو ناز کرتا ہے انسان کے لئے ان میں سے کوئی قابل مدح نہیں انسان کا فضل و شرف ایمان و تقویٰ میں ہے جسے یہ دولت نصیب نہیں وہ اتنا کامل ہے کافر مومن کے برابر نہیں ہو سکتا اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی تصدیق میں یہ آیت نازل فرمائی (٣٧) یعنی مومنین صالحین کی جنت ماویٰ میں عزت و اکرام کے ساتھ مہمانداری کی جائے گی (٣٨) نافرمان کافر ہیں

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ
اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں لوٹائے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا چکھو
النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى
آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب ۲۹
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
اس بڑے عذاب سے پہلے ۳۰ جیسے شاید وہ رجوع کریں گے اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝ وَ
رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا ۳۱ بے شک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں اور
لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ
بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب ۳۲ عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ کرو ۳۳ اور ہم نے اسے
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا اور ہم نے ان میں سے ۳۴ پیشوا بنائے کہ ہمارے حکم سے بتاتے ۳۵
لَمَّا صَبَرُوْا ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
کہ انھوں نے صبر کیا ۳۶ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے بے شک تمہارا رب ان میں فیصلہ کر دیگا ۳۷
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا
قیامت کے دن جس بات میں اختلاف کرتے تھے ۳۸ تو کیا انھیں ظاہر نہ ہوئی اس پر ہدایت نہ ہوئی

(۳۹) دنیا ہی میں قتل اور گرفتاری اور قحط وامراض وغیرہ میں مبتلا کر کے چنانچہ ایسا ہی پیش آیا کہ حضور کی ہجرت سے قبل قریش امراض و مصائب میں گرفتار ہوئے اور بعد ہجرت بدر میں مقتول ہوئے گرفتار ہوئے اور سات برس قحط میں مبتلا رہے کہ ہڈیاں اور مردار اور کتے تک کھا گئے (۴۰) یعنی عذاب آخرت سے (۴۱) اور آیات میں غور نہ کیا اور ان کے واضح ارشاد سے فائدہ نہ اٹھایا اور ایمان سے بہرہ اندوز نہ ہوا (۴۲) یعنی توریت (۴۳) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب کے ملنے میں یا یہ معنی ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ملنے اور ان سے ملاقات ہونے میں شک نہ کرو چنانچہ شب معراج حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی جیسا کہ احادیث میں وارد ہے (۴۴) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یا توریت کو (۴۵) یعنی بنی اسرائیل میں سے (۴۶) لوگوں کو خدا کی طاعت اور اس کی فرمانبرداری اور اللہ تعالیٰ کے دین اور اس کی شریعت کا اتباع توریت کے احکام کی تعمیل اور یہ امام انبیاء بنی اسرائیل تھے یا انبیاء کے جنھیں (۴۷) اپنے دین پر اور دشمنوں کی طرف سے پہنچنے والی مصیبتوں پر فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ صبر کا ثمرہ امامت اور پیشوائی ہے (۴۸) یعنی انبیاء میں اور ان کی امتوں میں یا مومنین و مشرکین میں (۴۹) امور دین میں سے اور حق و باطل والوں کو جدا جدا ممتاز کر دے گا (۵۰) یعنی اہل مکہ کو

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں، قومیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں وہ بے شک ہیں

لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ

البتہ نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں وہ ۵۲ اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک میں کی طرف

الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

اور وہ ہم سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں وہ ۵۳ تو کیا

يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

انہیں سوجھتا نہیں وہ ۵۴ اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو وہ ۵۵

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۳۰﴾

تم فرماؤ فیصلہ کے دن وہ ۵۶ کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے گی وہ ۵۷

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

تو ان سے منہ پھیر اور انتظار کر وہ بھی انتظار کرتے ہیں وہ ۵۸

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ ۳۳ مَدَنِيَّةٌ ۹ ۷۳ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ احزاب مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے اسمیں ستر آیتیں اور نو رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ

اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی اللہ کا یوں ہی خوف رکھ اور کافروں اور منافقوں کی نہ سنا وہ بے شک

(۵) تھی انہیں مثل عاد و ثمود و قوم لوط (۵۲) یہاں اس جملہ سے تجارت شام سے مراد ہے یعنی تم لوگوں کے منازل و دیار میں گزرتے ہیں اور ان کی ہلاکت کے آثار دیکھتے ہیں (۵۳) عبرت حاصل کرتے ہیں اور چند مرتبہ (۵۴) جس میں وہ کافر ہلاک کئے گئے (۵۵) پچھلے بھوسے اور وہ جو بعد (۵۶) کہ وہ یہ دیکھ اللہ تعالیٰ نے مال قدرت استدلال ہیں اور کیا نہیں کہ جو قادر برحق شک ہیں سے خلق نکالنے پر قادر ہے مردوں کا زندہ کرنا اس کی قدرت سے کیا بعید (۵۷) مسلمان بہار کے تھے کہ اللہ تعالیٰ سے اور مشرکین کے درمیان فیصلہ دینے کا اور فرمانبردار اور نافرمان کو ان کے حسب عمل جزا دے گا اس سے ان کی مراد یہ تھی کہ ہم پر رحمت اور مشرکین کو عذاب میں مبتلا کرے گا اس پر کافر بطور تمسخر کہتے تھے کہ یہ فیصلہ کب ہوگا اس کا جواب اب آیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب سے ارشاد فرماتا ہے (۵۸) جب عذاب الٰہی نازل ہوگا (۵۹) توبہ و معذرت کی فیصلہ کے دن سے یا روز قیامت مراد ہے یا روز فتح مکہ یا روز بدر یا روز قتل اس کے روز قیامت مراد ہو تو ایمان کا نفع نہ ہونا ظاہر ہے یونکہ ایمان والے مقبول ہیں تو یا ایمان ہو وہ دنیا سے نکلنے کے بعد ایمان مقبول ہوگا ایمان لانے کے لئے یا ایمان کا نہ آنے کا اور اگر فیصلہ کے دن سے روز فتح مراد ہو تو معنی یہ ہیں کہ جب عذاب آجائے اور وہ لوگ قتل ہوئے تھے تو حالت قتل میں ان کا ایمان نامقبول ہے یا جب کافر کو عذاب ہو تو مرنے کے بعد انہیں مہلت دی جائے چنانچہ جب حضرت عکرمہ فتح مکہ کے دن بھاگ کر حضرت خالد بن ولید سے جب انہیں نہ دیکھا اور انہوں نے دیکھا اب قتل سر پر آگیا کوئی امید حال بدلنے کی نہیں تو انہوں نے اسلام کا اعلان کیا حضرت خالد نے قتل نہ کیا اور انہیں قتل نہ کیا (۶۰) اس پر عذاب نازل ہونے کا (۶۱) بخاری و مسلم شریف کی حدیث شریف میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روز جمعہ میں یہ سورت پڑھتے تھے اور روز جمعہ کی حدیث میں ہے جب تک حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سورت اور سورۂ انسان پڑھتے تھے اور فرمایا حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور یہ سورت قرآن سے مختصر ہے

(۱) اور جو اس میں اور آخر آیتیں اور ایسے [illegible]

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا ۝ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَزْوَاجَكُمُ الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ
اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي
السَّبِيْلَ ۝ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا
اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

بیشک اللہ = ساتھ خطاب فرمایا جس سے یہ معنی ہیں کہ اے نبی اپنے باپ کے ساتھ یا خود ہی خطاب نہ کیا جیسا کہ دوسرے انبیاء علیہم السلام کو خطاب فرمایا ہے اس سے مقصود آپ کی عزت اور آپ کا اکرام ہے۔ آپ کی اصلیت کا اظہار ہے (۲) شان نزول ابو سفیان بن حرب اور عکرمہ بن ابی جہل اور ابو الاعور سلمی جنگ احد سے بعد مدینہ طیبہ میں آئے اور منافقین کے سردار عبداللہ بن ابی بن سلول کے یہاں مقیم ہوئے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے گفتگو کے لئے ان کے سوال سے یہ کہ کہ آپ امت عربی سے ہیں وغیرہ باتوں کو جیسی مشرکین اپنے معبودوں کے بارے میں کچھ فرماتے ہیں اور یہ ارشاد ہے کہ ان کی شفاعت ان سے نہ ہوگی ہم کے لئے ہے اور ہم لوگ آپ کو اور آپ کے رب کو پوجتے ہیں کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ان کی گفتگو بہت ناگوار ہوئی اور مسلمانوں نے ان کے قتل کا ارادہ کیا سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قتل کی اجازت نہ دی اور فرمایا کہ میں نہیں امان دے چکا ہوں اس سے قتل نہ کرو۔ شریعت سے نکال دو چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نکال دیا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اس میں خطاب تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے اور مقصود ہے آپ کی امت سے فرمایا کہ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اے ایمان والو تم اس کے پابند رہو اور نقض عہد کا ارادہ نہ کرو اور عہد و میثاق کی حفاظت شرعی بات ہے (۳) کہ ایک میں اللہ کا خوف ہو دوسرے میں کسی اور کا ہو ایک ہی دل ہے تو اللہ ہی سے ڈرے شان نزول ابو معمر جمیل فہری کی یادداشت اچھی تھی جو سنتا تھا یاد کر لیتا تھا قریش نے کہا کہ اس کے دو دل ہیں اور ہر ایک میں حضرت (یعنی عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے زیادہ عقل ہے جب بدر میں مشرک بھاگے تو ابو معمر اس شان سے بھاگا کہ ایک جوتی ہاتھ میں ایک پاؤں میں ابو سفیان سے ملاقات ہوئی تو ابو سفیان نے پوچھا کہ حال ہے کہ لوگ بھاگ گئے تو ابو معمر نے پوچھا ایک جوتی ہاتھ میں اور ایک پاؤں میں کیوں ہے کہا اسکی مجھے خبر ہی نہیں میں تو یہی سمجھ رہا ہوں کہ دونوں جوتیاں پاؤں میں ہیں اس وقت قریش کو معلوم ہوا کہ دو دل ہوتے تو جوتی ہاتھ میں نہ ہوتے تھا بھول نہ جاتا۔ ایک قول یہ ہے کہ منافقین سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے دو دل بناتے تھے اور کہتے تھے کہ ان کا ایک دل ہمارے ساتھ ہے اور ایک اپنے اصحاب کے ساتھ ہے اور یہ حالت شان جب ہوتی ہے کہ عورت سے ظہار کرتا تھا تو وہ لوگ اس ظہار کو طلاق کہتے اور اس عورت کو اس کی ماں قرار دیتے تھے اور جب کوئی شخص کسی کو متبنیٰ بناتا تھا اس کو حقیقی فرزند کی طرح میراث ملتی تھی اور اس کی زوجہ کو بیٹا کہنے والے کے لئے صلبی بیٹے کی طرح

رَحِيمًا ۝ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ

مہربان ہے یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے ف۱۸ اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں ف۱۹

وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور رشتہ والے اللہ کی کتاب میں ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں ف۱۹ بہ نسبت اور مسلمان

وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ

اور مہاجروں کے ف۱۹ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرو ف۲۰ یہ کتاب

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَ

میں لکھا ہے ف۲۱ اور اے محبوب یاد کرو جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا ف۲۲ اور

مِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ

تم سے ف۲۳ اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بیٹے مریم کے

أَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝ لِّيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ

ہم نے ان سے گاڑھا عہد لیا تاکہ سچوں سے ف۲۴ ان کے سچ کا سوال کرے ف۲۵

وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا

اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے اے ایمان والو یاد کرو اللہ کا احسان

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَ

اپنے اوپر یاد کرو ف۲۶ جب تم پر کچھ لشکر آئے ف۲۷ تو ہم نے ان پر آندھی اور

بقیہ صفحہ ۷۵۲ = حرام جانے ان سب کی رد میں یہ آیت نازل ہوئی (۵) متبنیٰ خلد سے عورت مال کے مثل حرام نہیں ہو جاتی خلد مطلقہ کو بی عورت سے تشبیہ دینا جو ہمیشہ کے لیے حرام ہو اور یہ تشبیہ اپنے علم میں اور حسن و یکتائی اور چھوٹا ہونا نہیں ہے مثلاً کسی نے اپنی بی بی سے یہ کہا کہ تو مجھ پر میری ماں کی پیٹھ و پیٹ کے مثل ہے تو وہ مطلقہ ہو گیا مسئلہ خلد سے نکاح باطل نہیں ہوتا لیکن کفارہ ادا کرنا لازم ہو جاتا ہے اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے عورت سے علیحدہ رہنا اور اس سے تمتع نہ کرنا لازم ہے مسئلہ خلد کا کفارہ ایک غلام کا آزاد کرنا اور یہ میسر نہ ہو تو متواتر دو مہینے کے روزے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینوں کا کھانا ہے مسئلہ کفارہ ادا کرنے کے بعد عورت سے قربت اور تمتع حلال ہو جاتا ہے (۶) یہ نہیں لوگ تمہارا بیٹا کہتے ہیں (۷) یعنی بی بی کو ماں کے مثل کہنا اور لے پالک کو بیٹا کہنا حقیقت بات ہے بی بی ماں ہو سکتی ہے بیٹا دوسرے کا (۸) چنانچہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب حضرت زینب بنت جحش سے نکاح کیا تو یہود و منافقین نے زبان طعن کھولی اور کہا کہ (حضرت) محمد (صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے اپنے بیٹے زید کی بی بی سے شادی کر لی کیونکہ پہلے حضرت زینب زید کے نکاح میں تھیں اور حضرت زید ام المومنین حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزاد کردہ تھے انہوں نے حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں انہیں ہبہ کر دیا حضور نے انہیں آزاد کر دیا تب بھی وہ اپنے باپ کے پاس نہ گئے حضور کی خدمت ہی میں رہے حضور ان پر شفقت و کرم فرماتے تھے اس لئے لوگ انہیں حضور کا فرزند کہنے لگے اس سے وہ حقیقۃً حضور کے بیٹے نہ ہو گئے اور یہود و منافقین کا طعنہ محض لغو اور بیجا ہے اللہ تعالیٰ نے یہاں ان طاعنین کی تردید فرمائی اور انہیں خاموش کر دیا (۹) حق کی لغت سے پالنے والوں کو ان کے پالنے والوں کا بیٹا نہ ٹھہراؤ (۱۰) جن سے وہ پیدا ہوئے (۱۱) اور اس وجہ سے تم میں ان کے باپوں کی طرف نسبت نہ رکھو (۱۲) تو تم انہیں بھائی کہو اور جس نے لے پالک ہو اس کا بیٹا نہ کہو (۱۳) ممانعت سے پہلے یا یہ معنی ہیں کہ اگر تم نے لے پالکوں کو خطا سے اور وہ ان کے ورثہ کرنے والوں کا بیٹا کہا یا کسی غیر کی اولاد کو محض زبان کی سبقت سے منہ کہا تو ان صورتوں میں گناہ نہیں (۱۴) ممانعت کے بعد (۱۵) دنیا و دین کے تمام امور میں نبی کا حکم ان پر نافذ اور نبی کی طاعت واجب اور نبی کے حکم کے مقابل نفس کی خواہش واجب الترک ہے یہ معنی ہیں کہ نبی مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ شفقت و رحمت اور لطف و کرم فرماتے ہیں اور نبی کی تعظیم و تکریم حدیث سے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مومن کے لئے دنیا و آخرت میں

جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ

وہ لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہ آئے ۲۶ اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ۲۷ جب کافر تم پر آئے

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے ۲۸ اور جب کہ خطا کر رہ گئیں نگاہیں ۲۹ اور دل

الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

گلوں کے پاس آ گئے ۳۰ اور تم اللہ پر طرح طرح کے گمان کرنے لگے ایسے وہاں کے ۳۱ وہ جگہ تھی کہ مسلمانوں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

کی جانچ ہوئی ۳۲ اور خوب سختی سے جھنجھوڑے گئے اور جب کہنے لگے منافق

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝

اور جن کے دلوں میں روگ تھا ۳۳ ہمیں اللہ و رسول نے وعدہ نہ دیا تھا مگر فریب کا ۳۴

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا ۳۵ اے مدینہ والو ۳۶ یہاں تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ۳۷

وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا

اپنے گھروں کو واپس چلو اور ان میں سے ایک گروہ ۳۸ نبی سے رخصت مانگتا تھا یہ کہہ کر کہ ہمارے گھر بے حفاظت ہیں اور وہ

هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ

ایسے حفاظت نہ تھے وہ تو نہ چاہتے تھے مگر بھاگنا ۳۹ اور اگر ان پر فوجیں مدینہ کے اطراف

بقیہ صفحہ ۷۵۳ سب سے زیادہ ولی ہوں گے جو ہو تو۔ آیت پڑھ [illegible] حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرأت میں من انفسھم کے بعد وھو ابوھم [illegible] سے نقل کیا ہے کہ تمام انبیاء اپنی امت کے باپ ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے مسلمان آپس میں بھائی کہلاتے ہیں کہ وہ اپنے نبی کی دینی اولاد ہیں (۱۵) تعظیم و حرمت میں اور نکاح کے ہمیشہ کے لئے حرام ہونے میں اور اس کے علاوہ دوسرے احکام میں مثل وراثت اور وقف وغیرہ کے لفاظ علم سے تو اجنبی عورتیں مائیں نہیں ہو سکتیں البتہ ان کے بھائی اور بہنوں کو مومنین کے ماموں خالہ نہ کہا جائے گا (۱۶) وراثت میں (۱۷) مسئلہ اس سے معلوم ہوا [illegible] آیت [illegible] سے وارث ہوتے ہیں کوئی اجنبی دینی برادری کے درجہ سے وارث نہیں ہوتا (۱۸) اس طرح [illegible] کے بعد وصیت اور وصیت کے بعد مال سے قرض میں وراثت پر مقدم کی جانے کی خلاصہ یہ ہے کہ اول مال ذوی الفروض کو دیا جائے گا پھر وصیت کی پھر کسی ذوی الفروض پر [illegible] کیا جائے گا پھر دوسرے عام لوگوں کو دیا جائے گا پھر موالی الموالاۃ کو (تفسیر مدارک) (۱۹) یعنی مدینہ محفوظ میں (۲۰) رسالت کی تبلیغ اور دین حق کی دعوت دیتے تھا (۲۱) خصوصیت کے ساتھ مسئلہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کہ دوسرے انبیاء پر مقدم کرنا ان سب پر آپ کی فضیلت کے اظہار کے لئے ہے (۲۲) یعنی انبیاء سے یا ان کے تصدیق کرنے والوں سے (۲۳) یعنی جو انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا اور انہیں تبلیغ کی اور دریافت فرمائے یا مومنین سے ان کی تصدیق کا سوال کرے یا یہ معنی ہیں کہ انبیاء جو ان کی امتوں نے جواب دیئے وہ دریافت فرمائے اور اس سوال سے مقصود کفار کی تذلیل و تخجیل ہے (۲۴) جو اس سے جنگ احزاب کے دن فرمایا جس کو غزوۂ خندق کہتے ہیں جو جنگ احد سے ایک سال بعد تھا جبکہ مسلمانوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ طیبہ میں محاصرہ کر لیا تھا (۲۵) قریش اور غطفان اور یہود قریظہ و نضیر کے (۲۶) یعنی مدینہ کے لشکر جو احزاب کا لشکر یہاں پر جو شوال ۵ ہجری میں پیش آیا جب یہودی نضیر کو جلاوطن کیا گیا تو ان کے اکابر مکہ مکرمہ میں قریش کے پاس پہنچے اور انہیں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی ترغیب دلائی اور وعدہ کیا کہ ہم تمہارا ساتھ دیں گے یہاں تک کہ مسلمان نیست و نابود ہو جائیں ابو سفیان نے اس تجویز کی بہت قدر کی اور کہا کہ ہمیں وہ سب سے پیارا ہے جو محمد (مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی عداوت میں ہمارا ساتھ دے پھر قریش نے ان یہودیوں سے کہا کہ تم پہلی کتاب والے ہو تو ہم حق پر ہیں یا محمد (مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَآ إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

سے آئیں پھر ان سے کفر چاہیں تو ضرور ان کا مانگا دے بیٹھیں اور اس میں دیر نہ کریں مگر تھوڑی

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ

اور بے شک اس سے پہلے وہ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ

عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ

کا وعدہ پوچھا جائے گا ۔ تم فرماؤ ہرگز تمہیں بھاگنا نفع نہ دے گا اگر موت یا

الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾ قُلْ مَن ذَا

قتل سے بھاگو اور جب بھی دنیا نہ برتنے دیئے جاؤ گے مگر تھوڑی ۔ تم فرماؤ وہ کون ہے

الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ

جو اللہ کا حکم تم پر سے ٹال دے اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تم پر مہربانی فرمانا چاہے

وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾ قَدْ يَعْلَمُ

اور وہ اللہ کے سوا کوئی حامی نہ پائیں گے نہ مددگار بے شک

اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا

اللہ جانتا ہے تمہارے ان کو جو اوروں کو روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہماری طرف چلے آؤ اور

يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ

لڑائی میں نہیں آتے مگر تھوڑے ۔ تمہاری مدد میں کنجوسی کرتے (کمی کرتے) ہیں پھر جب ڈر کا وقت آتے

بقیہ صفحہ ۷۵۴ = یہودی کے کہ تمہیں کسی پر ہوا کرو پر آپ کی نوش ہوتے ہی [illegible] ۔ [illegible] نصیب من اللہ یا حسنوں بالفتح
و نظر مغموم نازل ہوئی [illegible] تمام [illegible] وہاں بھی [illegible] کی وہ سب اس سے موافق ہو گئے اس طرح اسوں نے
جاں نثار دوست ہے اور عرب کے قبیلہ کو مسلمانوں کے خلاف تیار کر لیا جب سب لوگ تیار ہو گئے تو [illegible] چند لوگوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کو لشکر کی ان زبردست تیاریوں کی اطلاع دی یہ اطلاع پاتے ہی حضور نے مشورہ [illegible] سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدق کھودنے کی شروع [illegible]
اس خندق میں مسلمانوں کے ساتھ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود بھی [illegible] سلمان صدق [illegible] اور [illegible] تھے [illegible]
لشکر کو ان کے کران پر نوٹ پر [illegible] یا صدق مسلمانوں کے اور ان سے [illegible] حال تھی ان [illegible] ہونے اور [illegible] لگے ۔
یہ ایسی تدبیر ہے جس سے عرب لوگ اب تک واقف نہ تھے اب انہوں نے مسلمانوں پر [illegible] شروع کی اور اس محاصرہ کو پندرہ روز [illegible] گزرے مسلمانوں پر خوف غالب ہوا اور وہ بہت گھبرائے اور پریشان ہوئے اللہ تعالیٰ نے [illegible] اور ان پر تیز ہوا بھیجی سخت سرد اور اندھیری رات میں
اس ہوا نے ان کے خیمے گرا دیئے طنابیں توڑ دیں کھونٹے اکھاڑ دیئے [illegible] آدمی [illegible] پر گرنے لگے اور اللہ تعالیٰ نے فرشتے بھیج دیئے [illegible]
نے کفار کے لشکر [illegible] ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی مگر اس جنگ میں [illegible] کیا پھر حضور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حذیفہ بن یمان کو
خبر لینے کے لئے بھیجا وقت سخت سرد تھا یہ تیار ہو گئے [illegible] ہوئے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] ہوئے [illegible] ان کے چہرے اور بدن پر
دست مبارک پھیرا جس سے ان پر سردی اثر نہ کرے اور یہ دشمن کے لشکر میں پہنچ گئے وہاں تیز ہوا چل رہی تھی اور لشکر کے لوگ [illegible]
تھے آنکھوں میں گرد پڑ رہی تھی عجب پریشانی کا عالم تھا لشکر کفار کے سردار ابو سفیان ہوا کا یہ عالم دیکھ کر [illegible] قریش کو پکار کر [illegible]
سے ہوشیار رہنا ہر شخص اپنے برابر والے کو دیکھ لے یہ اعلان ہونے کے بعد ہر ایک نے اپنے برابر والے کو [illegible] اتنا ہی سے پہلے
والے شخص کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا تو [illegible] اس نے [illegible] کے بعد [illegible] کر دیئے [illegible] کے مقام پر [illegible]
کھونٹے اور [illegible] ہو چکے [illegible] حضرت [illegible] ہوا [illegible] ہے

رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ كَالَّذِیْ یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ

تم انہیں دیکھو گے تمہاری طرف یوں نظر کرتے ہیں کہ ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں جیسے کسی پر موت چھائی

الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَی

ہو پھر جب ڈر کا وقت نکل جائے (۲۷) تمہیں طعنے دینے لگیں تیز زبانوں سے مال غنیمت کے

الْخَیْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَی

لالچ میں (۲۸) یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں (۲۹) تو اللہ نے ان کے عمل اکارت کر دیئے (۳۰) اور یہ اللہ کو

اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۱۹﴾ یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ

آسان ہے (۳۱) وہ سمجھ رہے ہیں کہ کافروں کے لشکر ابھی نہ گئے (۳۲) اور اگر لشکر دوبارہ آئیں تو ان

یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ یَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ

کی (۳۳) خواہش ہوگی کہ کسی طرح گاؤں میں نکل کر (۳۴) تمہاری خبریں پوچھتے (۳۵) اور اگر

كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ع ۲ ۱۲ ۱۸

وہ تم میں رہتے بھی تب بھی نہ لڑتے مگر تھوڑے (۳۶) بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ

بہتر ہے (۳۷) اس کے لیے کہ اللہ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو

كَثِیْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ

بہت یاد کرتا ہو (۳۸) اور جب مسلمانوں نے کافروں کے لشکر دیکھے بولے یہ ہے وہ جو ہمیں وعدہ دیا تھا اللہ

بقیہ صفحہ ۷۵۵ = ہو بس اب یہاں سے بھی کوچ کر دو ہم تو اب ہو سکیں تو ... پیدا ہوئی پر سوار ہو گئے اور لشکر میں ارجیل الرجیل یعنی کوچ کوچ کا شور مچ گیا ہوا۔ چیر لو لئے دامی تھی مگر یہ ہوا اس لشکر سے باہر تھی اب یہ لشکر ہاں کا اور ساتھ فاقہ کر کے لے جانا اس نے تیر مسلمان چھوڑ دیا (جمل) (۲۷) یعنی تمہارے صدق عہد اور ہی اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ... میں ثابت قدم رہنا (۲۸) یعنی وادی کی بالائی جانب مشرق سے قبیلہ اسد و غطفان کے لوگ ملک ہیں عوف نضری و حنفیہ ہیں حسن قراری کی سرکردگی میں یلغار کی جمعیت سے کر اور ان کے ساتھ طلیحہ بن خویلد اسدی کی اسد کی جمعیت سے کر اور بنی ... قریظہ کی جمعیت سے کر ... جانب مغرب سے قریش اور کنانہ بسر کردگی ابو سفیان بن حرب (۲۹) اور شدت رعب و ہیبت سے حیرت میں آ گئیں (۳۰) خوف و اضطراب اتنا ہو گیا (۳۱) منافق تو یہ گمان کرنے لگے کہ مسلمانوں کا نام و نشان باقی نہ رہے گا کفار کی اتنی بڑی جمعیت سب کو فنا کر ڈالے گی اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد آنے اور اپنے غالب ہونے کی امید تھی (۳۲) اور ان کا ہیرو اخلاص محک امتحان پر لا دیا (۳۳) یعنی ضعف اعتقاد (۳۴) یہ بات معتب بن قشیر نے کفار کے لشکر دیکھ کر کہی تھی کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تو ہمیں فارس و روم کی فتح کا وعدہ دیتے ہیں اور حال یہ ہے کہ ہم میں سے کسی کی یہ مجال بھی نہیں کہ اپنے ڈیرے سے باہر نکل سکے تو یہ وعدہ نرا دھوکا ہے (۳۵) یعنی منافقین کے ایک گروہ نے (۳۶) یہ مقولہ منافقین کا ہے انہوں نے مدینہ طیبہ کو یثرب کہا تاکہ مسلمانوں کو یثرب نہ کہنا چاہئے حدیث شریف میں مدینہ طیبہ کو یثرب کہنے کی ممانعت آئی ہے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ناگوار تھا۔ مدینہ پاک کو یثرب کہا جائے کیونکہ یثرب سے معنی اچھے نہیں ہیں (۳۷) یعنی رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لشکر میں (۳۸) یعنی ہی عادت رہی سلمہ (۳۹) یعنی اسلام سے منحرف ہو جائے (۴۰) یعنی آخرت میں اللہ تعالیٰ اس کو دریافت فرمائے گا کہ کیوں وفا نہیں کیا گیا (۴۱) یعنی جو مقدر ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا (۴۲) یعنی گو وقت نہیں آیا ہے تو بھی بھاگ کر تھوڑے ہی دن اتنی عمر باقی رہ سکتے ہو دنیا کو بھی تو گے اور یہ اتنی قلیل مدت ہے (۴۳) یعنی اس کو تمہارا قتل ہونا منظور ہو تو اس کو کوئی دفع نہیں کر سکتا (۴۴) من و عنایت عطا فرما کر (۴۵) اور سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو چھوڑ دو ان کے ساتھ جہاد میں رہو اس حال کا خطرہ ہے شاید بعض یہ بات منافقین سے حق میں ظاہر ہوئی ان کے پاس یہودیوں نے پیام بھیجا تھا کہ تم کیوں بنی

وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ﴿۲۲﴾ مِّنَ

اور اس کے رسول نے (۲۲) اور سچ فرمایا اللہ و اس کے رسول نے (۲۳) اور نہ ان سے تھیں بڑھ سکا ایمان اور اللہ کی رضا پر راضی ہونا

الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی

مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا جو عہد اللہ سے کیا تھا (۲۴) تو ان میں کوئی اپنی منت پوری

نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ لِّیَجْزِیَ اللّٰهُ الصّٰدِقِیْنَ

کر چکا (۲۵) اور کوئی راہ دیکھ رہا ہے (۲۶) اور وہ ذرا نہ بدلے (۲۷) تاکہ اللہ سچوں کو ان کے سچ کا

بِصِدْقِهِمْ وَیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ

صلہ دے اور منافقوں کو عذاب کرے اگر چاہے یا ان پر توبہ دے بے شک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۲۸) اور اللہ نے کافروں کو (۲۹) ان کے دلوں کی جلن کے ساتھ پھیر دیا کہ کچھ

یَنَالُوْا خَیْرًا ؕ وَكَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا

بھلا نہ پایا (۳۰) اور اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی کی حاجت نہ پڑی (۳۱) اور اللہ بڑی قوت

عَزِیْزًا ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِیْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

والا ہے (۳۲) اور جو اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی (۳۳) انہیں ان کے

صَیَاصِیْهِمْ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ

قلعوں سے اتارا (۳۴) اور ان کے دلوں میں رعب ڈالا ان میں ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو (۳۵) اور

[illegible]

تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

ایک گروہ کو قید کرتے تھے ۔ اور ہم نے تمہارے ہاتھ لگائے ان کی زمینیں اور ان کے مکان اور ان کے مال دیئے

وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا

اور وہ زمین جس پر تم نے ابھی قدم نہیں رکھا ہے ۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ

غیب بتانے والے نبی اپنی بیویوں سے فرما دو ۔ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی

زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَ

رونق چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دوں اور اچھی طرح چھوڑ دوں ۔ اور

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ

اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کو چاہتی ہو تو بے شک اللہ نے

اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ

تم میں نیکی والیوں کے لیے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ۔ اے نبی کی بیبیو جو تم میں

يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ

صریح بے حیائی کے خلاف کوئی بات کرے گی ۔ اس پر دونے سے دونا عذاب ہوگا ۔

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

اور یہ اللہ کو آسان ہے

ع ۱۷ ۱۱

[illegible] حضرت حمزہ و حضرت مصعب [illegible] اللہ تعالیٰ عنہم سے [illegible] کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کا [illegible] پائیں گے تو ثابت قدم رہیں گے [illegible] تک شہید ہو جائیں [illegible] اس آیت میں [illegible] (۶۱) جہاد [illegible] یہاں تک کہ شہید ہو گئے جیسے کہ حضرت حمزہ و مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہما (۶۲) اور شہادت کا انتظار کر رہا ہے جیسے کہ حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما (۶۳) اپنے عہد پر [illegible] شہید ہو جانے والے [illegible] انتظار کرنے والے بھی اس میں ان منافقین اور مریض القلب لوگوں پر تعریض ہے جو اپنے عہد پر قائم نہ رہے (۶۴) [illegible] (۶۵) ناکام و نامراد واپس ہوئے (۶۶) [illegible] (۶۷) [illegible] رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقابل قریش و حلفاء وغیرہ احزاب کی مدد کی (۶۸) اس میں عرب کی قرطہ کا بیان ہے یہ آخری قصہ ۵ھ یا ۶ھ میں ہوا جب عرب خندق میں شب کو مخالفین کے لشکر جمع ہو گئے جس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے اس شب کو صبح کو رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم مدینہ میں تشریف لائے اور ہتھیار اتار دیئے اس روز ظہر کے وقت جب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سر مبارک [illegible] باغبان جبرئیل امین حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کیا کہ حضور نے ہتھیار [illegible] فرشتوں نے چاہیے [illegible] اللہ تعالیٰ آپ کو بنی قریظہ کی طرف جانے کا حکم فرماتا ہے حضور نے حکم فرمایا کہ [illegible] کر دی جائے کہ جو فرمانبردار ہو وہ عصر کی نماز [illegible] بنی قریظہ میں جا [illegible] حضور [illegible] روانہ ہو گئے اور مسلمان چلنے شروع ہوئے [illegible] بعد دیگرے حضور کی [illegible] پہنچے [illegible] حضرات نماز عشاء کے بعد پہنچے [illegible] اس وقت تک عصر کی نماز نہیں پڑھی تھی کیونکہ حضور کے ارشاد کی تعمیل [illegible] عصر کی نماز پڑھنے کا حکم [illegible] اس روز انہوں نے عصر بعد عشاء پڑھی اور اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف فرمائی [illegible] رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے [illegible] اسلام [illegible] کے [illegible] سے روک گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا [illegible] رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم [illegible] حکم [illegible] سے اترو [illegible] انہوں نے انکار کیا تو فرمایا کہ قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کے حکم پر [illegible] اس پر راضی ہوئے [illegible] حکم دیئے [illegible] مامور فرمایا حضرت سعد نے حکم دیا کہ مرد قتل کر دیئے جائیں

اور وہ ۸۵ جو تم میں فرماں بردار رہے اللہ اور رسول کی اور اچھا کام کرے ہم اسے اور دیں

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

اجر دونا ثواب ہوں گے ۸۶ اور ہم نے اس کے لیے جنت کی روزی تیار کر رکھی ہے ۸۷ اے نبی کی بیبیو تم

كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

اور عورتوں کی طرح نہیں ہو ۸۸ اگر تم سے ڈرو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

روگی کچھ لالچ کرے ۸۹ ہاں اچھی بات کہو ۹۰ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ

اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی ۹۱ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے

الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى

ہر ناپاکی دور فرما دے اور خوب پاک کر دے ۹۲ اور یاد کرو جو تمہارے

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا

گھروں میں پڑھی جاتی ہیں اللہ کی آیتیں اور حکمت ۹۳ بے شک اللہ ہر باریکی جانتا

[illegible]

خَيْرًا ﴿٣٥﴾ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

بہتر ہے بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے اور ایمان والیاں

وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ

اور فرماں بردار اور فرماں بردار عورتیں اور سچے اور سچیاں ﴿۸۹﴾ اور صبر والے

وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

اور صبر والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں

وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَ

اور روزے والے اور روزے والیاں اور اپنی پارسائی نگاہ رکھنے والے اور نگاہ رکھنے والیاں اور

الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا

اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب

عَظِيمًا ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ

تیار کر رکھا ہے اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم

أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ

فرما دیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے ﴿۸۹﴾ اور جو حکم نہ مانے اللہ اور

رَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ﴿٣٧﴾ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ

اس کے رسول کا وہ بے شک صریح گمراہ ہوا ﴿۹۰﴾ اور اے محبوب یاد کرو جب تم فرماتے تھے اس سے جسے اللہ

عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَ

نے اسے نعمت دی ف۹۰ اور تم نے اسے نعمت دی ف۹۱ کہ اپنی بی بی اپنے پاس رکھے ف۹۲ اور اللہ سے ڈرو ف۹۳ اور

تُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ

تم اپنے دل میں رکھتے تھے وہ جسے خدا کو ظاہر کرنا منظور تھا ف۹۴ اور تمہیں لوگوں کے طعنہ کا اندیشہ تھا ف۹۵ اور اللہ

أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا

زیادہ سزاوار ہے کہ اس کا خوف کرو ف۹۶ پھر جب زید کی غرض اس سے نکل گئی ف۹۷ تو ہم نے وہ تمہارے نکاح میں دے

لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ

دی ف۹۸ کہ مسلمانوں پر کچھ حرج نہ رہے ان کے لے پالکوں (مسبوسے بیٹوں) کی بی بیوں میں

إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ

جب ان سے ان کا کام ختم ہو جائے ف۹۹ اور اللہ کا حکم ہو کر رہنا نبی پر کوئی

عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي

حرج نہیں اس بات میں کہ اللہ نے اس کے لیے مقرر فرمالی ف۱۰۰ اللہ کا دستور چلا آرہا

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٣٨﴾

ہے ان میں جو پہلے گزر چکے ف۱۰۱ اور اللہ کا کام مقرر تقدیر ہے

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا

وہ جو اللہ کے پیام پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی کا خوف

بقیہ صفحہ ۷۶۰ = سے نفرت دلائی جائے اور تقویٰ پر ہمیشہ کاربند رہنے کی ترغیب دی جائے (۸۶) یعنی ست (۸۷) شان نزول اسماء بنت عمیس جب اپنے شوہر جعفر بن ابی طالب کے ساتھ حبشہ سے واپس آئیں تو ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن نے حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مل کر انہوں سے دریافت کیا کہ کیا عورتوں کے بارے میں بھی کوئی آیت نازل ہوئی ہے انہوں نے فرمایا نہیں تو ازواج نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور عورتیں بڑے نقصان میں ہیں فرمایا کیوں عرض کیا کہ ان کا ذکر خیر کے ساتھ ہوتا ہی نہیں جیسا کہ مردوں کا ہوتا ہے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور ان کے دس مراتب مردوں کے ساتھ ذکر کیے گئے اور ان کے ساتھ ان کی مدح فرمائی گئی اور مراتب میں سے پہلا مرتبہ اسلام ہے جو عقائد اور اعمال کی فرمانبرداری ہے دوسرا ایمان کہ وہ اعتقاد صحیح اور ظاہر و باطن کا موافق ہونا ہے تیسرا مرتبہ قنوت یعنی طاعت ہے (۸۸) اس میں چوتھے مرتبہ کا بیان ہے کہ وہ صدق نیات و صدق اقوال و افعال ہے اس کے بعد پانچویں مرتبہ صبر کا بیان ہے کہ طاعتوں کی پابندی کرنا اور معصیت سے احتراز رکھنا خواہ نفس پر کتنا ہی شاق اور گراں ہو حساب الٰہی کے لئے اقتدا کیا جائے اس کے بعد چھٹے مرتبہ خشوع کا بیان ہے جو طاعتوں اور عبادتوں میں قلوب و جوارح کے ساتھ متواضع ہونا ہے اس کے بعد ساتویں مرتبہ صدقہ کا بیان ہے جو اللہ تعالیٰ کے عطا کئے ہوئے مال میں سے اس کی راہ میں بطریق فرض و نفل دینا ہے پھر آٹھویں مرتبہ صوم کا بیان ہے یہ بھی فرض و نفل دونوں کو شامل ہے منقول ہے کہ جس نے ہر ہفتہ ایک درم صدقہ کیا وہ متصدقین میں اور جس نے ہر مہینہ ایام بیض کے تین روزے رکھے وہ صائمین میں شمار کیا جاتا ہے اس کے بعد نویں مرتبہ عفت کا بیان ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنی پارسائی کو محفوظ رکھے اور جو حرام نہیں ہے اس سے بچے سب سے آخر میں دسویں مرتبہ کثرت ذکر کا بیان ہے ذکر میں تسبیح تحمید تہلیل تکبیر قرات علم دین کا پڑھنا پڑھانا نماز وعظ نصیحت میلاد شریف نعت شریف پڑھنا سب داخل ہیں کہا گیا ہے کہ بندہ ذاکرین میں جب شمار ہوتا ہے جبکہ وہ کھڑے بیٹھے لیٹے ہر حال میں اللہ کا ذکر کرے (۸۹) شان نزول یہ آیت زینب بنت جحش اسدیہ اور ان کے بھائی عبداللہ بن جحش اور ان کی والدہ امیمہ بنت عبدالمطلب کے حق میں نازل ہوئی امیمہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پھوپھی تھیں واقعہ یہ تھا کہ زید بن حارثہ جس کو رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آزاد کیا تھا اور وہ حضور کی خدمت میں رہتے تھے حضور نے زینب کے لئے ان کا پیام دیا اس کو رشتہ نے اور ان کے بھائی نے منظور نہیں کیا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور حضرت زینب اور ان کے بھائی اس حکم کو سن کر راضی ہو گئے اور

إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾ مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن

نہ کرتے اور اللہ بس ہے حساب لینے والا (۳۹) نہ تمہارے مردوں میں کسی کے

رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

باپ نہیں (۴۰) ہاں اللہ کے رسول ہیں (۴۱) اور سب نبیوں کے پچھلے (۴۲) اور اللہ سب کچھ

شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾

جانتا ہے اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کرو

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ

اور صبح و شام اس کی پاکی بولو (۴۳) وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر وہ اور اس کے فرشتے

لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾

کہ تمہیں اندھیروں سے اجالے کی طرف لے جائے (۴۴) اور وہ مسلمانوں پر مہربان ہے

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

ان کے لیے ملتے وقت کی دعا سلام ہے (۴۵) اور ان کے لیے عزت کا ثواب تیار کر رکھا ہے اے غیب کی خبریں بتانے

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ

والے نبی بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر (۴۶) اور خوشی دیتا اور ڈر سناتا (۴۷) اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے

بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ

بلاتا (۴۸) اور چمکا دینے والا آفتاب (۴۹) اور ایمان والوں کو خوشخبری دے کہ ان کے لیے اللہ کا بڑا

ع ۵

اقیہ صلعم ۷۶ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زید کا نکاح ان سے ساتھ کر دیا اور حضور نے ان کا مہر دس دینار ساٹھ درم ایک جوڑا
پڑ پچاس مد (ایک پیمانہ ہے) مقاتل صالح مجوبی وغیرہ کی مختلف سے معلوم ہوا کہ زینب کو سوال کر کے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طاعت ہر امر میں
واجب ہے اور نبی علیہ السلام سے مقابلہ میں کوئی اپنے نفس کا بھی خود مختار نہیں مسئلہ اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوا کہ مرجوح کے لیے راجح کا مقابلہ
تقاضیر میں حضرت زید کو خادم کہا گیا ہے مگر یہ خادم از قسم نہیں کیونکہ وہ جو تھے کہ قلب سے ناصح کی عمل حسب شرما کوئی شخص مرقوق یعنی مملوک
نہیں ہو جاتا اور وہ زمانہ فطرت کا تھا اور اہل جاہلیت کی رسم تھی کہ متبنیٰ کو بیٹا سمجھتے تھے (۹۰) اس سے معلوم ہوا کہ عمل کی قوت ہے (۹۱) آزاد کر کے مراد اس
سے حضرت زید ہیں حدیث میں ہے کہ حضور نے انہیں آزاد کیا اور ان کی پرورش فرمائی (۹۲) شان نزول جب حضرت زید کا نکاح حضرت زینب سے ہو چکا تو
حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی کہ زینب آپ کے ازواج طاہرات میں داخل ہوں گی اللہ تعالیٰ کو یہی منظور ہے
اس کی صورت یہ ہوئی کہ حضرت زید اور زینب کے درمیان موافقت نہ ہوئی اور حضرت زید نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حضرت زینب کی سخت
گفتاری تیز زبانی عدم اطاعت اور اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کی شکایت کی ایک بار اتفاق ہوا حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت زید کو سمجھا دیتے تھے اس پر یہ
آیت کریمہ نازل ہوئی (۹۳) زینب پر کبر و نخوت نے شوہر کے آرام میں خلل ڈالا (۹۴) یعنی آپ یہ ظاہر نہیں فرماتے تھے کہ زینب سے تمہارا نباہ نہیں ہو سکے
گا اور طلاق ضرور واقع ہوگی اللہ تعالیٰ انہیں ازواج مطہرات میں داخل کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر کرنا منظور تھا (۹۵) یعنی جب حضرت زید نے
زینب کو طلاق دے دی تو آپ لوگوں کے طعن کا اندیشہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم تو ہے حضرت زینب کے ساتھ نکاح کرنے کا اور ایسا کرنے سے لوگ طعنہ
دیں گے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی عورت کے ساتھ نکاح کر لیا جو اپنے بیٹے کی منکوحہ تھی مقصود یہ ہے کہ امر مباح
میں بے جا طعن کرنے والوں کا کچھ اندیشہ نہ کرنا چاہیے (۹۶) اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے زیادہ اللہ کا خوف رکھنے والے اور سب سے
زیادہ تقویٰ والے ہیں جیسا کہ حدیث شریف میں ہے (۹۷) اور حضرت زید نے حضرت زینب کو طلاق دے دی اور عدت گزر گئی (۹۸)
حضرت زینب کی عدت گزرنے کے بعد ان کے پاس حضرت زید رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پیام لے کر گئے اور انہوں نے سر جھکا کر قبول

فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَ

فضل ہے اور کافروں اور منافقوں کی خوشی نہ کرو اور ان کی ایذا پر درگزر فرما دو اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ بس ہے کارساز اے ایمان والو جب

نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ

تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں سے ہاتھ لگانے سے چھوڑ دو

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ

تو تمہارے لیے کچھ عدت نہیں ہے کہ گنو (۱۱۵) تو انہیں کچھ فائدہ دو (۱۱۶) اور اچھی

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ

طرح سے چھوڑ دو (۱۱۷) اے غیب بتانے والے نبی ہم نے تمہارے لیے حلال کر دیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو

اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ

تم مہر دو (۱۱۸) اور تمہارے ہاتھ کا مال کنیزیں جو اللہ نے تمہیں غنیمت میں دیں (۱۱۹) اور

بَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ

تمہارے چچا کی بیٹیاں اور پھپھیوں کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں

الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا

جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی (۱۲۰) اور ایمان والی عورت اگر وہ اپنی جان

[illegible]

لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ

ی کی مدد کرے ۔ تو نبی اسے نکاح میں لانا چاہے ف۱۲۱ یہ خاص تمہارے لیے ہے امت کے لیے

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا

نہیں ف۱۲۲ ہمیں معلوم ہے جو ہم نے مسلمانوں پر مقرر کیا ہے ان کی بیبیوں در ان کے

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

باندی کے بارے میں ف۱۲۳ یہ خصوصیت تمہاری ف۱۲۴ اس لیے کہ تم پر کوئی تنگی نہ ہو اور اللہ ہے والا

رَّحِيْمًا ۝ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَ

مہربان پیچھے ہٹاؤ ان میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو ف۱۲۵ اور

مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

جسے تم نے کنارے کر دیا تھا سے تمہارا جی چاہے تو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں ف۱۲۶ یہ اس سے نزدیک تر

اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ

ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور غم نہ کریں اور تم سب جو کچھ عطا فرماؤ اس پر وہ سب راضی ہوں ف۱۲۷

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝ لَا يَحِلُّ

اور اللہ جانتا ہے جو تم سب کے دلوں میں ہے اور اللہ علم والا حلم والا ہے ان کے بعد ف۱۲۸

لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ

اور عورتیں تمہیں حلال نہیں ف۱۲۹ اور نہ یہ کہ ان کے عوض [illegible]

[illegible]

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

تجھے ان کا حسن بھائے مگر کنیز تمہارے ہاتھ کا مال ف۱۳۱ اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ

ہر چیز پر نگہبان ہے ۔ اے ایمان والو نبی کے گھروں میں ف۱۳۲ نہ حاضر ہو

اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا

جب تک اذن نہ پاؤ ف۱۳۳ مثلاً کھانے کے لیے بلائے جاؤ نہ یوں کہ خود اس کے پکنے کی راہ تکو ف۱۳۴ ہاں

دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

جب بلائے جاؤ تو حاضر ہو اور جب کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں

لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ

دل بہلاؤ ف۱۳۵ بے شک اس میں نبی کو ایذا ہوتی تھی تو وہ تمہارا لحاظ فرماتے تھے ف۱۳۶ اور اللہ

لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

حق فرمانے میں نہیں شرماتا اور جب تم ان سے ف۱۳۷ برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ

باہر مانگو اس میں زیادہ تھرا ہے تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کی ف۱۳۸ اور تمہیں نہیں پہونچتا کہ

تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

رسول اللہ کو ایذا دو ف۱۳۹ اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیبیوں سے نکاح کرو ف۱۴۰

[illegible]

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی سخت بات ہے ف۱۴۱ اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ

تو بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے ان پر مضائقہ نہیں ف۱۴۲

اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ

ان کے باپ اور بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں

وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ

اور بھانجوں اور اپنے دین کی عورتوں ف۱۴۳ اور اپنی کنیزوں میں ف۱۴۴

وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ

اور اللہ سے ڈرتی رہو بے شک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے بے شک

اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے نبی پر اے ایمان والو ان پر

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

درود اور خوب سلام بھیجو ف۱۴۵ بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾

ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں ف۱۴۶ اور اللہ نے ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ف۱۴۷

ف۱۴۱ بہرحال مہر واجب ہے خواہ وہ مہر معین ہو یا مہر مثل کی مقدار میں مسئلہ قابل غور ہے (۱۴۲) یعنی بیویوں کے حق میں جو احکام مقرر فرمایا ہے مہر اور گواہ اور ولی کا واجب ہونا اور چار عورتوں تک کا نکاح میں لانا مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ شریعت میں مقدار مہر کا کوئی ایک مقرر ہے اور وہ دس درہم ہیں جس سے کم لینا ممنوع ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے (۱۴۳) یعنی لونڈیاں ہوئیں۔ عورتیں آپ کے لئے بغیر مہر کے حلال کی گئیں (۱۴۵) یعنی آپ کو اختیار دیا گیا کہ جس بی بی کو چاہیں رکھیں جس کو چاہیں نہ رکھیں یہ اختیار سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھا۔ [illegible] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہ آیت ان عورتوں کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے اپنی جانیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہبہ کر دیں اور حضور کو اختیار دیا گیا کہ ان میں سے جس کو چاہیں قبول کریں اس کے ساتھ نکاح فرمائیں اور جس کو چاہیں انکار فرما دیں (۱۴۶) یعنی ان میں سے آپ نے جس کو معزول یا ساقط القسمۃ کر دیا ہو آپ جب چاہیں اس کی طرف التفات فرمائیں اور اس کو واپس لے لیں اس کا آپ کو اختیار دیا گیا ہے (۱۴۷) یعنی جب وہ بی بی کہ یہ تفویض اور یہ اختیار آپ کو بعد خدا کی طرف سے عطا ہوئے تو ان کے قلوب مطمئن ہو جائیں گے (۱۴۸) یعنی ان بیویوں کے حق میں جو آپ کے نکاح میں ہیں آپ کے اختیار بالا سے اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دل کا تصاب ہو جیسے ادا ہوئے (۱۴۹) یعنی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد دوسری عورتوں سے نکاح [illegible] یہ حکم [illegible] کہ جب حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کو اختیار دیا تھا تو انہوں نے حضور کو [illegible] اور [illegible] پسند کیا اور اس پر اکتفا کیا اور اب تک یہی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی [illegible] میں [illegible] حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے [illegible] حضور کے حلال [illegible] کہ جس عورت سے چاہیں [illegible] ان [illegible] ہے (۱۵۰) [illegible] تمہارے لئے حلال [illegible]

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا

اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بے کئے ستاتے ہیں

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ

تو بے شک انہوں نے بہتان اور کھلا گناہ اپنے سر لیا ف۱۴۹ اے نبی اپنی بیبیوں

وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ

اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں ف۱۵۰

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

یہ اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی پہچان ہو ف۱۵۱ تو ستائی نہ جائیں ف۱۵۲ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ

اگر باز نہ آئے منافق ف۱۵۳ اور جن کے دلوں میں روگ ہے ف۱۵۴ اور

الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ

مدینہ میں جھوٹی اڑانے والے ف۱۵۵ تو ضرور ہم تمہیں ان پر شہ دیں گے ف۱۵۶ پھر وہ مدینہ میں تمہارے

فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا

پاس نہ رہیں گے مگر تھوڑے دن ف۱۵۷ پھٹکارے ہوئے جہاں کہیں ملیں پکڑے جائیں اور گن گن کر قتل کئے جائیں

تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

اللہ کا دستور چلا آتا ہے ان لوگوں میں جو پہلے گزر گئے ف۱۵۸ اور تم

ف۱۴۹ ... ف۱۵۰ ... ف۱۵۱ ... ف۱۵۲ ... ف۱۵۳ ... ف۱۵۴ ... ف۱۵۵ ... ف۱۵۶ ... ف۱۵۷ ... ف۱۵۸ ...

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا

اللہ کا دستور مگر [illegible] ہو گے ﴿۶۲﴾ لوگ تجھ سے قیامت کا پوچھتے ہیں [illegible] فرما دو اس کا

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾

علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور تجھ کو کیا [illegible] قیامت [illegible] ہو ﴿۶۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت [illegible] ان کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے [illegible] ہمیشہ رہیں گے

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

اس میں نہ کوئی حمایتی پائیں گے [illegible] ﴿۶۵﴾ جس دن ان کے منہ آگ میں الٹے جائیں گے

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ

کہتے ہوں گے [illegible] ﴿۶۶﴾ اور کہیں گے اے ہمارے

اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ

ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہے پر چلے ﴿۶۷﴾ تو انہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا اے ہمارے رب انہیں دگنا

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا

کا دو عذاب دے ﴿۶۸﴾ اور ان پر بڑی لعنت کر ﴿۶۹﴾ اے ایمان والو ﴿۷۰﴾ ان جیسے نہ

كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ

ہونا جنہوں نے موسیٰ کو ستایا ﴿۷۱﴾ تو اللہ نے اسے بری فرما دیا اس بات سے جو انہوں نے کہی ﴿۷۲﴾ اور موسیٰ اللہ کے

بقیہ صفحہ ۷۶۷ (۱۳۵) کہ یہ اہل جاہلیت [illegible] (۱۳۶) [illegible] (۱۳۷) یعنی ازواج مطہرات سے (۱۳۸) کہ دیہاتی اور مخدرات سے [illegible] (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) یعنی جس عورت سے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عقد فرمایا وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے باہر تشریف لے جانے کے [illegible] ہو گئی اسی طرح [illegible] (۱۴۱) [illegible] اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بہت بڑی عظمت عطا [illegible] (۱۴۲) [illegible] (۱۴۳) یعنی اس سے پردہ کرنا اور اپنے جسم کے ان حصوں سے جو گھر کے کام کاج کے لئے کھولنے ضروری ہوتے ہیں (جمل) (۱۴۵) یہاں چچا اور ماموں کا صراحتاً ذکر نہیں کیا گیا کیونکہ وہ والدین کے حکم میں ہیں (۱۴۶) [illegible] عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا واجب ہے [illegible] مستحب ہے [illegible] اسحاب [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوالوں میں سے کسی پر درود بھیجنا [illegible] مسئلہ درود شریف میں آل و اصحاب کا ذکر متوارث ہے [illegible] اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریم ہے علماء نے اللھم صلی علی محمد کے معنی یہ بیان کئے ہیں کہ [illegible] محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عظمت عطا [illegible] ان کا ذکر بلند [illegible] اور ان کی شریعت کو [illegible]

وَجِيهًا ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

یہاں آبرو والا ہے ف۱۶۸ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو ف۱۶۹

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِعِ

تمہارے کام تم سے بے سنور دے گا ف۱۷۰ اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ اور

اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ

اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی مراد پائی بے شک ہم نے امانت پیش فرمائی ف۱۷۱

عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَ

آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور

أَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾

اس سے ڈر گئے ف۱۷۲ اور آدمی نے اسے اٹھا لیا بے شک وہ اپنی جان کو مشقت میں ڈالنے والا نادان ہے

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَ

تاکہ اللہ عذاب فرمائے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور

الْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَ

مشرک عورتوں کو ف۱۷۳ اور اللہ توبہ قبول فرمائے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی

كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٧٣﴾

اللہ بخشنے والا مہربان ہے

بقیہ صفحہ ۷۶۸ ... میں ان کی شفاعت قبول ... اور ان کا ... کرے اور ... اور ... اور تمام خلق ... ان کی شان بلند کرے ... شرف ... اور فضیلتیں ... حدیث شریف میں ہے ... صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ... جب درود بھیجنے والا مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں مسلم حدیث شریف میں ہے جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار بھیجتا ہے ترمذی کی حدیث شریف میں ہے ... (۱۴۸) آخرت میں (۱۴۹) شان نزول یہ آیت ان منافقین کے حق میں نازل ہوئی جو حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایذا دیتے تھے اور ان کے حق میں بدگوئی کرتے تھے حضرت فضیل نے فرمایا کہ کتے اور سور کو بھی ناحق ایذا نہ دینا ... (۱۵۰) اور سر چہرے کو چھپائیں جب کسی حاجت کے لئے ان کو نکلنا ہو (۵۱) ... (۵۲) اور منافقین ان کے درپے ... عادت تھی کہ وہ باندیوں کو چھیڑا کرتے تھے ... (۱۵۳) اپنے حال سے (۱۵۴) اور جو بے خیال ... (۱۵۵) ... اشاروں کے ... جھوٹی خبریں اڑایا کرتے تھے اور یہ مشہور کیا کرتے تھے کہ مسلمانوں کو ہزیمت ہوگئی ... مسلمانوں کی دل شکنی اور ان کی پریشانی میں ڈالنا ہو ان لوگوں کے متعلق ارشاد فرمایا جاتا ہے کہ اگر وہ ان حرکات سے باز نہ آئے (۱۵۶) ... تمہیں ان پر مسلط کریں گے (۱۵۷) ... مدینہ طیبہ ان سے خالی کرا لیا جائے گا اور وہاں سے نکال دیئے جائیں گے (۵۸) یعنی پہلی امتوں کے منافقین جو ... حرکات کرتے تھے ان کے لئے بھی سنت الٰہیہ یہی رہی کہ جہاں پائے جائیں مار ڈالے جائیں (۵۹) ... کہ کب قائم ہوگی شان نزول مشرکین تو ... استہزاء کے طور پر رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قیامت کا وقت دریافت کیا کرتے تھے کہ ... اس کا وقت مقرر ہے ... اس کو اتفاقاً پوچھتے تھے کیونکہ توریت میں اس کا علم مخفی رکھا گیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ... صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ... (۱۶۰) اس میں ...

سورۃ سبا مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے ۔ آیتیں یوں ہیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

سب خوبیاں اللہ کو ہیں کہ اسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور وہی ہے حکمت والا خبردار ۔ جانتا ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ

اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہی ہے

الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ

مہربان بخشنے والا ۔ اور کافر بولے ہم پر قیامت نہ آئے گی تم فرما

بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي

کیوں نہیں میرے رب کی قسم بیشک ضرور تم پر آئے گی غیب جاننے والا ہے اس سے غیب نہیں ذرہ بھر کوئی چیز

السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا

آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ

ایک صاف بتانے والی کتاب میں ہے تاکہ صلہ دے انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

[illegible]

أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا
یہ ہیں جن کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ۔ اور جنہوں نے کوشش کی ہماری آیتوں میں

مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِينَ
ہرانے کی کوشش کی وہ ۔ ان کے لیے سخت عذاب ہے ناپاک چیز سے دردناک عذاب ہے اور دیکھیں

أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي
علم ملا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے اترا وہی سچ ہے اور راہ دکھاتا ہے

إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ
سب کو ایسی راہ کی جو غالب ہے خوبیوں والا ہے اور کافر کہنے لگے کیا ہم تمہیں بتائیں

عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ
ایک آدمی جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو تم نئے پیدا کیے جاؤ گے

جَدِيدٍ ۝ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا
کیا اللہ پر اس نے جھوٹ باندھا یا اسے سودا ہے بلکہ وہ لوگ

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۝ أَفَلَمْ يَرَوْا
آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں تو کیا انہوں نے دیکھا

إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن
جو ان کے آگے اور پیچھے ہے آسمان اور زمین ۔ بے شک

[illegible]

(۱) سورۂ سبا کے ساتھ [illegible] (۲) یعنی ہر چیز کا مالک خالق اور حاکم اللہ تعالیٰ ہے اور ہر نعمت کی طرف سے تو وہی حمد و ثنا کا مستحق اور اولیٰ ہے (۳) یعنی یہ بات حمد کا مستحق اللہ تعالیٰ ہے دنیا کی نعمت میں بھی حمد کا مستحق وہی ہے [illegible] کیونکہ [illegible] آخرت میں کل نعمتوں سے [illegible] (۴) یعنی زمین کے اندر داخل ہوتا ہے جیسے بارش کا پانی اور مردے اور جیسے (۵) جیسے کہ [illegible] اور [illegible] (۶) جیسے [illegible] طرح طرح کی [illegible] (۷) جیسے کہ [illegible] (۸) یعنی [illegible] قیامت کے آنے کا [illegible] (۹) یعنی [illegible] غیب کا جاننے والا ہے اس سے کوئی چیز مخفی نہیں تو قیامت کا آنا [illegible] کا وقت بھی [illegible] علم میں ہے (۱۰) یعنی [illegible] (۱) [illegible] (۲) اور اس میں [illegible] (۳) یعنی [illegible]

لَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ
چاہیں تو ہم دھنسا دیں وہ زمین میں یا ڈال دیں ان پر آسمان کا ٹکڑا گرا دیں
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا
بے شک اس میں نشانی ہے ہر رجوع لانے والے بندے کے لیے ﴿۹﴾ اور بے شک ہم نے داؤد کو اپنا بڑا
فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ
فضل دیا ﴿۱۰﴾ اے پہاڑو اس کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرو اور اے پرندو ﴿۱۰﴾ اور ہم نے اس کے لیے لوہا نرم کیا ﴿۱۱﴾ کہ
اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا
پورے زرہیں بنا اور بنانے میں اندازے کا خیال رکھ ﴿۱۱﴾ اور تم سب نیک کرو بے شک تمہارے
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ
کام دیکھ رہا ہوں اور سلیمان کے لیے ہوا کر دی اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک مہینہ کی
وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
﴿۱۲﴾ اور ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا ﴿۱۲﴾ اور جنوں میں سے وہ جو اس کے آگے کام کرتے
بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
اس کے رب کے حکم سے ﴿۱۲﴾ اور جو ان میں ہمارے حکم سے پھرے ﴿۱۲﴾ ہم اسے بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں
السَّعِيرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَ
﴿۱۲﴾ وہ اس کے لیے بناتے جو وہ چاہتا اونچے اونچے محل ﴿۱۳﴾ اور تصویریں ﴿۱۳﴾ اور

بقیہ صفحہ ۷۷۱ = (۱۵) یعنی باغوں سے آپس میں ملے ہوئے (۱۶) یعنی بعد ظہور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۱۷) اور وہ ان عجیب و غریب باتیں کرتے ہیں [illegible] (۱۸) یعنی [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان دونوں سے مبرا ہیں (۱۹) یعنی [illegible] (۲۰) یعنی یاد دلاتے ہیں [illegible] آپ آگے پیچھے یکجا ہی نہیں ہوا [illegible] معلوم ہوتا کہ وہ ہر طرف سے احاطہ میں ہیں [illegible] نہیں جاتے [illegible] نہیں نکل سکتے اور [illegible] کی لاحق [illegible] ہی انہوں نے آیات اور رسول [illegible] مشرکین [illegible] کا مطالبہ کرتے ہوئے [illegible] اپنی اس حالت کا خیال کرتے [illegible] (۲۱) ان کی تکذیب [illegible] کی طرف (۲۲) [illegible] بات کی کہ اللہ تعالیٰ [illegible] اور ان کے منکر کے عذاب پر اور [illegible] (۲۳) یعنی نبوت اور کتاب اور [illegible] ایک قول یہ ہے کہ [illegible] وجہ تمام چیزیں جو آپ کو خصوصیت کے ساتھ [illegible] گئیں اور اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں اور پرندوں کو حکم دیا (۲۴) جب وہ تسبیح [illegible] ان کے ساتھ تسبیح [illegible] چنانچہ جب حضرت داؤد علیہ السلام تسبیح کرتے تو پہاڑوں سے بھی تسبیح کی صدا اور پرندے [illegible] آتے یہ آپ کا معجزہ تھا (۲۵) کہ آپ کے دست مبارک میں آکر مثل موم یا گوندھے ہوئے آٹے کے نرم ہو جاتا [illegible] آپ اس سے جو چاہتے [illegible] بنا لیتے اس کا سبب یہ بیان کیا گیا ہے کہ جب آپ بنی اسرائیل کے بادشاہ ہوئے تو آپ کا طریقہ یہ تھا کہ آپ لوگوں سے حالات کی تجسس [illegible] طرح نکلتے کہ لوگ آپ کو نہ پہچانیں اور جب کوئی مشکل آپ کو پہنچتی تو اس سے آپ دریافت کرتے کہ داؤد جیسا شخص جیسے لوگ تعریف کرتے اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ بصورت انسان حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس بھیجا حضرت داؤد علیہ السلام نے اس سے بھی حسب عادت یہی سوال کیا تو وہ فرشتہ نے کہا کہ داؤد میں تو بہت اچھے آدمی کاش ان میں ایک خصلت نہ ہوتی اس پر آپ متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ بارِ خدایا مجھے اس کی خصلت بتا کہ اس سے کہا کہ وہ اپنا اور اپنے اہل و عیال کا خرچ بیت المال سے لیتے ہیں یہ سن کر آپ کے دل میں آیا کہ آپ بیت المال سے خلیفہ لیتے ہوں [illegible] اس لئے آپ نے بارگاہ الٰہی میں عرض کی کہ ان کے لئے کوئی ایسا سبب کر دے جس سے آپ اپنے اہل و عیال کا گزارہ کریں بیت المال (خزانہ شاہی) سے آپ کو بے پروائی ہو جائے آپ کی دعا مستجاب ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے لوہے کو نرم کیا اور آپ کو صنعت زرہ سازی کا علم دیا سب سے پہلے [illegible] آپ ہی [illegible]

جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَ

بڑے حوضوں سے ٹکر کھاتی ہیں ۔ اور ۔ اے داؤد کے گھر والو شکر کرو

قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے ۔ پھر جب ہم نے اس پر موت کا حکم بھیجا

دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ

تو جن کو اس کی موت کا پتا نہ تھا ۔ اس کی لاٹھی کو دیمک نے کھا لیا ۔ پھر جب سلیمان

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

گر پڑا تو جنوں کی حقیقت کھل گئی ۔ اگر غیب جانتے ہوتے تو اس رسوا کن عذاب میں

الْمُهِينِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ

نہ ہوتے ۔ سبا کے لئے ان کے مسکن میں ایک نشانی تھی ۔ دو باغ دہنے

وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ

اور بائیں ۔ اپنے رب کا دیا کھاؤ ۔ اور اس کا شکر ادا کرو ۔ پاکیزہ شہر اور

رَبٌّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم

بخشنے والا رب ۔ تو انہوں نے منہ پھیر لیا ۔ تو ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیجا ۔ اور ان کے

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ

باغوں کے بدلے دو باغ ایسے دیئے جن میں کڑوے پھل اور جھاؤ اور کچھ تھوڑی سی

[illegible]

قَلِيلٍ ﴿١٧﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿١٨﴾

[illegible] ہم نے نہیں بدلہ دیا ان کی ناشکری کا اور ہم سے سزا دیتے ہیں ان کو جو ناشکرا ہے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً

اور ہم نے کر دیے تھے ان میں اور بستیوں میں جن میں ہم نے برکت رکھی تھی ظاہر راہ کے گاؤں

وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوا

اور ہم نے مقرر کیا ان میں سفر کو چلو ان میں راتوں اور دنوں امن سے تو بولے

رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

اے ہمارے رب دور کر دے ہمارے سفروں کو اور انہوں نے ظلم کیا اپنا ہی نقصان تو ہم نے نہیں کہانیاں کر دیا

وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

اور انہیں پوری پریشانی سے پراگندہ کر دیا بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے

شَكُورٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا

شکر والے کے لئے اور بے شک ہم نے ان پر سچا کر دکھایا تو وہ اس کے پیچھے ہو لئے مگر ایک گروہ

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا

کہ مسلمان تھا اور شیطان کا ان پر قابو نہ تھا مگر

لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ

اس لیے کہ ہم دیکھ لیں کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس سے شک میں ہے اور تیرا رب

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
ہر چیز پر نگہبان ہے تم فرما دو (۶۵) پکارو انہیں جنہیں اللہ کے سوا (۶۶) تم نے
دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي
بنے ہو (۶۷) وہ ذرہ بھر کے مالک نہیں آسمانوں میں اور نہ
الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ
زمین میں اور نہ ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ اور نہ اللہ کا ان میں سے کوئی
ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى
مددگار اور اس کے پاس شفاعت کام نہیں دیتی مگر جس کے لئے وہ اذن فرمائے یہاں تک
اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ
کہ جب ان کے دلوں کی گھبراہٹ دور فرما دی جاتی ہے تو وہ (۶۸) کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا ہی بات فرمائی وہ کہتے ہیں جو فرمایا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ
حق فرمایا (۶۹) اور وہی ہے بلند بڑائی والا تم فرما دو کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں اور
الْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ
زمین سے (۷۰) تم کہو اللہ (۷۱) اور بیشک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی
مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾
میں (۷۲) تم فرما دو ہم سے تمہارے گناہوں میں اگر کوئی جرم کیا تو اس کی تم سے پوچھ نہیں (۷۳) اور تمہارے کوتکوں کا ہم سے سوال (۷۴)

بقیہ حاشیہ ... (۵۴) ... (۵۵) ... اور پانی اور ... عنایت کے مراد
ان سے شام کے شہر ہیں (۵۵) ... (۵۶) ... ان سے کہا (۵۷) ... طریقوں کے درمیان کوئی فرق ہی نہیں ... ممکن ہے کہ وقت اگر طریقے دور ہوتے ... (۵۸) ... اور شام کے درمیان ... اور بیان کرو ... (۵۹) ... (۶۰) ... عراق میں ... (۶۱) ... (۶۲) ... (۶۳) ... (۶۴) ... (۶۵) ... (۶۶) ... (۶۷) ... (۶۸) ... (۶۹) ... (۷۰) ... (۷۱) ... (۷۲) ... (۷۳) ... (۷۴) ... (۷۵) ... (۷۶) ... (۷۷) ... (۷۸) ... (۷۹) ... (۸۰) ...

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۚ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

تم فرماؤ کہ ہم سب کو جمع کرے گا (۷۵) پھر تم میں ٹھیک فیصلہ کر دے گا (۷۶) اور وہی ہے بڑا انصاف کرنے والا

الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ

کرنے والا سب کچھ جاننے والا (۷۷) تم فرماؤ مجھے دکھاؤ وہ جو تم نے اس سے ملا دیئے ہیں شریک (۷۸) ہرگز نہیں بلکہ وہی ہے

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا

اللہ عزت والا حکمت والا (۷۹) اور اے محبوب ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رسالت سے تمام آدمیوں کو خوشخبری دیتے ہوئے (۸۰) اور

وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

ڈر سناتے (۸۱) لیکن بہت آدمی نہیں جانتے (۸۲) اور کہتے ہیں

هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا

یہ وعدہ کب آئے گا (۸۳) اگر تم سچے ہو (۸۴) تم فرماؤ تمہارے لئے ایک ہے دن کا وعدہ

تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

جس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو اور نہ آگے بڑھ سکو (۸۵) اور کافر بولے ہم

كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ

ہرگز نہ ایمان لائیں گے اس قرآن پر اور نہ ان کتابوں پر جو اس سے آگے ہیں (۸۶)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ

اور کسی طرح تو دیکھے جب ظالم اپنے رب کے پاس کھڑے کئے جائیں گے ان میں ایک دوسرے پر

[illegible]

إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
بات دے گا وہ جو دبے تھے (۸۵) ان سے کہیں گے جو دبکے بیٹھے (۸۶) تکبر سے ہوئے تھے (۸۷) اگر تم نہ ہوتے (۸۸)
لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ
تو ہم ضرور ایمان لے آتے وہ جو دبکے بیٹھے تھے ان سے
اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم
کہیں گے جو دبے ہوئے تھے کیا ہم نے تمہیں روکا وہ ہدایت سے بعد اس کے کہ تمہارے پاس آئی
بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ
بلکہ تم خود مجرم تھے وہ کہیں گے وہ جو دبے ہوئے تھے ان سے جو
اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ
دبکے بیٹھے تھے بلکہ رات دن کا داؤں (۸۹) جب کہ تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ اللہ کا انکار کریں
وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۗ وَ
اور اس کے برابر ٹھہرائیں اور دل ہی دل میں پچھتانے لگے (۹۰) جب عذاب دیکھا (۹۱) اور
جَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا
ہم نے طوق ڈالے ان کی گردنوں میں جو منکر تھے (۹۲) وہ کیا بدلہ پائیں گے مگر وہی جو
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ
کچھ کرتے تھے (۹۳) اور ہم نے جب کسی کسی شہر میں کوئی ڈر سنانے والا بھیجا وہاں کے سرداروں

(۸۵) یعنی ایک پیرو تھے (۸۶) ایک اپنے سرداروں سے (۸۷) اور مکہ میں ایمان سے روکتے تھے (۸۸) یعنی تم شب و روز ہمارے ساتھ تھے اور ہمیں مروت ترک پر اکساتے تھے (۸۹) دن رات ہم تم سے مکر کرتے رہے تھے (۹۰) جب ہم نے کفر کا ایمان نہ لانے پر (۹۱) جب عذاب دیکھا (۹۲) وہ عذاب والے وہ یاں سے نکلے ہیں جو دوزخ میں جائے (۹۳) یعنی کفر و معصیت

مُتْرَفُوهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

(سردار) نے یہی کہا کہ تم جو لے کر بھیجے گئے ہم اس کے منکر ہیں ۹۳ اور بولے ہم مال اور

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

اولاد میں بڑھ کر ہیں اور ہم پر عذاب ہونا نہیں ۹۴ تم فرما دو بے شک میرا رب رزق

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

ع ۴

وسیع کرتا ہے جس کے لیے چاہے اور تنگی فرماتا ہے ۹۵ مگر بہت لوگ نہیں جانتے

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ

اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد وہ چیز نہیں کہ تمہیں ہمارے قریب کر دیں مگر وہ جو

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۖ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا

ایمان لائے اور نیکی کرے ۹۶ ان کے لئے دونا دونا کئی گنا صلہ ہے ۹۷ ان کے عمل کا بدلہ

وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اور وہ بالاخانوں میں امن و امان سے ہیں ۹۸ اور وہ جو ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کرتے

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

ہیں ۹۹ وہ عذاب میں لائے جائیں گے ۱۰۰ تم فرما دو بے شک میرا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ

رزق وسیع فرماتا ہے جس کے لیے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کے لیے چاہے ۱۰۱ اور جو چیز

(۹۳) [illegible]

(۹۴) [illegible]

(۹۵) [illegible]

(۹۶) [illegible]

(۹۷) [illegible]

(۹۸) [illegible]

(۹۹) [illegible]

(۱۰۰) [illegible]

(۱۰۱) [illegible]

مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو وہ اس کے بدلے دے گا ف۱ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ف۲ اور جس دن ان سب کو

جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾

اٹھائے گا ف۱ پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ تمہیں پوجتے تھے ف۲

قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم ۖ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

وہ عرض کریں گے پاکی ہے تجھ کو تو ہمارا دوست ہے نہ وہ ف۱ بلکہ وہ جنوں کو پوجتے

الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ

تھے ف۲ ان میں اکثر انہیں پر یقین رکھتے تھے ف۳ تو آج تم میں ایک دوسرے کے بھلے برے کا

لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ

کچھ اختیار نہ رکھے گا ف۱ اور ہم ظالموں کے ظالموں سے کہیں گے اس آگ کا عذاب

النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے ف۱ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں ف۲ پڑھی جائیں تو

قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

کہتے ہیں ف۱ یہ تو نہیں مگر ایک مرد کہ تمہیں روکنا چاہتا ہے ان چیزوں سے جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے تھے

آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ

اور کہتے ہیں ف۲ یہ تو نہیں مگر بہتان بندھا ہوا اور کافروں نے

كَفَرُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ ءَاتَيْنٰهُمْ

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُونَهَا وَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيرٍ ﴿٤٤﴾

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَآ ءَاتَيْنٰهُمْ

فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾ قُلْ إِنَّمَآ أَعِظُكُم بِوَٰحِدَةٍ ۖ

أَن تَقُومُوا لِلّٰهِ مَثْنَىٰ وَفُرَٰدَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم

مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾

قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۖ وَ

هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ

وہ ہر چیز پر گواہ ہے تم فرما دو بے شک میرا رب حق پر القا فرماتا ہے (۴۸)

(۴۵) یعنی قرآن شریف (۴۶) یعنی آپ سے پہلے ... (۴۷) ... (۴۸) ... (۴۹) ... (۵۰) اگر تم سے اس پر عمل بالقسط ... (۵۱) ... (۵۲) ... (۵۳) ... (۵۴) ... (۵۵) ... (۵۶) ... (۵۷) ... (۵۸) ... (۵۹) ... (۶۰) ... (۶۱) ... (۶۲) ... (۶۳) ... (۶۴) ... (۶۵) ... (۶۶) ... (۶۷) ... (۶۸) ... (۶۹) ... (۷۰) ... (۷۱) ... (۷۲) ... (۷۳) ... (۷۴) ... (۷۵) ... (۷۶) ... (۷۷) ... (۷۸) ... (۷۹) ... (۸۰) ... (۸۱) ... (۸۲) ... (۸۳) ... (۸۴) ... (۸۵) ... (۸۶) ... (۸۷) ... (۸۸) ... (۸۹) ... (۹۰) ... (۹۱) ... (۹۲) ... (۹۳) ... (۹۴) ... (۹۵) ... (۹۶) ... (۹۷) ... (۹۸) ... (۹۹) ... (۱۰۰) ... (۱۰۱) ... (۱۰۲) ... (۱۰۳) ... (۱۰۴) ... (۱۰۵) ... (۱۰۶) ... (۱۰۷) ... (۱۰۸) ... (۱۰۹) ... (۱۱۰) ... (۱۱۱) ... (۱۱۲) ... (۱۱۳) ... (۱۱۴) ... (۱۱۵) ... (۱۱۶) ... (۱۱۷) ... (۱۱۸) ... (۱۱۹) ... (۱۲۰) ... (۱۲۱) ... (۱۲۲) ... (۱۲۳) ... (۱۲۴) ... (۱۲۵) ... (۱۲۶) ... (۱۲۷) ... (۱۲۸) اپنے انبیاء کی طرف

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ

مَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَ

اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ

تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾ وَّ

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ وَّ

قَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ

بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ

مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾ ع

سُوْرَةُ فَاطِرٍ ۳۵ مکیۃ وھی ۴۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ فاطر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان رحم والا ہے — اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

سب خوبیاں اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا فرشتوں کو رسول کرنے والا ہے

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ

جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں بڑھاتا ہے وہ جس چیز میں چاہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ جو رحمت کسی کے لیے کھولے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ

اس کا کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ وہ روک لے تو اس کا کوئی چھوڑنے والا نہیں اور وہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ

غالب حکمت والا ہے اے لوگو اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ

کیا اللہ کے سوا کوئی بھی پیدا کرنے والا ہے جو تمہیں روزی دے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم کہاں الٹے جاتے ہو اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو پہلے تم سے پہلے

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible]

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے (۹) اور سب کام اللہ ہی کی طرف سے پھیرے جاتے ہیں (۱۰) اے لوگو!

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے (۱۱) تو ہرگز تمہیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی (۱۲) اور ہرگز تمہیں اللہ سے

بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٢٣﴾ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا

مکر پر فریب دے وہ بڑا دغاباز (۱۳) بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن سمجھو (۱۴) وہ تو

يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٢٤﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

اپنے گروہ کو اسی لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخیوں میں سے ہوں (۱۵) جو کافر ہیں ان کے لئے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ

سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے (۱۶) ان کے لئے بخشش

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٢٥﴾ أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ

اور بڑا ثواب ہے (۱۷) تو کیا وہ جس کے برے کام اچھے کر دکھائے گئے (۱۸) پھر اسے اچھا سمجھے (۱۹) تو بے شک اللہ

يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راہ دیتا ہے جسے چاہے (۲۰) تو تمہاری جان ان پر

عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٨﴾ وَاللَّهُ الَّذِي

افسوس کرنے میں نہ جائے (۲۱) بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں (۲۲) اور اللہ ہے جس نے

(۹) رسول سے مراد انبیاء علیہم السلام ہیں۔ (۱۰) وہ تمہارے اعمال کا بدلہ دے گا اور دوسری آیت میں ہے کہ (۱) قیامت کے دن تمہارے اعمال کا حساب ہوگا۔ (۲) کہ اس کی عدالت میں مشغول رہو۔ (۱۳) یعنی شیطان تمہارے دلوں میں وسوسہ ڈال کر گناہوں سے خوف دلاتا ہے۔ (۱۴) اللہ تعالیٰ علم دیتا ہے کہ وہ گناہ سے روکتا ہے اور گناہ کرنے پر دلیل ہے۔ (۱۵) یعنی اپنے شیعوں کو بلاتا ہے۔ (۱۶) یعنی شیطان کے شیعوں میں سے ہوں۔ (۱۷) یعنی شیطان کے گروہ میں سے ہیں (۱۸) اور شیطان نے دل میں برے کام اچھے کر دکھائے (۱۹) اور برے کاموں کو اچھا سمجھا اور اسی طرح پاپ کو ثواب سمجھا۔ (۲۰) یعنی اپنے عمل کو اچھا سمجھا۔ (۲۱) یعنی اللہ تعالیٰ کو حق پر عمل کرنے والوں کو حق پر عمل کرنے والوں کو حق پر عمل کرنے والوں

أَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ إِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا
بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ
الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ
الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُورُ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثٰى وَلَا تَضَعُ
إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي
كِتٰبٍ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ هٰذَا

ہیں ہے (۲۲) بے شک یہ اللہ کو آسان ہے (۲۳) اور ان سمندروں میں ایک سے میٹھا (۲۴) یہ

(۲۱) جس میں سردی اور گرمی کی شدت ہے اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر فرمایا ہے اور ان کے ذریعہ اپنی قدرت ظاہر فرمائی (۲۲) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو پوجنا بے کار ہے اور اس کے ساتھ شرک کرنا بے فائدہ ہے (۲۳) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو پوجنا بے کار ہے اور اس کے ساتھ شرک کرنا بے فائدہ ہے (۲۴) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو پوجنا بے کار ہے اور اس کے ساتھ شرک کرنا بے فائدہ ہے

عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ
میٹھا ہے خوب میٹھا پانی خوش ذائقہ ہے پینے میں اور یہ کھاری ہے تلخ اور ہر ایک سے
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى
تم کھاتے ہو تازہ گوشت (۲۵) اور نکالتے ہو زیور کا کہ پہنتے ہو اور تو
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
کشتیوں کو دیکھتا ہے پانی میں چیرتی (۲۶) تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو (۲۷) اور کسی طرح تم شکر کرو (۲۸)
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
رات کو گھسیڑتا ہے دن میں (۲۹) اور گھسیڑتا ہے دن کو رات میں (۳۰) اور کام پر لگا رکھا ہے سورج
وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ
اور چاند ہر ایک چلتا ہے ایک میعاد مقرر تک (۳۱) یہ ہے اللہ تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ۝ اِنْ
اور جن کو تم پکارتے ہو (۳۲) اس کے سوا جسے نہیں مالک ہیں (۳۳) ایک تنکے کے
تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ
اگر تم پکارو (۳۴) تو وہ نہ سنیں گے تمہارا پکارنا (۳۵) اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری حاجت روا نہ کریں (۳۶)
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝
اور قیامت کے دن وہ تم سے شرک سے منکر ہوں گے (۳۷) اور تجھے کوئی نہ بتائے گا اس بتانے والے کی طرح (۳۸)

(۳۵) اگلی پچھلی (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible]
(۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible]
(۴۳) [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) [illegible]

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج (۴۸) اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں میں

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

وہ چاہے تو تمہیں لے جائے (۴۹) اور نئی مخلوق لے آئے (۵۰) اور یہ اللہ پر کچھ دشوار

بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى

نہیں (۵۱) اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی (۵۲) اور اگر کوئی بوجھ والی اپنا بوجھ بٹانے کو

حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ

اس کو بلائے تو اس کے بوجھ میں سے کوئی کچھ نہ لے گا اگرچہ قریب کا رشتہ دار ہو (۵۳) تو محض تمہارا ڈر سنانا

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ

انہیں کو کام دیتا ہے جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں (۵۴) اور جو

تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسْتَوِي

ستھرا ہوا (۵۵) تو اپنے ہی بھلے کو ستھرا ہوا (۵۶) اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے (۵۷) اور برابر نہیں

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا

اندھا اور آنکھ والا (۵۸) اور نہ اندھیریاں (۵۹) اور اجالا (۶۰) اور نہ سایہ (۶۱) اور نہ

الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ

تپش (۶۲) اور برابر نہیں زندے اور مردے (۶۳) بے شک اللہ سناتا ہے جسے

(۴۸) یعنی اس سے اصل احسان سے حاجت ہے اور ہم خلق میں تمہیں سے حضرت والوں پر صلی اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ فقیر مراد اور ہر لفظ اللہ
حمد کی محتاج ہے (۴۹) یعنی اس سے اور کوئی بہتر ہے (۵۰) یعنی تمہیں معدوم کر کے یہ نئی مخلوق ہے پیدا اور بھی ہلاکت
ہے (۵۱) جانے تمہارے مرنے اور فنا ہونے (۵۲) یعنی یہ ہیں کہ روز قیامت ہر ایک جان پرائی کے گناہوں کا بار ہو گا خواہ اس کے کتنے ہی اور بوجھ
جان کسی دوسرے سے خوش ہو جائے گی جو گمراہ کرتے ہیں ان کے گمراہ کرنے سے جو لوگ گمراہ ہوئے ان کی تمام گمراہیوں کا بار ان
گمراہوں پر بھی ہو گا اور ان گمراہ کرنے والوں پر بھی جیسا کہ آیت میں ارشاد ہوا "ولیحملن اثقالھم واثقالا مع اثقالھم" اور وہ
حقیقت میں اپنا اپنا بوجھ ہے دوسرے کی نہیں (۵۳) یعنی اس کا بار جو اٹھائے گا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اس
باپ بیٹے وغیرہ کسی سے مدد نہیں ملے گی اے محمد تمہارے پند سننے والے وہ ہیں کہ میرے احکام میں نہیں میرے پیغام کو کم سے (۵۴) یعنی دلوں سے
پابند رہے عمل سے (۵۵) یعنی پاک ہوئے کا (۵۶) یعنی جاہل اور عالم یا کافر اور مومن (۵۷) یعنی کفر (۵۸) یعنی ایمان (۵۹) یعنی حق یا
سنت (۶۰) یعنی باطل یا دوزخ (۶۱) یعنی دنیا میں اور جنت یا ثواب اور جہنم

يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾

چاہتا ہے ۶۱ اور تم نہیں سنانے والے انہیں جو قبروں میں پڑے ہیں ۶۲ تم تو یہی ڈر سنانے والے ہو ۶۳

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا

بے شک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بھیجا خوشی دیتا ۶۴ اور ڈر سناتا ۶۵ اور کوئی امت نہ تھی اس میں کہ ڈر سنانے والا گزر چکا

نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ

۶۶ اور اگر یہ ۶۷ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے اگلے بھی جھٹلا چکے ہیں ۶۸ ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ

ان کے رسول لے کر روشن دلیلیں ۶۹ اور صحیفے اور چمکتی کتاب ۷۰ پھر میں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

کافروں کو پکڑا ۷۱ تو کیسا ہوا میرا انکار ۷۲ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ

پانی اتارا ۷۳ تو ہم نے اس سے پھل نکالے رنگ برنگ ۷۴ اور پہاڑوں میں

جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ

راستے ہیں سفید اور سرخ رنگ رنگ کے اور کچھ کالے بھجنگ (سیاہ کالے) اور

النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۗ اِنَّمَا

آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں کے رنگ بھی ایسے ہی طرح طرح کے ہیں ۷۵

(۶۱) یعنی جس طرح مردے سنتے نہیں اسی طرح کافر بھی ہدایت کی بات نہیں سنتے (۶۲) یعنی جس طرح مردے کی ہدایت کی بات سننے کی صلاحیت نہیں رکھتے اسی طرح کافر بھی ہدایت کی بات سننے کی صلاحیت نہیں رکھتے (۶۳) یعنی آپ کا کام صرف ڈر سنانا ہے ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں (۶۴) یعنی جنت کی خوشخبری دینے والے (۶۵) یعنی عذاب سے ڈرانے والے (۶۶) اور اگر یہ کافر (۶۷) یعنی مکہ والے (۶۸) آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں (۶۹) یعنی ان کی قوموں نے ان کو جھٹلایا (۷۰) یعنی ان کے پاس روشن دلیلیں بھی تھیں اور صحیفے بھی اور چمکتی کتاب بھی (۷۱) یعنی ان کو ہلاک کر دیا (۷۲) یعنی ان کو ہلاک کر کے میں نے کیسا بدلہ لیا (۷۳) یعنی بارش برسائی (۷۴) یعنی پھل اور غلے وغیرہ طرح طرح کے اگائے جو رنگ رنگ کے ہیں (۷۵) یعنی آدمیوں اور جانوروں کے رنگ بھی طرح طرح کے ہیں اللہ کی قدرت اور اس کی صنعت کا یہ کرشمہ ہے کہ ان کو رنگ برنگ کا بنایا

يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ

اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں بے شک اللہ غالب بخشنے والا ہے بے شک

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

وہ جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے اور ہمارے دیے سے کچھ ہماری راہ میں

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ

خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور ظاہر وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں ہرگز نقصان نہیں تاکہ ان کے ثواب انہیں بھرپور دے اور

يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اپنے فضل سے اور زیادہ عطا کرے بے شک وہ بخشنے اور قدر فرمانے والا ہے اور وہ کتاب جو ہم نے تمہاری

مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ

طرف وحی بھیجی وہ حق ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق فرماتی ہوئی بے شک اللہ اپنے بندوں سے

لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

خبردار دیکھنے والا ہے ﴿۳۱﴾ پھر ہم نے کتاب کا وارث کیا اپنے چنے ہوئے بندوں کو ﴿۳۲﴾

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ

تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور ان میں کوئی میانہ چال پر ہے اور ان میں کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

بھلائیوں میں سبقت لے گیا یہ بڑا فضل ہے ہمیشہ کے باغوں میں داخل ہوں گے

(۲۷) اور اس کی صفات کو جانتے اور اس کی عظمت کو پہچانتے ہیں جو علم زیادہ اتنا ہی زیادہ خشیت ہوتی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ مراد یہ ہے کہ مخلوق میں اللہ تعالیٰ کا خوف وہی کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عزت و شان سے واقف ہیں اور صحیح حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اللہ عزوجل کی میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والا ہوں اور سب سے زیادہ اس کا خوف رکھنے والا ہوں (۲۸) یعنی ثواب لے (۲۹) یعنی قرآن مجید (۳۰) یعنی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت کو یہ کتاب عطا کی جس میں امتوں پر فضیلت دی اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت کو شرافت سے مشرف فرمایا اس امت کے لوگ مختلف درجے و مراتب رکھتے ہیں (۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ظالم سے مراد وہ ہے جو معصیت کرنے والا ہو اور مقتصد یعنی میانہ روی کرنے والا وہ جس کے عمل میں اور عالم سے مراد وہ ہے جو نعمت الٰہی کا منکر نہ ہو دلیل شکر بجا لائے حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظالم تو سابق ہی ہے اور مقتصد جنتی اور ظالم مغفور اور ایک اور حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جنتیوں میں سبقت لے جانے والا جنت میں بے حساب داخل ہوگا اور مقتصد سہل حساب میں حساب کی جائے گی اور ظالم مقام حساب میں روکا جائے گا اس کو پریشانی پیش آئے گی پھر جنت میں داخل ہوگا اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ سابق مومن ہیں جنت کے لئے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی اور مقتصد وہ صحابہ ہیں جو آپ کے طریقہ پر عامل رہے اور ظالم لنفسہ ہم تم جیسے لوگ ہیں یہ کمال انکسار تھا حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا کہ اپنے آپ کو اس میں سے طبقہ میں شمار فرمایا جو اس کرامت و رحمت سے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی تھی اور بھی اس کی تفسیر میں بہت اقوال ہیں جو عبارت میں مقصود کو ہیں

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا
وہ وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک
حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا
ریشم ہے اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمارا غم دور کیا بے شک ہمارا رب
لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا
بخشنے والا قدر کرنے والا ہے وہ جس نے ہمیں آرام کی جگہ اتارا اپنے فضل سے ہمیں اس میں
فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ
نہ کوئی تکلیف پہنچے نہ ہمیں اس میں کوئی تکان پہنچے اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے
جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا
جہنم کی آگ ہے نہ ان کی قضا کی جائے کہ مرجائیں اور نہ ان پر اس کا عذاب کچھ ہلکا کیا جائے
كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا
ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہر ناشکرے کو اور وہ اس میں چلائیں گے اے ہمارے رب ہمیں نکال
نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ
کہ ہم اچھا کام کریں اس کے بدلے جو پہلے کرتے تھے کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی جس میں سمجھ لیتا
مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٣٧﴾ ع
جسے سمجھنا ہوتا اور ڈر سنانے والا تمہارے پاس تشریف لایا تو اب چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

(۸۲) تیوں گروہ (۸۳) اس لم یزل سے مراد ... کا گناہوں کا بوجھ ... نہ ہو گا اور وہ ... (۸۴) ... گناہوں کو بخشنے ... (۸۵) اور ... (۸۶) یعنی جہنم کا (۸۷) یعنی جہنم میں چیخیں اور فریاد کرتے ہوں گے کہ (۸۸) یعنی دوزخ سے نکال اور دنیا میں بھیج (۸۹) یعنی ہم جیسے کفر کے ایمان لائیں اور ... معصیت و نافرمانی کے تیری طاعت اور فرمانبرداری کریں اس پر انہیں جواب دیا جائے گا (۹۰) یعنی رسول ... سید عالم محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۹۱) تم نے اس ... عمر ... کی اور ان کی اطاعت و فرمانبرداری بجا لائے (۹۲) عذاب کا مزہ

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

بے شک اللہ جانتا ہے غیب آسمانوں اور زمین کا ہر چھپی بات کا بے شک وہ دلوں کی بات

الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ

جانتا ہے وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا ف۹۲ تو جو کفر کرے ف۹۳

فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ

اس کا کفر اسی پر پڑے ف۹۴ اور کافروں کو ان کا کفر ان کے رب کے ہاں نہیں بڑھاتا مگر بیزاری ف۹۵

وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ

اور کافروں کو ان کا کفر نہ بڑھائے گا مگر نقصان ف۹۶ تو فرما بھلا بتاؤ تو اپنے وہ شریک ف۹۷

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ

جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں سے کونسا

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ

حصہ بنایا یا آسمانوں میں کچھ ان کا ساجھا ہے ف۹۸ یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی

بَيِّنَتٍ مِنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٤٠﴾

روشن دلیلوں پر ہیں ف۹۹ بلکہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کو وعدہ نہیں دیتے مگر فریب کا ف۱۰۰

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا

بے شک اللہ روکے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو کہ ٹلنے نہ پائیں ف۱۰۱ اور اگر وہ ہٹ جائیں

(۹۲) اور ان کے اطاعت و مقبولیت طاعت و مصرف بنایا اور ان سے سابق امتوں سے بدلا کہ ایمان و طاعت اختیار کرے شکر گزاری
(۹۳) اور ان حکموں پر شکر الٰہی سے بچائے (۹۵) یعنی اپنے کفر کا وبال ان پر ہے (۹۶) یعنی ان کا کفر ان کے (۹۷) اور بتائیں (۹۸)
یعنی ہے (۹۹) کہ آسمانوں کے بنانے میں خدا کے ساتھ کچھ دخل ہو ان سے ایسی کوئی کتاب اور دلیل (۱۰۰) ان میں سے ہوں گی بات میں
(۱۰۱) کہ ان میں جو بھلائے دے ہیں وہ اپنے حقیقی و مجازی طرف سے ہیں ظلم اور دھوکے ہیں (۱۰۲) ورنہ آسمان و
زمین کے دو میں شرک جیسی معصیت ہو تو ان کو روکنے والا کوئی نہیں

اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

تو انہیں کون روکے اللہ کے سوا بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ

اور انھوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنی قسموں میں حد کی کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا آئے تو وہ ضرور

اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا

کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ راہ پر ہوں گے ۔ پھر جب ان کے پاس ڈر سنانے والا تشریف لایا تو اس نے

نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ

نہیں نہ بڑھایا مگر نفرت کرنا ۔ زمین میں اور برائی چال کو زمین میں اور برا داؤں ۔ اور برے داؤں (فریب) اپنے

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ

چلنے والے ہی پر پڑتا ہے ۔ تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر اسی کے جو اگلوں کا دستور ہے ۔ تو تم ہرگز

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾

اللہ کے دستور کو بدلتا نہ پاؤ گے اور ہرگز اللہ کے قانون کو ٹلتا نہ پاؤ گے

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

اور کیا انھوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ

اور وہ ان سے زور میں سخت تھے ۔ اور اللہ وہ نہیں کہ ان کے قابو سے

(۱۰۳) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے [illegible] ۔ (۱۰۴) [illegible] اللہ تعالیٰ نے پرعہد کیا کہ اگر ان کے پاس اللہ تعالیٰ [illegible] رسول آئے تو ضرور ان سے [illegible] قسم [illegible] تو ان سے زیادہ اوپر ہوں گے اور اس رسول [illegible] ان کے [illegible] سنت کے حامل ہیں (۱۰۵) [illegible] حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (۱۰۸) کہ انہوں نے [illegible] (۱۰۹) [illegible] شام [illegible] (۱۱۰) [illegible] قریش [illegible] قوت میں زیادہ [illegible] ان کے [illegible] ہو [illegible]

مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِیْمًا
اوجھل ہو کوئی شے آسمانوں اور نہ زمین میں بے شک وہ علم والا

قَدِیْرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰی
قدرت والا ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے کئے پر پکڑتا تو زمین کی پیٹھ پر کوئی

ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ فَاِذَا
چلنے والا نہ چھوڑتا لیکن ایک مدت معین تک ڈھیل دیتا ہے پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِیْرًا ﴿۴۵﴾ ع
ان کا وعدہ آئے گا تو بے شک اللہ کے سب بندے اس کی نگاہ میں ہیں ۱۲

ع ۵

سُوْرَةُ یٰسٓ

مکیۃ وھی ۸۳ آیۃ ۵ رکوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۂ یٰسٓ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰی
حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم ضرور رسول ہو

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ
سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو ۲ عزت والے مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَكْثَرِهِمْ
ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے ۵

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] کافروں کے مستحق ہیں کہ عذاب فرمائے کا اور دوسرا کرم ہیں ان پر رحم و کرم کرے گا

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] ترمذی کی حدیث شریف میں ہے کہ ہر چیز کے لئے قلب ہے اور قرآن کا قلب یٰسٓ ہے اور جس نے یٰسٓ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کی قرأت کا ثواب لکھتا ہے یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند میں ایک راوی مجہول ہے اور دوسری حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اموات پر یٰسٓ حوالی سے قریب موت حالت نزع میں مرنے والے کے پاس یٰسٓ پڑھی جاتی ہے (۲) سے سید انبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۳) جو منزل مقصود کو پہنچانے والا ہے یہ راہ توحید و ہدایت کی راہ ہے تمام انبیاء علیہم السلام اسی راہ پر رہے ہیں اس آیت میں کفار کا رد ہے جو حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہتے تھے لَسْتَ مُرْسَلًا (۴) تم رسول نہیں ہو اس سے بعد قرآن کریم نے یہی نسبت ارشاد فرمائی (۴) یعنی ان کے پاس کوئی نبی نہ آیا اور قوم قریش کا یہی حال ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پہلے ان میں کوئی رسول نہیں آیا (۵) یعنی علم الٰہی و قضائے ازلی ان کے عذاب پر جاری ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد وَلَا تَسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ ان کے حق میں ثابت ہو چکا ہے اور عذاب کا ان کے لئے مقرر ہو جانا اس سبب سے ہے کہ وہ اظہار و انکار پر اپنے اعتقاد سے مصر رہے ہیں

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

تو وہ ایمان نہ لائیں گے ۝ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

ہیں تو یہ اوپر کو سر اٹھائے رہ گئے ۝ اور ہم نے ان کے آگے ایک دیوار بنا دی

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا ۝ اور انہیں

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ

ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں ۝ تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

جو نصیحت پر چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ

ثواب کی بشارت دو ۝ بے شک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو عمل انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

پیچھے چھوڑ گئے ۝ اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک کھلے ولی کتاب میں ۝ اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ

بستی والوں کی ۝ جب ان کے پاس فرستادے (رسول) آئے ۝ جب ہم نے ان کی طرف

(۶) اس کے بعد ان کے مرنے پر ہوئے ... (۷) یہ تمثیل ہے ان سے ... آیات ... چند وجہ سے کسی
سے ... ہوتے ہیں کہ وہ ... کا طوق ... ہو جو ٹھوڑی تک پہنچا ہے اور اس کی وجہ سے وہ سر نہیں جھکا سکتے ... حال
ان کا ہے کہ کسی طرح ان کو حق کی طرف التفات نہیں ہوتا اور اس سے قصور ... جھکاتے اور بعض مفسرین نے فرمایا ہے کہ یہ ان کی حقیقت حال ہے
جسم میں ... اسی طرح کا ... ہے ... آیت ... اللہ تعالیٰ نے ... فرمایا ... شان نزول یہ آیت
ابوجہل اور اس کے ... دوستوں کے حق میں نازل ہوئی ابوجہل نے قسم کھائی تھی ... اگر وہ سید عالم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے
دیکھے گا تو پتھر سے سر کچل ڈالے گا جب اس نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ... دیکھا تو وہ اپنا ارادہ ... پتھر لے کر آیا جب اس
پتھر کو اٹھایا تو اس کے ہاتھ گردن میں چپک گئے اور پتھر ہاتھ کو لپٹ گیا یہ حال دیکھ کر اپنے دوستوں کی طرف واپس ہوا اور ان سے واقعہ بیان کیا تو اس کے
دوست ولید بن مغیرہ نے کہا کہ یہ کام میں روں گا اور اس کا سر کچل ڈالوں گا چنانچہ وہ پتھر لے کر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف
بڑھ رہے تھے جب یہ قریب پہنچا اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی سلب کر لی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آواز سنتا تھا آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتا تھا یہ بھی
پریشان ہو کر اپنے یاروں کی طرف لوٹا وہ بھی ... آئے ... اور ان سے کہا کہ تو نے یہ ... اس کی آواز تو سنی ... نظر
نہیں آئے ... ابوجہل کے تیسرے دوست نے ... کہا کہ وہ اس کام کو ... کروں گا اور بڑے دعوے کے ساتھ وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی طرف چلا تھا ... اپنے پاؤں ... بھاگا کہ اوندھے منہ گر گیا اس سے دوستوں نے حال پوچھا تو کہنے لگا کہ یہ حال بہت سخت ہے میں
نے ایک بہت بڑا اژدہا دیکھا جو میرے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے درمیان حائل ہو گیا ... کی قسم اگر میں ذرا بھی آگے بڑھتا تو مجھے
کھا جاتا اس پر یہ آیت نازل ہوئی (جلالین و جمل) (۸) یہ بھی تمثیل ہے کہ جیسے کسی شخص کے لئے دونوں دیواریں ہوں اور ہر طرف سے راستہ بند کر
دیا گیا ہو وہ کسی طرف ... تک نہیں پہنچ سکتا یہی حال ان کفار کا ہے کہ ان پر ہر طرف ... ان کے ... ہو رہے ہیں اور ان
کے پیچھے ... ان کو جہالت سے قید خانہ میں محبوس ہیں ... بات ... میں نظر کرنا ... (۹) بھی آپ کے ... خوف

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

وہ بھیجے (۱۴) پھر انھوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے (۱۵) اب ان سب نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی (۱۶) اور نہ اتارا رحمٰن نے کچھ نہیں

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

تم نرے جھوٹے ہو (۱۷) وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ

اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا (۱۸) بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں (۱۹) بے شک اگر

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ

تم باز نہ آئے (۲۰) تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بے شک تمہیں پہنچے گی ہم کی طرف سے دردناک سزا (۲۱) رسولوں نے فرمایا تمہاری نحوست

مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ

تو تمہارے ساتھ ہے (۲۲) کیا اس پر جو تم سمجھائے گئے (۲۳) بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو (۲۴) اور شہر کے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى ۡ قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾

پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا (۲۵) بولا اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں

[illegible]

[illegible]

مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ

کے سوا اور معبود ٹھہراؤں ف۲۳ کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے

شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّ لَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾

کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں ف۲۴

اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ

مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو ف۲۵ اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو ف۲۶ کہا کسی طرح

قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾

میری قوم جانتی جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا ف۲۷

وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا ف۲۸ اور نہ ہمیں

كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی کہ وہ بجھ کر رہ گئے ف۲۹

یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

ورک گئے کہ ہائے افسوس ان بندوں پر ف۳۰ جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

[illegible]

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا ف۳۱ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع

ان کی طرف پلٹنے والے نہیں ف۳۲ اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے ف۳۳

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ف۳۴ ہم نے اسے زندہ کیا ف۳۵ اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں ف۳۶ باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

اس میں کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

تو کیا حق نہ مانیں گے ف۳۷ پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے ف۳۸ ان چیزوں سے جنہیں

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ

زمین اگاتی ہے ف۳۹ اور خود ان سے ف۴۰ اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں ف۴۱ اور ان کے لئے ایک نشانی ف۴۲ رات

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں ف۴۳ جبھی وہ اندھیروں میں رہ گئے اور سورج چلتا ہے اپنے

بقیہ صفحہ ۶۹۵ ... اپنے معبودوں سے کہہ دو ... تم سے کچھ چھپا ہوا ... کہ تمہارے معبود کو مردوں کے زندہ کرنے کی قدرت ہو تو ہم اس پر ایمان لے آئیں انہوں نے کہا ... ایک نشانی ف۴۲ اور ان کے لئے ایک نشانی ف۴۳ رات

ان کی بستی میں ہے ... اور ان پر ... ف۳۹ اور ان کے لئے ایک نشانی ف۴۰ اور ان کے لئے ایک نشانی ف۴۱ رات

ان کی بستی میں ہے ... ف۳۷ اور ان کے لئے ایک نشانی ف۳۸ رات

ان کی بستی میں ہے ... ف۳۴ اور ان کے لئے ایک نشانی ف۳۵ رات

ان کی بستی میں ہے ... ف۳۱ اور ان کے لئے ایک نشانی ف۳۲ رات

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

ایک ٹھکانے کے لیے (۳۹) یہ مقرر ہے زبردست علم والے کا (۵۰) اور چاند کے لیے مقرر کیے

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ

منزلیں (۵۱) یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی (۵۲) سورج کو نہیں پہنچتا

لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ

کہ چاند کو پکڑ لے (۵۳) اور نہ رات دن پر سبقت لے جانے والی (۵۴) اور ہر ایک ایک

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

گھیرے میں پھر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی

الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ

میں سوار کیا (۵۵) اور ان کے لیے ویسی ہی چیزیں بنائیں جن پر سوار ہوتے ہیں (۵۶) اور ہم چاہیں تو

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ

انہیں ڈبو دیں (۵۷) تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچے اور نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور

مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ

ایک وقت تک برتنے دینا (۵۸) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے (۵۹)

مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے (۶۰) امید پر کہ تم پر رحم ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی

بقیہ صفحہ ۷۹۶ = (۳۰) یعنی میرے یہاں سے نہیں ہو جب وہ کل دیکھے تو بھروسہ (۳۱) جب وہ جنت میں داخل ہوں گے اور وہاں کی نعمتیں دیکھیں (۳۲) صیب بھلے یہ تمہارے یہاں کی قوم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ نے صیب کی معافی دی (۳۳) فرمایا کہ قوم کو مرسلین کے ایمان کی طرف رغبت دے جب حق کی راہ کے لوگ اللہ کے اعزاز کا اس قوم پر غضب ہو اور ان کی حمایت اور مدد میں دیر نہ فرمائی گئی حضرت جبرئیل کو حکم ہوا ان کی آبادی ہوا سے تباہ کر دے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا (۳۴) اس قوم کی ہلاکت سے (۳۳) فلاح کو گئے پیچھے کی بھلائی سے (۳۵) یہ اور ان کی مثل اور جب پر ہو ان کی تکذیب سے (۳۶) یعنی آل مکہ سے جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں (۳۷) یعنی دنیا کی طرف لوٹنے والے ہیں یا یہ کہ ان سے عمل سے مہلت حاصل نہیں کرتے (۳۸) یعنی قیامت میں روز قیامت اور حساب کے لئے موقف میں حاضری جائیں گی (۳۹) جو اس پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ فرمائے گا (۴۰) پانی برسا کر (۴۱) یعنی زمین میں (۴۲) اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر بجا لائیں گے (۴۳) یعنی اصناف و اقسام (۴۴) سے پھل وغیرہ (۴۵) اولاد اور اثاث (۴۶) بردہ گری عیب و عزت کلمات میں سے جس کی قسموں کو جو بھی نہیں ہے (۴۷) اللہ کی قدرت عظیمہ پر دلالت کرتے ہیں (۴۸) تو بالکل تاریک رہ جاتی ہے جس طرح کالے موٹے جھٹ کا حصہ ہے اور جب دن کے بعد رات اور رات کے بعد دن آتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ آسمان اور زمین کی فضا اصلی میں ایک ہے آفتاب کی روشنی اس سے ایک سفید لباس کی طرح ہے جب آفتاب غروب ہو جاتا ہے تو یہ لباس اتر جاتا ہے اور فضا اپنی اصلی حالت میں تاریک رہ جاتی ہے (۴۹) یعنی جہاں تک اس کی روشنی کی حد مقرر فرمائی گئی ہے وہ روز قیامت سے اس وقت تک وہ چلتا ہی رہے گا یہ بھی ہے کہ وہ اپنی منزل میں چلتا ہے اور جب سب سے اوپر سے مغرب میں پہنچ جائے تو پھر لوٹ جاتا ہے کیونکہ یہی اس کا مستقر ہے (۵۰) اور یہ نشانی ہے جو اس کی قدرت کاملہ اور حکمت عالیہ پر دلالت کرتی ہے (۵۱) چاند کی منزلیں مہینوں میں ہر شب تک مقرر ہیں اور پورا مہینہ ملے بغیر رہ جاتا ہے کم چھوٹا یا زیادہ طلوع کی تاریخ سے اٹھائیسویں تاریخ تک تمام منزلیں ملے لیتا ہے اور اٹھائیس کا دو شب اور انتیس کا ایک شب چھپا رہتا ہے اور جب سے آخر منزل میں پہنچتا ہے تو باریک ہلال کی طرح خمیدہ اور پتلا ہو جاتا ہے (۵۲) جو کھجور کی پرانی اور خمیدہ اور زرد ہو گئی ہو (۵۳) یعنی شب میں جو

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

کے پاس آتی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں (۴۶) اور جب ان سے فرمایا جائے کہ اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی

اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

کھلا دیتا (۴۷) تم تو نہیں مگر صریح گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

وعدہ (۴۸) اگر تم سچے ہو (۴۹) وہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی (۴۹) کہ

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى

جسے آ لے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں جھگڑ رہے ہوں گے (۴۹) تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

گھر پلٹ کر جائیں (۵۰) اور پھونکا جائے گا صور (۵۱) جبھی وہ قبروں سے (۵۱) اپنے

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ

رب کی طرف دوڑتے چلیں گے (۵۱) کہنے لگے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا (۵۲)

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا (۵۲) وہ تو نہ ہوگی مگر

[illegible] اس کے ظہور ثبوت کا وقت ہے اس کے ساتھ [illegible] اور [illegible] سورج اور چاند میں سے [illegible] کے ظہور ثبوت کے لئے یہ وقت مقرر ہے [illegible] (۵۴) [illegible] وقت پر [illegible] سے پہلے آجائے ایسا بھی نہیں [illegible] اور ان دونوں میں حساب کے ساتھ آتے جاتے ہیں [illegible] اپنے وقت سے کل میں [illegible] آفتاب و ماہتاب میں سے کوئی دوسرے کے حدود و شوکت میں داخل نہیں [illegible] کتاب رات میں چھپے [illegible] ماہتاب میں (۵۵) [illegible] اسباب [illegible] مراد اس سے [illegible] قوم ہے جس میں ان کے پہلے [illegible] گئے [illegible] (۵۶) [illegible] شیوں سے (۵۷) [illegible] کی [illegible] سے مقرر فرمایا ہے (۵۸) یعنی عذاب [illegible] (۵۹) یعنی عذاب آخرت (۶۰) یعنی ان کا دستور اور طریقہ [illegible] یہ ہے کہ وہ ہر آیت اور موعظت سے اعراض اور روگردانی کیا کرتے ہیں (۶۱) شان نزول یہ آیت [illegible] قریش کے حق میں نازل ہوئی جن سے مسلمانوں نے کہا تھا تم اپنے مالوں کا وہ حصہ مسکینوں پر خرچ [illegible] جو تم سے ہم کہتے ہو اللہ تعالیٰ نے [illegible] اس پر [illegible] مذاق کیا [illegible] جنہیں اللہ تعالیٰ کھلانا چاہتا تو کھلا دیتا مطلب یہ تھا کہ خدا ہی نے مسکینوں کا محتاج رکھا ظاہر ہے تو ہمیں کھلائے گا [illegible] کی مشیت سے [illegible] ہوگا یہ بات انہوں نے تعلی اور [illegible] کے طور تمسخر کے کی تھی اور نہایت باطل تھی [illegible] اور امیری دونوں آزمائشیں ہیں [illegible] حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں زندیق لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا کہ مسکینوں پر صدقہ دو تو کہتے تھے کیا یہ کہتے ہو کہ جس کو اللہ تعالیٰ محتاج کرے ہم کھلائیں (۶۲) یعنی قیامت کا (۶۳) اپنے دعوے میں اس کلمہ خطاب کی [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اپنے اصحاب سے تھا اللہ تعالیٰ ان کے حق میں فرماتا ہے (۶۴) یعنی صور کے پہلے صور کی جو حضرت اسرافیل علیہ السلام پھونکیں گے (۶۵) خرید و فروخت میں اور کھانے پینے میں [illegible] بازاروں اور مجلسوں میں [illegible] کاموں میں [illegible] قیامت ہو جائے گی حدیث شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ [illegible] ہوگا [illegible] قیامت قائم ہو جائے گی [illegible] لوگ اپنے اپنے کاموں میں مشغول ہوں گے اور [illegible] رہ جائیں گے [illegible] کسی [illegible] سے [illegible] کے [illegible]

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا
ایک چنگھاڑ ہوگی تو جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے (۵۳) تو آج کسی جان
تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلا ملے گا مگر اپنے کئے کا بے شک جنت
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
والے آج دن کے بہلاووں میں چین کر رہے ہیں (۵۵) وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ
تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لئے اس میں میوہ ہے اور ان کے لئے ہے جس چیز کی مانگیں ان پر سلام ہوگا
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ
مہربان رب کا فرمایا ہوا (۵۸) اور آج الگ ہٹ جاؤ اے گنہگارو (۵۹) اے
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا (۶۰) کہ شیطان کی نہ پوجنا (۶۰) بیشک وہ تمہارا کھلا
مُّبِيْنٌ ﴿۶۱﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ
دشمن ہے (۶۱) اور میری بندگی کرنا (۶۲) یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس نے
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی (۶۳) یہ ہے وہ جہنم جس کا

بقیہ حاشیہ ۷۹۸ = ہیں وہ واپس نہ آئیں گے یا ہم ان کو (۶۶) جیتے مر جائیں گے تو قیامت وقت مہلت نہ دے گی (۶۷) دوسری مرتبہ پھونکنا یہ ہے جو مردوں کے اٹھانے کے لئے ہوگا اس وقت قبروں سے اور مکانوں سے اور سامان جائداد مال کا مالک ہوگا (۶۸) زندہ ہو کر (۶۹) یہ مقدور کفار کا ہوگا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ وہ بات ان کے لئے نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں گروہوں کے درمیان ان سے حساب لے گا اور اتنا زمانہ وہ ہوتے ہیں جس کا اور گھڑا جب نکالے جائیں گے۔ ہوا قیامت دیکھیں گے تو اس طرح چیخ اٹھیں گے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب کفار جہنم اور اس کے عذاب دیکھیں گے تو اس کے مقابلہ میں عذاب قبر انہیں سہل معلوم ہوگا اس لئے وہ دوسری پکار اٹھیں گے۔ اس وقت کہیں گے (۷۰) اور اس وقت کا اقرار انہیں نفع نہ دے گا (۷۱) یعنی عذر پیش ہو سکے تو ادا ہوگی (۷۲) حساب کے لئے پھر ان سے کہا جائے گا (۷۳) طرح طرح کی نعمتیں اور قسم قسم کے سرور اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے صیانت حسی سروں کے سنوارے اور سنتی شجاعی دسور خصائص طرب انگیز لذات حسیاں جنت کا ذائقہ اور قسم قسم کی حسنوں سے التذاذ یہ ان کے شغل ہوں گے (۷۴) یعنی اللہ عزوجل ان پر سلام فرمائے گا خواہ بواسطہ یا بے واسطہ اور یہ سب سے بڑی اور بڑی مراد ہے۔ ملائکہ اہل جنت کے پاس ہر دروازہ سے آئیں گے کہ تم پر تمہارے رحمت والے رب کا سلام (۷۵) جس وقت مومن جنت کی طرف روانہ کئے جائیں گے اس وقت نظر سے کہا جائے گا کہ الگ ہٹ جاؤ مومنین سے علیحدہ ہو جاؤ۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ حکم کفار کو ہوگا کہ الگ الگ جہنم میں اپنے اپنے مقام پر جائیں (۷۶) پے انبیاء کی معرفت (۷۷) اس کی فرمانبرداری نہ کرنا (۷۸) اور کسی کو صفات میں میرا شریک نہ کرنا (۷۹) کہ میرے ہی عبادت اور گمراہ کرنے کی تو سمجھتے اور جب وہ جہنم کے قریب پہنچیں گے تو ان سے کہا جائے گا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْيَوْمَ

تم سے وعدہ تھا ۔ جاؤ اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا ۔ آج

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہم ان کے منہوں پر مہر کر دیں گے (۸۵) اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کئے

يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

کی گواہی دیں گے (۸۶) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے (۸۷) پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

تو انہیں کچھ نہ سوجھتا (۸۸) اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھر میں ان کی صورتیں بدل دیتے (۸۹) نہ آگے بڑھ سکتے

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا ع ۱۱ ۱۲

نہ پیچھے ہٹتے (۹۰) اور جسے ہم بڑی عمر دیا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں (۹۱) تو کیا

يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ

سمجھتے نہیں (۹۲) اور ہم نے اس کو شعر کہنا نہ سکھایا (۹۳) نہ وہ ان کے شایان ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

روشن قرآن (۹۴) کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو (۹۵) اور کافروں پر بات ثابت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

ہو جائے (۹۶) اور کیا لوگوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا کئے

(۸۰) کہ وہ بول نہ سکیں اور یہ مہر کرنا ان کے لئے کیسے ہے جب ہو گا کہ ہم شرک کرنے والوں کو تھپڑ دیں (۸۱) ان کے اعضاء بول انہیں کے اور جو کچھ ان سے صادر ہوا ہے سب بیان کر دیں گے (۸۲) کہ کیسی بھی بات بتا دیں اس طرح کا دعا کر دیتے (۸۳) لیکن ہم نے ایسا نہ کیا اور اپنے فضل و کرم سے مہلت بھر ان کے پاس باقی رکھی تو اب ان پر حق یہ ہے کہ وہ شکر ادا کریں مہر نہ کریں (۸۴) اور انہیں بدلہ پاسور نہ دیتے (۸۵) اور ان کے جرم اس کے مستحق تھے لیکن ہم نے اپنی رحمت و حکمت کے حسب مصلحت اسے جلد نہ دیا اور ان کے لئے مہلت رکھی (۸۶) کہ وہ بچپن کے سے ضعف و ناتوانی کی طرف واپس ہونے لگے اور بعد اس کی طاقتیں قوتیں اور قسم اور عقل گھٹنے لگے (۸۷) کہ جو احوال کے بدلنے پر ایسا قادر ہو کہ بچپن کے ضعف و ناتوانی اور صغر جسم و ناداری کے بعد شباب کی قوتیں و توانائی اور جسم قوی و بالی عطا فرماتا ہے اور پھر کہن اور آخر عمر میں اسی قوی ہیکل جوان کو دبا اور خفیف کر دیتا ہے اب نہ وہ جسم باقی ہے نہ قوتیں نشست و حالت میں فتور یاں در پیش ہیں عقل کام نہیں کرتی بات یاد نہیں رہتی عزیز و اقارب کو پہچان نہیں سکتا جس پروردگار سے یہ تغیر پیدا وہ قادر ہے کہ آنکھیں رہنے کے بعد انہیں مٹا دے اور اچھی صورتیں عطا کرنے کے بعد ان کو مسخ کر دے اور موت دینے کے بعد پھر زندہ کر دے (۸۸) معنی یہ ہیں کہ ہم نے آپ کو شعر گوئی کا علم نہ دیا یہ کہ قرآن عین شعر نہیں ہے اور شعر سے کلام کاذب مراد ہے خواہ موزوں ہو یا غیر موزوں اس آیت میں اشارہ ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم و لدنی و آخری تعلیم فرمائے گئے جس سے کشف حقائق ہوتا ہے اور آپ کے معلومات واقعی و نفس الامری ہیں کذب شعری نہیں جو حقیقت میں جہل ہے وہ آپ کی شان کے لائق نہیں اور آپ کا دامن مقدس اس سے پاک ہے اس میں شعر معنی کلام موزوں کے جائے اور اس کے صحیح و سقیم جیدہ و ردی کو پہچاننے کی ملی نہیں علم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں طعن کرنے والوں کے لئے یہ آپ کی طرح سند نہیں جو صلی اللہ تعالیٰ نے حضور کو علوم کائنات عطا فرمائے اس کے انکار میں اس آیت کو پیش کرنا بالکل لغو ہے شان نزول کفار قریش نے کہا تھا کہ محمد (مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) شاعر ہیں اور جو وہ فرماتے ہیں یعنی قرآن پاک وہ شعر ہے اس سے ان کی مراد یہ تھی کہ (معاذ اللہ) یہ کلام کاذب ہے جیسا کہ قرآن کریم میں اس کا قول نقل فرمایا گیا ہے ۔ اس آیت میں ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ہم نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کسی باطل قول کا مالک نہیں دیا اور یہ ثابت اشعار ہیں

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

تو یہ ان کے مالک ہیں اور ہمیں ان کے لئے رام کر دیا ف۹۲ تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ

اور ان کے لئے ان میں کئی طرح کے نفع ف۹۳ اور پینے کی چیزیں ہیں ف۹۴ تو کیا شکر نہ کریں گے ف۹۵ اور انہوں نے اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَ

اور خدا ٹھہرا لئے ف۹۶ کہ شاید ان کی مدد ہو ف۹۷ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے ف۹۸ اور

هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر ایں گے ف۹۹ تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو ف۱ بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ

ہیں اور ظاہر کرتے ہیں ف۲ اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے بنایا کہ وہ

خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

صریح جھگڑالو ہے ف۳ اور ہمارے لئے کہاوت کہتا ہے ف۴ اور اپنی پیدائش بھول گیا ف۵ بولا ایسا کون ہے

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے ف۶ جس نے تمہارے لئے ہرے پیڑ میں آگ

نار سلگ ۸۰۰ الفاظ سے مشتمل نہیں کہا تھا ہی ہاں سے ایسے بدذوق اور غیر مروجی سے ایسے بات نہ تھے کہ یہ تو ظلم کرتے ہیں اور کلام پاک کو شعر
عروضی قرار دیتے اور کلام کا محض دل مروجی پر ہونا ایسا ہی ہے تھا کہ اس پر غور نہیں کیا جاتا کہ اس سے ملاحت ہو یا کہ ساتھ دیوں کی مراد شعر سے کلام بنا ہے
تھی (مدارک و جمل و روح البیان) اور حضرت شیخ اکبر قدس سرہ نے اس آیت کے معنی میں فرمایا ہے کہ معنی یہ ہیں کہ ہم نے اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم سے کہے اور اجمال کے ساتھ خطاب نہیں فرمایا جس میں مراد سے غافل رہنے کا احتمال ہو بلکہ صاف صریح کلام فرمایا جس سے تمام حجاب اٹھ جائیں
اور علوم روشن ہو جائیں چونکہ غیر خود تو یہ ہو جو اجمال کا محل ہوتا ہے اس کے شمول کی خبر کر دی گئی (بیان ۸۹) صاف صریح حق و ہدایت
یہاں دو پاک آسمانی کتاب تمام علوم کی جامع اور کمال شعر جیسا کلام کتاب چہ صحت حساب راہ عالم پاک (تفسیر بیت الامر تشیخ الاکبر) (۹۰) دن زندہ
رکھتا ہو کام و حساب کو سمجھے اور یہ شان موسیٰ کی ہے (۹۱) یعنی محنت حساب قائم ہو جائے (۹۲) یعنی مسخر و رام کر دیا (۹۳) اور فائدے ہیں کہ ان
کی کھالوں بالوں اور اون وغیرہ کام میں لاتے ہیں (۹۴) دودھ اور دودھ سے بننے والی چیزیں دہی مکھن وغیرہ (۹۵) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا (۹۶) یعنی
بتوں کو پوجتے ہیں (۹۷) اور مصیبت کے وقت کام آئیں اور عذاب سے بچائیں اور ایسا نہیں (۹۸) کیونکہ تمہارے بتوں میں قدرت ہے شعور ہیں
(۹۹) یعنی کافروں کے ساتھ ان کے بت بھی گرفتار کئے جائیں گے اور سب جہنم میں داخل ہوں گے بت بھی اور ان کے پجاری بھی (۱۰۰) یہ
خطاب ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسلی فرماتا ہے کہ کفار کی تکذیب و انکار سے اور ان کی ایذاؤں اور
جفاکاریوں سے آپ غمگین نہ ہوں (۱۰۱) ہم انہیں ان کے کردار کی جزا دیں گے (۱۰۲) شان نزول یہ آیت عاص بن وائل یا ابو جہل اور بعض مشہور کی
ابن خلف اُبی کے حق میں نازل ہوئی جو انکار حشر میں یعنی مرنے کے بعد اٹھنے کے انکار میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے گفتگو و تکرار کرتے آیا تھا اس
کے ہاتھ میں ایک گلی ہوئی ہڈی تھی اس کو توڑتا جاتا تھا اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہتا جاتا تھا کہ کیا آپ کا خیال ہے کہ اس ہڈی کو گل جانے اور ریزہ
ریزہ ہو جانے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ زندہ کرے گا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہاں اور تجھے بھی مرنے کے بعد زندہ کرے گا اور جہنم میں داخل فرمائے گا
اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور اس نے جہل کا اظہار فرمایا کہ گلی ہوئی ہڈی کو بکھیر دینے کے بعد اللہ تعالیٰ کی قدرت سے زندگی نہیں کرتا

نَارًا فَإِذَآ أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ

پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو ۷۶ اور کیا وہ جس نے آسمان اور

وَٱلْأَرْضَ بِقَٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ ٱلْخَلَّٰقُ ٱلْعَلِيمُ ۝٨١

زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا ۷۷ کیوں نہیں ۷۸ اور وہی بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا

إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ۝٨٢ فَسُبْحَٰنَ

اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے ۷۹ تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے ۸۰ تو پاکی ہے

ٱلَّذِى بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٨٣

اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھرے جاؤ گے ۸۱

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ

مکیۃ وھی مائۃ واحدی وخمسون ۱۵۶ آیۃ وخمس آیات ۱۸۲ رکوعا

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سورۂ صٰفّٰت مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

وَٱلصَّٰٓفَّٰتِ صَفًّا ۝١ فَٱلزَّٰجِرَٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَٱلتَّٰلِيَٰتِ ذِكْرًا ۝٣ إِنَّ

قسم ان کی کہ باقاعدہ صف باندھیں ۲ پھر ان کی کہ جھڑک کر چلائیں ۳ پھر ان جماعتوں کی کہ قرآن پڑھیں بے شک

إِلَٰهَكُمْ لَوَٰحِدٌ ۝٤ رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

تمہارا معبود ضرور ایک ہے ۴ مالک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور مالک

ٱلْمَشَٰرِقِ ۝٥ إِنَّا زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنْيَا بِزِينَةٍ ٱلْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا

مشرقوں کا ۵ بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو ۶ تاروں کے سنگار سے آراستہ کیا اور نگاہ رکھنے کو

بقیہ صفحہ ۸۰۱ - اپنی نادانی سے ناممکن سمجھتا ہے تو اس سے اپنے آپ میں دیکھ لے کہ ابتدا میں ایک قطرہ بے جان بوند سے بھی حقیر تر اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ نے اس میں جان ڈال دی اسے بنایا تجھ جیسا معزز و مکرم انسان بنایا اور اس کی نشو و نما کر کے اسے ایک ہوش مند بنایا کیا تو نہیں دیکھتا۔ جو قادر برحق پانی کی بوند کو قوی اور توانا انسان بناتا ہے اس کی قدرت سے گل سوں بڑی ۸۰ ۸۱ ۔ مردہ کی مٹی دوبارہ پیدا کرنا صدہا ہے اور اس کو ناممکن سمجھنا تنگی عقل اور جہالت ہے (۱۰۳) یعنی گلی ہوئی ہڈی کو ہاتھ سے مل کر مثل بنانے کے یہ قادر کیسے ہو سکے گا (۱۰۴) کہ قلزم سے پیدا کیا گیا ہے (۱۰۵) پہلی کامل اور موت کے بعد دوسری کامل (۱۰۶) عرب میں دو درخت ہوتے ہیں جو دوسرے سے ملنے پر آگ نکلتی ہے اور ایک کا نام مرخ ہے دوسرے کا عفار ان کی خاصیت یہ ہے کہ جب ان کی سرسبز شاخیں کاٹ کر ایک دوسرے پر رگڑی جائیں تو ان سے آگ نکلتی ہے باوجودیکہ وہ تر ہوتی ہیں کہ ان سے پانی ٹپکتا ہوتا ہے اس میں قدرت کی کیسی عجیب و غریب مثال ہے کہ آگ و پانی دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں ایک جگہ ایک لکڑی میں موجود ہیں پانی آگ کو بجھاتا ہے مگر لکڑی کو جلاتا ہے جس قادر مطلق کی یہ حکمت ہے وہ کیا ایک بار موت کے بعد دوبارہ زندگی دے کر تو اس کی قدرت سے کیا عجیب اور اس کو ناممکن کہنا اس کی قدرت دیکھ کر جاہلانہ و معاندانہ انکار کرنا ہے (۱۰۷) یا تمہیں دوبارہ موت زندہ نہیں کر سکتا (۱۰۸) بے شک وہ اس پر قادر ہے (۱۰۹) کہ پیدا کرے (۱۰) یعنی ظلمات کا جو دن کے عکس سے ناشی ہے (۱۱۱) آخرت میں

(۱) سورۂ والصّٰفّٰت مکیہ ہے اس میں پانچ رکوع ایک سو بیاسی آیتیں اور آٹھ سو ساٹھ کلمے اور تین ہزار آٹھ سو چھبیس حرف ہیں (۲) اس آیت میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے قسم یاد فرمائی چند گروہوں کی یا مراد اس سے ملائکہ ہیں جو صفوں کی طرح صف بستہ ہوں اس کے حکم سے منتظر رہتے ہیں یا علماء دین کے گروہ جو شہروں اور تمام مساجد میں صفیں باندھ کر مصروف عبادت رہتے ہیں یا غازیوں کے گروہ جو راہ خدا میں صفیں باندھ کر دشمنان حق سے قتال کرتے ہیں (مدارک) (۳) پہلی تقدیر پر زجر کے چلانے والوں سے مراد ملائکہ ہیں جو ابر پر مقرر ہیں اور اس کو ہانکتے اور چلاتے ہیں اور دوسری تقدیر پر علماء جو وعظ و پند سے لوگوں کو جھڑک کر ان کی راہ چلاتے ہیں تیسری صورت میں وہ غازی جو گھوڑوں کو ڈانٹ کر جہاد میں چلاتے ہیں (۴) یعنی آسمان اور زمین اور ان کی درمیانی کائنات اور تمام موجودات سب کا مالک وہی ہے تو کوئی اور اس طرح مستحق عبادت نہیں ہو سکتا

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ

ہر شیطان سرکش سے ۝ تاکہ ملا کی طرف کان نہیں لگا سکتے ۝ اور

يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝

ان پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے ۝ انہیں بھگانے کو اور ان کے لیے ہے ۝ ہمیشہ کا عذاب

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

مگر جو ایک آدھ مار دبک سے چل ۝ تو روشن انگارا اس کے پیچھے لگا ۝ ۱۲ تو ان سے پوچھ ۝ ۱۳

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝

کیا ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری اور مخلوق ہمارا ان دونوں ۝ جنگ جمے ہوئے گارے سے بنایا ۝

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا

تو تعجب کرتا ہے ۝ ۱۴ اور وہ ہنسی کرتے ہیں ۝ ۱۵ اور جب سمجھائے نہیں سمجھتے ۝ ۱۶ اور جب کوئی نشانی

اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا

دیکھتے ہیں ۝ ۱۷ ٹھٹھا کرتے ہیں ۝ ۱۸ اور کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر کھلا جادو ۝ ۱۹ کیا جب ہم مر کر

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ

مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے ۝ ۲۰ کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے ۝ ۲۱ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی ۝ ۲۲ تم فرما

نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝

ہاں یوں کہ ذلیل ہو کے ۝ ۲۳ تو وہ تو ایک ہی جھڑکنا ہے ۝ ۲۴ پھر وہ ۝ ۲۵ دیکھنے لگیں گے ۝

(۵) اور بھی ہیں کہ۔ سمت اور آسمانوں سے ذیت آتے ہیں (۶) یعنی ہر سرکش شیطان کو ہم نے آسمان سے محفوظ رکھا کہ جب شیاطین آسمان پر جانے کا ارادہ کریں تو فرشتے شہاب مار کر ان کو بھگا دیں کہ وہ آسمان پر نہیں جا سکتے اور وہ آسمان کے فرشتوں کی گفتگو نہیں سن سکتے (۸) انگارہ کی جستجو ہے یعنی سمت سے آسمان کی طرف جائیں (۹) یعنی ہر طرف سے شیطان کو مار کر بھگا دیا جاتا ہے (۱۰) کہ اسے جلا دے اور پیچھا نہ کرے (۱۲) یعنی منکر سے (۱۳) تو جس قادر نے حق کو آسمان و زمین جیسی عظیم مخلوق کا پیدا کرنا بھی مشکل اور دشوار نہیں تو انسانوں کا پیدا کرنا ان پر کیا مشکل ہو سکتا ہے (۱۴) یعنی تم نے مٹی کی ایک لوح شہادت ہے کہ ان کی پیدائش کا اصل مادہ مٹی ہے جو بالکل شدت، قوت نہیں رکھتی اور اس میں ان پر تعجب اور ہنسی کا کام نہیں ہے۔ ہاں مٹی ان کا مادہ پیدائش ہے تو اب پھر سمجھ لو کہ مٹی ہو جانے کے بعد اس مٹی سے پھر دوبارہ پیدائش ہو وہ یوں ناممکن جانتے ہیں مادہ موجود، صانع موجود پھر دوبارہ پیدائش کیسے محال ہو سکتی ہے (۵) ان کے تکذیب کرنے سے کہ اپنے واضح الدلالت آیات و بینات سے ہو وہ اس طرح تکذیب کرتے ہیں (۶) آپ سے اور آپ کے تعجب سے یا مرنے کے بعد اٹھنے سے (۱۷) مثل شق قمر وغیرہ کے (۱۸) جو ہمارے زمانہ میں مقدور نہیں کہا گئے۔ ایک ان کے باپ دادا زندہ کیا جاتا ہے اس کے زندہ ہونے سے یہ بعید خیال کرتے ہیں انھوں نے یہ کہا اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرماتا ہے (۱۹) یعنی بعث (۲۰) آپ ہی ہو تاب گواہی سے محمد تاکید کی (۲۱) زندہ ہو کر اپنے افعال اور پیش آنے والے احوال

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ

اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی ان سے کہ ہوئے گا یہ انصاف کا دن ہے ف۲۲ یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جسے تم

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا

جھٹلاتے تھے ف۲۳ انکو جو ظالم تھے اور ان کے جوڑوں کو ف۲۴ اور جو کچھ وہ

يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

پوجتے تھے اللہ کے سوا ان سب کو انکو راہ دوزخ کی طرف

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

اور ٹھہراؤ انہیں ف۲۵ ان سے پوچھنا ہے ف۲۶ تمہیں کیا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے ف۲۷ بلکہ وہ آج

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْا

گردن ڈالے ہیں ف۲۸ اور ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا آپس میں پوچھتے ہوئے ف۲۹

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾

تم ہمارے دہنی طرف سے بہکانے آتے تھے ف۳۰ جواب دیں گے تم خود ہی ایمان نہ رکھتے تھے ف۳۱

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ

اور ہمارا تم پر کچھ قابو نہ تھا ف۳۲ بلکہ تم سرکش لوگ تھے تو ثابت ہوگئی

عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

ہم پر ہمارے رب کی بات ف۳۳ ہمیں ضرور چکھنا ہے ف۳۴ تو ہم نے تمہیں گمراہ کیا کہ ہم خود گمراہ تھے

(۲۲) یعنی فرشتے کہیں گے کہ یہ الصالح کا دن ہے۔ حساب و جزا کا دن ہے (۲۳) دیانتیں اور دشمنوں کو جمع کیا جائے گا (۲۴) ظالموں سے مراد کافر ہیں اور ان کے جوڑوں سے مراد ان کے ہمنشین ہیں جو ان کے ساتھ رہتے تھے مراد یہ ہے کہ اپنے ہمنشین کے ساتھ ایک ہی زنجیر میں جکڑ دیا جائے گا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جوڑوں سے مراد شیاطین ہیں یعنی ہر کافر اپنے ہم قسم کے ساتھ ملا کیا جائے گا بت پرست بت پرستوں کے ساتھ اور آتش پرست آتش پرستوں کے ساتھ وہی مراد القیامہ (۲۵) صراط کے پاس (۲۶) حدیث شریف میں ہے کہ روز قیامت بندہ قدم نہ ہٹا سکے گا جب تک چار باتیں اس سے نہ پوچھی جائیں عمر کہ کس کام میں گزاری دوسرے علم کہ کس پر عمل کیا تیسرے اس کا مال کہ کہاں سے کمایا اور کس کام میں خرچ کیا اس کا علم کہ اس کام میں دیا (۲۷) یہاں سے جہنم کے خادم بطریق توبیخ کہیں گے کہ دنیا میں تو کیسے دوسرے کی امداد پر بہت زور رکھتے تھے آج بتلائیے حاضر ہو تم میں سے کوئی کسی کی مدد نہیں کر سکتا (۲۸) عاجز و ذلیل ہو کر (۲۹) اپنے سرداروں سے جو دنیا میں بہکاتے تھے (۳۰) یعنی وہ قوت ہمیں گمراہ کرنے پر آمادہ کرتے تھے اس پر بھروسہ کر کے سرکش ہو گئے اور (۳۱) پہلے ہی سے کافر تھے اور ایمان سے بالکل ہی انکار کرتے تھے (۳۲) کہ ہم تمہیں اپنے اختیار پر مجبور کرتے (۳۳) جو اس سے فرمایا کہ میں ضرور جہنم کو بھروں گا لہٰذا (۳۴) اس کا عذاب گمراہوں کو بھی اور گمراہ کرنے والوں کو بھی

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

تو اس دن ف۲۵ وہ سب کے سب عذاب میں شریک ہیں ف۲۶ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

کرتے ہیں بے شک جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو وہ کچھ کیسے اکڑ کر بیٹھتے ف۲۷

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ

اور کہتے تھے کیا ہم اپنے خداؤں کو چھوڑ دیں ایک دیوانہ شاعر کے کہنے سے ف۲۸ بلکہ وہ تو حق لائے ہیں

وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

اور انھوں نے رسولوں کی تصدیق فرمائی ف۲۹ بے شک تمہیں ضرور دکھ کی مار چکھنی ہے تو تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

مگر اپنے کئے کا ف۳۰ مگر تو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں ف۳۱ ان کے لئے وہ

رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾

روزی ہے جو جانے ہوئے ہیں ف۳۲ میوے ف۳۳ اور ان کی عزت ہوگی چین کے باغوں میں

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾

تختوں پر آمنے سامنے ہوں گے ف۳۴ ان پر دور ہوگا شراب کے سامنے بہتی شراب کے جام کا ف۳۵

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾

سفید رنگ ف۳۶ پینے والوں کے لئے لذت ف۳۷ نہ اس میں خمار ہے ف۳۸ اور نہ اس سے ان کا سر پھرے ف۳۹

(۳۵) یعنی روز قیامت (۳۶) گمراہ بھی اور ان کے گمراہ کرنے والے بھی کہ سب عذاب میں گرفتار ہیں مگر ان میں شریک تھے (۳۷) اور توحید قبول نہ کرتے تھے شرک سے باز نہ آتے تھے (۳۸) یعنی سید عالم حبیب خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمانے سے (۳۹) دین و توحید و نفی شرک میں (۴۰) اس شرک اور تکذیب کا خمار دنیا میں نہ آئے ہوں (۴۱) ایمان اور اخلاص والے (۴۲) اور عیش دلپذیر نعمتیں خوش ذائقہ خوش بو اور خوش منظر (۴۳) ایک دوسرے سے ملاقاتی اور مسرور (۴۴) جس کی پاکیزہ نہریں نگاہوں کے سامنے جاری ہوں گی (۴۵) دودھ سے بھی زیادہ سفید (۴۶) مخالف دنیا کی شراب کے جو بدبو اور بدذائقہ ہوتی ہے اور پینے والے اس کو پیتے وقت منہ بگاڑتا ہے (۴۷) جس سے عقل میں خلل آئے (۴۸) مخالف دنیا کی شراب کے جس میں بہت سے فسادات اور عیب ہیں اس سے پیٹ میں بھی درد ہوتا ہے سر میں بھی چکر آتا ہے طبیعت میں بھی تکدر ہو جاتی ہے طبیعت مالش کرتی ہے قے آتی ہے سر پھرا جاتا ہے عقل ٹھکانے نہیں رہتی

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾

اور ان کے پاس ہیں نیچی کئے ہوئے نگاہوں کی عورتیں بڑی آنکھوں والیاں ﴿۴۸﴾ گویا وہ انڈے ہیں شترمرغ کے چھپائے ہوئے ﴿۴۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ

پھر ان میں ﴿۵۰﴾ ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا پوچھتے ہوئے ﴿۵۱﴾ ان میں سے کہنے والا بولا میرا ایک

كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

رفیق تھا ﴿۵۲﴾ کہتا تھا کیا تم اسے سچ مانتے ہو ﴿۵۳﴾ کیا جب ہم مر کر

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾

مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں بدلہ دیا جانا ہے ﴿۵۴﴾ کہا کیا تم جھانک کر دیکھو گے ﴿۵۵﴾

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

پھر جھانکا تو اسے بیچ دہکتی آگ میں دیکھا ﴿۵۶﴾ کہا واللہ قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دے ﴿۵۷﴾

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾

اور اگر نہ ہوتا میرے رب کا فضل ضرور میں حاضر کیا جاتا ﴿۵۷﴾ تو کیا ہمیں مرنا نہیں ﴿۵۸﴾

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

مگر ہماری پہلی موت ﴿۵۹﴾ اور ہم عذاب نہ کئے جائیں گے ﴿۶۰﴾ بے شک یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ

ہے ﴿۶۰﴾ ایسی ہی بات کے لئے کام کرنے والوں کو کام کرنا چاہئے ﴿۶۱﴾ تو یہ مہمانی بہتر ہے

(۴۹) ان سب کے پاس ایک اس قاشونی صاحب سے ہیں اور پیاسے ہیں (۵۰) ان سے پاک صاف دل تک (۵۱) ان اہل جنت میں سے (۵۲) اور آپس میں کہیں گے دو واقعات پیش آئے (۵۳) ہمیں جو ہم نے جنت کے ناز و نعمت کے طریقہ پر (۵۴) بھی مر کر بعد اٹھنے کو (۵۵) اور ہم سے حساب لیا جائے گا بیان کر کے اس جنتی نے اپنے جنتی دوستوں سے (۵۶) کہ میں نے اس ہم نشین کا حسن میں کیا حال ہے (۵۷) کہ عذاب سے اندر کر قریب تو ہی جنتی نے اس سے (۵۸) اور راحت سے بلا (۵۹) اور اپنے حسن و نعمت سے تھے تیرے عوا سے محفوظ نہ رکھتا اور اسلام پر قائم رہنے کی توفیق نہ دیتا (۶۰) تو میں ساتھ حضر میں حساب کے لئے پکڑا جاتا (۶۱) اور ہی جو دنیا میں ہوئی (۶۲) فرشتے کہیں گے نہیں اور اہل جنت کا یہ ریاضت کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ ہمیشہ اور دنیا کی حیات میں لعنت اور عذاب سے مامون ہوئے کے ایمان پر اس کی نعمت کا اقرار کرنے کے لئے اور اس کے ذکر سے ہمیں سرور حاصل ہوگا (۶۲) یعنی جنتی نعمتیں اور مدتیں اور وہاں کے نفیس و لطیف ماکل، مشارب اور دائمی عیش اور بے نہایت راحت و سرور

شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ

تھوہر کا پیڑ ۶۲ بے شک ہم نے اسے ظالموں کی جانچ کیا ہے ۶۳ بے شک وہ ایک پیڑ ہے کہ

فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ

جہنم کی جڑ میں نکلتا ہے ۶۴ اس کا شگوفہ جیسے دیووں کے سر ۶۵ پھر بے شک

لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

وہ اس میں سے کھائیں گے ۶۶ پھر اس سے پیٹ بھریں گے پھر بے شک ان کے لئے اس پر کھولتے

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

پانی کی ملاوٹ ہے ۶۷ پھر ان کی بازگشت ضرور بھڑکتی آگ کی طرف ہے ۶۸ بے شک انہوں نے اپنے باپ

ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

دادا گم کر دیئے ۶۹ تو وہ انہیں کے نشانِ قدم پر دوڑائے جاتے ہیں ۷۰ اور بے شک ان سے پہلے بہت سے اگلے

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ

گمراہ ہوتے ۷۱ اور بے شک ہم نے ان میں ڈر سنانے والے بھیجے ۷۲ تو دیکھو ڈر سنائے گئوں کا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ

کیسا انجام ہوا ۷۳ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے ۷۴ اور بے شک

نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

ہم نے نوح کو پکارا ۷۵ تو کیا ہی اچھے قبول کرنے والے ہیں ۷۶ اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی تکلیف

(۶۴) [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible] (۶۷) [illegible] (۶۸) شدت کی حرارت سے کھولتا ہوا (۶۹) یعنی اپنے تصور سے ان کے پیشوا ہیں گے وہ جہنم کا
[illegible] (۷۰) [illegible] (۷۱) [illegible] (۷۲) [illegible] (۷۳) [illegible] (۷۴) [illegible] (۷۵) [illegible] (۷۶) اور ہم نے اپنی
قوم سے [illegible] (۷۷) کہ ہم نے [illegible] ظالموں کی اور ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی اور ان سے [illegible] کہ انہیں غرق
[illegible]

الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

سے نجات دی ۷۶ اور ہم نے اسی کی اولاد باقی رکھی ۷۷ اور ہم نے پچھلوں میں اس کی

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

ناموری باقی رکھی ۷۸ نوح پر سلام ہو جہان والوں میں ۷۹ بے شک ہم ایسے ہی صلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾

نیکوں کو ۸۰ بے شک وہ ہمارے کامل درجے کے کامل الایمان بندوں میں ہے ۸۱ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا ۸۲

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ

اور بے شک اسی کے گروہ سے ابراہیم ہے ۸۳ جب کہ وہ اپنے رب کے پاس آیا ہو کہ سلامت دل لے کر ۸۴ جب

قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ

اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا ۸۵ تم کیا پوجتے ہو کیا بناوٹی معبود اللہ کے سوا اور خود

تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾

چاہتے ہو ۸۶ تو تمہارا کیا گمان ہے سب جہان کے رب پر ۸۷ پھر اس نے ایک نگاہ ستاروں کو دیکھا ۸۸

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ

پھر کہا میں بیمار ہونے والا ہوں ۸۹ تو وہ اس سے پیٹھ دے کر چلے گئے ۹۰ پھر ان کے خداؤں کی طرف چپکے سے چلا

فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا

تو کہا کیا تم نہیں کھاتے ۹۱ تمہیں کیا ہو کہ نہیں بولتے ۹۲ تو لوگوں کی نظر بچا کر انہیں

(۸۱) [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] (۸۴) [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible]

بِالْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٢﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٣﴾

دہنے ہاتھ سے مارنے لگا ف۹۱ تو کافر اس کی طرف جلدی کرتے آئے ف۹۲ فرمایا کیا اپنے ہاتھ کے تراشوں کو پوجتے ہو

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے اعمال کو ف۹۳ بولے اس کے لیے ایک عمارت چنو ف۹۴ پھر اسے بھڑکتی

الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

آگ میں ڈال دو تو انہوں نے اس پر داؤں چلنا (فریب کرنا) چاہا ہم نے انہیں نیچا دکھایا ف۹۵ اور کہا میں

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾

اپنے رب کی طرف جاتا ہوں ف۹۶ اب وہ مجھے راہ دیگا ف۹۷ اے رب مجھے لائق اولاد دے

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ

تو ہم نے اسے خوشخبری سنائی ایک حلیم لڑکے کی ف۹۸ پھر جب وہ اس کے ساتھ کام کے قابل ہو گیا کہا اے میرے بیٹے میں نے

اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ

خواب دیکھا میں تجھے ذبح کرتا ہوں ف۹۹ اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے ف۱۰۰ کہا اے میرے باپ

افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ

کیجئے جس بات کا آپ کو حکم ہوتا ہے خدا نے چاہا تو قریب ہے کہ آپ مجھے صابر پائیں گے تو جب

اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ صَدَّقْتَ

ان دونوں نے ہمارے حکم پر گردن رکھی اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹایا اس وقت کا حال نہ پوچھو ف۱۰۱ اور ہم نے اسے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم بیشک تو نے

تفسیر صفحہ ۸۰۸ = لو پھوڑ گئے آپ نے عذر میں آپ (۸۹) یعنی اس کہنے سے جو تمہارے سامنے رکھا ہے بتوں نے اس کا کچھ جواب نہ دیا اور وہ جواب ہی کیا دیتے تو آپ نے فرمایا (۹۰) اس پھر بھی بتوں کی طرف سے بولی جواب ہو وہ بے جان پتھر تھے جواب یا دیتے (۹۱) اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو مار مار کر پارہ پارہ کر دیا جب کافروں کو اس کی خبر پہنچی (۹۲) اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہنے لگے کہ ہم تو ان بتوں کو پوجتے ہیں تم انہیں توڑتے ہو (۹۳) تو پوجے کا مستحق وہ ہے نہ تو اس پر وہ جو ان ہو گئے اور ان سے ان کو جواب نہ بن پڑا (۹۴) پتھر نہیں کڑیاں ہیں کڑیوں کی چار دیواری پھر اس کو لکڑیوں سے بھر دو اور ان میں آگ لگا دو یہاں تک کہ آگ کا دریا بہہ جائے (۹۵) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس آگ میں سلامت رکھ کر چنانچہ آگ سے آپ سلامت برآمد ہوئے (۹۶) یعنی دار الکفر سے ہجرت کر کے جہاں جانے کا پروردگار نے حکم دیا (۹۷) چنانچہ بحکم الٰہی آپ سرزمین شام میں ارض مقدسہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے اپنے رب سے دعا کی (۹۸) یعنی تیرے دین کا غلام کر رہا ہوں اور انبیاء علیہم السلام کی خواب حق ہوتی ہے اور ان کے اعمال بحکم الٰہی ہوا کرتے ہیں (۹۹) یہ آپ نے اس لئے کہا تھا کہ فرزند کو ذبح سے وحشت نہ ہو اور اطاعت امر الٰہی کے لئے وہ بخوشی تیار ہوں چنانچہ اس فرزند ارجمند نے رضائے الٰہی پر فدا ہونے کا کامل شوق سے اظہار کیا (۱۰۰) یہ اقدام منیٰ میں واقع ہوا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرزند کے گلے پر چھری چلائی قدرت الٰہی کہ چھری نے کچھ کام نہ دیا

الرُّءْيَا ۚ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا

خواب سچا کر دکھایا تھا ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو بے شک یہ روشن جانچ

الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾

تھی اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے بدلے میں دے کر بچا لیا ﴿۱۰۷﴾ اور ہم نے پچھلوں میں اس کی تعریف باقی رکھی ﴿۱۰۸﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى إِبْرٰهِيمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ

سلام ہو ابراہیم پر ﴿۱۰۹﴾ ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو بے شک وہ ہمارے

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿١١٢﴾

اعلیٰ درجہ کے کامل الایمان بندوں میں ہیں اور ہم نے اسے خوشخبری دی اسحٰق کی کہ نبی ہوگا نیکوں میں سے

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى إِسْحٰقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ

اور ہم نے برکت اتاری اس پر اور اسحٰق پر اور ان کی اولاد میں کوئی نیکی کرنے والا ہے اور کوئی

لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا

اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والا ہے ﴿۱۱۳﴾ اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان فرمایا ﴿۱۱۴﴾ اور انہیں

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ﴿١١٦﴾

اور ان کی قوم کو بڑی سختی سے نجات بخشی ﴿۱۱۵﴾ اور ان کی مدد فرمائی تو وہی غالب ہوئے ﴿۱۱۶﴾

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾

اور ہم نے ان دونوں کو روشن کتاب عطا فرمائی ﴿۱۱۷﴾ اور ان کو سیدھی راہ چلائی ﴿۱۱۸﴾

(۱۰۴) طاعت و فرمانبرداری کمال کو پہنچ گئی [illegible] (۱۰۵) اس میں اختلاف [illegible] حضرت اسمٰعیل ہیں یا حضرت اسحٰق علیہ السلام [illegible] حضرت اسمٰعیل [illegible] علیہ السلام [illegible] (۱۰۶) [illegible] حضرت اسحٰق [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) [illegible] (۱۱۴) [illegible] (۱۱۵) [illegible] (۱۱۶) [illegible] (۱۱۷) [illegible] (۱۱۸) [illegible]

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٩﴾

اور پچھلوں میں ان کی تعریف باقی رکھی سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣١﴾

بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو بے شک وہ دونوں ہمارے کامل الایمان بندوں میں سے

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٢﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٣٣﴾

اور بے شک الیاس پیغمبروں سے ہے (۱۲۳) جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں (۱۲۴)

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ

کیا بعل کو پوجتے ہو (۱۲۵) اور چھوڑتے ہو سب سے اچھا پیدا کرنے والے اللہ کو جو رب ہے تمہارا اور

آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

تمہارے اگلے باپ دادا کا (۱۲۶) پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ ضرور پکڑے آئیں گے (۱۲۷) مگر اللہ کے

الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾

چنے ہوئے بندے (۱۲۸) اور ہم نے پچھلوں میں اس کی ثنا باقی رکھی سلام ہو الیاس پر

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

بے شک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو بے شک وہ ہمارے کامل الایمان بندوں میں سے

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا

اور بے شک لوط پیغمبروں میں سے ہے جب کہ ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی مگر

(۱۱۲) تو ظاہر ہے کہ ان سے بڑے لوگوں کی طرف سے حوالہ ہوئے (۱۱۵) یعنی نیک بیٹے اللہ تعالیٰ کا خوف رکھیں (۱۱۶) بعض ان کے بعد نام تھا جو سوئے ہوئے ہیں لیکن کوئی بھی ہو اس کے تھے جس مقام میں وہ صالح جگہ کا نام ملک الیاس کے لیے ملک مرکب ہوا یہ ملاد شام میں ہے (۱۱۷) یعنی جہاں سے (۱۱۹) جسم میں (۱۱۹) یعنی اس قوم میں سے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے جو حضرت الیاس علیہ السلام پر ایمان لائے انھوں نے ہلاک ہونے سے بچ گئے

عَجُوزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٢٠﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

بیٹھ رہنے والوں میں ہوئی ف۱۲۰ پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا ف۱۲۱ اور بے شک تم ف۱۲۲ ان پر

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَبِالَّيْلِ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ

گزرتے ہو صبح کو اور رات میں ف۱۲۳ تو کیا تمہیں عقل نہیں ف۱۲۴ اور بے شک یونس

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٢٥﴾ فَسَاهَمَ

پیغمبروں سے ہے جب کہ بھری کشتی کی طرف نکل گیا ف۱۲۵ تو قرعہ ڈالا

فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٢٦﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٢٧﴾

تو اُن میں ہوا جو ہار میں ہوا پھر اسے مچھلی نے نگل لیا اور وہ ہے اپنے کو ملامت کرتا ف۱۲۶

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٢٨﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ

تو اگر وہ تسبیح کرنے والوں سے نہ ہوتا ف۱۲۷ ضرور اس کے پیٹ میں رہتا جس دن تک لوگ

يُبْعَثُوْنَ ﴿١٢٩﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٣٠﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

اٹھائے جائیں گے ف۱۲۸ پھر ہم نے اسے ف۱۲۹ میدان پر ڈال دیا اور وہ بیمار تھا ف۱۳۰ اور ہم نے اس پر ف۱۳۱ کدو

مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٣١﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاٰمَنُوْا

کا پیڑ اُگایا ف۱۳۲ اور ہم نے اسے ف۱۳۳ لاکھ آدمیوں کی طرف بھیجا بلکہ زیادہ تو وہ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٣٣﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٣٤﴾

تو ہم نے انہیں ایک وقت تک برتنے دیا ف۱۳۴ تو ان سے پوچھو کیا تمہارے رب کے لئے بیٹیاں ہیں ف۱۳۵ اور ان کے بیٹے ف۱۳۶

(۱۲۰) عذاب کے بعد (۱۲۱) یعنی حضرت ہود علیہ السلام کی قوم کے بعد (۱۲۲) سے آل مدین (۱۲۳) یعنی اپنے شہروں میں دن و شب تم ان سے تجارت و مسافرت کرتے ہو (۱۲۴) ان سے عبرت حاصل کرو (۱۲۵) حضرت ابن عباس اور وہب فرماتے ہیں حضرت یونس علیہ السلام نے اپنی قوم سے عذاب کا وعدہ یا تھا اس میں تاخیر ہوئی تو آپ وہاں سے چھپ کر نکل گئے اور آپ دریائی راستہ بیاشی پر سوار ہوئے دریا کے درمیان میں کشتی ٹھہر گئی اس کے ٹھہرنے کا سبب ظاہر یہ ہوا کہ تھا ملاحوں نے کہا اس کشتی میں ہے مولیٰ کا غلام ہے قرعہ ڈالنے سے غائب ہو جائے گا قرعہ ڈالا گیا تو آپ ہی کے نام نکلا تو آپ نے فرمایا کہ میں ہی وہ غلام ہوں اور آپ پانی میں کود پڑے تو مچھلی آئی جب تک یہ غلام دریا میں غرق نہ کر دیا جائے کشتی اس وقت تک چلتی نہ تھی (۱۲۶) کہ کیوں نکلے بغیر اجازت قوم سے جدا ہونے میں امر الٰہی کا انتظار نہ کیا (۱۲۷) یعنی اگر اللہ کی عظمت کرنے والا اور مچھلی کے پیٹ میں لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین پڑھنے والا (۱۲۸) یعنی روز قیامت تک (۱۲۹) مچھلی کے پیٹ سے نکال کر اسی روز یا تین روز یا سات روز یا چالیس روز کے بعد (۱۳۰) یعنی مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے باعث آپ ایسے ضعیف و نحیف اور نازک ہو گئے جیسا بچہ پیدائش کے وقت ہوتا ہے جسم کی کھال نرم ہو گئی تھی بدن پر کوئی بال باقی نہ رہا تھا (۱۳۱) سایہ کرنے اور مکھیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے (۱۳۲) کدو کی بیل ہوتی ہے زمین پر پھیلتی ہے مگر یہ آپ کا معجزہ تھا کہ یہ کدو دراز قد والے درختوں کی طرح شاخ رکھتا تھا اور اس کے بڑے بڑے پتوں کے سایہ میں آپ آرام کرتے تھے اور بحکم الٰہی روزانہ ایک بکری آتی اور اپنا تھن حضرت کے دہان مبارک میں دے دیتی آپ کو صبح و شام دودھ پلاتی یہاں تک کہ جسم مبارک کی جلد شریف یعنی کھال مضبوط ہو گئی اور پچھلے موقع سے بال نکلے اور جسم میں توانائی آئی (۱۳۳) پہلے کی طرح سرزمین موصل میں قوم نینوی کے (۱۳۴) آئندہ عذاب دیکھ کر (اس کا بیان سورہ یونس کے دسویں رکوع میں گزر چکا ہے اور اس واقعہ کا بیان سورہ انبیاء کے چھٹے رکوع میں بھی آچکا ہے) (۱۳۵) یعنی ان کی آخر عمر تک انہیں آسائش کے ساتھ رکھا اس واقعہ کے بیان فرمانے کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرماتا ہے کہ آپ کفار مکہ سے انکار شرک کی وجہ دریافت کیجئے چنانچہ ارشاد فرماتا ہے۔ (۱۳۶) جیسا کہ جہینہ اور بنی سلمہ وغیرہ کفار کا اعتقاد ہے کہ فرشتے خدا کی بیٹیاں ہیں (۱۳۷) یعنی اپنے سے کمتر بیٹیاں گوارا نہیں کرتے ہیں اور پھر ایسی چیز کو خدا کی طرف نسبت کرتے ہیں

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ

یا ہم نے ملائکہ کو عورتیں پیدا کیا اور وہ حاضر تھے ف۱۳۸ سنتے ہوئے شک وہ اپنے بہتان

لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللّٰهُ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى

سے کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے اور بے شک وہ صریح جھوٹے ہیں کیا اس نے بیٹیاں پسند کیں بیٹے

الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ أَمْ لَكُمْ

چھوڑ کر تمہیں کیا ہے کیسا حکم لگاتے ہو ف۱۳۹ تو کیا دھیان نہیں کرتے ف۱۴۰ یا تمہارے لئے

سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَأْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا

کوئی کھلی سند ہے تو اپنی کتاب لاؤ ف۱۴۱ اگر تم سچے ہو اور اس میں

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

اور جنوں میں رشتہ ٹھہرایا ف۱۴۲ اور بے شک جنوں کو معلوم ہے کہ وہ ف۱۴۳ ضرور حاضر لائے جائیں گے ف۱۴۴

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ

پاکی ہے اللہ کو ان باتوں سے کہ یہ بناتے ہیں مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے ف۱۴۵ تو تم اور جو کچھ تم

وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ

اللہ کے سوا پوجتے ہو ف۱۴۶ تم اس کے خلاف کسی کو بہکانے والے نہیں ف۱۴۷ مگر اسے جو بھڑکتی آگ میں

الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾

جانے والا ہے ف۱۴۸ اور فرشتے کہتے ہیں ہم میں ہر ایک کا ایک مقام معلوم ہے ف۱۴۹ اور بے شک ہم پر پھیلائے حکم کے منتظر ہیں

(۱۳۸) دیکھ رہے تھے کیوں ایسی بیہودہ بات کہتے ہیں (۱۳۹) فاسد و باطل (۱۴۰) اور اتنا نہیں سمجھتے کہ اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک اور منزہ ہے۔ (۱۴۱) جس میں یہ ہذیان (۱۴۲) جیسا بعض مشرکین نے کہا خاص اللہ کے خزانوں میں ثانی ہیں اس سے فرشتے پیدا ہوئے (معاذ اللہ) ایسے عظیم کفر کے مرتکب ہوئے (۱۴۳) یعنی اس بیہودہ بات کے کہنے والے (۱۴۴) جہنم میں عذاب کے لئے (۱۴۵) ایمان دار اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے ہیں ان تمام باتوں سے جو کفار نابکار کہتے ہیں (۱۴۶) یعنی تمہارے بت سب کے سب باطل اور (۱۴۷) گمراہ نہیں کر سکتے (۱۴۸) جس کی قسمت میں یہ ہے کہ وہ اپنے کردار بد سے مستحق جہنم ہو (۱۴۹) جس میں اپنے رب کی عبادت مرتب ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آسمانوں میں بالشت بھر بھی جگہ ایسی نہیں ہے جس میں کوئی فرشتہ نماز نہ پڑھتا ہو یا تسبیح نہ کرتا ہو

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا

بے شک ہم اس کی تسبیح کرنے والے ہیں ۱۶۶ اور بے شک وہ کہتے تھے ۱۶۷ کہ اگر ہمارے پاس کوئی

ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا

کتاب ہوتی ۱۶۸ تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے ۱۶۹ تو اس کے منکر ہوئے

بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

تو عنقریب جان لیں گے ۱۷۰ اور بے شک ہمارا کلمہ پہلے بھیجے ہوئے بندوں کے لیے

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ

کہ بے شک انہیں کی مدد ہوگی ۱۷۲ اور بے شک ہمارا ہی لشکر ۱۷۳ غالب آئے گا تو ایک وقت

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

تم ان سے منہ پھیرو ۱۷۴ اور انہیں دیکھتے ہو کہ عنقریب وہ دیکھ لیں گے ۱۷۵ تو کیا ہمارے عذاب

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾

کی جلدی کرتے ہیں ۱۷۶ پھر جب اترے گا ان کے صحن میں تو برے گھڑی کی کیا ہی بری صبح ہوگی

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ

اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرو ۱۷۸ اور انتظار کرو کہ وہ عنقریب دیکھیں گے ۱۷۹ پاکی ہے

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ

تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے ۱۸۰ اور سلام ہے پیغمبروں پر ۱۸۱ اور

(۱۵۰) یعنی ملائکہ کے علاوہ مشرکین بھی یہ بات اصل سے تعلق میں، اصل تعریف اور ہی سے پہلے کہا کرتے تھے۔ (۱۵۱) کہ اگر کتاب ملتی (۱۵۲) اس کی اطاعت کرتے اور احکام کی ساتھ عبادت کرتے پھر سب تمام باتوں سے اصل واقف ہوتے اس لیے یہی قرآن مجید نازل ہوا (۱۵۳) اپنے لئے کلام (۱۵۴) یعنی اہل ایمان (۵۵) سب تک کہ تمہیں ان کے ساتھ قتال کرنے کا حکم دیا جائے (۱۵۶) طرح طرح سے عذاب دیا کرتے ہیں جب سے آیت نازل ہوئی تو تعالیٰ سے وہ تمہیں دیکھ لیں گے ہم کا اس کے جواب میں اگلی آیت نازل ہوئی (۱۵۷) جو کافروں کی شان میں ہے جو ان سے شیب اور دار کہتے ہیں (۱۵۸) جو ہم سے اللہ عزوجل کی طرف سے توحید اور احکام شرع پہنچاتے انسان ہیں سب سے اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ خود عامل ہو اور دوسروں کی تعمیل کرے یہ شان نبوت ہے علیہم الصلوٰۃ والسلام ہو ہر ایک پر ان حضرات کا اتباع اور انکی اقتدا لازم ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ ص مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا — یہیں ہے سجدہ تلاوت کا

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ

اس قرآن کی قسم ہے — مگر کافر تکبر اور عناد

وَّشِقَاقٍ ۝٢ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ

میں ہیں ۝ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کیں تو وہ پکار اٹھے اور چھوٹے

حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ

کا وقت نہ تھا ۝ اور انہیں اس کا اچنبھا ہوا کہ ان کے پاس خود ان میں سے ایک ڈر سنانے والا آیا اور کافر

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ

بولے یہ جادوگر ہے بڑا جھوٹا ۝ کیا اس نے سب خداؤں کا ایک خدا کر دیا ۝ بے شک

هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا

یہ عجیب بات ہے ۝ اور ان میں کے سردار چل دیئے کہ اس کے پاس سے چل دو اور

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ

اپنے خداؤں پر صابر رہو بے شک یہ کچھ کام ہے جس کا کوئی مطلب ہے ۝ یہ تو ہم نے سب سے پچھلے دین نصرانیت

(۱) سورۂ ص کا نام سورہ اعراف سے ہے جس پاؤں کے اوپر ہے اور یہ بات ہے جس کے معنی ہیں کھلے اور یہی مراد ہے صحیح حرف ہیں (۲) یعنی شرف والا ہے یہ کافر محجوب (۳) یہ مکی ہے خلاف علیہ السلام سے عداوت رکھتے ہیں رہتے ہیں (۴) یعنی آپ کی قوم سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کیں اپنی اعلیٰ اور امیروں کی کثرت سے ہلاک ہوئے (۵) ان کی عداوت کے وقت اس نے فریاد (۶) کہ خلاص پا سکتے اس وقت فریاد کی علامہ ان کے پاس سے عزت حاصل کی (۷) ان پر عذاب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۸) شان نزول جب حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی اور ان کو خدا کی طرف بلایا اور ان سے کہا کہ تم اپنے بتوں کو چھوڑ دو اور ان کی عبادت کرو اور ان کے پاس بیٹھو

الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ

میں بھی نہ سنی (۱۷) یہ تو نری تراشت ہے کیا ان پر قرآن اتارا گیا ہم سب

بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝

میں سے (۱۸) بلکہ وہ شک میں ہیں میری کتاب سے (۱۹) بلکہ ابھی میری مار نہیں چکھی ہے (۲۰)

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ

یا وہ تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ہیں (۲۱) وہ عزت والا بہت عطا فرمانے والا ہے (۲۲) کیا ان کے لئے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝ جُنْدٌ

ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں (۲۳) یہ ایک

مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

ذلیل لشکر ہے یہیں شکستوں میں سے جو پہلے ہو چکے (۲۴) ان سے پہلے جھٹلا چکے ہیں نوح کی قوم

وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ

اور عاد اور میخیں کرنے والا فرعون (۲۵) اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والے

لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

(۲۶) یہ ہیں وہ گروہ (۲۷) ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے رسولوں کو نہ جھٹلایا ہو تو میرا

عِقَابِ ۝ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝

عذاب لازم ہو (۲۸) اور یہ راہ نہ دیکھتے مگر ایک چیخ کی (۲۹) جسے کوئی پھیر نہیں سکتا

(۱۷) اللہ کی بھی تمہی سے اور ان سے قائل تھے یہ اپنے ہی سے بتاتے ہیں (۱۸) اس سے مراد یہ کلام صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب نبوت پر فائز ہونے اور
رسول بنائے جانے کا ہے ہم میں صاحب شرف و عزت والے ہیں ہم سے کیوں نہ ہوا یہ کہتے ہیں کہ ہم سے بڑے بڑے سردار موجود ہیں محمد مصطفی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم) پر اترا (۱۹) کہ ان کے ساتھ وحی بھیجی جاتی ہے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے نزدیک جھوٹے ہیں (۲۰) یہ اللہ کے بھیجے ہوئے تو ہیں
مگر وحی کے وحی ہونے کا انکار کرتے ہیں (۲۱) یہ بات ان کے ہاتھ میں ہے کہ جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں (۲۲) یہ بات ان کے ہاتھ میں
نہیں ہے کہ جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں (۲۳) یہ بات ان کے ہاتھ میں نہیں ہے کہ جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں (۲۴) یہ بات ان کے ہاتھ میں
نہیں ہے کہ جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں (۲۵) یہ بات ان کے ہاتھ میں نہیں ہے کہ جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں (۲۶) یہ بات ان کے ہاتھ میں
نہیں ہے کہ جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں (۲۷) یہ بات ان کے ہاتھ میں نہیں ہے کہ جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں (۲۸) یہ بات ان کے ہاتھ میں
نہیں ہے کہ جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں (۲۹) یہ بات ان کے ہاتھ میں نہیں ہے کہ جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَ

شَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ

الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ

قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ

تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي

(۲۳) یہ قصہ میں حضرت داؤد نے اللہ تعالیٰ سے اپنے حصہ کی [illegible] (۲۴) [illegible] کی [illegible] تھی آپ کا طریقہ تھا کہ ایک دن [illegible] (۲۵) اپنے [illegible] (۲۶) حضرت داؤد علیہ السلام [illegible] بھی لگا گیا [illegible] اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے [illegible] (۲۷) حضرت [illegible] (۲۸) حضرت [illegible] (۲۹) پہاڑ بھی اور پرندے بھی (۳۰) [illegible] حضرت داؤد [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] بادشاہوں میں حضرت داؤد علیہ السلام کی سلطنت بڑی مضبوط تھی [illegible] (۳۱) [illegible] بعض مفسرین نے حکمت کی تفسیر [illegible] کی ہے بعض نے کتاب اللہ کا علم [illegible] (۳۲) [illegible] باطل میں فرق و تمیز [illegible] (۳۳) [illegible] سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۳۴) [illegible] آزمائش [illegible] (۳۵) ان کا یہ قول ایک مسئلہ [illegible] مسئلہ کا بیان [illegible] صورت مسئلہ [illegible] حضرت داؤد علیہ السلام [illegible] تھا [illegible] اس کے بعد آپ نے ایک اور عورت کو پیام دے دیا جس کو ایک [illegible] آپ کا [illegible] اور [illegible] آپ نے نکاح کر لیا [illegible] آپ نے اس مسلمان سے اپنی [illegible] کا [illegible] آپ نے [illegible] نکاح [illegible] دستور [illegible] اگر کسی شخص کو کسی عورت سے [illegible]

فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ

کثیرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ

رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ

وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا

نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا

آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي

حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ

وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۖ

إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾

وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ

وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿٤١﴾

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِب بِّهِ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾

وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾

هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾

هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ

لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ

أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿٧٦﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝ اَمْ نَجْعَلُ

یہ کافروں کا گمان ہے (۲۷) پھر کافروں کی خرابی ہے آگ سے کیا ہم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ

انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان جیسا کر دیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یا ہم

الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ

پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کر دیں (۲۸) یہ ایک کتاب ہے برکت والی ہم نے تمہاری طرف اتاری (۲۹) برکت والی تاکہ اس کی آیتوں کو سوچیں

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ ۘ اِذْ

اور نصیحت مانیں اور ہم نے داؤد کو (۳۰) سلیمان عطا کیا کیا اچھا بندہ وہ بہت رجوع لانے والا (۳۱) جبکہ

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ

اس پر پیش کئے گئے تیسرے پہر کو (۳۲) تو کہا میں نے دوست رکھا دوست رکھنا

الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ

گھوڑوں کی محبت پسند کی ہے اپنے رب کی یاد کے لئے (۳۳) یہاں تک کہ چھپ گئے گھوڑے پردے میں (۳۴) پھیر لاؤ انہیں میرے پاس تو لگا

مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى

الاڑنے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے (۳۵) اور بے شک ہم نے سلیمان کو جانچا (۳۶) اور اس کے تخت پر

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

ایک بے جان بدن ڈالا پھر رجوع لایا (۳۷) عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر کہ میرے

(۳۳) گرچہ وہ صراحتاً یہ نہیں کہتے کہ ان کو خدا یا پیدا کی گئی ہیں مگر ان کے عقائد و اعمال سے یہ ظاہر ہے کہ عالم کو قدیم اور
بے فائدہ مانتے ہیں (۳۴) یہ بات باطل ہے اور اس کے قائل کافر ہیں (۳۵) مسح کرنا، صلح کرنا، ملانا، دوستی کرنا، اور دوسرے کاموں میں
دوڑنے کا عادی اس عمل میں گرفتار ہیں شان نزول کفار قریش نے مسلمانوں سے مذاق کیا تھا تو یہ آیتیں نازل ہوئیں جو حقیقت میں کی دین میں بھی ملیں گی
اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور ارشاد فرمایا کہ یہ کتاب [illegible] علامہ دمیاطی نقل کرتے ہیں (۳۶) یعنی قرآن
شریف (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) یہ
ہزار گھوڑے تھے جو جہاد کے لئے حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملاحظہ میں حاضر کئے گئے (۴۰) یعنی میں نے رضائے الٰہی اور تقویت دینِ
دین کے لئے محبت کرتا ہوں میری محبت ان کے ساتھ دنیوی غرض سے نہیں ہے (۴۱) یعنی نظر سے غائب ہو گئے (۴۲) اور اس ہاتھ
پھیرنے کے چند وجوہ تھے ایک تو گھوڑوں کی عزت و شرف کا لحاظ کہ وہ دشمن کے مقابلے میں بہتر ہیں دوسرے امور سلطنت کی خود نگرانی اور تاکہ
تمام عمال مستعد رہیں سوم یہ کہ آپ گھوڑوں کے [illegible] اس کے [illegible] عیوب سے [illegible] ہاتھ پھیر کر ان کی حالت کا امتحان فرماتے تھے بعض
مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں بہت سے واہی اقوال نقل کئے ہیں جن کی صحت پر کوئی دلیل نہیں وہ تمام حکایات ہیں جو اہل قصہ کے سامنے
طرح طرح کی قیاس ہیں اور یہ تفسیر جو ذکر کی گئی یہ عبارت قرآن سے [illegible] (تفسیر [illegible]) (۴۳) [illegible] مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث ہے یہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ میں آج رات میں اپنی بیوی
بیبیوں پر دورہ کروں گا ہر ایک حاملہ ہوگی [illegible] ہر ایک سے راہ خدا میں جہاد کرنے والا سوار پیدا ہوگا مگر یہ فرماتے وقت زبان مبارک سے انشاء اللہ نہ فرمایا
(حالانکہ حضرت کسی ایسے شغل میں تھے کہ اس کا خیال نہ رہا) تو ان میں کسی عورت حاملہ نہ ہوئی سوائے ایک عورت کے جس کے ناقص خلقت بچہ پیدا ہوا
سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے انشاء اللہ فرما دیا ہوتا تو سب کے سب پیدا ہوتے اور راہ خدا میں
جہاد کرتے (بخاری پارہ [illegible] کتاب الاجیار) (۴۴) یعنی عورت ناقص خلقت بچہ (۴۵) اللہ تعالیٰ کی طرف استغفار کرتے انشاء اللہ کہنے کی اصول اور

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ

بعد کسی کو لائق نہ ہو (۳۵) بے شک تو ہی بڑی دینے والا (۳۶) تو ہم نے ہوا اس کے بس میں کر دی

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ

کہ اس کے حکم سے نرم نرم چلتی (۳۷) جہاں وہ چاہتا اور دیو بھی جو ہر معمار (۳۸) اور

غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ

غوطہ خور (۳۹) اور دوسرے اور بیڑیوں میں جکڑے ہوئے (۴۰) یہ ہمارا عطا ہے اب تو چاہے تو احسان کر (۴۱)

اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

یا روک رکھ (۴۲) تجھ پر کچھ حساب نہیں اور بے شک اس کے لئے ہماری درگاہ میں قرب اور اچھا ٹھکانا ہے

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ

اور یاد کرو ہمارے بندہ ایوب کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف دی (۴۳)

وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَ

اور دکھ (۴۴) ہم نے فرمایا اپنا پاؤں مار (۴۵) یہ ہے نہانے اور پینے کو (۴۶) اور

وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي

ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے برابر اور بھی دیئے اپنی رحمت کرنے (۴۷) اور عقل مندوں کی

الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ

نصیحت کو (۴۸) اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ میں تنکا لے کر اس سے مار لے (۴۹) اور قسم نہ توڑ (۵۰) بے شک ہم نے اسے

حضرت سلیمان علیہ السلام سے بارگاہ الٰہی میں (۵۶) اس سے یہ مراد [illegible] آپ کے [illegible] (۵۷) ناطہ ورانت طریقہ (۵۸) جو آپ نے
حکم سے [illegible] مرضی [illegible] (۵۹) جو آپ سے [illegible] پہلے [illegible] سے موتی نکالنے والے
آپ ہی ہیں (۶۰) سرکش شیطان بھی آپ نے مسخر کر دیئے جن کو آپ [illegible] اور [illegible] سے بیڑیوں اور زنجیروں میں جکڑ کر قید کرتے
تھے (۶۱) جس پر چاہے (۶۲) جس کس سے چاہے بھی آپ [illegible] دیا بھی مرضی ہو لیں (۶۳) انعام اور مال میں اس سے آپ
کا مرضی اور [illegible] (۶۴) [illegible] (۶۵) اپنا پچھ آپ نے زمین میں پاؤں مارا اور اس
سے آب شیریں کا ایک چشمہ جاری ہوا اور آپ نے [illegible] (۶۶) اپنا پچھ آپ نے [illegible] اور [illegible] ظاہری و باطنی مرض اور تکلیفیں دفع ہو گئیں
(۶۷) چنانچہ مروی ہے [illegible] پہلی مرتبہ تھی اللہ تعالیٰ نے اس [illegible] اپنے فضل و رحمت سے [illegible] عطا فرمائے (۶۸) بی بی کو جس کو
[illegible] مارنے کی قسم کھائی تھی [illegible] ہونے کے باعث

صَابِرًا نِّعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَ

صبر کیا اچھا بندہ وہ ۶۸ بے شک وہ بہت رجوع لانے والا ۔ اور یاد کر ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور

يَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

یعقوب قدرت اور علم والوں کو ۶۹ بے شک ہم نے انہیں ایک کھری بات سے امتیاز بخشا کہ وہ

الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ

اس گھر کی یاد ہے ۷۰ بے شک وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے پسندیدہ ہیں اور یاد کرو اسمٰعیل

وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ

اور یسع اور ذوالکفل کو اور سب اچھے ہیں یہ نصیحت ہے اور بیشک ۷۲ پرہیزگاروں کا

لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا

کا ٹھکانا ۔ بھلا ہے کے باغ ان کے لئے وا کھلے ہوئے ان میں تکیہ لگائے ۷۳

يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

ان میں بہت سے میوے اور شراب مانگتے ہیں اور ان کے پاس وہ بیبیاں ہیں کہ اپنے شوہر کے سوا اور

أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ

کسی طرف آنکھ نہیں اٹھاتیں ایک عمر کی ۷۴ یہ ہے وہ جس کا وعدہ دیا جاتا ہے حساب کے دن بے شک یہ ہمارا رزق ہے کہ کسی طرح

مِن نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا

ا نہ ہوگا ۷۵ ان کو تو یہ ہے ۷۶ اور بے شک سرکشوں کا برا ٹھکانا جہنم کہ اس میں جائیں گے

(۶۸) یعنی ایوب علیہ السلام (۶۹) جنہیں اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا فرمائی اور اپنی معرفت اور عبادت پر قوت عطا فرمائی (۷۰) یعنی دار آخرت کی کہ وہ لوگوں کو اسی کی یاد دلاتے ہیں اور کثرت سے اس کا ذکر کرتے ہیں محبت دنیا سے ان کے قلوب میں جگہ نہیں پاتی (۷۱) یعنی ان کے فضائل اور ان کے صبر کو تاکہ ان کی پاک خصلتوں سے لوگ نیکیوں کا ذوق و شوق حاصل کریں اور ذوالکفل کی نبوت میں اختلاف ہے (۷۲) آخرت میں (۷۳) مرصع تختوں پر (۷۴) یعنی سب کی سب ہم عمر ایک ہی حسن و خوبی میں آپس میں محبت رکھنے والے اور دوسرے سے بغض نہ رشک نہ حسد (۷۵) ہمیشہ باقی رہنے والا جو چیز فنا ہو جائے گی اور خرچ ہو جائے گی وہ اپنی جگہ فنا ہو جانے والی ہے اور ہمیشہ کی چیزوں کی طرح انتہا اور خاتمہ نہ ہوگی (۷۶) یعنی زبان والوں کو

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ

تو کیا ہی برا بچھونا ہے ﴿۵۶﴾ یہ ہے تو اسے چکھو کھولتا پانی اور پیپ ﴿۵۷﴾ اور اسی شکل کے

شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا

اور بھی طرح طرح کے ﴿۵۸﴾ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ دھڑا دھڑ چلی آ رہی ہے ﴿۵۹﴾ وہ کہیں گے ان کو کوئی خوش آمدید نہیں یہ تو آگ میں

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ

جلنے والے ہیں ﴿۶۰﴾ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدید نہیں تم ہی تو یہ مصیبت ہمارے آگے لائے ﴿۶۱﴾ تو کیا ہی برا

الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

ٹھکانا ہے ﴿۶۲﴾ اور کہیں گے اے ہمارے رب جو ہمارے آگے یہ لایا اسے آگ میں دوہرا عذاب بڑھا

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

﴿۶۳﴾ اور کہیں گے کیا ہوا ہمیں نہیں دیکھتے ہیں وہ لوگ جنہیں ہم برا سمجھتے تھے ﴿۶۴﴾ کیا ہم نے انہیں مذاق بنا رکھا تھا

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ

یا آنکھیں ان کی طرف سے پھر گئیں ﴿۶۵﴾ بے شک یہ ضرور حق ہے آپس کا جھگڑا ﴿۶۶﴾ تم فرما دو

اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۡ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

میں تو ڈرانے والا ہی ہوں ﴿۶۷﴾ اور معبود کوئی نہیں مگر اللہ سب پر غالب ﴿۶۸﴾ مالک آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے غالب بخشنے والا ﴿۶۹﴾ کہہ دو وہ بڑی خبر ہے ﴿۷۰﴾ تم اس سے

(۷۷) کفر کے لئے آگ کا دوزخ ہوگا (۷۸) [illegible] (۷۹) اسم تم سے مراد (۸۰) [illegible] (۸۱) [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] (۸۴) [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible] (۸۹) یعنی قرآن یا قیامت یا پیغمبر رسول منذر ہونا یا اللہ تعالیٰ کا واحد لاشریک لہ ہونا

عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾

غفلت میں ہو ف۹۰ مجھے ملاء اعلیٰ کی کیا خبر تھی جب وہ جھگڑتے تھے ف۹۱

اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ

مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ میں نہیں مگر روشن ڈر سنانے والا ف۹۲ جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں

خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ

مٹی سے انسان بناؤں گا ف۹۳ پھر جب میں اسے ٹھیک بنا لوں ف۹۴ اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکوں ف۹۵

فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ

تو تم اس کے لئے سجدے میں گرنا تو سب فرشتوں نے سجدہ کیا ایک ایک نے کہ کوئی باقی نہ رہا مگر ابلیس نے ف۹۶

اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ

اس نے غرور کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں ف۹۷ فرمایا اے ابلیس تجھے کس چیز نے روکا کہ تو اس کے لئے

لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

سجدہ کرے جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تجھے غرور آگیا یا تو تھا ہی سرداروں میں ف۹۸ بولا میں اس سے بہتر ہوں

مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

ف۹۹ تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے پیدا کیا فرمایا تو جنت سے نکل جا کہ تو راندہ

رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْۤ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ

(لعنت کیا) گیا ف۱۰۰ اور بے شک تو پر میری لعنت ہے قیامت تک ف۱۰۱ بولا اے میرے رب پھر مجھے

(۹۰) کہ مجھ پر یہاں نہیں ہے اور قرآن ہے اور یہ ہے وہ نہیں ہے۔ (۹۱) یہ فرشتے حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں یہ حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحت نبوت پر ایک دلیل ہے کہ عالم بالا میں فرشتوں کا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے باب میں سوال و جواب کرنا مجھے کیا معلوم ہوتا اگر میں نبی نہ ہوتا اس لئے کہ میری نبوت اور میرے پاس وحی آنے کی دلیل ہے (۹۲) دارمی اور ترمذی کی حدیثوں میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں پچھلی رات میں اپنے مکان سے نکلا کہ میرے پاس وحی آئی اور میں اس سے مشرف ہوا (حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ واقعہ خواب کا ہے) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ حضرت رب العزت عزوجل و تبارک و تعالیٰ نے فرمایا اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) عالم بالا کے ملائکہ کس بحث میں ہیں میں نے عرض کیا رب تو ہی جانتا ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا پھر رب العزت نے اپنا دست رحمت و کرم میرے دونوں شانوں کے درمیان رکھا اور میں نے اس کے ٹھنڈے کا اثر اپنے قلب مبارک میں پایا تو آسمان و زمین کی تمام چیزیں میرے علم میں آگئیں پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا یا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کیا تم جانتے ہو کہ عالم بالا کے ملائکہ کس امر میں بحث کر رہے ہیں میں نے عرض کیا ہاں اے رب میں جانتا ہوں وہ کفارات میں بحث کر رہے ہیں اور کفارات یہ ہیں نمازوں کے بعد مسجد میں ٹھہرنا اور پیادہ پا جماعتوں کے لئے جانا اور سخت سردی وغیرہ کے باعث پانی کا استعمال ناگوار ہو اس وقت بھی طرح وضو کرنا جس نے یہ کیا اس کی زندگی بھی بہتر موت بھی بہتر اور گناہوں سے ایسا پاک صاف نکلے گا جیسا اپنی والدت کے دن تھا اور فرمایا اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نماز کے بعد یہ دعا کیا کرو اللھم انی اسئلک فعل الخیرات وترک المنکرات وحب المساکین وان تغفر لی وترحمنی وتتوب علی وتعافینی وتغفر لی وتتوب علی وتعافینی وتغفر لی وتتوب علی وتعافینی وتغفر ل

إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٨١﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨٣﴾

مہلت دے اس دن تک کہ اٹھائے جائیں ۱۲۲ فرمایا تو تو مہلت والوں میں ہے اس جانے ہوئے وقت کے دن تک ۱۲۳

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٤﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٥﴾

بولا تو تیری عزت کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ کر دوں گا مگر جو ان میں تیرے چنے ہوئے بندے ہیں

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٦﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ

فرمایا تو یہی یہ ہے اور میں یہی فرماتا ہوں بے شک میں ضرور بھر دوں گا تجھ سے ۱۲۴ اور ان میں سے ۱۲۵ جتنے تیری پیروی

أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٨﴾

کریں گے سب سے تم فرماؤ میں اس قرآن پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا اور میں بناوٹ والوں سے نہیں

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٩﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾ ع

وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کے لیے اور ضرور ایک وقت کے بعد تم اس کی خبر جانو گے ۱۲۶

ع ۵ ۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الزمر ۵۹ مکیۃ ۲۹ ۸ ۵

سورۃ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ

کتاب ۲ اتارنا ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے بے شک ہم نے تمہاری طرف ۳ یہ کتاب

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿٢﴾ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ

حق کے ساتھ تو اللہ کو پوجو اسے اس کے بندے ہو کر ہاں خالص اللہ ہی کی بندگی ہے ۴

قیدِ صفحہ ۸۲۳ ۔ ۔ ۔ ۔ (۹۳) ۔ ۔ ۔ ۔ (۹۴) ۔ ۔ ۔ ۔ (۹۵) اور اس کو زندگی عطا کروں (۹۶) ۔ ۔ ۔ ۔ (۹۷) ۔ ۔ ۔ ۔ (۹۸) ۔ ۔ ۔ ۔ (۹۹) اس سے ان کی مراد یہ تھی کہ آدم آگ سے پیدا کیے جائیں اور میں مٹی سے پیدا کیا گیا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ (۱۰۰) اپنی سرکشی و نافرمانی و تکبر سے باوجود پھر اللہ تعالیٰ سے اس کی صورت میں وہ پہلے ۔ ۔ ۔ ۔ (۱۰۱) اور قیامت کے بعد جنت بھی اور طرح طرح کے عذاب بھی (۱۰۲) ۔ ۔ ۔ ۔ اور ان کی ذریت اپنے آباؤ سے بعد کے لیے اور اس سے اس کی مراد یہ تھی کہ وہ انسانوں کو گمراہ کرنے سے فراغت پائے اور ان سے اپنا بغض خوب نکالے اور موت سے بالکل نجات پائے کیونکہ مرنے کے بعد پھر موت نہیں (۱۰۳) یعنی لمبی مدت تک جس کو خلق کی فنا کے لئے نہیں دیا گیا (۱۰۴) مع تیری ذریت کے (۱۰۵) یعنی انسانوں میں سے (۱۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ موت کے بعد اور یہ قول ہے کہ قیامت کے دن۔

(۱) سورۃ مکی ہے سوا آیت قل یا عبادی الذین اسرفوا اور آیت افمن شرح صدرہ للاسلام کے اس سورت میں آٹھ رکوع اور پچھتر آیتیں اور ایک سو ستر کلمے اور چار ہزار سو آٹھ حرف ہیں (۲) کتاب سے مراد قرآن شریف ہے (۳) اے سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۴) اس کے سوا کوئی عبادت لائق نہیں

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ

اور وہ جنہوں نے اس کے سوا اور والی بنا لیے وہ کہتے ہیں ہم تو انہیں وہ صرف اتنی بات کے لیے پوجتے ہیں کہ

زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

ہمیں اللہ کے پاس نزدیک کر دیں اللہ ان پر فیصلہ کر دے گا اس بات کا جس میں اختلاف کر رہے ہیں وہ بیشک اللہ وہ نہیں دیتا

مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ

اسے جو جھوٹا بڑا ناشکرا ہو وہ اللہ اپنے لیے بچہ بناتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن لیتا وہ

مَا يَشَاۗءُ ۭ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

پاکی ہے اسے وہ وہی ہے ایک اللہ وہ سب پر غالب اس نے آسمان اور زمین

بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَي النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

حق بنائے رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے وہ اور اس نے سورج

وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ

اور چاند کو کام میں لگایا ہر ایک ایک مقرر مدت کے لیے چلتا ہے وہ سنتا ہے وہی صاحب عزت بخشنے والا ہے اس نے تمہیں

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ

ایک جان سے بنایا وہ پھر اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا وہ اور تمہارے لیے چوپایوں میں سے وہ آٹھ

اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ

جوڑے اتارے وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک طرح کے بعد اور طرح وہ تین اندھیروں میں وہ

(۵) بھولا بھرا سے مراد اس سے بت پرست ہیں (۶) یعنی بتوں کو (۷) ایمان داروں کو جنت میں اور کافروں کو دوزخ میں داخل فرما کر (۸) جھوٹا اس بات میں کہ بتوں کو اللہ تعالیٰ سے نزدیک کرنے والا بتائے اور حد کے لئے لوہا بھرا ہے اور ناشکرا ایسا کہ بتوں کو پوجے (۹) یعنی اگر بالفرض اللہ تعالیٰ کے لئے اولاد ممکن ہوتی تو وہ جسے چاہتا اور بناتا کہ یہ تجویز کفار پر چھوڑ تا کہ وہ جسے چاہیں خدا کی اولاد قرار دیں (معاذ اللہ) (۱۰) لوہا دے اور ہر ایک چیز سے جو اس کی شان اقدس کے لائق نہیں (۱۱) یہ اس کا کوئی شریک نہ اس کی کوئی اولاد (۱۲) یعنی کبھی رات کی تاریکی سے دن کے ایک حصہ کو چھپاتا ہے اور کبھی دن کی روشنی سے رات کے حصہ کو مراد یہ ہے کہ کبھی دن کا وقت گھٹا کر رات کو بڑھا دیتا ہے کبھی رات گھٹا کر دن کو زیادہ کرتا ہے اور رات اور دن میں سے گھٹنے والا گھٹتے گھٹتے دس گھنٹہ کا رہ جاتا ہے اور بڑھنے والا بڑھتے بڑھتے چودہ گھنٹے کا ہو جاتا ہے (۱۳) یعنی قیامت تک وہ اپنے مقرر نظام پر چلتے رہیں گے (۱۴) یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے (۱۵) یعنی حضرت حوا کو (۱۶) یعنی اونٹ گائے بکری بھیڑ سے (۱۷) یعنی پیدا کئے جوڑوں سے مرد اور مادہ ہیں (۱۸) یعنی نطفہ پھر علقہ (خون بستہ) پھر مضغہ گوشت پارہ (۱۹) ایک اندھیری پیٹ کی دوسری رحم کی تیسری پردان کی

ثَلٰثٍ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ

یہ ہے تمہارا رب اللہ اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں پھر کہاں پھیرے جاتے ہو ۲۵ اگر تم

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ

ناشکری کرو تو بے شک اللہ بے نیاز ہے تم سے ۲۶ اور بے بندوں کی ناشکری اسے پسند نہیں اور اگر

تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

شکر کرو تو اسے تمہارے لیے پسند فرماتا ہے ۲۷ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی ۲۸ پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

پھرنا ہے ۲۹ تو وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کرتے تھے ۳۰ بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً

اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے ۳۱ اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کی طرف جھکا ہوا ۳۲ پھر جب اللہ نے اسے اپنے پاس

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا

سے کوئی نعمت دی تو بھول جاتا ہے جس سے پہلے پکارتا تھا ۳۳ اور اللہ کے برابر والے ٹھہرانے لگا

لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

تاکہ اس کی راہ سے بہکا دے ۳۴ تم فرما دو ۳۵ تھوڑے دن اپنے کفر کے ساتھ برت لے ۳۶ بے شک تو دوزخیوں

النَّارِ ۝ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ

میں ہے ۳۷ کیا وہ جسے فرمانبرداری میں رات کی گھڑیاں گزرتی ہیں سجدہ میں اور قیام میں ۳۸ آخرت سے ڈرتا اور

(۲۰) اور طریق حق سے دور ہوتے ہو اور اس کی عبادت چھوڑ کر بتوں کی عبادت کرتے ہو (۲۱) یعنی تمہاری طاعت و عبادت سے اور تم ہی اس کے محتاج ہو ایمان لانے میں تمہارا ہی نفع اور کافر ہونے میں تمہارا ہی ضرر ہے (۲۲) کہ وہ تمہاری کارکردگی کا سب سے اس پر تمہیں ثواب دے گا اور جنت عطا فرمائے گا (۲۳) یعنی کوئی شخص دوسرے کے گناہ میں ماخوذ نہ ہوگا (۲۴) آخرت میں (۲۵) دنیا میں اور اس کی تمہیں جزا دے گا (۲۶) یہاں آدمی سے مطلقاً کافر یا عاص ابو جہل یا شیخین مراد ہیں (۲۷) اسی سے یاد کرتا ہے (۲۸) یعنی اس شدت و تکلیف کو فراموش کر دیتا ہے جس کے لئے اللہ سے دعا کی تھی (۲۹) یعنی عافیت ملنے کے بعد پھر حق میں مشغول ہو جاتا ہے (۳۰) یعنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کافر سے (۳۱) اور دنیا کی زندگی کے دن پورے کر لے (۳۲) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ یہ آیت حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی شان میں نازل ہوئی اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ یہ آیت حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں نازل ہوئی اور ایک قول یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود و حضرت عمار اور حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے حق میں نازل ہوئی فائدہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ رات کے اوقات عبادت دن کے اوقات سے افضل ہیں اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ رات کا عمل پوشیدہ ہوتا ہے اس لئے وہ ریا سے بہت دور ہوتا ہے دوسرے یہ کہ دنیا کے کاروبار بند ہوتے ہیں اس لئے قلب بہت دن کے بہت فارغ ہوتا ہے اور توجہ الی اللہ اور خشوع دن سے زیادہ رات میں میسر آتا ہے تیسرے رات چونکہ راحت و خواب کا وقت ہوتا ہے اس لئے اس میں بیدار رہنا نفس کو بہت مشقت ہے تب میں الٹا ہے تو ثواب بھی اس کا زیادہ ہوگا

يَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا

پہنچے رب کی رحمت کی آس لگائے ہے وہ برابر ہوں جیسا جو لوگ کام کرتے ہیں برابر ہو جائیں جانتے والے

يَعْلَمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا

کیسے تو وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں تم فرما دو اے میرے بندو جو ایمان لائے اپنے رب

رَبَّكُمْ ۗ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۗ

سے ڈرو جنہوں نے بھلائی کی دنیا میں ان کے لیے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

صابروں ہی کو ان کا اجر بے حساب پورا دیا جائے گا تم فرما دو مجھے حکم ہوا کہ میں اللہ کو پوجوں

اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ

اس کا بندگی کو خالص کر کے اور مجھے حکم ہوا کہ میں سب سے پہلے گردن رکھوں تم فرما دو

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ

میں ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں بڑے بھاری دن کے عذاب سے تم فرما دو میں اللہ ہی

مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۗ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

کو پوجتا ہوں اس کی بندگی کو خالص کر کے تو تم اس کے سوا جو چاہو پوجو تم فرما دو بے شک

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

وہی نقصان میں ہیں جو اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن ہار بیٹھے سن لو یہی کھلا ہارنا ہے

(۲۳) ان سے ثابت ہوا کہ ... اپنے عمل کی ... اور اللہ تعالیٰ کی
رحمت کا امیدوار رہے ... اللہ تعالیٰ کی ... کفار کی جانیں ... قال اللہ
تعالیٰ ... (۳۴) طاعت ... عمل سے
(۳۵) ... معاصی کی ... اپنی ... قائم رہنا
... کے حق میں نازل ہوئی ... کے حق میں ... قائم رہے
... (۳۷) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ ... کا ... مصیبت ... حاضر ... قائم ...
... (۳۸) ... صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
(۳۹) ... اللہ تعالیٰ ... عمل ... طاعت ... قائم ...
... (۴۰) ... اللہ تعالیٰ ... کے ... کے ... اللہ تعالیٰ ... کے ... (۴۱) ... کے ... کے ... کے

الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذٰلِكَ

ان کے اوپر آگ کے پہاڑ ہیں اور ان کے نیچے پہاڑ ف۴۲ اس سے

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

اللہ ڈراتا ہے اپنے بندوں کو ف۴۳ اے میرے بندو تم مجھ سے ڈرو ف۴۴ اور وہ جو بتوں کی پوجا سے بچے

اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ

اور اللہ کی طرف رجوع ہوئے انہیں کے لئے خوشی ہے تو خوشی سنا دے میرے ان بندوں کو جو کان

يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ

لگا کر بات سنیں پھر اس کے بہتر پر چلیں ف۴۵ یہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت فرمائی

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ

اور یہ ہیں جن کو عقل ہیں ف۴۶ تو کیا وہ جس پر عذاب کی بات ثابت ہو گئی جہنم والوں کے بارے ہو جائیگا تو کیا تم

تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

ہدایت دے کر آگ کے منہ سے بچا لو گے ف۴۷ لیکن جو اپنے رب سے ڈرے ف۴۸ ان کے لئے بالا خانے ہیں ان پر

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

بالا خانے بنے ف۴۹ ان کے نیچے نہریں بہیں اللہ کا وعدہ اللہ وعدہ خلاف

الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي

نہیں کرتا کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے چشمے

(۴۳) یعنی ہر طرف سے آگ انہیں گھیرے ہوئے ہے (۴۴) کہ ایمان لائیں اور معصیات سے بچیں (۴۵) وہ کلام نہ کرو جو میری خدا اسی کا سبب ہو (۴۶) جس میں ان کی بہبود ہو (۴۷) شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایمان لائے تو آپ کے پاس حضرت عثمان اور عبدالرحمٰن بن عوف اور طلحہ و زبیر و سعد بن ابی وقاص و سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہم آئے اور ان سے حال دریافت کیا انہوں نے اپنے ایمان کی خبر دی یہ حضرات بھی سن کر ایمان لے آئے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی " (یعنی عبادی الخ (۴۸) جو ازلی بدبخت اور علم الٰہی میں جہنمی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ مراد اس سے ابو لہب اور اس کے لڑکے ہیں (۴۹) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی (۵۰) یعنی جنت کے منازل رفیعہ جن کے اوپر اور رفیع منازل ہیں

الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا

میں چشمے بنائے پھر اس سے کھیتی نکالتا ہے کئی رنگت کی وہ ۵۱ پھر سوکھ جاتی ہے تو تو دیکھے کہ وہ ۵۲ پیلی پڑ گئی

ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾ أَفَمَن

پھر اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے بے شک اس میں دھیان کی بات ہے عقل مندوں کو ۵۳ تو کیا وہ جس کا

شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ

سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ۵۴ تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے ۵۵ اس جیسا ہو جائے گا جو سنگدل ہے تو

قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ

خرابی ہے ان کی جن کے دل یاد خدا کی طرف سے سخت ہو گئے ہیں ۵۶ وہ کھلی گمراہی میں ہیں اللہ نے تاری سب سے

الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ

اچھی کتاب ۵۷ کہ اس سے ملتی جلتی ایک سی ہے ۵۸ دوہرے بیان والی ۵۹ اس سے بال کھڑے ہوتے ہیں،

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ

اس کے ڈر سے اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور دل نرم پڑتے ہیں یاد خدا کی طرف رغبت میں ۶۰ یہ

هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ

اللہ کی ہدایت ہے راہ دکھاتا اس سے جسے چاہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے

هَادٍ ﴿٢٣﴾ أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ

والا نہیں تو کیا وہ جو قیامت کے دن برے عذاب کی ڈھال نہ پائے گا اپنے چہرے کے سوا ۶۱ نجات والے کی طرح

(۵۱) اور ہم نے سرزمین سعید قسم قسم کی کھیتیاں اور طرح طرح کے پھل (۵۲) سرسبز و شاداب ہونے کے بعد (۵۳) جو اس سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت و قدرت پر دلائل قائم کرتے ہیں (۵۴) اور اس کو قبول حق کی توفیق عطا فرمائی (۵۵) یعنی اغنیاء و ہدایت پر حدیث رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب یہ آیت تلاوت فرمائی تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سینہ کا کھلنا کس طرح ہوتا ہے فرمایا کہ جب نور قلب میں داخل ہوتا ہے تو وہ کھلتا ہے اور اس میں وسعت ہوتی ہے صحابہ نے عرض کیا اس کی علامت ہے فرمایا دار خلود کی طرف متوجہ ہونا اور دار الغرور (دنیا سے) دور رہنا اور موت کے لئے اس سے آنے سے قبل تیار ہونا (۵۶) نفس جب خبیث ہوتا ہے تو قبول حق سے اس کو سخت دوری ہو جاتی ہے اور ذکر اللہ کے سننے سے اس کی سختی اور کدورت بڑھتی ہے جیسے کہ آفتاب کی گرمی سے موم نرم ہوتا ہے اور نمک سخت ہوتا ہے یہ ہی ذکر اللہ سے مومنین کے قلوب نرم ہوتے ہیں اور کافروں سے دلوں کی سختی اور بڑھتی ہے فائدہ اس آیت سے ان لوگوں کو عبرت پکڑنا چاہئے جنہوں نے ذکر اللہ کو روکنا اپنا شعار بنا لیا ہے وہ صوفیوں سے ذکر کو بھی منع کرتے ہیں نمازوں کے بعد ذکر اللہ کرنے والوں کو بھی روکتے اور منع کرتے ہیں ایصال ثواب کے لئے قرآن کریم اور کلمہ پڑھنے والوں کو بھی بدعتی کہتے ہیں اور اس ذکر کی محفلوں سے نہایت گھبراتے ہیں اور بھاگتے ہیں اللہ تعالیٰ ہدایت دے (۵۷) قرآن شریف خوبصورت میں ایسا فصیح و بلیغ کہ کوئی کلام اس سے کچھ نسبت ہی نہیں رکھتا مضمون نہایت دل پذیر ہو جو دیکھے نہ فہم ہے نہ شعور والے ہی اسلوب ہے اور معنی میں ایسا جامع کہ تمام علوم کا جامع اور معرفت الٰہی جیسی عظیم الشان علت کا رہبر (۵۸) حسن و خوبی میں (۵۹) کہ اس میں وعدہ کے ساتھ وعید اور امر کے ساتھ نہی اور خبر کے ساتھ احکام ہیں (۶۰) حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ اولیاء اللہ کی صفت ہے کہ ذکر الٰہی سے ان کے دل کھل جاتے ہیں اور وہ چین پاتے ہیں (۶۱) وہ کافر ہے جس کے ہاتھ گردن کے ساتھ باندھ دیئے جائیں گے اور اس کی گردن میں گندھک کا ایک حلقہ ہو پھر پڑا ہو گا جو اس کے چہرے کو جلانے والا ہو گا اس حال سے دوزخ کے آتش جسم میں گرایا جائے گا

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

چکھو جو کماتے تھے ف۶۲ اور ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے جھٹلایا ف۶۳ تو انہیں

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي

عذاب آیا جہاں سے انہیں خبر نہ تھی ف۶۴ اور اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ

کا مزہ چکھایا ف۶۵ اور بے شک آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے کہ کیا اچھا ہو اگر وہ جانتے ف۶۶ اور بیشک

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾

ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی کہاوت بیان فرمائی کہ کسی طرح انہیں دھیان ہو ف۶۷

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

عربی زبان کا قرآن ف۶۸ جس میں کجی نہیں ف۶۹ کہ کہیں وہ ڈریں ف۷۰ ان ایک مثال بیان فرماتا ہے ف۷۱ ایک

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

غلام میں کئی بدخو آقا شریک اور ایک رسے ایک مولیٰ کا کیا ان دونوں کا حال ایک سا ہے ف۷۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾

سب خوبیاں اللہ کو ف۷۳ بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے ف۷۴ بے شک تمہیں مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے ف۷۵

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع

پھر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے ف۷۶

(۶۲) یعنی اس سزا کی طرح جو عذاب سے ماخوذ و مخصوص ہو (۶۳) یعنی دنیا میں جو سزا کی مستحق ہوئی تھی سے اس کا وبال و عذاب برداشت کرو (۶۴) یعنی فتح مکہ سے پہلے کافروں نے رسولوں کو جھٹلایا (۶۵) عذاب آنے کا حکم دیا تھا عذابات میں پڑے ہوئے تھے (۶۶) کہ قوم کی صورتیں بگڑ گئیں کسی کو ہلاک میں دھنسایا (۶۷) اور ایمان لے آتے تو عذاب سے بچتے (۶۸) اور وہ نصیحت لوں کریں (۶۹) ایسا صحیح جس نے صحیح و باطل کو عاجز کر دیا (۷۰) یعنی تناقض و اختلاف سے پاک (۷۱) اور طرح طرح کے عجائب سے باز آئیں (۷۲) مشرک اور موحد کی (۷۳) ان ایک جماعت کا غلام سمجھ پریشان ہوتا ہے کہ ہر ایک آقا اسے اپنی طرف کھینچتا ہے اور اپنے اپنے کام بتاتا ہے وہ حیران ہے کہ کس کا حکم بجالائے اور کس طرح تمام آقاؤں کو راضی کرے اور خود اس غلام کو جب کوئی حاجت و ضرورت پیش ہو تو کس آقا سے عرض کرے اس خلاف اس غلام سے جس کا ایک ہی آقا ہو وہ اس کی خدمت کر کے اسے راضی کر سکتا ہے اور جب کوئی حاجت پیش آئے تو اسی سے عرض کر سکتا ہے اس لوگوں پر مثال پیش نہیں آتی یہ حال مومن کا ہے جو ایک مالک کا بندہ ہے اسی کی عبادت کرتا ہے اور مشرک جماعت کے غلام کی طرح ہے کہ اس نے بہت سے معبود قرار دے دیئے ہیں (۷۴) جو اکیلا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (۷۵) کہ اس کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں (۷۶) اس میں اللہ کا وعدہ ہے جو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا تذکرہ کیا کرتے تھے انہیں فرمایا گیا کہ خود مرنے والے ہو کر دوسرے کی موت کا تذکرہ کرنا حماقت ہے کفار تو زندگی میں بھی مرے ہوئے ہیں اور انبیاء کی موت ایک آن کے لئے ہوگی ہے پھر انہیں حیات عطا فرمائی جاتی ہے اس پر بہت سی شرعی برہانیں قائم ہیں (۷۷) امت مرحومہ قیامت قائم کریں گے انہوں نے رسالت کی تبلیغ اور دین کی دعوت دینے میں جہد بلیغ صرف فرمائی اور کافروں کے فائدہ مضر تمیں پیش کریں گے یہ بھی ہو گیا ہے کہ مراد اختصام عام ہے کہ لوگ دنیوی حقوق میں خاصمہ کریں گے اور ہر ایک اپنا حق طلب کرے گا

الجزء ۲۴

[illegible]

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے (۷۱) اور حق کو جھٹلائے (۷۲) جب

جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ

اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں (۷۳) اور وہ جو آیا

بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

سچ لے کر (۷۴) اور وہ جنہوں نے اس کی تصدیق کی (۷۵) یہی ڈر والے ہیں (۷۶) ان کے لئے ہے جو وہ چاہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ

اپنے رب کے پاس نیکوں کا یہی صلہ ہے (۷۷) تاکہ اللہ ان سے ان کے برے کام

الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا

جو انہوں نے کیا اور انہیں ان کے ثواب کا صلہ دے اچھے سے اچھے کام پر (۷۸) جو وہ کرتے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ

تھے کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں (۷۹) اور تجھے ڈراتے ہیں اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ

اوروں سے (۸۰) اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کی کوئی ہدایت کرنے والا نہیں اور جسے اللہ ہدایت دے

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَ

اسے کوئی بہکانے والا نہیں کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا نہیں (۸۱) اور

(۷۸) اور اس کے لئے شریک اور اوصاف قرار دے (۷۹) یعنی قرآن شریف کو یا رسول علیہ السلام کی رسالت کو (۸۰) یعنی رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو توحید الٰہی لائے (۸۱) یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا امام مہدی (۸۲) یعنی ان کی دعوت پر گرفت نہ کرے اور نیکیوں کی بہترین جزا عطا فرمائے (۸۳) یعنی سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اور ایک قرأت میں [illegible] بھی آیا ہے اس صورت میں انبیاء علیہم السلام مراد ہیں جن کے ساتھ ان کی قوموں نے ایذا رسانی کے ارادے کئے اللہ تعالیٰ نے انہیں دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھا اور ان کی کفایت فرمائی (۸۴) یعنی بتوں سے اللہ یہ تھا کہ کفار عرب نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو [illegible] اور آپ سے کہا کہ آپ ہمارے معبودوں یعنی بتوں کی برائیاں بیان کرنے سے باز آئیے ورنہ وہ آپ کو نقصان پہنچائیں گے یا دیوانگی کو فاسد کر دیں گے (۸۵) بے شک وہ اپنے دشمنوں سے انتقام لیتا ہے

لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

اگر تم ان سے پوچھو آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے اللہ نے (۸۶)

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ

تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو (۸۷) اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف

بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ

پہنچانا چاہے (۸۸) تو کیا وہ اس کی بھیجی تکلیف ٹال دیں گے یا وہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی

مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

مہر کو روک رکھیں گے (۸۹) تم فرماؤ اللہ مجھے بس ہے (۹۰) بھروسہ والے اس پر بھروسہ کریں

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

تم فرماؤ اے میری قوم اپنی جگہ کام کئے جاؤ (۹۱) میں اپنا کام کرتا ہوں (۹۲) تو اب جان جاؤ گے

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ

کس پر آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے گا (۹۳) اور کس پر اترتا ہے عذاب کہ رہ پڑے گا (۹۴) بے شک

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کو حق کے ساتھ اتاری (۹۵) تو جس نے راہ پائی تو اپنے بھلے کو (۹۶)

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾

اور جو بہکا وہ اپنے ہی برے کو بہکا (۹۷) اور تم کچھ ان کے ذمہ دار نہیں (۹۸)

(۸۶) یعنی یہ مشرکین خدائے قادر علیم حکیم کی اپنی سے تو منکر ہیں اور یہ بات تمام خلق سے بدیہی مسلم ہے اور خلق کی فطرت اس کی شاہد ہے اور ہر شخص آسمان و زمین کے عجائب میں نظر کرے اس کو یقینی طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ موجودات ایک قادر حکیم کی بنائی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حکم دیتا ہے کہ آپ ان مشرکین پر حجت قائم کیجئے چنانچہ فرماتا ہے (۸۷) یعنی جنہیں تم پوجتے ہو کیا کچھ بھی قدرت رکھتے ہیں اور کسی کام بھی آسکتے ہیں (۸۸) کسی طرح کی مرض کی یا کمی کی یا بیماری کی یا اور کوئی (۸۹) جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مشرکین سے یہ سوال فرمایا تو وہ لاجواب ہوئے اور ساکت رہ گئے اب حجت تمام ہو گئی اور ان کے سوئی اقرار سے ثابت ہو گیا کہ بت مخلوق بے قدرت ہیں۔ کوئی نفع پہنچا سکتے ہیں نہ کچھ ضرر ان کی عبادت کرنا سراسر جہالت ہے اس لئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا (۹۰) میرا اسی پر بھروسہ ہے اور جس کا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہو وہ کسی سے بھی نہیں اور تم جو مجھے بت جیسی بے قدرت و بے اختیار چیزوں سے ڈراتے ہو یہ تمہاری نہایت ہی درجہ جہالت ہے (۹۱) اور جو جو مکر و حیلے تم سے ہو سکیں میری عداوت میں سب ہی کر گزرو (۹۲) جس پر مامور ہوں یعنی دین کا قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ میرا معین و ناصر ہے اور اسی پر میرا بھروسہ ہے (۹۳) چنانچہ روز بدر اور سوائی کے عذاب میں مبتلا ہوئے (۹۴) یعنی دائم ہو گا اور وہ عذاب جہنم ہے (۹۵) تاکہ اس سے ہدایت حاصل کریں (۹۶) کہ اس راہ پر چلنے کا نفع وہی پائے گا (۹۷) اس کی گمراہی ضرر اور وبال بھی پڑے گا (۹۸) تم سے اس کی تقصیر کا مواخذہ نہ ہو گا

اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا

اللہ جانوں کو وفات دیتا ہے ان کی موت کے وقت اور جو نہ مریں ان کو سوتے میں

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرٰى إِلٰى

پھر جس پر موت کا حکم دیا اسے روک رکھتا ہے ۹۹ اور دوسری ۱۰۰ ایک میعاد مقرر

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ أَمِ

تک چھوڑ دیتا ہے ۱۰۱ بے شک اس میں نشانیاں ہیں سوچنے والوں کے لیے ۱۰۲ کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ

انہوں نے اللہ کے مقابل کچھ سفارشی بنا رکھے ہیں ۱۰۳ تم فرماؤ کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں ۱۰۴

شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۖ لَهٗ مُلْكُ

اور نہ عقل رکھیں تم فرماؤ سفارشیں تو سب اللہ کے ہاتھ میں ہے ۱۰۵ اسی کے لیے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی پھر تمہیں اسی کی طرف پلٹنا ہے ۱۰۶ اور جب ایک اللہ کا ذکر کیا

وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَ

جاتا ہے دل سکڑ جاتے ہیں ان کے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ۱۰۷ اور

إِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

جب ان کے سوا اوروں کا ذکر ہوتا ہے ۱۰۸ جبھی وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں تم عرض کرو اے اللہ

(۹۹) یعنی اس جان کو اس کے جسم کی طرف واپس نہیں کرتا (۱۰۰) جس کی موت مقدر نہیں فرمائی اس کو (۱۰۱) یعنی اس کی موت کے وقت تک (۱۰۲) جو سوچیں اور سمجھیں کہ جو اس قادر ہے وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے (۱۰۳) یعنی بت جن کی نسبت مشرک کہتے تھے کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے شفیع ہیں (۱۰۴) نہ شفاعت کے سزاوار کسی چیز کے (۱۰۵) جو اس کا حق ہو وہی شفاعت کر سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے شفاعت کا اذن دیتا ہے جنہوں کو اس نے شفیع نہیں بنایا اور عبادت توحید کے سوا کسی کی بھی جا نہیں شفیع ہو سکتا ہے (۱۰۶) آخرت میں (۱۰۷) اور وہ بہت تنگ دل اور پریشان ہوتے ہیں اور ناگواری کا اثر ان کے چہروں پر نمایاں ہو جاتا ہے (۱۰۸) یعنی بتوں کا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو اپنے بندوں

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ

میں فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے ۝۱۱۹ اور اگر ظالموں کے لئے ہوتا

ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ

جو کچھ زمین میں ہے سب اور اس کے ساتھ اس جیسا دوسرا تو یہ سب چھڑائی (چھڑانے) میں

مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ

اپنے روز قیامت کے برے عذاب سے دیتا اور انہیں اللہ کی طرف سے وہ بات ظاہر

يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ

ہوئی جو ان کے خیال میں نہ تھی ۝۱۲۰ اور ان پر ان کی کمائی ہوئی برائیاں کھل گئیں ۝۱۲۱ اور ان پر آ پڑا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ

وہ جس کی ہنسی بناتے تھے ۝۱۲۲ پھر جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي

تو ہمیں بلاتا ہے پھر جب ہم اپنے پاس سے کوئی نعمت عطا فرمائیں کہتا ہے یہ تو مجھے ایک علم کی بدولت

عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قَدْ قَالَهَا

ملی ہے ۝۱۲۳ بلکہ وہ تو آزمائش ہے ۝۱۲۴ مگر ان میں بہتوں کو علم نہیں ۝۱۲۵ ان سے اگلے بھی

(۱۰۹) یعنی امر دین میں ابن مسیب سے منقول ہے کہ یہ آیت پڑھ کر دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے (۱۱۰) یعنی اگر بالفرض کافر تمام دنیا کے اموال و ذخائر کے مالک ہوتے اور اتنا ہی اور بھی ان کے ساتھ ہوتا (۱۱۱) یعنی طرح طرح کے اموال دے کر بھی اس عذاب عظیم سے رہائی مل جائے (۱۱۲) یعنی ایسے ایسے عذاب شدید جن کا انہیں خیال بھی نہ تھا اور اس آیت کی تفسیر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ گناہ کرتے ہوں گے کہ ان کے پاس نیکیاں ہیں اور جب نامہ اعمال کھلیں گے تو بدیاں ظاہر ہوں گی (۱۱۳) جو انہوں نے دنیا میں کی تھیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا اور اس کے دوستوں پر ظلم کرنا وغیرہ (۱۱۴) یعنی نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حق میں جس عذاب کی ہنسی اڑایا کرتے تھے وہ ان پر آ گیا اس میں گھر گئے (۱۱۵) یعنی میں معاش کا جو علم رکھتا ہوں اس کے ذریعہ سے میں نے یہ دولت حاصل کی ہے اور قارون کے مناظرہ (۱۱۶) یعنی یہ نعمت اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش و امتحان ہے کہ بندہ اس پر شکر کرتا ہے یا ناشکری (۱۱۷) کہ یہ نعمت استدراج و امتحان ہے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

پہلے ہی کہہ چکے وہ تو ان کا کمایا ان کے کچھ کام نہ آیا

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ

تو ان پر پڑ گئیں ان کی کمائیوں کی برائیاں ف۱ اور وہ جو ان میں ظالم ہیں عنقریب ان پر پڑ جائیں گی

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوَلَمْ

ان کی کمائیوں کی برائیاں اور وہ قابو سے نہیں نکل سکتے ف۱۲ کیا نہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ

معلوم نہیں کہ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہے اور تنگ فرماتا ہے بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ

اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے ف۱۳ فرما اے میرے وہ بندے جنہوں نے

اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اپنی جانوں پر زیادتی کی ف۱۴ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بے شک اللہ

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَنِيْبُوْٓا

سب گناہ بخش دیتا ہے ف۱۵ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے اور اپنے

اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ

رب کی طرف رجوع لاؤ ف۱۶ اور اس کے حضور گردن رکھو ف۱۷ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے پھر

(۱۸) یعنی یہ بات کافروں نے بھی کہی تھی کہ یہ دولت ملنے پر اپنی بڑائی اور اس کی قوم اس کی اس سودہ گوئی پر راضی رہتی تھی تو وہ بھی قاتلوں میں شمار ہوئی (۱۹) یعنی جو باتیں انہوں نے کی تھیں ان کی سزائیں (۲۰) چنانچہ وہ سات برس قحط و مصیبت میں مبتلا رکھے گئے (۱۲۱) گناہوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہو کر (۱۲۲) اس کے جو طرح طرح کے باز آئے شان رسول مشرکین سے پہلے آدمی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے حضور سے عرض کیا کہ آپ کا دین تو بے شک حق و اچھا ہے لیکن ہم نے بڑے بڑے گناہ کیے ہیں بہت سی مصیبتوں میں مبتلا رہے ہیں کیا کسی طرح ہمارے وہ گناہ معاف ہو سکتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۱۲۳) اور خلوص کے ساتھ اطاعت بجا لاؤ

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تمہاری مدد نہ ہو اور اس کی پیروی کرو جو پچھلے سے بھی تمہارے رب کی طرف اتاری گئی ف۱۲۵

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

قبل اس کے کہ عذاب تم پر اچانک آجائے اور تمہیں خبر نہ ہو ف۱۲۶

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ

کہ کہیں کوئی جان یہ نہ کہے کہ ہائے افسوس ان تقصیروں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں ف۱۲۷

اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ

بے شک میں ہنسی بنایا کرتا تھا ف۱۲۸ یا کہے اگر اللہ مجھے راہ دکھاتا

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۸﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ

تو میں ڈر والوں میں ہوتا یا کہے جب عذاب دیکھے کسی طرح

اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۹﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

کہ واپسی ملے ف۱۲۹ کہ میں نیکی کروں ف۱۳۰ ہاں کیوں نہیں بے شک تیرے

اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَ

پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافر ہوا ف۱۳۱ اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ

قیامت کے دن تم دیکھو گے انہیں جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ف۱۳۲ کہ ان کے منہ کالے ہیں

(۱۲۵) وہ اللہ کی کتاب قرآن مجید ہے (۱۲۶) تم غفلت میں پڑے رہو اس سے پہلے کہ پہلے سے ہوشیار ہو (۲۷) کہ اس کی عظمت پہچانو یا اور اس کے حق کو نہ پہچانا اور اس کی رضا جوئی میں کوتاہی کی (۱۲۸) اللہ تعالیٰ سے دین کی اس کوتاہی (۲۹) اور دوزخ میں ڈالے جائے یا موقع پایا جائے (۱۳۰) ان باطل عذروں کا جواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ ہے جو اگلی آیت میں مرشد ہوتا ہے (۱۳۱) یعنی تیرے پاس قرآن پاک پہنچا اور حق و باطل کی راہیں واضح کر دی گئیں اور تجھے حق و ہدایت اختیار کرنے کی قدرت دی گئی باوجود اس کے تو نے حق کو چھوڑا اور اس کو قبول کرنے سے تکبر کیا مگر اپنی اختیاری جو حکم دیا گیا اس کی صریح مخالفت کی تو اب تیرا یہ کہنا غلط ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے راہ دکھاتا تو میں ڈر والوں میں ہوتا اور تیرے تمام عذر جھوٹے ہیں (۱۳۲) اور شان الٰہی میں ایسی بات کہی جو اس کے لائق نہیں اس کے لئے شریک تجویز کئے اور اپنی اس صفات کا انکار کیا اس کا نتیجہ یہ ہے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ
کیا غرور کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ف۱۳۳ اور اللہ بچائے گا پرہیزگاروں کو
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۖ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ
ان کی نجات کی جگہ ف۱۳۴ نہ انہیں عذاب چھوئے اور نہ انہیں غم ہو اللہ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ
ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز کا مختار ہے اسی کیلئے ہیں
مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ف۱۳۵ اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ
وہی نقصان میں ہیں تم فرماؤ ف۱۳۶ تو کیا اللہ کے سوا دوسرے کے پوجنے کا مجھ سے کہتے ہو
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ
اے جاہلو! ف۱۳۷ اور بے شک وحی کی گئی تمہاری طرف اور تم سے اگلوں کی طرف
قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ
کہ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کا شریک کیا تو ضرور تیرا سب کیا دھرا اکارت جائے گا اور ضرور تو ہار
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ
میں رہے گا بلکہ اللہ ہی کی بندگی کر اور شکر والوں سے ہو ف۱۳۸ اور

(۱۳۳) تجبر و تکبر ایمان نہ لائے (۱۳۴) انہیں جنت عطا فرمائے گا (۱۳۵) یعنی خزائن رحمت اور رزق و بارش وغیرہ کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں وہی ان کا مالک ہے یہ بھی کہا گیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی تو فرمایا کہ مقالید سماوات و ارض یہ ہیں لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر وسبحان اللہ وبحمدہ وسبحان اللہ العظیم وبحول ولا قوۃ الا باللہ وھو الاول والآخر والظاہر والباطن بیدہ الخیر یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر مراد یہ ہے کہ ان کلمات میں اللہ تعالیٰ کی توحید و تمجید ہے یہ آسمان و زمین کی بھلائیوں کی کنجیاں ہیں جس مومن نے یہ کلمے پڑھے دارین کی بہتری پائے گا (۱۳۶) اے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کفار قریش سے جو آپ کو اپنے دین باطل پرستی کی طرف بلاتے ہیں (۱۳۷) جہال اس واسطے فرمایا کہ انہیں اتنا بھی معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی مستحق عبادت نہیں ہو جو کہ اس پر قطعی دلیلیں قائم ہیں (۱۳۸) جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے تجھ کو عطا فرمائیں اس کی اطاعت بجا لا کر اس کی شکر گزاری کر

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ

لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کا حق تھا (۱۴۷) اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو لپیٹ دے گا

الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیے جائیں گے (۱۴۸) اور ان کے شرک سے پاک اور

يُشْرِكُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

برتر ہے اور صور پھونکا جائے گا تو سب بے ہوش ہو جائیں گے (۱۴۹) جتنے آسمانوں میں ہیں اور

مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى

جتنے زمین میں مگر جسے اللہ چاہے (۱۵۰) پھر وہ دوبارہ پھونکا جائے گا (۱۵۱)

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ

تو وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے (۱۵۲) اور زمین جگمگا اٹھے گی (۱۵۳) اپنے رب کے نور سے

وُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِاْيْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

اور رکھی جائے گی کتاب (۱۵۴) اور لائے جائیں گے نبی اور یہ گواہ اور ان کی امت کے گواہ ہوں گے (۱۵۵) اور لوگوں

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ

میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور ہر جان کو اس کا کیا ہوا بدلہ دیا جائے گا اور

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

وہ خوب معلوم ہے جو وہ کرتے تھے (۱۵۶) اور کافر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے (۱۵۷)

(۱۳۹) جیسی کہ شرک میں مبتلا ہوئے مگر عظمت الٰہی سے واقف نہ ہوئے [illegible] اللہ تعالیٰ کے عظمت و جلال کا بیان ہے (۱۴۰) حدیث طبرانی و مسلم میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ آسمانوں کو لپیٹ کر اپنے دست قدرت میں لے گا پھر فرمائے گا میں ہوں بادشاہ یہاں ہیں متکبر اور تکبر کرنے والے و مجید کہاں ہیں پھر زمینوں کو لپیٹ کر اپنے دست قدرت میں لے گا پھر فرمائے گا میں ہوں بادشاہ کہاں ہیں [illegible] (۱۴۱) یہ پہلے نفخہ کا بیان ہے اس نفخہ سے جو بے ہوشی طاری ہوگی اس کا یہ اثر ہوگا کہ [illegible] اس وقت جو [illegible] مر جائیں گے [illegible] موت۔ آئی وہ اس سے مر جائیں گے اور جن پر موت وارد نہ ہوئی پھر اللہ تعالیٰ نے ان میں حیات عنایت فرمائی وہ اپنی قبروں میں رہ گئے انبیاء و شہداء پر اس نفخہ سے بے ہوشی طاری نہ ہوگی اور جو لوگ قبروں میں مرے پڑے ہیں انہیں اس نفخہ کا شعور بھی نہ ہوگا (جمل وغیرہ) (۱۴۲) اس استثناء میں کون کون داخل ہیں اس میں مفسرین کے بہت اقوال ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نفخہ صعق سے تمام آسمان اور زمین والے مر جائیں گے سوائے جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و ملک الموت کے پھر اللہ تعالیٰ دوبارہ نفخوں کے درمیان چالیس برس کی مدت ہے اس میں فرشتوں کو بھی موت دے گا دوسرا قول یہ ہے کہ شہداء ہیں جن کے متعلق قرآن مجید میں ہے بل احیاء یا حدیث شریف میں ہے کہ وہ شہداء ہیں جو تلواریں حمائل کئے گرد عرش حاضر ہوں گے تیسرا قول حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مستثنیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں کیونکہ آپ طور پر بے ہوش ہو چکے ہیں اس لئے اس مرتبہ بے ہوش نہ ہوں گے بلکہ آپ ثابت قدم رہیں گے چوتھا قول یہ ہے کہ مستثنیٰ حور عین اور وہ فرشتے ہیں جو عرش کے گرد حاضر ہوں گے ان کا قول ہے کہ مستثنیٰ رضوان اور حور عین اور وہ فرشتے ہیں جو جسم اپنا ہوں ہیں (خازن کبیر و جمل) (۱۴۳) یہ نفخہ ثانیہ ہے جس سے مردے زندہ کئے جائیں گے (۱۴۴) اپنی قبروں سے اور دیکھتے ہوئے کھڑے ہوئے سے یہ مراد ہے کہ روح حیات میں آکر جسموں کی طرح ہو جائے گی اور دیکھیں گے یہ معنی ہیں کہ وہ دیکھتے ہوں گے کہ اب انہیں یہ حالت پیش آئے گی اور موسمین کی صورتیں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بشارتیں عامہ کی جائیں گی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے [illegible] (۱۴۵) [illegible] تک کہ [illegible]

زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ

گروہ گروہ (۱۵۱) یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے ان کے دروازے کھولے جائیں گے (۱۵۲) اور ان کے داروغہ ان سے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ

کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے وہ رسول نہ آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن کے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى

ملنے سے ڈراتے تھے کہیں گے کیوں نہیں (۱۵۳) مگر عذاب کا قول کافروں پر ٹھیک

الْكٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

اترا (۱۵۴) فرمایا جاؤ جہنم کے دروازوں میں اس میں ہمیشہ رہنے تو کیا ہی

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ

برا ٹھکانا تکبروں کا اور جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کی سواریاں (۱۵۵) گروہ گروہ جنت

زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

کی طرف چلائی جائیں گی یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے (۱۵۶) اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

سلام تم پر تم خوب رہے تو جنت میں ہمیشہ رہنے کو جاؤ اور وہ کہیں گے سب خوبیاں اللہ

الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں

بقیہ صفحہ ۱۳۸ - نمودار ہوگی جو ہمیں [illegible] ہوگی جو اللہ خالق و قیامت [illegible] کا (۱۴۷) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا یہ چاند سورج [illegible] ہوگا اس واقعہ خلق پیدا ہونے کا اس سے [illegible] (نمل) (پ ۱۹) [illegible] اعمال کی تاب حساب سے لیے اس سے مراد یا تو لوح محفوظ ہے جس میں دنیا کے سب اعمال قیامت تک شرح و بسط سے ساتھ ثبت ہیں یا [illegible] کا اعمالنامہ جو اس کے ساتھ ہوگا (۴۸) [illegible] گواہی دیں گے (۴۹) [illegible] کے لئے ہوں گے (نمل) (۵۰) حق کے ساتھ [illegible] (۱۵۱) [illegible] جماعت اور [illegible] (۱۵۲) یعنی [illegible] ساتوں دروازے کھولے جائیں گے جو پہلے سے بند تھے (۱۵۳) بے شک انبیاء تشریف لائے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکام بھی سنائے اور اس دن سے بھی ڈرایا (۱۵۴) کہ تم پر ہماری [illegible] غالب آئی اور ہم نے [illegible] عقیدہ کی [illegible] (۱۵۵) عزت و احترام اور [illegible] کے ساتھ (۵۶) [illegible] عزت و احترام کے لئے [illegible] حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ [illegible] جنت کے قریب ایک درخت ہے اس کے نیچے سے دو چشمے نکلتے ہیں مومن وہاں آئے گا [illegible] کا پانی پئے گا اس سے اس کا [illegible] صاف ہو جائے گا اور دوسرے چشمہ کا پانی پئے گا اس سے اس کا [illegible] ہو جائے گا پھر فرشتے [illegible] جنت پر استقبال کریں گے

حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ

جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب کا سیر (اچھے کام کرنے والوں کا) اور تم فرشتوں کو دیکھو گے عرش کے

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

آس پاس حلقہ کئے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے اور لوگوں میں سچا فیصلہ

بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ سب تعریف اللہ کو ہے جو سارے جہان کا رب ہے ۱۵۹

ع ۸ ۵

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶ ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۸۵ رُكُوْعُهَا ۹

سورہ مومن مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے آیتیں پچاسی اور نو رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ

یہ کتاب اتارنا ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا علم والا گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا بڑے انعام والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اسی کی طرف پھرنا ہے وہ اللہ کی آیتوں میں جھگڑا نہیں کرتے مگر کافر وہ

فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ

تو اے سننے والے تجھ کو دھوکا نہ دے ان کا شہروں میں چلے پھرنا (اترتے پھرنا) ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد کے گروہوں نے

(۱۵۸) یعنی اللہ اور رسول کی اطاعت کرنے والوں (۱۵۸) کو مومنوں کو جنت میں اور کافروں کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا (۱۵۹) اہل جنت جنت میں داخل ہو کر اپنے شکر کے لئے حمد الٰہی عرض کریں گے

(۱) سورہ مومن اس کا نام سورہ غافر بھی ہے یہ سورت مکیہ ہے سوائے دو آیتوں کے جو مدینہ میں نازل ہوئی ہیں اس سورت میں حٰمٓ کے اور بھی آیتیں ہیں ایک جزا ایسے ہوتا ہے کہ اور بھی ہیں تو ساتھ ترک ہیں (۲) ایمان والوں کی (۳) کافروں پر (۴) عادلوں پر (۵) بندوں کو آخرت میں (۶) یعنی قرآن پاک میں جھگڑا کرنا کافر کے واسطے نہیں ابوداؤد کی حدیث میں ہے کہ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے جھگڑے اور جدال سے مراد آیت الٰہیہ میں طعن کرنا اور تکذیب و انکار کے ساتھ پیش آنا ہے اور حل مشکلات و کشف معضلات کے لئے علمی و اصولی بحث جدال نہیں بلکہ اعظم طاعات میں سے ہے خاص جھگڑا کرنا آیات میں یہ تھا کہ وہ کبھی قرآن پاک کو سحر کہتے کبھی شعر کبھی کہانت کبھی داستان (۷) یعنی کافروں کا صحت و سلامتی کے ساتھ ملک ملک تجارتیں کرتے پھرنا اور نفع پانا تمہارے لئے باعث تردد نہ ہو کہ یہ کفر جیسا عظیم جرم کرنے کے بعد بھی عذاب سے امن میں رہے کیونکہ اس کا حال کفر حاری در عذاب ہے پہلی امتوں میں بھی ایسے حالات گزر چکے ہیں (۸) عاد و ثمود و قوم لوط وغیرہ

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

سے جھٹلایا اور ہر امت نے یہ قصد کیا کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں (۹)

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ

اور باطل کے ساتھ جھگڑے کہ اس سے حق کو ٹال دیں (۱۰) تو میں نے انھیں پکڑا پھر کیسا

كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ

ہوا میرا عذاب (۱۱) اور یونہی تمہارے رب کی بات کافروں پر ثابت ہو چکی ہے کہ

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ

وہ دوزخی ہیں (۱۲) وہ جو عرش اٹھاتے ہیں (۱۳) اور جو

حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

اس کے گرد ہیں (۱۴) اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے (۱۵) اور اس پر ایمان لاتے (۱۶) اور مسلمانوں کی

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

مغفرت مانگتے ہیں (۱۷) اے رب ہمارے تیرے رحمت و علم میں ہر چیز کی سمائی ہے (۱۸) تو انھیں بخش دے

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے (۱۹) اور انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ

اے ہمارے رب انھیں ہمیشہ کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کو جو نیک ہوں

(۹) اور انھیں قتل و ہلاک کر دیں (۱۰) جس کو اچھا جانتے ہیں (۱) کہ اس میں کافروں اس سے بچ لیں (۲) یعنی ملائکہ حاملین عرش جو اصحاب قرب اور ملائکہ میں اشرف و افضل ہیں (۱۳) یعنی جو ملائکہ کہ عرش کا طواف کرتے رہتے ہیں انھیں کرّوبیں کہتے ہیں اور یہ ملائکہ میں صاحب سیادت ہیں (۱۴) اور سبحان اللہ وبحمدہ کہتے (۱۵) اور اس کی وحدانیت کی تصدیق کرتے شریعت خوشبو نے کہا کہ حاملین عرش آٹھ ہیں ان میں سے چار کی تسبیح یہ ہے سبحانک اللھم وبحمدک لک الحمد علی حسن علمک اور چار کی سبحانک اللھم وبحمدک لک الحمد علی عفوک بعد قدرتک (۱۶) اور بارگاہ الٰہی میں اس طرح عرض کرتے ہیں (۱۷) یعنی تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو وسیع ہے لہٰذا دعا سے پہلے عرض ثنا سے معلوم ہوا کہ آداب دعا میں سے یہ ہے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جائے پھر مراد عرض کی جائے (۱۸) یعنی دین اسلام پر

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں ف۱۹ بے شک تو ہی عزت و حکمت والا ہے

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۚ وَ

اور انہیں گناہوں کی شامت سے بچا لے اور جسے تو اس دن گناہوں کی شامت سے بچائے تو بے شک تو نے اس پر رحم فرمایا اور

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ

یہی بڑی کامیابی ہے بے شک جنہوں نے کفر کیا ان کو ندا کی جائے گی ف۲۰ کہ ضرور تم سے

اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

اللہ کی ناراضی اس سے بہت زیادہ ہے جیسے تم آج اپنی جانوں سے بیزار ہو جب کہ تم ف۲۱ ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو

فَتَكْفُرُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

تم کفر کرتے کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دو بار مردہ کیا ف۲۲

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ ذٰلِكُمْ

اب ہم اپنے گناہوں پر مقر ہوئے تو کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے ف۲۳ یہ اس پر

بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا

ہے کہ جب اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تو تم کفر کرتے ف۲۴ اور اس کا شریک ٹھہرایا جاتا تو تم مان لیتے ف۲۵

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ

تو حکم اللہ کے لئے ہے جو سب سے بلند بڑا ہے وہی ہے کہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے ف۲۶ اور تمہارے

(۱۹) انہیں بھی داخل کر (۲۰) روز قیامت سے پہلے ہم میں سے ہیں ہے۔ ناگہانی بلائیں ان پر پیش کی جائیں گی اور وہ عذاب دیئے جائیں گے تو فرشتے ان سے کہیں گے (۲۱) یہ ہیں (۲۲) اللہ پہلے خلق سے جان سے اب تم سے کہیں گے ... مرچکے ہو پھر موت دی پھر حشر کے لئے زندہ کیا (۲۳) اس کا جواب یہ ہوگا کہ تمہارے دوزخ سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں اور ہم جس حال میں ہو جس عذاب میں مبتلا ہو اس سے رہائی کی کوئی راہ نہیں پاسکتے (۲۴) کہ اس عذاب میں ہو ... تمہارا یہ فعل ہے کہ جب توحید الٰہی کا اعلان ہوتا ... اللہ کہا جاتا تو تم اس کا انکار کرتے اور کفر اختیار کرتے (۲۵) اور اس شرک کی تصدیق ... (۲۶) یہ تین صفات ہیں جو اس کے کمال قدرت پر دلالت کرتے ہیں مثل ہو اور عادل اور علمی وغیرہ ہے

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا

نے آسمان سے روزی اتارتا ہے ۲۷ اور نصیحت نہیں مانتا ۲۸ مگر جو رجوع لاتا ہے ۲۹ تو اللہ کی

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ

بندگی کرو اسی کے لئے ہو کر ۳۰ برے بنا مانیں کافر بلند درجے دینے والا ۳۱

ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

عرش کا مالک اپنا کی جان وحی اپنے حکم سے جس پر چاہے ۳۲ بندوں میں سے

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ

کہ وہ ملنے کے دن سے ڈرائے ۳۳ جس دن وہ بالکل ظاہر ہو جائیں گے ۳۴ اللہ پر ان کا کچھ حال چھپا

مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ

نہ ہوگا ۳۵ آج کس کی بادشاہی ہے ۳۶ سب ایک سب پر غالب کی ۳۷ آج

تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

ہر جان بدلہ پائے گی جو کمائی ۳۸ آج کسی پر زیادتی نہیں بے شک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

لینے والا ہے ۳۹ اور انہیں ڈراؤ اس نزدیک آنے والی آفت کے دن سے ۴۰ جب دل گلوں کے پاس آ جائیں گے

كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ

غم میں بھرے ۴۱ ظالموں کا نہ کوئی دوست نہ کوئی سفارشی کہ کہا مانا جائے ۴۲ اللہ جانتا ہے

(۲۷) مینہ (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) شرک سے [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible]

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ

چوری چھپے کی نگاہ (۴۲) اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے (۴۳) اور اللہ سچا فیصلہ فرماتا ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اس کے سوا جن کو (۴۴) پوجتے ہیں وہ کچھ فیصلہ نہیں کرتے (۴۵) بے شک اللہ

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ ع ۱۱

ہی سنتا اور دیکھتا ہے (۴۶) تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے کیا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ

انجام ہوا ان سے اگلوں کا (۴۷) ان کی قوت اور زمین میں

قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ

جو نشانیاں چھوڑ گئے (۴۸) ان سے رہ تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں پر پکڑا اور اللہ سے

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

ان کا کوئی بچانے والا نہ ہوا (۴۹) یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر

بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

آتے (۵۰) پھر وہ کفر کرتے تو اللہ نے انہیں پکڑا بے شک اللہ زبردست عذاب والا ہے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ بھیجا فرعون

(۴۲) یعنی نگاہوں کی خیانت اور چوری نامحرم پر کھلنا اور محبوب پر ظاہر ہونا (۴۳) یعنی دلوں کے راز سب چیزیں اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں (۴۴) یعنی جن بتوں کو یہ مشرکین (۴۵) یہ ظلم وہ علم رکھتے ہیں نہ قدرت تو ان کی عبادت کرنا۔ الحمد للہ کہ شرک صراحتاً ہی غلط باطل ہے (۴۶) اپنی مخلوق کے اقوال و افعال اور جملہ احوال کو (۴۷) جنہوں نے رسولوں کی تکذیب کی تھی (۴۸) قلعے و محل اور سرائیں اور حوض اور بڑی بڑی عمارتیں (۴۹) کہ عذاب الٰہی سے بچ سکے حاصل کلام ہے کہ دوسرے کے حال سے عبرت حاصل کرے اس جملہ کے بعد یہ حالات دیکھ کر عبرت حاصل نہیں کرتے کیوں نہیں سوچتے کہ پچھلی قومیں ان سے زیادہ قوی تھے اور صاحب ثروت و اقتدار ہونے کے باوجود ان عبرت ناک طریقہ پر تباہ کر دی گئیں یہ کیوں ہو (۵۰) معجزات دکھاتے

وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ

اور ہامان اور قارون کی طرف تو وہ بولے جادوگر ہے بڑا جھوٹا (۲۴) پھر جب وہ ان پر ہمارے پاس سے

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا

حق لایا (۵۳) بولے جو اس پر ایمان لائے ان کے بیٹے قتل کرو اور عورتیں زندہ

نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

رکھو (۵۴) اور کافروں کا داؤ نہیں مگر بھٹکا پھرتا (۵۵) اور فرعون بولا (۵۶)

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ

مجھے چھوڑو میں موسیٰ کو قتل کروں (۵۷) اور وہ اپنے رب کو بلائے (۵۸) میں ڈرتا ہوں کہیں وہ تمہارا

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ

دین بدل دے (۵۹) یا زمین میں فساد پھیلائے (۶۰) اور موسیٰ نے کہا میں

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع ۳ ۷ ۸

تمہارے اور اپنے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر متکبر سے کہ حساب کے دن پر یقین نہیں لاتا (۶۱)

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۚ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ

اور بولا فرعون والوں میں سے ایک مرد مسلمان کہ اپنے ایمان کو چھپاتا تھا کیا ایک مرد کو اس پر

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ

مارے ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور بے شک وہ روشن نشانیاں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے لائے (۶۲)

(۵۲) اور انھوں نے ہماری نشانیوں اور دلیلوں کو جادو بتایا (۵۳) حالانکہ یہ ہو کر یہ الٰہی کے نبوت میں اور فرعونی (۵۴) تاکہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اتباع سے باز رہیں (۵۵) پھر بھی ان کا آمد نہیں مالکل ناکام اور بلا پتے بھی دھمکیوں نے بحکم فرعون ہزارہا قتل کئے مگر قضاء الٰہی ہو کر رہی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پروردگار عالم نے فرعون کے گھر میں پالا اس سے عداوتیں کرائیں جیسا وہ دونوں فرعونیوں کا بے کار گیا ایسے ہی اب ایمان والوں کو روکنے کے لئے پھر دوبارہ قتل شروع کرنا بیکار ہے حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والتسلیمات کے دین کا رواج اللہ تعالیٰ کو منظور ہے اسے کون روک سکتا ہے (۵۶) اپنے درباریوں سے (۵۷) فرعون نے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کرنے کا ارادہ کرتا تو اس کی قوم کے لوگ اس کو اس سے منع کرتے اور کہتے کہ یہ وہ شخص نہیں ہے جس کا تجھے اندیشہ ہے یہ تو ایک معمولی جادوگر ہے اس پر تمام بے جادو سے غالب آجائیں گے اور اگر اس کو قتل کر دیا تو تمام لوگ شبہ میں پڑ جائیں گے کہ وہ شخص سچا تھا حق تعالیٰ دلیل سے اس کا مقابلہ کرنے میں عاجز ہوا جواب نہ دے سکا تو تجھے اسے قتل کر دیا لیکن حقیقت میں فرعون کا یہ کہنا کہ مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کر دوں خالص دھوکہ ہی تھی اس کو خود آپ کے نبی برحق ہونے کا یقین تھا اور وہ جانتا تھا کہ یہ معجزات آپ کے ہیں وہ آیات الٰہیہ ہیں سحر نہیں لیکن یہ سمجھتا تھا کہ اگر آپ کے قتل کا ارادہ کرے گا تو آپ اس کو روک کر مجھ سے جلدی فرمائیں گے اس سے یہ مستبعد ہے کہ حق بحث میں زیادہ وقت گزار دیا جائے گا فرعون اپنے دل میں آپ کو نبی برحق سمجھتا اور یہ نہ چاہتا کہ رہائی تاخیر میں جو آپ کے ساتھ ساتھ ہیں ان کا مقابلہ ناممکن ہے تو آپ کے قتل میں ہرگز تامل نہ کرتا کیونکہ وہ بڑا خونخوار سفاک ظالم بیدرد تھا دلی کی بات میں ہزارہا خون کرتا تھا (۵۸) جس نے اپنے آپ پر سوچ لیا ہے کہ اس کا رب اس کو ہم سے بچائے فرعون کا یہ مقولہ اس پر شہادت ہے کہ اس کے دل میں آپ کا اور آپ کی دعاؤں کا خوف تھا وہ اپنے دل میں آپ سے ڈرتا تھا وہ حاضری عورت ہی کے لئے یہ ظاہر کرتا تھا کہ وہ قوم کے منع کرنے کے باعث حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کرتا (۵۹) اور تم سے فرعون پر سختی چھوڑ دے (۶۰) جنگ و قتال کرنے (۶۱) فرعون کی دھمکیوں سے (۶۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کی دھمکیوں کے جواب میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا نہ فرمایا بلکہ اللہ تعالیٰ سے پناہ چاہی اور اس پر بھروسہ کیا جو خدا شناسوں کا طریقہ ہے اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر ایک بلا سے محفوظ رکھا اور مدارج حسنہ میں کیسی تھیں

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

اور اگر بالفرض وہ غلط کہتے ہیں تو اس کی جھوٹ کا وبال ان پر ہے اور اگر وہ سچے ہیں تو تمہیں پہنچ جائے گا کچھ وہ

بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

جس کا تمہیں وعدہ دیتے ہیں (۲۸) بے شک اللہ راہ نہیں دیتا اسے جو حد سے بڑھنے والا

كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ

جھوٹا ہو (۲۹) اے میری قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اس زمین میں غالب رہتے ہو (۳۰) تو کون

يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ

کے عذاب سے ہمیں کون بچائے گا اگر ہم پر آئے فرعون بولا میں تو تمہیں وہی سمجھاتا ہوں جو

اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ

میری سمجھ ہے (۳۱) اور میں تمہیں وہی بتاتا ہوں جو صلاح کی راہ ہے اور وہ ایمان دار بولا

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ

اے میری قوم مجھے تمہارے (۳۲) لئے گروہوں کے دن کا خوف ہے (۳۳) جیسا

دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ

دستور تھا نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد والے (۳۴) اور اللہ

يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

بندوں پر ظلم نہیں چاہتا (۳۵) اور اے میری قوم میں تم پر اس دن سے ڈرتا ہوں جس دن پکارا جائے گا (۳۶)

[illegible]

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ

جس دن پیٹھ دے کر بھاگو گے وہ اللہ سے تمہیں کوئی بچانے والا نہیں اور جسے

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ

اللہ گمراہ کرے اس کا کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور بے شک اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف روشن

قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

نشانیاں لے کر آئے تو تم ان کے لائے ہوئے سے شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب

هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ

انہوں نے انتقال فرمایا تم بولے ہرگز اب اللہ کوئی رسول نہ بھیجے گا اللہ یونہی

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

گمراہ کرتا ہے اسے جو حد سے گزرے شک لانے والا ہے وہ جو اللہ کی آیتوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

جھگڑا کرتے ہیں وہ بے کسی سند کے کہ انہیں ملی ہو کس قدر سخت برائی کی بات ہے اللہ کے نزدیک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

اور ایمان والوں کے نزدیک اللہ یونہی مہر کر دیتا ہے متکبر سرکش کے ہر دل پر

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾

اور فرعون بولا اے ہامان میرے لئے اونچا محل بنا شاید میں پہنچ جاؤں راستوں تک

(۷۲) موقف حساب سے دوزخ کی طرف (۷۳) یعنی ان کے عذاب سے (۷۴) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے قبل (۷۵) یہ بے دلیل بات تم نے یہیں تمہارے پہلوں سے خود گزری کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد اللہ نے کسی کو رسول نہ بھیجا اور انہیں جھٹلاؤ تو تم شرک پر قائم رہے حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت میں شک کرتے رہے اور بعد والوں کی نبوت کے انکار کرتے رہے تم نے یہ منصوبہ بنا لیا کہ اب اللہ تعالیٰ کوئی رسول نہ بھیجے گا (۷۶) نشانیوں میں جن پر روشن دلیلیں شامل ہیں (۷۷) یعنی بغیر (۷۸) کہ اس میں ہدایت قبول کرنے کا کوئی محل باقی نہیں رہتا (۷۹) براہ حیل و فریب اپنے دربار سے

أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلٰى إِلٰهِ مُوْسٰى وَإِنِّيْ لَأَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۚ

کاموں کے راستے آسمانوں کے تو موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور بے شک میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے ۸۰

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۚ وَمَا

اور یونہی فرعون کی نگاہ میں اس کا برا کام ۸۱ بھلا کر دکھایا گیا ۸۲ اور وہ راستے سے روکا گیا اور

كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ

فرعون کا داؤں ۸۳ ہلاک ہونے ہی کو تھا اور وہ ایمان والا بولا اے میری قوم میرے پیچھے چلو

أَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ يٰقَوْمِ إِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۖ

میں تمہیں بھلائی کی راہ بتاؤں اے میری قوم یہ دنیا کا جینا تو کچھ برتنا ہی ہے ۸۴

وَّإِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى

اور بے شک وہ پچھلا ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ۸۵ جو برا کام کرے تو اسے بدلہ ملے گا

إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مگر اتنا ہی اور جو بھلا کام کرے مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان ۸۶

فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَ

تو وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے وہاں بے گنتی رزق پائیں گے ۸۷ اور

يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ أَدْعُوْكُمْ إِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ إِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُوْنَنِيْ

اے میری قوم مجھے کیا ہوا میں تمہیں بلاتا ہوں نجات کی طرف ۸۸ اور تم مجھے بلاتے ہو دوزخ کی طرف ۸۹ مجھے اس طرف بلاتے

(۸۰) یعنی موسیٰ میرے سوا اور خدا تلاش میں اور یہ بات فرعون نے اپنی قوم کو فریب دینے کے لئے کہی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے اور فرعون اپنے آپ کو فریب دہی کے لئے معبود ٹھہراتا ہے (اس واقعہ کا بیان سورہ قصص میں گزر چکا ہے) (۸۱) یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا اور اس رسول کو جھٹلانا (۸۲) یعنی شیطانوں نے وسوسے ڈال کر اس کی برائیاں اس کی نظر میں بھلی کر دکھائیں (۸۳) جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آیات کو باطل کرنے کے لئے اس نے اختیار کیا (۸۴) یعنی تھوڑی مدت کے لئے ناپائدار نفع ہے جس کو اٹھائیں (۸۵) مراد یہ ہے کہ دنیا فانی ہے اور آخرت باقی و جاودانی اور جاودانی ہی ٹھکانا اس کے بعد نیک اور بد عمل اور ان کے احکام تاب (۸۶) کیونکہ اعمال کی مقبولیت ایمان پر موقوف ہے (۸۷) یہ اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے (۸۸) جنت کی طرف ایمان و طاعت کی تلقین کرتے (۸۹) کفر و شرک کی دعوت دے کر

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۖ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى

ہو کر اللہ کا انکار کروں اور ایسے کو اس کا شریک کروں جو میرے علم میں نہیں اور میں تمہیں اس عزت والے بہت

الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي

بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں ﴿۴۲﴾ بے شک یہی بات ہے کہ جس کی طرف مجھے بلاتے ہو وہ اسے بلانا کہیں کام کا نہیں

الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ

دنیا میں نہ آخرت میں ﴿۴۳﴾ اور یہ کہ ہمارا پھرنا اللہ کی طرف ہے ﴿۴۴﴾ اور یہ کہ حد سے گزرنے

هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ

والے ﴿۴۵﴾ ہی دوزخی ہیں ﴿۴۶﴾ تو عنقریب وہ وقت آئے گا کہ تم میرے کہے کو یاد کرو گے ﴿۴۷﴾ اور میں اپنے

اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا

کام اللہ کو سونپتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے ﴿۴۸﴾ تو اللہ نے بچا لیا ان کے مکر کی برائیوں سے ﴿۴۹﴾

وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا ﴿۵۰﴾ آگ ہے کہ صبح و شام پیش کئے

غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۡ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ

جاتے ہیں ﴿۵۱﴾ اور جس دن قیامت قائم ہوگی حکم ہوگا فرعون والوں کو

اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰۗؤُا

سخت تر عذاب میں داخل کرو ﴿۵۲﴾ جب وہ آگ میں باہم جھگڑیں گے تو کمزور ان سے کہیں گے

(۹۰) یعنی جنت کی طرف (۹۱) کیونکہ وہ عمدہ جہان ہے (۹۲) وہی ہمیں جزا دے گا (۹۳) یعنی ہول عذاب سے وقت تم میری نصیحتیں یاد کرو گے اور اس وقت ظاہر ہو جائے گا کہ میں نے تمہیں سچی نصیحتیں کی تھیں اور اس وقت میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں اگر تم اللہ کے دین کی مخالفت کرو گے تو تم میرے ساتھ برے پیش آئیں گے اس سے جواب میں اس نے کہا (۹۵) اور اس کے اہل و عیال کو جلا دیا پھر وہ موسیٰ اس میں سے اکیلا پہاڑ کی طرف چلا گیا اور وہاں نماز میں مشغول ہو گیا فرعونیوں نے ہر طرف اس کی جستجو میں بھیجے اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت پر مامور کر رہے تھے فرعونیوں کی طرف آ کر رہبروں سے ہلاک کیا اور خود واپس گیا اس نے فرعونیوں سے حال بیان کیا انہوں نے اس کو سچا دیا تاکہ یہ حال مشہور نہ ہو (۹۶) اور اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ساتھ ہو کر ساتھ چلی آئے وہ فرعونیوں کی قوم کا تھا (۹۷) دنیا میں تو یہ عذاب کہ وہ فرعونیوں کے ساتھ غرق ہو گئے اور آخرت میں دوزخ (۹۸) اس میں جلائے جاتے ہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ارواح کی روحیں سیاہ پرندوں کے قالب میں ہر روز دو مرتبہ صبح و شام آگ پر پیش کی جاتی ہیں اور ان سے کہا جاتا ہے کہ یہ آگ تمہارا مقام ہے اور قیامت تک ان کے ساتھ یہی رہے گا مسئلہ اس آیت سے عذاب قبر کے ثبوت پر استدلال دیا جاتا ہے خازن و مسلم کی حدیث میں ہے کہ جب مرے اسے پر اس کا مقام صبح و شام پیش کیا جاتا ہے جنتی پر جنت کا اور دوزخی پر دوزخ کا اور اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا ٹھکانا ہے تا آنکہ روز قیامت اللہ تعالیٰ تجھ کو اس کی طرف اٹھائے (۹۹) اور فرمایا ہے سید انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ مومن کی روح جسم کے اندر کبوتر کے پیچھے میں ہے کا حال کہ

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

جو بڑے بنتے تھے ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ

نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ

ٹال سکتے ہو (۴۷) تکبر والے بولے (۴۸) ہم سب آگ میں ہیں (۴۹) بے شک

اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اللہ بندوں میں فیصلہ فرما چکا (۵۰) اور آگ میں ہیں اس کے داروغوں سے بولے

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا

اپنے رب سے دعا کرو ہمارے عذاب کا ایک دن ہلکا کر دے (۵۱) وہ کہیں گے

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ

کیا تمہارے پاس تمہارے رسول نشانیاں نہ لاتے تھے (۵۲) اب کیوں نہیں (۵۳) بولے تو تمہیں دعا کرو (۵۴)

وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ

اور کافروں کی دعا نہیں مگر بھٹکتے پھرنے کو بے شک ہم اپنے رسولوں کی مدد کریں گے (۵۵)

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

ایمان والوں کی (۵۶) دنیا کی زندگی میں اور اس دن کہ گواہ کھڑے ہوں گے (۵۷) جس دن ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ

ان کے بہانے کچھ کام نہ دیں گے (۵۸) اور ان کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر (۵۹) اور بے شک

(۱۰۰) دنیا میں اور تمہاری جو دلیلیں کافر ہے (۱۰۱) یعنی کافروں سے بردار ہو جائیں گے (۱۰۲) ہر ایک اپنی مصیبت میں گرفتار ہم میں سے کوئی کسی کے کام نہیں آسکتا (۱۰۳) ایمانداروں کو بہشت میں داخل کر دیا اور کافروں کو جہنم میں جو ہونا تھا ہو چکا (۱۰۴) یعنی دنیا کے یک دن کی مقدار تک اللہ کے عذاب میں تخفیف رہے (۱۰۵) یا انہوں نے ظاہر معجزات پیش نہ کئے تھے یعنی اب تمہارے لئے جائے عذر باقی نہ رہی (۱۰۶) یعنی کافر جہنم سے شرمندہ ہوئے اور اپنے لئے فرشتوں سے دعا کریں گے (۱۰۷) ہم کافروں کے حق میں دعا نہ کریں گے اور تمہارا بھٹکنا بھی بیکار ہے (۱۰۸) ان کو غلبہ عطا کرکے اور محبت قوی دیکر اور ان کے دشمنوں سے انتقام لے کر (۱۰۹) وہ قیامت کا دن ہے جس میں نبی اور کھڑے تکذیب کی شہادت دیں گے (۱۱۰) اور کافروں کا کوئی عذر قبول نہ ہوگا (۱۱۱) یعنی جہنم

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى

ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا فرمائی (۱۱۲) اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا (۱۱۳) عقلمندوں

وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

کی ہدایت اور نصیحت کو تو اے محبوب صبر کر (۱۱۴) بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے (۱۱۵) اور

اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

اپنے گناہوں کی معافی چاہو (۱۱۶) اور اپنے رب کی حمد کرتے رہو صبح اور شام (اس کی پاکی بولو (۱۱۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ

وہ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بے کسی سند کے جو ان کو ملی ہو (۱۱۸)

فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ

ان کے دلوں میں نہیں مگر تکبر (بڑائی) کی ہوس (۱۱۹) جسے وہ نہ پہنچیں گے (۱۲۰) تو تو اللہ کی پناہ مانگو (۱۲۱) بے شک

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ

وہی سنتا دیکھتا ہے بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں آدمیوں کی

خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي

پیدائش سے بہت بڑی (۱۲۲) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۱۲۳) اور نہ برابر ہو جائیں

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا

اندھا اور بینا (۱۲۴) اور وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور

(۱۱۲) یعنی تورات (۱۱۳) یعنی بنی اسرائیل سے ہم نے تورات کا وعدہ کیا اور اپنی قوم میں (۱۱۴) وہ آپ کی مدد فرمائے گا آپ سے دین کو غالب کرے گا آپ کے دشمن ناکام رہیں گے کافروں نے کہا کہ آیت مکہ میں نازل ہوئی (۱۱۶) یعنی اپنی امت کے (۱۱۷) یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت پڑھو صبح اور شام کو اور مغرب اور عشاء کی نماز پڑھو اس سے پانچوں نمازیں مراد ہیں (۱۱۸) ان جھگڑا کرنے والوں سے مراد قریش ہیں (۱۱۹) یہ ان کی طرف سے تکذیب اور حق سے تکبر کرنے کا باعث ہوا کہ یہ گمان کیا کہ نبوت ان سے چھن جائے گی اور ان کے سوا کسی کو ملے گی یہ خیال تھا کہ آپ کے بعد ہم ہی ہوں گے تو آپ کی بڑائی جاتی رہے گی (۱۲۰) اور دلی مراد نہ پہنچیں گے بلکہ حضور کی مخالفت اور اسلام سے جل مریں گے اور رسوائی کا سبب ہوگا (۱۲۱) حاسدوں سے مکر و کید سے (۱۲۲) یہ آیت مکہ میں بعث کے بارے میں نازل ہوئی جب یہ نصیحت قائم کی گئی کہ جب تم آسمان اور زمین کی پیدائش پر باوجود ان کی عظمت کے قادر ہو تو پھر انسان کو دوبارہ پیدا کرنا اس کی قدرت سے کیوں بعید سمجھتے ہو (۱۲۳) بہت لوگ بعث کے منکر ہیں اور ان کے انکار بعث کا سبب ان کی یہ جہالت ہے کہ وہ آسمان و زمین کی پیدائش پر قادر ہونے سے بعث پر استدلال نہیں کرتے جو وہ مثل اور ہے کہ یہ دونوں مخلوقات کے وجود سے خالق کی قدرت پر استدلال کرتے ہیں وہ مثل بنتا ہے (۱۲۴) یعنی جاہل اور عالم یکساں نہیں

الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥٨ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

بدکار ف۲۵ کتنا کم دھیان کرتے ہو بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے اس میں کچھ شک

فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٩ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ

نہیں لیکن بہت لوگ ایمان نہیں لاتے ف۲۶ اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو

اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ

میں قبول کروں گا ف۲۷ بے شک وہ جو میری عبادت سے اونچے بیٹھتے (تکبر کرتے) ہیں

سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝٦٠ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل ہو کر اللہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا آنکھیں کھولتا ف۲۸ بے شک اللہ لوگوں پر فضل والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٦١ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ

لیکن بہت آدمی شکر نہیں کرتے وہ ہے اللہ تمہارا رب ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٦٢ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ

بنانے والا اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو کہاں اوندھے ہوتے ہیں ف۲۹ یونہی اوندھے ہوتے ہیں ف۳۰

الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝٦٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

وہ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ف۳۱ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین

(۱۲۵) یعنی مومن صالح اور بد کار و دونوں کی برابر نہیں (۱۲۶) مرنے کے بعد دوبارہ کے بارے یقین نہیں کرتے (۱۲۷) اللہ تعالیٰ بندوں کی دعائیں اپنی رحمت سے قبول فرماتا ہے اور ان کے قبول ہونے کے چند شرطیں ہیں یہ خلاص دعائیں دوسرے یہ کہ قلب اللہ کی طرف مشغول ہو تیسرے یہ کہ وہ دعا کسی امر ممنوع پر مشتمل نہ ہو چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین رکھتا ہو پانچویں یہ کہ شکایت نہ کرے کہ میں نے دعا مانگی قبول نہ ہوئی جب ان شرطوں سے دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے حدیث شریف میں ہے کہ دعا مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے یا تو اس کی مراد دنیا میں اس کو جلد دے دی جاتی ہے یا آخرت میں اس کے لئے ذخیرہ ہوتی ہے یا اس سے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے آیت میں یہ بھی ہے کہ دعا سے مراد عبادت ہے اور قرآن کریم میں دعا بھی عبادت بہت جگہ وارد ہے حدیث شریف میں ہے الدعاء هو العبادة (ابو داؤد و ترمذی) اس تقدیر پر آیت کے معنی یہ ہوں گے کہ تم میری عبادت کرو تمہیں ثواب دوں گا (۱۲۸) کہ اس میں اپنے نام بطلیمیاں عام ہوں (۱۲۹) کہ اس کو چھوڑ کر بتوں کی عبادت کرتے ہو اور اس پر ایمان نہیں لاتے باوجود یکہ دلائل قائم ہیں (۱۳۰) اور حق سے پھرتے ہیں باوجود دلائل قائم ہونے کے (۱۳۱) اور ان میں حق بوجہ نظر و تامل نہیں کرتے

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ

ٹھہرا دی سائی ف۱۳۲ اور آسمان چھت ف۱۳۳ اور تمہاری تصویر کی تو تمہاری صورتیں اچھی بنائیں ف۱۳۴ اور

رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

تمہیں ستھری چیزیں ف۱۳۵ روزی دیں یہ ہے اللہ تمہارا رب تو بڑی برکت والا ہے اللہ رب

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ

سارے جہان کا وہی زندہ ہے ف۱۳۶ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو اسے پوجو رہے اسی کے بندے ہو کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب تم فرماؤ میں منع کیا گیا ہوں کہ میں پوجوں جنہیں تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَ

اللہ کے سوا پوجتے ہو ف۱۳۷ جب کہ میرے پاس روشن دلیلیں ف۱۳۸ میرے رب کی طرف سے آئیں اور

اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مجھے حکم ہوا ہے کہ رب العالمین کے حضور گردن جھکاؤں وہی ہے جس نے تمہیں ف۱۳۹ مٹی سے بنایا

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

پھر ف۱۴۰ پانی کی بوند سے ف۱۴۱ پھر خون کی پھٹک سے پھر تمہیں نکالتا ہے بچہ پھر

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ

تمہیں باقی رکھتا ہے کہ اپنی جوانی کو پہنچو ف۱۴۲ پھر اس سے کہ بوڑھے ہو اور تم میں کوئی پہلے ہی اٹھا لیا جاتا ہے ف۱۴۳

(۱۳۲) کہ وہ تمہاری آرام گاہ اور زندگی میں بھی و بعد موت بھی (۱۳۳) کہ اس کو مثل قبہ کے بلند فرمایا (۱۳۴) کہ تمہیں راست قامت پاکیزہ رو قشیب الاعضاء کیا سائم کی طرح نہ بنایا کہ بوجھ لئے پیٹھ (۱۳۵) یعنی حلال و مشتہات (۱۳۶) کہ اس کی شان ازل کھا نا ہے (۱۳۷) شان نزول کفار نا پاک نے براہ جہالت دکھائی اپنے باطل کی طرف حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دعوت دی تھی اور آپ سے بت پرستی کی درخواست کی تھی اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (۱۳۸) عقل و نقلی کی توحید پر دلالت کرنے والی (۱۳۹) یعنی تمہارے اصل اور تمہارے جد اعلیٰ حضرت آدم علیہ السلام کو (۱۴۰) بعد حضرت آدم علیہ السلام کے نسل کو (۱۴۱) یعنی قطرہ منی سے (۱۴۲) اور تمہاری قوت کامل ہو (۱۴۳) یعنی بڑھاپے یا جوانی کو پہنچنے سے قبل ہی یہ اس لئے کیا کہ تم زندگانی کرو

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ

اور اس لئے کہ تم ایک مقرر وعدہ تک پہنچ جاؤ اور اس لئے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو (۶۷) وہ ہے کہ

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾

جلاتا ہے اور مارتا ہے پھر جب کوئی حکم دیتا ہے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا بس وہ ہو جاتا ہے (۶۸)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں (۶۹) کس طرف سے پھیرے جاتے ہیں (۶۹)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾

وہ جنہوں نے جھٹلایا کتاب (۷۰) اور جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجا وہ عنقریب جان جائیں گے (۷۰)

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ

جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں (۷۱) کھینچے جائیں گے

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾

پھر آگ میں دہکائے جائیں گے (۷۲) پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جو تم شریک بناتے تھے (۷۳)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ

اللہ کے مقابل کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہو گئے (۷۴) بلکہ ہم پہلے کچھ پوجتے ہی نہ تھے

قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

(۷۴) یہ ہے (۷۴) اللہ یونہی گمراہ کرتا ہے کافروں کو (۷۴) یہ (۷۵) اس کا بدلہ ہے

(۱۳۳) زندگی کے وقت [illegible] (۱۳۴) [illegible] ارادہ کرتا ہے [illegible] اور شے موجود ہوئی نہ کوئی قلت ہے نہ کسی سامان کی حاجت [illegible] (۱۳۸) [illegible] یہاں اور دین حق سے (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) [illegible] اس سے مراد یا تو وہ قیامت ہیں جو پہلے [illegible] اعمام (۱۴۲) [illegible] (۱۴۳) [illegible] دعوت دیا ہو [illegible] (۱۴۵) [illegible] (۱۴۶) [illegible] (۱۴۷) [illegible] (۱۴۸) [illegible] ہیں کہ اب ہمیں ظاہر ہو گیا کہ جنہیں ہم پوجتے تھے وہ کچھ نہ تھے [illegible] (۱۴۹) [illegible]

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾

جو تم زمین میں ناحق پر خوش ہوتے تھے (۱۵۸) اور اس کا بدلہ ہے جو تم اتراتے تھے

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہنے تو کیا ہی برا ٹھکانا متکبروں کا (۱۵۹)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ

تو تم صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ (۱۶۰) سچا ہے تو اگر ہم تمہیں دکھا دیں (۱۶۱) کچھ وہ چیز جس کا ان سے وعدہ دیتے ہیں

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ

ہے (۱۶۲) یا تمہیں پہلے ہی وفات دیں بہرحال انہیں ہماری ہی طرف پھرنا (۱۶۳) اور بے شک ہم نے تم سے پہلے کئے رسول

قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ

بھیجے کہ ان میں کسی کا حال تم سے بیان فرمایا (۱۶۴) اور کسی کا حال تم سے بیان نہ فرمایا

عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا

(۱۶۵) اور کسی رسول کو نہیں پہنچتا کہ کوئی نشانی لائے مگر اللہ کے حکم سے پھر جب

جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ

اللہ کا حکم آئے گا (۱۶۶) سچا فیصلہ کر دیا جائے گا (۱۶۷) اور باطل والوں کا وہاں خسارہ ہے اللہ ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ

جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے کہ کسی پر سوار ہو اور کسی کا گوشت کھاؤ اور تمہارے لئے

(۱۵۸) یعنی شرک اور بت پرستی اور بدکاری (۱۵۹) جہنم کے تختے یا ان کے طبقوں پر یا (۱۶۰) جو وعدہ فرمایا ہے (۱۶۱) جیسے بدر وغیرہ میں (۱۶۲) یعنی وفات سے پہلے (۱۶۳) انواع عذاب سے قتل بدر میں مارے جانے سے جیسا کہ واقع ہوا (۱۶۴) عذاب آخرت میں مقرر ہوا (۱۶۵) اس آیت میں صراحت کے ساتھ (۹۵) قرآن شریف میں تصریح ہے صراحۃً (مرقاۃ) اور ان تمام انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے نشانیاں اور معجزات عطا فرمائے اور ان کی قوموں نے ان سے مجادلہ کیا اور انہیں جھٹلایا اس میں حضرات کے صبر کا اور اس آیت سے مضمون ہے کہ ہم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھی ہے کہ جس طرح کے واقعات قوم کی طرف سے آپ پیش آتے ہیں اور کبھی نشانی کی فرمائش کرتے ہیں پہلے انبیاء کے ساتھ بھی یہی حالات گزرے ہیں انہوں نے صبر کیا آپ بھی صبر فرمائیں (۱۶۶) عذاب پر عذاب نازل کرنے کی بابت (۱۶۷) رسولوں نے اور ان کی تکذیب کرنے والوں کے درمیان

فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَ

ان میں کتنے ہی فائدے ہیں (۱۶۸) اور اس سے کہ تم ان کی پیٹھ پر اپنے دل کی مرادوں کو پہنچو (۱۶۹) اور ان پر (۱۷۰) اور

عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾

کشتیوں پر (۱۷۱) سوار ہوتے ہو اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے (۱۷۲) تو اللہ کی کون سی نشانی کا انکار کرو گے (۱۷۳)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

کیا انھوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا

مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ

وہ ان سے بہت تھے (۱۷۴) اور ان کی قوت (۱۷۵) اور زمین میں نشانیاں مل سے زیادہ (۱۷۶)

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم

تو ان کے کچھ کام آیا جو انھوں نے کمایا (۱۷۷) تو جب ان کے پاس ان کے رسول روشن

بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا

دلیلیں لائے تو وہ اسی پر خوش ہے جو ان کے پاس دنیا کا علم تھا (۱۷۸) اور انھیں پر الٹ پڑا جس کی

بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ

ہنسی بناتے تھے (۱۷۹) پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا بولے ہم ایک اللہ پر ایمان لائے

وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا

اور جو اس کے شریک کرتے تھے ان سے منکر ہوئے (۱۸۰) تو ان کے ایمان نے انھیں کام نہ دیا جب انھوں نے

(۱۶۸) کہ ان کے بوجھ اونٹوں، گھوڑوں، خچروں وغیرہ کام میں لاتے ہو اور ان کی نسل سے کھاتے ہو (۱۶۹) یعنی اپنے سفروں میں جہاں تمہارا دل چاہے ان پر لدے ہوئے ایک مقام سے دوسرے مقام پر لے جاتے ہو (۱۷۰) یعنی ان سے خشکی میں (۱۷۱) دریائی سفروں میں (۱۷۲) جو اس کی قدرت و وحدانیت پر دلالت کرتی ہیں (۱۷۳) یعنی وہ نشانیاں ایسی ظاہر و باہر ہیں کہ ان کے انکار کی کوئی صورت ہی نہیں (۱۷۴) تعداد میں بھی زیادہ تھے (۱۷۵) اور جسمانی طاقت بھی ان سے زیادہ تھی (۱۷۶) یعنی ان کے محل و عمارتیں، کھیت (۱۷۷) یعنی یہ کفر و شرک ان کے کچھ کام نہ آیا مطلب یہ ہے کہ مشرکین مکہ کا ایسا انجام ہوا اور وہ ان سے بڑھے ہوئے تھے ان کی تعداد ان سے زیادہ تھی اور ان سے مال بھی ان سے زیادہ تھا (۱۷۸) اور انہوں نے علم اور اپنی طرف اضافت کیا یا اس کی تحصیل اور اس سے انبیاء کی طرف متوجہ ہوئے جنکو ان کو خبر جاتا رہا ان کی ہنسی بنائی اور اپنے تئیں علم والا حقیقت میں جہل ہی پسند کرتے رہے (۱۷۹) یعنی اللہ تعالیٰ کا عذاب (۱۸۰) یعنی جن بتوں کو اس سے سوا پوجتے تھے ان سے بیزار ہوئے

رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ

پھر عذاب دیکھ لیا اللہ کا دستور جو اس کے بندوں میں گزر چکا ف۱۸۱ اور وہاں

هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

کافر گھاٹے میں رہے ف۱۸۲

سورۃ حٰمٓ السجدۃ مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ تم سجدہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ

یہ اتارا ہے بڑے رحم والے مہربان کا ایک کتاب ہے جس کی آیتیں

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

مفصل فرمائی گئیں ف۱ عربی قرآن عقل والوں کے لئے خوشی دیتا اور ڈر سناتا ف۲ تو ان میں کترا گئے سو پھر

فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ

تو وہ سنتے ہی نہیں ف۳ اور بولے ف۴ ہمارے دل غلاف میں ہیں اس بات سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ف۵

وَ فِیْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَیْنِنَا وَ بَیْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اور ہمارے کانوں میں ثقل (دھیرا پن) ہے ف۶ اور ہمارے اور تمہارے درمیان روک ہے ف۷ تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا

عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

کام کرتے ہیں ف۸ تم فرماؤ میں آدمی ہوتا ہوں تم جیسا میں ف۹ مجھے وحی ہوتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود

(۱۸۱) یعنی جب کہ وہاں عذاب کے وقت ایمان نافع نہیں ہوتا اس وقت یہاں تمہیں یہ جانا اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ رسولوں کے جھٹلانے والوں پر عذاب نازل کرتا ہے (۱۸۲) یعنی ان کا گھاٹا اور نقصان اچھی طرح ظاہر ہو گیا

(۱) اس سورت کا نام حٰمٓ فصلت بھی ہے اور سورۂ سجدہ (سورۂ مصابیح) بھی ہے یہ سورت مکیہ ہے اس میں چھ رکوع چوّن آیتیں اور سات سو چھیاسٹھ کلمے اور تین ہزار اکتیس حرف ہیں (۲) حکام و مثال و وعد و وعید وغیرہ کے بیان میں (۳) اللہ تعالیٰ نے دوستوں کو ثواب دیا (۴) اللہ تعالیٰ نے دشمنوں کو عذاب کیا (۵) قرآن سے منہ پھیرنے والے (۶) مشرکین مکہ نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے (۷) ہم اس کو سمجھتے نہیں سنتے نہیں توحید و ایمان کو (۸) ہم سرے ہیں آپ کی بات دعوت سے میں ہیں اس سے اس کی مراد یہ تھی کہ آپ ہم سے ایمان و توحید کے قبول کرنے کی توقع نہ رکھیے ہم کسی طرح ماننے والے نہیں اور نہ ملنے میں ہم سے ہیں اس شخص کے ہیں جو نہ سمجھتا اور نہ سنتا ہو (۹) یعنی دینی مخالفت و ہم آپ کی بات ماننے والے نہیں (۱۰) یعنی تم اپنے دین پر رہو ہم اپنے دین پر قائم ہیں یہ معنی ہیں کہ تم سے جہاں تک ہو سکے دور کرنے کی جو کوشش ہو سکے وہ کرو ہم بھی تمہارے خلاف جو ہو سکے کیا کریں گے (۱۱) اے اکرم الخلق سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم برادر تواضع ان لوگوں سے ارشاد فرمائیے کہ (۱۲) ظاہر میں کہ میں دیکھا بھی جاتا ہوں میری بات بھی سنی جاتی ہے اور میرے تمہارے درمیان میں بظاہر کوئی جسمی مغایرت بھی نہیں ہے تو تمہارا یہ کہنا کیسے سچ ہو سکتا ہے کہ میری بات نہ تمہارے دل تک پہنچے تمہارے سننے میں آئے اور تمہارے درمیان کوئی روک ہو جائے میرے کوئی میرا خص جن یا فرشتہ ہوتا تو تم کہہ سکتے تھے کہ نہ وہ ہمارے دیکھنے میں آئیں نہ ان کی بات سننے میں آئے نہ ہم ان کے کلام کو سمجھ سکیں ہمارے ان کے درمیان تو جسمی مخالفت بھی بڑی رکاوٹ ہے لیکن یہاں تو ایسا نہیں کیونکہ میں بشری صورت میں جلوہ نما ہوا تو تمہیں مجھ سے مانوس ہونا چاہئے اور میرے کلام کے سمجھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی بہت کوشش کرنا چاہئے کیونکہ میرا مرتبہ بہت بلند ہے اور میرا کلام بہت عالی ہے اس لئے میں وہی کہتا ہوں جو مجھے وحی ہوتی ہے فائدہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بظاہر اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ فرمانا حکمت ہدایت و ارشاد کے لئے بطریق تواضع ہے اور جو ظلمت تواضع کے لئے کی جائیں وہ تواضع کرنے والے کے علو منصب کی دلیل ہوتے ہیں جاہلوں کا ان ظلمت کو اس کی شان میں کمتا دان سے ہے اور اس سے تعظیم و احترام ادب اور گستاخی ہوتا ہے تو کسی امتی کو روا نہیں کہ وہ

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾

سے تو اس کے لئے سیدھے ہو جاؤ اور اس سے معافی مانگو اور خرابی ہے شرک والوں کو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ

وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے ف۱۵ اور وہ آخرت کے منکر ہیں ف۱۶ بے شک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ قُلْ ع

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے بے حد ثواب ہے ف۱۷ تم فرماؤ

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

کیا تم ضرور اس کا انکار رکھتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی ف۱۸ اور اس کے

لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

ہمسر ٹھہراتے ہو ف۱۹ وہ ہے سارے جہان کا رب ف۲۰ اور اس میں ف۲۱ اس کے اوپر سے لنگر ڈالے ف۲۲

فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً

(بھاری پہاڑ رکھے) اور اس میں برکت رکھی ف۲۳ اور اس میں اس کے رہنے والوں کی روزیاں مقرر کیں یہ سب ملا کر چار دن میں ف۲۴ ٹھیک

لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ

جواب پوچھنے والوں کو پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا اور وہ دھواں تھا ف۲۵ تو اس سے

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ﴿۱۱﴾

اور زمین سے فرمایا کہ دونوں حاضر ہو تو خوشی سے چاہے ناخوشی سے دونوں نے عرض کی کہ ہم رغبت کے ساتھ حاضر ہوئے

ع ۱۲

[illegible]

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ

تو انہیں بنائے سات آسمان کر دیا دو دن میں (۱۲) اور ہر آسمان میں اس کے کام کے

اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ

احکام بھیجے (۱۳) اور ہم نے نیچے کے آسمان کو (۱۴) چراغوں سے سجایا (۱۵) اور نگہبان کے لئے (۱۶) یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

عزت والے علم والے کا ٹھہرایا ہوا ہے (۱۷) پھر اگر وہ منہ پھیریں (۱۸) تو تم فرما دو کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایک کڑک سے

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ؕ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ

مثل کڑک عاد اور ثمود کی (۱۹) جب رسول ان کے آگے پیچھے سے

اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ

(۲۰) کہ اللہ کے سوا کسی کی نہ پوجو بولے (۲۱) ہمارا رب

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ

چاہتا تو اتارتے فرشتے (۲۲) تو ہم تو جو تم لے کر بھیجے گئے ہم اسے نہیں مانتے (۲۳) تو وہ جو عاد ہے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا

تو انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا (۲۴) اور بولے ہم سے زیادہ کس کا

قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ

اور (۲۵) اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ جس نے انہیں بنایا وہ ان سے زیادہ قوی ہے

(۲۱) یہ کل چھ دن ہوئے [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) یہ خطاب ان کا حضرت ہود علیہ السلام و حضرت صالح علیہ السلام [illegible] حضرت جابر سے روایت ہے کہ جماعت قریش نے [illegible] ایک شخص و شعر و کہانت میں ماہر ہو پھر کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کلام کرے [illegible] چنانچہ [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آکر کہا کہ آپ بہتر ہیں یا ہاشم آپ بہتر ہیں یا عبدالمطلب آپ بہتر ہیں یا عبداللہ آپ کہاں [illegible] حکومت کا شوق ہو تو ہم آپ کو [illegible] مال میں آپ کے پھر [illegible] عورتوں کا شوق ہو تو قریش [illegible] آپ [illegible] ہو تو [illegible] جو آپ پر [illegible] سے کی جا رہی [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] کے خاموش ہوا تو حضرت ابو علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہی سورت [illegible] پڑھی جب آپ آیت "[illegible] صاعقۃ مثل صاعقۃ عاد و ثمود" پر پہنچے تو [illegible] جلدی سے ہاتھ حضور کے دہان [illegible] یا اور آپ کو [illegible] سے [illegible] اپنے [illegible] یا جب قریش اس کے [illegible] پہنچے تو [illegible] سے [illegible] کی کہ خدا کی قسم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] جانتے ہیں [illegible] میں ان چیزوں کو خوب جانتا ہوں [illegible] کلام [illegible] آیت [illegible] پڑھی [illegible] کریں اور تم جانتے ہو کہ جو کچھ فرماتے ہیں [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] (۳۷) قوم عاد کے لوگ بڑی قوی اور شہ زور تھے [illegible] حضرت ہود علیہ السلام [illegible] ڈرایا [illegible] عذاب الٰہی سے [illegible] طاقت سے عذاب [illegible] سکتے ہیں

وَكَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا

اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے تو ہم نے ان پر تیز آندھی بھیجی سخت گرج کی (۳۸)

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ان کی نحوست کے دنوں میں کہ ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں دنیا کی زندگی میں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ

اور بے شک آخرت کے عذاب میں سب سے بڑی رسوائی ہے اور ان کی مدد نہ ہوگی اور رہے ثمود

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ

تو ہم نے انہیں راہ دکھائی (۳۹) تو انہوں نے سوچے سمجھے اندھے ہونے کو پسند کیا (۴۰) تو انہیں آلیا

صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ

کڑکے عذاب کی کڑک نے ذلت کے عذاب سے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے (۴۱) اور ہم نے (۴۲) انہیں بچا لیا

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ

جو ایمان لائے (۴۳) اور ڈرتے تھے (۴۴) اور جس دن اللہ کے دشمن (۴۵) آگ کی طرف ہانکے جائیں گے تو ان کے

يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ

غول کو روکیں گے یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے ان کے کان اور

اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے سب ان کرتوتوں کے جو کیے تھے گواہی دیں گے (۴۶) اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے

(۳۸) نہایت ٹھنڈی یعنی برفانی (۳۹) اور بتائیں گے اور دین کے طریقے ان پر ظاہر کر دیے (۴۰) اور ایمان کے مقابلہ میں کفر اختیار کیا (۴۱) اور ہولناک آواز کے عذاب سے ہلاک کیے گئے (۴۲) یعنی ان کے شرک و تکذیب سے بچا لیا (۴۳) صالحہ کے اس امت والے عذاب سے (۴۴) حضرت صالح علیہ السلام پر (۴۵) شرک اور اعمال خبیثہ سے (۴۶) یعنی تعلق کے اور پیچھے (۴۷) پھر سب کو دوزخ میں ہانک دیا جائے گا (۴۸) اعضاء بحکم الٰہی بول اٹھیں گے اور جو عمل کیے تھے بتا دیں گے

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ
تم نے ہم پر کیوں گواہی دی وہ کہیں گے ہمیں خدا نے بولا جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی
شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ
اور اس نے تمہیں پہلی بار بنایا وہ اسی کی طرف تمہیں پھرنا ہے اور تم ۲۹
تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا
اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور
جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
تمہاری کھالیں ۵۰ لیکن تم تو یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ خدا تم سے بہت سے کام نہیں جانتا ۵۱
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ
اور یہ ہے تمہارا وہ گمان جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا اس نے تمہیں ہلاک کر دیا ۵۲ تو اب تم رہ گئے
الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
نقصان میں پھر اگر وہ صبر کریں ۵۳ تو آگ ان کا ٹھکانا ہے ۵۴ اور اگر وہ منانا چاہیں
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاۗءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا
تو کوئی ان کا منانا نہ مانے ۵۵ اور ہم نے ان پر کچھ ساتھی تعینات کئے ۵۶ انہوں نے انہیں بھلا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ
کر دیا جو ان کے آگے ہے ۵۷ اور جو ان کے پیچھے ۵۸ اور ان پر بات پوری ہوئی ۵۹ ان گروہوں کے

(۴۹) گفتگو کرتے وقت (۵۰) تمہیں تو اس کا گمان بھی نہ تھا کہ تم توحید و جزا کے مسئلہ ہی سے غافل نہ تھے (۵۱) جو تم چھپ کر کرتے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ کفار یہ کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ظاہر کی باتیں جانتا ہے اور جو باتیں دلوں میں ہیں اس کو نہیں جانتا (معاذ اللہ) (۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا معنی یہ ہیں کہ تمہیں جہنم میں ڈال دیا (۵۳) عذاب پر (۵۴) یہ صبر بھی کار آمد نہیں (۵۵) یعنی حق تعالیٰ اس سے راضی نہ ہوگا جب تک معذرت نہیں کی طرح عذاب سے مجال نہیں (۵۶) شیاطین میں سے (۵۷) یعنی دنیا کی زیب و زینت اور خواہشات نفس کا اتباع (۵۸) یعنی امر آخرت یہ وسوسہ ان کو کہ نہ مرنے کے بعد حساب نہ عذاب میں ملی ہے (۵۹) عذاب کی

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا
ساتھ جو ان سے پہلے گزر چکے جن اور آدمیوں کے بے شک وہ
خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
زیاں کار ہیں اور کافر بولے وہ لوگ یہ قرآن نہ سنو
وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اس میں بیہودہ بکواس کرو شاید یوں تم غالب آ جاؤ تو ہم بے شک ہم ضرور کافروں کو
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
سخت عذاب چکھائیں گے اور بے شک ہم ان کے برے سے برے کام کا بدلہ دیں گے وہ
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ
بدلہ ہے اللہ کے دشمنوں کا آگ ہے ان کے لئے اس میں ہمیشہ کا گھر بدلہ ہے
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ
اس کا جو ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے اور کافر بولے وہ لوگ اے ہمارے رب
اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ
ہمیں دکھا دو دونوں کو جن اور آدمی جنہوں نے ہم کو بہکایا کہ ہم ان کو
اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا
پاؤں تلے ڈالیں کہ وہ ذلیل ہو جائیں بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب

(۶۰) یعنی مشرکین قریش (۶۱) اور شور مچاؤ جب آپ پڑھتے تھے۔ یعنی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قرآن شریف پڑھیں تو اور زور سے شور کرو تاکہ پڑھا نہ جائے یعنی آواز نہ پہنچے یعنی کفار سے شور مچاؤ تاکہ قرآن نہ سنے اور یہ سوں کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پریشان ہوں (۶۲) اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خرابات ہوں (۶۳) یعنی کفار کو سخت عذاب (۶۴) یعنی ہمیں (۶۵) یعنی ہمیں وہ دونوں شیطان جن بھی اور انسی شیطان وہ کفر سے ... جن میں سے ابلیس ملعون ہے کہ قرآن پڑھا ہے میں ... شیطین الانس ... (۶۶) ... کہ اسفل میں ... سخت عذاب میں

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا
وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا
مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ
غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ
عَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي
الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ
بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا

(۶۸) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے استقامت یا استقامت یا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا استقامت یہ ہے کہ امر و نہی پر قائم رہے لومڑی کی طرح نہ پھرے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا استقامت یہ ہے کہ فرائض ادا کرے اور استقامت سے یہ بھی آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے امر و نواہی اور معاصی سے بچے (۶۹) موت کے وقت اور قبر میں اور حشر میں۔ یہ بھی آیا ہے کہ مومن کی روح قبض کرتے وقت موت دوسرے تیسرے قبر میں اور حشر میں (۷۰) موت سے اور (۷۱) موت سے اور (۷۲) اور دوزخ سے نہیں ہے (۷۳) تمہارے حفاظت کرنے والے (۷۴) تمہارے ساتھی ہیں گے اور جب تک جنت میں داخل نہ ہو تم سے جدا نہ ہوں گے (۷۵) یعنی جنت میں وہ لذت اور نعمت اور راحت (۷۶) اس کی تردید و مذمت کی طرف کہا گیا ہے کہ یہ دعوت دینے والے سے مراد حضرت انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں اور یہ بھی آیا ہے کہ وہ مومن مراد ہے جس نے نبی علیہ السلام کی دعوت کو قبول کیا اور دوسروں کو نبی کی دعوت دی (۷۷) شان نزول حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا۔ میرے بارے میں یہ آیت مومنوں کے حق میں نازل ہوئی اور ایک قول یہ بھی ہے کہ ہر مومن کسی طریقہ پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دے وہ اس میں داخل ہے۔ دعوت اللہ کے کئی مرتبے ہیں اول دعوت انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام معجزات اور بیان ہیں دوسرے یہ مرتبہ اجتہادی ہے ساتھ علماء کے دوم دعوت علماء عاملین ہیں جو علم کے ساتھ اور علماء کی ہیں ایک عالم باللہ دوسرے عالم بصفات اللہ تیسرے عالم باللہ اور صفات اللہ چوتھے کامل ہیں جو کہ دین کے ساتھ ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ دین میں داخل ہوں اور طاعت قبول کر لیں مرتبہ چہارم اہل کی دعوت ہے لئے عمل صالح کی دو قسم ہے ایک وہ جو قلب سے ہو وہ معرفت الٰہی سے دوسرے جو اعضاء سے ہو تو وہ تمام طاعات ہیں (۷۸) اور یہ مقام ہے جو اہل اسلام کے لئے مقرر ہو گئے کہ پیدا کیا ہے (۷۹) مثلاً غصہ کو صبر سے اور جہل کو علم سے اور سفلی کو عفو سے۔ تیرے ساتھ دشمنی ہے تو معاملہ (۸۰) یعنی اس خصلت کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دشمن دوستوں کی طرح محبت کرنے لگیں گے شان نزول یہ آیا ہے۔ یہ آیت بنو سفیان کے حق میں نازل ہوئی کہ باوجود ان کی شدت عداوت کے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

صابروں کو اور اسے نہیں ملتا مگر بڑے نصیب والے اور اگر تجھے شیطان

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾

کا کوئی کونچا (تکلیف) پہنچے ف۸۲ تو اللہ کی پناہ مانگ ف۸۳ بے شک وہی سنتا جانتا ہے

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند ف۸۴ سجدہ نہ کرو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ

سورج کو اور نہ چاند کو ف۸۵ اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ف۸۶ اگر

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ

تم اسی کے بندے ہو تو اگر یہ تکبر کریں ف۸۷ تو وہ جو تمہارے رب کے

رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۩

پاس ہیں ف۸۸ رات دن اس کی پاکی بولتے ہیں اور اکتاتے نہیں

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ تو زمین کو دیکھے بے قدر پڑی ف۸۹ پھر جب ہم نے اس پر

عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

پانی اتارا ف۹۰ تو وہ تازہ ہوئی اور پھول چلی بے شک جس نے اسے جلایا ضرور مردے

ے ان کے ساتھ سلوک نیک کیا ان کی صلاحت، ولی کی پہچان، رحمت کا شرف عطا فرمایا ان کا تیسرا یہ ہوا کہ وہ صادق الصحبت حال لگا ہو گئے (۸۱) یعنی
بدیوں کو نیکیوں سے دفع کرنے کی خصلت (۸۲) یعنی شیطان تجھ کو اپنی بدخلقی اور اس خصلت نیک سے اور اس کے علاوہ اور بدیوں سے منحرف
کرے (۸۳) اس کے شر سے اور اپنی نیکیوں پر قائم رہ شیطان کی راہ اختیار کر اللہ تعالیٰ تیری مدد فرمائے گا (۸۴) جو اس کی قدرت و حکمت اور اس کی
ربوبیت و وحدانیت پر دلالت کرتے ہیں (۸۵) کہ یہ مخلوق ہیں اور مخلوق سے مسخر ہیں اور جو ایسا ہو مستحق عبادت نہیں ہو سکتا (۸۶) وہی سجدہ اور
عبادت کا مستحق ہے (۸۷) صرف اللہ کو سجدہ کرنے سے (۸۸) فرشتے (۸۹) سو کبھی نہ اس میں سے وہ تھکتے نہیں (۹۰) بارش نازل کی

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ

جلائے گا بے شک وہ سب کچھ کر سکتا ہے بے شک وہ جو ہماری آیتوں میں

فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰى فِی النَّارِ خَیْرٌ

ٹیڑھے بنتے ہیں وہ ہم سے چھپے نہیں وہ کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر

اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا

یا جو قیامت میں امان سے آئے گا وہ جو چاہو کرو بے شک وہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۴۰ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ

تمہارے کام دیکھ رہا ہے بے شک جو انکار کرتے ہیں وہ نصیحت جب وہ ان کے پاس آئی

وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ۝۴۱ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ

اور بے شک وہ ایک عزت والی کتاب ہے وہ جس کے آگے سے

وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ۝۴۲ مَا یُقَالُ

نہ اس کے پیچھے سے وہ اتارا ہوا ہے حکمت والے سب خوبیاں رکھتے کا تم سے نہ فرمایا

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ

جائے گا مگر وہی جو تم سے اگلے رسولوں کو فرمایا گیا بے شک تمہارا رب بخشش

مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ۝۴۳ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِیًّا

والا ہے اور دردناک عذاب والا ہے اور اگر ہم اسے عجمی زبان کا قرآن کرتے

(۹۱) اور تاویل آیات میں سخت الحاد سے کام لیتے ہیں (۹۲) بدتر ہیں یا اچھے ہیں (۹۳) یعنی کافر (۹۴) وہی صادق العہد ہے بے شک وہی بہتر ہے (۹۵) یعنی قرآن ہم نے اور انہوں نے اس میں طعن کیے (۹۶) سے پہلے اور بعد کسی باطل بنانے سے عام خلق عاجز ہے (۹۷) یعنی کسی طرح اور کسی جہت سے بھی باطل اس کتاب میں نہ داخل ہو تحریف و تبدیل و کمی و زیادتی سے محفوظ ہے شیطان اس میں تصرف کی قدرت نہیں رکھتا (۹۸) اللہ تعالیٰ کی طرف سے (۹۹) اے محمد کے لئے علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کیلئے (۱۰۰) انبیاء علیہم السلام کے دشمنوں اور تکذیب کرنے والوں کے لئے (۱۰۱) معنی یہ کہ عرب کہتے ہیں کہ یہ قرآن ہماری زبان میں کیوں نہ اترا

لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ

تو ضرور کہتے کہ اس کی آیتیں کیوں نہ کھول دی گئیں (۱۰۳) کیا کتاب عجمی اور نبی عربی (۱۰۴) تم فرماؤ وہ (۱۰۵)

لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي

ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے (۱۰۶) اور وہ جو ایمان نہیں لاتے ان

آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ

کے کانوں میں ٹیسٹ روئی ہے (۱۰۷) اور وہ ان پر اندھاپن ہے (۱۰۸) گویا وہ دور جگہ سے

مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ

پکارے جاتے ہیں (۱۰۹) اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی (۱۱۰) تو اس میں اختلاف

فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ

کیا گیا (۱۱۱) اور اگر ایک بات تمہارے رب کی طرف سے گزر نہ چکی ہوتی (۱۱۲) تو ان کا فیصلہ ہو جاتا (۱۱۳)

وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿٤٥﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اور بے شک وہ (۱۱۴) ضرور اس کی طرف سے ایک دھوکا ڈالنے والے شک میں ہیں (۱۱۵) جو نیکی کرے وہ

فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ

اپنے لیے کرے اور جو برائی کرے اپنے ذمہ اور تمہارا رب بندوں پر ظلم

لِلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

نہیں کرتا

(۱۰۲) اور اگر ہم عربی میں نہ بھیجتے (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) یعنی تورات [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) [illegible] (۱۱۴) [illegible] (۱۱۵) [illegible]

قیامت کے علم کا ہی پر ہوا ہے ف۱۱۳ اور کوئی پھل اپنے غلاف سے نہیں نکلتا

أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

اور نہ کسی مادہ کو پیٹ رہتا اور نہ جنتی مگر اس کے علم سے ف۱۱۴ اور جس دن انہیں ندا فرمائیگا ف۱۱۵

أَيْنَ شُرَكَاءِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہاں ہیں میرے شریک ف۱۱۶ کہیں گے تجھ سے کہہ چکے ہیں کہ ہم میں کوئی گواہ نہیں ف۱۱۷ اور گم گئے ان سے

مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْأَمُ

جسے پہلے پوجتے تھے ف۱۱۸ اور سمجھ لیں کہ انہیں کہیں پناہ نہ ملے گی ف۱۱۹ آدمی بھلائی

الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَ

مانگنے سے نہیں اکتاتا ف۱۲۰ اور برائی اسے پہنچے ف۱۲۱ تو ناامید آس توڑا ف۱۲۲ اور

لَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا

اور اگر ہم اسے کچھ اپنی رحمت کا مزہ دیں ف۱۲۳ اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی تو کہے گا یہ تو میری ہے

لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي

ف۱۲۴ اور میرے گمان میں قیامت قائم نہ ہوگی اور اگر ف۱۲۵ میں رب کی طرف لوٹایا گیا تو ضرور میرے

عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ

لئے اس کے پاس بھلائی ہی ہے ف۱۲۶ تو ضرور ہم بتا دیں گے کافروں کو جو انہوں نے کیا ف۱۲۷ اور ضرور چکھائیں گے

(۱۱۲) تو کسی وقت قیامت اور ہلاکت یہ حالت ہوتی کہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہوتی (۱۱۳) یعنی اللہ تعالیٰ پھل کے غلاف سے نکلنے کے قبل اس کے احوال کو جانتا ہے اور مادہ کے حمل کو اس کی ماہیت اور مدت سے واقف ہوتا اس سے ناقص یہ ناقص اور اچھا اور برا ہونا اور وہ ہونے کو سب کو جانتا ہے اس کا علم کسی اور کی طرف حوالہ کرنا چاہئے کہ یہ حصر ہو جائے (۱۱۴) اور اصحاب کشف سالکات ان امور کی خبریں دیتے ہیں اور وہ صحیح واقع ہوتی ہیں یہ بھی مجرد کشف کی خبریں دیتے ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ نجومیوں اور کاہنوں کی خبریں تو محض اٹکل پچو ہوتی ہیں اکثر جھوٹ ملا ہوا کرتی ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ حقیقت ماثل ہوتی ہے تو بھی ان کے غلط ہونے پر دلیل ہے اور وہ علم سے فرماتے ہیں اور یہ علم ان کا ذاتی نہیں اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا ہے یہ حقیقت میں اسی کا علم ہوا جیسا کہ (عادی) (۱۱۶) یعنی اللہ تعالیٰ مشرکین سے فرمائے گا کہ (۱۱۷) تو تم نے دنیا میں گذار کے تھے جنہیں تم پوجا کرتے تھے ان کے جواب میں مشرکین (۱۱۸) جواب دیں گے کہ ہم باطل گواہی دیتے ہیں تیرا کوئی شریک ہے یعنی ہم سب مدعی موجود ہیں یہ مشرکین غائب ہو کر کہیں گے اور اپنے جھوٹ سے بری ہونے کا اظہار کریں گے (۱۱۹) دنیا میں یعنی بت (۱۲۰) عذاب الٰہی سے بچنے اور (۱۲۱) بھلائی اللہ تعالیٰ سے مال اور تونگری و شکر رستی و اقتدار چاہتا ہے (۱۲۲) یعنی بوجہ تنگی و عداوت معاش کی تنگی (۱۲۳) اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت سے مایوس ہو جاتا ہے اور اس کے بعد جو ذکر فرمایا جاتا ہے وہ کافر کا حال ہے اور مومن اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے (۱۲۴) لا شک میں رد ہو جائے گی (۱۲۵) صحت و سلامت و مال و دولت عطا فرما کر (۱۲۶) خاص میرا حق ہے میں اپنے عمل سے اس کا مستحق ہوں (۱۲۷) بالضرور جیسا کہ مسلمان کہتے ہیں (۱۲۸) یعنی وہاں بھی میرے لئے ویسی ہی طرح عیش و راحت و عزت و کرامت ہے (۱۲۹) یعنی ان کے اعمال کا بدلہ اور ان اعمال کے سبب کچھ اور عذاب کے وہ مستحق ہیں اس سے انہیں آگاہ کر دیں گے

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى ٱلْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ

عذاب چکھائیں گے ف۱۲۹ اور جب ہم آدمی پر احسان کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے ف۱۳۰ اور اپنی طرف دور ہٹتا

وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ۝ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ

ہے ف۱۳۱ اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے ف۱۳۲ تو چوڑی دعا والا ہے ف۱۳۳ تم فرماؤ ف۱۳۴ بھلا بتاؤ اگر یہ کلام اللہ کے

عِندِ ٱللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِۦ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ۝

پاس سے ہے ف۱۳۵ پھر تم اس کے منکر ہوئے تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو دور کی ضد میں ہے ف۱۳۶

سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا فِى ٱلْءَافَاقِ وَفِىٓ أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ

ابھی ہم انہیں دکھائیں گے اپنی آیتیں دنیا کے کناروں میں ف۱۳۷ اور خود ان کے آپے میں ف۱۳۸ یہاں تک کہ ان پر کھل جائے کہ بے شک وہ

ٱلْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَآ إِنَّهُمْ

حق ہے ف۱۳۹ کیا تمہارے رب کا ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ف۱۴۰ سنو وہ نہیں شک

فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌ ۝ ع

میں ہیں اپنے رب سے ملنے میں سنو وہ ہر چیز کو محیط ہے ف۱۴۱

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ

اٰیاتہا ۵۳ رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ شوریٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذَٰلِكَ يُوحِىٓ إِلَيْكَ وَإِلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكَ

حٰمٓ عٓسٓقٓ اسی طرح وحی کرتا ہے تمہاری طرف ف۱ اور تم سے اگلوں کی طرف ف۲

(۱۲۹) یعنی نہایت سخت (۱۳۰) اور اس میں کافر جاتا ہے یا ان میں سے ایمان والے پر گلا کو صاف جاتا ہے (۱۳۱) یا اللہ سے تکبر کرتا ہے (۱۳۲) کہ قرآن میں یا دعا میں یا دعوت میں ڈھیل دیتا ہے (۱۳۳) جو سب مانگیں دیتا ہے اور اکثار دعا میں مانگے جاتا ہے (۱۳۴) اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کفار سے (۱۳۵) جیسا کہ ہم نے ابراہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اور ان میں شبہ ثابت کرتی ہیں (۱۳۶) حق کی مخالفت کرنے (۱۳۷) آسمان و زمین کے کنارے میں سورج چاند ستارے بادل نباتات حیوان یہ سب اس کی قدرت و حکمت پر دلالت کرنے والے ہیں جو اس کے دلائل ہیں یا ان آیات سے مراد وہ فتوحات ہیں جو اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے یاروں کو عطا فرمانے والا ہے (۱۳۸) ان کی ہستیوں میں اور ان کے اندر ان کی صفت اور ہے شاید کہ حکمت ہے یہ معنی ہیں کہ مدد میں لانا اور غلبہ دینا خود ان کے اپنے حوال میں اپنی نشانیوں کا مشاہدہ کرا دیا یہ معنی ہیں کہ مکہ فتح فرما کر ان میں اپنی نشانیاں ظاہر ہو جائے (۱۳۹) یعنی اسلام و قرآن کی سچائی اور حقانیت پر ظاہر ہو جائے (۱۴۰) کیونکہ وہ عقل و نقل سے قائل ہیں ہیں (۱۴۱) کوئی چیز اس کے احاطہ علمی سے باہر نہیں اور اس کے معلومات غیر متناہی ہیں

(۱) سورۂ شوریٰ مہور کے روایت ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک قول میں اس کی چھ آیتیں مدینہ طیبہ میں نازل ہوئیں جس میں اس کی پہلی حٰمٓ عٓسٓقٓ ہے اس سورت میں پانچ رکوع تہتر آیتیں تین سو ساٹھ کلمے اور تین ہزار پانچ سو اکتالیس حرف ہیں

(۲) یعنی خبریں (خازن) (۳) انبیاء علیہم السلام سے وحی فرما چکا

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ
اللہ غالب و حکمت والا ۝ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
بلندی و عظمت والا ہے ۝ قریب ہوتا ہے کہ آسمان ہے اوپر سے شق ہو جائیں ۝ اور فرشتے اپنے
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ
رب کی تسبیح کے ساتھ اس کی حمد کرتے اور زمین والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں ۝ سن رکھو بے شک
اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ
اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور جنہوں نے اللہ کے سوا اور دوست بنا رکھے ہیں ۝
اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ
اللہ ان کی نگاہ میں ہیں ۝ اور تو ان کے ذمہ دار نہیں ہیں ۝ اور یونہی ہم نے تمہاری
اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ
طرف عربی قرآن وحی بھیجا تاکہ تم ڈر سناؤ شہروں کی اصل مکہ والوں کو اور جو اس کے گرد ہیں ۝ اور تم ڈراؤ
الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝ وَلَوْ
اکٹھے ہونے کے دن سے جس میں کوئی شک نہیں ۝ ایک گروہ جنت میں ہے اور ایک گروہ دوزخ میں ۝ اور
شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ
اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک دین پر کر دیتا لیکن اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں لیتا ہے

(۴) اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس سے ملوث ہونے (۵) یعنی ایمان والوں کے لئے یہ کہ ملائکہ ان کے لئے استغفار کریں یہ ہو سکتا ہے کہ کافروں کے لئے بددعا کریں کہ انہیں ہلاک کر اور ان کی مغفرت فرما (۶) یعنی بت جن کو وہ پوجتے اور معبود سمجھتے ہیں (۷) ان کے اعمال اعمال اس کے سامنے ہیں وہ انہیں بدلہ دے گا (۸) تم سے ان کے اعمال کا مواخذہ ہوگا (۹) یعنی تمام عالم کے لوگ ان سب کو (۱۰) یعنی روز قیامت سے ڈراؤ جس میں اللہ تعالیٰ اولین و آخرین اور اہل آسمان و زمین سب کو جمع فرمائے گا اور اس جمع کے بعد پھر سب متفرق ہوں گے (۱۱) اس کو اسلام کی توفیق دیتا ہے

رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۚ

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ لَهٗ

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا

(۱۲) تمہاری طرف سے بچاؤ ہے (۱۳) اس (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) [illegible]

وَالَّذِيٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى

اور جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی (۲۳) اور جس کا حکم دیا ہے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو (۲۴)

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا

کہ دین ٹھیک رکھو (۲۵) اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو (۲۶) مشرکوں پر بہت بھاری ہے وہ (۲۷) جس

تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

کی طرف تم انہیں بلاتے ہو اللہ اپنے قریب کے لئے چن لیتا ہے جسے چاہے (۲۸) اور راہ دکھاتا ہے اسے جو

يُّنِيْبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ

رجوع لائے (۲۹) اور انہوں نے پھوٹ نہ ڈالی مگر بعد اس کے کہ انہیں علم آ چکا تھا (۳۰) آپس کے حسد سے (۳۱)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ

اور اگر نہ ہوتی تیرے رب کی ایک بات پہلے سے مقرر کی ہوئی (۳۲) ایک مقرر میعاد تک (۳۳) تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا (۳۴)

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝

اور بے شک وہ جو ان کے بعد کتاب کے وارث ہوئے (۳۵) وہ اس سے ایک الجھا ڈالنے والے شک میں ہیں (۳۶)

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ

تو اسی لئے بلاؤ (۳۷) اور ثابت قدم رہو (۳۸) جیسا تمہیں حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چلو اور کہو کہ

اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ

میں ایمان لایا اس پر جو کوئی کتاب اللہ نے اتاری (۳۹) اور مجھے حکم ہے کہ میں تم میں انصاف کروں (۴۰)

(۲۳) اے سید انبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۲۴) یعنی یہ دین کہ حضرت نوح علیہ السلام سے آپ تک اے سید انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے انبیاء ہوئے سب نے اسے دین مانا اور اسی کی تبلیغ کی (۲۵) مراد دین سے اسلام ہے یعنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی عبادت اور اس پر اور اس کے رسولوں پر اور اس کی کتابوں پر اور روز جزا پر اور باقی تمام ضروریات دین پر ایمان لانا اور یہ کہ یہ امور تمام انبیاء کی امتوں کے لئے یکساں لازم ہیں (۲۶) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جماعت رحمت اور فرقت عذاب ہے خلاصہ یہ ہے کہ اصول دین میں تمام امتیں ایک ہیں اور یہ امت سے اس میں اختلاف نہیں ہے فروعی اختلاف تمہیں امت کے احکام میں اشیاء باعتبار اپنے احوال و خصوصیات سے جدا گانہ ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لکل جعلنا منکم شرعۃ ومنہاجا (۲۷) یعنی تم پھوٹ نہ ڈالو اور توحید اختیار کرنا (۲۸) اپنے بندوں میں سے اسی کو قبول کرتا ہے (۲۹) اور اس کی طاعت قبول کرتے (۳۰) یعنی اہل کتاب نے پیغمبر انبیاء علیہم السلام کے بعد دین میں اختلاف ڈالا کہ کسی نے توحید اختیار کی اور کسی نے شرک اور پہلے جاہل تھے کہ اس طرح اختلاف نہ ڈالا اور فرقہ فرقہ ہو جانا گمراہی ہے (۳۱) اور ریاست دنیا اور حق کی حکومت کے شوق میں (۳۲) عذاب کے موخر فیصلہ (۳۳) یعنی روز قیامت تک (۳۴) ظالموں پر دنیا میں عذاب نازل فرما کر (۳۵) یعنی یہود و نصاریٰ (۳۶) یعنی اپنی کتاب پر مضبوط ایمان نہیں رکھتے یہ معنی ہیں کہ وہ قرآن کی طرف سے یا سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے شک میں پڑے ہیں (۳۷) یعنی ان کفار کے اس اختلاف و گمراہی کی وجہ سے انہیں توحید اور ملت حنیفہ کی طرف بلاؤ (۳۸) اس پر اور دین کی دعوت دینے پر (۳۹) یعنی اللہ تعالیٰ کی تمام کتابوں پر کیونکہ منکر قرآن بعض پر ایمان لاتے تھے اور بعض سے کفر کرتے تھے (۴۰) تمام چیزوں میں اور صحیح عدل میں اور ہر فیصلہ میں

اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ

اللہ ہمارا اور تمہارا سب کا رب ہے (۴۱) ہمارے لیے ہمارا عمل اور تمہارے لیے تمہارا عمل (۴۲) کوئی حجت نہیں ہم میں اور

بَيْنَكُمُ ۖ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي

تم میں (۴۳) اللہ ہم سب کو جمع کرے گا (۴۴) اور اسی کی طرف پھرنا ہے اور وہ جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے

اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

ہیں بعد اس کے کہ مسلمان اس کی دعوت قبول کر چکے ہیں (۴۵) ان کی دلیل محض بے ثبات ہے ان کے رب کے پاس اور

عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ اللّٰهُ الَّذِي أَنْزَلَ

ان پر غضب ہے (۴۶) اور ان کے لیے سخت عذاب ہے (۴۷) اللہ ہے جس نے حق کے

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝

ساتھ کتاب اتاری (۴۸) اور انصاف کی ترازو (۴۹) اور تمہیں کیا خبر شاید قیامت قریب ہی ہو (۵۰)

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ

اس کی جلدی مچا رہے ہیں وہ جو اس پر ایمان نہیں رکھتے (۵۱) اور جنہیں اس پر ایمان ہے وہ اس سے ڈر

مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ

رہے ہیں اور جانتے ہیں کہ بے شک وہ حق ہے سنو بے شک جو قیامت میں شک کرتے ہیں ضرور

لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ اللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَ

وہ کھلی گمراہی میں ہیں اللہ بندوں پر لطف فرماتا ہے (۵۲) جسے چاہے روزی دیتا ہے (۵۳) اور

(۴۱) اور ہم سب اس کے بندے (۴۲) ہر ایک اپنے عمل کا ذمہ دار (۴۳) کیونکہ حق ظاہر ہو چکا، اللہ تعالیٰ
(۴۴) روز قیامت (۴۵) مراد ان جھگڑنے والوں سے وہ ہیں جو کہتے تھے کہ مسلمان اپنا طریقہ چھوڑ دیں اس لئے جھگڑا کرتے تھے اور کہتے
تھے کہ اہل کتاب پر اللہ کی کتاب اترنے سے پہلے ہم قوت والے تھے (۴۶) مسلمانوں سے غصہ (۴۷) آخرت میں (۴۸) یعنی قرآن پاک جو حق
حق کے دلائل پر مشتمل ہے (۴۹) یعنی ہم نے اپنی کتاب میں عدل کا حکم دیا بعض مفسرین نے کہا ہے کہ مراد میزان سے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے (۵۰) شاید نزدیک ہو یعنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قیامت کا ذکر فرمایا تو مشرکین نے بطریق تکذیب کہا کہ قیامت کب
ہوگی اس سے اس میں یہ آیت نازل ہوئی (۵۱) اور یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ قیامت آنے والی ہے اس لئے بطریق تمسخر جلدی مچاتے ہیں (۵۲) بے شمار
احسان کرتا ہے نیکوں پر بھی اور بدوں پر بھی یعنی بندے گناہوں میں مشغول رہتے ہیں اور وہ انہیں صور سے ہلاک نہیں کرتا (۵۳) اور عرفی عیش
عطا فرماتا ہے مومن کو بھی اور کافر کو بھی حسب المقدور حدیث شریف میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ تونگری ان کی
قوت ایمان کا باعث ہے اگر میں انہیں فقیر تنگدست کر دوں تو ان کے عقیدے فاسد ہو جائیں اور بعض بندے ایسے ہیں کہ تنگی اور محتاجی ان کے قوت ایمان کا
باعث ہے اگر میں انہیں غنی مالدار کر دوں تو ان کے عقیدے خراب ہو جائیں

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي
وہی قوت و عزت والا ہے ﴿۱۹﴾ جو آخرت کی کھیتی چاہے ﴿۵۴﴾ ہم اس کے لئے اس کی
حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي
کھیتی بڑھائیں ﴿۵۵﴾ اور جو دنیا کی کھیتی چاہے ﴿۵۶﴾ ہم اسے اس میں سے کچھ دیں گے ﴿۵۷﴾
الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ
اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ﴿۵۸﴾ یا ان کے لئے کچھ شریک ہیں ﴿۵۹﴾ جنہوں نے ان کے لئے ﴿۶۰﴾ وہ
مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ
دین نکال دیئے ﴿۶۱﴾ کہ اللہ نے اس کی اجازت نہ دی ﴿۶۲﴾ اور اگر ایک فیصلہ کا وعدہ ۔ جو ﴿۶۳﴾ تو یہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ﴿۶۴﴾ اور بیشک
الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا
ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۶۵﴾ تم ظالموں کو دیکھو گے کہ اپنی کمائیوں سے ڈرے
كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
ہوئے ہوں گے ﴿۶۶﴾ اور وہ ان پر واقع ہو کر رہیں گی ﴿۶۷﴾ اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ
فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ
جنت کی پھلواریوں میں ہیں ان کے لئے ان کے رب کے ہاں ہے جو چاہیں یہی بڑا
الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا
فضل ہے ﴿۲۲﴾ یہ ہے وہ جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے بندوں کو جو ایمان لائے

(۵۴) یعنی جس نے اپنے اعمال سے نفع آخرت مقصود ہو (۵۵) اس کو نیکیوں کی توفیق دے اور اس کے لئے خیرات و طاعات کی راہیں سہل کر کے اور اس کی نیکیوں کا ثواب بڑھا کر (۵۶) یعنی جس کا عمل محض دنیا حاصل کرنے کے لئے ہو اور وہ آخرت پر ایمان نہ رکھتا ہو (مدارک) (۵۷) یعنی دنیا میں جتنا اس کے لئے مقدر کیا ہے (۵۸) کیونکہ اس نے آخرت کے لئے عمل کیا ہی نہیں (۵۹) معنی یہ ہیں کہ کیا کفار مکہ اس دین کو قبول کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے مقرر فرمایا ہے یا ان کے شرکاء ہیں جنہوں نے دین دیوں میں سے (۶۱) جو شرک و انکار بعث پر مشتمل ہے (۶۲) یعنی وہ دین الٰہی کے خلاف ہے (۶۳) اور جرم کے لئے روز قیامت مہلت نہیں دی گئی (۶۴) اور دنیا میں تکذیب کرنے والوں کو فوراً عذاب کر دیا جاتا (۶۵) آخرت میں اور ظالموں سے مراد یہاں کافر ہیں (۶۶) یعنی کفر و اعمال خبیثہ سے جو انہوں نے دنیا میں کئے تھے اس اندیشہ سے کہ ان کی سزا ملنے والی ہے (۶۷) مراد ان سے کسی طرح بچ نہیں سکتے اور یہ ناممکن ہے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

اور اچھے کام کئے تم فرما دو میں نہ مانگتا ہوں تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا (۶۹) مگر قرابت کی محبت

الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

(۷۰) اور جو نیک کام کرے (۷۱) ہم اس کے لئے اس میں اور خوبی بڑھائیں بے شک اللہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ

(۷۲) بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے (۷۳) یہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا (۷۴) اور اللہ چاہے تو

اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰي قَلْبِكَ ۭ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ

تمہارے دل پر اپنی رحمت احسانات کی مہر فرما دے (۷۵) اور مٹا دے باطل کو (۷۶) اور حق کو ثابت فرماتا ہے اپنی باتوں سے (۷۷)

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

بے شک وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول

عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَيَسْتَجِيْبُ

فرماتا اور برائیوں سے درگزر فرماتا ہے (۷۸) اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو اور دعا قبول فرماتا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَ

ان کی جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہیں اپنے فضل سے اور انعام دیتا ہے (۷۹) اور

الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ

کافروں کے لئے سخت عذاب ہے اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق وسیع کر دیتا

(۶۸) تبلیغ رسالت اور ارشاد و ہدایت (۶۹) [illegible] (۷۰) [illegible] (۷۱) [illegible] (۷۲) [illegible] (۷۳) [illegible] (۷۴) [illegible] (۷۵) [illegible] (۷۶) [illegible] (۷۷) [illegible] (۷۸) [illegible] (۷۹) [illegible]

لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ
تو سرکش ہو جاتے زمین میں فساد پھیلاتے (۷۹) لیکن وہ اندازے سے اتارتا ہے جتنا چاہے بے شک وہ بندوں سے خبردار ہے (۸۰)

بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ
بصیر ہے اور وہی ہے کہ مینہ برساتا ہے ان کے ناامید ہونے پر اور اپنی رحمت پھیلاتا

رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَ
ہے (۸۱) اور وہی کام بنانے والا ہے سب خوبیوں والا (۸۲) اور اس کی نشانیوں سے ہے آسمانوں اور زمین کی

الْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ
پیدائش اور جو پھیلا دیا ان میں چلنے والے اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر (۸۳) جب چاہے

قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ
قادر ہے اور تمہیں جو مصیبت پہنچتی ہے وہ اس کے سبب سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیا (۸۴)

يَعْفُو عَن كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم
اور بہت کچھ تو معاف فرما دیتا ہے (۸۵) اور تم اس میں قابو سے نہیں نکل سکتے (۸۶) اور نہ اللہ

مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي
کے مقابل تمہارا کوئی دوست نہ مددگار (۸۷) اور اس کی نشانیوں سے ہیں (۸۸) دریا میں

الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ
اپنے والیوں جیسے پہاڑوں (۸۹) وہ چاہے تو ہوا ٹھہرا دے (۹۰) کہ اس کی پیٹھ پر (۹۱) ٹھہری رہ

ظہر ۳ ع ۱۰

[illegible]

ظَهْرِهٖ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ

نہیں ف۸۹ بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ہر بڑے صابر شاکر کو ف۹۰ یا انہیں تباہ کر دے ف۹۱

بِمَا كَسَبُوْا وَیَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ

لوگوں کے گناہوں کے سبب ف۹۲ اور بہت کچھ معاف فرما دے ف۹۳ اور جان جائیں وہ جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے

اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ

ہیں کہ انہیں ف۹۴ کہیں بھاگنے کی جگہ نہیں تمہیں جو کچھ دیا ہے ف۹۵ وہ صرف دنیا میں

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی

برتنے کا ہے ف۹۶ اور وہ جو اللہ کے پاس ہے ف۹۷ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ان کے لئے جو ایمان لائے و

رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ف۹۸ اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں

وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا

اور جب غصہ آئے معاف کر دیتے ہیں اور وہ جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا ف۹۹ اور نماز

الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ

قائم رکھی ف۱۰۰ اور ان کا کام ان کے آپس کے مشورے سے ہے ف۱۰۱ اور ہمارے دیئے سے کچھ ہمارے راہ میں خرچ کرتے ہیں اور

الَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ

وہ کہ جب انہیں زیادتی پہنچے بدلہ لیتے ہیں ف۱۰۲ اور برائی کا بدلہ اسی کی

(۸۹) چلنے: پائیں (۹۰) سایہ شمار سے موجیں کلام پر ہے جو کشتی تکلیف میں صبر کرے اور راحت میں شکر (۹۱) یعنی کشتیوں کو غرق کر دے (۹۲) جو اس میں سوار ہیں (۹۳) گناہوں میں سے کسی پر عذاب نہ دے (۹۴) بھاگنے کا راستہ (۹۵) دنیوی مال و اسباب (۹۶) صرف چند روز اس کو برتیں (۹۷) یعنی ثواب وہ (۹۸) شان نزول یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں نازل ہوئی جب آپ نے اپنا کل مال صدقہ کر دیا اور اس پر عرب کے لوگوں نے آپ کو ملامت کی (۹۹) شان نزول یہ آیت انصار کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے اپنے رب کی دعوت قبول کر کے ایمان و طاعت کو اختیار کیا (۱۰۰) اس پر مداومت کی (۱۰۱) اور صدقہ اور خود رائی نہیں کرتے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو قوم مشورہ کرتی ہے وہ صحیح راہ پر پہنچتی ہے (۱۰۲) یعنی جب ان پر کوئی ظلم کرے تو انصاف سے بدلہ لیتے ہیں اور بدلے میں حد سے تجاوز نہیں کرتے ابن زید کا قول ہے کہ مومن دو طرح کے ہیں ایک وہ جو ظلم کو معاف کر دیتے ہیں پہلی آیت میں ان کا ذکر فرمایا گیا دوسرے وہ جو ظالم سے بدلہ لیتے ہیں اس آیت میں ان کا ذکر ہے عطاء نے کہا کہ یہ مومنین ہیں جنہیں اللہ نے مکہ مکرمہ سے نکالا اور ان پر ظلم کیا پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اس سرزمین میں تسلط دیا اور انہوں نے ظالموں سے بدلہ لیا

سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا

برابر برائی ہے ف۱۰۳ تو جس نے معاف کیا اور کام سنوارا تو اس کا اجر اللہ پر ہے بے شک وہ

يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم

دوست نہیں رکھتا ظالموں کو ف۱۰۴ اور بے شک جس نے اپنی مظلومی پر بدلہ لیا ان پر کچھ مواخذہ

مِّن سَبِيلٍ ﴿٤١﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَ

کی راہ نہیں مواخذہ تو انہیں پر ہے جو ف۱۰۵ لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور

يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ وَ

زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں ف۱۰۶ ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور

لَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾ وَمَن يُضْلِلِ ع ۵

بے شک جس نے صبر کیا ف۱۰۷ اور بخش دیا تو یہ ضرور ہمت کے کام ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا

اس کا کوئی ولی نہیں اللہ کے مقابل ف۱۰۸ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب عذاب

الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ

دیکھیں گے ف۱۰۹ کہیں گے کیا واپس جانے کا کوئی راستہ ہے ف۱۱۰ اور تم انہیں دیکھو گے کہ آگ

عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ

پر پیش کئے جاتے ہیں ذلت سے دبے ہوئے چھپی نگاہوں دیکھتے ہیں ف۱۱۱ اور

(۱۰۳) معنی یہ ہیں کہ بدلہ قدر حقیقت ہونا چاہئے اس میں زیادتی نہ ہو اور بدلے کو برائی کہنا مجاز ہے کہ صورۃً مشابہ ہونے کے سبب سے کہا جاتا ہے اور جس کو وہ بدلہ دیا جائے، اسے برا معلوم ہوتا ہے اور برائی سے ساتھ تعبیر کرنے میں یہ بھی اشارہ ہے کہ اگرچہ بدلہ لینا جائز ہے لیکن عفو اس سے بہتر ہے (۱۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ظالموں سے وہ مراد ہے ہیں جو ظلم کی ابتدا کریں (۱۰۵) ابتداءً (۱۰۶) تکبر اور معاصی کا ارتکاب کرکے (۱۰۷) ظلم و ایذا پر اور بدلہ نہ لیا (۱۰۸) کہ اسے عذاب سے بچا سکے (۱۰۹) روز قیامت (۱۱۰) یعنی دنیا میں تاکہ وہاں جاکر ایمان لے آئیں (۱۱۱) یعنی ذلت و خوف کے باعث آگ کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھیں گے جیسے کوئی گرفتار زدنی اپنے قتل کے وقت تلوار کی دھار کو دزدیدہ نگاہ سے دیکھتا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ

ایمان والے کہیں گے بے شک ہارنے والے وہ ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جانیں اور اپنے گھر والے ہار بیٹھے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ

قیامت کے دن ف۱۱۲ سنتے ہو بے شک ظالم وہ ہمیشہ کے عذاب میں ہیں ف۱۱۳ اور ان کے کوئی

مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے مقابل ان کی مدد کریں ف۱۱۴ اور جسے اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

اس کے لئے کہیں راہ نہیں ف۱۱۵ اپنے رب کا حکم مانو قبل اس دن کے آنے سے جو اللہ

لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ف۱۱۶ اس دن تمہیں کوئی پناہ نہ ہوگی اور نہ تمہیں انکار کرنے بنے ف۱۱۷

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۗ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا

تو اگر وہ منہ پھیریں ف۱۱۸ تو ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ف۱۱۹ تم پر تو نہیں مگر

الْبَلٰغُ ۗ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ

پہونچا دینا ف۱۲۰ اور جب ہم آدمی کو اپنی طرف سے کسی رحمت کا مزہ دیتے ہیں ف۱۲۱ اور اس پر خوش

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

ہوجاتا ہے اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچے ف۱۲۲ بدلہ اس کا جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ف۱۲۳ تو انسان بڑا ناشکرا ہے ف۱۲۴

(۱۲) حالانکہ ظاہر تو یہ ہے کہ وہ عذاب اللہ کے قبضہ میں گرفتار ہوں گے مگر ان کا ایمان لانا اس صورت میں جبکہ ان کو حوریں ملنے کے لئے ناممکن ہے فرمایا گیا ہے (۱۳) یعنی ہمیشہ (۱۴) اور ان کے عذاب سے چھٹنے (۱۵) تیرہ سو برس میں حق تک پہنچ سکنے نہ آخرت میں جنت تک (۱۶) اور یہ عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حمایت برداری سے توحید و عبادت الٰہی اختیار کرو (۱۷) اس سے مراد یا موت کا دن ہے یا قیامت کا (۱۸) اپنے گناہوں کا کسی کو کوئی ذریعہ صورت نہیں۔ خدا سے بچنے کا ذریعہ صرف ایمان و عمل صالح کا اختیار کرنا ہے جو تمہارے عمل نامہ میں درج ہیں (۱۹) ایمان دینے اور طاعت کرنے سے (۲۰) یعنی ان کے اعمال کی حفاظت اور ان کا (۲۱) اور وہ تم نے ادا کر دیا (وکان بداً کل الامر یا بعدہ (۲۲) خواہ دولت و ثروت ہو یا صحت و عافیت یا امن و سلامت یا اور کوئی (۲۳) اور کوئی مصیبت جیسے شکل قحط و بیماری و خوف و تنگی وغیرہ کے رونما ہو (۲۴) یعنی ان کی نافرمانیوں اور معصیتوں کے سبب سے (۲۵) نعمتوں کو بھول جاتا ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت (۱۲۶) پیدا کرتا ہے جو چاہے جسے چاہے بیٹیاں عطا

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

فرماتے (۱۲۷) اور جسے چاہے بیٹے دے (۱۲۸) یا دونوں ملا دے بیٹے اور بیٹیاں

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

اور جسے چاہے بانجھ کر دے (۱۲۹) بے شک وہ علم و قدرت والا ہے اور کسی آدمی کو نہیں پہنچتا کہ

يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

اللہ اس سے کلام فرمائے مگر وحی کے طور پر (۱۳۰) یا یوں کہ وہ بشر پردہ حکمت کے اوٹ ہو (۱۳۱) یا کوئی فرشتہ بھیجے کہ وہ

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اس کے حکم سے وحی کرے جو وہ چاہے (۱۳۲) بے شک وہ بلند حکمت والا ہے اور یونہی ہم نے تمہیں وحی بھیجی (۱۳۳)

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ

ایک جان اپنے حکم سے (۱۳۴) اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل لیکن

جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ

ہم نے اسے (۱۳۵) نور کیا جس سے ہم راہ دیتے ہیں اپنے بندوں سے جسے چاہتے ہیں اور بے شک تم ضرور

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

سیدھی راہ بتاتے ہو (۱۳۶) اللہ کی راہ (۱۳۷) کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

(۱۲۶) جب چاہتا ہے تصرف فرماتا ہے [illegible] (۱۲۷) [illegible] (۱۲۸) [illegible] (۱۲۹) [illegible] اس کے
[illegible] حضرت [illegible] علیہما السلام [illegible] حضرت [illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] حضرت [illegible]
حضرت شعیب علیہما السلام [illegible] حضرت [illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] حضرت [illegible]
حضرت حبیب خدا [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] حضرت [illegible] اور حضرت عیسیٰ
علیہ السلام [illegible] (۱۳۰) [illegible] (۱۳۱) [illegible] (۱۳۲) [illegible] (۱۳۳) [illegible]
[illegible] (۱۳۴) [illegible] (۱۳۵) [illegible] (۱۳۶) [illegible] (۱۳۷) [illegible]
[illegible] (۱۳۸) [illegible] (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) [illegible] (۱۴۱) [illegible]

فِي الْأَرْضِ ۚ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾

جو کچھ زمین میں ہے سنتے ہو سب کام اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں

سُورَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ زخرف مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں قرآنی آیتیں اور سات رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

روشن کتاب کی قسم (۲) ہم نے اسے عربی قرآن بنایا کہ تم

تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ

سمجھو (۳) اور بے شک وہ اصل کتاب میں (۴) ہمارے پاس ضرور بلند ہے حکمت والا ہے تو کیا ہم تم

عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن

سے ذکر کا پہلو پھیر دیں اس پر کہ تم لوگ حد سے نکلنے والے ہو (۵) اور ہم نے کتنے ہی نبی

نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٧﴾

اگلے لوگوں میں بھیجے (۶) اور ان کے پاس جو غیب بتانے والا نبی آیا اس کی ہنسی ہی اڑاتے رہے (۷)

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ وَلَئِن

تو ہم نے وہ ہلاک کر دیئے جو ان سے بھی پکڑ میں سخت تھے (۸) اور اگلوں کا حال گزر چکا ہے اور اگر

سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ

اے نبی تم ان سے پوچھو (۹) کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے انہیں بنایا ہے عزت والے

(۱) سورۂ زخرف مکی ہے اس سورت میں سات رکوع اور اکتالیس آیتیں اور نو سو ترانوے ہیں (۲) یعنی قرآن پاک کی جس کی بلاغت و فصاحت کی وجہ سے اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے (۳) یعنی اس کے معنی صاف ہیں اور بات کو واضح کرنے والا ہے (۴) اصل کتاب سے مراد لوح محفوظ ہے قرآن کریم اس میں ثبت ہے (۵) یعنی تمہارے شرک میں حد سے بڑھنے کی وجہ سے ہم تمہیں مہمل چھوڑ دیں اور تمہاری طرف سے اپنی قرآن کا رخ پھیر دیں اور تمہیں امر و نہی نہ کریں یعنی یہ نہیں کہ ہم ایسا کریں گے حضرت قتادہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم اگر یہ قرآن پاک اٹھا لیا جاتا اس وقت جب کہ اس امت کے پہلے لوگوں نے اس سے اعراض کیا تھا تو وہ سب ہلاک ہو جاتے لیکن اس نے پہلے امتوں پر اس قرآن کا رخ پھیر دیا (۶) جیسے آپ کی قوم کے لوگ کرتے ہیں جو قدیم سے یہ معمول چلا آیا ہے (۷) اور ہر طرح کا ورود و وعید سنتے تھے آپس میں مذاق کرتے تو سخت پکڑ کا خیال چاہئے ہیں انہیں ڈرنا چاہئے کہ کہیں ان کا بھی وہی انجام نہ ہو جو ان کا ہوا کہ ذلت اور رسوائی کی مصیبتوں سے ہلاک ہوئے (۸) یعنی مشرکین سے

الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا

والے نے (۹) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا کیا اور تمہارے لئے اس میں

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

راستے کہ تم راہ پاؤ (۱۰) اور وہ جس نے آسمان سے پانی اندازے سے (۱۱)

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ خَلَقَ

تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر زندہ فرما دیا یونہی تم نکالے جاؤ گے (۱۲) اور جس نے سب

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

جوڑے بنائے (۱۳) اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں سے سواریاں بنائیں

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

کہ تم ان کی پیٹھوں پر ٹھیک ٹھہرو (۱۴) پھر اپنے رب کی نعمت یاد کرو جب اس پر ٹھیک ٹھہر لو

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَ

اور یوں کہو پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں دیا اور یہ ہمارے بوتے (قابو) کی نہ تھی (۱۵)

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ

بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے (۱۶) اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کا ٹکڑا ٹھہرا دیا (۱۷) بے شک

الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ

آدمی (۱۸) کھلا ناشکرا ہے (۱۹) کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں لیں اور

(۹) یعنی اقرار کریں گے کہ آسمان و زمین اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں [illegible] اس اقرار سے توحید کا اظہار یعنی خالق
جمادات ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے لئے چند صفات کا ذکر فرماتا ہے اور اپنے احسانات کا اظہار فرماتا ہے (۱۰) سڑکوں کی
اپنے منازل و مقاصد کی طرف (۱۱) اپنی حاجتوں کی قدر و اندازہ کے ساتھ [illegible] (۱۲) قوم نوح کی طرح تمہیں ہلاک
کر دے (۱۳) اپنی قبروں سے زندہ کر کے (۱۴) یعنی تمام اصناف و انواع کو پیدا کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ لاشریک ہے ضد اور زوجیت سے منزہ ہے اس
کے سوا مخلوق میں جو جوڑے ہیں (۱۵) [illegible] حدیث میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سفر
میں تشریف لے جاتے تو اپنے ناقہ پر سوار ہوتے وقت پہلے الحمد للہ پڑھتے پھر [illegible] تین بار پھر یہ آیت پڑھتے سُبْحٰنَ الَّذِيْ
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اس کے بعد اور دعائیں پڑھتے اور جب گھر پر سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف
لاتے تو فرماتے [illegible] (۱۶) یعنی کہدے اس اقرار سے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] زمین کا خالق ہے یہ تم کیا
کہ مانتے ہو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں بتاتے ہو [illegible] (۱۸) اس کا کفر ظاہر ہے

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ

بیٹوں کے ساتھ خاص کیا ف۱۹ اور جب ان میں کسی کو خبر دی جائے اس چیز کی ف۲۰ جس کا وصف اس کے لئے بتا چکا ہے ف۲۱

وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي

تو دن بھر اس کا منہ کالا ہے اور غم کھایا کرے ف۲۲ اور کیا ف۲۳ وہ جو کہ زیور میں پرورش پاتا ہے ف۲۴ اور بحث

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ

میں صاف بات نہ کرے ف۲۵ اور ٹھہرائے فرشتوں کو کہ جو اللہ کے بندے ہیں

الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۰﴾

عورتیں ف۲۶ کیا ان کے بنتے وقت یہ حاضر تھے ف۲۷ اب لکھی جائے گی ان کی گواہی ف۲۸ اور ان سے جواب طلب

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ

ہوگا ف۲۹ اور بولے اگر رحمٰن چاہتا ہم انہیں نہ پوجتے ف۳۰ انہیں اس کی حقیقت کچھ معلوم نہیں ف۳۱

اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۱﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ

یونہی اٹکلیں دوڑاتے ہیں ف۳۲ یا اس سے قبل ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس سے

مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۲﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

علاقہ رکھتے ہیں ف۳۳ بلکہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

ان کی لیکر پر چل رہے ہیں ف۳۴ اور ایسے ہی ہم نے تم سے پہلے جب کسی

(۱۹) اولاد اپنے اور اپنے لئے تجویز کرتے ہیں (۲۰) یعنی بیٹیاں (۲۱) کہ معاذ اللہ وہ بیٹی ہوتی ہے (۲۲) اور بیٹی کا ہونا ان کے نزدیک ناگوار ہے (۲۳) اس سے حضرت ملائکہ مراد ہیں (۲۴) یعنی بیٹیاں (۲۵) کہ حضرت رحمٰن کے لئے ان کی اولاد میں سے تجویز کرتے ہیں (۲۶) یعنی بیٹیوں کی زینت و زیبائش کے ساتھ پرورش پاتے ہیں اور یہ معلوم ہوا کہ زیور سے زینت و تجمل حصول کرنا عورتوں کا کام ہے (۲۷) یعنی اپنے ضعف عقل اور قلت فہم کی وجہ سے عورت کا کلام مرد کے سامنے کمزور ہوتا ہے (۲۸) یعنی اپنے مدعا کی تائید میں کوئی دلیل پیش نہیں کر سکتیں (۲۹) اور اپنے مدعا کی دلیل پیش کرتی ہیں (۳۰) حاصل یہ ہے کہ فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں بتانے میں مشرکوں نے تین کفر کئے ایک تو اللہ تعالیٰ کی طرف اولاد کی نسبت دوسرے اس دلیل پر کہ اس کی طرف منسوب کرنا اس کو عبادت کی تعظیم سمجھتے ہیں اور اپنے لئے گو انہیں برے سمجھتے ہیں اعلیٰ تو ہیں اعلیٰ بیٹیاں بتانا (مدارک) اب اس کا رد فرماتا ہے (۳۱) فرشتوں کا مذکر یا مؤنث ہونا کسی چیز سے نہیں جس پر کوئی عقلی دلیل قائم ہو سکے اور اس کے پاس خبر کوئی آئی نہیں تو جو لوگ ان کو مؤنث قرار دیتے ہیں ان کا یہ علم یا تو یہاں پیدائش کے وقت موجود تھے اور انہوں نے مشاہدہ کیا ہے جب یہ بھی نہیں تو محض بیہودہ گمراہی کی بات ہے (۳۲) یعنی کیا فرشتوں کے مؤنث ہونے پر گواہی یا علم پایا جائے گا (۳۳) آخرت میں اور اس پر مواخذہ ہوگا کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار سے دریافت فرمایا کہ فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کس طرح کہتے ہو تو علم کیا ہے انہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا سے سنا اور ہم گواہی دیتے ہیں وہ سچے تھے اس گواہی کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لکھی جائے گی اور اس پر جواب طلب ہوگا (۳۴) یعنی ملائکہ کو مطلب یہ تھا کہ ہم خدا کی مشیت سے اللہ تعالیٰ راضی ہے تو ہم پر عذاب نازل کرتا اور جب عذاب نہ آیا تو ہم سمجھتے ہیں کہ وہ بھی چاہتا ہے یہ انہوں نے ایک باطل بات کہی جس سے لازم آتا ہے کہ تمام جرم و معاصی اللہ کی مشیت سے ہوتے ہیں ان سے حد رہے اللہ تعالیٰ ان کی تکذیب فرماتا ہے (۳۵) وہ صاحب علم کے حاصل کرنے کے واسطے ہی نہیں (۳۶) محض جھوٹ ہے (۳۷) اور اس میں کسی چیز کی مشیت کی اجازت ہے یہ بھی باطل ہے اور اس کے سوا بھی ان کے پاس کوئی حجت نہیں ہے (۳۸) یعنی جو کچھ کہتے ہیں اس کا اتباع کرتے ہیں وہ جھوٹ

فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

شہر میں ڈر سنانے والا بھیجا (تو) اس کے آسودوں (امیروں) نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک

عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم

طریقہ پر پایا اور ہم ان کے پیچھے ہیں (۲۳) نبی نے فرمایا (کیا) جب بھی

بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ

میں تمہارے پاس وہ (دین) لاؤں جو سیدھی راہ کے لحاظ سے (ہے) کیا تمہارے باپ دادا جس پر تھے (تم) کہتے ہو ہم

كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

ان باتوں کے منکر ہیں (۲۴) تو ہم نے ان سے بدلہ لیا (۲۵) تو دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا میں بیزار ہوں تمہارے معبودوں سے

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً

سوائے اس کے جس نے مجھے پیدا کیا کہ وہ ضرور مجھے راہ دے گا (۲۷) اور اپنی نسل میں باقی رکھا (۲۸)

فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ

کہ کہیں وہ (غلط راہ سے) باز آئیں (۲۸) بلکہ میں نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو دنیا کے فائدے دیئے (۲۹)

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

یہاں تک کہ ان کے پاس حق (۲۹) اور صاف بتانے والا رسول تشریف لایا (۳۰) اور جب ان کے پاس حق آیا

[illegible]

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا
کہے یہ جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں اور بولے کیوں نہ اتارا گیا یہ
الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ
قرآن ان دو شہروں (۴۷) کے کسی بڑے آدمی پر (۴۸) کیا تمہارے رب کی
رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
رحمت وہ بانٹتے ہیں (۴۹) ہم نے ان میں ان کی روزی کا سامان دنیا کی زندگی میں بانٹا (۵۰)
وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
اور ان میں ایک دوسرے پر درجوں بلندی دی (۵۱) کہ ان میں ایک دوسرے کی ہنسی
سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ
بنائے (۵۲) اور تمہارے رب کی رحمت (۵۳) ان کی جمع سے بہتر (۵۴) اور اگر یہ نہ ہوتا کہ
النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ
سب لوگ ایک دین پر ہو جائیں (۵۵) تو ضرور رحمٰن کے منکروں کے لئے چاندی کی
سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝ وَلِبُيُوْتِهِمْ
چھتیں اور سیڑھیاں جن پر چڑھتے اور ان کے گھروں کے لئے
اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا
اور چاندی کے دروازے اور چاندی کے تخت جن پر تکیہ لگاتے (۵۶) اور طرح طرح کی آرائش (۵۷) اور یہ کچھ ہے جیتی

(۴۷) مکہ مکرمہ، طائف (۴۸) ابوجہل اور ولید بن مغیرہ (۴۹) یعنی نبوت کی کنجیاں ان کے قبضہ میں ہیں کہ جس کو چاہیں دیں (۵۰) تو ہی ہر چیز کا مالک ہے کسی کو ضعیف مخلوق میں کوئی حکم دے اور کسی کو قدرت دے اور کسی کو قوت دے یا کسی کو قلیل چیز میں کسی کو مال اعتراض نہیں تو نبوت جیسے منصب میں بھی یہ کام تیرے ہی سپرد ہے تیرے ہی چاہنے پر ہے جسے چاہے نبی بنائے جسے چاہے نبی بنائے (۵۱) قوت و دولت و حکومت (۵۲) یعنی بلند کیا ہم نے "سخریا" بمعنی بنانے کے معنی میں کیا ہے بلند اعمال و اشغال سے تسخیر بنانے کے معنی میں لیا ہے اس صورت میں معنی یہ ہوں گے کہ ہم نے دنیا میں لوگوں کو متفاوت پیدا کیا ایک دوسرے کے اعمال کے درجہ خدمت سے ورنہ یہ کائنات منضبط نہ ہو سکتی تھی اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ ایک دوسرے کا کام کرے اور ایک دوسرے کے کام آئے تو یہ اعتراض کر سکتا ہے فلاں کو بادشاہ کیا اور فلاں کو فقیر اور سب دنیا میں ملی جلی ہیں کہیں بادشاہت ہے کہیں فقیر حال میں کسی کو پہنچتا حق اعتراض اس کی مرضی جس کو چاہے سرفراز فرمائے (۵۳) یعنی جنت (۵۴) یعنی دنیا سے بہتر ہے جس کو یہ جمع کرتے ہیں (۵۵) یعنی اگر ان کا لحاظ نہ ہوتا کہ کافر ہو جائیں گے (۵۶) یعنی اس کے مال کی آرائش دیکھ کر فوراً مسلمان ہو جاتے ہیں

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ

دنیا ہی کا اسباب ہے اور آخرت تمہارے رب کے پاس پرہیزگاروں کے لئے ہے ۵۷ اور جو

يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾

روگردانی کرے (جب کوئی ہو) رحمٰن کے ذکر سے ۵۸ ہم اس پر ایک شیطان تعینات کریں کہ وہ اس کا ساتھی ہے

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور بے شک وہ شیاطین ان کو ۵۹ راہ سے روکتے ہیں اور ۶۰ سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

یہاں تک کہ جب ۶۱ کافر ہمارے پاس آئے گا اپنے شیطان سے کہے گا ہائے کسی طرح مجھ میں تجھ میں پورب پچھم کا فاصلہ ہوتا

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي

تو کیا ہی برا ساتھی ہے اور ہرگز نہ نفع دے گا تمہیں ۶۲ آج جب کہ ۶۳ تم نے ظلم کیا کہ تم سب

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ

عذاب میں شریک ہو تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے ۶۴ یا اندھوں کو راہ دکھاؤ گے ۶۵

وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ

اور انہیں جو کھلی گمراہی میں ہیں ۶۶ تو اگر ہم تمہیں لے جائیں ۶۷ تو ان سے ہم

مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ

ضرور بدلہ لیں گے ۶۸ یا تمہیں دکھا دیں ۶۹ جس کا انہیں ہم نے وعدہ دیا ہے تو ہم ان پر بڑی

(۵۷) تمہیں دنیا کی حقارت تمہیں آخرت کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مچھر کے پر کے برابر بھی قدر رکھتی تو کافر کو اس سے ایک گھونٹ پانی نہ دیتا (قال الترمذی حدیث حسن غریب) دوسری حدیث میں ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نیاز مندوں کی ایک جماعت کے ساتھ تشریف لے جا رہے تھے راستہ میں ایک مردہ بکری دیکھی فرمایا بیٹھے ہوئے ساتھیوں نے کہا ہے شک بے قدری سے پھینک دی دنیا کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنی بھی قدر نہیں جتنی بکری والوں کے نزدیک اس مردہ بکری کی ہے (اخرجہ الترمذی وقال حدیث حسن) حدیث سید عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے پر کرم فرماتا ہے تو اسے دنیا سے بچاتا ہے جیسا تم اپنے بیمار کو پانی سے بچاتے ہو (الترمذی وقال حسن غریب) حدیث دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے (۵۸) یعنی قرآن پاک سے اندھا بن جائے کہ اس کی جنتوں کو نہ دیکھے اور ان سے عاجز رہے (۵۹) یعنی اندھا بننے والوں کو (۶۰) وہ اندھا بننے والے ہوں گمراہ ہونے کے (۶۱) روز قیامت (۶۲) حسرت و ندامت (۶۳) ظاہر و ثابت ہو گیا اور دنیا میں شرک کر کے (۶۴) جو گوش قبول نہیں رکھتے (۶۵) جو چشم حق بین سے محروم ہیں (۶۶) جس کے نصیب میں ایمان نہیں (۶۷) یعنی تمہیں وفات دے دینے سے پہلے تمہیں وفات دیں (۶۸) آپ کے بعد (۶۹) تمہارے حیات میں ان پر اپنا وہ عذاب

مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي

قدرت والے ہیں ۔ تو مضبوط تھامے رہ اسے جو تجھ کی طرف وحی کی گئی ۔ بے شک تو

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾

سیدھی راہ پر ہے ۔ اور بے شک وہ قرآن تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا ۔

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ

اور ان سے پوچھ جو ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے کیا ہم نے کسی کے

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰي

سوا رحمٰن اور خدا ٹھہرائے جن کو پوجا جاوے ۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰي فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾

اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا میں رسول ہوں سارے جہان کے مالک کا ۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ

پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لایا تو جبھی وہ ان پر ہنسنے لگے ۔ اور ہم انہیں جو

مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ

مثالیں دکھاتے وہ پہلے سے بڑی ہوتی اور ہم نے انہیں مصیبت میں گرفتار کیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

کہ وہ باز آئیں ۔ اور بولے وہ کہ اے جادوگر ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر اس

[illegible]

ہدایت الرحمٰن (۷۴) روز قیامت [illegible] (۷۵) [illegible] میں کہ [illegible] اہل کتاب [illegible] اس کتاب میں [illegible] حضرت [illegible] اعلانات [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (۷۷) [illegible] (۷۸) [illegible] (۷۹) [illegible] (۸۰) [illegible] (۸۱) [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] (۸۴) [illegible] (۸۵) [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible] (۸۹) [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible] (۱۰۰) [illegible] (۱۰۱) [illegible] (۱۰۲) [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) [illegible] (۱۰۵) [illegible] (۱۰۶) [illegible] (۱۰۷) [illegible] (۱۰۸) [illegible] (۱۰۹) [illegible] (۱۱۰) [illegible] (۱۱۱) [illegible] (۱۱۲) [illegible] (۱۱۳) [illegible] (۱۱۴) [illegible] (۱۱۵) [illegible] (۱۱۶) [illegible] (۱۱۷) [illegible] (۱۱۸) [illegible] (۱۱۹) [illegible] (۱۲۰) [illegible] (۱۲۱) [illegible] (۱۲۲) [illegible] (۱۲۳) [illegible] (۱۲۴) [illegible] (۱۲۵) [illegible] (۱۲۶) [illegible] (۱۲۷) [illegible] (۱۲۸) [illegible] (۱۲۹) [illegible] (۱۳۰) [illegible] (۱۳۱) [illegible] (۱۳۲) [illegible] (۱۳۳) [illegible] (۱۳۴) [illegible] (۱۳۵) [illegible] (۱۳۶) [illegible] (۱۳۷) [illegible] (۱۳۸) [illegible] (۱۳۹) [illegible] (۱۴۰) [illegible] (۱۴۱) [illegible] (۱۴۲) [illegible] (۱۴۳) [illegible] (۱۴۴) [illegible] (۱۴۵) [illegible] (۱۴۶) [illegible] (۱۴۷) [illegible] (۱۴۸) [illegible] (۱۴۹) [illegible] (۱۵۰) [illegible] (۱۵۱) [illegible] (۱۵۲) [illegible] (۱۵۳) [illegible] (۱۵۴) [illegible] (۱۵۵) [illegible] (۱۵۶) [illegible] (۱۵۷) [illegible] (۱۵۸) [illegible] (۱۵۹) [illegible] (۱۶۰) [illegible] (۱۶۱) [illegible] (۱۶۲) [illegible] (۱۶۳) [illegible] (۱۶۴) [illegible] (۱۶۵) [illegible] (۱۶۶) [illegible] (۱۶۷) [illegible] (۱۶۸) [illegible] (۱۶۹) [illegible] (۱۷۰) [illegible] (۱۷۱) [illegible] (۱۷۲) [illegible] (۱۷۳) [illegible] (۱۷۴) [illegible] (۱۷۵) [illegible] (۱۷۶) [illegible] (۱۷۷) [illegible] (۱۷۸) [illegible] (۱۷۹) [illegible] (۱۸۰) [illegible] (۱۸۱) [illegible] (۱۸۲) [illegible] (۱۸۳) [illegible] (۱۸۴) [illegible] (۱۸۵) [illegible] (۱۸۶) [illegible] (۱۸۷) [illegible] (۱۸۸) [illegible] (۱۸۹) [illegible] (۱۹۰) [illegible] (۱۹۱) [illegible] (۱۹۲) [illegible] (۱۹۳) [illegible] (۱۹۴) [illegible] (۱۹۵) [illegible] (۱۹۶) [illegible] (۱۹۷) [illegible] (۱۹۸) [illegible] (۱۹۹) [illegible] (۲۰۰) [illegible] (۲۰۱) [illegible] (۲۰۲) [illegible] (۲۰۳) [illegible] (۲۰۴) [illegible] (۲۰۵) [illegible] (۲۰۶) [illegible] (۲۰۷) [illegible] (۲۰۸) [illegible] (۲۰۹) [illegible] (۲۱۰) [illegible] (۲۱۱) [illegible] (۲۱۲) [illegible] (۲۱۳) [illegible] (۲۱۴) [illegible] (۲۱۵) [illegible] (۲۱۶) [illegible] (۲۱۷) [illegible] (۲۱۸) [illegible] (۲۱۹) [illegible] (۲۲۰) [illegible] (۲۲۱) [illegible] (۲۲۲) [illegible] (۲۲۳) [illegible] (۲۲۴) [illegible] (۲۲۵) [illegible] (۲۲۶) [illegible] (۲۲۷) [illegible] (۲۲۸) [illegible] (۲۲۹) [illegible] (۲۳۰) [illegible] (۲۳۱) [illegible] (۲۳۲) [illegible] (۲۳۳) [illegible] (۲۳۴) [illegible] (۲۳۵) [illegible] (۲۳۶) [illegible] (۲۳۷) [illegible] (۲۳۸) [illegible] (۲۳۹) [illegible] (۲۴۰) [illegible] (۲۴۱) [illegible] (۲۴۲) [illegible] (۲۴۳) [illegible] (۲۴۴) [illegible] (۲۴۵) [illegible] (۲۴۶) [illegible] (۲۴۷) [illegible] (۲۴۸) [illegible] (۲۴۹) [illegible] (۲۵۰) [illegible] (۲۵۱) [illegible] (۲۵۲) [illegible] (۲۵۳) [illegible] (۲۵۴) [illegible] (۲۵۵) [illegible] (۲۵۶) [illegible] (۲۵۷) [illegible] (۲۵۸) [illegible] (۲۵۹) [illegible] (۲۶۰) [illegible] (۲۶۱) [illegible] (۲۶۲) [illegible] (۲۶۳) [illegible] (۲۶۴) [illegible] (۲۶۵) [illegible] (۲۶۶) [illegible] (۲۶۷) [illegible] (۲۶۸) [illegible] (۲۶۹) [illegible] (۲۷۰) [illegible] (۲۷۱) [illegible] (۲۷۲) [illegible] (۲۷۳) [illegible] (۲۷۴) [illegible] (۲۷۵) [illegible] (۲۷۶) [illegible] (۲۷۷) [illegible] (۲۷۸) [illegible] (۲۷۹) [illegible] (۲۸۰) [illegible] (۲۸۱) [illegible] (۲۸۲) [illegible] (۲۸۳) [illegible] (۲۸۴) [illegible] (۲۸۵) [illegible] (۲۸۶) [illegible] (۲۸۷) [illegible] (۲۸۸) [illegible] (۲۸۹) [illegible] (۲۹۰) [illegible] (۲۹۱) [illegible] (۲۹۲) [illegible] (۲۹۳) [illegible] (۲۹۴) [illegible] (۲۹۵) [illegible] (۲۹۶) [illegible] (۲۹۷) [illegible] (۲۹۸) [illegible] (۲۹۹) [illegible] (۳۰۰) [illegible] (۳۰۱) [illegible] (۳۰۲) [illegible] (۳۰۳) [illegible] (۳۰۴) [illegible] (۳۰۵) [illegible] (۳۰۶) [illegible] (۳۰۷) [illegible] (۳۰۸) [illegible] (۳۰۹) [illegible] (۳۱۰) [illegible] (۳۱۱) [illegible] (۳۱۲) [illegible] (۳۱۳) [illegible] (۳۱۴) [illegible] (۳۱۵) [illegible] (۳۱۶) [illegible] (۳۱۷) [illegible] (۳۱۸) [illegible] (۳۱۹) [illegible] (۳۲۰) [illegible] (۳۲۱) [illegible] (۳۲۲) [illegible] (۳۲۳) [illegible] (۳۲۴) [illegible] (۳۲۵) [illegible] (۳۲۶) [illegible] (۳۲۷) [illegible] (۳۲۸) [illegible] (۳۲۹) [illegible] (۳۳۰) [illegible] (۳۳۱) [illegible] (۳۳۲) [illegible] (۳۳۳) [illegible] (۳۳۴) [illegible] (۳۳۵) [illegible] (۳۳۶) [illegible] (۳۳۷) [illegible] (۳۳۸) [illegible] (۳۳۹) [illegible] (۳۴۰) [illegible] (۳۴۱) [illegible] (۳۴۲) [illegible] (۳۴۳) [illegible] (۳۴۴) [illegible] (۳۴۵) [illegible] (۳۴۶) [illegible] (۳۴۷) [illegible] (۳۴۸) [illegible] (۳۴۹) [illegible] (۳۵۰) [illegible] (۳۵۱) [illegible] (۳۵۲) [illegible] (۳۵۳) [illegible] (۳۵۴) [illegible] (۳۵۵) [illegible] (۳۵۶) [illegible] (۳۵۷) [illegible] (۳۵۸) [illegible] (۳۵۹) [illegible] (۳۶۰) [illegible] (۳۶۱) [illegible] (۳۶۲) [illegible] (۳۶۳) [illegible] (۳۶۴) [illegible] (۳۶۵) [illegible] (۳۶۶) [illegible] (۳۶۷) [illegible] (۳۶۸) [illegible] (۳۶۹) [illegible] (۳۷۰) [illegible] (۳۷۱) [illegible] (۳۷۲) [illegible] (۳۷۳) [illegible] (۳۷۴) [illegible] (۳۷۵) [illegible] (۳۷۶) [illegible] (۳۷۷) [illegible] (۳۷۸) [illegible] (۳۷۹) [illegible] (۳۸۰) [illegible] (۳۸۱) [illegible] (۳۸۲) [illegible] (۳۸۳) [illegible] (۳۸۴) [illegible] (۳۸۵) [illegible] (۳۸۶) [illegible] (۳۸۷) [illegible] (۳۸۸) [illegible] (۳۸۹) [illegible] (۳۹۰) [illegible] (۳۹۱) [illegible] (۳۹۲) [illegible] (۳۹۳) [illegible] (۳۹۴) [illegible] (۳۹۵) [illegible] (۳۹۶) [illegible] (۳۹۷) [illegible] (۳۹۸) [illegible] (۳۹۹) [illegible] (۴۰۰) [illegible] (۴۰۱) [illegible] (۴۰۲) [illegible] (۴۰۳) [illegible] (۴۰۴) [illegible] (۴۰۵) [illegible] (۴۰۶) [illegible] (۴۰۷) [illegible] (۴۰۸) [illegible] (۴۰۹) [illegible] (۴۱۰) [illegible] (۴۱۱) [illegible] (۴۱۲) [illegible] (۴۱۳) [illegible] (۴۱۴) [illegible] (۴۱۵) [illegible] (۴۱۶) [illegible] (۴۱۷) [illegible] (۴۱۸) [illegible] (۴۱۹) [illegible] (۴۲۰) [illegible] (۴۲۱) [illegible] (۴۲۲) [illegible] (۴۲۳) [illegible] (۴۲۴) [illegible] (۴۲۵) [illegible] (۴۲۶) [illegible] (۴۲۷) [illegible] (۴۲۸) [illegible] (۴۲۹) [illegible] (۴۳۰) [illegible] (۴۳۱) [illegible] (۴۳۲) [illegible] (۴۳۳) [illegible] (۴۳۴) [illegible] (۴۳۵) [illegible] (۴۳۶) [illegible] (۴۳۷) [illegible] (۴۳۸) [illegible] (۴۳۹) [illegible] (۴۴۰) [illegible] (۴۴۱) [illegible] (۴۴۲) [illegible] (۴۴۳) [illegible] (۴۴۴) [illegible] (۴۴۵) [illegible] (۴۴۶) [illegible] (۴۴۷) [illegible] (۴۴۸) [illegible] (۴۴۹) [illegible] (۴۵۰) [illegible] (۴۵۱) [illegible] (۴۵۲) [illegible] (۴۵۳) [illegible] (۴۵۴) [illegible] (۴۵۵) [illegible] (۴۵۶) [illegible] (۴۵۷) [illegible] (۴۵۸) [illegible] (۴۵۹) [illegible] (۴۶۰) [illegible] (۴۶۱) [illegible] (۴۶۲) [illegible] (۴۶۳) [illegible] (۴۶۴) [illegible] (۴۶۵) [illegible] (۴۶۶) [illegible] (۴۶۷) [illegible] (۴۶۸) [illegible] (۴۶۹) [illegible] (۴۷۰) [illegible] (۴۷۱) [illegible] (۴۷۲) [illegible] (۴۷۳) [illegible] (۴۷۴) [illegible] (۴۷۵) [illegible] (۴۷۶) [illegible] (۴۷۷) [illegible] (۴۷۸) [illegible] (۴۷۹) [illegible] (۴۸۰) [illegible] (۴۸۱) [illegible] (۴۸۲) [illegible] (۴۸۳) [illegible] (۴۸۴) [illegible] (۴۸۵) [illegible] (۴۸۶) [illegible] (۴۸۷) [illegible] (۴۸۸) [illegible] (۴۸۹) [illegible] (۴۹۰) [illegible] (۴۹۱) [illegible] (۴۹۲) [illegible] (۴۹۳) [illegible] (۴۹۴) [illegible] (۴۹۵) [illegible] (۴۹۶) [illegible] (۴۹۷) [illegible] (۴۹۸) [illegible] (۴۹۹) [illegible] (۵۰۰) [illegible] (۵۰۱) [illegible] (۵۰۲) [illegible] (۵۰۳) [illegible] (۵۰۴) [illegible] (۵۰۵) [illegible] (۵۰۶) [illegible] (۵۰۷) [illegible] (۵۰۸) [illegible] (۵۰۹) [illegible] (۵۱۰) [illegible] (۵۱۱) [illegible] (۵۱۲) [illegible] (۵۱۳) [illegible] (۵۱۴) [illegible] (۵۱۵) [illegible] (۵۱۶) [illegible] (۵۱۷) [illegible] (۵۱۸) [illegible] (۵۱۹) [illegible] (۵۲۰) [illegible] (۵۲۱) [illegible] (۵۲۲) [illegible] (۵۲۳) [illegible] (۵۲۴) [illegible] (۵۲۵) [illegible] (۵۲۶) [illegible] (۵۲۷) [illegible] (۵۲۸) [illegible] (۵۲۹) [illegible] (۵۳۰) [illegible] (۵۳۱) [illegible] (۵۳۲) [illegible] (۵۳۳) [illegible] (۵۳۴) [illegible] (۵۳۵) [illegible] (۵۳۶) [illegible] (۵۳۷) [illegible] (۵۳۸) [illegible] (۵۳۹) [illegible] (۵۴۰) [illegible] (۵۴۱) [illegible] (۵۴۲) [illegible] (۵۴۳) [illegible] (۵۴۴) [illegible] (۵۴۵) [illegible] (۵۴۶) [illegible] (۵۴۷) [illegible] (۵۴۸) [illegible] (۵۴۹) [illegible] (۵۵۰) [illegible] (۵۵۱) [illegible] (۵۵۲) [illegible] (۵۵۳) [illegible] (۵۵۴) [illegible] (۵۵۵) [illegible] (۵۵۶) [illegible] (۵۵۷) [illegible] (۵۵۸) [illegible] (۵۵۹) [illegible] (۵۶۰) [illegible] (۵۶۱) [illegible] (۵۶۲) [illegible] (۵۶۳) [illegible] (۵۶۴) [illegible] (۵۶۵) [illegible] (۵۶۶) [illegible] (۵۶۷) [illegible] (۵۶۸) [illegible] (۵۶۹) [illegible] (۵۷۰) [illegible] (۵۷۱) [illegible] (۵۷۲) [illegible] (۵۷۳) [illegible] (۵۷۴) [illegible] (۵۷۵) [illegible] (۵۷۶) [illegible] (۵۷۷) [illegible] (۵۷۸) [illegible] (۵۷۹) [illegible] (۵۸۰) [illegible] (۵۸۱) [illegible] (۵۸۲) [illegible] (۵۸۳) [illegible] (۵۸۴) [illegible] (۵۸۵) [illegible] (۵۸۶) [illegible] (۵۸۷) [illegible] (۵۸۸) [illegible] (۵۸۹) [illegible] (۵۹۰) [illegible] (۵۹۱) [illegible] (۵۹۲) [illegible] (۵۹۳) [illegible] (۵۹۴) [illegible] (۵۹۵) [illegible] (۵۹۶) [illegible] (۵۹۷) [illegible] (۵۹۸) [illegible] (۵۹۹) [illegible] (۶۰۰) [illegible] (۶۰۱) [illegible] (۶۰۲) [illegible] (۶۰۳) [illegible] (۶۰۴) [illegible] (۶۰۵) [illegible] (۶۰۶) [illegible] (۶۰۷) [illegible] (۶۰۸) [illegible] (۶۰۹) [illegible] (۶۱۰) [illegible] (۶۱۱) [illegible] (۶۱۲) [illegible] (۶۱۳) [illegible] (۶۱۴) [illegible] (۶۱۵) [illegible] (۶۱۶) [illegible] (۶۱۷) [illegible] (۶۱۸) [illegible] (۶۱۹) [illegible] (۶۲۰) [illegible] (۶۲۱) [illegible] (۶۲۲) [illegible] (۶۲۳) [illegible] (۶۲۴) [illegible] (۶۲۵) [illegible] (۶۲۶) [illegible] (۶۲۷) [illegible] (۶۲۸) [illegible] (۶۲۹) [illegible] (۶۳۰) [illegible] (۶۳۱) [illegible] (۶۳۲) [illegible] (۶۳۳) [illegible] (۶۳۴) [illegible] (۶۳۵) [illegible] (۶۳۶) [illegible] (۶۳۷) [illegible] (۶۳۸) [illegible] (۶۳۹) [illegible] (۶۴۰) [illegible] (۶۴۱) [illegible] (۶۴۲) [illegible] (۶۴۳) [illegible] (۶۴۴) [illegible] (۶۴۵) [illegible] (۶۴۶) [illegible] (۶۴۷) [illegible] (۶۴۸) [illegible] (۶۴۹) [illegible] (۶۵۰) [illegible] (۶۵۱) [illegible] (۶۵۲) [illegible] (۶۵۳) [illegible] (۶۵۴) [illegible] (۶۵۵) [illegible] (۶۵۶) [illegible] (۶۵۷) [illegible] (۶۵۸) [illegible] (۶۵۹) [illegible] (۶۶۰) [illegible] (۶۶۱) [illegible] (۶۶۲) [illegible] (۶۶۳) [illegible] (۶۶۴) [illegible] (۶۶۵) [illegible] (۶۶۶) [illegible] (۶۶۷) [illegible] (۶۶۸) [illegible] (۶۶۹) [illegible] (۶۷۰) [illegible] (۶۷۱) [illegible] (۶۷۲) [illegible] (۶۷۳) [illegible] (۶۷۴) [illegible] (۶۷۵) [illegible] (۶۷۶) [illegible] (۶۷۷) [illegible] (۶۷۸) [illegible] (۶۷۹) [illegible] (۶۸۰) [illegible] (۶۸۱) [illegible] (۶۸۲) [illegible] (۶۸۳) [illegible] (۶۸۴) [illegible] (۶۸۵) [illegible] (۶۸۶) [illegible] (۶۸۷) [illegible] (۶۸۸) [illegible] (۶۸۹) [illegible] (۶۹۰) [illegible] (۶۹۱) [illegible] (۶۹۲) [illegible] (۶۹۳) [illegible] (۶۹۴) [illegible] (۶۹۵) [illegible] (۶۹۶) [illegible] (۶۹۷) [illegible] (۶۹۸) [illegible] (۶۹۹) [illegible] (۷۰۰) [illegible] (۷۰۱) [illegible] (۷۰۲) [illegible] (۷۰۳) [illegible] (۷۰۴) [illegible] (۷۰۵) [illegible] (۷۰۶) [illegible] (۷۰۷) [illegible] (۷۰۸) [illegible] (۷۰۹) [illegible] (۷۱۰) [illegible] (۷۱۱) [illegible] (۷۱۲) [illegible] (۷۱۳) [illegible] (۷۱۴) [illegible] (۷۱۵) [illegible] (۷۱۶) [illegible] (۷۱۷) [illegible] (۷۱۸) [illegible] (۷۱۹) [illegible] (۷۲۰) [illegible] (۷۲۱) [illegible] (۷۲۲) [illegible] (۷۲۳) [illegible] (۷۲۴) [illegible] (۷۲۵) [illegible] (۷۲۶) [illegible] (۷۲۷) [illegible] (۷۲۸) [illegible] (۷۲۹) [illegible] (۷۳۰) [illegible] (۷۳۱) [illegible] (۷۳۲) [illegible] (۷۳۳) [illegible] (۷۳۴) [illegible] (۷۳۵) [illegible] (۷۳۶) [illegible] (۷۳۷) [illegible] (۷۳۸) [illegible] (۷۳۹) [illegible] (۷۴۰) [illegible] (۷۴۱) [illegible] (۷۴۲) [illegible] (۷۴۳) [illegible] (۷۴۴) [illegible] (۷۴۵) [illegible] (۷۴۶) [illegible] (۷۴۷) [illegible] (۷۴۸) [illegible] (۷۴۹) [illegible] (۷۵۰) [illegible] (۷۵۱) [illegible] (۷۵۲) [illegible] (۷۵۳) [illegible] (۷۵۴) [illegible] (۷۵۵) [illegible] (۷۵۶) [illegible] (۷۵۷) [illegible] (۷۵۸) [illegible] (۷۵۹) [illegible] (۷۶۰) [illegible] (۷۶۱) [illegible] (۷۶۲) [illegible] (۷۶۳) [illegible] (۷۶۴) [illegible] (۷۶۵) [illegible] (۷۶۶) [illegible] (۷۶۷) [illegible] (۷۶۸) [illegible] (۷۶۹) [illegible] (۷۷۰) [illegible] (۷۷۱) [illegible] (۷۷۲) [illegible] (۷۷۳) [illegible] (۷۷۴) [illegible] (۷۷۵) [illegible] (۷۷۶) [illegible] (۷۷۷) [illegible] (۷۷۸) [illegible] (۷۷۹) [illegible] (۷۸۰) [illegible] (۷۸۱) [illegible] (۷۸۲) [illegible] (۷۸۳) [illegible] (۷۸۴) [illegible] (۷۸۵) [illegible] (۷۸۶) [illegible] (۷۸۷) [illegible] (۷۸۸) [illegible] (۷۸۹) [illegible] (۷۹۰) [illegible] (۷۹۱) [illegible] (۷۹۲) [illegible] (۷۹۳) [illegible] (۷۹۴) [illegible] (۷۹۵) [illegible] (۷۹۶) [illegible] (۷۹۷) [illegible] (۷۹۸) [illegible] (۷۹۹) [illegible] (۸۰۰) [illegible] (۸۰۱) [illegible] (۸۰۲) [illegible] (۸۰۳) [illegible] (۸۰۴) [illegible] (۸۰۵) [illegible] (۸۰۶) [illegible] (۸۰۷) [illegible] (۸۰۸) [illegible] (۸۰۹) [illegible] (۸۱۰) [illegible] (۸۱۱) [illegible] (۸۱۲) [illegible] (۸۱۳) [illegible] (۸۱۴) [illegible] (۸۱۵) [illegible] (۸۱۶) [illegible] (۸۱۷) [illegible] (۸۱۸) [illegible] (۸۱۹) [illegible] (۸۲۰) [illegible] (۸۲۱) [illegible] (۸۲۲) [illegible] (۸۲۳) [illegible] (۸۲۴) [illegible] (۸۲۵) [illegible] (۸۲۶) [illegible] (۸۲۷) [illegible] (۸۲۸) [illegible] (۸۲۹) [illegible] (۸۳۰) [illegible] (۸۳۱) [illegible] (۸۳۲) [illegible] (۸۳۳) [illegible] (۸۳۴) [illegible] (۸۳۵) [illegible] (۸۳۶) [illegible] (۸۳۷) [illegible] (۸۳۸) [illegible] (۸۳۹) [illegible] (۸۴۰) [illegible] (۸۴۱) [illegible] (۸۴۲) [illegible] (۸۴۳) [illegible] (۸۴۴) [illegible] (۸۴۵) [illegible] (۸۴۶) [illegible] (۸۴۷) [illegible] (۸۴۸) [illegible] (۸۴۹) [illegible] (۸۵۰) [illegible] (۸۵۱) [illegible] (۸۵۲) [illegible] (۸۵۳) [illegible] (۸۵۴) [illegible] (۸۵۵) [illegible] (۸۵۶) [illegible] (۸۵۷) [illegible] (۸۵۸) [illegible] (۸۵۹) [illegible] (۸۶۰) [illegible] (۸۶۱) [illegible] (۸۶۲) [illegible] (۸۶۳) [illegible] (۸۶۴) [illegible] (۸۶۵) [illegible] (۸۶۶) [illegible] (۸۶۷) [illegible] (۸۶۸) [illegible] (۸۶۹) [illegible] (۸۷۰) [illegible] (۸۷۱) [illegible] (۸۷۲) [illegible] (۸۷۳) [illegible] (۸۷۴) [illegible] (۸۷۵) [illegible] (۸۷۶) [illegible] (۸۷۷) [illegible] (۸۷۸) [illegible] (۸۷۹) [illegible] (۸۸۰) [illegible] (۸۸۱) [illegible] (۸۸۲) [illegible] (۸۸۳) [illegible] (۸۸۴) [illegible] (۸۸۵) [illegible] (۸۸۶) [illegible] (۸۸۷) [illegible] (۸۸۸) [illegible] (۸۸۹) [illegible] (۸۹۰) [illegible] (۸۹۱) [illegible] (۸۹۲) [illegible] (۸۹۳) [illegible] (۸۹۴) [illegible] (۸۹۵) [illegible] (۸۹۶) [illegible] (۸۹۷) [illegible] (۸۹۸) [illegible] (۸۹۹) [illegible] (۹۰۰) [illegible] (۹۰۱) [illegible] (۹۰۲) [illegible] (۹۰۳) [illegible] (۹۰۴) [illegible] (۹۰۵) [illegible] (۹۰۶) [illegible] (۹۰۷) [illegible] (۹۰۸) [illegible] (۹۰۹) [illegible] (۹۱۰) [illegible] (۹۱۱) [illegible] (۹۱۲) [illegible] (۹۱۳) [illegible] (۹۱۴) [illegible] (۹۱۵) [illegible] (۹۱۶) [illegible] (۹۱۷) [illegible] (۹۱۸) [illegible] (۹۱۹) [illegible] (۹۲۰) [illegible] (۹۲۱) [illegible] (۹۲۲) [illegible] (۹۲۳) [illegible] (۹۲۴) [illegible] (۹۲۵) [illegible] (۹۲۶) [illegible] (۹۲۷) [illegible] (۹۲۸) [illegible] (۹۲۹) [illegible] (۹۳۰) [illegible] (۹۳۱) [illegible] (۹۳۲) [illegible] (۹۳۳) [illegible] (۹۳۴) [illegible] (۹۳۵) [illegible] (۹۳۶) [illegible] (۹۳۷) [illegible] (۹۳۸) [illegible] (۹۳۹) [illegible] (۹۴۰) [illegible] (۹۴۱) [illegible] (۹۴۲) [illegible] (۹۴۳) [illegible] (۹۴۴) [illegible] (۹۴۵) [illegible] (۹۴۶) [illegible] (۹۴۷) [illegible] (۹۴۸) [illegible] (۹۴۹) [illegible] (۹۵۰) [illegible] (۹۵۱) [illegible] (۹۵۲) [illegible] (۹۵۳) [illegible] (۹۵۴) [illegible] (۹۵۵) [illegible] (۹۵۶) [illegible] (۹۵۷) [illegible] (۹۵۸) [illegible] (۹۵۹) [illegible] (۹۶۰) [illegible] (۹۶۱) [illegible] (۹۶۲) [illegible] (۹۶۳) [illegible] (۹۶۴) [illegible] (۹۶۵) [illegible] (۹۶۶) [illegible] (۹۶۷) [illegible] (۹۶۸) [illegible] (۹۶۹) [illegible] (۹۷۰) [illegible] (۹۷۱) [illegible] (۹۷۲) [illegible] (۹۷۳) [illegible] (۹۷۴) [illegible] (۹۷۵) [illegible] (۹۷۶) [illegible] (۹۷۷) [illegible] (۹۷۸) [illegible] (۹۷۹) [illegible] (۹۸۰) [illegible] (۹۸۱) [illegible] (۹۸۲) [illegible] (۹۸۳) [illegible] (۹۸۴) [illegible] (۹۸۵) [illegible] (۹۸۶) [illegible] (۹۸۷) [illegible] (۹۸۸) [illegible] (۹۸۹) [illegible] (۹۹۰) [illegible] (۹۹۱) [illegible] (۹۹۲) [illegible] (۹۹۳) [illegible] (۹۹۴) [illegible] (۹۹۵) [illegible] (۹۹۶) [illegible] (۹۹۷) [illegible] (۹۹۸) [illegible] (۹۹۹) [illegible] (۱۰۰۰) [illegible]

عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

عہد کے سبب جو اس کا تیرے پاس ہے ۸۲ بیشک ہم راہ پر آئیں گے ۸۳ پھر جب ہم نے ان سے وہ مصیبت ٹال دی

إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ

جبھی وہ عہد توڑ گئے ۸۴ اور فرعون اپنی قوم میں ۸۵ پکارا کہ اے میری قوم

أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا

کیا میرے لئے مصر کی سلطنت نہیں اور یہ نہریں کہ میرے نیچے بہتی ہیں ۸۶ تو کیا

تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ

تم دیکھتے نہیں ۸۷ یا میں بہتر ہوں ۸۸ اس سے کہ ذلیل ہے ۸۹ اور بات صاف

يُبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

کرنا معلوم نہیں ہوتا ۹۰ تو کیوں نہ ڈالے گئے اس پر سونے کے کنگن ۹۱ یا اس کے ساتھ

الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا

فرشتے آئے کہ اس کے ساتھ رہتے ۹۲ پھر اس نے اپنی قوم کو ہلکا کر لیا ۹۳ تو وہ اس کے کہے پر چلے ۹۴ بیشک وہ

قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾

بے حکم لوگ تھے ۹۵ پھر جب انہوں نے وہ کیا کہ ہمیں غصہ دلایا ۹۶ ہم نے ان سے بدلا لیا تو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ

انہیں ہم نے کر دیا اگلی داستان اور کہاوت پیچھے کے لئے ۹۷ اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی جائے

(۸۲) وہ عہد یا تو یہ ہے کہ آپ کی دعا قبول ہوئی یا وہ ایمان لانے والوں کو بہت ثواب ملنا ہے (۸۳) ایمان لائیں گے چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی اور ان پر سے عذاب اٹھا لیا گیا (۸۴) ایمان لانے سے پھر گئے (۸۵) مصر میں (۸۶) بہت افتخار کے ساتھ (۸۷) یہ دریائے نیل سے نکلی ہوئی نہریں ہیں جو فرعون کے قصر کے نیچے بہتی تھیں (۸۸) میری عظمت و قوت اور شان و شوکت اللہ تعالیٰ کی عجیب شان ہے علیہ رشید نے جب یہ آیت پڑھی اور عظمت مصر پر غور کیا تو کہا کہ میں وہ مصر اپنے اس غلام کو دے دوں گا جو اپنا پیٹ سوں نے مصر عجب کو دے دیا جو اس کا غلام تھا اور وہ ضرور سیدھا ہو گیا (۸۹) یعنی تمہارے پاس ثابت ہو گیا اور تم نے کچھ پاکر نہیں دیکھا (۸۹) یہ اس بے ایمان لشکر نے حضرت موسیٰ کی شان میں کہا (۹۰) یہاں میں گرہ اور لکنت وجہ سے جو بچپن میں آگ منہ میں رکھنے سے پڑ گئی تھی اور یہ اس ملعون نے جھوٹ کہا کہ یہ تمہارے آپ کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے ان کی وہ گرہ دور کر دی تھی لیکن عمومی پیشہ ہی بیان میں تھے آگے چل کر فرعون کا کلام ظاہر فرما دیا ہے (۹۱) یعنی اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام سچے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو جب اپنا رسول بنایا ہے تو ان پر سونے کا کنگن کیوں نہیں بنایا یہ بات اس نے اپنے زمانہ کے دستور کے مطابق کہی کہ اس زمانہ میں جس کسی کو سردار بنایا جاتا تھا اس کو سونے کے کنگن اور سونے کا طوق پہنایا جاتا تھا (۹۲) اور اس کے صدق کی گواہی دیتے (۹۳) ان بیوقوفوں کی عقل ماری گئی انہیں بہکا لیا (۹۴) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کرنے لگے (۹۵) یعنی ان کے مال سے غنیمت و دولت حاصل کر لیں

مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا أَءَالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ

جبکہ تمہاری قوم اس سے ہنسنے لگتے ہیں ف۹۷ اور کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا

هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنْ هُوَ

وہ ف۹۸ انہوں نے تم سے یہ رکھی مگر ناحق جھگڑے کو ف۹۹ بلکہ وہ ہیں جھگڑالو لوگ ف۱۰۰ وہ تو نہیں

إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ

مگر ایک بندہ جس پر ہم نے احسان کیا ف۱۰۱ اور اسے ہم نے بنی اسرائیل کے لئے عجیب نمونہ بنایا ف۱۰۲ اور اگر

نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ

ہم چاہتے تو ف۱۰۳ میں میں تمہارے بدلے فرشتے بنا دیتے ف۱۰۴ اور بے شک عیسیٰ

لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

قیامت کی خبر ہے ف۱۰۵ تو ہرگز قیامت میں شک نہ کرو اور میرے پیرو ہو ف۱۰۶ یہ سیدھی راہ ہے

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ

اور ہرگز شیطان تمہیں نہ روکے ف۱۰۷ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور جب عیسیٰ

عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

روشن نشانیاں ف۱۰۸ لایا اس نے کہا میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ف۱۰۹ اور اس لئے کہ میں تم

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾ إِنَّ

سے بیان کر دوں بعض وہ باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو ف۱۱۰ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو بے شک

(۹۶) شان نزول جب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قریش کے بتوں کے بارے میں یہ آیت [illegible] پڑھی تو ان میں سے کچھ لوگ کہنے لگے کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) یہ عاص بن وائل اور اس سے مشورہ کرنے والے تھے یا ابن الزبعری نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یہ تمہارے اور تمہارے معبودوں کے لئے ہے یا سب امتوں کے لئے ہے تو اس نے کہا کہ آپ کے رفیق تو ہیں ہی ہیں اور آپ کی والدہ ماجدہ کی تعریف کرتے ہیں اور آپ کو علم ہے نصاریٰ حضرت عزیر اور فرشتے بھی پوجے جاتے ہیں یہ سن کر ابن الزبعری خوش ہو گئے یہ حضرت (معاذ اللہ) جھوٹے ہیں تو ہم اور ہمارے معبود بھی ان کے ساتھ ہوں اور یہ سمجھ کر انکار جواب [illegible] اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا [illegible] اور یہ آیت نازل ہوئی [illegible] اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ابن الزبعری نے بتوں سے پیچھا چھڑا کر حضرت عیسیٰ بن مریم کی مثال بیان کی اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا کہ یہ نصاریٰ انہیں پوجتے ہیں تو قریش اس کی اس بات پر ہنسنے لگے (۹۷) یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام مطلب یہ تھا کہ آپ کے رفیق حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں تو اگر (معاذ اللہ) وہ جہنم میں ہیں تو ہمارے معبود بھی ہیں [illegible] (۹۸) یہ کہتے ہوئے وہ جھگڑا کرتے ہیں باطل ہے اور آپس کے [illegible] (۹۹) [illegible] حضرت عیسیٰ اور حضرت عزیر اور فرشتے بھی مراد نہیں لئے جا سکتے اس لئے کہ عرب کا محاورہ کا [illegible] ہے [illegible] اس کے معنی چیز کے ہیں اس سے لیے [illegible] مراد ہوتے ہیں [illegible] اس کے [illegible] (۱۰۰) حضرت عیسیٰ اور حضرت عزیر [illegible] اس میں اصل [illegible] تھی اور جہل پر [illegible] (۹۹) باطل سے دور رہنے والے اے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت [illegible] (۱۰۱) [illegible] قدرت کا کہ بغیر باپ سے پیدا کیا (۱۰۲) اے اہل مکہ تم نہیں [illegible] (۱۰۳) [illegible] (۱۰۴) یعنی

اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ

اللہ میرا رب اور تمہارا رب تو اسی کی پوجو یہ سیدھی راہ ہے (۶۴) پھر وہ گروہ

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ

آپس میں مختلف ہو گئے (۶۵) تو ظالموں کی خرابی ہے (۶۶) ایک دردناک دن کے

اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

عذاب سے (۶۷) کیا یہ اسی کے انتظار میں ہیں مگر قیامت سے کہ ان پر اچانک آ جائے اور یہ

يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾

خبر نہ ہو (۶۸) گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (۶۹)

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے میرے بندو آج نہ تم پر خوف نہ تم کو غم ہو (۷۰) وہ جو ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان تھے (۷۱) داخل ہو جنت میں تم اور تمہاری بیبیاں (۷۲)

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَ

خوش کی جاؤ (۷۳) ان پر دور ہوں گے سونے کے پیالوں اور جاموں کا اور

فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾

اس میں جو جی چاہے اور جس سے آنکھ کو لذت ملے (۷۴) اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے (۷۵)

ع ۸ ۱۳

حاشیہ صفحہ ۸۸۹ = عیسیٰ علیہ السلام کا نشان ہے قیامت قریب ہے (۶۵) یعنی میری ہدایت و شریعت کا اتباع کرنا (۶۶) شریعت کے اتباع یا قیامت سے یقین یا دین کی تمام سے (۶۷) یعنی موت (۶۸) یعنی موت و راحتیں حکام (۶۹) توریت کے احکام میں سے (۷۰) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کلام مبارک تمام ہو چکا آگے مسلمانوں کے ثوابوں کا بیان کیا جاتا ہے (۷۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مسلمان میں سے کسی نے کہا کہ میں مسلمان تھے کسی نے کہا میں نے تیرے عرس کی قربانی فرتے فرتے ہو گئے یعقوبی ملکانی نسطوری (۷۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں طرح طرح کی (۷۳) یعنی روز قیامت کے (۷۴) یعنی بے دوستی اور وہ محبت جو اللہ تعالیٰ کے سوا ہے بے غرضی کی حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس آیت کی تفسیر میں مروی ہے آپ نے فرمایا دو دوست ہوں گے دو دوست جو مومن ہوں گے ایک مرجاتا ہے تو بارگاہ الٰہی میں عرض کرتا ہے یا رب فلاں مجھے تیری اور تیرے رسول کی فرمانبرداری اور نیکی کرنے کا حکم کرتا تھا مجھے برائی سے روکتا تھا اور خبر دیتا تھا کہ مجھے تیرے حضور حاضر ہونا ہے پس اس کا اکرام پر جیسا اکرام فرما جب اس کا موسن دوست مرجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ دونوں کو جمع کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ تم میں ہر ایک دوسرے کی تعریف کرے تو ہر ایک کہتا ہے کہ یہ اچھا دوست ہے اچھا رفیق ہے اور دو کافر دوستوں میں سے جب ایک مرجاتا ہے تو عرض کرتا ہے یا رب فلاں مجھے تیری اور تیرے رسول کی نافرمانی سے منع کرتا تھا اور بدی کا حکم دیتا تھا اور خبر دیتا تھا کہ مجھے تیرے حضور حاضر ہونا نہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے کی تعریف کرے تو ان میں سے ایک دوسرے کو کہتا ہے برا ہے برا دوست برا رفیق (۷۵) یعنی جنت میں تمہارا اکرام ہو گا نعمتیں دی جائیں گی بے خوف کے ملو گے تو تمہارے چہروں پر خوشی کے آثار نمودار ہوں گے (۷۶) انواع و اقسام کی نعمتیں

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

اور یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث کئے گئے اپنے اعمال سے تمہارے لئے اس میں بہت

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

میوے ہیں کہ ان میں سے کھاؤ ۱۱۷ بے شک مجرم ۱۱۸ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

وہ کبھی ان پر سے ہلکا نہ پڑے گا اور وہ اس میں بے آس رہیں گے ۱۱۹ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہ کیا ہاں وہ خود

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ

ہی ظالم تھے ۱۲۰ اور وہ پکاریں گے ۱۲۱ اے مالک تیرا رب ہمیں تمام کر چکے ۱۲۲ وہ فرمائے گا ۱۲۳ تمہیں تو

مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾

ٹھہرنا ۱۲۴ بے شک ہم تمہارے پاس حق لائے ۱۲۵ مگر تم میں اکثر کو حق ناگوار ہے

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

کیا انہوں نے ۱۲۶ پکا کیا ہے کوئی کام تو ہم پکا کرنے والے ہیں ۱۲۷ تو ہم اپنا کام پکا کرنے والے ہیں ۱۲۸ کیا اس گمان میں ہیں کہ ہم ان کی

وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ

آہستہ بات اور ان کی مشورت نہیں سنتے ہاں کیوں نہیں ۱۲۹ اور ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھ رہے ہیں تم فرماؤ بفرض محال رحمٰن کے کوئی

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

بچہ ہو ۱۳۰ تو سب سے پہلے میں پوجنا ۱۳۱ پاکی ہے آسمانوں اور زمین

(۱۱۷) یعنی دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ رہو اور موت تمہیں نہ آئے گی۔ حدیث شریف میں ہے۔ کہ موت ان کے آگے چھوٹے گا تو دوزخ میں اس کی جگہ وہ چھوٹ موجود ہو جائیں گے (۱۱۸) یعنی کافر (۱۱۹) سخت عذاب میں ہوں گے (۱۲۰) کہ نہ رہائی ہو نہ موت کے اس حال پہنچے (۱۲۱) جہنم کے داروغہ کو کہ (۱۲۲) یعنی موت دے دے مالک سے درخواست کریں گے۔ وہ اللہ عزوجل و تعالیٰ سے ان کے موت کی دعا کرے (۱۲۳) ہزار برس بعد (۱۲۴) عذاب میں ہمیشہ رہنے والے نہ پاؤ گے نہ موت سے اور نہ کسی طرح اس سے بعد اللہ تعالیٰ اہل مکہ سے خطاب فرماتا ہے (۱۲۵) اپنے رسولوں کی معرفت (۱۲۶) یعنی مکہ کے کافروں نے (۱۲۷) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکر کرنے اور آپ سے ایذا پہنچانے کا اور درحقیقت ایسا ہی تھا کہ قریش دارالندوہ میں جمع ہوئے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایذا رسانی کے لئے حیلے سوچتے تھے (۱۲۸) ان کے اس مکر فریب کا بدلہ جس کا انجام ان کی ہلاکت ہے (۱۲۹) ہم ضرور سنتے ہیں وہ جو شبہ ملاحدہ یہ بات چاہتے ہیں ہم سے چھپ سکتا (۱۳۰) لیکن اس کے بیٹے نہیں اور اس کے لئے ولد محال ہے یہ بڑی دلیل ہے شان و دل نصرت حدیث سے ساتھ ہے فرشتے حق کی بیٹیاں ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی تو کفار کہنے لگے کہتے ہو تو ہم میں ہی تصدیق کی گئی وہ تو تمہاری تصدیق نہیں ہوئی بلکہ یہ فرمایا گیا کہ رحمٰن کے ولد نہیں ہے اور میں اہل مکہ میں سے پہلا موحد ہوں اس سے ولد کی نفی ہے ولد اس کے لئے اللہ عزوجل و تعالیٰ کی تنزیہ کا بیان ہے

وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا

کے رب کو عرش کے رب کو ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ف۱۳۱ تو تم انہیں چھوڑو کہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں ف۱۳۲

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ

یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پائیں جس کا ان سے وعدہ ہے ف۱۳۳ اور وہی آسمان والوں کا

اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ

معبود اور زمین والوں کا معبود ف۱۳۴ اور وہی حکمت و علم والا ہے اور بڑی برکت والا ہے وہ کہ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ

اسی کے لئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

تمہیں اس کی طرف پھرنا اور جن کو یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں شفاعت کا اختیار نہیں

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

رکھتے ہیں ان شفاعت کا اختیار نہیں ہے جو حق کی گواہی دیں ف۱۳۵ اور وہ علم رکھیں ف۱۳۶ اور اگر تم ان سے پوچھو

مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ

انہیں کس نے پیدا کیا تو ضرور یہی کہیں گے اللہ ف۱۳۷ تو کہاں وہ پھرے جاتے ہیں ف۱۳۸ اور رسول کے اس کہنے کی قسم ف۱۳۹ اے میرے

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

رب یہ لوگ ایمان نہیں لاتے تو ان سے درگزر کرو ف۱۴۰ اور فرماؤ کہ سلام ہے ف۱۴۱ کہ آگے جان جائیں گے ف۱۴۲

(۱۳۱) اور اس سے بے نیاز قرار دیتے ہیں (۱۳۲) یعنی جس عذاب کا وعدہ ہے اس میں پڑے (۱۳۳) جس میں عذاب کئے جائیں گے اور وہ روز قیامت ہے (۱۳۴) یعنی اسی کو معبود ہے آسمان و زمین میں کوئی صاحب تصرف ملائکہ ہو یا انبیاء اس کے سوا کوئی معبود نہیں (۱۳۵) یعنی توحید الٰہی (۱۳۶) اس کا۔ اللہ اس کا رب ہے اپنے مقبول بندے ایمان والوں کی شفاعت کریں گے (۱۳۷) یعنی مشرکین سے (۱۳۸) اور اللہ تعالیٰ کے خالق عالم ہونے کا اقرار کریں گے (۱۳۹) اور یہ کفار اس اقرار کے باوجود توحید و عبادت سے پھرے جاتے ہیں (۱۴۰) سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۱۴۱) اللہ جل جلالہ و تعالیٰ کا حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قول مبارک کی قسم فرمانا حضور سے رسم ادب حضور کی دعا اجابت کے احترام کا اظہار ہے (۱۴۲) اور انہیں چھوڑ دو (۱۴۳) یہ سلام متارکت ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ہم تمہیں چھوڑتے ہیں اور تم سے الگ رہنا چاہتے ہیں، کما ھذا فی الاحمر بالشہود (۱۴۴) انجام کار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ دخان مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا اس میں نسخی آیتیں اور تین رکوع ہیں

حٰمٓ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

قسم ہے اس روشن کتاب کی ۔ بے شک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا ۔ بے شک ہم

مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا

اور ڈر سنانے والے ہیں ۔ اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ۔ ہمارے پاس کے حکم سے بیشک ہم

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ

بھیجنے والے ہیں ۔ تمہارے رب کی طرف سے رحمت ۔ بے شک وہی سنتا جانتا ہے ۔ وہ جو رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ۔ اگر تم یقین رکھتے ہو ۔ اس کے سوا کسی کی بندگی

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ

نہیں وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے ۔ تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب ۔ بلکہ وہ شک میں پڑے

شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝

کھیل رہے ہیں ۔ تو تم رقب ان کے منتظر رہو ۔ آسمان ایک ظاہر دھواں لائے گا ۔ پھر

يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ

لوگوں کو ڈھانپ لے گا ۔ یہ ہے دردناک عذاب ۔ اس دن کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر سے عذاب کھول دے

(۱) سورۂ دخان مکی ہے اس میں تین رکوع اور اکہتر آیتیں اور سات سو چھیالیس کلمے اور تین ہزار چار سو تیس حرف ہیں (۲) حٰمٓ قرآن پاک کی سورتوں کا نام ہے جو حلال، حرام، عبرت اور احکام کا بیان کرنے والا ہے (۳) اس رات سے شب قدر مراد ہے یا شب برات یا شب معراج میں قرآن پاک تمام و کمال محفوظ سے آسمان دنیا کی طرف اتارا گیا پھر وہاں سے حضرت جبرئیل تیئس سال کے عرصہ میں تھوڑا تھوڑا لے کر نازل ہوئے اس شب کو شب مبارکہ اس لئے فرمایا گیا کہ اس میں قرآن پاک نازل ہوا اور ہمیشہ اس شب میں خیر و برکت عطا ہوتی ہے یا اس میں قدر کی جاتی ہیں (۴) اپنے عذاب کا (۵) سال بھر کے ارزاق و آجال و انعام (۶) اپنے رسول خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ان سے پہلے انبیاء (۷) کہ وہ آسمان و زمین کا رب ہے تو یقین کرو کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں (۸) ان کفار مکہ بھی سے کہیں بلکہ اس کی بات میں ہنسی اور تمسخر شامل ہے اور وہ آپ کے ساتھ استہزاء کرتے ہیں تو رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان پر دعا کی کہ یا رب انہیں ایسی سات سال قحط کی مصیبت میں مبتلا کر جیسے سات سال کا قحط حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں بھیجا تھا یہ دعا مستجاب ہوئی اور حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا گیا (۹) چنانچہ قریش پر قحط سالی آئی اور یہاں تک اس کی شدت ہوئی کہ وہ لوگ مردار کھانے لگے اور بھوک سے اس حال کو پہنچ گئے کہ جب اوپر کو نظر اٹھاتے آسمان کی طرف دیکھتے تو ان کو دھواں ہی دھواں معلوم ہوتا یعنی ضعف سے نگاہوں میں تیرگی آگئی تھی اور قحط سے زمین خشک ہو گئی خاک اڑنے لگی جانور مرنے لگے ہو کہ مکہ کو دھواں آیت کی تفسیر میں ایک قول یہ بھی ہے کہ دھوئیں سے مراد وہ دھواں ہے جو علامات قیامت میں سے ہے اور قریب قیامت ظاہر ہوگا مشرق و مغرب اس سے بھر جائیں گے چالیس روز و شب رہے گا مومن کی حالت تو اس سے زکام ہو جائے گی جیسے زکام ہو جاتے اور کافر مدہوش ہوں گے ان کے نتھنوں اور کانوں اور بدن کے سوراخوں سے دھواں نکلے گا

إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ

ہم ایمان لاتے ہیں ﴿۱۲﴾ کہاں سے ہو انہیں نصیحت مانا جانا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لا چکا ﴿۱۳﴾ پھر

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ

اس سے روگردانی کی اور بولے سکھایا ہوا دیوانہ ہے ﴿۱۴﴾ ہم کچھ دنوں کو عذاب کھولے دیتے ہیں تم پھر

عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَ

وہی کرو گے ﴿۱۵﴾ جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے ﴿۱۶﴾ بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور

لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوا

بے شک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا اور ان کے پاس ایک معزز رسول تشریف لایا ﴿۱۷﴾ کہ اللہ کے بندوں

إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ

کو میرے سپرد کر دو ﴿۱۸﴾ بے شک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو

إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن

میں تمہارے پاس ایک واضح سند لاتا ہوں ﴿۱۹﴾ اور میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور تمہارے رب کی اس سے

تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ

کہ تم مجھے سنگسار کرو ﴿۲۰﴾ اور اگر میری نہ مانو تو مجھ سے کنارے ہو جاؤ ﴿۲۱﴾ تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ

قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

یہ مجرم لوگ ہیں ﴿۲۲﴾ ہم نے حکم فرمایا کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے چل تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾ اور دریا کو یونہی

(۱) اور جب ان سے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صداقت ثابت ہوئی (۱۱) یعنی ان باتوں پر ایمان لائیں گے (۱۲) اور معجزات ظاہرات اور آیات بینات پیش فرمائیں (۱۳) یعنی ان کی قوم نے ان سے اعراض کیا اور بے ہودہ باتیں بنائیں (۱۴) یعنی لفظ میں تھے اسی کی طرف سے لوٹو گے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اس میں ہو گئے (۱۵) اس دن سے مراد روز قیامت ہے یا روز بدر (۱۶) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام (۱۷) یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو اور جو شدائد اور تکلیفیں ان پر ہوئیں ان سے رہائی دو (۱۸) اپنے صدق رسالت کی جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ ارشاد فرمایا تو فرعون سے آپ کو قتل کی دھمکی دی اور آپ کو قتل کرنے کی تہدید کی تو آپ نے فرمایا (۱۹) یعنی میرا توکل واعتماد اس پر ہے جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے اللہ تعالیٰ میرا بچانے والا ہے (۲۰) میری ایذا کے درپے ہو اور میرے قتل کے درپے ہو گئے (۲۱) یعنی بنی اسرائیل (۲۲) یعنی فرعون اور اس کے لشکروں کے تعاقب کے درپے ہو گا چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام روانہ ہوئے اور دریائے قلزم پر آپ نے عصا مارا اس میں بارہ راستے خشک ہو گئے آپ نے دریائے نیل کے دریا میں سے گزر کے پیچھے فرعون اور اس کا لشکر آ رہا تھا آپ نے چاہا کہ عصا کو پھر دریا کو ملا دیں تاکہ فرعون اس میں سے گزر نہ سکے تو آپ کو حکم ہوا

رَهْوًا ۚ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾

ٹھہرے کھلا چھوڑ دے ۲۳ بیشک وہ لشکر ڈبویا جائے گا ۲۴ کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے ۱

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۖ

اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات ۲۵ اور عیش جن میں لذت اٹھاتے تھے ۲۶ ہم نے یونہی کیا

وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَ

اور اس کا وارث دوسری قوم کو کر دیا ۲۷ تو نہ رویا ان پر آسمان اور زمین نہ دیئے گئے ۲۸ اور

مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ ع ۱۲

مہلت نہ دی گئی ۲۹ اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات

الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ

بخشی ۳۰ فرعون سے بے شک وہ بڑا سرکش حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا اور

لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ

اور بے شک ہم نے انہیں ۳۱ دانستہ چن لیا سارے جہان والوں سے اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں ۱

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں صریح انعام تھا ۳۲ بے شک یہ ۳۳ کہتے ہیں وہ تو نہیں مگر ہمارا ایک دفعہ

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

کا مرنا ۳۴ اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے ۳۵ تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو ۳۶

(۲۳) تاکہ فرعونی اپنی دشمنی سے باز آئیں۔ (۲۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اطمینان ہو گیا اور فرعون اور اس کے لشکر دریا میں غرق ہو گئے اور اس کا تمام مال و متاع اور ملک چھین لیا گیا (۲۵) کھیتیاں اور زمین (۲۶) عیش کرتے تھے (۲۷) یعنی بنی اسرائیل کو جو ان کے ہم مذہب تھے اور رشتہ دار تھے (۲۸) کیونکہ وہ ایماندار تھے اور ایماندار جب مرتا تو اس پر آسمان و زمین چالیس روز تک روتے ہیں جیسا کہ ترمذی کی حدیث میں ہے مجاہد نے کہا کہ مومن کی موت پر آسمان و زمین روتے ہیں یا یہ کہ اس بندے پر جو زمین کو اپنے سجدوں سے آباد رکھتا تھا اور آسمان پر اس بندے پر جس کی تسبیح و تکبیر آسمان میں پہنچتی تھی حسن کا قول ہے کہ مومن کی موت پر آسمان والے اور زمین والے روتے ہیں (۲۹) فرعون کے عذاب میں گرفتار رہنے کے بعد (۳۰) یعنی عادی اور ثمود جیسے دشمنوں اور گھٹنوں سے اور دلاد سے قتل کئے جانے سے جو انہیں پہنچتا تھا (۳۱) یعنی بنی اسرائیل کو (۳۲) کہ ان کے سب دنیا میں خشک رستے بنائے پرندوں کا سایہ بادل و سلوی اتارا اس کے علاوہ اور نعمتیں دیں (۳۳) مشرکین (۳۴) یعنی اس دنیا کی زندگی کے بعد سوائے اب موت کے اور کوئی حال نہیں جس سے ان کا منکر بعث یعنی موت کے بعد زندہ کئے جانے کا انکار کرتا تھا جس کو آگے کہنے میں واضح کر دیا (۳۵) بعد موت زندہ کرنے (۳۶) اس بات میں کہ ہم بعد مرنے کے زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے کفار مکہ نے یہ سوال کیا تھا کہ اگر ان میں اب زندہ کر دو اگر موت کے بعد کسی کا زندہ ہونا ممکن ہو اور یہ ان کی جہالت تھی کیونکہ جس کام کے لئے وقت معین ہو اس کا اس وقت سے قبل وجود میں آنا اس کے ناممکن ہونے کی دلیل نہیں ہوتا اور نہ اس کا انکار کیا جاتا ہے کہ کوئی شخص کسی لگے ہوئے درخت یا پودے کو دیکھ کر اس میں سے اب پھل نکالو ورنہ ہم نہیں مانیں گے کہ اس درخت سے پھل نکل سکتا ہے تو اس کا حال قرار دیا جائے گا اور اس کا انکار محض حق دشمنی ہو گا

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

کیا وہ بہتر ہیں (۳۷) یا تبع کی قوم (۳۸) اور جو ان سے پہلے تھے (۳۹) ہم نے انہیں ہلاک کر دیا (۴۰) بے شک وہ

مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا

مجرم لوگ تھے (۴۱) اور ہم نے نہ بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر (۴۲) ہم

خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

نے نہیں بنایا مگر حق کے ساتھ (۴۳) لیکن ان میں اکثر جانتے نہیں (۴۴) بے شک فیصلہ کا دن (۴۵)

مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ

ان سب کی میعاد ہے جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آسکے گا (۴۶) اور نہ ان

يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ

کی مدد ہوگی (۴۷) مگر جس پر اللہ رحم کرے (۴۸) بے شک وہی عزت والا مہربان ہے بے شک تھوہڑ

الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ

کا پیڑ (۴۹) گنہگاروں کی خوراک ہے (۵۰) گلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں جوش مارتا ہے جیسا کھولتا پانی

الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ

جوش مارے (۵۱) اسے پکڑو (۵۲) ٹھیک جہنم کی آگ کی طرف اور گھسیٹتے لے جاؤ پھر اس کے سر کے اوپر

رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ

کھولتے پانی کا عذاب ڈالو (۵۳) چکھ (۵۴) بے شک تو ہی بڑی عزت والا کرم والا ہے (۵۵) بیشک

(۳۷) یعنی مقابلہ کے زور و قوت میں (۳۸) تبع یمن کے بادشاہوں کا لقب تھا ان کی قوم مراد تھی جو سبا کی قوم تھی اور اور کثیر تعداد تھی (۳۹) کافر امتوں میں سے (۴۰) ان کے عذاب سے (۴۱) کار بیکار بنا کر (۴۲) اگر مرنے کے بعد حساب و ثواب نہ ہو تو عقل کی پیدائش محض فنا کے لئے ہوگی اور یہ عبث و سفہ ہے تو اس دلیل سے ثابت ہوا کہ دنیا کی زندگی کے بعد اخروی زندگی ضرور ہے جس میں حساب و جزا ہو (۴۳) کہ طاعت پر ثواب دیں اور معصیت پر عذاب کریں (۴۴) کہ پیدائش کی حکمت یہ ہے اور عبث کا فعل صادر نہیں ہوتا (۴۵) یعنی روز قیامت جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندوں میں فیصلہ فرمائے گا (۴۶) اور قرابت و محبت کچھ کام نہ دے گی (۴۷) یعنی کوئی دوست کسی دوست کو عذاب الٰہی سے نہ بچا سکے گا (۴۸) یعنی سوائے مومنین کے کہ وہ باذن الٰہی ایک دوسرے کی شفاعت کریں گے (مدارک) (۴۹) تھوہڑ ایک خبیث نباتات کا درخت ہے جو اہل جہنم کی خوراک ہوگا حدیث شریف میں ہے کہ اگر ایک قطرہ اس تھوہڑ کا دنیا میں ٹپکا دیا جائے تو اہل دنیا کی روزی غارت ہو جائے (۵۰) ابو جہل اور اس کے ساتھیوں کی جو یہ کہتا ہیں (۵۱) جہنم کے فرشتوں کو حکم دیا جائے گا کہ (۵۲) مجرم کو (۵۳) اور اس وقت درشتی سے مارا جائے گا کہ (۵۴) اس عذاب کو (۵۵) حالانکہ یہ کلمہ اہانت اور تذلیل کے لئے ہیں کیونکہ ابو جہل کہا کرتا تھا کہ میں بڑا عزت والا کرم والا ہوں اس کو عذاب کے وقت یہ طعنہ دیا جائے گا اور لفظ سے یہ بھی کہا جائے گا

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥٦﴾ فِيْ

یہ ہے وہ (۵۶) جس میں تم شبہ کرتے تھے (۵۷) بے شک ڈر والے ان کی جگہ میں ہیں (۵۸)

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٨﴾

باغوں اور چشموں میں پہنیں گے کریب اور ریشم (۵۹) آمنے سامنے (۶۰)

كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٩﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

یونہی ہے اور ہم نے انہیں بیاہ دیا نہایت سیاہ آنکھوں والیوں سے (۶۱) اس میں ہر قسم کا میوہ مانگیں گے (۶۲)

اٰمِنِيْنَ ﴿٦٠﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ

امن و امان سے (۶۳) اس میں پہلی موت کے سوا (۶۴) پھر موت نہ چکھیں گے اور اللہ نے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٦١﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٢﴾

انہیں آگ کے عذاب سے بچا لیا (۶۵) تمہارے رب کے فضل سے یہی بڑی کامیابی ہے

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٦٤﴾

تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں (۶۶) آسان کر دیا کہ وہ سمجھیں (۶۷) تو تم انتظار کرو (۶۸) وہ بھی کسی انتظار میں ہیں (۶۹)

ع ۲

سورۃ الجاثیۃ ۶۵

مکیہا ۳۷ رکوعہا ۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۂ جاثیہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

کتاب کا اتارنا ہے غالب حکمت والے کی طرف سے بے شک آسمانوں

(۵۶) اے اب تم کم لیتے ہو (۵۷) اور اس پر ایمان نہیں لاتے تھے اس سے بعد پھر گاڑی ہو جانا (۵۸) جہاں کوئی خوف نہیں (۵۹) یعنی ریشم سے باریک اور بھاری لباس (۶۰) کہ کسی کی پشت کی طرف نہ ہو یعنی بیٹھے ہوئے ہوں گے (۶۱) حاضر کرنے کا حکم دیں گے (۶۲) کہ کسی قسم کا اندیشہ نہ ہو کہ کبھی میوے کم ہو جائیں گے یا ختم ہو جائیں گے (۶۳) جو دنیا میں ہو چکی (۶۴) اس سے مراد اعلیٰ ہے (۶۵) یعنی عربی میں (۶۶) اور نصیحت قبول کریں اور یہاں نہیں لیکن آئیں گے یہیں (۶۷) اس کے ہلاک وعدے کا (۶۸) تمہاری موت کے دلیل وہ اللہ مسخر ہے (۶۹)

(۱) یہ سورہ جاثیہ ہے اس کا نام سورہ شریعہ بھی ہے یہ سورت مکی ہے سوائے آیت قل للذین آمنوا یغفروا کے اس سورت میں چار رکوع سینتیس آیتیں چار سو حاسی کلمے دو ہزار ایک سو بیالیس حرف ہیں

وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ

اور زمین میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لئے (۳) اور تمہاری پیدائش میں (۴) اور جو جانور وہ پھیلاتا ہے نشانیاں

لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

نشانیاں ہیں یقین والوں کے لئے (۵) اور رات اور دن کی تبدیلیوں میں (۶) اور جو اللہ نے آسمان سے

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ

روزی کا سبب بھیجا تو اس سے زمین کو اس کے مرنے کے پیچھے زندہ کیا اور ہواؤں کی گردش میں (۷) نشانیاں ہیں

یَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ

عقل مندوں کے لئے یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم تم پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں پھر اللہ اور اس کی

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَیْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ۝ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ

آیتوں کو چھوڑ کر کس بات پر یہ ایمان لائیں گے (۸) خرابی ہے ہر بڑے جھوٹے گناہگار کے لئے (۹) اللہ کی آیتیں

اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

کو سنتا ہے کہ اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر غرور کرتا ہے (۱۰) گویا انہیں سنا ہی نہیں تو اسے خوشخبری سنا دو دردناک

اَلِیْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

عذاب کی (۱۱) اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی پر اطلاع پاتا ہے اس کی ہنسی اڑاتا ہے ان کے لئے رسوائی کا

مُّهِیْنٌ ۝ مِّنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَیْـًٔا وَّ

عذاب ان کے پیچھے جہنم ہے (۱۲) اور جو کچھ کام انہوں نے کئے ان کا کچھ بھی کام نہ دے گا اور

(۲) اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی عبادت پر دلائل [illegible] (۳) [illegible] قدرت و حکمت کی نشانیاں ہیں کہ نطفہ (جو) بنتا ہے جوں جوں بڑھتا ہے گوشت پوست [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible]

لَاۤ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ؕ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۚ هٰذَا هُدًى ۚ

تو وہ اللہ کے سوا حمایتی ٹھہرا رکھتے تھے (۱۱) اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے (۱۲) یہ راہ دکھانا ہے

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِىۡ

اور جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو رد کیا (۱۳) ان کے لئے دنیا کی عذاب میں سے سخت تر عذاب ہے (۱۴) اللہ ہے جس نے

سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ

تمہارے لئے دریا کو مسخر کر دیا کہ اس میں اس کے حکم سے کشتیاں چلیں (۱۵) اور اس لئے کہ اس کا فضل تلاش کرو (۱۶) اور

لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ

اس لئے کہ تم شکر کرو (۱۷) اور تمہارے لئے کام میں لگا دیئے جو کچھ آسمانوں میں ہیں (۱۸) اور جو کچھ زمین میں ہیں

جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝ قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ

(۱۹) سب کو اپنی طرف سے (۲۰) بے شک اس میں نشانیاں ہیں غور کرنے والوں کے لئے (۲۱) ایمان والوں سے

اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًۢا بِمَا كَانُوۡا

کہہ دو کہ درگزر کریں ان سے جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے (۲۲) تاکہ اللہ ایک قوم کو جس کی کمائی

يَكۡسِبُوۡنَ ۝ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى

کا بدلہ دے (۲۳) جو بھلا کام کرے تو اپنے لئے اور برا کرے تو اپنے برے کو (۲۴) پھر اپنے

رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ۝ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَ

رب کی طرف پھیرے جاؤ گے (۲۵) اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب دی (۲۶) اور حکومت اور

(۱۱) الٰہی بنا کر پوجتے تھے (۱۲) سخت عذاب (۱۳) ان میں سے جو توحید سے اور قرآن سے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اور موت وغیرہ کا انکار کرتے ہیں (۱۴) ہم کے تحت و کرم اور فضل و احسان کا (۱۵) دریا چاند سورج وغیرہ (۱۶) یعنی تجارت وغیرہ (۱۷) یعنی اس نے موسمیں کی مدد کے لئے مقرر فرمائے یا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے وہ تابع فرما دیئے ہیں (۱۸) یعنی آسمان و زمین کے سب کام اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں (۱۹) یعنی ہر حال میں امید رکھنے والوں سے مراد کفار ہیں اور معنی یہ ہیں کہ کفار سے خواہ اپنے اور ان کے خلاف جو شریف پہنچائیں مسلمان ان سے درگزر کریں [illegible] (۲۰) شان نزول اس آیت کا شان نزول کئی قول ہیں ایک یہ کہ عبداللہ بن ابی سلول منافق نے یہ کلمہ کہا تھا اللہ ان کی مثال لئے ہے غلام بوبلی کے لئے یہ وہ وہی ہیں جو اس سے سب دریافت کیا اس نے جواب دیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کنوئیں کے کنارے پر بیٹھے تھے جب تک نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت نہ ہو گئی اس وقت تک لوگوں نے کسی کو پانی [illegible] یہ سن کر ان حضرات کی شان میں گستاخانہ کلمے کہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ تلوار لے کر تیار ہوئے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اس تقدیر پر یہ آیت مدنی ہوئی مقاتل کا قول ہے کہ عید میں مصطلق کے ایک شخص نے مکہ مکرمہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی تو آپ نے اس پر بڑے غصہ کا ارادہ کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور ایک قول یہ ہے کہ جب آیت مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا (۲) نازل ہوئی تو مشرکین یہودی نے کہا کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا رب محتاج ہو گیا (معاذ اللہ تعالیٰ) اس پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تلوار کھینچی اور اس کی تلاش میں نکلے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو صحیح راستہ پر واپس بلوایا (۱۸) یعنی ان کے اعمال کا (۱۹) نیکی اور بدی کا ثواب اور عذاب اس سے رہا ہے (۲۰) وہ نیکیوں اور بدیوں کے اعمال کی جزا دے گا (۲۱) یعنی توریت

النُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمْ

بوت عطا فرمائی ف۲۱ اور ہم نے انہیں ستھری روزیاں دیں ف۲۲ اور انہیں ان کے زمانے والوں پر فضیلت بخشی اور ہم نے

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۢ بَغْيًۢا

انہیں اس کام کی ف۲۳ آیتیں دیں تو انہوں نے اختلاف نہ کیا ف۲۴ مگر بعد اس کے کہ علم ان کے پاس آچکا ف۲۵ آپس کی

بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

حسد سے ف۲۶ بے شک تمہارا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کردے گا جس بات میں اختلاف کرتے ہیں

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ

پھر ہم نے اس کام کے ف۲۷ عمدہ راستہ پر تمہیں کیا ف۲۸ تو اسی راہ پر چلو اور ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنَّ

خواہشوں کا ساتھ نہ دو ف۲۹ بے شک وہ اللہ کے مقابل تمہیں کچھ کام نہ دیں گے اور بیشک

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ هٰذَا

ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں ف۳۰ اور اللہ ڈر والوں کا دوست ہے ف۳۱ یہ

بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

لوگوں کی آنکھیں کھولنا ہے ف۳۲ اور یقین والوں کے لئے ہدایت و رحمت کیا جنہوں نے

اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

برائیوں کا ارتکاب کیا ف۳۳ یہ سمجھے ہیں کہ ہم انہیں ان جیسا کردیں گے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

(۲۲) ان میں نبوت اجیاء پیدا کرکے (۲۳) علمی کشائش کے ساتھ انہوں اور ان کی قوم کے اموال و دیار کا مالک کرکے اور من و سلویٰ نازل فرما کر (۲۴) یعنی ہم نے ان پر حلال و حرام اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی (۲۵) حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت میں (۲۶) اور علم دین اختلاف کا سبب ہوتا ہے اور یہاں ان لوگوں نے اختلاف کا سبب ہوا اس کا باعث یہ ہے کہ علم دین کا مقصود نہ تھا بلکہ مقصود ان کا جاہ و ریاست کی طلب تھی اسی سے انہوں نے اختلاف کیا (۲۷) کہ انہوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جاہ و اقتدار کے بعد اپنے جاہ و ریاست سے اندیشہ سے آپ کے ساتھ حسد و دشمنی اور کافر ہوگئے (۲۸) یعنی دین کے (۲۹) اے حبیب سید احمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۳۰) یعنی رؤسائے قریش کی جو آپ کو دین کی دعوت دیتے ہیں (۳۱) صرف دنیا میں آخرت میں ان کا کوئی دوست نہیں (۳۲) دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ڈر والوں سے مراد مومنین ہیں اور آگے قرآن پاک کی حقانیت مرشد ہوتے (۳۳) کہ ان سے انہیں امور میں مثال حاصل اولیٰ ہے (۳۴) کفر و معاصی کا

ع ١٠ ٨

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کہ ان کی ان کی زندگی اور موت برابر ہو جائے (۲۱) کیا ہی برا حکم لگاتے ہیں اور اللہ نے آسمانوں اور (۲۲)

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

زمین کو حق کے ساتھ بنایا (۲۳) اور اس لئے کہ ہر جان کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے (۲۴) اور ان پر ظلم نہ ہوگا

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ

بھلا دیکھو تو وہ جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا (۲۵) اور اللہ نے اسے باوجود علم کے گمراہ کر دیا (۲۶)

عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۗ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

اور اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تو اللہ کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

اسے کون راہ دکھائے تو کیا تم دھیان نہیں کرتے (۲۷) اور کہتے ہیں (۲۸) وہ کچھ نہیں مگر یہی ہماری دنیا کی زندگی (۲۹)

نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ

مرتے ہیں اور جیتے ہیں (۳۰) اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے (۳۱) اور انہیں اس کا علم نہیں (۳۲) وہ تو

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ

رسے گمان دوڑاتے ہیں (۳۳) اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں (۳۴) تو ان کی حجت یہی ہوتی ہے

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ

کہ کہتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا کو لے آؤ (۳۵) اگر تم سچے ہو (۳۶) تم فرما دو اللہ تمہیں جلاتا ہے (۳۷)

(۳۵) یعنی ایمانداروں اور کافروں کی موت و حیات برابر نہیں ہو سکتی ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے اور کافر بدیوں میں
ڈوبے رہے ان دونوں کی زندگی برابر نہیں ہو سکتی جنت کی جنت میں۔ ان کی موت شہادت، جنت و امت پر ہوتی ہے اور کافروں کی
موت ذلت و ندامت پر۔ ان دنوں شہر میں ایک جماعت نے مسلمانوں سے اعلان کیا کہ تمہاری بات حق ہو اور مرنے کے بعد اٹھنا ہو تو بھی ہم ہی
افضل رہیں گے جیسا کہ دنیا میں ہم تم سے بہتر ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۳۶) مخالف پر حجت قائم کرنا اور اس کے برابر لیے ہو سکتا ہے مومنین
حالت حالیات میں موت و حیات میں راحت و آرام میں اور اللہ کے ساتھ محبت میں عذاب میں مشغول ہوں گے
(۳۷) کہ ان کی قدرت دوبارہ حیات کی دلیل ہو (۳۸) ایک ہی دلیل کافی ہے اس آیت سے معلوم ہوا کہ اس عالم پر اللہ سے انکار بدی اور رحمت
مخصوص ہے اور یہ پوری طرح قیامت میں ہو سکتا ہے کہ اہل حق اور اہل باطل میں امتیاز کامل ہو مومن مخلص جنت میں ہوں اور کافر نار میں رہ کر جسم میں
(۳۹) اور یہی خواہش کا قائل ہو گیا ہے کس پوجے گئے ہیں کافر حال حالانکہ وہ پتھر درخت اور چاند وغیرہ پوجتے تھے جب ان کی حقیقت کھل گئی
معلوم ہو گئی تو کیسی توڑ پھوڑ سے جھٹلا دیئے وہ سرداروں کو پوجتے تھے (۴۰) ان کے سرداروں نے حق کو جان بوجھ کر چھپایا اور اپنے مقلدوں کو بہکایا
بھی بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو اس سے پھیر دیا ہے اسے گمراہ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ پہلے سے جانتا تھا کہ یہ اپنے عقیدے سے حق
سے محروم ہو گا اور گمراہی میں رہے گا (۴۱) تو اس ہدایت سے محروم ہونے سے سلامت رہنے کا اور حق کو دیکھ (۴۲) مثل ہے (۴۳) یعنی اس زندگی کے
علاوہ اور کوئی زندگی نہیں (۴۴) کچھ مرتے ہیں اور کچھ پیدا ہوتے ہیں (۴۵) یعنی رات دن اور زمانہ کو برا کہتے تھے اور ملک الموت کا اور
حکم الٰہی کا انکار کرتے تھے اور ہر ایک حادثہ کو زمانہ کی طرف منسوب کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۴۶) یعنی یہ بات سے علمی
سے کہتے ہیں (۴۷) حالانکہ واقع مسئلہ تو اس کے برعکس ہے کہ زمانہ کا کوئی حادثہ کو انہوں نے نہیں دیکھا صرف اپنا مفروضہ ہے اور اس میں اس کی
مخالفت آئی ہے (۴۸) یعنی قرآن پاک کی آیتیں جو ہم اللہ تعالیٰ سے بھیجتے ہیں واضح ہیں ان میں حق کا بیان ہے اور ان میں سب حالات سے خوب واقف
ہیں (۴۹) رد کرتے (۵۰) اس بات میں کہ مرنے کے بعد اٹھنا ہے (۵۱) [illegible] تم سے [illegible]

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

پھر تم کو مارے گا (۵۲) پھر تم سب کو اکٹھا کرے گا (۵۳) قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں لیکن بہت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ

آدمی نہیں جانتے (۵۴) اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ

قائم ہوگی باطل والوں کی اس دن ہلاکت ہوگی (۵۵) اور تم ہر گروہ (۵۶) کو دیکھو گے ان کے بل گرے ہوئے ہر گروہ

تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ

پہلے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا (۵۷) آج تمہیں تمہارے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا ہمارا یہ نوشتہ تم پر

عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

حق بولتا ہے ہم لکھتے رہے تھے (۵۸) جو تم نے کیا تو وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اور اچھے کام کیے ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں لے گا (۵۹) یہی کھلی کامیابی

الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

ہے اور جو کافر ہوئے ان سے فرمایا جائے گا کیا نہ تھیں تم پر میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

تو تم تکبر کرتے تھے (۶۰) اور مجرم لوگ تھے اور جب کہا جاتا بیشک اللہ کا وعدہ (۶۱) سچا ہے

(۵۲) تمہاری عمریں پوری ہونے کے وقت (۵۳) زندہ کر کے جزا پورا دے گا کسی عورت والے سے وہ تمہارے باپ دادے زندہ کرنے پر بھی بالیقین قادر ہے وہ سب کو زندہ کرے گا (۵۴) اس کو کہ اللہ خالق مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے اور اس کا بدلہ باطل کی طرف ملتفت ہونے اور غور نہ کرنے کے باعث ہے (۵۵) یعنی کل دن کافروں کا گھاٹے میں ہونا ظاہر ہوگا (۵۶) یعنی جزا دینے والے (۵۷) اور فرمایا جائے گا (۵۸) یعنی ہم نے فرشتوں کو تمہارے عمل لکھنے کا حکم دیا تھا (۵۹) جنت میں داخل کرے گا (۶۰) اور ان پر ایمان نہ لاتے تھے (۶۱) مردوں کو زندہ کرنے کا

وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ

اور قیامت میں شک نہیں (۶۲) تم کہتے ہو نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے ہمیں تو یوں کچھ

اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ

گمان سا ہوتا ہے اور ہمیں (۶۳) یقین نہیں اور ان پر کھل گئیں (۶۴) ان کے کاموں کی برائیاں (۶۵)

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ

اور گھیر لیا اس عذاب نے جس کی ہنسی بناتے تھے (۶۶) اور کہا جائے گا آج ہم تمہیں بھول دیں گے (۶۷)

كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

جیسے تم اپنے اس دن کے ملنے کو بھولے ہوئے تھے (۶۸) اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں (۶۹)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا (مذاق) بنایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا (۷۰)

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں اور نہ ان سے کوئی منانا چاہے (۷۱) تو اللہ ہی کے لئے سب

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ

خوبیاں ہیں آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور سارے جہان کا رب اور اسی کے لئے بڑائی ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴

آسمانوں اور زمین میں اور وہی عزت و حکمت والا ہے

(۶۲) وہ مسرور کرنے کی تو (۶۳) قیامت سے آئے (۶۴) یعنی علم و معرفت میں (۶۵) اعمال کے بدلے یا بدلے کئے تھے اور ان کی سزا میں (۶۶) عذاب اور رنج میں (۶۷) کہ ایمان و طاعت چھوڑ رکھے (۶۸) جو تمہیں اس عذاب سے بچا سکے (۶۹) اور تم ان سے مغلوب ہو گئے اور تم نے بعث و حساب کا انکار کر دیا (۷۰) یعنی اب اس سے بھی مطلوب نہیں کہ وہ توبہ کرے اور ایمان و طاعت قبول کرے تاکہ رب کو راضی کریں کیونکہ اس روز کوئی عذر اور توبہ قبول نہیں

سورۃ الاحقاف مکی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور ایک مقرر میعاد کے لئے اور کافر اس چیز سے
عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ
اعراض کرتے ہیں جس سے ڈرائے گئے ہیں (۳) فرما دو بھلا بتاؤ تو وہ جو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھاؤ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ
انہوں نے زمین کا کون سا ٹکڑا بنایا یا ان کا کوئی حصہ ہے آسمانوں میں لاؤ اس سے پہلی
قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ
کوئی کتاب یا کچھ بچا کھچا علم اگر تم سچے ہو (۴) اور ان سے زیادہ گمراہ کون
يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ
جو اللہ کے سوا ایسوں کو پوجے جو قیامت تک اس کی نہ سنیں اور انہیں ان کی
دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ
پوجا کی خبر تک نہیں (۵) اور جب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان سے منکر ہو

(۱) سورۂ احقاف مکی ہے گو بعض نے دو آیتیں مدنی کہی ہیں جیسے کہ آیت [illegible] اور آیت [illegible] اور بعض نے [illegible] الآیات [illegible] اس سورت میں چار رکوع اور پینتیس آیتیں اور پچھتر کلمے اور دو ہزار پانچ سو چوبیس حرف ہیں (۲) یہ قرآن شریف (۳) کہ تمہاری قدرت و وحدانیت پر دلالت کریں (۴) وہ مقرر میعاد روز قیامت ہے جس کے آنے تک [illegible] (۵) اس چیز سے مراد یا تو [illegible] ہے یا روز قیامت [illegible] (۶) کہ اس [illegible] (۷) یعنی بت جنہیں معبود ٹھہراتے ہو (۸) جو اللہ تعالیٰ نے قرآن سے پہلے نازل ہوا ہو یا کوئی [illegible] توحید اور ابطال شرک [illegible] پہلے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی اس میں کسی بات کا [illegible] (۹) پہلوں کا (۱۰) اپنے اس دعوے میں کہ خدا کا کوئی شریک ہے جس کی عبادت کا اس نے تمہیں حکم دیا ہے (۱۱) یعنی بتوں کو (۱۲) کیونکہ وہ جمادات ہیں (۱۳) یعنی بت اپنے پجاریوں سے

كٰفِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

باتیں کیں ۱۴ اور جب پڑھی جاتی ہیں ہماری روشن آیتیں تو کافر ایسے ہوئے

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ

دین کو کہتے ہیں یہ کھلا جادو ہے ۱۵ کیا کہتے ہیں انھوں نے اسے بنا لیا ہے تم فرماؤ

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اگر میں نے اسے بنا لیا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرا کچھ اختیار نہیں رکھتے ۱۶ وہ خوب جانتا ہے

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۚ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

جو باتیں تم بناتے ہو ۱۷ اور وہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ اور وہی بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ

مہربان ہے ۱۸ تم فرماؤ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ۱۹ اور میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا

بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ ۲۰ میں تو نہیں مگر اس کا تابع جو مجھے وحی ہوتی ہے ۲۱ اور میں نہیں مگر صاف ڈر سنانے والا

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر وہ قرآن اللہ کے یہاں سے ہو اور تم نے اس کا انکار کیا اور بنی اسرائیل

مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کا ایک گواہ ۲۲ اس کی مثل پر گواہی دے چکا ۲۳ تو وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا ۲۴ بے شک اللہ

(۱۴) اور جب ہم نے تمہیں [illegible] (۱۵) یعنی [illegible] (۱۶) یعنی [illegible]
[illegible] (۱۷) یعنی [illegible] (۱۸) یعنی
[illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (۱۹) یعنی [illegible] اور اللہ تعالیٰ کا کلام [illegible] تو اللہ تعالیٰ پر افترا [illegible] اور اللہ تبارک و
[illegible] (۲۰) اور [illegible] (۲۱) یعنی [illegible] تم [illegible] تو [illegible] کے ایمان لاؤ تو
اللہ تعالیٰ تمہاری [illegible] کا اور تم پر [illegible] (۲۲) [illegible] رسول آ چکے ہیں تو تم [illegible] کا انکار کرتے ہو (۲۳) اس کے
[illegible] مفسرین کے چند قول ہیں [illegible] آیت [illegible] جو میرے اور تمہارے ساتھ [illegible] معلوم ہیں یہ معنی ہوں تو یہ آیت منسوخ ہے مروی
ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو مشرکین خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ [illegible] کی قسم اللہ تعالیٰ نے [illegible] ایک [illegible] اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم) کا [illegible] حال ہے [illegible] اگر یہ [illegible] ہوتا تو اس کا اچھے [illegible] ہوتا [illegible] کیا [illegible] کے ساتھ کیا کرے گا
اللہ تعالیٰ نے [illegible] نازل [illegible] یا [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] کو [illegible] ہو
[illegible] معلوم ہو گیا کہ آپ کے ساتھ [illegible] یا جائے گا یہ [illegible] ہے کہ [illegible] کے ساتھ [illegible] کے گا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی لیدخل المؤمنین
[illegible] اور یہ آیت نازل ہوئی [illegible] مؤمنین [illegible] فتحا کبیرا تو اللہ تعالیٰ نے بیان فرما
دیا [illegible] کے ساتھ [illegible] کے ساتھ [illegible] آیت [illegible] تفسیر میں یہ ہے کہ آخرت کا حال تو حضور کو بھی معلوم ہے مومنین کا بھی
[illegible] کا بھی معنی [illegible] یا [illegible] کیا [illegible] معلوم نہیں [illegible] یہ معنی [illegible] آیت منسوخ ہے اللہ تعالیٰ نے حضور کو یہ بھی بتا دیا [illegible] لیظہرہ علی
[illegible] اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضور کے ساتھ اور حضور کی
[illegible] آنے والے [illegible] مطلع [illegible] حضرت [illegible] اگر [illegible] معنی [illegible] کے قیاس

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
راہ نہیں دیتا ظالموں کو ۔ اور کافروں نے مسلمانوں کو کہا
لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ
اگر اس میں (۲۸) کچھ بھلائی ہوتی تو یہ (۲۹) ہم سے آگے نہ بڑھ جاتے (۳۰) اور جب انہیں اس کی ہدایت نہ ہوئی تو اب (۳۱) کہیں گے
هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ
کہ یہ پرانا بہتان ہے ۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (۳۲) ہے پیشوا اور مہربانی
وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۠ وَ
اور یہ کتاب ہے تصدیق فرماتی (۳۳) عربی زبان میں کہ ظالموں کو ڈر سنائے اور
بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
نیکوں کو بشارت ۔ بے شک وہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے (۳۴)
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
نہ ان پر خوف (۳۵) نہ ان کو غم (۳۶) وہ جنت والے ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
ہمیشہ ان میں رہیں گے ۔ ان کے عمل کا بدلہ ۔ اور ہم نے آدمی کو حکم کیا کہ
بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ
اپنے ماں باپ سے بھلائی کرے ۔ اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا تکلیف سے اور جنی اس کو تکلیف سے ۔ اور اسے اٹھانا پیٹ میں

(۲۴) یعنی میں جو جانتا ہوں اللہ تعالیٰ کی تعلیم سے جانتا ہوں (۲۵) وہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر اور آپ کی صحت نبوت کی شہادت دی (۲۶) کہ وہ آپ کی طرف سے ہے (۲۷) اور ایمان سے محروم رہے تو اس کا نتیجہ یا ہونا ہے (۲۸) یعنی دین محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں (۲۹) غریب لوگ (۳۰) مثلاً ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ۔ بلال رضی اللہ عنہ ۔ صہیب رضی اللہ عنہ ۔ عمار رضی اللہ عنہ ۔ خباب رضی اللہ عنہ ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ۔ سالم رضی اللہ عنہ ۔ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ ۔ عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ ۔ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ ۔ ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ ۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ۔ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ۔ حمزہ رضی اللہ عنہ ۔ علی رضی اللہ عنہ ۔ عثمان رضی اللہ عنہ ۔ طلحہ رضی اللہ عنہ ۔ زبیر رضی اللہ عنہ ۔ عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ ۔ سعد رضی اللہ عنہ ۔ سعید رضی اللہ عنہ ۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ ۔ مصعب رضی اللہ عنہ ۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ ۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ ۔ عبداللہ

وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ

اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے ف۲۷ یہاں تک کہ جب اپنے زور کو پہنچا ف۲۸ اور چالیس برس کا ہوا ف۲۹

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِىْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْۤ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَ

عرض کی اے میرے رب مجھے دل میں ڈال کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور

عَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِىْ فِىْ

میرے ماں باپ پر کی ف۳۰ اور میں وہ کام کروں جو تجھے پسند آتے ف۳۱ اور میرے لئے میری اولاد میں

ذُرِّيَّتِىْ ؕ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

اصلاح بھی رکھ ف۳۲ میں تیری طرف رجوع لایا ف۳۳ اور میں مسلمان ہوں ف۳۴ یہ ہیں وہ

الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ

جن کی نیکیاں ہم قبول فرمائیں گے ف۳۵ اور ان کی تقصیروں سے درگذر فرمائیں گے

فِىْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

جنت والوں میں سچا وعدہ جو انہیں دیا جاتا تھا ف۳۶

وَالَّذِىْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِىْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ

اور وہ جس نے اپنے ماں باپ سے کہا ف۳۷ اُف تم سے میں تک گیا (میرا ہونا) کیا مجھے یہ وعدہ دیتے ہو کہ پھر

خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِىْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ

زندہ کیا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے صدیاں گزر چکیں ف۳۸ اور وہ دونوں ف۳۹ اللہ سے فریاد کرتے ہیں تیری خرابی ہو ایمان لا

(۳۷) مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اکثر مدت حمل چھ مہینے کی ہے جس سے دو چھڑانے کی مدت دو سال ہوئی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "حولین کاملین" (دو سال پورے ہیں) یہ مسئلہ اس آیت سے چھ مہینے ہوتی ہے امام ابو یوسف و امام محمد رحمہما اللہ تعالیٰ کا اور حضرت امام صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک اس آیت سے رضاع کی مدت اصلی سال ثابت ہوتی ہے مسئلہ تفصیل مع دلائل کتب فقہ میں ملاحظہ ہو (۳۸) اور عقل و قوت مستحکم ہوئی اور یہ بات تیس سے چالیس تک کی عمر میں حاصل ہوتی ہے (۳۹) یہ آیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں نازل ہوئی آپ کی عمر سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دو سال کم تھی جب حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر اٹھارہ سال کی ہوئی تو آپ نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی اس وقت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عمر شریف بیس سال کی تھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہمراہی میں بغرض تجارت ملک شام کا سفر کیا ایک منزل پر گزرے وہاں ایک بیری تھی اور وقت تھا حضور سید عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے سایہ میں تشریف فرما ہوئے قریب ہی ایک راہب رہتا تھا حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے پاس چلے گئے راہب نے آپ سے سایہ کرنے والے صاحب جو اس بیری کے سایہ میں جلوہ فرما ہیں حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) بن عبد اللہ بن عبد المطلب کے پوتے راہب نے کہا خدا کی قسم یہ نبی ہیں اس بیری کے سایہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد سے آج تک ان کے سوا کوئی نہیں بیٹھا کی آخر الزمان ہیں راہب کی یہ بات حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں اثر کر گئی اور نبوت یقین آپ کے دل میں جم گیا اور آپ نے صحبت شریف سے سعادت اختیار کی سفر و حضر میں آپ سے جدا نہ ہوتے جب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عمر شریف چالیس سال کی ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی نبوت و رسالت کے ساتھ سرفراز فرمایا تو حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ پر ایمان لائے اس وقت حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر اڑتیس سال کی تھی جب حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر چالیس سال کی ہوئی تو عرض کی اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی (۴۰) کہ ہم سب کو ہدایت دے اور اسلام سے مشرف کیا حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام ابو قحافہ اور والدہ کا نام سلمیٰ ہے (۴۱) آپ کی یہ دعا مستجاب ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو جس عمل کی توفیق دی وہ وقت وظائف کی کثرت کے اعمال آپ کے ایک عمل کے برابر نہیں ہو سکتے آپ کی نیکیوں میں سے ایک یہ ہے کہ نو مومن جو ایمان کی وجہ سے سخت ایذاؤں اور

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے وہ تو کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر اگلوں کی کہانیاں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن

یہ وہ ہیں جن پر بات ثابت ہو چکی وہ ان گروہوں میں جو ان سے پہلے

قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ

گزرے جن اور آدمی بے شک وہ زیاں کار تھے اور ہر ایک کے لئے

دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَ

اپنے اپنے عمل کے درجے ہیں وہ اور تاکہ اللہ ان کے کام انہیں پورے پورے عطا کرے اور ان پر ظلم نہ ہو گا

يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي

جس دن کافر آگ پر پیش کئے جائیں گے ان سے فرمایا جائے گا تم نے اللہ کی پاک چیزیں اپنی دنیا

حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

ہی کی زندگی میں فنا کر چکے اور اللہ سے برت چکے تو آج تمہیں ذلت کا عذاب بدلہ دیا جائے گا

الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ

سزا اس کی کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور سزا اس کی کہ تم نافرمانی

تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ۘ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ

کرتے تھے اور یاد کرو عاد کے بھائی کو جب اس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا اور بے شک

۲ ع ۲

بقیہ صفحہ ۵۰۶ - الطیبین میں حکایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا (۴۲) یہ روایت صحاح میں ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولاد میں صلاح رکھی آپ کی تمام ذریت مومن ہے اور اس میں حضرت اویس نامی صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سا فاضل ہے اس قدر بلند درجہ ہے کہ تمام حور قاب اللہ تعالیٰ نے انہیں نصیحت دی ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد بھی مسلمان اور آپ کے صاحبزادے محمد اور عبداللہ اور عبدالرحمٰن اور آپ کی صاحبزادیاں حضرت عائشہ اور حضرت اسماء اور آپ کے پوتے محمد بن عبدالرحمٰن یہ سب مومن اور سب شرف صحابیت سے مشرف صحابہ ہیں آپ کے خاندان میں ایسا نہیں ہے جس کو یہ فضیلت حاصل ہو کہ اس کے والدین بھی صحابی ہوں اور بھی صحابی اولاد بھی صحابی ہوتے بھی صحابی چار اشخاص شرف صحابیت سے مشرف (۴۳) ہر امر میں جس میں تجھے رضا ہو (۴۴) اس سے بھی اور یہاں سے بھی (۴۵) ان پر ثواب دیں گے (۴۶) دنیا میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے (۴۷) مراد اس سے کوئی خاص شخص نہیں ہے بلکہ وہ کافر جو عشق کا منکر ہو اور والدین کا نافرمان اور ان کے والدین اس کو دین حق کی دعوت دیتے ہوں اور وہ انکار کرتا ہو (۴۸) ان میں سے کوئی مر کر زندہ نہ ہوا (۴۹) ماں باپ (۵۰) مردے زندہ کئے گئے (۵۱) عذاب کی (۵۲) مومن ہو گئے (۵۳) یعنی منازل و مراتب ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک روز قیامت جنت کے درجات بلند ہوتے چلے جاتے ہیں اور جہنم کے درجات پست ہوتے چلے جاتے ہیں تو جس کے عمل اچھے ہوں وہ جنت کے اونچے درجے میں ہوں گے اور جو کفر و معصیت میں انتہا کو پہنچ گئے ہوں وہ جہنم کے سب سے نیچے درجے میں ہوں گے (۵۴) یعنی مومنوں اور کافروں کو ظاہر کر دیں اور نافرمانی کی پوری جزا دے (۵۵) یعنی لذت و عیش جو تمہیں پانا تھا وہ سب دنیا میں تم نے حاصل کر لیا تمہارے لئے آخرت میں کچھ بھی باقی نہ رہا اور بعض مفسرین کا قول ہے کہ طیبات سے قوائے جسمانیہ اور جوارح مراد ہیں اور معنی یہ ہیں کہ تم نے اپنی جوانی اور اپنی قوتوں کو کفر و معصیت میں خرچ کر دیا (۵۶) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عذاب الذات اختیار کرنے پر کفار کو تنبیہ فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضور کے اصحاب نے لذات دنیویہ سے کنارہ کشی اختیار فرمائی ہے حدیث میں ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعوت تناول فرمائی حضور نے اہل بیت نے کبھی جو کی روٹی بھی دو دن پے در پے نہ کھائی یہ بھی حدیث میں ہے کہ آپ اپنے اصحاب کو وعظ سناتے اور اللہ کی یاد میں مشغول رہتے تھے چند مجبوروں اور پانی پر گزر اوقات تھی

خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

اس سے پہلے ڈر سنانے والے گزر چکے اور اس کے بعد آئے کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا

بے شک مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے کہ ہمیں ہمارے

عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ

معبودوں سے پھیر دو تو ہم پر لاؤ (ف۵۹) جس کا ہمیں وعدہ دیتے ہو اگر تم سچے ہو (ف۶۰) اس نے فرمایا (ف۶۱)

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ

اس کی خبر تو اللہ ہی کے پاس ہے (ف۶۲) میں تو تمہیں اپنے رب کے پیام پہونچاتا ہوں ہاں میری دانست میں تم

قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا

انسے جاہل لوگ ہو (ف۶۳) پھر جب انہوں نے عذاب کو کھلے دل کی طرح آسمان کے کنارے میں پھیلا ہوا اپنی وادیوں کی طرف آتا دیکھا (ف۶۴) بولے

هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ

یہ بادل ہے کہ ہم پر برسے گا (ف۶۵) بلکہ یہ تو وہ ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے ایک آندھی ہے جس میں دردناک

اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا

عذاب ہر چیز کو تباہ کر ڈالتی ہے اپنے رب کے حکم سے (ف۶۶) تو صبح رہ گئے کہ نظر نہ آتے تھے مگر

مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ

ان کے گھر ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں مجرموں کو اور بے شک ہم نے تمہیں وہ

بقیہ صفحہ ۹۰۷ = حضرت موسیٰ اللہ تعالیٰ سے مراد ہے آپ فرماتے تھے کہ میں پہلا قوم سے چھانٹا ہوا ہوں۔ تم سے بہتر لباس پہنتا لیکن میں اپنا عیش و راحت اپنی آخرت کے لئے باقی رکھنا چاہتا ہوں (۵۸) حضرت ہود علیہ السلام (۵۹) شرک سے اور اللہ ایک ریگستانی وادی ہے جہاں قوم عاد کے لوگ رہتے تھے (۵۹) وہ عذاب (۶۰) اس بات میں کہ عذاب آئے گا (۶۱) یعنی ہود علیہ السلام نے (۶۲) کہ عذاب کب آئے گا (۶۳) جو عذاب میں جلدی کرتے ہو اور عذاب کو جانتے نہیں ہو کہ بلا پڑے (۶۴) اور مدت دراز سے ان کی سرزمین میں بارش نہ ہوئی تھی اس کالے بادل کو دیکھ کر خوش ہوئے (۶۵) حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا (۶۶) چنانچہ اس آندھی کے عذاب نے ان سے مردوں عورتوں چھوٹوں بڑوں کو ہلاک کر ڈالا ان کے اموال آسمان و زمین کے درمیان اڑتے پھرتے تھے پس پارہ پارہ ہو گئیں حضرت ہود علیہ السلام نے اپنے اور اپنے وہاں لانے والوں کے گرد ایک خط کھینچ دیا تھا جب اس خط کے اندر آئی تو نہایت پاکیزہ رحمت انگیز ہوا وہی ہوا قوم پر شدید سخت مہلک اور یہ حضرت ہود علیہ السلام کا ایک معجزہ عظیم تھا

فِيمَآ إِن مَّكَّنَّٰكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَٰرًا وَأَفْـِٔدَةً
مقدور دیئے تھے جو تم کو نہ دیئے (۲۶) اور ان کے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے (۲۷)
فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصَٰرُهُمْ وَلَآ أَفْـِٔدَتُهُم مِّن
تو ان کے کام کان اور آنکھیں اور دل کچھ کام نہ
شَىْءٍ إِذْ كَانُوا۟ يَجْحَدُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟
آئے جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انھیں گھیر لیا اس عذاب نے جس کی
بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ ٱلْقُرَىٰ وَ
ہنسی بناتے تھے اور بے شک ہم نے ہلاک کر دیں (۲۷) تمہارے آس پاس کی بستیاں اور
صَرَّفْنَا ٱلْءَايَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ ٱلَّذِينَ
طرح طرح کی نشانیاں لائے کہ وہ باز آئیں (۲۸) تو کیوں نہ مدد کی ان کی (۲۹) جن کو انھوں
ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ قُرْبَانًا ءَالِهَةًۢ ۖ بَلْ ضَلُّوا۟ عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ
نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کو خدا ٹھہرا رکھا تھا (۳۰) بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے (۳۱) اور یہ
إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾ وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ
ان کا بہتان و افترا ہے (۳۲) اور جب کہ ہم نے تمہاری طرف کتنے جن پھیرے (۳۳)
يَسْتَمِعُونَ ٱلْقُرْءَانَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوٓا۟ أَنصِتُوا۟ ۖ فَلَمَّا قُضِىَ
کان لگا کر قرآن سنتے پھر جب وہاں حاضر ہوئے آپس میں بولے خاموش رہو (۳۴) پھر جب پڑھا ہو چکا

(۲۶) اے اہل مکہ وہ قوت و مال اور طول عمر میں تم سے زیادہ تھے (۲۷) تاکہ دین کے کام میں آئیں مگر انہوں نے سوائے دنیا کی طلب کے ان صلاحیتوں سے دین کا کام نہیں لیا (۲۸) اے قریش (۲۹) مثل ثمود و عاد و قوم لوط کے (۳۰) اور طلبیں سے لیکن وہ باز نہ آئے تو ہم نے انہیں ان کے کفر سے سب ہلاک کر دیا (۳۱) ان کفار ان بتوں نے (۳۲) اور جس کی نسبت یہ کہا کرتے تھے کہ ان بتوں کے پوجنے سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے (۳۳) اور بروز عذاب کے وقت کام نہ آئے (۳۴) کہ وہ بتوں کو معبود کہتے ہیں اور بت پرستی کو قرب الٰہی کا ذریعہ ٹھہراتے ہیں (۳۵) یعنی اے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس وقت کو یاد کیجئے جب ہم نے آپ کی طرف جنوں کی ایک جماعت یا سات یا نو جماعت کی تعداد میں اختلاف ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ سات جن تھے جنہیں رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کی قوم کی طرف پیام رساں بنایا بعض روایات میں آیا ہے کہ نو تھے علماء محققین کا اس پر اتفاق ہے کہ جن سب کے سب مکلف ہیں اب ان جنوں کا حال ارشاد ہوتا ہے کہ جب آپ بطن نخلہ میں مکہ مکرمہ اور طائف کے درمیان مکہ مکرمہ کو آتے ہوئے اپنے اصحاب کے ساتھ نماز فجر پڑھ رہے تھے اس وقت جن (۳۶) تاکہ اچھی طرح حضرت کی قرأت سن لیں

وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ

اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے ف۷۸ بولے اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ف۷۹ کہ

مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ

موسیٰ کے بعد اتاری گئی ف۸۰ اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی حق اور

وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ

سیدھی راہ بتاتی اے ہماری قوم اللہ کے منادی کی بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ

يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾ وَمَن لَّا

کہ وہ تمہارے گناہ بخش دے ف۸۱ اور تمہیں دردناک عذاب سے بچائے اور جو اللہ کے

يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن

منادی کی بات نہ مانے وہ زمین میں قابو سے نکل کر جانے والا نہیں ف۸۲ اور اللہ کے سامنے

دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

اس کا کوئی مددگار نہیں ف۸۳ وہ ف۸۴ صریح گمراہی میں ہیں کیا انھوں نے ف۸۵ نہ جانا کہ وہ اللہ

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ

جس نے آسمان اور زمین بنائے اور ان کے بنانے میں نہ تھکا قادر ہے

عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ

کہ مُردے جلائے کیوں نہیں بے شک وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور جس دن

(۷۸) یعنی رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لا کر جنات نے اپنی قوم کی طرف ایمان کی دعوت دیتے ہوئے واپس آئے اور (۷۹) رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت سے (۸۰) یعنی قرآن شریف (۸۱) اور اس پر ایمان لاؤ (۸۲) جو اسلام سے پہلے ہوئے اور جن میں حق العباد نہیں (۸۳) اللہ تعالیٰ سے نہیں بھاگ سکتا اور نہ اس کے عذاب سے بچ نہیں سکتا (۸۴) جو اسے عذاب سے بچا سکے (۸۵) اور اللہ تعالیٰ نے منادی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بات مانیں (۸۶) یعنی منکرین بعث سے

يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا

کافر آگ پر پیش کئے جائیں گے دن سے دیا جائے گا کیا یہ سچ نہیں کہیں گے

بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ

کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم فرمایا جائے گا تو عذاب چکھو بدلہ اپنے کفر کا ۸۹ تو تم صبر کرو

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

جیسا ہمت والے رسولوں نے صبر کیا ۹۰ اور ان کے لئے جلدی نہ کرو ۹۱ گویا وہ جس

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ

دن دیکھیں گے ۹۲ جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے ۹۳ دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر دن کی ایک گھڑی بھر یہ پہنچانا ہے ۹۴

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

تو کون ہلاک کئے جائیں گے مگر بے حکم لوگ ۹۵

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ — مَدَنِيَّةٌ

سورۂ محمد مدنی ہے

اٰيَاتُهَا ۳۸ — رُكُوْعُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا — اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ۱ اللہ نے ان کے عمل برباد کئے ۲

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا ۳

(۸۷) جس کے تم دنیا میں مرتکب ہوئے تھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پر اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خطاب فرماتا ہے (۸۸) اپنی قوم کی ایذاؤں پر (۸۹) عذاب طلب کرنے میں کیونکہ عذاب ان پر ضرور نازل ہونے والا ہے (۹۰) عذاب آخرت کو (۹۱) تو اس کی ذمہ داری اور دوام کے سامنے دنیا میں ٹھہرنے کی مدت کو بہت قلیل سمجھیں گے اور خیال کریں گے کہ (۹۲) یعنی یہ قرآن اور وہ ہدایت جو اس میں ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تبلیغ ہے (۹۳) جو ایمان و طاعت سے حاصل ہوں

(۱) سورۂ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مدنیہ ہے اس میں چار رکوع اور انتیس آیتیں ہیں اور چھ سو چھیاسی حرف ہیں (۲) یعنی جو لوگ خود اسلام میں داخل نہ ہوئے اور دوسروں کو اسلام سے روکا (۳) جو کچھ بھی انہوں نے کئے ہوں خواہ بھوکوں کو کھلایا ہو یا بیکسوں کو پہنچایا ہو یا غریبوں کی مدد کی ہو یا مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی عمارت میں کوئی خدمت کی ہو سب برباد ہوئی آخرت میں اس کا کچھ ثواب نہیں ضحاک کا قول ہے کہ مراد یہ ہے کہ کفار نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے جو مکر سوچے تھے اور حیلے بنائے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کے وہ تمام کام باطل کر دیئے (۴) یعنی قرآن پاک

وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور ان کی حالتیں سنوار دیں ف۵

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

یہ اس لئے کہ کافر باطل کے پیرو ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾

پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے ف۶ اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان فرماتا ہے ف۷

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو ف۸ تو گردنیں مارنا ہے ف۹ یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر چکو ف۱۰

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

تو مضبوط باندھو پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے کر یہاں تک کہ لڑائی اپنا

اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۣ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا

بوجھ رکھ دے ف۱۱ بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا ف۱۲ مگر اس سے فائدہ کہ تم میں ایک کو

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

دوسرے سے جانچے ف۱۳ اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے اللہ ہرگز ان کے

اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

عمل ضائع نہ فرمائے گا ف۱۴ عنقریب انہیں راہ دے گا ف۱۵ اور ان کا کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

(۵) سورت میں توفیق عطا فرما کر اور دشمنوں کے مقابل ان کی مدد فرما کر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ان کے یوم حیات میں ان کی حفاظت فرما کر کہ ان سے معصیت واقع نہ ہو (۶) یعنی قرآن شریف (۷) یعنی اصلی سے کافروں کے عمل، کفر اور ایمانداروں کی اغراض بھی مختلف (۸) یعنی جنگ ہو (۹) یعنی ان کو قتل کرو (۱۰) یعنی کثرت سے قتل کر چکو اور باقی دشمنوں کو قید کرنے کا موقع آ جائے (۱۱) دونوں باتوں کا اختیار ہے مسئلہ مشرکین کے اسیروں کا حکم ہمارے نزدیک یہ ہے کہ انہیں قتل کیا جائے یا غلام بنا لیا جائے اور احسان چھوڑنا اور فدیہ لینا جو اس آیت میں مذکور ہے وہ سورۂ انفال کی آیت اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ سے منسوخ ہو گیا (۱۲) یعنی جب تم دشمن کو اس طرح کہ مشرکین مقاتلت پر اتر آئیں اور اسلام آئیں (۱۳) بغیر قتال کے یہیں میں احسان یا فدیہ لے کر یا کسی طرح (۱۴) تمہیں قتال کا حکم دیا (۱۵) قتال میں تاکہ مسلمان مقتول ثواب پائیں اور کافر مغلوب (۱۶) ان کے قتل کا ثواب پہنچ جائے گا شان نزول یہ آیت غزوۂ احد کے بارے میں نازل ہوئی جب کہ مسلمان زیادہ مقتول اور مجروح ہوئے (۱۷) درجات عالیہ کی طرف

عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ

نہیں ان کی پہچان کرا دی ہے ۝ اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا ۝ اور تمہارے

اَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝

قدم جما دے گا ۝ اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ

یہ اس لئے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اتارا ۝ تو اللہ نے ان کا کیا دھرا اکارت کیا ۝ تو کیا

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے ان سے انہوں کا کیسا انجام ہوا

قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللہ نے ان پر تباہی ڈالی ۝ اور کافروں کے لئے بھی ایسی ہی سزائیں ہیں ۝ یہ اس لئے کہ

اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ

مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں ۝ بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اللہ داخل فرمائے گا جنہیں ایمان لائے اور اچھے کام کئے باغوں میں جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا

نیچے نہریں رواں اور کافر برتتے ہیں اور کھاتے ہیں ۝ جیسے

(۱۸) وہ منازل جنت میں اور رہنا شدنی طرح ۔ کہیں گے کوئی مقام جانے والے ہیں ۔ جنت سے ہی جانت رہنے والی ہے ۔ وہ
واقف کار اور داخل ہوں گے اپنے منازل ۔ جانتے ہوں گے اپنی واجبات ۔ جنت کے باغوں سے ۔ پھل کھائیں گے ۔ وہ
ہمیشہ ہمیشہ رہے رہنے والے ہیں (۱۹) تمہارے ۔ سے ۔ (۲۰) حضور ۔ جنت ۔ پاک
اس لئے کہ اس میں ۔ اور ۔ کے ۔ اور ۔ میں ۔ (۲۱) ۔ (۲۲) ۔
(۲۳) کہ انہیں اور ان کی ۔ کے ۔ (۲۴) ۔ محمد ۔ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ ایمان ۔ ان کے لئے ۔ جنت ۔ (۲۶) ۔ اور ۔ کے ساتھ ۔ اور
دنیا کو فراموش کئے ہوئے

تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ

کھاتے ہیں چارپائے ۲۷ اور آگ ہے ان کا ٹھکانا ۲۸ اور کتنے ہی شہر ہیں ۲۹

اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

قوت میں بڑھے ہوئے تجھ سے جس نے نکالا تجھے ہم نے ہلاک کیا ان کو کوئی مددگار نہیں ان کا

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ

تو کیا جو ہو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ۳۰ اس کا جس کے برے عمل بھلے کر دکھائے گئے ہیں

اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ

اور پیروی کی اپنی خواہشوں کی ۳۱ اس جنت کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے ۳۲ اس میں ایسی

مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ

نہریں ہیں پانی کی جو سڑا نہیں ۳۳ اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا مزہ نہ بدلا ۳۴ اور ایسی

مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۚ وَلَهُمْ

شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو لذت ہے ۳۵ اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف کیا گیا ۳۶ اور ان کے لئے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ

اس میں ہر قسم کے پھل ہیں اور رب کی بخشش ۳۷ کیا ایسے جیسے ہمیشہ والے ان کی برابر ہو جائیں گے

فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ

جو آگ میں ہیں اور پلائے جائیں گے کھولتا پانی پھر کاٹ دے گا ان کے آنتوں کو ۳۸ اور ان میں سے

(۲۷) اور انہیں خبر ہو کہ وہ اس کھانے کے بعد دوسرے جانور کی طرح ہیں جو صرف چارا کھاتے ہیں اور آخرت سے غافل ہیں اور آنے والی مصیبتوں کا خیال بھی نہیں کرتے (۲۸) یعنی ان کے رہنے کی جگہ آگ ہے (۲۹) جو مکہ اب دنیا سے بڑے شان والے حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مکہ مکرمہ سے نکالنے اور غار کی طرف تشریف لے چلنے پر مجبور کر دیا تو اللہ تعالیٰ کے شہروں میں تو اللہ تعالیٰ کو بہت پیارا ہے اور اللہ تعالیٰ کے شہروں میں تو تجھے بہت پیارا ہے اب اگر مشرکین تجھ سے نہ نکالتے تو میں تجھ سے نہ نکالتا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (۳۰) اور وہ مومنین ہیں کہ وہ قرآن مجید اور معجزات نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روشن دلیلیں رکھتے ہیں (۳۱) اس کفر و شرک (۳۲) اور بتوں کے کفر و پرستی اعتقاد کی ہرگز وہ مومن اور یہ کافر ایک سے نہیں ہو سکتے۔ اس دنیا میں بھی جنت کی نعمتیں (۳۳) یعنی ایسی لطیف کہ سڑنے سے ان کی بو بدلے نہ اس سے اللہ تعالیٰ فرق آئے (۳۴) کہ ان کے دودھ کے ذائقہ میں خراب ہو جاتے ہیں (۳۵) خالص بہت لذیذ دنیا کی شراب کی طرح اس کا ذائقہ خراب نہیں اس میں میل کچیل نہ خراب چیز اس کی آمیزش نہ وہ خراب کرتی ہے اس پینے سے عقل زائل ہو سر چکرائے نہ درد سر پیدا ہو یہ سب آفتیں دنیا کی شراب میں ہیں وہاں کی شراب ان سب عیوب سے پاک نہایت لذیذ مفرح خوش گوار (۳۶) پیدائش میں بھی صاف ہی پیدا کیا گیا دنیا کے شہد کی طرح نہیں جو مکھی کے پیٹ سے نکلتا ہے اور اس میں موم وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے (۳۷) کہ وہ رب تعالیٰ کا احسان فرمانا ہے اور ان سے راضی ہے اور ان سے تمام نعمتیں حکام اٹھانے گئے ہیں جو چاہیں حاصل کریں جو چاہیں حاصل کریں۔ منزل (۳۸) اللہ

يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتّٰى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا

اس نبی کے ارشاد سنتے ہیں ف۳۹ یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے نکل کر جاتے ہیں ف۴۰ علم والوں سے کہتے ہیں ف۴۱

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

ابھی انہوں نے کیا فرمایا ف۴۲ یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کر دی ف۴۳

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ

اور اپنی نفسانی خواہشوں کے تابع ہوئے ف۴۴ اور جنہوں نے راہ پائی ف۴۵ اللہ نے ان کی ہدایت ف۴۶ اور زیادہ فرمائی اور ان کی

تَقْوَاهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ

پرہیزگاری انہیں عطا فرمائی ف۴۷ تو کاہے کے انتظار میں ہیں ف۴۸ مگر قیامت کے کہ ان پر اچانک آ جائے کہ اس کی

جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهُ

علامتیں تو آ ہی چکی ہیں ف۴۹ پھر جب وہ آ جائے گی تو کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب اپنے خاص اور ان مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو ف۵۰

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا

اور اللہ جانتا ہے تم کو پھرتے ہوئے اور تمہارے ٹھکانے ف۵۱ اور مسلمان کہتے ہیں کوئی

نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ

سورت کیوں نہ اتاری گئی ف۵۲ پھر جب کوئی پختہ سورت اتاری گئی ف۵۳ اور اس میں جہاد کا حکم دیا گیا

(۳۹) حضور فرماتے ہیں سب اللہ تعالیٰ کے ساتھ (۴۰) یعنی منافق لوگ (۴۱) یعنی علماء صحابہ سے مثلاً ابن مسعود و ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے تمسخر کے طور پر (۴۲) یعنی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے کلام میں سے (۴۳) یعنی جب انہوں نے حق کا اتباع ترک کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے قلوب کو مہر کر دیا (۴۴) اور انہوں نے حق اختیار کیا (۴۵) یعنی وہ اہل ایمان جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلام غور سے سنا اور اس سے نفع اٹھایا (۴۶) یعنی بصیرت و علم راسخ صدر فرمایا (۴۷) یعنی پرہیزگاری و تقویٰ دی اور اس ہدایت و فرمائی یا یہ معنی ہیں کہ انہیں پرہیزگاری کی توفیق دی اور اس کا ثواب عطا فرمایا (۴۸) عذاب و نشانیاں (۴۹) جن میں سے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ اور آپ کا شق ہونا ہے (۵۰) یہ اس امت پر اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ ان سب کے لئے مغفرت طلب فرمائیں اور آپ کی مقبول الدعوات ہیں اس کے بعد مومنین و غیر مومنین سب کے لئے عام خطاب ہے (۵۱) اپنے اشغال میں اور معاش کے کاموں میں (۵۲) یعنی وہ تمہارے لئے اور تمہارے کاموں کا حال اللہ سے پوشیدہ نہیں (۵۳) مثلاً مردوں میں تو جہاد فی سبیل اللہ تعالیٰ کا سخت شوق رکھتے تھے اور یہ سورت کیوں نہیں اتری جس میں جہاد کا حکم ہوتا کہ ہم جہاد کریں اس پر یہ سورت اتری (۵۴) جس میں صاف صاف قتل بیان ہوا اس کا کوئی حکم منسوخ ہونے والا نہ ہو

رَاَیْتَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ یَّنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ
تو تم دیکھو گے انھیں جن کے دلوں میں بیماری ہے (۵۳) کہ تمہاری طرف (۵۴) اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں
عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۙ فَاِذَا عَزَمَ
جس پر موت چھائی ہو تو ان کے حق میں بہتر (تھا) فرمانبرداری کرنا (۵۵) اور اچھی بات کہنا پھر جب حکم مطلق
الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ
ہو چکا (۵۶) تو اگر اللہ سے سچے رہتے (۵۷) تو ان کا بھلا تھا تو کیا تم سے یہ کچھ امید نظر آتی ہے کہ
تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ۝ اُولٰٓئِكَ
اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ (۵۸) اور اپنے رشتے کاٹ دو یہ ہیں وہ
الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ
(۵۹) لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی (۶۰) انھیں حق سے بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں (۶۱) تو کیا وہ قرآن کو
الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى
سوچتے نہیں (۶۲) یا ان دلوں پر ان کے قفل لگے ہیں (۶۳) بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ گئے
اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ
(۶۴) بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی (۶۵) شیطان نے انھیں فریب دیا (۶۶)
وَ اَمْلٰى لَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
اور انھیں دراز میں مدتوں جینے کی امید دلائی (۶۷) یہ اس سے کہ انھوں نے (۶۸) کہا ان لوگوں سے (۶۹) جنھیں اللہ کا اتارا ہوا (۷۰) ناگوار ہے

(۵۵) یعنی منافقین کو (۵۶) پریشانی ہو (۵۷) اللہ تعالیٰ اور اس کی (۵۸) اور جہاد اس کر یا گیا (۵۹) ایمان و طاعت قائم رہو (۶۰) رشوتیں لو ظلم کرو آپس میں لڑو ایک دوسرے کو قتل کرو (۶۱) مفسد (۶۲) نہ راہ حق نہیں سمجھتے (۶۳) حق کو نہ پہچانیں (۶۴) تمہارے اور حق کی بات ان میں چھپ ہی نہیں پاتی (۶۵) اعلیٰ سے (۶۶) اور طریق ہدایت واضح ہو چکا تھا (۶۷) دراز سے مراد یہ کہ اہل کتاب کا حال ہے جنھوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پہچانا اور آپ کی نعت و صفت اپنی کتاب میں دیکھی پھر جو ان سے پہلے کے لوگ تھے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور مجاہد کا قول ہے کہ اس سے منافق مراد ہیں (۶۸) یہاں سے مراد یہودی ہیں کہ ان کو اس کی خبر ہے کہ اسلام سچا ہے (۶۹) یہ بھی بہت عمر پائی ہے جو سب دنیا کے مزے اٹھالو اور ان پر شیطان فریب ڈال گیا (۷۰) یعنی اہل کتاب یا منافقین نے پوشیدہ طور پر (۷۱) یعنی مشرکین سے (۷۲) قرآن اور احکام دین

سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ إِذَا

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے (۷۶) اور اللہ ان کی چھپی ہوئی جانتا ہے تو کیسا ہوگا جب

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ

وہ فرشتے ان کی روح قبض کریں گے ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے (۷۷) یہ اس لئے کہ وہ ایسی

اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ أَمْ

بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے (۷۸) اور اس کی خوشی (۷۹) نہیں گوارا ہوئی تو اس نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے کیا

حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ

جن کے دلوں میں بیماری ہے (۸۰) اس گمان میں ہیں کہ اللہ ان کے چھپے بغض

أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ

ظاہر نہ فرمائے گا (۸۱) اور اگر ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو (۸۲) اور ضرور تم

فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ

انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے (۸۳) اور اللہ تمہارے عمل جانتا ہے (۸۴) اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے (۸۵) یہاں تک کہ

الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ الَّذِينَ

ہم دیکھ لیں (۸۶) تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہارے حالات کو آزما لیں (۸۷) بے شک وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ

کفر کیا اور اللہ کی راہ سے (۸۸) روکا اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ

(۷۲) یعنی یہ منافق محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عداوت و مخالفت میں ان سے ملے ہوئے ہیں اور دونوں کو جہاد سے روکنے میں (۷۳) اور یہ بات ان سے (۷۴) اور وہ بات جو یہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے چھپاتے ہیں ظاہر ہو جانے سے دشمن اور کافروں کی مدد کرنا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ وہ بات منافقت ہے یہ مصائب جو چھپاتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعت شریف ہے (۷۵) ایمان و اطاعت اور مسلمانوں کی مدد اور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں حاضر ہونا (۷۶) اعراض کی (۷۷) یعنی ان کی روح قبض کرتے ہوئے وہ مومنین کے ساتھ تھے (۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ان سے مراد منافق ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ملتے تھے منافق بھی ہوتے آپ سب باتیں سنتے تھے (۷۹) اور وہ اپنے کفر کا حال ان سے چھپاتے تھے چنانچہ اس سے بعد وہ منافق جب حضور سے ملتے تو اپنی بات سے اور اس سے کہ اپنے کلام سے پہچان لیتے تھے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضور کو بہت سے منافق علم عطا فرمائے ان کی صورت سے پہچانتے تھے اور بات سے بھی پہچانتے تھے (۸۰) یعنی اپنے بندوں سے تمام اعمال نیک و بد سے منافق جزا دے گا (۸۱) آزمائش میں ڈالیں گے (۸۲) یعنی ظاہر فرمائیں (۸۳) تاکہ ظاہر ہو جائے کہ طاعت و اخلاص سے محبت میں تم میں سے کون سچا ہے (۸۴) اس کے بندوں کو

فَاتَّبَعُوْا مَا اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝

ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اللہ عنقریب ان کا کیا دھرا اکارت کر دے گا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا

وہ ۸۵ اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو وہ ۸۶ اور اپنے عمل باطل

اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

نہ کرو وہ ۸۷ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ

ہی مر گئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا وہ ۸۸ پس تم سستی نہ کرو وہ ۸۹ اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ وہ ۹۰

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّمَا

اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال ضائع نہیں کرے گا وہ ۹۱

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ

دنیا کی زندگی تو یہی کھیل کود ہے وہ ۹۲ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو وہ تمہارے ثواب عطا کرے گا وہ ۹۳

لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ

اور تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا وہ ۹۴ اگر انہیں وہ ۹۵ مانگے اور اصرار کرے تو تم بخل کرو گے وہ ۹۶ اور وہ ظاہر کر دے گا

اَضْغَانَكُمْ ۝ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

وہ بغض تمہارے دلوں کے وہ ۹۷ ہاں تم ہی ہو جو تم بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو وہ ۹۸

(۸۵) اور وہ صدقہ وغیرہ کی چیز کا ثواب ہے ہمیں کے [illegible] (۸۶) [illegible] ایمان حالت قائم رہو (۸۷) [illegible] رسول صلعم لوگوں کا [illegible] قائم ہوئے [illegible] (۸۸) شان نزول یہ آیت [illegible] (۸۹) [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible]

فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو بخل کرے ۹۳ وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ

الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ

بے پروا ہے ۹۴ اور تم سب محتاج ہو ۹۵ اور اگر تم منہ پھیرو ۹۶ تو وہ تمہارے سوا دوسرے لوگ بدل لے گا پھر

لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

وہ تم جیسے نہ ہوں گے ۹۷

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۲۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا ۴ — اٰيَاتُهَا ۲۹

سورۂ فتح مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرما دی ۱ تاکہ اللہ تمہارے سب اگلے پچھلے تمہارے گناہوں کے

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾

اور تمہارے پچھلوں کے ۲ اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے ۳ اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے ۴

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ

اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے ۵ وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

اطمینان اتارا تاکہ انہیں یقین پر یقین زیادہ ہو ۶ اور اللہ ہی کی ملک ہیں

بقیہ صفحہ ۹۱۸ : (۹۲) سابقہ جلد گزر نے والی اور اس میں شامل ہونا بھی مانع نہیں (۹۳) یہاں راہ خدا میں خرچ کرنے کا حکم دے کا اگر تمہیں اس کا ثواب ملے (۹۴) یعنی اللہ اس کو (۹۵) محتاج رہے نام پر خرچ یا نیابت (۹۶) صدقہ دیے اور اس میں (۹۷) تمہارے صدقات اور طاعات سے (۹۸) اس کے فضل و رحمت کے (۹۹) اس کی راہ اس کے دین کی طاعت سے (۱۰۰) بلکہ سعادت مطیع و فرمانبردار ہوں گے

(۱) سورۂ فتح مدینہ ہے اس میں چار رکوع انتیس آیتیں پانچ واقعات ہیں (۲) شان نزول ۱ حدیبیہ سے واپس ہوتے ہوئے حضور پر نازل ہوئی حضور کو اس سے بہت خوشی حاصل ہوئی اور صحابہ نے حضور کو مبارکباد دی (بخاری و مسلم و ترمذی) حدیبیہ ایک کنواں ہے مکہ مکرمہ کے نزدیک مختصر واقعہ یہ ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خواب دیکھا کہ حضور مع اپنے اصحاب کے امن کے ساتھ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے کوئی حلق کئے ہوئے کوئی قصر کئے ہوئے اور بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے بعض نے طواف کیا اور عمرہ ادا کیا اصحاب کو اس خواب کی خبر دی سب خوش ہوئے پھر حضور نے عمرہ کا قصد فرمایا اور ایک ہزار چار سو اصحاب کے ساتھ یکم ذی القعدہ ۶ ہجری کو روانہ ہو گئے روانہ ہو کر ذوالحلیفہ میں پہنچ کر وہاں مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر عمرہ کا احرام باندھا اور حضور کے ساتھ ستر اونٹ اصحاب نے بھی بھیجے اصحاب نے احرام باندھا راستہ میں پانی ختم ہو گیا اصحاب نے عرض کیا کہ پانی لشکر میں بالکل باقی نہیں ہے سوائے حضور کے آفتابہ کے کہ اس میں تھوڑا سا ہے حضور نے آفتابہ میں دست مبارک ڈالا تو انگشت ہائے مبارک سے چشمے جوش مارنے لگے لشکر نے پیا وضو کیے جب مقام عسفان میں پہنچے تو خبر آئی کہ لشکر قریش نے سرداران کے ساتھ جنگ کے لئے تیار ہیں جب حدیبیہ پر پہنچے تو اس کا پانی ختم ہو گیا ایک قطرہ نہ رہا گرمی بہت شدید تھی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ترکش میں تیر تھا اس کو نکال کر کنواں پانی سے بھر گیا سب نے پیا اونٹوں کو پانی پلایا لشکر قریش کی طرف سے حال معلوم کرنے کے لئے بشر بن سفیان بھیجے گئے سب نے جا کر بیان کیا کہ حضور عمرہ کے لئے تشریف لائے ہیں جنگ کا ارادہ نہیں ہے لیکن انہیں یقین نہ آیا آخر کار سہیل بن عمرو کو بطور سفیر کے بڑے سردار عرب کے ساتھ مشورہ کیا تھا تجویز حال کے لئے بھیجا انہوں نے آ کر دیکھا کہ حضور دست مبارک اٹھاتے ہیں تو صحابہ وضو کے لئے غسالہ شریف حاصل کرنے کے لئے ٹوٹے پڑتے ہیں اگر کبھی تھوکتے ہیں تو لوگ اس کے حاصل کرنے کے لئے دوڑتے ہیں اور وہ حاصل

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ
تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے وہ اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ جہاں والے
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
مردوں اور جہاں والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ
ہمیشہ وہاں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے دور کر دے اور یہ اللہ کے یہاں
فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں
وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ
اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر گمان کرتے ہیں برا گمان برائی کا چکر ہے
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ
اور اللہ نے ان پر غضب کیا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے جہنم تیار کر دی اور وہ کیا ہی
مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
برا انجام ہے اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ عزت و
حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
حکمت والا ہے ہم نے بھیجا ہے تجھ کو گواہ اور خوشی اور ڈر سنانے والا تاکہ اے لوگو تم اللہ

بقیہ صفحہ ۹۱۹ [illegible] کے [illegible] میں پانا اگر دیکھا جاتا تو صحابہ [illegible] کو ساتھ لیتے اور جان سے [illegible] کرتے ہیں جب حضور [illegible] ہو جاتے ہیں تو حضور کے ادب و تعظیم سے کوئی شخص [illegible] قریش سے جا یہ سب حال بیان کیا [illegible] میں [illegible] عرب [illegible] میں کسی بادشاہ کی عظمت میں [illegible] جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ [illegible] صحابہ [illegible] اندیشہ ہے [illegible] قتال [illegible] قریش سے کوئی بات [illegible] ہم اس حال [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] کوئی مصیبت پہنچے [illegible] اپنے [illegible] کے طواف [illegible] پیچھے گئے اور [illegible] اللہ تعالیٰ سے [illegible] شرف [illegible] سلام [illegible] حضور سے [illegible] اصحاب سے بیعت [illegible] اس کو بیعت [illegible] کی [illegible] خوف [illegible] ان سے [illegible] مناسب سمجھا [illegible] صلح [illegible] چنانچہ صلح نامہ لکھا گیا اور [illegible] آئندہ [illegible] مسلمانوں کے حق میں [illegible] ہوئی [illegible] صلح حدیبیہ مراد ہے [illegible] تمام [illegible] کے صیغہ سے تعبیر [illegible] کی وجہ سے ہے (خازن و روح البیان) (۳) اور مسلمانوں [illegible] کی عظمت [illegible] (خازن و روح البیان) (۴) [illegible] بھی اور [illegible] بھی (۵) تبلیغ رسالت و اقامت مراسم ریاست میں (ہدایت) (۶) [illegible] اور [illegible] عقیدہ [illegible] اطمینان نفس حاصل ہو

(۸) [illegible] اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد فرمائے آسمان و زمین کے لشکروں سے یا تو آسمان و زمین کے فرشتے مراد ہیں یا آسمان و زمین کے [illegible] (۹) [illegible] کے رسول کی [illegible] اور [illegible] حضرت [illegible] (۱۰) [illegible] محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان پر ایمان لانے والوں کی مدد [illegible] (۱۱) عذاب [illegible] (۱۲) اپنی امت کے اعمال و احوال کا تاکہ روز قیامت [illegible] (۱۳) [illegible] جنت کی خوشی [illegible] عذاب [illegible] کا ڈر سنائے

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹

اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو ۝۹

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں ۝۱۰ وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ۝۱۰ ان کے ہاتھوں پر ۝۱۰

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى

اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے ہی عہد کو توڑا ۝۱۰ اور جس نے پورا کیا

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ سَيَقُوْلُ لَكَ

وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو عنقریب اللہ اسے بڑا ثواب دے گا ۝۱۰ اب تم سے کہیں گے جو

الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ

گنوار (اعرابی) پیچھے رہ گئے تھے ۝۱۱ کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا تھا ۝۱۱ سو تم ہماری مغفرت

لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

کا چاہو ۝۱۱ وہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے ۝۱۱ تم فرماؤ تو اللہ کے سامنے کسے

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ

تمہارے لئے کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

تمہارے کاموں کی خبر ہے ۝۱۱ بلکہ تم تو یہ سمجھے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز

(۹) یعنی اللہ کی تسبیح کرو اور تمام صبح شام کی نماز میں مشغول رہو (۱۰) اے مراد اس بیعت سے بیعت رضوان ہے جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیبیہ میں لی گئی (۱۶) یعنی رسول سے بیعت اللہ تعالیٰ ہی سے بیعت ہے کیونکہ رسول کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے (۱۷) جن سے وہاں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیعت کی ثواب حاصل کیا (۱۸) اس عہد توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا (۱۹) یعنی حدیبیہ سے تمہاری واپسی سے مراد (۲۰) قبیلہ مزینہ، جہینہ، غفار وغیرہ جو راستہ کے گرد آس پاس رہتے تھے سنہ ۶ھ میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سات سو صحابہ کے ساتھ حدیبیہ کی طرف عمرہ کا ارادہ فرمایا تو ان مدینہ کے گاؤں والے اہل باد عرب قریش آپ کے ساتھ جانے سے جی چرا گئے۔ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عمرہ کا احرام باندھا تھا اور قربانیاں ساتھ تھیں اور اس سے صاف ظاہر تھا کہ جنگ کا ارادہ نہیں ہے پھر بھی بہت سے اعراب پر جانا دشوار ہوا اور وہ گھر بیٹھ کر رہ گئے اور ان کا گمان یہ تھا کہ قریش بہت طاقتور ہیں مسلمان ان سے بچ کر نہ آئیں گے سب وہیں ہلاک ہو جائیں گے، اب جب کہ بفضل الٰہی سے معاملہ ان کے خیال کے بالکل خلاف ہوا تو اپنے نہ جانے پر افسوس ہوا اور معذرت کریں گے (۲۱) کیونکہ عورتیں اور بچے ایسے تھے اور ان کا کوئی خبر گیر نہ تھا اس لئے ہم قاصر رہے (۲۲) اللہ تعالیٰ ان کی تکذیب فرماتا ہے (۲۳) یعنی وہ عذر و طلب استغفار میں جھوٹے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

گھر والوں کو واپس نہ آئیں گے ف۲۴ اور یہ بات اپنے دلوں میں بھلی سمجھے تھے اور تم نے

ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

برا گمان کیا ف۲۵ اور تم ہلاک ہونے والے لوگ ہو ف۲۶ اور جو یہاں نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر ف۲۷

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

تو بے شک ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ف۲۸ اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

بخشے جسے چاہے اور عذاب کرے جسے چاہے ف۲۹ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

اب کہیں گے پیچھے چھوڑے ہوئے ف۳۰ جب تم غنیمتیں لینے چلو ف۳۱ تو ہمیں بھی اپنے پیچھے

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

آنے دو ف۳۲ وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل دیں ف۳۳ تم فرما دو ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا

تم سے پہلے سے یوں فرما دیا ہے ف۳۴ تو اب یہی کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو ف۳۵ بلکہ وہ بات نہ

يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

سمجھے تھے ف۳۶ مگر تھوڑی ف۳۷ اور پیچھے رہ گئے ہوئے گنوار سے فرما دو ف۳۸ عنقریب تم

(۲۴) اور نفس ان سب کا جان حاصل کر دیں گے (۲۵) اللہ اور اس کے رسول کے بارے میں برا گمان کرنے والے ہوئے (۲۶) عذاب الٰہی کے مستحق (۲۷) اس آیت میں بتلایا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے اس میں سے ایک فاسق کافر ہے (۲۸) یہ سب اس کی مشیت و حکمت ہے (۲۹) جو حدیبیہ کی حاضری سے قاصر رہے ہے ایمان والو (۳۰) خیبر کی اس واقعہ کا ذکر تھا کہ جب مسلمان صلح حدیبیہ سے فارغ ہو کر واپس ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فتح خیبر کا وعدہ فرمایا وہاں کی غنیمتیں حدیبیہ میں حاضر ہونے والوں کے لئے مخصوص کر دی گئیں جب مسلمانوں کو خیبر کی طرف روانہ ہونے کا وقت آیا تو پیچھے رہنے والوں نے طمع کی (۳۱) یعنی تم بھی تنہا ہمارے ساتھ چلیں اور جنگ میں شریک ہوں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۳۲) یعنی اللہ کا وعدہ دلیل حدیبیہ سے دیا تھا کہ خیبر کی غنیمت خاص ان کے لئے ہے (۳۳) یعنی اللہ سے حدیبیہ آنے سے پہلے (۳۴) اور یہ گواہ نہیں کرتے تو ہم تمہارے ساتھ غنیمتیں پائیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۳۵) پس یہ (۳۶) یعنی مخلص دیہاتی تھے کہ اکثر دنیا کی غرض سے لڑتے اور امور آخرت پر بالکل نہیں سمجھتے تھے (کبیر) (۳۷) جو مخلص اہل ایمان سے تو ہیں اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جن کے تائب ہونے کی امید باقی ہے بعض ایسے بھی ہیں جو نفاق میں مست پختہ اور سخت ہیں انہیں آزمائش میں ڈالنا مقصود ہے تاکہ تائب و غیر تائب میں فرق ہو جائے اس لئے حکم ہوا کہ ان سے فرما دیجئے

إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِنْ
اب تم بلائے جاؤ گے ایک زور آور قوم کی طرف لڑتے رہو گے ان سے یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر
تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ
تم فرمان مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تھے
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ
تو تمہیں دردناک عذاب دے گا ﴿۱۶﴾ اندھے پر کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج
حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ
اور نہ بیمار پر کوئی حرج ﴿۱۷﴾ اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾
باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب دے گا ﴿۱۷﴾
لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
اب تک اللہ راضی ہو ایمان والوں سے جب وہ تم سے درخت کے نیچے بیعت کرتے تھے ﴿۱۸﴾
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا
تو اللہ نے جان لیا جو ان کے دلوں میں ہے ﴿۱۸﴾ پھر ان پر تسلی اتاری اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا ﴿۱۸﴾
وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ
اور بہت سی غنیمتیں ﴿۱۹﴾ لے لیں اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ﴿۱۹﴾

(۳۸) اس قوم سے بنی حنیفہ یمامہ والے یا مسیلمہ کذاب کی قوم سے لڑنے والے ہیں جن سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنگ کی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان سے مراد اہل فارس اور روم ہیں جن سے جنگ کے لئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعوت دی (۳۹) اس سے یہ آیت شعبیں چلیں حضرت ابوبکر صدیق و حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی صحت خلافت کی دلیل ہے کہ ان کی امامت و بیعت کا اور ان کی مخالفت کا حکم کا وعدہ دیا گیا (۴۰) حدیبیہ کے موقع پر (۴۱) جہاد کے رہ جانے میں شان نزول جب اوپر کی آیت نازل ہوئی تو لوگ پانچ رکاب تھے کہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم تو یہ حال ہو گئے کہ آپ کے ساتھ نہ جا سکیں (۴۲) یہ عذر ظاہر ہے اور جہاد میں حاضر نہ ہونے والوں کے لئے جائز ہے یعنی یہ لوگ دشمن پر حملہ کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اس سے حملہ سے بچنے اور بھاگنے میں انہیں کے حکم میں داخل ہیں (۴۳) بڑھے ضعیف جنہیں شدت و برداشت کی طاقت نہیں یا جنہیں دمہ کھانسی ہے یا جن کی کمی بہت بڑھ گئی ہے اور جنہیں چلنا دشوار ہے ظاہر ہے کہ یہ عذر جہاد سے روکنے والے ہیں ان کے علاوہ اور بھی عذر ہیں مثلاً غایت درجہ کی مفلسی اور سفر کے ضروری خرچ نہ ہونے یا ایسے اشغال ضروریہ جو سفر سے مانع ہوں جیسے کسی ایسے مریض کی خدمت جس کی خدمت اس پر لازم ہے اور اس کے سوا کوئی اس کا انتظام نہیں کر سکتا (۴۴) طاعت سے اعراض کرنے کا اور اللہ پر بھروسہ کا (۴۵) حدیبیہ میں جو لوگ اس بیعت کرنے والوں اور صاحب الفتح کی شہادت دی گئی اس سے یہ جنت کا بیعت رضوان کہتے ہیں اس بیعت کے سبب یہ واقعہ خاص پیش آیا کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حدیبیہ سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مشرکین قریش کے پاس مکہ مکرمہ بھیجا کہ میں خبر دیں کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیت اللہ کی زیارت کے لئے تشریف لائے ہیں آپ کا ارادہ جنگ کا نہیں ہے اور یہ بھی فرما دیا تھا کہ جو کمزور مسلمان وہاں ہیں انہیں اطمینان دلائیں کہ مکہ مکرمہ عنقریب فتح ہو گا اور اللہ تعالیٰ اپنے دین کو غالب فرمائے گا قریش اس بات پر مشتعل رہے۔ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس سال تشریف نہ لائیں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اگر آپ کعبہ معظمہ کا طواف کرنا چاہیں تو کریں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں بغیر رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طواف کروں یہاں مسلمانوں نے کہا کہ عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خوش نصیب ہیں جو کعبہ معظمہ پہنچے اور طواف سے مشرف ہوئے حضور نے

مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ

کیا ہے بہت سی غنیمتوں کا کہ تم لو گے وہ ۲۰ تو تمہیں یہ جلد عطا فرما دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک

عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَ

دیئے وہ ۲۱ اور اس لئے کہ یہاں ایمان والوں کے لئے نشانی ہو وہ ۲۲ اور تمہیں سیدھی راہ دکھائے وہ ۲۳ اور

أُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ

ایک اور وہ ۲۴ تو تمہارے بس اس کی رسائی وہ اللہ کے قبضہ میں ہے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا

ہر چیز پر قادر ہے اور اگر کافر تم سے لڑیں وہ ۲۵ تو وہ تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے

يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ

وہ کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے وہ ۲۶

وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَ

اور ہرگز تم اللہ کا دستور بدلتا نہ پاؤ گے ۲۷ اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ وہ ۲۸ تم سے روک لیئے اور

أَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ

تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادی مکہ میں وہ ۲۹ بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ۳۰ وہ وہی ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا

بقیہ صفحہ ۹۲۳ : فرماتے ہیں جانتا ہوں [illegible] سے [illegible] کہ [illegible] حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے [illegible] مسلمانوں کو
[illegible] علم الٰہی شامل تھی [illegible] حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible] حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ
[illegible] شہید کر دیئے گئے اس پر مسلمانوں [illegible] اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ سے کفار کے مقابل جہاد میں ثابت قدمی
[illegible] بیعت [illegible] حضور نے اپنا دایاں [illegible] دست اقدس میں لیا اور فرمایا کہ یہ
عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیعت ہے [illegible] (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے کام میں ہیں
[illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو [illegible] سے [illegible] حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید نہیں ہوئے [illegible]
بیعت [illegible] بیعت کا [illegible] حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible] حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس لوگوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی ان میں سے کوئی بھی دوزخ میں داخل نہ ہوگا (مسلم شریف) اور جس درخت کے
نیچے بیعت کی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے اس کو [illegible] صحابہ سے [illegible] ۱۴۵۱ صدق واحد میں وفا (۳۶) یعنی
[illegible] حدیبیہ سے [illegible] (۳۷) [illegible] اور [illegible] کہ [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تقسیم فرمائے
(۳۸) اور تمہاری [illegible] ہوتی رہیں گی (۳۹) کہ وہ [illegible] اس [illegible] اس کا واقعہ یہ تھا کہ جب مسلمان [illegible] حدیبیہ کے
[illegible] قتال [illegible] کے حلیف بنی اسد و غطفان نے [illegible] مسلمانوں کے اہل و عیال کو [illegible] میں اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں
میں رعب ڈالا [illegible] (۴۰) یہ [illegible] دشمنوں کے [illegible] (۴۱) اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا اور اس پر [illegible] کرنے
[illegible] بصیرت [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) مراد اس سے [illegible] اور [illegible] اللہ تعالیٰ نے پہلے سے وعدہ فرمایا تھا اور مسلمانوں
کو امید [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] (۴۴) [illegible] یہ ہے کہ [illegible] اور [illegible] یہ ہے کہ وہ [illegible] ہے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عطا فرمائی
(۴۵) [illegible] (۴۶) [illegible] (۴۷) [illegible] (۴۸) [illegible] مدد [illegible] اور کافروں کو

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ

روکا اور قربانی کے جانور کو روکے ہوئے اپنی جگہ پہنچنے سے (۶۷) اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد

وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ

اور کچھ مسلمان عورتیں (۶۸) جن کی تمہیں خبر نہیں (۶۹) کہ تم انہیں روند ڈالو (۷۰) تو تمہیں ان کی طرف سے نادانی میں کوئی مکروہ پہنچے تم

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا

تمہیں ان کی قتل کی اطلاع نہیں ہے تاکہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے (۷۱) تو ہم ضرور

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ

ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب دیتے (۷۲) جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں جگہ رکھی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى

وہی زمانہ جاہلیت کی ضد (۷۳) تو اللہ نے اپنا تحمل اپنے رسول اور ایمان والوں

الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَ

پر اتارا (۷۴) اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرما دیا (۷۵) اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے (۷۶) اور

كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا

اللہ سب کچھ جانتا ہے (۷۷) بے شک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ

(۷۸) بے شک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے سروں

نقیہ صلح ۶ھ = مقصود آتا ہے (۵۷) اس کفار کے (۵۸) اور ایک قول یہ ہے کہ اس مدت سے حدیبیہ مراد ہے اور اس کے شان نزول میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اہل مکہ میں سے اسی ہتھیار بند جوان جبل تنعیم سے مسلمانوں پر حملہ کرنے کے ارادے سے اترے مسلمانوں نے انہیں گرفتار کر کے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر کیا حضور نے معاف فرمایا اور چھوڑ دیا (۵۹) کفار مکہ (۶۰) وہاں پہنچنے سے اور اس کا طواف کرنے سے (۶۱) یعنی مقام حج سے جو حرم میں ہے (۶۲) مکہ مکرمہ میں (۶۳) تم انہیں پہچانتے نہیں (۶۴) کفار سے قتل کرنے میں (۶۵) یعنی مسلمان کافروں سے ممتاز ہو جاتے (۶۶) تمہارے ہاتھ سے قتل کرتے اور تمہارے قید میں لاکر (۶۷) کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضور کے اصحاب کو حدیبیہ سے روکا (۶۸) کہ اس سے سال آئندہ آنے پر صلح کی اگر وہ بھی کفار قریش کی طرح صد کرتے تو صدر جنگ ہو جاتی (۶۹) کلمہ تقویٰ سے مراد ("لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ") ہے (۷۰) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے دین اور اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت سے مشرف فرمایا (۷۱) کافروں کا حال بھی جانتا ہے مسلمانوں کا بھی کوئی چیز اس سے مخفی نہیں (۷۲) شان نزول رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حدیبیہ کا قصد فرمانے سے قبل مدینہ طیبہ میں خواب دیکھا تھا کہ آپ مع اصحاب کے مکہ معظمہ میں بامن داخل ہوئے اور اصحاب نے سر کے بال منڈائے بعض نے کترائے یہ خواب آپ نے اپنے اصحاب سے بیان فرمایا تو انہیں خوشی ہوئی اور انہوں نے خیال کیا کہ اسی سال وہ مکہ مکرمہ میں داخل ہوں گے جب مسلمان حدیبیہ سے بعد صلح واپس ہوئے اور اس سال مکہ مکرمہ میں داخلہ نہ ہوا تو منافقین نے تمسخر کیا طعن کئے اور کہا کہ وہ خواب کیا ہوا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور اس خواب کے مضمون کی تصدیق فرمائی کہ ضرور ایسا ہو گا چنانچہ اگلے سال ایسا ہی ہوا اور مسلمان اگلے سال بڑے شان و شکوہ کے ساتھ مکہ مکرمہ میں عازم داخل ہوئے

رءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ

دُونِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ

دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدٌ

رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ

رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ

كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ

الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

کاموں والے ہیں ان کا بخشش اور بڑے ثواب کا

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ ۴۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — پارہ ۲۶

سورۂ حجرات مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اس میں ٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

سے ڈرو بے شک اللہ سنتا جانتا ہے اے ایمان والو اونچی نہ کرو

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اپنی آوازیں اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے اور ان سے صاف بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ

ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو بے شک

الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے پاس وہ وہ ہیں جن کا

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ

دل اللہ نے پرہیزگاری کے لئے پرکھ لیا ہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے بے شک

(۸۷) صحابہ سب کے سب صاحب یہاں داخل صالح ہیں اس لئے یہ وعدہ سبھی سے ہے

(۱) سورۂ حجرات مدنیہ ہے اس میں دو رکوع اٹھارہ آیتیں تین سو تینتالیس کلمے اور ایک ہزار چھ سو چھپن حرف ہیں (۲) اس میں تعلیم دی گئی ہے کہ اصلاح تم سے تقدیم واقع نہ ہو نہ قول میں نہ فعل میں نہ تقدم بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ادب و احترام کے خلاف ہے بارگاہ رسالت میں نیاز مندی و آداب لازم ہیں شان نزول چند شخصوں نے عید الاضحیٰ کے دن سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پہلے قربانی کر لی تو انہیں حکم دیا گیا کہ دوبارہ قربانی کریں اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ لوگ رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنا شروع کر دیتے تھے۔ ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی اور حکم دیا گیا کہ روزہ رکھنے میں اپنے نبی سے تقدم نہ کرو (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) (۳) یعنی جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں کچھ عرض کرو تو آہستہ پست آواز سے عرض کرو یہی دربار رسالت کا ادب و احترام ہے (۴) اس آیت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اجلال و اکرام و ادب و احترام تعلیم فرمایا گیا اور حکم دیا گیا کہ ندا کرنے میں ادب کا پورا لحاظ رکھیں جیسے آپس میں ایک دوسرے کو نام لے کر پکارتے ہیں اس طرح نہ پکاریں بلکہ کلمات ادب و تعظیم و توصیف و تکریم و القاب عظمت کے ساتھ عرض کرو جو عرض کرنا ہو کہ ترک ادب سے نیکیوں کے برباد ہونے کا اندیشہ ہے شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آیت ثابت بن قیس بن شماس کے حق میں نازل ہوئی انہیں ثقل سماعت تھا اور آواز بھی اونچی تھی بات کرنے میں آواز بلند ہو جایا کرتی تھی جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں ہلاک ہوا اور کہنے لگے کہ میں اہل نار سے ہوں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کا حال دریافت فرمایا انہوں نے عرض کیا کہ وہ میرے پڑوسی ہیں اور میرے علم میں انہیں کوئی بیماری تو نہیں ہوئی پھر آکر حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس ذکر کیا ثابت نے کہا کہ یہ آیت نازل ہوئی اور تم جانتے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ بلند آواز ہوں تو میں جہنمی ہو گیا حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حال خدمت اقدس میں عرض کیا تو حضور نے فرمایا نہیں وہ اہل جنت سے ہیں (۵) یہ ہے تعظیم شان نزول آیۃ [illegible] کے نازل ہونے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور صحابہ نے بہت احتیاط لازم کر لی اور خدمت اقدس میں بہت ہی پست آواز سے عرض معروض کرتے ان حضرات کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَ
وہ جو تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ف۶ اور
لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم آپ ان کے پاس تشریف لاتے تو ان کے لئے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا
رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ
مہربان ہے ف۷ اے ایمان والو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو ف۸ کہ کہیں
تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْۤا
کسی قوم کو بے جانے ایذا نہ دے بیٹھو پھر اپنے کئے پر پچھتاتے رہ جاؤ اور جان لو
اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ
کہ تم میں اللہ کے رسول ہیں ف۹ بہت معاملوں میں اگر یہ تمہاری خوشی کریں ف۱۰ تو تم مصیبت میں پڑو لیکن
اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ
اللہ نے تمہیں ایمان پیارا کر دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا اور کفر اور حکم عدولی
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
اور نافرمانی تمہیں ناگوار کر دی ایسے ہی لوگ راہ پر ہیں ف۱۱ اللہ کا فضل
وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور احسان اور اللہ علم و حکمت والا ہے اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں

(۶) شانِ نزول یہ آیت وفدِ بنی تمیم کے حق میں نازل ہوئی جب رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حجرۂ اقدس میں دوپہر کے وقت پچھلے حصہ آرام فرما رہے تھے ان لوگوں نے حجروں کے باہر سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پکارنا شروع کیا حضور تشریف لائے ان لوگوں کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی اور اعلانِ شانِ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بیان فرمایا گیا بارگاہِ اقدس میں اس طرح پکارنا جہل و بے عقلی ہے اور ان لوگوں کو ادب کی تلقین کی گئی (۷) اس وقت وہ عرض کرتے تھے عرض کرنا تھا یہ ادب ان پر لازم تھا اس پر عمل نہ کرنے (۸) اس میں سے سنی ہوئی بات پر تحقیق کریں (۹) صحیح ہے یا غلط شانِ نزول یہ آیت ولید بن عقبہ کے حق میں نازل ہوئی کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بنی مصطلق سے صدقات وصول کرنے بھیجا تھا اور زمانہ جاہلیت میں ان سے اور ان سے درمیان عداوت تھی جب ولید ان کے علاقے کے قریب پہنچے اور انہیں خبر ہوئی تو ان خیال ہوا کہ وہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بھیجے ہوئے ہیں بہت سے لوگ تعظیم ان کے استقبال کے واسطے آئے ولید نے گمان کیا کہ یہ پرانی عداوت سے مجھے قتل کرنے آ رہے ہیں یہ خیال کر کے واپس ہو گئے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور ان لوگوں نے صدقہ کو منع کر دیا اور میرے قتل کے درپے ہو گئے حضور نے خالد بن ولید کو تحقیق حال کے لئے بھیجا حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ وہ لوگ اذانیں کہتے ہیں نماز پڑھتے ہیں اور ان لوگوں نے صدقات پیش کر دیئے حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ صدقات لے کر خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور واقعہ عرض کیا اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی بعض مفسرین نے کہا کہ یہ آیت عام ہے اس بیان میں نازل ہوئی ہے کہ فاسق کے قول پر اعتماد نہ کیا جائے مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ ایک شخص اگر عادل ہو تو اس کی خبر معتبر ہے (۱۰) اگر تم جھوٹ بولو گے تو اللہ تعالیٰ کے خبردار کرنے سے تمہارا اشتباہ حال نہ رہے تمہیں رسوا کر دیں گے (۱۱) اور تمہاری رائے کے مطابق حکم دے دیں (۱۲) کہ طریقِ حق پر قائم رہے

اقْتَتَلُوا فَاَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى

تو ان میں صلح کرا دو پھر اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرے

فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا

تو اس زیادتی والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر پلٹ آئے تو انصاف کے ساتھ

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

ان میں اصلاح کرو اور عدل کرو بے شک عدل والے اللہ کو پیارے ہیں مسلمان مسلمان

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرو اور اللہ سے ڈرو کہ تم پر رحمت ہو اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ

ایمان والو نہ مرد مردوں سے ہنسیں قریب ہے کہ وہ ہنسنے والوں سے اچھے ہوں اور

لَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

نہ عورتیں عورتوں سے قریب کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور نہ اپنے لوگوں پر طعنہ کرو

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ

اور نہ ایک دوسرے کے برے نام رکھو کیا ہی برا نام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا اور

مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا

جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں اے ایمان والو بہت گمانوں

(۱۷) شان نزول نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (۱۸) شان نزول اس آیت کا نزول کئی واقعوں میں ہوا پہلا واقعہ [illegible]

كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب

سے بچو ۔ بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے (۲۵) اور عیب نہ ڈھونڈھو (۲۶) اور ایک

بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا

دوسرے کی غیبت نہ کرو (۲۷) کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے

فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

تو اسے ناپسند کرو گے (۲۸) اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۔ اے لوگو

إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ

ہم نے تمہیں ایک مرد (۲۹) اور ایک عورت (۳۰) سے پیدا کیا (۳۱) اور تمہیں قبائل اور قومیں کیا کہ آپس میں پہچان رکھو (۳۲)

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ

بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والے وہی ہیں جو زیادہ پرہیزگار ہیں (۳۳) بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے (۳۴) گنوار بولے

آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ

ہم ایمان لائے (۳۵) تم فرما دو تم ایمان نہ لائے (۳۶) ہاں یوں کہو کہ ہم مطیع ہوئے (۳۷) اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں

فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ

داخل نہیں ہوا (۳۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے (۳۹) تو تمہارے کسی عمل کا کچھ نقصان نہ دے گا (۴۰)

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۴۱) ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

[illegible]

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجٰهَدُوا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

پھر شک نہ کیا اور اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ

وہی سچے ہیں ۝ تو فرما کیا تم اللہ کو بتاتے ہو اپنا دین اور اللہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ۝

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ

اے محبوب وہ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے تو فرما اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ دھرو بلکہ

اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت کی اگر تم سچے ہو ۝

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

بے شک اللہ جانتا ہے آسمانوں اور زمین کے سب غیب اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ۝

سُوْرَةُ قٓ

مکیۃ وھی خمس او سبع او تسع او ثلاث او اربع وثلاثون آیۃ وھی مائۃ وخمس وسبعون کلمۃ وھی ثلاثۃ آلاف وخمسمائۃ وثلاثون حرفا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ قٓ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ

قٓ قسم ہے قرآن عظیم کی ۝ مگر انہیں اس کا غصہ ہوا کہ ان میں کا ایک ڈر سنانے والا ان میں تشریف لایا تو کافر کہنے لگے

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ

کافر بولے یہ تو عجیب بات ہے کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے یہ پلٹنا

بَعِيْدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ

اور بے وقت ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے کھاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے

حَفِيْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝ اَفَلَمْ

والی کتاب ہے بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک الجھن میں پڑے ہیں تو کیا

يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ

انہوں نے نہ دیکھا اوپر آسمان کو کیسے ہم نے بنایا اسے اور سجایا اسے اور اس میں کوئی

فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

شگاف نہیں اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں ہم نے پہاڑ ڈالے اور اس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝

ہر طرح کی رونق کی چیزیں اگائیں سمجھانے اور یاد دلانے کو ہر رجوع لانے والے بندے کو

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج کہ کاٹا جاتا ہے

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ

اور کھجور کے لمبے درخت جن کا گچھا تہ بہ تہ بندوں کی روزی کے لئے اور مردہ کر دیا ہم نے اس سے

بقیہ سورۃ ۹۲ - میں نے کہا جو ہے ایک بیان ہے اور وہ وقت کی ہے جس میں مسلمان صحابی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں ایک صاحب ہوا (بخاری) اور وہ فاروق معظم رضی اللہ عنہ کا ارشاد عالیشان ہے کہ یہ بیان ثابت ہے (۲۹) (۳۰) آدم علیہ السلام (۳۰) حضرت حوا (۳۱) سب سے پہلی انسانی اولاد جو پیدا ہوئی تم سب سے سب مل جاتے ہو تو سب میں ظاہر و تفاوت ہی ہوتا ہے کہ سب برابر ہو ایک جیسی کی ہوں (۳۲) ایک دوسرے کا سب حال ہے اور ہی ہے اور وہ دوسروں کی تحقیر کرے اس کے بعد اس کی نیچ کاریاں دیکھی جاتی ہیں تو اس سے شامت و مصیبت کا سبب ہو جاتا ہے اور اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ ذلت حاصل ہوتی ہے (۳۳) اس سے معلوم ہوا کہ عزت و مصیبت کا پیمانہ کیا ہے سب سے شان والے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک حبشی غلام کا واقعہ فرمایا جو مجھے پسند ہے اس سے میری یہ شرط ہے کہ مجھے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچوں اس سے مشورہ کرے اس غلام کا ایک شخص نے خرید لیا پھر وہ غلام بیمار ہو گیا تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے پھر اس کی وفات ہو گئی اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے دفن میں تشریف لائے اس پر لوگوں سے پوچھا کہ اس کا یہ کیا حال ہوا (۳۴) شان نزول یہ آیت کفار کی امداد کی جو یہ جماعت کے حق میں نازل ہوئی جو حضرت علی سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے اسلام کا اعلان کیا اور حقیقت میں وہ ایمان رکھتے تھے ان لوگوں نے مدینہ میں کہہ گئے یہاں اور وہاں سے بھاگ کر ان کو واپس صبح و شام رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ سے سوال کرتے تھے اور کہتے تھے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی (۳۵) صدق دل سے (۳۶) طاعت میں (۳۷) مسلسل محنت کی تاکہ اس کے ساتھ قلبی تصدیق ہو جو مقصد ہے اس کے کی مدد میں ہوں طاعت و فرمانبرداری اسلام سے ہی ہے اور ایمان اب میں ہوتی ہے (۳۸) ظاہرا و باطنا صدق و اخلاص کے ساتھ خالق کو پہچانو (۳۹) اور یہ بیان کا ذکر ہے (۴۰) پس ایمان میں (۴۱) ایمان کے عمومی میں شان نزول جب یہ آیت نازل ہوئی تو عرب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتے تھے کہ ہم

بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ

مردہ شہر پڑا ہوا ف۲۱ یونہی قبروں سے نکلنا ہے ف۲۲ ان سے پہلے جھٹلایا ف۲۳ نوح کی قوم اور رس والوں

الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ

ف۲۴ اور ثمود اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں اور بن والوں

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا

اور تبع کی قوم نے ف۲۵ ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا ف۲۶ تو کیا ہم

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ

پہلی بار بنا کر تھک گئے ف۲۷ بلکہ وہ نئے سے شبہ میں ہیں اور بے شک

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

ہم نے آدمی کو پیدا کیا اور جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا جی ڈالتا ہے ف۲۸ اور ہم دل کی رگ

اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ

سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں ف۲۹ اور جب اس سے لیتے ہیں لینے والے ف۳۰ ایک داہنے بیٹھا اور

عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾

ایک بائیں ف۳۱ کوئی بات وہ منہ سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک نگہبان تیار نہ بیٹھا ہو ف۳۲

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَ

اور آئی موت کی سختی ف۳۳ ان کے ساتھ ف۳۴ یہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا اور

ف۱ سورۂ ق مکیہ ہے اس میں تین رکوع پینتالیس آیتیں تین سو ستاون کلمے و ایک ہزار چار سو چوالیس حرف ہیں (۲) ہم جانتے ہیں کہ کفار مکہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتے (۳) جس کی عدالت و امانت و صداقت و ثابت قدمی کو وہ خوب جانتے ہیں اور یہ بھی ان کے دل نشین ہے کہ ایسے صفات کا شخص جھوٹا نہیں ہوتا ہے اور اس کے ان کا سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نبوت اور حضور کے انکار سے تعجب و انکار کرنا قابل حیرت ہے (۴) ان کی اس بات سے رد و جواب میں اللہ جل جلالہ ہے (۵) یعنی ان کے جسم کے ہڈی گوشت خون نسیں رگیں وغیرہ میں کھا جاتی ہے ان میں سے کوئی چیز ہم سے چھپی نہیں تو ہم ان کو دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہیں جیسے کہ وہ پہلے تھے (۶) جس میں ان کے اعمال حسنہ و سیئہ لکھے جاتے ہیں یا جو کچھ ان میں سے رہیں نے لکھا یا سب ثابت و مکتوب و محفوظ ہے (۷) یعنی سوچنے لگے اور حق سے مراد یا نبوت ہے جس کے ساتھ معجزات ظاہر ہوتے ہیں یا قرآن مجید (۸) تو بھی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شاعر کبھی ساحر کبھی کاہن اور اسی طرح قرآن پاک و شعر و سحر و کہانت کہتے ہیں کسی ایک بات پر قرار نہیں (۹) چشم بینا و نظر اعتبار سے کہ اس کی آفرینش میں ہماری قدرت کے عجائب نمایاں ہیں (۱۰) یعنی ستون کے بلند یا (۱۱) ثوابت کے روشن اجرام سے (۱۲) کوئی عیب و قصور نہیں (۱۳) پانی تک (۱۴) پہاڑوں کے کہ قائم رہے (۱۵) کہ اس سے زندگی و صحت حاصل ہو (۱۶) جو اللہ تعالیٰ کے بدائع صنعت و عجائب خلقت میں نظر کر کے اس کی طرف رجوع ہو (۱۷) یعنی بارش سے برکتیں زندگی اور بہت خیر و برکت ہے (۱۸) طرح طرح کے میوے جو چنے گیہوں (۱۹) بارش کے پانی (۲۰) جس کے ساتھ حشک ہو چکے تھے پھر اس کو سرسبز کر دیا (۲۱) باللہ تعالیٰ کی قدرت سے آخر بعد مرنے کے دوبارہ زندہ ہونے کا کیوں انکار کرتے ہو (۲۲) رسولوں کو (۲۳) رس ایک کنواں ہے جہاں یہ لوگ رہتے تھے یا موسیٰ کے منتظر تھے اور جس کو پیغمبر بنا کر بھیجا گیا اور اس کے قریب کی بستی بھی یہ لوگ اور ان کے اموال اس کے ساتھ دھنس گئے (۲۴) ان سب کے قصے سورۂ فرقان و حجر وغیرہ میں گزر چکے ہیں

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

پھونکا گیا (۲۰) یہ ہے وہ دن عذاب کا (۲۱) اور آئیں گی ہر جان کہ اس کے ساتھ ہوں گی

سَاۗىِٕقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

ہانکنے والی (۲۲) اور ایک گواہ (۲۳) بے شک تو اس سے غفلت میں تھا (۲۴) تو ہم نے تجھ پر

عَنْكَ غِطَاۗءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا

اس سے پردہ اٹھایا (۲۵) تو آج تیری نگاہ تیز ہے (۲۶) اور اس کا ہمنشین فرشتہ بولا یہ ہے

مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

(۲۷) جو میرے پاس حاضر ہے حکم ہوگا تم دونوں جہنم میں ڈالو ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو (۲۸) جو بھلائی سے بہت روکنے والا

مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿٢٥﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي

حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا (۲۹) جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود ٹھہرایا تو تم دونوں اسے سخت

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ

عذاب میں ڈالو (۳۰) اس کے ہمنشین نے کہا (۳۱) اے ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہ کیا (۳۲) ہاں یہ آپ

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

ہی دور کی گمراہی میں تھا (۳۳) فرمائے گا میرے سامنے جھگڑا نہ کرو (۳۴) میں تمہارے لئے عذاب کا ڈر

بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ ع

پہلے سنا چکا (۳۵) میرے یہاں بات بدلی نہیں اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں

ع ۲

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَ

جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے کیا تو بھر گئی وہ عرض کرے گی کچھ اور زیادہ ہے وہ

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ

پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے لئے ان سے دور نہ ہوگی یہ وہ ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو ہر

اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ

رجوع لانے والے نگہداشت رکھنے والے کو جو رحمن سے بے دیکھے ڈرتا ہے اور رجوع کرتا ہوا

مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

دل لایا ہے ان سے فرمایا جائے گا جنت میں سلامتی کے ساتھ یہ ہمیشگی کا دن ہے ان کے لئے اس میں جو چاہیں

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے اور کتنی ہم نے ہلاک فرمائیں ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک فرمائیں کہ وہ طاقت میں ان

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

سے سخت تھیں تو شہروں میں گھومتے پھرے کیا کوئی جگہ ہے بھاگنے کی ﴿۳۷﴾ بے شک اس میں نصیحت

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَ

ہے اس کے لئے جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے اور متوجہ ہو اور

لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا

بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور

[illegible] ۵۲ ۳ سے وصل فرمایا ہے (۳۷) [illegible] طرف [illegible] (۳۸) [illegible] حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ [illegible] ہوگا اور [illegible] حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) [illegible] (۴۶) [illegible] شیطان کی طرف سے کافر [illegible] (۴۷) [illegible] (۴۸) [illegible] (۴۹) [illegible] (۵۰) [illegible] (۵۱) [illegible] (۵۲) [illegible] (۵۳) [illegible] (۵۴) [illegible] (۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible]

مِّسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

ہمارے پاس نہ آئی ﴿۳۸﴾ تو ان کی باتوں پر صبر کرو اور اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو اس کی پاکی بولو

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَ

سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے ﴿۳۹﴾ اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو ﴿۴۰﴾ اور نمازوں کے بعد ﴿۴۰﴾ اور

اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا ﴿۴۱﴾ ایک جگہ سے قریب سے ﴿۴۱﴾ جس دن یہ چیخ سنیں گے ﴿۴۲﴾

بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ

حق کے ساتھ یہ دن ہے قبروں سے باہر نکلنے کا ﴿۴۲﴾ بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف پھرنا ہے ﴿۴۳﴾ جس دن

تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

زمین ان سے پھٹے گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے ﴿۴۴﴾ یہ جمع کرنا ہمارے ذمہ آسان ہے ﴿۴۴﴾ ہم خوب جانتے ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

یہ کہتے ہیں ﴿۴۵﴾ اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ﴿۴۵﴾ تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری دھمکی سے ڈرے

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ ۶۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ ذاریات مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے — اسمیں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ

اقسام ہے ان کی جو بکھیرتی ہیں ﴿۱﴾ پھر جو اٹھاتی ہیں بوجھ ﴿۲﴾ پھر نرم چلتی ہیں آسانی سے ﴿۳﴾ پھر حکم سے بانٹتی

[illegible]

اَمْرًا ۭ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝۵ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝۶ وَالسَّمَاۗءِ

والیاں ۵ بے شک جس بات کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ سچ ہے اور بے شک انصاف صادر ہونا ہے ۶ راستی والے

ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝۹

آسمان کی قسم ۷ تم مختلف بات میں ہو ۸ اس قرآن سے وہی اوندھا کیا جاتا ہے جس کی قسمت ہی اوندھا جانا ہو ۹

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱ يَسْـَٔلُوْنَ

مارے جائیں دل سے تراشنے والے ۱۰ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں ۱۱ پوچھتے ہیں ۱۲

اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۲ يَوْمَ هُمْ عَلَي النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝۱۳ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ

انصاف کا دن کب ہوگا ۱۲ اس دن ہوگا جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے ۱۳ اور فرمایا جائے گا چکھو اپنا تپنا

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۱۴ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ

یہ ہے وہ جس کی تمہیں جلدی تھی ۱۴ بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں

عُيُوْنٍ ۝۱۵ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝۱۶

ہیں ۱۵ اپنے رب کی عطائیں لیتے ہوئے بے شک وہ اس سے پہلے ۱۶ نیکوکار تھے

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸

وہ رات میں کم سویا کرتے ۱۷ اور پچھلی رات استغفار کرتے ۱۸

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ

اور ان کے مالوں میں حق تھا مانگنے اور بے نصیب کا ۱۹ اور زمین میں نشانیاں ہیں

حرف ہیں (۳) یعنی وہ ہوائیں جو سحاب اور مینہ کو اٹھاتی ہیں (۴) یعنی وہ گھٹائیں جو بارش کا پانی اٹھاتی ہیں (۵) وہ کشتیاں جو پانی میں سہولت چلتی ہیں (۶) یعنی فرشتوں کی وہ جماعتیں جو حکم الٰہی اور رزق وغیرہ تقسیم کرتی ہیں اور جن کو اللہ تعالیٰ نے یہ تصرف کا اختیار عطا فرمایا ہے بعض مفسرین کا قول ہے کہ یہ تمام صفتیں ہواؤں کی ہیں کہ وہ کبھی گرد اڑاتی ہیں پانیوں کو بھی اٹھائے پھرتی ہیں پھر انہیں لے کر سہولت چلتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اس کے حکم سے پانی کو تقسیم کرتی ہیں [illegible] کا مقصود اصلی اس چیز کی عظمت بیان کرنا ہے جس کے ساتھ قسم فرمائی گئی کیونکہ یہ چیزیں کمال قدرت الٰہی پر دلالت کرنے والی ہیں [illegible] دلیل دیتا ہے کہ وہ ان میں نظر کر کے بعث و جزا پر استدلال کریں کہ جو قادر برحق ایسے امور عجیبہ پر قدرت رکھتا ہے وہ اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کو فنا کرنے کے بعد دوبارہ ہستی عطا فرمانے پر بے شک قادر ہے (۷) یعنی بعث و جزا (۸) اور حساب کے بعد نیکی بدی کا بدلہ ضرور ملنا (۹) جس کو منکروں نے تجویز فرمایا ہے کہ اہل مکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں اور قرآن پاک کے بارے میں (۱۰) کبھی رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ساحر کہتے ہیں کبھی شاعر کبھی کاہن کبھی مجنون (معاذ اللہ تعالیٰ) اسی طرح قرآن کریم کو کبھی سحر بتاتے ہیں کبھی شعر کبھی اساطیر کبھی اگلوں کی داستانیں (۱۱) اور جو محروم ازلی ہے اس سعادت سے محروم رہتا ہے اور بہکانے والوں کے بہکائے میں آتا ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ کے بعد جب کسی کو دیکھتے کہ ایمان لانے کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت کہتے کہ ان کے پاس کیوں جاتا ہے وہ تو شاعر ہیں ساحر ہیں کذاب ہیں (معاذ اللہ تعالیٰ) اور اسی طرح قرآن پاک کو کہتے ہیں کہ وہ شعر ہے سحر ہے کذب ہے (معاذ اللہ تعالیٰ) (۱۲) یعنی شہوات میں غفلت کے ڈوبے ہوئے ہیں (۱۳) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تمسخر اور تکذیب کے طور پر کہ (۱۴) ان کے جواب میں فرمایا جاتا ہے (۱۵) اور انہیں عذاب دیا جائے گا (۱۶) اور دنیا میں تمسخر سے کہا کرتے تھے کہ وہ عذاب جلدی لاؤ جس کا وعدہ دیتے ہو (۱۷) یعنی اپنے رب کی نعمت میں ہیں باغوں کے درمیان جن میں لطیف چشمے جاری ہیں (۱۸) دنیا میں (۱۹) اور وہ حصہ شب کا نماز میں گزارتے (۱۹) یعنی رات تہجد اور شب بیداری میں گزارتے ہیں اور بہت تھوڑی دیر سوتے ہیں اور شب کا پچھلا حصہ استغفار میں گزارتے ہیں اور سونے کو بھی تقصیر سمجھتے ہیں (۲۰) سائل تو وہ جو اپنی حاجت کے لئے لوگوں سے سوال کرے اور محروم وہ کہ حاجت مند ہو اور حیاءً سوال بھی نہ کرے

لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ

یقین والوں کو ف۲۱ اور خود تم میں ف۲۲ تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں اور آسمان میں تمہارا رزق ہے ف۲۳

وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ

اور جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ف۲۴ تو آسمان اور زمین کے رب کی قسم بے شک یہ قرآن حق ہے ویسی ہی زبان

تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾

میں جو تم بولتے ہو اے محبوب کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی ف۲۵

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ

جب وہ اس کے پاس آئے بولے سلام کہا سلام نامانوس لوگ ہیں ف۲۶ پھر اپنے

اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

گھر گئے تو ایک فربہ بچھڑا لے آئے ف۲۷ پھر اسے ان کے پاس رکھا ف۲۸ کہا کیا تم کھاتے نہیں

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

تو اپنے جی میں ان سے ڈرنے لگا ف۲۹ وہ بولے ڈریے نہیں ف۳۰ اور اسے ایک علم والے لڑکے کی بشارت دی

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

پس یہ سن کر بی بی ف۳۱ چلاتی آئی پھر اپنا ماتھا ٹھونکا اور بولی کیا بڑھیا بانجھ ف۳۲

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

فرشتوں نے کہا تمہارے رب نے یونہی فرمایا ہے اور وہی حکیم دانا ہے

(۲۱) جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت و اس کی قدرت و حکمت پر یقین رکھتے ہیں (۲۲) تمہارے پیدائش میں اور تمہارے تغیرات میں اور تمہارے ظاہر و باطن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے بے شمار نمونے ہیں جن سے بعث کو اس کی شان کے لائق معلوم ہوتی ہے (۲۳) کہ اسی طرح سے پرورش کر کے زندگی کو پیدا کرنے والا ہے (۲۴) آخرت کے ثواب اور عذاب کا وعدہ سب آسمان میں مکتوب ہے (۲۵) خود ان بارہ فرشتے تھے (۲۶) یہ بات آپ سے اپنے دل میں فرمائی (۲۷) بھنا ہوا (۲۸) کہ کھائیں اور یہاں تک کہ آپ نے ان سے کہا کہ مہمان کے سامنے کھانا پیش کرے جب ان دشتوں سے خطرہ تھا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ آپ کے دل میں بات آئی کہ یہ فرشتے ہیں اور عذاب کے لئے بھیجے گئے ہیں (۳۰) اللہ تعالیٰ نے بھیجے ہوئے ہیں (۳۱) یعنی حضرت سارہ (۳۲) جس کے کبھی بچہ نہیں ہوا اور نوے یا ننانوے سال کی گزر چکی تھی مطلب یہ تھا کہ بی بی مریم اور ایسی حالت میں بچہ ہونا عادت کے خلاف بات ہے

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ

اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ

مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ

(۳۳) یعنی عذاب سے پتھر برسائے (۳۴) یعنی قوم لوط کی بستی (۳۵) یعنی پتھر [illegible] تھے جس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ دیگر پتھروں سے [illegible] (۳۶) یعنی ایک گھر کے لوگ اور وہ حضرت لوط علیہ السلام [illegible] (۳۷) یعنی [illegible] (۳۸) تاکہ وہ عبرت حاصل کریں اور ان کے [illegible] (۳۹) یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible] (۴۰) یعنی [illegible] حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات ہیں [illegible] (۴۱) یعنی [illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) یعنی قوم عاد سے عذاب [illegible] بھی تلک عبرت نشانیاں [illegible] (۴۴) [illegible]

اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا

سے گئی ہوئی چیز کی طرح کر چھوڑتی ﴿۴۲﴾ اور ثمود میں ﴿۴۳﴾ جب ان سے فرمایا گیا ایک وقت

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ

تک برت لو ﴿۴۴﴾ تو انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی ﴿۴۵﴾ تو ان کی آنکھوں کے سامنے انھیں کڑک نے آلیا ﴿۴۶﴾

يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

تو وہ دیکھتے ہو کے ﴿۴۷﴾ اور نہ وہ بدلہ لے سکتے تھے

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا ع ۲ ۲۳ ۱

اور ان سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا بے شک وہ فاسق لوگ تھے ﴿۴۸﴾ اور آسمان کو ہم نے ہاتھوں

بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

سے بنایا ﴿۴۹﴾ اور بیشک ہم وسعت دینے والے ہیں ﴿۵۰﴾ اور زمین کو ہم نے فرش بنایا تو ہم کیا ہی اچھے بچھانے والے

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى

اور ہم نے ہر چیز کے دو جوڑے بنائے ﴿۵۱﴾ کہ تم دھیان کرو ﴿۵۲﴾ تو اللہ کی طرف

اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

بھاگو ﴿۵۳﴾ بیشک میں اس کی طرف سے تمھارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں ﴿۵۴﴾ اور اللہ کے ساتھ اور معبود نہ ٹھہراؤ

اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

بیشک میں اس کی طرف سے تمھارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں ﴿۵۵﴾ اسی طرح ان سے اگلوں کے پاس کوئی رسول نہ آیا

(۴۵) خواہ وہ آدمی ہوں یا جانور یا اور کوئی چیز جو ہوا کے راستے میں آئی یا گرد یا دھواں یا ہلاک شدہ کی گلی سڑی ہے (۴۶) یعنی قوم ثمود کے ہلاک میں بھی نشانیاں ہیں (۴۷) یعنی وقت تک عیش کرو یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے (۴۸) اور حضرت صالح علیہ السلام کی تکذیب کی اور نافرمانی کی ہیں (۴۹) ہوا سے آواز کے عذاب سے ہلاک کر دیے گئے (۵۰) وقت اول عذاب نہ بھاگ سکے (۵۱) اپنے دست قدرت سے (۵۲) اس کو اتنی کہ ہمیں تنگی نہیں عطا سے اس کے اور اس طرح بچھا دیا ایک میدان وسیع میں گیند کی طرح یا یہ معنی ہیں کہ ہم اپنی خلق پر رزق وسیع کرنے والے ہیں (۵۳) نظر آسمان اور زمین و سورج اور چاند اور ستارے اور پانی اور ہوا اور گرمی اور سردی اور نفس و انس اور دن اور رات اور بھلائیاں اور سعادت و شقاوت و عقل و جہل اور زندگی و موت (۵۴) اور کھجور میں تمام میوہ کا جوڑا پیدا کرنے والا اور واحد ہے اس کا ظاہر ہے شریک صدہا دوسری مخلوقات (۵۵) اس سے واحد اس کی عبادت کرو (۵۶) جیسے اس کو اپنی تکذیب کی اور آپ کی اور آپ کے ساتھ مجھوں کو ایسے ہی

مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾ أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

لوگ نہ آیا تو یہی بولے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿٥٢﴾ کیا ایسی بات کہنے کو آپس میں بلکہ وہ سرکش

طَاغُونَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ

لوگ ہیں ﴿٥٣﴾ تو اے محبوب تم ان سے منہ پھیرو تو تم پر کچھ الزام نہیں ﴿٥٤﴾ اور سمجھاؤ کہ سمجھانا

تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے ﴿٥٥﴾ اور میں نے جن اور آدمی اسی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں ﴿٥٦﴾

مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ ﴿٥٧﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو

میں ان سے کچھ رزق نہیں مانگتا ﴿٥٧﴾ اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿٥٨﴾ بے شک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا

الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا

قوت والا قدرت والا ہے ﴿٥٨﴾ تو بے شک ان ظالموں کے لئے ﴿٥٩﴾ عذاب کی ایک باری ہے ﴿٦٠﴾ جیسے ان کے ساتھی ظالموں کو ملی تھی

يَسْتَعْجِلُونِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾

﴿٦١﴾ تو کہیں جلدی نہ کریں ﴿٦٢﴾ تو کافروں کی خرابی ہے اس کے دن ان سے جس کا وعدہ دیئے جاتے ہیں ﴿٦٣﴾

سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ٥٢ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتها ٤٩ — رکوعاتها ٢

سورۂ طور مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے — اس میں انچاس آیتیں دو رکوع ہیں

وَالطُّورِ ﴿١﴾ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ﴿٢﴾ فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ﴿٣﴾ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ﴿٤﴾

طور کی قسم ﴿١﴾ اور اس نوشتہ کی ﴿٢﴾ جو کھلے ورق میں لکھا ہے ﴿٣﴾ اور بیت معمور ﴿٤﴾

(۵۷) یعنی پہلے کفار سے بے پیغمبروں کو یہ وصیت تو نہیں کی کہ تم انبیاء کی تکذیب کرنا اور ان کی مثال میں ایسی طرح کی باتیں بنانا لیکن چونکہ سرکشی اور طغیان کی طبیعت والوں میں ہے اس لئے ہر حال میں ایک دوسرے کے موافق رہے (۵۸) کیونکہ آپ رسالت کی تبلیغ دینے اور دعوت و ارشاد میں جہد بلیغ صرف کر چکے اور آپ نے اپنی ہی میں کوئی دقیقہ فہمائش و سمجھانے کا نہ چھوڑا جب یہ حالت ہوئی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غمگین ہوئے اور آپ نے اصحاب کو بہت رنج ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اعزاز کے ساتھ آسمان پر اٹھا لیا گیا اب وحی کیوں آنے لگی اور جب نبی کے موت کا تذکرہ اہم فرمایا اور امت سرکشی سے باز آئی اور رسول کو اس سے جو اس کا حکم مل گیا وقت آگیا تو ان پر عذاب نازل ہوا جو اس آیت کے بعد ہے اور اس میں تسلیاں دی گئی کہ سلسلہ وحی منقطع نہیں ہوا امید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحت سعادت مندوں کے لئے جاری رہے گی چنانچہ ارشاد ہوا (۵۹) اور میری معرفت ہو (۶۰) کہ میرے بندوں کو روزی دیں یا سب کی تمہیں اپنی ہی روزی خود پیدا کریں کیونکہ رزاق میں ہوں اور سب کی روزی کا میں ہی کفیل ہوں (۶۱) میری مخلوق کے لئے (۶۲) سب کو وہی دینا دینی پڑتا ہے (۶۳) جس نے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کر کے اپنی جانوں پر ظلم کیا (۶۴) حصہ سے نصیب ہے (۶۵) یعنی امم سابقہ کے کفار کے لئے جو انبیاء کی تکذیب میں ان کے ساتھی تھے ان کا عذاب و ہلاک میں حصہ تھا (۶۶) عذاب نازل کرنے کی (۶۷) اور وہ روز قیامت ہے

(۱) سورۂ طور مکی ہے اس میں دو رکوع انچاس آیتیں تین سو بہتر کلمے ایک ہزار پانچ سو حرف ہیں (۲) یعنی اس پہاڑ کی قسم جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شرف کلام سے مشرف فرمایا (۳) اس نوشتہ سے مراد یا تورات ہے یا قرآن یا لوح محفوظ یا اعمال لوگوں فرشتوں کے دفتر

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ

اور بلند چھت کی قسم ۔ اور سلگائے ہوئے سمندر کی قسم ۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور ہونا ہے ۔

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ

اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ۔ جس دن آسمان لرزنا شروع کرے گا ۔ اور پہاڑ چلنا شروع کریں گے ۔

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ يَوْمَ

تو اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ۔ وہ جو فضول باتوں میں کھیل رہے ہیں ۔ جس دن

يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۘ

جہنم کی طرف دھکا دے کر اچھلے جائیں گے ۔ یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلاتے تھے ۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا

کیا یہ جادو ہے یا تمہیں سوجھتا نہیں ۔ اس میں داخل ہو جاؤ پھر صبر کرو یا نہ کرو

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

تم پر برابر ہے ۔ تمہیں وہی بدلہ دیا جاتا ہے جو تم کرتے تھے ۔ بے شک پرہیزگار باغوں اور

وَّنَعِيْمٍ ۙ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۚ

نعمتوں میں ہیں ۔ اپنے رب کے دیئے پر خوش ہو رہے ہیں ۔ اور ان کے رب نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا ۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ

کھاؤ اور پیو خوشگواری سے صلہ اپنے اعمال کا ۔ تختوں پر تکیے لگائے جو قطار لگا کر بچھے ہیں

(۴) بیت المعمور ساتویں آسمان میں عرش کے سامنے ہے ۔ حدیث معراج میں ہے کہ ساتویں آسمان پر بیت المعمور ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھنے کے لئے داخل ہوتے ہیں پھر کسی کی باری نہیں آتی ۔ ایک روایت میں ہے کہ ستر ہزار داخل ہوتے ہیں ہمیشہ معمور رہتا ہے ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ساتویں آسمان میں بیت المعمور کو ملاحظہ فرمایا (۵) اس سے مراد آسمان ہے جو زمین کے لئے بمنزلہ چھت ہے یا عرش جو جنت کی چھت ہے (قرطبی ص ۱۰۱ ج ۱۷) (۶) روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام سمندروں کو آگ بنا دے گا جس سے جہنم کی آگ میں اور بھی زیادتی ہو جائے گی (خازن) (۷) اس میں عذاب کا وعدہ دیا گیا ہے (۸) پہلی بار جب جہنم میں ڈالے جائیں گے اور اس طرح کہا جائے گا کہ ان کے اعزاء مختلف وسیلے ہو جائیں (۹) جیسے کہ عہد الست میں ہوا تھا یا یہ کہ قیامت کا دن ہوگا (۱۰) اجور سے دوں کو بھلاتے تھے (۱۱) مردوں کے (۱۲) اور جہنم کے خازن کافروں کے ہاتھ گردنوں سے اور پاؤں پیشانیوں سے ملا رہے ہوں گے اور ان کے منہ کے بل جہنم میں داخل کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا (۱۳) دنیا میں (۱۴) یہ ان سے کہا جائے گا کہ دنیا میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف محبت کرتے تھے اور ان کے تابع تھے یہ ان کی نظر بندی کر دی ہے (۱۵) نہ کسی عذاب سے بچ سکتے ہیں نہ عذاب سے بچ سکتے ہیں اور نہ یہ عذاب (۱۶) دنیا میں کفر و تکذیب (۱۷) اس کے مطلوب نعمت خیر و کرامت (۱۸) اور ان سے کہا جائے گا (۱۹) جو تم نے دنیا میں کئے ایمان لائے اور حلال اور حرام کی طاعت اختیار کی

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ

ہم نے انہیں بیاہ دیا بڑی آنکھوں والی حوروں سے ۲۰ اور جو ایمان لائے ۲۱ اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی

اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ

ہم ملا دیں گے ان کی اولاد ان سے ملا دی ۲۱ اور ان کے عمل میں انہیں کچھ کمی نہ دی ۲۱ سب آدمی اپنے

بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

کئے میں گرفتار ہیں ۲۱ اور ہم نے انکی مدد فرمائی میوے اور گوشت سے جو چاہیں ۲۲

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

ایک دوسرے سے لیتے ہیں وہ جام جس میں نہ بے ہودگی ۲۳ اور نہ گنہگاری ۲۳ اور ان کے خدمت گار لڑکے

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ

ان کے گرد پھریں گے ۲۴ گویا وہ موتی ہیں چھپا کر رکھے گئے ۲۴ اور ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا پوچھتے

يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ

ہوئے ۲۵ بولے بیشک ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں سہمے ہوئے تھے ۲۶ تو اللہ نے ہم

عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ

پر احسان کیا ۲۷ اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا ۲۷ بیشک ہم نے اپنی پہلی زندگی میں اس کی عبادت کی تھی بیشک

هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا

وہی احسان فرمانے والا مہربان ہے ۲۸ تو اے محبوب تم نصیحت فرماؤ ۲۸ کہ تم اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہو نہ

(۲۰) جنت میں اگرچہ باپ دادا کے درجے بلند ہوں تو بھی ان کی خوشی کے لئے ان کی اولاد ان کے ساتھ ملا دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس اولاد کو بھی وہ درجہ عطا فرمائے گا (۲۱) یعنی ان سے اعمال کا پورا ثواب دیا اور درجے اپنے فضل و کرم سے بلند کئے (۲۲) یعنی ہر کافر اپنے کفری عمل میں دوزخ کے اندر قید ہے (خازن) (۲۳) یعنی اہل جنت کو ہم نے اپنے احسان سے وہ ہر قسم کی نعمتیں عطا فرمائیں (۲۴) جیسا کہ دنیا کی شراب میں کئی قسم کے مفاسد تھے کیونکہ شراب جنت کے پینے سے نہ عقل زائل ہوتی ہے نہ خصلتیں خراب ہوتی ہیں نہ پینے والا بیہودہ بکواس سے گنہگار ہوتا ہے (۲۵) خدمت کے لئے ان کے حسن و صفا و پاکیزگی کا یہ عالم ہے (۲۶) یعنی دنیا کی طرح ہاتھ میل نہ لگا ہو یا اللہ ہی نے فرمایا کہ جنتی کے پاس خدمت میں دوڑنے والے غلام ہر وقت موجود ہوں گے اور ہر غلام جدا جدا خدمت پر مقرر ہوگا (۲۷) یعنی جنتی جنت میں ایک دوسرے سے دریافت کریں گے کہ دنیا میں کس حال میں تھے اور کیا عمل کرتے تھے اور یہ دریافت کرنا محض لطف کے طور پر ہوگا (۲۸) اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اس اندیشہ سے کہ نفس و شیطان خلل ایمان کا باعث نہ ہوں اور بیڑیوں کے روکے جانے اور بدیوں پر گرفت کئے جانے کا بھی اندیشہ تھا (۲۹) رحمت اور مغفرت فرما کر (۳۰) یعنی آتش جہنم کے عذاب سے جو جسموں میں داخل ہونے کی وجہ سے سموم یعنی لو کے نام سے موسوم کی گئی (۳۱) یعنی دنیا میں اخلاص کے ساتھ صرف (۳۲) کفار مکہ کو اور ان کے کاہن اور محلوں کہنے کی وجہ سے آپ نصیحت سے باز رہیں اس لئے

مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ

مجنون یا کہتے ہیں ۲۹ یہ شاعر ہیں ہم ان پر حوادث زمانہ کا منتظر ہے ۳۰ تم فرما دو

تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

انتظار کئے رہو ۳۱ میں بھی تمہارے انتظار میں ہوں ۳۲ کیا ان کی عقلیں یہی بتاتی ہیں ۳۳

بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾

یا وہ سرکش لوگ ہیں ۳۴ یا کہتے ہیں محمد نے ۳۵ یہ قرآن بنا لیا بلکہ وہ ایمان نہیں رکھتے ۳۶

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ

تو اس جیسی ایک بات تو لے آئیں ۳۷ اگر سچے ہیں کیا وہ کسی شے سے نہ بنائے

شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بَلْ لَّا

گئے ۳۸ یا وہی بنانے والے ہیں ۳۹ یا یہ ہی وہ ہیں جنہوں نے پیدا کئے ۴۰ بلکہ انہیں

يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ

یقین نہیں ۴۱ یا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں ۴۲ یا وہ کڑوے داروغہ بنے ہوئے ہیں ۴۳ یا

لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ

ان کے پاس کوئی زینہ ہے ۴۴ جس میں چڑھ کر یہ سنتے ہیں ۴۵ تو ان کا سننے والا کوئی روشن سند لائے کیا

لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ

اس کو بیٹیاں اور تم کو بیٹے ۴۶ یا تم ان سے ۴۷ کچھ مزدوری مانگتے ہو تو وہ چٹی کے بوجھ میں دبے جاتے ہیں ۴۸

(۳۲) یہ نظر لگنے آپ کی شان میں (۳۳) ان سے پہلے شاعر گزرے ہیں ان کے حال ان کا ہوتا ہے (معاذ اللہ) وہ کفار یہ بھی کہتے تھے کہ ان کے والد کی موت جوان میں ہوئی ہے ان کی طرح کوئی اللہ تعالیٰ پر غیب سے اترتا ہے (۳۵) میری موت کا (۳۶) کہ تم پر عذاب الٰہی آئے چنانچہ یہ ہوا اور وہ بدر میں قتل و قید کے عذاب میں گرفتار ہوئے (۳۷) وہ عورتیں شان میں کہتے ہیں شاعر ساحر کاہن مجنون ایسا کہنا بالکل خلاف عقل ہے اور طعنہ کے طور پر کہتے تھے جائیں اور شاعر بنائیں بھی تو اپنے مثال ہونے کا دعویٰ (۳۸) کہ عذاب میں اللہ کے ہوتے ہیں اور کفر و عصیان میں حد سے گزر گئے (۳۹) اے پیارے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے دل سے (۴۰) اور دشمنی و حسد نفس سے ایسے حسد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر حجت قائم فرماتا ہے کہ اگر ان کے خیال میں آ جائے کہ غلام کوئی انسان بنا سکتا ہے (۴۱) جو حس و حرکت اور فصاحت و بلاغت میں اس کے مثل ہو (۴۲) یعنی زیادہ ماں باپ سے پیدا ہوئے جمادات مثل ہیں جن پر حجت قائم کی جاتی ہے کہ ایسا نہیں یا یہ معنی ہیں کہ بیاہ نطفہ سے پیدا نہیں ہوئے اور یا کہیں حد سے نہیں بڑھا (۴۳) کہ انہوں نے اپنے آپ کو خود ہی بنا لیا ہو یہ بھی محال ہے تو لاجواب نہیں اقرار کرتا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا پھر کیا سبب ہے کہ وہ اس کی عبادت نہیں کرتے اور بتوں کو پوجتے ہیں (۴۴) یہ بھی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ہو جو ہمیں پیدا کرنے کی قدرت نہیں رکھتا تو کیوں اس کی عبادت نہیں کرتے (۴۵) اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی قدرت و عاقبت کا یقین ہو تو ضرور اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے (۴۶) نبوت اور رزق وغیرہ دے کر اسے مقید ہو جہاں چاہے خرچ کریں اور جسے چاہیں دیں (۴۷) تو مختار جو چاہے کریں کوئی پوچھنے والا نہ ہو (۴۸) اور آسمان کی طرف چڑھا ہوا (۴۹) اور نہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کون پہلے ہلاک ہو گا اور کس کی فتح ہو گی اگر انہیں یہ گمان ہو (۵۰) جو ان کی سعادت اور بے وقوفی کا بیان ہے کہ اپنے لئے تو بیٹے پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف بیٹیوں کی نسبت کرتے ہیں جن کو ناپسند جانتے ہیں (۵۱) دین کی تعلیم پر (۵۲) اور بتوں کی پرستش کی شامت اسلام میں لانے سے بھی تو نہیں ہے پھر اسلام لانے میں انہیں کیا عذر ہے

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ

یا ان کے پاس غیب ہے ۔ تو وہ لکھ لیتے ہیں ۔ ۵۳ یا کیا وہ چاہتے ہیں ۔ وہ ہیں ہی ۔ ۵۴ تو کافروں

كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

ہی پر داؤں فریب ہونا ہے ۔ ۵۵ یا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے ۔ ۵۶ اللہ کو پاکی ہے ان کے

يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ

شرک سے ۔ ۵۷ اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا دیکھیں ۔ تو کہیں گے یہ تو بادل

مَرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾

اوپر تلے ہے ۔ ۵۸ تو تم انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں جس میں یہ مر جائیں گے ۔ ۵۹

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّ

جس دن ان کا داؤں فریب کچھ کام نہ دے گا ۔ اور نہ ان کی مدد ہو ۔ ۶۰ اور بے شک

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

ظالموں کے لیے اس سے پہلے ایک عذاب ہے ۔ ۶۱ مگر ان میں اکثر کو خبر نہیں ۔ ۶۲

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ

اور اے محبوب تم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو ۔ ۶۳ تو تم ہمارے سامنے ہو ۔ ۶۴ اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو

تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

جب تم کھڑے ہوتے ۔ ۶۵ اور کچھ رات میں ۔ تو اس کی پاکی بولو ۔ اور ستاروں کے پلٹ دیتے ۔ ۶۶

(۵۳) کیا ان کے پاس علم الغیب ہے کہ اس سے یہ باتیں لکھ لیتے ہیں (۵۴) یا یہ اللہ کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے بندوں پر حیلے کرتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مشورے کرتے ہیں (۵۵) یا یہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس سے مدد ملتی ہے (۵۶) خواہش کے دن سے ڈرو اس سے بچتے (۵۷) یہ جواب ہے اللہ کے ان مشرکوں کا جو کہتے تھے ۔ ہم پر کوئی عذاب آ جائے تو ہمارے بت ہمیں بچا لیں گے ۔ ان کا رد فرمایا ہے کہ ان پر ایسا کیا ہو جائے کہ آسمان کا ٹکڑا گر پڑے ۔ یہ جواب ان کے اس قول کا ہے کہ ہم پر آسمان کا ٹکڑا گرا د

سورۃ النجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا — اس میں ۱ آیتیں ۲ رکوع ہیں

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ وَمَا يَنْطِقُ

اور ستارے کی قسم جب وہ اترے ۱ تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے ۲ اور وہ کوئی بات

عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝

اپنی خواہش سے نہیں کرتے ۳ وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے ۴ جسے وہ سکھایا سخت قوتوں والے طاقتور نے ۵

ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝

پھر اس جلوہ نے قصد فرمایا ۶ اور وہ آسمان بریں کے سب سے بلند کنارہ پر تھا ۷ پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا اور اترا ۸

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝

تو اس جلوے اور محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم رہا ۹ تو اس نے وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی ۱۰

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ

دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا ۱۱ تو کیا تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر کہ وہ دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو ۱۲ اور بے شک اس نے تو اسے

نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝

جلوہ دوبار دیکھا ۱۳ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ۱۴ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى

جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ۱۵ نگاہ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی ۱۶ بے شک اپنے رب

(۱) سورۂ نجم مکیہ ہے اس میں تمام رکوع اور آیتیں تھیں سو سب مکے میں نازل ہوئیں یہ پہلی سورت ہے جس کا رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا حرم شریف میں نماز میں سنایا گیا (۲) نجم سے یہاں مفسرین کے بہت سے قول ہیں بعض نے ثریا مراد لیا ہے کیونکہ ثریا کی تاریخ میں نجم کا اطلاق اس پر عرب کی عادت ہے بعض نے نجم سے عام ستارے مراد لیے ہیں بعض نے وہ نباتات جو زمین پر پھیلتے ہیں بعض نے نجم سے قرآن مراد لیا ہے یہی سب سے بعید تفسیر ہے حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ نے فرمایا کہ نجم سے مراد ہدایت کرنے والی ہادی برحق سید انبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں (غرائب) (۳) صاحبکم سے مراد سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں معنی یہ ہیں کہ حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کبھی طریق حق و ہدایت سے عدول نہ کیا ہمیشہ سیدھے راستے پر رہے ہدایت میں رہے آپ نے دین معصیت پر کبھی کسی امر مکروہ کی کرنے والی ورنہ راہ چلنے سے یہ مراد ہے کہ حضور ہمیشہ شدید اسی اعلیٰ حال پر متمکن رہے اعتقاد فاسد کا شائبہ بھی آپ کے حاشیہ بندگی تک نہ پہنچا (۴) یہ جملہ اولیٰ کی دلیل ہے کہ حضور کا کلام اور ہدایت کرنا خواہش و منشاء سے نہیں کیونکہ آپ اپنی خواہش سے کوئی بات فرماتے ہی نہیں جو فرماتے ہیں وحی الٰہی سے ہے اور اس میں حضور کے خلق عظیم اور آپ کی اعلیٰ حالت کا بیان ہے نفس کا سب سے اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ وہ اپنی خواہش ترک کر دے (۵) اور اس میں یہ بھی اشارہ ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے ذات و صفات و افعال میں کمال کے اس اعلیٰ مقام پر پہنچے کہ ایسا کچھ ملائکہ مقربین کو بھی حاصل نہ ہوا کیونکہ جو کچھ فرماتے ہیں وہ وحی الٰہی ہوتی ہے (روح البیان) (۵) یعنی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو (۶) خود اللہ تعالیٰ نے اس کی تعلیم فرمائی اور اس تعلیم سے مراد قلب مبارک تک پہنچا دینا ہے (۷) بعض مفسرین اس طرف گئے ہیں کہ سخت قوتوں والے طاقتور سے مراد حضرت جبرئیل ہیں اور سکھانے سے مراد تعلیم الٰہی سکھانا یعنی وحی الٰہی کا پہنچانا ہے حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شدید القوی ذو مرۃ سے مراد اللہ تعالیٰ ہے اس نے اپنی ذات کو اس وصف کے ساتھ ذکر فرمایا معنی یہ ہیں کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بے واسطہ تعلیم فرمائی (تفسیر روح البیان) (۸) عام مفسرین نے فاستوی کا فاعل بھی حضرت جبرئیل کو قرار دیا ہے اور یہ معنی لئے ہیں کہ حضرت جبرئیل اپنی اصلی صورت پر قائم ہوئے اور اس کا سبب یہ ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں ان کی اصلی صورت میں ملاحظہ فرمانے کی

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ

کی سخت بڑی نشانیاں ف۱۸ تو کیا تم نے دیکھا لات اور عزیٰ اور

الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

تیسری پچھلی ف۱۹ کیا تمہارے لئے بیٹے اور اس کے لئے بیٹیاں ف۲۰ یہ تو بڑی بھونڈی

ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ

تقسیم ہے ف۲۱ وہ تو نہیں مگر کچھ نام کہ تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں ف۲۲

اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

اللہ نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری وہ تو نرے گمان اور جس کی خواہشوں کے پیچھے

الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا

چل رہے ف۲۳ حالانکہ بے شک ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آئی ف۲۴ کیا آدمی کو مل جائے گا جو کچھ وہ

تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ

چاہے ف۲۵ تو خدا ہی کے لئے ہے آخرت اور دنیا ف۲۶ اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ ان

لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ

کی سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر بعد اس کے کہ اللہ اجازت دے دے جس کے لئے چاہے اور پسند

يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ

فرمائے ف۲۷ بے شک وہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے نہیں ف۲۸ ملائکہ کا نام

ف۱۸ یہ معجزہ ہے کہ چاند دو ٹکڑے ہو گیا ایک ٹکڑا پورب کی طرف گیا دوسرا پچھم کی طرف یہاں تک کہ پہاڑ کے اندر سے نظر آیا اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دو ٹکڑے ہوتے دیکھا اور اس کی صحیح صورت میں یہی ہے علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل کو دیکھا اور یہ حدیث سے ثابت ہے لیکن یہ حدیث ضعیف ہے اس میں حضرت جبریل کو دیکھنا مراد ہے بلکہ عام تفسیر یہی ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا معراج میں استوی فرمانا ہے (تفسیر ...) آیت کے بیان میں ہے ... حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ... استوی فرمایا اور حضرت جبریل سدرۃ المنتہیٰ پر رک گئے ... حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے اور مستوی ہوئے ... حضرت رب العزت ... استوی کی مراد حضرت رب العزت کا بلندی کی طرف ... اور یہی قول اس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے ف۱۹ یہاں کئی مفسرین کی طرف گئے ہیں کہ یہ حال جبریل میں کا ہے لیکن امام رازی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں کہ ظاہر یہ ہے کہ یہ حال سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہے کہ آپ اپنی اصلی صورت میں ہوئے تھے جس طرح کہ دوسرا کہتا ہے کہ میں نے چاند دیکھا چاند پہاڑ پر چاند پہاڑ کے نیچے نہیں ہوتے ہیں کہ دیکھنے والا چاند پہاڑ پر تھا اسی طرح یہاں یہ معنی ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اوج ... پر پہنچے ... آپ کی طرف متوجہ ہوں (۱۰) اس کے معنی میں بھی مفسرین کے کئی قول ہیں ایک قول یہ ہے کہ حضرت جبریل کا سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قریب ہونا مراد ہے کہ وہ اپنی صورت اصلی دکھانے کے بعد حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قرب میں حاضر ہوئے دوسرے معنی یہ ہیں کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت حق سے قرب سے مشرف ہوئے تیسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے قریب رحمت سے بلایا یہ قول صحیح ہے (۱۱) اس میں چند قول ہیں ایک تو یہ کہ نزدیک ہونے سے حضور کا عروج و وصال مراد ہے دور ہونے سے ... وصال مراد ہے ... حق تعالیٰ کے قرب میں مدارج ہوئے ... وصال کی منزلوں سے نیچے ... کہ مخلوق کی طرف متوجہ ہوئے ... حضرت رب العزت اپنے لطف و رحمت کے ساتھ ... قریب ہوا اور اس میں زیادتی

الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

عورتوں کا سا نام دیتے ہیں ﴿٢٧﴾ اور انہیں اس کی کچھ خبر نہیں وہ تو صرف گمان

اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ

کے پیچھے ہیں اور بے شک گمان حق کی جگہ کچھ کام نہیں دیتا ﴿٢٨﴾ تو تم اس سے منہ

مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ

پھیر لو جو ہماری یاد سے پھر گیا ﴿٢٩﴾ اور اس نے یہاں کی زندگی ﴿٢٩﴾ یہاں تک

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ

ان کے علم کی پہنچ ہے ﴿٣٠﴾ بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکا

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ

اور وہ خوب جانتا ہے جس نے راہ پائی ﴿٣٠﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾

تاکہ برائی کرنے والوں کو ان کے کیے کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں کو نہایت بھلا صلہ عطا فرمائے

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں ﴿٣٢﴾ مگر ہاں کچھ گناہ کے پاس گئے اور رک گئے ﴿٣٢﴾ بے شک تمہارے

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ

رب کی مغفرت وسیع ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے ﴿٣٣﴾ جب تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور جب تم

علیہ صلوٰۃ ۔۔۔ = فریق تیسرا قول یہ ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرب و رفعت ۔۔۔ (روح البیان) ۔۔۔ علم
کی حدیث میں ہے ۔۔۔ قریب ہوا ۔۔۔ الحضرت ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

ع ٢ ٢٧

اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾

اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل تھے تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتاؤ ۳۲ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہیں ف۲۷

اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَ اَعْطٰى قَلِیْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ

تو کیا تم نے دیکھا جو پھر گیا ف۲۸ اور کچھ تھوڑا سا دیا اور روک رکھا ۳۴ کیا اس کے پاس غیب

الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَ اِبْرٰهِیْمَ

کا علم ہے تو وہ دیکھ رہا ہے ف۲۹ یا اسے اس کی خبر نہ دی گئی جو صحیفوں میں ہے موسیٰ کے ف۳۰ اور ابراہیم کے

الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَ اَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ

جو پورے دیکھا بھالا یا ۳۷ کہ کوئی بوجھ نہ لے دوسرے کا بوجھ نہیں سہارتی ف۳۱ اور یہ کہ آدمی نہ پائے گا

اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَ اَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾

مگر اپنی کوشش ۳۹ اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی ۴۰ پھر اس کا بھرپور بدلہ دیا جائے گا

وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ

اور یہ کہ تک تمہارے رب ہی کی طرف انتہا ہے ۴۲ اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے ۴۳ اور یہ کہ وہی ہے

اَمَاتَ وَ اَحْیَا ﴿۴۴﴾ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ

جس نے مارا اور جلایا ۴۴ اور یہ کہ اسی نے دو قسمیں بنائیں نر اور مادہ

نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَ اَنَّ عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ

نطفہ سے جب ڈالا جائے ۴۶ اور یہ کہ اسی نے ذمہ ہے پہلی اٹھان دوبارہ زندہ کرنا ۴۷ اور یہ کہ اسی نے

[illegible]

اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾

وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ

اَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ

تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ

لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ

تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ

يَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝٢ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ

کہتے ہیں یہ تو جادو سے چلا آتا ۝ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے اور ہر کام قرار

مُّسْتَقِرٌّ ۝٣ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝٤ حِكْمَةٌ

پا چکا ہے ۝ اور بے شک ان کے پاس وہ خبریں آئیں ۝ جن میں کافی روک تھی ۝ انہیں کو پہونچی

بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝٥ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ

ہوئی حکمت پھر کیا کام دیں ڈر سنانے والے ۝ تو تم ان سے منہ پھیر لو ۝ جس دن بلانے والا ۝ ایک سخت بے جی بات

نُّكُرٍ ۝٦ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

کی طرف بلائے گا ۝ نیچی نگاہیں کئے ہوئے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ ٹڈی ہیں

مُّنتَشِرٌ ۝٧ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨

پھیلی ہوئی ۝ بلانے والے کی طرف چلتے ہوئے ۝ کافر کہیں گے یہ دن سخت ہے

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝٩

ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تو ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے اور اسے جھڑکا ۝

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ۝١٠ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں تو بدلہ لے ۝ تو ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیئے زور کے پانی

مُّنْهَمِرٍ ۝١١ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ

برسنے سے ۝ اور زمین پھاڑ کر چشمے کر دیئے ۝ تو دونوں پانی ۝ مل گئے اس مقدار پر جو

بقیہ صفحہ ۹۵۰ ۔ وہم باطل پر بھروسہ کرتے اور اس سے بچتے ہیں (۳۶) اور بے شک ہم نے ان کافروں کو فائق ہونا اہل علم نے فرمایا کہ گناہ وہ ہے جس کا کرنے والا عذاب سے خوف کھائے (۳۷) حال گناہوں کی دو قسمیں ہیں صغیرہ اور کبیرہ جس کا عذاب سخت ہو اور بعض علماء نے فرمایا کہ صغیرہ وہ جس پر وعید نہ ہو اور کبیرہ وہ جس پر وعید ہو (۳۷) یہ اتنا سمندر سے بچنے میں برکت ہے معاف ہو جاتا ہے (۳۸) شان نزول یہ آیت ان کے حق میں نازل ہوئی جو بتاں کرتے تھے اور اپنے عملوں کی تعریف کرتے تھے اور کہتے تھے ہماری نمازیں ہمارے روزے ہمارے حج (۳۹) یعنی تمہارے اعمال کی طرف نہ دیکھو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حالات کا خوب جاننے والا ہے وہ ان کی ابتداء ہستی سے آخر انجام کے حال احوال دقیق سے مستدل آیت میں یہ بات معلوم ہوئی کہ خود اپنی تعریف و مدح کی ممانعت ہے ہاں اگر نعمت الٰہی کے اظہار اور طاعت و عبادت پر مسرت اور اس کے اظہار کے لئے کیوں کہا جائے تو جائز ہے (۴۰) اور اس کا جان لینا وہی جزا دینے والا ہے دونوں پر اظہار اور نمود سے بیان فرمایا (۴۱) اعلام سے شان نزول یہ آیت وعید میں صغیرہ سے حق میں نازل ہوئی جس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دین میں اتباع کیا تھا مشرکوں نے ان کو عذاب دیا اور کہا تو نے بزرگوں کا دین چھوڑ دیا اور تو گمراہ ہو گیا ان کے بتایا کہ عذاب الٰہی سے خوف سے ایسا کیا تو عذاب دلانے والے کافر سے کہا کہ تو مشرک ہو گیا اور اس کا بال بھی ہو گیا تو تیرا عذاب میں اپنا دے دیتا ہوں اس پر وعید اسلام سے منحرف ہو کر پھر شرک میں مبتلا ہو گیا اور جس شخص نے مال یا صبر اختیار کیا تھا اس نے اپنا باقی رہا (۴۲) یہ شان نزول یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آیت عاص بن وائل سہمی کے حق میں نازل ہوئی جو مشرکین میں سے تھا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تائید و موافقت کیا کرتا تھا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آیت ابو جہل کے حق میں نازل ہوئی کہ اس نے کہا تھا اللہ تعالیٰ کی قسم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیں بہت اخلاق کا حکم فرماتے ہیں اس تقدیر پر معنی یہ ہیں کہ تھوڑا سا قرار دیا اور حق کا انکار کیا اور تکبر سے قبول نہ کیا اور باقی رہا (۴۳) کہ دوسرا شخص دوسرا کافر کہا جائے گا اور اس کے عذاب اپنے ذمہ لے گا (۴۴) یعنی سعد توریت میں (۴۵) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی صفت ہے کہ انہیں جو کچھ حکم دیا گیا تھا وہ اس سے پوری طرح ادا کیا اس میں کمی نہیں کی اور اپنے آپ میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی

قَدَرٍ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ

مقدر تھی ف۲۴ اور ہم نے نوح کو سوار کیا ف۲۵ تختوں اور کیلوں پر کہ ہماری نگاہ کے روبرو بہتی ف۲۶

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

اس کے صلہ میں ف۲۷ جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا اور ہم نے اسے ف۲۸ خالی چھوڑا تو ہے کوئی دھیان کرنے والا ف۲۹

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میری دھمکیاں اور بے شک ہم نے قرآن یاد کرنے کے لئے آسان فرمادیا تو ہے

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ

کوئی یاد کرنے والا ف۳۰ عاد نے جھٹلایا ف۳۱ تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرے ڈر سنانے کے دن ف۳۲ بیشک ہم

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ

نے ان پر ایک سخت آندھی بھیجی ف۳۳ ایسے دن میں کہ نحوست ہی پر ٹھہرنے والی ہے ف۳۴ لوگوں کو

النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

یوں دیکھتا تھا کہ گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں تو کیسا ہوا میرا عذاب اور ڈر سنانے کے دن

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ع ١ ٢٢ ٨

اور بے شک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لئے تو ہے کوئی یاد کرنے والا ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ف۳۵

بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

تو بولے کیا ہم میں سے ایک آدمی کی تابعداری کریں ف۳۶ جبکہ تو ہم میں گمراہ اور

[illegible]

وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

دیوانے ہیں ۲۴ کیا ہم سب میں سے اس پر ۲۵ ذکر اتارا گیا ۲۶ بلکہ یہ سخت جھوٹا اترو اتا ہے ۲۷

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً

اب کل جان جائیں گے ۲۸ کون تھا بڑا جھوٹا اترو اتا ہم ناقہ بھیجنے والے ہیں ان کی آزمائش

لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ

کو ۲۹ تو نے صالح تو راہ دیکھ ۳۰ اور صبر کر ۳۱ اور انہیں خبر دے دے کہ پانی ان میں حصوں سے بٹے ۳۲ ہر حصہ پر وہ

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ

حاضر ہو جس کی باری ہے ۳۳ تو انہوں نے اپنے ساتھی کو ۳۴ پکارا تو اس نے ۳۵ لے کر اس کی کونچیں کاٹ دیں ۳۶ پھر کیسا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

ہوا میرا عذاب اور ڈر کے ڈراوے ۳۷ بے شک ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی ۳۸ تو وہ ہو گئے جیسے گھر بنانے والے

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

کی بچی ہوئی گھاس سوکھی روندی ۳۹ اور بے شک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لئے تو ہے کوئی یاد

مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

کرنے والا لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا بے شک ہم نے ان پر ۴۰ پتھراؤ بھیجا ۴۱

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

مگر لوط کے گھر والوں کو ۴۲ ہم نے بچا لیا پچھلی رات ۴۳ اپنی نعمت کر کر ہم یونہی صلہ دیتے ہیں

[illegible]

مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ

اسے جو شکر کرے (۵۵) وہ بے شک ہم نے (۵۶) انہیں ہماری گرفت سے (۵۷) ڈرایا تو انہوں نے ڈر کے فرمانوں میں شک کیا (۵۸) اور بے شک

رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

اُسے اُس کے مہمانوں سے بہلانا چاہا (۵۹) تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں (اندھا کر دیں) (۶۰) فرمایا چکھو میرا عذاب اور ڈر کے فرمان (۶۱)

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

اور بے شک صبح تڑکے ان پر ٹھہرنے والا عذاب آیا (۶۲) تو چکھو میرا عذاب اور ڈر کے فرمان

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ

اور بے شک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لئے تو ہے کوئی یاد کرنے والا اور بے شک فرعون والوں

فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

کے پاس ڈر سنانے (۶۳) انہوں نے ہماری سب نشانیاں جھٹلائیں (۶۴) تو ہم نے ان پر (۶۵) گرفت کی جو کسی عزت والے زبردست کی گرفت ہو

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ

کیا (۶۶) تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں (۶۷) یا کتابوں میں تمہاری بے گناہی لکھی ہے (۶۸) یا یہ کہتے ہیں (۶۹)

نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ

ہم سب مل کر بدلہ لے لیں گے (۷۰) اب عنقریب جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھیں پھیر دیں گے (۷۱) بلکہ ان کا وعدہ

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

قیامت پر ہے (۷۲) اور قیامت نہایت کڑوی اور سخت کڑوی (۷۳) بے شک مجرم گمراہی اور دیوانگی میں (۷۴)

ع ۲ ۱۸ ۹

نصف منزل

بقیہ صفحہ ۹۵۳ [illegible] (۵) اس کی تصدیق [illegible] (۱) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (۶) ان اباطیل سے جو شیطان [illegible] کہ اگر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] کی تصدیق کی تو اس کی سرداری تمام عالم میں مسلم ہو جائے گی [illegible] (۸) [illegible] عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۲) یعنی حضرت اسرائیل علیہ السلام [illegible] (۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۹) [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) [illegible] (۲۳) ایک کشتی (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible]

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا

جس دن گھسیٹے جائیں گے اپنے منہوں پر آگ میں (کہا جائے گا) چکھو دوزخ کی آنچ بیشک ہم

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

نے ہر چیز ایک اندازے سے پیدا فرمائی ہے ۴۹ اور ہمارا کام تو ایک بات ہے جیسے پلک مارنا ۵۰

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ

اور بے شک ہم نے تمہارے ہم مشربوں کو ہلاک کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت کرنے والا ۵۱ اور انہوں نے جو کچھ کیا سب

فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

کتابوں میں ہے ۵۲ اور ہر چھوٹی بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ۵۳ بے شک پرہیزگار باغوں

جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

اور نہروں میں سچی عزت کی جگہ قدرت والے بادشاہ کے حضور ۵۴ ۵۵

ع ١٥ ٣

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ٥٥

سورۂ رحمٰن مدنی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

الرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا ۲ اس نے آدمی کی جان محمد کو پیدا کیا ۳ ماں و مایکون کا بیان انہیں سکھایا ۴

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَاءَ

سورج اور چاند حساب سے ہیں ۵ اور سبزہ اور درخت سجدہ کرتے ہیں ۶ اور آسمان کو

[illegible]

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

اللہ نے بلند کیا ۷ اور ترازو رکھی ۸ کہ تم ترازو میں بے قاعدگی نہ کرو ۹ اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝

تول قائم کرو اور ترازو میں گھٹاؤ اور زمین بھی مخلوق کے لئے ۱۰

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۝ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ

اس میں میوے اور غلاف والی کھجوریں ۱۱ اور بھس کے ساتھ اناج ۱۲ اور

الرَّيْحَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۱۳ اس نے آدمی کو بنایا مٹی سے

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ

سے بجنے ٹھیکری ۱۴ اور جن کو پیدا کیا آگ کے شعلے سے ۱۵ تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۱۶ دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھم کا رب ۱۷ تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۱۸ ان سے دو سمندر رواں کئے کہ آپس میں ملتے ہوئے ہیں ۱۹ اور ان میں روک ہے ایک

يَبْغِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ

دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا ۲۰ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۲۱ ان میں سے موتی اور مونگا

بقیہ صفحہ ۹۵۵ = [illegible] (۶۰) [illegible] (۶۱) [illegible] (۶۲) حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible] (۶۳) حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible] ایمان [illegible] (۶۴) جو حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible] (۶۷) [illegible] قوموں سے [illegible] (۶۸) [illegible] (۶۹) [illegible] (۷۰) سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے (۷۱) [illegible] (۷۲) [illegible] (۷۳) [illegible] (۷۴) [illegible] (۷۵) [illegible] (۷۶) [illegible] (۷۷) [illegible] (۷۸) [illegible] (۷۹) [illegible] (۸۰) [illegible] (۸۱) [illegible] (۸۲) [illegible] (۱) [illegible] (۲) [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] نازل فرمائی [illegible] ایک قول یہ ہے کہ اہل مکہ سے جب کہا

الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔتُ

نکلتا ہے (۲۲) تو اے جن و انس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے (۲۳) اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

دریا میں بلند کشتیاں ہیں جیسے پہاڑ (۲۴) تو اے جن و انس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے (۲۵) ہر جو کچھ اس پر ہے سب کو

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

فنا ہے (۲۶) اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا (۲۷) تو اے جن و انس کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے (۲۸) اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں (۲۹) ہر دن

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

وہ ایک کام میں ہے (۳۰) تو اے جن و انس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے (۳۱) عنقریب ہم تمہارے حساب کا قصد کرتے ہیں

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اے بوجھل گروہ (۳۲) تو اے جن و انس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے (۳۳) اے جن و انس کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ نکل جاؤ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے (۳۴) پس

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نکل جاؤ نہیں نکل کر جا سکتے مگر سند سے (۳۵) تو اے جن و انس کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

ع ۳ ۱۵

[illegible]

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۵﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۶﴾

تم پر (۳۵) چھوڑی جائے گی سزا دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے پٹ کا کالا دھواں (۳۶) تو پھر مدد نہ پہنچا سکو گے (۳۷)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۷﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے (۳۸) پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا (۳۹)

كَالدِّهَانِ ﴿۳۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۹﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ

جیسے تیل کی رنگت کی ہو جاتی ہے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے (۴۰) تو اس دن (۴۱) گنہگار سے گناہ کی پوچھ نہ

ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۴۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۱﴾ يُعْرَفُ

ہوگی کسی آدمی اور نہ جن سے (۴۲) تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے (۴۳) پہچانے جائیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

مجرم اپنے چہرے سے (۴۴) تو وہ پکڑے جائیں گے (۴۵) تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۳﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے (۴۶) یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے ہیں (۴۷)

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۶﴾

پھرے کریں گے اس میں اور کھولتے پانی میں (۴۸) تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے (۴۹)

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے (۵۰) اس کے لئے دو جنتیں ہیں (۵۱) تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے (۵۲)

[illegible]

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

بہت سی ڈالیاں والیاں ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان میں دو چشمے بہتے ہیں ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ وہ اپنے بچھونوں پر ٹیک لگائے ہوں گے جن کا استر

اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾

گاڑھا ریشم کا ہوگا ۔ اور دونوں باغوں کے میوے جھکے ہوئے قریب ہیں ۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾

ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کی طرف نظر نہیں کرتیں ۔ جنہیں نہ تو کسی آدمی اور نہ جن نے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ گویا وہ لعل اور یاقوت اور مونگا ہیں ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ اور ان کے سوا دو جنتیں اور ہیں ۔ تو اپنے رب کی

بقیہ صفحہ ۹۵۸ (۳) یعنی جب کہ قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور [illegible] (۳۲) [illegible] صورتیں ہی دیکھ کر پہچان لیں گے [illegible] (۳۳) [illegible] کی (۳۴) [illegible] پیچھے سے [illegible] جائیں گے اور گھسیٹ کر جہنم میں لے جائے جائیں گے اور یہ بھی [illegible] کھینچے جائیں گے [illegible] پاؤں سے (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] جائے گا اور [illegible] قیامت [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] ہے کہ ایک [illegible] فاصلہ اور ایک [illegible] فاصلہ (۳۹) اور [illegible] (۴۰) ایک آب شیریں [illegible] شراب پاک کا پانی تسنیم دوسرا سلسبیل (۴۱) یعنی [illegible] (۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ درخت انگور ہوگا [illegible] (۴۳) [illegible] اپنے رب کے عزت و جلال کی قسم [illegible] (۴۴) صفائی اور خوش رنگی میں حدیث شریف میں ہے [illegible] (۴۵) یعنی [illegible] حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا [illegible] "لا الٰہ الا اللہ" [illegible] (۴۶) حدیث شریف میں ہے کہ [illegible] چاندی سے ہیں اور [illegible]

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۲﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۴﴾ فِيْهِمَا

ان کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ﴿۶۲﴾ رات سبزی سے سیاہی کی جھلک لے رہی ہیں ﴿۶۳﴾ تو اے جن و انس کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ﴿۶۴﴾ ان میں

عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ

دو چشمے ہیں بہتے ہوئے ﴿۶۶﴾ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ﴿۶۷﴾ ان میں میوے اور

نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾

کھجوریں اور انار ہیں ﴿۶۸﴾ تو اے جن و انس کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ﴿۶۹﴾ ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک خوبصورت اچھی

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ

تو اے جن و انس کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ﴿۷۱﴾ حوریں ہیں خیموں میں بند رہنے والیاں ﴿۷۲﴾ تو اے جن و انس

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ﴿۷۳﴾ ان سے پہلے نہ ہاتھ لگایا کسی آدمی نے اور نہ جن نے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

تو اے جن و انس رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ﴿۷۵﴾ تکیہ لگائے ہوئے ہیں سبز بچھونوں اور

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ

عمدہ خوبصورت چادروں پر ﴿۷۶﴾ تو اے جن و انس کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ﴿۷۷﴾ بڑی برکت والا ہے

رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا ہے

(۴۷) یہاں جنوں سے بھی نکاح کی اجازت ہے حدیث شریف میں ہے کہ بہشتی جنوں میں سے بھی ایک ایک جنت کی ایک ایک حور کے ساتھ نکاح کرے گا (۴۸) اور ان سے شوہر جنت میں عیش کریں گے

سورۃ الواقعۃ ٥٦ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — پارہ ٢٧

سورہ واقعہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اسمیں چھیالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝

جب ہونے والی ہوگی وہ ہونے والی ۝ اس وقت کسی کو جھٹلانے والی نہ ہوگی کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی ۝

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً

جب زمین ہلا دی جائے گی زلزلہ کر کے ۝ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر ۝ پھر وہ ہو جائیں گے جیسے ذرات کی دھول پڑی

مُّنبَثًّا ۝ وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ

غبار کے باریک ذرے بکھرے ہوئے ۝ اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے ۝ تو داہنی طرف والے کیسے داہنی

الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ وَالسَّابِقُونَ

طرف والے ۝ اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے ۝ اور سبقت لے جانے والے

السَّابِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ

وہ تو سبقت ہی لے جانے والے ۝ وہی مقرب لوگ ہیں ۝ نعمت کے باغوں میں ۝ کثرت ہیں سے

الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝

ایک گروہ ۝ اور پچھلوں میں سے تھوڑے ۝ ۝ تختوں پر بیٹھے ہوں گے ۝

مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝

ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ۝ ان کے گرد لڑکے چکر لگائیں گے ۝ ہمیشہ رہنے والے لڑکے ۝

(١) سورہ واقعہ مکی ہے [illegible] (٢) [illegible] (٣) جہنم میں گرا۔ (٤) [illegible] (٥) [illegible] (٦) [illegible] (٧) [illegible] (٨) [illegible] (٩) [illegible] (١٠) [illegible] (١١) [illegible] (١٢) [illegible] (١٣) [illegible] (١٤) [illegible] (١٥) [illegible] (١٦) [illegible]

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

کوزے اور آفتابے اور جام وہ چشموں کے سامنے ہی شراب کہ نہیں اس سے نہ تجھیں درد سر اور نہ

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا

نہ عقل میں فرق آئے وہ اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو

يَشْتَهُوْنَ ۭ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ جَزَاۗءً

چاہیں وہ اور بڑی آنکھ والیاں حوریں وہ جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی وہ صلہ ان

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ اِلَّا قِيْلًا

کے عمل کا وہ وہاں نہ سنیں گے نہ کوئی بکواس نہ گناہ کی وہ مگر یہ کہنا ہوگا

سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۭ فِيْ سِدْرٍ

سلام سلام وہ اور داہنے والے کیسے داہنے والے وہ بے کانٹوں کی

مَّخْضُوْدٍ ۙ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ وَّمَاۗءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ

بیریوں میں اور کیلے سے لدے ہوئے ہیں وہ اور جنت کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۭ

اور بہت سے میووں میں جو نہ ختم ہوں وہ نہ روکے جائیں وہ اور بلند بچھونوں میں وہ

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَاۗءً ۙ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ لِّاَصْحٰبِ

بے شک ہم نے ان عورتوں کو پھر نئی اٹھائیں تو ہم نے انہیں کنواریاں کیا اپنے شوہر پر پیاریاں عمر والیاں یکساں عمر کی وہ داہنے والوں

آگے یہ اللہ تعالیٰ نے اہل جنت کی خدمت کے لئے جنتی پیدا فرمائے (۱۷) کنواریاں شراب پیا کریں گے کہ ان سے پہلے سے حواس مختل ہو جاتے ہیں (۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا اگر جنتی پرندوں نے گوشت کی خواہش کی تو اللہ تعالیٰ کے حسب مرضی پرواز کرتا ہوا سامنے آ کر گر پڑے گا اور وہ بھی اس میں سے جتنا چاہے کھا لے گا (۱۹) ان کے لئے ہوں گی (۲۰) یعنی جیسا موتی صدف میں چھپا ہوا ہے کہ نہ تو اسے کسی نے چھوا ہو اور ہوا لگی ہو اور ان کی صفائی اپنی حالت پر ہے اس طرح حوریں اچھوتی ہوں گی یہ بھی مروی ہے۔ حوروں کے تکلم سے جنت میں اور پیٹ کا جو جنتی کی تمنا کے ہاتھوں اور پاؤں سے ریوڑ سے تقدیس و تحمید کی آوازیں آئیں گی اور باتوں کے کرنے والوں کے حسن و خوبی سے ہنسیں گے (۲۱) کہ دنیا میں انہوں نے فرمانبرداری کی (۲۲) یعنی جنت میں بری ناگوار اور باطل بات سننے میں نہ آئے گی (۲۳) یعنی وہاں میں ایک دوسرے کو سلام کریں گے اور فرشتے اہل جنت کو سلام کریں گے اللہ رب العزت کی طرف سے ان کی طرف سلام آئے گا۔ حال تو سابقین مقربین کا تعالیٰ کے بعد جنتیوں کے دوسرے گروہ اصحاب یمین کا ذکر فرمایا جاتا ہے (۲۴) ان کی عجیب شان ہے کہ اللہ کے حضور میں معزز و مکرم ہیں (۲۵) جن کے درخت بیر سے چوٹی تک پھلوں سے لدے ہوں گے (۲۶) جب کوئی پھل توڑا جائے تو اس کی جگہ ویسے ہی دوسرا موجود (۲۷) اہل جنت پھلوں کے لینے سے (۲۸) جو مرتبہ اونچے درجے تختوں پر ہوں گے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ پھولوں سے مراد عورتیں ہیں اس تقدیر پر معنی یہ ہوں گے کہ عورتیں حسن و جمال میں بلند درجہ رکھتی ہوں گی (۲۹) جو ان کے شوہر بھی جوان اور یہ بیویاں ہمیشہ قائم رہنے والی

الْيَمِيْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاَصْحٰبُ
والوں کے لیے ۔ اگلوں میں سے ایک گروہ ۔ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ ۔ اور ہوں گے
الشِّمَالِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ
بائیں والے ۔ کیسے ہیں بائیں والے ۔ لو اور کھولتے پانی میں ۔ اور سائے میں
يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝
سیاہ دھوئیں میں ۔ جو نہ ٹھنڈا ہے نہ عزت کی ۔ بے شک وہ اس سے پہلے ۔ نعمتوں میں تھے
وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۝ اَئِذَا
اور وہ اس بڑے گناہ پر ۔ اصرار کرتے تھے ۔ اور کہتے تھے کیا جب ہم
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝
مر جائیں اور مٹی ہو جائیں ۔ تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے ۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۝ اِلٰى مِيْقَاتِ
تم فرما دو بے شک سب اگلے اور پچھلے ۔ ضرور اکٹھے کیے جائیں گے ۔ ایک مقرر کیے ہوئے
يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ
دن کی میعاد پر ۔ پھر بے شک تم اے گمراہو ۔ جھٹلانے والو ۔ ضرور تھوہر کے
مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ
درختوں میں سے کھانے والے ۔ پھر اس سے پیٹ بھرنے والے ۔ پھر اس پر کھولتا پانی

(۳۰) یہ اصحاب میمنہ سے دو گروہوں کا بیان ہے ۔ دو گروہ امت محمدیہ کے پچھلے گروہوں میں سے ہوں گے پہلے گروہ اصحاب رسول اللہ ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اور پچھلے گروہ سے مراد وہ ہیں جو صدر اسلام میں ایمان لائے ۔ اور اس آیت میں صحابہ میں سے دو گروہوں کا بیان ہے (۳۱) یہ ہے حال اصحاب شمال کا ۔ (۳۲) ان کا حال شقاوت میں عجیب ہے ان کے عذاب کا بیان فرمایا جاتا ہے کہ وہ کس حال میں ہوں گے (۳۳) جہنم کی آگ (۳۴) دوزخ کا (۳۵) یعنی تھوہر (۳۶) وہ درخت ہے (۳۷) رواحق سے مشابہ ہے ۔ ۱۲ ۔ ق ۱

مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُونَ شَرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنتُمْ

تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى أَن نُّبَدِّلَ أَمْثٰلَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِى مَا

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ

نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ

نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِى تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنتُمْ

ہم بے نصیب ہیں ۔ تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو کیا تم نے

(۳۸) پاپر یہی بھاب ملائی جائے گی ۔ وہ مصطلح ہو ۔ [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) محرومیوں کے
تم ہیں (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible] قدرت سے پالا پڑا (۴۴) [illegible] مشیت اور
مشیت اور تمہیں مختلف رکھیں بولی بچپن ہی میں مر جاتے ہو [illegible] (۴۵) [illegible] (۴۶) [illegible]
(۴۷) یعنی مسیح کے [illegible] (۴۸) [illegible] (۴۹) [illegible] (۵۰) [illegible] (۵۱) [illegible]
[illegible] (۵۲) [illegible] (۵۳) [illegible] (۵۴) [illegible] (۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible]

أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم ہی اتارنے والے ہیں ﴿٦٩﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا کر دیں ﴿٧٠﴾

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ

پھر کیوں نہیں شکر کرتے ﴿٧٠﴾ تو بھلا دیکھو تو جو تم سلگاتے ہو ﴿٧١﴾ کیا تم نے اس کا پیڑ

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا

پیدا کیا ہے ﴿٧٢﴾ یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں ﴿٧٣﴾ ہم نے اسے یادگار بنایا ﴿٧٣﴾ اور مسافروں

لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ

کے فائدے کا ﴿٧٤﴾ تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرو ﴿٧٤﴾ تو مجھے قسم ہے ان ستاروں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ

اور بے شک یہ بڑی قسم ہے اگر تم جانو ﴿٧٦﴾ بے شک یہ عزت والا قرآن ہے ﴿٧٧﴾ محفوظ نوشتہ

مَكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

میں ﴿٧٨﴾ اسے نہ چھوئیں مگر پاک ﴿٧٩﴾ اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا ﴿٨٠﴾

أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو ﴿٨١﴾ اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ

تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾

اسے جھٹلاتے ہو ﴿٨٢﴾ پھر کیوں نہیں جب جان گلے تک پہنچے ﴿٨٣﴾ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو ﴿٨٤﴾

(٥٢) اپنی قدرت کا (٥٣) ... (٥٤) ... (٥٥) ... کتے ہیں ... (٥٦) ... (٥٧) ... (٥٨) ... جہنم
... (٥٩) ... قدرت و جلال الٰہی کے (٦١) ... (٦٢) ... (٦٣) ... (٦٤) ... (٦٥)
... حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ... (٦٦) ... اہل بیت

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ

اور ہم وہ ہیں اس کے پاس تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں ہے تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ

مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ

ملنا نہیں ہے کہ اسے لوٹا لاؤ اگر تم سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ

مقربوں سے ہے تو راحت ہے اور پھول ہیں اور بہشت کے باغ ہیں اور اگر وہ دہنی طرف

أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ

والوں سے ہے تو اسے کہو تم پر سلام ہو دہنی طرف والوں سے اور اگر وہ

مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾

جھٹلانے والوں میں سے ہے گمراہوں میں سے ہے تو اس کی مہمانی کھولتا پانی اور دوزخ میں داخلہ ہے

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

یہ بے شک یہی ہے جو کی یقینی بات ہے تو اے محمد تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

ع ٣

سُورَةُ الْحَدِيدِ — الْآيَاتُ ٢٩ — رُكُوعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ حدید مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

[illegible]

[illegible]

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جلاتا ہے وہ اور مارتا ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا

قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہے وہی اول ہے وہی آخر ہے وہی ظاہر ہے وہی باطن ہے اور وہی سب کچھ

عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

جانتا ہے وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے جانتا ہے جو زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اس سے باہر نکلتا ہے

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ

اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں ہو

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى

اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے وہ اسی کی ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور اللہ

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

ہی کی طرف سب کاموں کی رجوع رات کو دن کے حصے میں لاتا ہے اور دن کو رات کے حصے میں

الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ

لاتا ہے اور وہ دلوں کی بات جانتا ہے وہ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر

[illegible]

أَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ

اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ

أَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ وَالرَّسُولُ

اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ

مُّؤْمِنِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَمَا

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمَا

لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا

وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اللہ جنت کا وعدہ فرما چکا ہے ۲۹ اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے کون ہے جو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۚ يَوْمَ

کہ قرض دے اللہ کو اچھا قرض ۳۰ تو وہ اس کے لیے دوگنا کرے اور اللہ کو عزت کا ثواب ہے جس دن

تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

تم ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے ۳۱ اور

بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ان کے دہنے ہاتھ ہے ۳۲ ان سے کہا جائے گا آج تمہارے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

ہمیشہ رہیں گے ان میں یہی بڑی کامیابی ہے جس دن منافق مرد

وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمیں تک جاؤ دیکھو ہم تمہارے نور سے کچھ حصہ لیں

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

کہا جائے گا پیچھے لوٹو ۳۳ وہاں نور ڈھونڈو وہ وہیں کے جس ان کے ۳۵ درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی ۳۶

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

جس میں ایک دروازہ ہو ۳۷ اس کے اندر کی طرف رحمت ۳۸ اور اس کے باہر کی طرف عذاب

(۲۹) اللہ کی راہ میں اخراجات میں تمہارے لئے کیا رکاوٹ ہے (۳۰) جس کو اس نے اپنا قرار دیا ہے اس کی خوشی کے لئے خرچ کرنے سے اس تعلق کو اس مناجات سے ظاہر کیا ہے کہ اس پر شاہد ہو جائے (۳۱) پل صراط پر (۳۲) جس کی اس سے بیان وضاحت کا نور (۳۳) اور جنتیں طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے (۳۴) جہاں سے آئے تھے جس موقف طرف جہاں ہمیں نور دیا گیا ہے وہاں سے رجوع کرو یا یہ معنی ہیں کہ تم اندھیرے میں پڑے رہو کی طلب سے پیچھے ہٹ جاؤ پھر وہ نور کی تلاش میں واپس ہوں گے اور کچھ نہ پائیں گے اور وہ منافقین کی طرف لوٹ جائیں گے (۳۵) جس کو منافقین اور منافقین سے (۳۶) جس مصری سے ان کے درمیان حائل ہے (۳۷) اس سے جنت میں داخل ہوں گے (۳۸) جس کی دیوار کے اندرونی جانب جنت

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ

پکارتے ہوں گے (۴۹) مسلمانوں کو کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے (۵۰) وہ کہیں گے کیوں نہیں مگر تم نے تو اپنی جانوں کو فتنہ میں ڈالا (۵۱)

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَ

اور مسلمانوں کی راہ تکتے رہے (۵۲) اور بھروسے میں پڑے رہے (۵۳) یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا (۵۴) اور

غَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ

تمہیں اللہ کے حکم میں دھوکے باز نے دھوکا دیا (۵۵) تو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے (۵۶) اور نہ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

جو کافر ہیں ان سے (۵۷) تمہارا ٹھکانا آگ ہے (۵۸) وہ تمہاری رفیق ہے (۵۹) اور کیا ہی برا انجام ہے (۶۰)

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَ

کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل جھک جائیں (۶۱) اللہ کی یاد کے لئے اور

مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن

اس حق کے لئے جو اترا (۶۲) اور ان جیسے نہ ہوں جن کو پہلے کتاب دی گئی (۶۳)

قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ

پھر ان پر مدت دراز ہوئی (۶۴) تو ان کے دل سخت ہو گئے (۶۵) اور ان میں بہت

فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ

نافرمان ہیں (۶۶) جان لو کہ اللہ ہی زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرنے کے پیچھے (۶۷) بے شک

(۴۸) [illegible] (۴۹) [illegible] (۵۰) [illegible] (۵۱) [illegible] (۵۲) [illegible] (۵۳) [illegible] (۵۴) [illegible] (۵۵) [illegible] (۵۶) [illegible] (۵۷) [illegible] (۵۸) [illegible] (۵۹) [illegible] (۶۰) [illegible] (۶۱) [illegible] (۶۲) [illegible] (۶۳) [illegible] (۶۴) [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible] (۶۷) [illegible]

بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ

ہم نے تمہارے لیے یہ نشانیاں بیان فرما دیں کہ تمہیں سمجھ ہو بے شک صدقہ دینے والے مرد اور

الْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ

صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا وہ ان کے دونے ہیں اور

لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

ان کے لیے عزت کا ثواب ہے وہ اور وہ جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائیں وہی ہیں

الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۚ

کامل سچے اور وہ لوگ جو شہید ہوئے اپنے رب کے یہاں ان کے لیے ان کا ثواب ہے وہ اور ان کا نور ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ

جان لو کہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود اور آرائش اور تمہارا آپس میں فخر کرنا

وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر بڑائی چاہنا ہے اس مینہ کی طرح جس کا اگایا سبزہ کسانوں کو

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي

بھایا پھر وہ کھیتی پکتی تو تم دیکھتے پھر وہ چورا چورا ہو جاتا ہے اور

(۵۳) یعنی ان کی اور بیت صالحہ سے [illegible] (۵۴) اور ان سے (۵۵) گرمی ہوتی [illegible] (۵۶) [illegible] (۵۷) [illegible] (۵۸) [illegible] (۵۹) [illegible] مشغول رہنا اور ان سے [illegible] ایسے مثل [illegible] (۶۰) [illegible] طالب دنیا بہت خوش ہوتا ہے اور ان سے [illegible]

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا
آخرت میں سخت عذاب ہے (۶۲) اور اللہ کی طرف سے بخشش اور اس کی رضا (۶۳) اور
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ
دنیا کا جینا تو یہی متاع دھوکے کا (۶۴) دوڑ کر چلو اپنے رب کی
رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ
بخشش اور اس جنت کی طرف (۶۵) جس کی چوڑائی جیسے آسمان اور زمین کی چوڑائی (۶۶) تیار ہوئی ہے ان کے لئے
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ
جو ایمان لائے اللہ اور اس کے سب رسولوں پر یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور
اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ
اللہ بڑے فضل والا ہے (۶۷) نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں (۶۸)
وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
اور نہ تمہاری جانوں میں (۶۹) مگر وہ ایک کتاب میں ہے (۷۰) قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں (۷۱) بے شک یہ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ
اللہ کو آسان ہے (۷۲) اس لئے کہ غم نہ کھاؤ اس پر (۷۳) جو ہاتھ سے جاتا رہے اور خوش نہ ہو (۷۴) اس پر جو
اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ
تم کو دیا (۷۵) اور اللہ کو نہیں خوش آتا کوئی اترانے والا (۷۶) شیخی بگھارنے والا (۷۷) وہ جو آپ بخل کریں (۷۸) اور

(۶۲) اس سے ستے ہوئے دنیا کا طالب ہو اور رغبت سے عمل کرے اور وہ آخرت کی پرواہ نہ کرے یہ حال کافر کا ہوتا ہے (۶۳) جس نے دنیا و آخرت پر ترجیح دی (۶۴) یہ دنیا کی زندگی کا دھوکا ہے اس پر مغرور ہو جاتا ہے اور آخرت کی فکر نہ کرے اور جو شخص آخرت میں دنیا کا طالب ہو اور اسباب دنیوی سے بھی آخرت ہی کے لئے عامل ہے تو اس سے لئے یہاں کا دنیا آخرت کا کھیت ہے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے [illegible] دنیا کا طالب [illegible] تو اس سے [illegible] تو اس سے لو اگر [illegible] (۶۵) رضائے الٰہی کے طالب اور اس کی طاعت اختیار کرو اور اس کی [illegible] (۶۶) [illegible] ایسا ہے کہ [illegible] آسمان اور زمین کے درمیان [illegible] (۶۷) [illegible] (۶۸) [illegible] (۶۹) لوح محفوظ میں (۷۰) یعنی زمین یا جانوں کو یا مصیبت کو (۷۱) یعنی ان امور کا وجود کثرت کے لوح میں ثبت فرمانا (۷۲) [illegible] (۷۳) [illegible] (۷۴) یہ کامل و متکامل [illegible] جو اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا ہے ضرور ہونا ہے غم مرنے سے ٹل صائع شدہ چیز واپس مل سکتی ہیں۔ فرمانے والی چیز [illegible] ہے۔ خوشی کی جگہ شکر اور غم کی جگہ صبر اختیار کرو غم سے مراد یہاں انسان کی وہ حالت ہے جس میں صبر اور رضا بالقضا سے نفی اور امید [illegible] زائل ہو جائے اور خوشی سے وہ [illegible] جس میں مست ہو کر آدمی شکر سے غافل ہو جائے اور وہ غم اور خوشی [illegible] اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اور اس کی رضا پر راضی ہو ایسے ہی وہ خوشی جس پر حق تعالیٰ کا شکر گزار ہو ممنوع نہیں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے [illegible] اس کو تیرے پاس واپس [illegible] گا اور کسی موجود چیز پر یوں [illegible] موت اس کو تیرے ہاتھ میں نہ چھوڑے گی [illegible] خرچ نہ کریں اور حقوق مالیہ [illegible] سے قاصر رہیں

يَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

وہوں سے بخل کو کہیں (۷۶) اور جو منہ پھیرے (۷۷) تو بے شک اللہ ہی بے نیاز ہے سب

الْحَمِيْدُ ۝ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

اچھوں سے سراہا بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب (۷۸)

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ

اور عدل کی ترازو تاکہ (۷۹) کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں (۸۰) اور ہم نے لوہا اتارا (۸۱) کہ اس میں

بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

سخت آنچ نقصان (۸۲) اور لوگوں کے کام آئے (۸۳) اور اس لئے کہ معلوم کرے اللہ اس کو کہ دیکھے بے اس کی

وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

(۸۴) اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے بے دیکھے بے شک اللہ قوت والا غالب ہے (۸۵) اور بے شک ہم نے نوح اور

وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

ابراہیم کو بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی (۸۶) تو ان میں (۸۷) کوئی

مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ

راہ پر آیا اور ان میں بہت سے فاسق ہیں پھر ہم نے ان کے پیچھے (۸۸) اسی راہ پر اپنے

بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَ

اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل عطا فرمائی اور

(۷۶) اس کی تفسیر میں مفسرین کا ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ یہود کے حال کا بیان ہے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کے ان اوصاف کو چھپاتا ہے [illegible] (۷۸) احکام و شرائع کی دلیلیں رکھنے والی (۷۹) [illegible] (۸۰) [illegible] کرے (۸۱) [illegible] اس کی صفت کا [illegible] (۸۲) [illegible] (۸۳) [illegible] (۸۴) اور [illegible] (۸۵) [illegible] کرنے کا جو حکم دیا گیا [illegible] (۸۶) [illegible] (۸۷) [illegible] (۸۸) [illegible]

جَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً
ان کے پیروؤں کے دلوں میں نرمی اور رحمت رکھی (۹۹) اور راہب بنا (۹۹)
ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا
تو یہ بات انہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے
رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَ
کو پیدا کی پھر اسے نہ نباہا جیسا اس کے نباہنے کا حق تھا (۹۹) تو ان کے ایمان والوں کو (۹۲) ہم نے ان کا ثواب عطا کیا اور
كَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا
ان میں سے بہتیرے (۹۳) فاسق ہیں اے ایمان والو (۹۴) اللہ سے ڈرو اور اس کے
بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا
رسول (۹۵) پر ایمان لاؤ وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا (۹۶) اور تمہارے لئے نور کر دے گا (۹۷)
تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لِئَلَّا يَعْلَمَ
جس میں چلو اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۹۸) یہ اس لئے کہ
أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ
کتاب والے جان جائیں کہ ان کے اصل پر ان کو کچھ قابو نہیں (۹۹) اور یہ کہ
الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝
فضل اللہ کے ہاتھ ہے دیتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

ع ۴

(۸۹) [illegible] (۹۰) [illegible] (۹۱) [illegible] (۹۲) [illegible] (۹۳) [illegible] (۹۴) [illegible] (۹۵) [illegible] (۹۶) [illegible] (۹۷) [illegible] (۹۸) [illegible] (۹۹) [illegible]

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ ٥٨ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ مجادلہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ

بے شک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت

اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝١ الَّذِيْنَ

کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے وہ لوگ

يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا

تم میں سے اپنی بیویوں کو اپنی ماں کہہ بیٹھتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن

الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ

سے وہ پیدا ہوئے ہیں اور وہ بے شک بری اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور بے شک

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝٢ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

اللہ ضرور معاف کرنے والا بخشنے والا ہے اور وہ جو اپنی بیویوں کو اپنی ماں کہہ بیٹھیں پھر رجوع کرنا چاہیں

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ

جس پر انہوں نے بری بات کہہ چکے ہیں تو ان پر لازم ہے ایک غلام آزاد کرنا قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یہ ہے وہ نصیحت جو تمہیں

بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٣ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے پھر جو نہ پائے تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۵) مسئلہ [illegible]

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ

قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ف۱۷ پھر جس سے نہ ہو سکے وہ ف۱۸ ساٹھ ۱

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

مسکینوں کا پیٹ بھرنا ف۱۹ یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو ف۲۰ یہ اللہ کی حدیں

اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ

ہیں ف۲۱ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے بے شک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور

رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

اس کے رسول کی ذلیل کئے گئے جیسے ان سے اگلوں کو ذلت دی گئی ف۲۲ اور بے شک ہم نے روشن آیتیں

بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

اتاریں ف۲۳ اور کافروں کے لئے خواری کا عذاب ہے جس دن اللہ سب کو اٹھائے گا ف۲۴

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پھر انہیں ان کے کرتوت جتا دے گا ف۲۵ خدا نے ان کی گنتی رکھی ہے اور وہ بھول گئے ف۲۶ اور ہر چیز اللہ کے سامنے ہے

شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ

اسے سامنے والے کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ف۲۷

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو ف۲۸ تو وہ چوتھا وہ ہوتا ہے ف۲۹ اور پانچ کی ف۳۰ تو چھٹا

ع ۱

[illegible]

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا

اور نہ اس سے کم (۲۹) اور نہ اس سے زیادہ مگر یہ کہ وہ ان کے ساتھ ہے (۳۰) جہاں

كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

کہیں ہوں پھر انہیں قیامت کے دن بتا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہیں سرگوشی سے منع کیا گیا تھا پھر وہی کرتے ہیں (۳۱) جس کی ممانعت کی گئی

وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا

اور گناہ میں زیادتی سے (۳۲) اور رسول کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں (۳۳) اور جب

جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں ایسے لفظوں سے سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے تمہیں سلام نہیں کیا (۳۴) اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

کیوں نہیں اللہ ہم پر عذاب کرتا ہمارے اس کہنے پر (۳۵) جہنم ہی ان کے لئے کافی ہے جس میں وہ جلیں گے تو کیا برا

الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ

ٹھکانا ہے (۸) اے ایمان والو جب تم آپس میں مشورت کرو تو گناہ اور حد سے بڑھنے

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَ

اور رسول کی نافرمانی کی مشورت نہ کرو (۳۶) اور نیکی اور پرہیزگاری کی مشورت کرو اور

(۲۸) یعنی اللہ تعالیٰ (۲۹) یعنی پانچ کو نہیں ہے (۳۰) اپنے علم و قدرت سے (۳۱) شان نزول یہ ہے کہ منافقین نے عہد کر رکھا تھا آپس میں سرگوشیاں کرتے اور مسلمانوں کی طرف دیکھتے جاتے اور آنکھوں سے ان کی طرف اشارے کرتے جاتے تاکہ مسلمان سمجھیں کہ ان کے خلاف کوئی پوشیدہ بات ہے اور اس سے انہیں رنج ہو اس کی ممانعت ہے مسلمانوں کو علم ہوا تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ شاید ان لوگوں کو ہمارے ان بھائیوں کی نسبت قتل یا ہزیمت کی خبر پہنچی ہو جو جہاد میں گئے ہیں اور یہ اسی سے متعلق باتیں بناتے اور اشارے کرتے ہیں جب یہ کارستانیاں منافقین کے بہت زیادہ ہوئے اور مسلمانوں نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سرگوشی کرنے والوں کو منع فرمایا لیکن وہ باز نہ آئے اور یہ حرکت کرتے رہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۳۲) گناہ اور حد سے بڑھنا یہ کہ بدکاری کے ساتھ سرگوشیاں کر کے مسلمانوں کو رنج میں ڈالتے ہیں (۳۳) اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی یہ کہ باوجود ممانعت کے باز نہیں آتے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان میں ایک دوسرے کو راز دیتے تھے کہ رسول کی نافرمانی کرو (۳۴) یہود کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تو السام علیک کہتے سام موت کو کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے جواب میں علیکم فرماتے (۳۵) یعنی ان کی مراد یہ تھی کہ اگر حضرت نبی ہوتے تو ہماری اس گستاخی پر اللہ تعالیٰ ہمیں عذاب کرتا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۳۶) اور جو طریقہ رسول و منافقین کا ہے اس سے پرہیز کرو

اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ

تم سے ڈرو جس کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے وہ مشورت تو شیطان ہی کی طرف سے ہے ف۳۷

لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ

اس لئے کہ ایمان والوں کو رنج دے اور وہ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے بے حکم خدا کے اور

عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ

مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیئے ف۳۸ اے ایمان والو جب تم سے کہا

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

جائے مجلسوں میں کہ جگہ دو تو جگہ دو اللہ تمہیں جگہ دے گا ف۳۹ اور جب کہا جائے

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا

اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اللہ تم سے ایمان والوں کو اور ان کو جن کو علم

الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

دیا گیا ف۴۰ درجے بلند فرمائے گا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے اے ایمان والو

اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ

جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اس عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے دو ف۴۱

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور بہت ستھرا ہے پھر اگر تمہیں مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے

(۳۷) جس میں گناہ اور حد سے بڑھنا ہو۔ یہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی اور شیطان کے دوستوں کا اس پر اتفاق ہے (۳۸) کہ اللہ پر بھروسہ کرنے والا فوت نہیں ہوتا (۳۹) شان نزول یہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں حاضر ہونے والے اصحاب کی عزت کرتے تھے ایک روز چند حاضر اصحاب ایسے وقت پہنچے جب کہ مجلس شریف بھر چکی تھی سب نے حضور کے سامنے عذر پیش کر کے سلام عرض کیا حضور نے جواب دیا پھر اسوں نے حاضرین کو سلام کیا انہوں نے جواب دیا وہ اس انتظار میں کھڑے رہے کہ ان کے لئے مجلس میں جگہ کی جائے مگر کسی نے جگہ نہ دی یہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر گراں گزرا تو حضور نے قریب والوں کو اٹھ کر ان کے لئے جگہ کی حکم دیا وہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۴۰) اور کے باعث سے بالا اور کسی چیز کے لئے اور یہی میں داخل ہے تعظیم رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے کھڑے ہونا (۴۱) اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کے باعث (۴۲) اس میں یہ دلیل ہے کہ بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اور احترام واجب ہے شان نزول یہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب اغنیاء نے عرض و معروض کا سلسلہ دراز کیا اور دولت یہاں تک پہنچ گئی کہ فقراء کو اپنی عرض پیش کرنے کا موقع نہ ملے لہٰذا عرض پیش کرنے والوں کو عرض پیش کرنے سے پہلے صدقہ دینے کا حکم دیا گیا اور اس حکم پر حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا یہاں تک کہ صدقہ کر کے دس مسائل دریافت کئے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وفا کیا ہے فرمایا توحید و توحید کی شہادت دینا عرض کیا کیا ہے فرمایا کفر و شرک سے عرض کیا حق کیا ہے فرمایا اسلام و قرآن کی روایت جس نے کہا حیدر یا ہے یعنی تو ہے فرمایا تو نے سچ عرض کیا مجھ سے کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت عرض کیا اللہ تعالیٰ سے کیسے ملاؤں فرمایا صدق و یقین کے ساتھ عرض کیا کیا نجات فرمایا حاجت عرض کیا اچھے حال سے ملاؤں فرمایا حاجت عرض کیا سرور کیا ہے فرمایا حاجت عرض یہ اختیار کیا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ کا پیار جب حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوال ختم ہو گئے تو یہ حکم منسوخ ہو گیا اور رخصت نازل ہوئی اور سوائے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اور کسی نے اس پر عمل نہ کیا وقت نہیں پایا (۴۳) حضرت مقاتل نے فرمایا اس پر عمل سے دس آیات دیا پر تصدق کے لئے شیرینی وغیرہ لے جاتے ہیں

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ
کیا تم اس سے ڈرے کہ تم اپنی مجلس سے پہلے کچھ صدقے دو (۱۳) پھر جب تم نے
تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
یہ نہ کیا اور اللہ نے تم پر رجوع فرمائی (۱۴) تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
اللہ اور اس کے رسول کے فرماں بردار رہو اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے (۱۵) کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو ایسوں
تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ
کے دوست ہوئے جن پر اللہ کا غضب ہے (۱۶) وہ نہ تم میں سے نہ ان میں سے (۱۷) وہ دانستہ
عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ
جھوٹی قسم کھاتے ہیں (۱۸) اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے
اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا
بے شک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں (۱۹) انہوں نے اپنی قسموں کو (۲۰) ڈھال بنا لیا ہے (۲۱) تو اللہ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ
کی راہ سے روکا (۲۲) تو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے (۲۳) ان کے مال اور
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
ان کی اولاد اللہ کے سامنے کچھ کام نہ دیں گے (۲۴) وہ دوزخی ہیں وہیں
خٰلِدُوْنَ ۝
ہمیشہ رہیں گے

(۱۳) سب پہلی مجلس والوں نے (۱۴) اللہ نے مقدمہ صدقہ کا حکم دے کر تم پر رحمت فرمائی (۱۵) جس لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے ان سے مراد یہود ہیں اور ان سے دوستی رکھنے والے منافق ہیں یہ آیت منافقین کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے یہود سے دوستی کی اور ان کی خبریں مسلمانوں سے لا کر دیتے تھے (۱۶) اے منافقو (۱۷) اے یہودیو (۱۸) شان نزول یہ آیت عبداللہ بن نبتل منافق کے حق میں نازل ہوئی جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوا کرتا تھا یہاں کی باتیں وہاں اور وہاں کی باتیں یہاں لگایا کرتا تھا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس وقت اس کے اندر تشریف فرما تھے حضور نے اس کا نام عبداللہ رکھا تھا اس کا نام عبدالرحمٰن رکھا تھا اور شیطان کی مجلس سے نکلتے ہی اس کا نام عبدالرحمٰن رکھا تھا اس کی قسمیں جھوٹی تھیں حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نے فرمایا تو میرے ساتھی کیوں نہیں گالیاں دیتے ہیں تو حضور نے اسے بلوایا اس نے آ کر قسم کھائی کہ میں نے نہیں کیا حضور نے فرمایا تو جھوٹا ہے تو نے گالیاں دی ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۱۹) (۲۰) (۲۱) کہ یہ جھوٹی قسمیں ڈھال ہیں (۲۲) (۲۳) منافقین نے اپنی حیلہ سازی سے لوگوں کو جہاد سے روکا اور بعض مفسرین نے یہاں یہ بھی کہا ہے کہ لوگوں کو اسلام سے روکا (۲۴) آخرت میں (۲۵) اور وہ قیامت تک عذاب الٰہی سے نہ بچا سکیں گے

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۸﴾ یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فَیَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا یَحْلِفُوْنَ

ہمیشہ رہنا جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو اس کے حضور بھی ایسے ہی قسمیں کھائیں گے جیسی تمہارے سامنے کھاتے ہیں

لَكُمْ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَیْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِسْتَحْوَذَ

وہ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ ہے ہم کو وہ سچے ہو بے شک وہی جھوٹے ہیں وہ ان پر

عَلَیْهِمُ الشَّیْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ ؕ

شیطان غالب ہو گیا تو بھلا دیا ان کو اللہ کی یاد کو وہ شیطان کے گروہ ہیں

اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ

سنتا ہے بے شک شیطان ہی کا گروہ ہی ہے وہ بے شک وہ جو ضد اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِی الْاَذَلِّیْنَ ﴿۲۱﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ

سوں کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں لکھ چکا وہ کہ ضرور میں غالب رہوں گا اور

رُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۲﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ

میرے رسول وہ بے شک اللہ قوت والا عزت والا ہے تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن

الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ

پر کہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے سوں سے مخالفت کی وہ اگرچہ وہ ان کے باپ یا

اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ

بیٹے یا بھائی یا کنبہ والے ہوں وہ یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے

(۵۳) لہو و لعب میں موسس تھے (۵۴) جس وہ اپنی ان فضول قسموں کو ڈھال کر کہتے ہیں (۵۵) اپنی قسموں میں اور اپنے جھوٹے دعووں میں بھی جھوٹ بولتے رہے اور [illegible] میں بھی بے سمجھے اور خدا کے ساتھ بھی (۵۶) رحمت کی دائمی رحمتوں سے محروم اور جہنم کے ابدی عذاب میں گرفتار (۵۷) نوح محفوظ میں (۵۸) حکمت کے ساتھ، تلوار کے ساتھ (۵۹) کسی کو نہیں سے یہ ہوں نہیں سکتا اور ان پر یہ شان ہی نہیں کہ ایمان اس کو گوارا ہی نہیں کہ اللہ اور رسول کے دشمن سے دوستی کرے مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ مدد یوں اللہ مدد یوں رسول اللہ شان میں گستاخی کرنے والوں سے مودت و اتحاد حرام ہیں (۶۰) چنانچہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے جنگ میں اپنے باپ جراح کو قتل کیا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بدر میں اپنے بیٹے عبد الرحمن کو مبارزت کے لئے طلب کیا لیکن رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں اس جنگ کی اجازت نہ دی اور مصعب بن عمیر نے اپنے بھائی عبد اللہ بن عمیر کو قتل کیا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ماموں عاص بن ہشام بن مغیرہ کو روز بدر قتل کیا اور حضرت علی ابن ابی طالب و حمزہ و عبیدہ نے ربیعہ کے بیٹوں عتبہ اور شیبہ اور ولید بن عتبہ کو بدر میں قتل کیا جو ان کے رشتہ دار تھے خدا اور رسول پر ایمان لانے والوں کو قرابت اور رشتہ داری نہ دیا پاس

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

ایمان ثبت فرمایا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی (۲۲) اور انہیں داخل کرے گا باغوں میں جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

نہریں بہتی ہیں ہمیشہ رہیں گے (۲۳) اللہ ان سے راضی (۲۴) اور وہ اللہ سے راضی (۲۵) یہ

حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۲۲

اللہ کی جماعت ہے سنو بے شک اللہ کی جماعت کامیاب ہے

سُوْرَةُ الْحَشْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ حشر مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور وہی عزت و حکمت والا ہے (۱)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ

وہی ہے جس نے ان کافر کتابیوں کو (۲) ان کے گھروں سے نکالا (۳) ان کے

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

پہلے حشر کے لئے (۴) تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے (۵) اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۠ وَ

قلعے انہیں اللہ سے بچا لیں گے (۶) تو اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے ان کا گمان بھی نہ تھا (۷) اور

(۶۱) اس رحمت سے یا اللہ کی مدد مراد ہے یا ایمان یا قرآن یا دلائل یا ہدایت کی باتیں (۶۲) بسبب ان کے ایمان و اطاعت کے (۶۳) اس کے رحمت و کرم سے

(۱) سورۂ حشر مدینہ ہے اس میں تین رکوع چوبیس آیتیں چھ سو ستائیس کلمے ایک ہزار سو تیرہ حرف ہیں (۲) شان نزول یہ سورت بنی نضیر کے حق میں نازل ہوئی یہ لوگ یہودی تھے جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ طیبہ میں تشریف فرما ہوئے تو انہوں نے حضور سے اس شرط پر صلح کی کہ نہ آپ کے ساتھ ہو کر کسی سے لڑیں نہ آپ سے جنگ کریں جب جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح ہوئی تو بنی نضیر نے کہا یہ وہی نبی ہیں جن کی صفت توریت میں ہے پھر جب احد میں مسلمانوں کو ہزیمت کی صورت پیش آئی تو شک میں پڑ گئے اور انہوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضور کے یاران کے ساتھ عداوت کا اظہار کیا اور جو معاہدہ کیا تھا وہ توڑ دیا اور ان کا ایک سردار کعب بن اشرف یہودی چالیس یہودی سواروں کو ساتھ لے کر مکہ مکرمہ پہنچا اور کعب عظیم کے پردے تھام کر قریش کے سردار سے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلاف معاہدہ کیا اللہ تعالیٰ کے علم ازلی سے حضور اس حال پر مطلع تھے اور بنی نضیر سے ایک خیانت ہو بھی واقع ہو چکی تھی کہ انہوں نے قلعہ سے دور سے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دو فاسد ایک پتھر گرایا تھا اللہ تعالیٰ نے حضور کو مطلع کر دیا اور بعضلہ تعالیٰ حضور محفوظ رہے جس یہودی نضیر نے یہ حرکت کی اور عہد شکنی کی اور اعلان قریش سے حضور کے خلاف عہد کیا تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے محمد بن مسلمہ انصاری کو حکم دیا کہ انہوں نے کعب بن اشرف کو قتل کر دیا پھر حضور مع لشکر کے بنی نضیر کی طرف روانہ ہوئے اور ان کا محاصرہ کر لیا یہ محاصرہ اکیس روز رہا اس درمیان میں منافقین نے یہود سے ہمدردی و موافقت کے بہت معاہدے کئے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان سب کو ناکام کیا یہود کے دلوں میں رعب ڈالا آخر کار انہیں حضور کے حکم سے جلاوطنی اختیار کرنا پڑی اور وہ شام اور خیبر کی طرف چلے گئے (۳) یہی یہودی نضیر تھے (۴) جو مدینہ طیبہ میں تھے (۵) یہ جلاوطنی ان کا پہلا حشر ہے اور دوسرا حشر ان کا یہ ہے کہ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں اپنے زمانہ خلافت میں خیبر سے شام کی طرف نکالا یا آخر حشر روز قیامت کا حشر ہے کہ آگ سب لوگوں کو سر زمین شام کی طرف لے جائے گی اور وہیں پر قیامت قائم ہوگی اس کے بعد اہل اسلام سے خطاب فرمایا جائے (۶) مدینہ سے کیونکہ وہ صاحب قوت صاحب شوکت تھے مضبوط قلعے رکھتے تھے ان کی تعداد

قَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَ
أَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَا أَن كَتَبَ
اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ
النَّارِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَن يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا
قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَمَا
أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا
رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ

[illegible]

[illegible] (۹) [illegible] (۱۰) کہ ان مکانوں کے جو حصہ باقی رہ جاتے تھے انہیں [illegible] (۱۱) [illegible] جلا کر تباہ کیا جیسا کہ بنو قریظہ کے ساتھ کیا (۱۲) ہر حال [illegible] (۱۳) [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] تمہاری [illegible] کا حکم [illegible] اور [illegible] درخت [illegible] (۱۸) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اور [illegible]

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ

کر سکتا ہے ﴿۱۹﴾ جو سمت والوں نے اللہ نے رسول کو شہر والوں سے ﴿۱۹﴾

فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ

وہ اللہ اور رسول کی ہے اور رشتہ داروں ﴿۲۰﴾ اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں

السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ

کے لئے کہ نہ ہو سے امیروں کا مال نہ ہو سے ﴿۲۱﴾ اور جو کچھ تمہیں

الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ

رسول عطا فرمائیں وہ لے ﴿۲۲﴾ اور جس سے منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو ﴿۲۳﴾ بے شک

اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٤﴾ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ

اللہ کا عذاب سخت ہے ﴿۲۴﴾ ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لئے جو نکالے گئے

دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ

اور مالوں سے نکالے گئے ﴿۲۵﴾ اللہ کا فضل ﴿۲۶﴾ اور اس کی رضا چاہتے اور اللہ اور

اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ

رسول کی مدد کرتے ﴿۲۷﴾ وہی سچے ہیں ﴿۲۸﴾ اور جنہوں نے جگہ لے لی ﴿۲۹﴾ اس شہر ﴿۳۰﴾

وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ

اور ایمان میں گھر بنا لیا ﴿۳۱﴾ دوست رکھتے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آئے ﴿۳۲﴾ اور اپنے دلوں

(۱۹) پہلی آیت میں مسئلہ فے کا حکم بیان فرمایا گیا تھا اور اس آیت میں اس کے مصارف کا بیان ہے۔ فے کا مال جو بغیر جنگ کے حاصل ہو اس کا مصرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو جو اختیار دیا ہے اس کے مطابق وہ اس مال کو حاصل کریں (۲۰) رشتہ داروں سے مراد نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اہل قرابت ہیں جن کی امداد کا مطلب (۲) اور مراد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے۔ جاہلیت میں مشرکین عرب میں سے چند مالدار قبائل قوم کے غریب لوگوں کے مال کو ناجائز طریقوں سے کھا جاتے تھے اور اپنے اموال کو اپنے اموال کے مقابلہ میں ترجیح دیتے تھے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا حکم بیان فرمایا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا طریقہ ارشاد فرمایا (۲۲) جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عطا فرمائیں اس کا اتباع کرو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت ہر امر میں واجب ہے (۲۳) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مخالفت سے اور ان کے ارشاد میں سستی نہ کرو (۲۴) اپنے اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی کر کے اللہ کا عذاب لے لیں اور مال غنیمت میں جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے اللہ کا حق ہے اسی (۲۵) اور ان کے گھروں اور مالوں پر ظالموں نے قبضہ کر لیا تھا۔ یہ مسئلہ ان کے ثبات و استقامت کے اعلیٰ مراتب ہیں (۲۶) یہی اہل صداقت (۲۷) اپنے مال و مال سے دین کی حمایت میں (۲۸) یہاں دو اعلیٰ میں قیام کرنے والے مہاجرین سے گھر اور مال اور کہے اللہ تعالیٰ اور رسول کی محبت میں پھر اسلام کو قبول کیا اور ان کے مشرکوں اور یہودیوں کو ایذا دینے کی وجہ سے انہیں چھوڑ کر آئے ہیں ان کی مالیں تک پہنچیں۔ بھوک کی شدت سے پیٹ پر پتھر باندھتے تھے اور راتوں میں پہرا دیتے تھے اور راتوں کو جاگتے اور راتوں میں کھڑے رہتے تھے حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت فرمائے جو اس حال میں مرے (۲۹) یہ مہاجرین سے پہلے یا ان کی آمد سے پہلے بلکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے (۳۰) مدینہ پاک (۳۱) یہ مدینہ پاک کو وطن اور ٹھکانا بنایا اور اسلام لائے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے دو سال پہلے مسلمان ہو گئے تھے (۳۲) یہ مہاجرین کے ساتھ محبت رکھتے ہیں اپنے مالوں میں

فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ

ان میں کوئی حاجت نہیں پاتے ف۲۴ اس چیز کی جو دیئے گئے ف۲۵ اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں ف۲۶ گرچہ

كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

انہیں تنگی ہو ف۲۷ اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا ف۲۸ تو وہی

الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا

کامیاب ہیں ف۲۹ اور وہ جو ان کے بعد آئے ف۳۰ عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب

اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں

قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ کر ف۳۱ اے ہمارے رب بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے کیا تم نے

الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

منافقوں کو نہ دیکھا ف۳۲ کہ اپنے بھائیوں کافر کتابیوں ف۳۳ سے کہتے

الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا

ہیں کہ اگر تم نکالے گئے ف۳۴ تو ضرور ہم تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور ہرگز تمہارے بارے میں کسی کی نہ

أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾

مانیں گے ف۳۵ اور تم سے لڑائی ہوئی تو ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ف۳۶

[illegible]

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ
اگر وہ نکالے گئے (۴۵) تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے (۴۶)
وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١٢﴾ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ
اگر ان کی مدد کی بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر (۴۷) مدد نہ پائیں گے بے شک (۴۸) ان کے
رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾
دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے (۴۹) یہ اس لئے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں (۵۰)
لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ
یہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے مگر محفوظ بستیوں میں یا دیواروں (شہر پناہ) کے پیچھے
بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ
آپس میں ان کی سخت جنگ ہوتی ہے (۵۱) تم جانتے ہو کہ ایک جتھا سمجھو گے اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لئے
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا
کہ وہ بے عقل لوگ ہیں (۵۲) ان کی سی حالت جو ان سے کچھ پہلے تھے (۵۳) ان کے
وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ
کام کا وبال چکھا (۵۴) اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے (۵۵) شیطان کی کہاوت جب اس نے
لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ
آدمی سے کہا کہ کفر کر پھر جب اس نے کفر کر لیا تو کہا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں

(۴۵) اگر بالفرض محال یہودیوں کو مدینہ سے نکالا جائے تو منافق ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے (۴۶) اور اگر یہودیوں سے جنگ ہو تو منافق ان کی مدد نہیں کریں گے (۴۷) اور اگر منافقین یہودیوں کی مدد کریں بھی تو یہودی میدان جنگ سے بھاگ کھڑے ہوں گے (۴۸) اور منافق مدد نہ پائیں گے (۴۹) اے مسلمانو! تمہارا رعب منافقوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ ہے (۵۰) اللہ تعالیٰ کی عظمت و ہیبت ان کے دلوں میں نہیں جیسا اس سے ڈرنا چاہئے (۵۱) یہودی اور منافق سب مل کر بھی تم سے نہیں لڑیں گے مگر قلعوں میں یا دیواروں کی آڑ میں (۵۲) ان کے مقابلہ میں تم ثابت قدم رہو گے (۵۳) ان کی حالت غریب ہے (۵۴) یہ بدر کے موقعہ پر ان سے پہلے تھے (۵۵) اور منافق یہودیوں کے ساتھ ہو کر اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مقابلہ کرتے تھے اور یہودیوں کی طرف سے لڑتے تھے (۵۶) اور منافق یہودیوں کے ساتھ ہو کر

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خٰلِدَيْنِ فِيْهَا ؕ

اور سارے جہان کا رب ﴿١٦﴾ تو ان دونوں کا ﴿١٧﴾ انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں ہیں

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

اور ظالموں کی یہی سزا ہے ﴿١٧﴾ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو ﴿١٨﴾ اور ہر جان

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

دیکھے کہ کل کے لئے کیا آگے بھیجا ﴿١٨﴾ اور اللہ سے ڈرو ﴿١٨﴾ بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول بیٹھے ﴿١٩﴾ تو اللہ نے انہیں خود سے بھلا دیا یہی ہیں ﴿١٩﴾ وہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ

نافرمان ہیں ﴿١٩﴾ دوزخ والے ﴿٢٠﴾ اور جنت والے ﴿٢٠﴾ برابر نہیں جنت

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

والے ہی مراد کو پہنچے ﴿٢٠﴾ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے ﴿٢١﴾ تو ضرور تو

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے ﴿٢١﴾ اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں ﴿٢١﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چھپا

(٥٦) ایسے ہی منافقین نے [illegible] (٥٧) یعنی بنی نضیر والوں [illegible] (٥٨) اور اس سے علم کی مخالفت نہ کرو (٥٩) یعنی اور قیامت کے لئے کیا اعمال کئے (٦٠) بنی نضیر طاقت [illegible] (٦١) اس کی طاقت [illegible] (٦٢) [illegible] (٦٣) [illegible] (٦٤) [illegible] (٦٥) اور اس [illegible] (٦٦) یعنی قرآن کی عظمت [illegible] پاش پاش ہو جاتا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] سخت دل کفار اس کلام سے اثر پذیر نہیں ہوتے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ

غیب کا جاننے والا ہے وہی بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے پاکیزگی والا ہے سلامتی دینے والا ہے امان دینے والا ہے حفاظت فرمانے والا ہے عزت والا

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

عظمت والا بڑائی والا ہے اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہے

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہر ایک کو صورت دینے والا ہے اسی کے لئے ہیں سب اچھے نام تسبیح کرتی ہے اس کی پاکی جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

اور وہی عزت و حکمت والا ہے

سورۃ الممتحنۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ ممتحنہ مدنی ہے ۔۔۔ ہدایت و رحمت والا ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ

تم ان کی طرف چپکے چپکے دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا

(۲۲) موجود ۔۔۔ (۲۳) ۔۔۔ (۲۴) ۔۔۔

(۷۴) ۔۔۔ (۷۵) ۔۔۔

يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ

تم سے بد کرتے ہیں اللہ رسول کو اور تمہیں اس پر کہ تم اپنے رب پر ایمان لائے اگر تم

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم

نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا چاہنے کو تو ان سے دوستی کرو تم انہیں چپکے

بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ

پیام محبت کا بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاؤ اور جو ظاہر کرو اور تم میں جو ایسا کرے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾ إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً

بے شک وہ سیدھی راہ سے بہکا اگر تمہیں پائیں وہ تو تمہارے دشمن ہوں گے

وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾

اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور زبانیں برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور ان کی تمنا ہے کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ

لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ

ہرگز کام نہ آئیں گے تمہیں تمہارے رشتے اور نہ تمہاری اولاد وہ قیامت کے دن تمہیں ان سے الگ کر دیگا اور

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ

اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے بے شک تمہارے لئے اچھی پیروی تھی ابراہیم اور

وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ

اس کے ساتھ والوں میں جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا بے شک ہم بیزار ہیں تم سے اور ان سے جنہیں اللہ کے

[illegible]

ثمن

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ

سوا پوجتے ہو ہم تمہارے منکر ہوئے ف۱۴ اور ہم میں اور تم میں دشمنی اور عداوت ظاہر

الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

ہو گئی ہمیشہ کے لئے جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے کہنا

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَیْكَ

اگر میں ضرور تیری مغفرت چاہوں گا ف۱۵ اور میں اللہ کے سامنے تیرے لئے کسی شے کا مالک نہیں ف۱۶ اے ہمارے رب ہم

تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

نے تجھ پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے ف۱۷ اے ہمارے رب ہمیں کافروں کی آزمائش

لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ لَقَدْ

میں نہ ڈال ف۱۸ اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب بے شک تو ہی عزت و حکمت والا ہے بے شک

كَانَ لَكُمْ فِیْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ

تمہارے لئے ف۱۹ ان میں اچھی پیروی ہے ف۲۰ اسے جو اللہ اور پچھلے دن کا امیدوار ہو ف۲۱

وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ

اور جو منہ پھیرے ف۲۲ تو بے شک اللہ ہی بے پروا سب خوبیوں سراہا قریب ہے کہ اللہ تم میں

بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ

اور ان میں جو ان میں سے ف۲۳ تمہارے دشمن ہیں دوستی کر دے ف۲۴ اور اللہ قادر ہے ف۲۵ اور

(۱۴) اور ہم نے تمہارے دین کی مخالفت اعلان (۱۵) یہ قابل غور ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کا تعلق اور محبت صرف اللہ کے لئے تھا اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ظاہر ہو گیا کہ وہ مشرک ہے تو آپ نے اس سے بیزاری کا اعلان کر دیا۔ آپ نے اپنے باپ کے لئے دعائے مغفرت کی (۱۶) اور اس کی نافرمانی کرنے اور شرک پر قائم رہنے (خازن) (۱۷) یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان مومنین نے دعا کی جو آپ کے ساتھ تھے، بالکل اعتماد کے ساتھ توکل کے ساتھ مومنین کو ان کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تابع ہونا چاہئے (۱۸) اس میں ہم پر دعا ہے کہ وہ اپنے آپ کو ہلاک کرنے والے (۱۹) یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (۲۰) یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھ والوں میں (۲۱) اللہ تعالیٰ کی رحمت، ثواب اور جنت کا طالب ہو اور عذاب الٰہی سے ڈرے (۲۲) ایمان سے اور کفار سے دوستی کرے (۲۳) یعنی مشرکین میں سے (۲۴) اس طریق سے کہ انہیں ایمان کی توفیق دے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا اور بعض مشرکین میں سے کثیر التعداد لوگ ایمان لے آئے اور مومنین سے دوست اور بھائی بن گئے اور ان کی بیبیاں بھی مسلمان ہو گئیں۔ اول حال میں تو مومنین سے اپنے اہل اور اولاد کی عداوت میں شدت لیکن اس کے بعد اور اس معاملہ میں بہت سخت ہونے کا حکم دیا گیا۔ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جو ان کفار کا میل ملاپ والے تھے یہ آیت نازل ہوئی (۲۵) دل بدلنے اور حال تبدیل کرنے پر

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي

بخشنے والا مہربان ہے ۔ اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین میں

الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ

لڑے اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا کہ ان کے ساتھ احسان کرو اور ان سے انصاف کا برتاؤ برتو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

بے شک انصاف والے اللہ کو محبوب ہیں ۔ اللہ تمہیں انہی سے منع کرتا ہے جو

قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى

تم سے دین میں لڑے یا تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا یا تمہارے نکالنے

اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

پر مدد کی کہ ان سے دوستی کرو اور جو ان سے دوستی کرے تو وہی ستمگار ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ

اے ایمان والو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں کوشش کر کے چھوڑ کر آئیں تو ان کا امتحان کرو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

اللہ ان کے ایمان کا حال بہتر جانتا ہے پھر اگر تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو انہیں کافروں کی

اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

طرف نہ لوٹاؤ نہ یہ ان کے حلال ہیں نہ وہ انہیں حلال ہیں اور ان کے کافر شوہروں

(۲۷) یعنی ان کافروں سے شان نزول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ ہے کہ مشرکین مکہ میں سے جو مسلمان ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس شرط پر صلح ہوئی تھی کہ آپ کے قبیلہ والوں کے حلیف بن کر آپ کے اصحاب کو دین کے اللہ تعالیٰ سے ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی عادت ہے حضرت عبد اللہ بن ربیع سے روایت ہے کہ یہ آیت ان کی رائے ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں نازل ہوئی ان کی والدہ قتیلہ بنت عبد العزیٰ ان کے لئے تحفے لے کر آئی تھیں وہ قسم کھا کر کہ تو حضرت اسماء نے ان کے تحفے لینے اور انہیں اپنے گھر میں آنے کی اجازت نہ دی اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یہ حکم ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اجازت دی اور انہیں گھر میں آنے دیا ان سے بات چیت کی ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا (۲۸) یعنی اپنے کافروں سے دوستی نہ کرو (۲۹) کہ ان کی عداوت ظاہر ہے یہ تو نہیں ہے کہ انہوں نے شوہروں کی عداوت میں کو چھوڑ دیا ہو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ان عورتوں کو قسم دی جائے کہ وہ شوہروں کی عداوت میں نکلی ہیں اور کسی دنیوی وجہ سے انہوں نے صرف اپنے دین و ایمان کے لئے ہجرت کی ہے (۳۰) مسلمان عورتیں (۳۱) یعنی کافروں کو (۳۲) یعنی کافر مرد مسلمان عورتوں کے حلال نہیں ہوتے مسلمان ہو جانے کی وجہ سے حلال ہو گئی

اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

انکو دے دو جو ان کا حق ہو ف۳۲ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان سے نکاح کرو ف۳۳ جب ان کے مہر انہیں دو ف۳۴

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ

اور کافروں کے کاح پر قبضہ نہ رکھو ف۳۵ اور مانگ لو جو تمہارا خرچ ہوا ف۳۶ اور کافر مانگ لیں جو ان سے خرچ کیا ف۳۷

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ فَاتَكُمْ

یہ حکم ہے وہ تم میں فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے اور اگر مسلمانوں کے ہاتھ

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ

سے کچھ عورتیں کافروں کی طرف نکل جائیں ف۳۸ پھر تم کافروں کو سزا دو ف۳۹ تو جن کی عورتیں نکل

اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

گئیں ان کو اتنا غنیمت میں سے نہیں دیا جو ان کا حق ہوا ف۴۰ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا

اے نبی جب تمہارے حضور مسلمان عورتیں حاضر ہوں اس بات پر بیعت کرنے کو کہ

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

کچھ شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی ف۴۱

وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا

اور نہ وہ بہتان لائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان ہی گھڑ لیں ف۴۲ اور نہ

(۳۲) یعنی جو مہر شوہروں نے ان کو دیئے تھے [illegible] (۳۳) یعنی صالحہ عورتوں سے [illegible] حرام ہو گئیں اور ان کی زوجیت میں نہ رہیں مسئلہ [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) یعنی جو عورتیں تم سے جو مہر دیئے تھے [illegible] (۳۷) یعنی [illegible] (۳۸) [illegible]

يُحْصِنَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ

ایک بات میں تمہاری اطاعت کریں گی تو ان سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو (۴۵) بے شک

اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے ایمان والو ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا

اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝

غضب ہے (۴۶) وہ آخرت سے ایسے مایوس ہیں جیسے کافر قبر والوں سے مایوس ہیں (۴۷)

سُورَةُ الصَّفِّ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ صف مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ ہی عزت و حکمت والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ

اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے (۲) کیسی سخت ناپسند ہے

اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ

اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو بے شک اللہ دوست رکھتا ہے انہیں جو اس کی

فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

راہ میں لڑتے ہیں پرا صف باندھ کر گویا وہ عمارت ہیں سیسہ پلائی (۳) اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی

[illegible]

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

قوم سے کہا اے میری قوم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں

فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

پھر جب وہ ٹیڑھے ہوئے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ فاسق لوگوں کو راہ نہیں دیتا ۵

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

اور یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ

اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوا اور ایک رسول کی بشارت سناتا ہوا

مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا

میرے بعد تشریف لائیں گے اس کا نام احمد ہے پھر جب وہ ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر تشریف لائے

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ

تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ۱۲ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے ۱۳ حالانکہ

هُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو ۱۴ اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دیتا

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منہ سے بجھا دیں ۱۵ اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا

الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

کافر ۔ وہی ہے جس نے بھیجا رسول کو ہدایت دے کر اور سچے دین کے ساتھ تاکہ غالب کرے اسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ

سب دینوں پر خواہ برا مانیں مشرک ۔ اے ایمان والو! کیا

اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

میں بتاؤں وہ کام جو تمہیں دے ناک عذاب سے بچائے ۔ ایمان رکھو اللہ پر اور

رَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ

اس کے رسول پر اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو ۔ یہ تمہارے

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

لئے بہتر ہے اگر تم جانو ۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں باغوں میں لے جائے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ

جن کے نیچے نہریں رواں اور پاکیزہ محلوں میں جو ہمیشہ کے باغوں میں ہیں ۔ یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَ

بڑی کامیابی ہے ۔ اور ایک نعمت تمہیں اور دے گا وہ جو تمہیں پیاری ہے ۔ اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح ۔ اور

بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

خوشخبری دے مومنوں کو ۔ اے ایمان والو! اللہ کے مددگار ہو جیسے کہا

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ

عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کون ہے جو اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کرے حواری

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۖ فَآمَنَتْ طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ

بولے ف٢٥ ہم دین خدا کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا ف٢٦

وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ

اور ایک گروہ نے کفر کیا ف٢٧ تو ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر مدد دی تو غالب ہو گئے ف٢٨

سورة الجمعة ٦٢ مدنية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ جمعہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ف١ بادشاہ ناپاکی سے پاک عزت والا

الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ

حکمت والا وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا ف٢ جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا

آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ

ہے ف٣ اور انہیں پاک کرتا ہے ف٤ اور انہیں کتاب و حکمت کا علم سکھاتا ہے ف٥ اور بے شک وہ اس سے پہلے ف٦

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣﴾ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

ضرور کھلی گمراہی میں تھے ف٧ اور ان میں سے دوسروں کو ف٨ جو ابھی ان سے نہ ملے ف٩ اور وہی عزت والا

ثمرل

الْحَكِيْمِ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا

الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ

ہے ۝ ان کی مثال جن پر توریت لدی گئی تھی ۝ پھر انھوں نے اس کی نگہداشت نہ کی ۝

الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں لادے ہوئے ہو بری مثال ہے ان لوگوں کی جنھوں نے اللہ کی نشانیوں کو

اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا

اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا ۝ تم کہو اے یہودیو

اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ

اگر تمھیں یہ گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں ۝ تو مرنے کی آرزو کرو ۝

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۚ

اگر تم سچے ہو ۝ اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ان کرتوتوں کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ۝

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے ۝ تم کہو وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

وہ تو تمھیں ملنی ہے ۝ پھر اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر وہ تمھیں بتا دیگا

[illegible]

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ

جو تم نے کیا تھا ۔ اے ایمان والو جب نماز کی اذان دی جائے

يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

دن ۲۱ تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو ۲۲ اور خرید و فروخت چھوڑ دو ۲۳ یہ تمہارے لئے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

اگر تم جانو ۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اور اللہ کا فضل تلاش کرو ۲۴ اور اللہ کو بہت یاد کرو ۔ اس امید پر کہ فلاح پاؤ

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۔ قُلْ مَا

اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا ۔ تو اس کی طرف چل دیئے ۲۵ اور تمہیں کھڑا چھوڑ گئے ۲۶ تم فرما دو

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

جو اللہ کے پاس ہے ۲۷ کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے ۔ اور اللہ کا رزق سب سے اچھا

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ ۝ مَدَنِيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اٰيَاتُهَا ۱۱ ۝ رُكُوْعُهَا ۲

سورۃ منافقون مدنی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے ۔ اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ

جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوئے ہیں ۲۸ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور بیشک یقیناً اللہ کے رسول ہیں ۔ اور اللہ

(۲۱) روز جمعہ ۔ [illegible] (۲۲) [illegible] (۲۳) [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible]

يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۗ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝١

جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں ۱

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا

اور انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال ٹھہرا لیا ہے تو اللہ کی راہ سے رک گئے ۲ بے شک وہ بہت ہی

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

برے کام کرتے ہیں ۳ یہ اس لیے کہ وہ دل سے ایمان لائے پھر دل سے کافر ہوئے تو ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی

فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝٣ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِن

تو اب وہ کچھ نہیں سمجھتے اور جب تو انھیں دیکھے ۴ ان کے تن تجھے بھلے معلوم ہوں اور اگر

يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ

بات کریں تو تو ان کی بات غور سے سنے ۵ گویا وہ لکڑیاں ہیں دیوار سے لگائی ہوئی ۶ ہر بلند آواز کو اپنے ہی اوپر

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝٤

لے جاتے ہیں ۷ وہ دشمن ہیں ۸ تو ان سے بچتا رہ ۹ اللہ انھیں مارے کہاں دھکے جاتے ہیں ۱۰

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَ

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ ۱۱ رسول اللہ تمھارے لیے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور

رَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ۝٥ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ

آپ انھیں دیکھو کہ غور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں ۱۲ ان پر ایک سا ہے تو ان کی معافی

[illegible]

[illegible]

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

چاہو یا نہ چاہو اللہ ہرگز نہ بخشے گا انہیں بے شک اللہ فاسقوں کو راہ

الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ

نہیں دیتا وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ نہ خرچ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں

اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ

یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے خزانے ولیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

منافقوں کو سمجھ نہیں کہتے ہیں کہ اگر مدینہ پلٹ کر گئے تو

لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اس میں سے جو ذلیل ہے نکال باہر کرے گا اور عزت تو اللہ کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لئے

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ

مگر منافقوں کو خبر نہیں اے ایمان والو تمہیں

اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

نہ تمہارے اموال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل کرے اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

نقصان میں ہیں اور خرچ کرو ہمارے دیئے میں سے کچھ ہماری راہ میں قبل اس کے کہ تم میں

[illegible]

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

کسی کو موت آئے پھر کہے کہ اے میرے رب تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کیوں مہلت نہ دی

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا

کہ میں صدقہ دیتا اور نیکوں میں ہوتا اور ہرگز اللہ کسی جان کو مہلت نہ دیگا جب

جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع

ع ۱۲

اس کا وعدہ آ جائے (۲۵) اور اللہ تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ تغابن مدنی ہے — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے — اسمیں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور

وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ

وہ ہر چیز پر قادر ہے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور تم میں

مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

کوئی مسلمان ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے

وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور تمہاری تصویریں کیں تو تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور اسی کی طرف پھرنا ہے وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں

(۲۵) جو لوح محفوظ میں مکتوب ہے

(۱) سورۂ تغابن کے ہر ایک حصہ میں اختلاف ہے کہ مکی ہے سوائے تین آیتوں کے جو مدینہ میں اتریں اور اللہ کی تسبیح سے شروع ہوتی ہیں اس سورت میں دو رکوع اٹھارہ آیتیں دو ہزار اکہتر کلمے ایک ہزار ستر حرف ہیں (۲) اپنے ظاہر میں متصل ہے جو پہلا ہے جیسا کہ اس سے پہلی سورت میں ہے (۳) اس میں سب آیتیں مدنی ہیں (۴) احادیث شریف میں ہے کہ اس کی تلاوت کرنے والے کو حساب و محاسبہ کے وقت علم الٰہی میں اختیار دیا جائے گا جب کہ وہ اپنی ماں سے پیدا ہوئے (۵) [illegible] آیت میں

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾

اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ

کیا تمہیں نہ آئی خبر ان کی جو منکر ہوئے تم سے پہلے پھر چکھا وہ اور اپنے کام کا وبال اور ان کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا

دردناک عذاب ہے ۹ یہ اس سے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لائے تو بولے

اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا ۚ وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٦﴾

کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے ۱۰ تو کافر ہوئے ۱۱ اور پھر گئے ۱۲ اور اللہ نے بے پروائی کی ۱۳ اور اللہ بے پروا ہے سب خوبیوں والا

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

کافروں نے بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تو کہو کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم اٹھائے جاؤ گے پھر

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

تمہارے کئے کا حساب بتایا جائے گا ۱۴ اور یہ اللہ کو آسان ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول

وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

اور اس نور پر ۱۵ جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ۱۶ جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے

الْجَمْعِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

کے دن ۱۷ وہ دن ہے ہار داؤں کی ۱۸ کھیلنے کا ۱۹ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اچھا کام کرے اللہ اس

(٦) اے کافرو (٧) یعنی کیا تمہیں گزری ہوئی امتوں کے احوال معلوم نہیں جنہوں نے انبیاء کی تکذیب کی (٨) دنیا میں اپنے نفس کی سزا پائی (٩) آخرت میں (١٠) بھلے رکھتے (١١) یعنی ہوں نے نہ مانے رسول ہوتے ہوئے یا اور یہ لیل سے نکلی ہے پھر شکار کو ہوا نہ مانا اور پتھر کا جدا ہونا تسلیم نہ کیا (١٢) رسولوں کا نظر سے (١٣) ایمان سے (١٤) اور سے مراد قرآن شریف ہے یا مطلب ان کی بداعمالیاں اور گمراہی کی بدعملیاں اور ہوتی ہیں اور ہر شے کی حقیقت وہی ہے (١٥) یعنی وہ قیامت جس میں سب اگلے و پچھلے جمع ہوں گے (١٦) یعنی کافروں کی محرومی ظاہر ہوگی

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ مَآ اَصَابَ

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَ

اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَ

عَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ

اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا

(١٨) موت یا مرض یا نقصان مال یا [illegible] (١٩) [illegible] (٢٠) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی [illegible] (٢١) [illegible] (٢٢) [illegible] (٢٣) [illegible] (٢٤) [illegible] (٢٥) [illegible]

وَتَغْفِرْ لَنَا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَ

اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۴ تمہارے مال اور تمہارے بچے جانچ ہی ہیں ۲۵ اور

اللّٰهُ عِندَهُۥٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا

اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے ۲۶ تو اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے ۲۷ اور فرمان سنو اور حکم مانو ۲۸

وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِۦ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنا لالچ سے بچایا گیا ۲۹ تو وہی

الْمُفْلِحُونَ ۝ إِن تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ

فلاح پانے والے ہیں اگر تم اللہ کو قرض دو اچھا قرض ۳۰ وہ تمہارے لئے اس کے دونے کر دیگا اور تمہیں

لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝ عَٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَٰدَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بخش دیگا اور اللہ قدر دان ہے حلیم ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب حکمت والا

سُوْرَةُ الطَّلَاق ٦٥

مدنیۃ ۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ طلاق مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے ۱ اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يَٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا

اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو اور عدت کا

الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنۢ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ

حساب رکھو ۲ اور اپنے رب اللہ سے ڈرو عدت میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ آپ نکلیں ۳

(۲۴) کہ کسی آدمی کی اولاد سے گناہ ہو جائے تو اس کا عذاب ان کے ساتھ ہے (۲۵) تو لحاظ ضروری ہے کہ مال و اولاد میں مشغول نہ ہو جائے (۲۶) [illegible] (۲۷) "اتقوا اللہ حق تقاتہ" [illegible] (۲۸) اور اس سے اپنے مال و اولاد کو [illegible] شریعت کے خلاف خرچ نہ کرو (۲۹) یعنی جو شخص اپنے مال کو [illegible] (۳۰) [illegible]

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) [illegible] (۲۳) [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible]

إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ

مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں [illegible] اور یہ اللہ کی [illegible] اور جو اللہ کی

حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

حدوں سے آگے بڑھے گا تو اس نے اپنی جان پر ظلم کیا تمہیں نہیں معلوم شاید اس کے بعد کوئی نیا حکم

ذَٰلِكَ أَمْرًا ﴿١﴾ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ

بھیج دے [illegible] تو جب وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں [illegible] تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ

بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ

جدا کر دو [illegible] اپنے میں سے دو عادل گواہ کر لو اور [illegible] کے لئے گواہی قائم کرو

ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ

یہ وہ نصیحت کی جاتی ہے اسے جو اللہ [illegible] پر ایمان رکھتا ہو اور جو اللہ سے

اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن

ڈرے وہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دیتا ہے اور اسے وہاں سے روزی دیتا ہے کہ وہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ

اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بے شک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے بے شک اللہ نے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ

ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے اور تمہاری عورتوں میں جو حیض سے مایوس ہو چکی ہیں اگر

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ أَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔي لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ

بھی کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو اور حمل والیوں کی

أَجَلُهُنَّ أَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ أَمْرِهٖ

میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں (۴) اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے کام میں آسانی فرما

يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ أَمْرُ اللّٰهِ أَنْزَلَهٗٓ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

دے گا یہ (۵) اللہ کا حکم ہے کہ اس نے تمہاری طرف اتارا اور جو اللہ سے ڈرے (۶) اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ

اور اسے بڑا ثواب دے گا (۷) عورتوں کو وہاں رکھو جہاں خود رہتے ہو اپنی طاقت بھر اور

لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوْا

انہیں تنگ نہ کرو کہ ان پر تنگی کرو (۸) اگر وہ حمل والیاں ہوں تو انہیں مال خرچ کرو

عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوْهُنَّ

وہ یہاں تک کہ ان کے بچے ہو لیں (۹) پھر اگر وہ تمہارے لئے بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں ان کی

أُجُوْرَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ

اجرت دو (۱۰) اور آپس میں بھلائی سے مشورہ کرو (۱۱) پھر اگر باہم مضائقہ کرو (۱۲) تو قریب ہے کہ اور دودھ

أُخْرٰى ۝ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۚ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ

پلائے (۱۳) وہ دولت والا اپنے مقدور کے قابل خرچ دے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا

بقیہ صفحہ ۱۰۰۴ ... [illegible] ... (۱۷) اور اللہ تعالیٰ کے نازل فرمائے ہوئے احکام پر عمل کرے اور اپنے اوپر جو حقوق واجب ہیں انہیں بالخصوص ادا کرے (۲۰) مسئلہ طلاق دی ہوئی عورت کو تا عدت رہنے کے لئے اپنے حسب حیثیت مکان دینا شوہر پر واجب ہے اس رہنے میں نفقہ بھی واجب ہے (۲۱) جگہ میں اس کے مکان کو گھیر کر یا کسی ناموافق کو ان کے شریک مسکن کر کے یا اور کوئی ایسی ایذا دے کر کہ وہ نکلنے پر مجبور ہوں (۲۲) یہ مطلقات (۲۳) کی نظر ان کی عدت جس میں تمام ہوئی مسئلہ نفقہ جیسا مسئلہ کو واجب ہے ایسا ہی غیر حاملہ کو بھی خواہ اس کو طلاق رجعی دی ہو یا بائن (۲۴) مسئلہ بچہ کو دودھ پلانا ماں پر واجب نہیں ہے کہ اجرت دے کر دودھ پلائے لیکن اگر بچہ ماں کے سوا کسی اور عورت کا دودھ نہ پئے یا باپ فقیر ہو تو اس حالت میں ماں پر دودھ پلانا واجب ہو جاتا ہے بچے کی ماں جب تک باپ کے نکاح میں ہو یا طلاق رجعی کی عدت میں ایسی حالت میں اس کو دودھ پلانے کی اجرت لینا جائز نہیں بعد عدت ہو جائے مسئلہ دی عورت کو تعین اجرت پر دودھ پلانے کے لئے مقرر کرنا جائز ہے مسئلہ غیر عورت کی بہ نسبت اجرت پر دودھ پلانے کی ماں زیادہ مستحق ہے مسئلہ ماں زیادہ اجرت طلب کرے تو بچہ غیر زیادہ والی مسئلہ دودھ پلائی پر بچے کو سامان سے کپڑے وغیرہ بنا کر نکل اگا اس کی خوراک کا انتظام رکھا اور [illegible] ان سب چیزوں کی قیمت اس کے والد پر ہے مسئلہ دودھ پلانے سے پہلے [illegible] کا دودھ پلانا [illegible] کھانا وہ اجرت کی

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ

وہ اس میں سے خرچ کرے جو اسے اللہ نے دیا۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اس کا جو اسے دیا ہے۔ قریب ہے

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ ع ۱۷

اللہ دشواری کے بعد آسانی فرما دے گا ۝۲۸ اور کتنی ہی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں

رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ

سے سرکشی کی تو ہم نے ان سے سخت حساب لیا ۝۲۹ اور انہیں بری مار دی ۝۳۰ تو انہوں نے

وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ

اپنے کئے کا وبال چکھا اور ان کے کام کا انجام گھاٹا ہوا ۝ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ع

تو اللہ سے ڈرو اے عقل والو ۔ وہ جو ایمان لائے ہو بے شک اللہ نے تمہارے لئے نصیحت

ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اتاری ہے ۝۳۱ وہ رسول ہے کہ تم پر اللہ کی روشن آیتیں پڑھتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ

اور اچھے کام کئے ۝۳۲ اندھیروں سے ۝۳۳ اجالے کی طرف لے جائے اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اچھا کام کرے وہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں ہمیشہ ہمیشہ

مستحق نہیں (۲۵) نہ مرد عورت کے حق میں تو تنگی رہے نہ عورت معتدہ میں بچی (۲۶) مثلاً ان غیر عورت کے برابر اجرت پر راضی ہو اور باپ بیٹا چاہے (۲۷) مطلقہ عورتوں کو اور دودھ پلانے والی عورتوں کو (۲۸) یعنی تنگی معاش کے بعد (۲۹) اس سے حساب آخرت مراد ہے جس کا وقوع یقینی ہے اس لئے صیغہ ماضی سے اس کی تعبیر فرمائی گئی (۳۰) عذاب جسم کی بابت ہیں قتل و قتل وغیرہ بلاؤں میں مبتلا کرنے (۳۱) یعنی وہ عزت رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں (۳۲) کفر و جہل کی (۳۳) ایمان و علم کے

فِيهَا أَبَدًا ۚ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

رہیں بے شک اللہ نے اس کے لئے اچھی روزی خوب دی ہے اللہ ہے جس نے سات آسمان

سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا

بنائے اور زمین کی بھی ویسی ہی ہیں حکم ان کے درمیان اترتا رہتا ہے تاکہ تم جان لو

أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع ۲ ۱۸

کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اللہ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

سورۃ التحریم ۶۶

مدنیۃ

صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ تحریم مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ

اے غیب بتانے والے نبی تم اپنے اوپر کیوں حرام کرتے ہو جو وہ چیز اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے بیبیوں کی مرضی چاہتے ہو

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے بے شک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا توڑنا مقرر کر دیا ہے اور اللہ

مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ

تمہارا مولیٰ ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے اور جب نبی نے اپنی ایک بی بی سے چپکے سے کہا

حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَ

فرمائی ۵ پھر جب وہ بی بی اس کا ذکر کر دیں اور اللہ نے اسے نبی پر ظاہر کر دیا تو نبی نے اسے کچھ جتایا اور

(۳۴) جنت حور کی نعمتیں ہمیشہ باقی رہیں گی (۳۵) یعنی ایک جگہ جمع ہو کر ایک راہ پر چلیں ایک راہ سے
مقصد پانے کی راہ (۳۶) تمہیں ملتے ہیں (۳۷) یعنی اللہ تعالیٰ کا حکم سب میں جاری ہوتا ہے یا یہ کہ جبرئیل تمہارے نبی کے
لئے زمین کی طرف اترتے ہیں

(۱) سورۂ تحریم مدنی ہے اس میں دو رکوع بارہ آیتیں دو سو چھتیس کلمے ایک ہزار سات سو حرف ہیں (۲) شان نزول سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھے وہ حضور کو حضرت ماریہ قبطیہ کے ساتھ لے گئیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت کے
لئے تشریف لے گئیں حضور نے حضرت ماریہ قبطیہ سے ہمبستری کی حضرت حفصہ پر ان کو رخصت کر دیا گیا تو حضور نے فرمایا کہ میں شہد
کو اپنے اوپر حرام کر لیا اور میں تمہیں خوش خبری دیتا ہوں کہ میرے بعد امت کے مالک ابوبکر و عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) ہوں گے اس سے وہ بی بی بہت
خوش ہوئیں اس سے گفتگو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو معلوم ہوئی اور یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ جو چیز اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے حلال کی تھی
ماریہ قبطیہ آپ نے اپنے اوپر حرام کر لیں تو آپ کو حفصہ و عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی رضامندی سے ہے اور ایک قول اس آیت کی شان
نزول میں یہ بھی ہے کہ ام المومنین زینب بنت جحش کے یہاں جب حضور تشریف لے جاتے تو وہ شہد پیش کرتیں اس لئے حضور ان کے یہاں کچھ زیادہ
دیر تشریف فرما رہتے یہ بات حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر گراں گزری اور انہوں نے باہم مشورہ کیا کہ جب حضور
تشریف فرما ہوں تو عرض کیا جائے کہ منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے اور مغافیر کا مطلب حضور کو ناپسند تھی چنانچہ ایسا کیا گیا حضور کو شہد کا استعمال معاف فرمایا گیا تو میرے
قریب نہیں آئیں گے یہاں شہد نہیں ہے اس میں بو ہے اس میں بو ہے حضور نے حضرت زینب کے یہاں شہد کا استعمال ترک کر دیا تو تمہاری دل
شکنی ہوتی ہے تو حرام شہد کو ترک فرمانے دیتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۳) یعنی حضرت ماریہ کو حضرت زینب سے مراد ہو یا شہد نوش فرمانے یا قسم کے
اوتارنے سے مراد ہے کہ قسم کے بعد انشاء اللہ کہا جائے تاکہ اس کے خلاف کرنے سے حنث (قسم شکنی) نہ ہو۔ مقاتل سے مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے حضرت ماریہ کی تحریم کے بعد ایک غلام آزاد کیا اور قسم کی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نے کفارہ ادا نہیں کیا کیونکہ آپ معصوم ہیں

اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ
کچھ سے چشم پوشی فرمائی ۹ پھر جب نبی نے اسے اس کی خبر دی بولی وہ حضور کو کس نے بتایا ؟

قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَی اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ
فرمایا مجھے علم والے خبردار نے بتایا ۹۶ اگر تم دونوں پھرو اللہ کی طرف رجوع کرو تو بے شک تمہارے دل رہ

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِیْلُ وَ
ٹیڑھے پڑ گئے ہیں ۹ اور اگر ان پر زور باندھو ۹۷ تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل

صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ۝ عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنْ
نیک ایمان والے اور ان کے بعد فرشتے مدد پر ہیں ۹۸ ان کا رب قریب ہے اگر

طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ
وہ تمہیں طلاق دے دے کہ اس کے بدلے اس کو تم سے بہتر بیبیاں دے اطاعت والیاں ایمان والیاں

قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
رب والیاں ۹۹ توبہ والیاں بندگی والیاں ۱۰۰ روزہ دار بیاہیاں اور کنواریاں ۱۰۱ اے ایمان

اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا
والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ ۱۰۲ جس کے ایندھن آدمی ۱۰۳ اور پتھر ہیں ۱۰۴ اس پر

مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا
سخت گرفت والے فرشتے مقرر ہیں ۱۰۵ جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی

بقیہ صفحہ ۱۰۰۷ = کفار کا حکم تعلیم امت کے لئے ہے مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ حلال کو اپنے اوپر حرام کر لینا یمین یعنی قسم ہے (۳) یعنی حضرت حفصہ (۵) ماریہ کو اپنے اوپر حرام کر لیتے ہیں اور اس سے ساتھ یہ وعدہ کیا اس کا کسی پر اظہار نہ کرنا (۶) یعنی حضرت حفصہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے (۷) نبی تحریم ماریہ اور خلاف شہد کے متعلق جو دو باتیں فرمائی تھیں ان میں سے ایک بات کا ذکر فرمایا کہ تم نے یہ بات ظاہر کی اور دوسری بات کا ذکر نہ فرمایا یہ شان کریمی تھی کہ کوئی بات دبائے نہیں جتنی سے چشم پوشی فرمائی (۸) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (۹) جس سے کچھ بھی چھپ نہیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خطاب فرماتا ہے (۱۰) یہ تم پر واجب ہے (۱) کہ تمہیں وہ بات پسند آئی جو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گراں ہے یعنی تحریم ماریہ (۱۲) تو تم دل کو اس طریقہ مقید کرو جو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ناگوار ہو (۱۳) جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فرمانبرداری اور ان کی رضا جوئی (۱۴) یعنی شیخین (۵) یہ تخویف ہے ازواج مطہرات کو کہ انہوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو رنج دیا اور حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں طلاق دی تو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ اپنے عطا و کرم سے اور مشرق کی عطا فرمائے گا اس تخویف سے ازواج مطہرات متاثر ہوئیں اور انہوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شرف خدمت کو ہر نعمت سے زیادہ سمجھا اور حضور کی دعوتی اور رضا طلبی مقدم جانی اللہ تعالیٰ نے آپ سے انہیں طلاق دی (۲) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری اختیار کر کے عمدہ عمل جان کر گناہوں سے باز رہو اور گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے ممانعت کر کے انہیں علم و ادب سکھا کر (۱۷) یعنی کافر (۱۸) یعنی بت و پتھر مراد یہ ہے کہ جس کی آگ بہت سخت شدید حرارت سے اور جس طرح دنیا کی آگ لکڑی وغیرہ سے جلتی ہے جہنم کی آگ ان چیزوں سے جلتی ہے جن کا ذکر آیا ہے (۹) جو نہایت قوی اور زور آور ہیں اور ان کی طبیعتوں میں رحم نہیں

يُؤْمَرُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا

کرتے ہیں ف۲۱ اے کافرو! آج بہانے نہ بناؤ ف۲۲ تمہیں وہی

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ

بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے اے ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو کہ آگے

تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

کو نصیحت ہو جائے ف۲۳ قریب ہے کہ تمہارا رب ف۲۴ تمہاری برائیاں تم سے اتار دے اور تمہیں داخل

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ

میں لے جائے جن کے نیچے نہریں بہیں جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا نبی اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

ان کے ساتھ کے ایمان والوں کو ف۲۵ ان کا نور دوڑتا ہوگا ان کے آگے اور ان کے دہنے ف۲۶

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

عرض کریں گے اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر دے ف۲۷ اور ہمیں بخش دے بے شک تجھے ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

قدرت ہے اے غیب بتانے والے نبی ف۲۸ کافروں پر اور منافقوں پر ف۲۹ جہاد کرو اور ان پر

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ

سختی فرماؤ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا اللہ کافروں کی

(۲۰) کافروں سے وقت حول دوزخ کہا جائے گا کہ وہ آتش و سزا کی شدت اور اس کا عذاب دیکھیں گے (۲۱) کیونکہ اب تمہارے لئے کوئی عذر باقی نہیں رہا۔ آج کوئی عذر قبول نہ ہوگا (۲۲) یعنی وہ صادق جس کا اثر توبہ کرنے والے کے اقوال میں ظاہر ہو اور اس کی زندگی طاعتوں اور عبادتوں سے معمور ہو جائے اور وہ گناہوں سے تنفر رہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن اپنے اصحاب سے فرمایا کہ نصوح وہ ہے کہ توبہ کے بعد آدمی پھر گناہوں کی طرف نہ لوٹے جیسا کہ لکا ہوا دودھ پھر تھن میں واپس نہیں ہوتا (۲۳) توبہ قبول فرمانے کے بعد (۲۴) اس میں کفار پر تعریض ہے کہ وہ دل میں سوچتے کاش ہوگا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور کے ساتھ والوں کی عزت کا (۲۵) مراد پر اور جب مومن دیکھیں گے کہ منافقوں کا نور بجھ گیا (۲۶) یعنی ان کے دہنے ہاتھ کی طرف رہے (۲۷) تمام نور سے (۲۸) قول طیب اور وعظ بلیغ اور حجت قوی سے

مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ

مثال دیتا ہے (۲۹) نوح کی عورت اور لوط کی عورت وہ ہمارے بندوں

عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

میں دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں پھر انہوں نے ان سے دغا کی (۳۰) تو وہ اللہ کے

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ

سامنے کچھ کام نہ آئے اور فرما دیا گیا (۳۱) کہ دونوں جہنم میں جانے والوں کے ساتھ (۳۲) اور اللہ

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ

وقف لازم

مثالوں سے بیان فرماتا ہے (۳۳) ایمان والوں کی فرعون کی بی بی (۳۴) جب اس نے عرض کی اے میرے رب

لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَ

میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا (۳۵) اور مجھے فرعون اور اس کے کام سے نجات دے (۳۶) اور

نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ

مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے (۳۷) اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ

پارسائی کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی طرف کی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کی باتوں

رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢ ع

وقف لازم

(۳۸) اور اس کی کتابوں (۳۹) کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں سے تھی

(۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible] اپنی قوم سے حضرت نوح علیہ السلام [illegible] قوم لوط [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) یعنی اپنی قوموں کے [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام [illegible] آپ پر ایمان لے آئیں فرعون کو [illegible] (۳۵) اللہ تعالیٰ نے [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) [illegible]

الجزء ۲۹

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | الٓمّٓ ۝۲

سورۂ ملک مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے | الٓمّٓ تیس اور دو رکوع ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَ

وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى

اور وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے سات آسمان ایک کے اوپر دوسرے تو رحمٰن

فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ

کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا ہے وہ تو نگاہ پھیر کر دیکھ تجھے کوئی خلل نظر

فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ پھیر تو تیری طرف نگاہ پلٹ آئے گی نامراد

هُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

وہ اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کے لیے

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مار کیا اور ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر دیا اور جنہوں نے اپنے رب

(۱) سورۂ ملک مکیہ ہے اس میں دو رکوع تیس آیتیں تین سو انہتر کلمے ایک سو چار حرف ہیں حدیث میں ہے کہ یہ سورہ صاحب شفاعت کرتی ہے (ترمذی وابوداؤد) ایک اور حدیث میں ہے صحابہ رضی اللہ عنہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خیمہ پر نصب کیا وہاں ایک قبر تھی اور نہیں معلوم تھا وہ صاحب قبر سورہ ملک پڑھتے رہے یہاں تک کہ تمام ہوئی تو خیمہ والے صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کیا میں نے ایک قبر پر خیمہ لگایا مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے اور وہی وہاں قبر والے صاحب قبر سورہ ملک پڑھتے تھے یہاں تک کہ ختم کیا سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورت مانع ہے عذاب قبر سے نجات لانے والی ہے (الترمذی وقال غریب) (۲) تو چاہے عمر دے جسے چاہے موت (۳) یعنی مدتیں کیں (۴) یعنی کوئی رخنہ یا شگاف نہیں (۵) یعنی آنکھوں کی پہنچ سے بعید ہے اس قدرت الٰہی کو دیکھ کہ اس نے کیسے مستحکم، استوار مستقیم ستونوں کے مناسب بنائے (۶) آسمان کی طرف بار بار نگاہ کر (۷) اور بار بار دیکھ (۸) یعنی ہر بار تجھے کوئی خلل نہ پہنچے گی (۹) اور زمین کی طرف سب سے زیادہ قریب ہے (۱۰) یعنی ستاروں سے (۱۱) کہ جب شیاطین آسمان کی طرف ان کی گفتگو سننے اور باتیں چرانے جائیں تو ایک سے شعلہ اور چنگاری نکلے جس سے نہیں مار جائے (۱۲) یعنی شیاطین کے (۱۳) آخرت میں

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا
لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا
فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا
نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي
ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ
السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۖ فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ
الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَ
أَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

نہ جانے جس نے پیدا کیا ف۲۳ اور وہی ہے نہایت باریک بین خبردار ۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے

الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ

زمین رام (تابع) کردی تو اس کے بستیوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ ف۲۴ اور اسی کی

النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا

طرف اٹھنا ہے ف۲۵ کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے ف۲۶ جبھی وہ

هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ

کانپتی رہے ف۲۷ یا تم نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھر برسا دے ف۲۸

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

تو اب جان لو گے ف۲۹ کیسا ہے میرا ڈر ۔ اور بے شک ان سے اگلوں نے جھٹلایا ف۳۰ تو کیسا

كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ

ہوا میرا بگاڑ ف۳۱ اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہ دیکھا پر پھیلاتے ف۳۲ اور سمیٹتے

مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا

انہیں نہ تھامے رہتا ہے ف۳۳ مگر رحمٰن کے فضل سے بے شک وہ سب کچھ دیکھتا ہے یا وہ کون سا

الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ

لشکر ہے کہ تم کے مقابل تمہاری مدد کرے ف۳۴ کافر نہیں

(۲۳) اپنی مخلوق سے اور (۲۴) ... (۲۵) ... (۲۶) جیسا قارون کو ... (۲۷) کہ تم ... (۲۸) ... (۲۹) ... (۳۰) ... (۳۱) ... (۳۲) ... (۳۳) ... (۳۴) ... (۳۵) ...

إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ

مگر دھوکے میں ہیں ﴿۲۰﴾ یا کون ہے جو تمہیں دے اگر وہ روک لے اپنی روزی

بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ

بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں اڑے ہوئے ہیں ﴿۲۱﴾ تو کیا وہ جو اپنے سر کے بل اوندھا چلے ﴿۲۲﴾

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ

زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر ﴿۲۳﴾ تم فرماؤ وہی ہے

الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ﴿۲۴﴾ کیا تم

مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

حق مانتے ہو ﴿۲۵﴾ تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی

تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

طرف تمہارے جمع کئے جاؤ گے ﴿۲۶﴾ اور کہتے ہیں ﴿۲۷﴾ یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ

تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں ﴿۲۸﴾ پھر جب دیکھیں ﴿۲۹﴾

زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ

آتا ہوا دھواں کے کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا یہ ہے جو تم

(۲۶) یعنی کافر شیطان کی فریب میں ہیں۔ اللہ ہی ہے جو تمہیں روزی دے گا (۲۷) یعنی یہ بت جو روزی دینے والا ہیں (۲۸) کہ حق سے قریب نہیں ہوتے ہیں کے علم اللہ تعالیٰ سے کافر ہوتے ہیں ایک شکل ہیں (۲۹) اے کفار مکہ پیچھے رہیں گے (۳۰) راستہ بھولتے (۳۱) جو مسلمان مقصود تک پہنچانے والی ہے مقصود اس مثل کا یہ ہے کہ کافر مرنے کے بعد اس طرح تیرے اور سر کے بل چلائے جائیں گے کہ راہ پہچانے اور مومن آنکھیں کھولے ہوئے حق دیکھتے ہوئے جنت میں جائیں گے (۳۲) اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے کہ جس عذاب کی طرف میں تمہیں دعوت دیتا ہوں وہ (۳۳) تو ہمارے طریقہ میں ہمارے قول سے فائدہ اٹھاؤ اور ہمارا تو یہ ہے کہ عزت حاصل نہ کی ہو تمہارے میں جو یہ لیا (۳۴) کہ اللہ تعالیٰ کے عطا فرمائے ہوئے قوی اور آلات ادراک سے وہ کام نہیں لیتے جس کے لئے وہ عطا ہوئے یہی سب سے کہ شرک و کفر میں مبتلا ہوتے ہیں (۳۵) یہ قیامت حساب و جزا کے لئے (۳۶) مسلمانوں سے مسخرہ و استہزاء کے طور پر (۳۷) عذاب یا قیامت کا (۳۸) یعنی عذاب یا قیامت کے آنے کا تمہیں اور ستانے والوں کے ہی کلام ہوں کی سے تیرا علم ہو جائے وقت فلانا تیرے دشمن ہیں (۳۹) یعنی عذاب موعود کو (۵۰) چہرے سیاہ پڑ جائیں گے وحشت و غم سے صورتیں خراب ہو جائے گی (۵۱) جہنم کے فرشتے ہیں گے

تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

اٹھتے تھے ۵۲ تم فرماؤ ۵۳ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ۵۴ ہلاک کرے یا ہم پر رحم فرمائے ۵۵

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

تو وہ کون ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچا لے گا ۵۶ تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ۵۷ ہم اس پر

بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاؤ گے ۵۸ کون کھلی گمراہی میں ہے تم فرماؤ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے ۵۹ تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لا دے نگاہ کے سامنے بہتا ۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةُ الْقَلَمِ ۶۸ مکیۃ

سورۂ قلم مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَ

نٓ ۶۱ قلم ۶۲ اور ان کے لکھے کی قسم ۶۳ تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ۶۴ اور

اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ

ضرور تمہارے لئے بے انتہا ثواب ہے ۶۵ اور بے شک تمہارا ہی خلق بڑی شان کا ہے ۶۶ تو اب تم دیکھ لو گے

وَيُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

اور وہ دیکھ لیں گے ۶۷ کہ تم میں کون دیوانہ تھا بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے

(۵۲) انبیاء علیہم السلام سے کہتے تھے۔ (۵۳) عذاب جلدی لے آؤ۔ (۵۴) یہ جواب ہے ان کے تمسخر کا (۵۵) اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اعلان کر دو کہ ہم پر ایمان لائے ہیں (۵۶) یعنی اصحاب کو (۵۷) اور ہمارا بھروسہ اسی پر ہے (۵۸) تمہیں تو ہمارے سب صورت سے ہلاک ہونا ہے (۵۹) یعنی موت تمہیں ہلاک کر دے گی (۶۰) جس کی طرف تم تمہیں موت دیتے ہیں (۶۱) یعنی وقت عذاب (۶۲) اور آپ کی گمراہی میں پہنچ جانے والے ہیں (۶۳) کہ اس تک ایک ہاتھ باقی ہے یہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت میں ہے تو اسی پر قدرت ہے (۶۴) یہاں یہاں سے میں اس کا رد ہے (۶۵) (۱) اس سورت کا نام سورۂ قلم ہے اور اس کا دوسرا نام سورۂ نون بھی ہے اس میں دو رکوع ہیں تینتیس آیتیں ہیں سو کلمے ایک ہزار دو سو چھبیس حرف ہیں (۲) اللہ تعالیٰ نے قلم کی قسم کھائی اس قلم سے مراد یا تو لکھنے والوں کا قلم ہے جس سے وہ اپنی مصالح و فوائد لکھتے ہیں اور یا قلم مراد ہے جو لوح قلم سے ہے جس کا لوح محفوظ میں وہ آنا ہے اس سے علم الٰہی لوح محفوظ قیامت تک ہونے والے تمام امور کو لکھ دیا (۳) یعنی اے محمد علیہ السلام تم پر احسان فرشتوں سے کہنے کی قسم (۴) اس کا مطلب یہ ہے کہ تم پہلے حال سے اس کے تم پر احسان و فضل فرمانے سے نبوت اور عظمت عطا فرمانے سے مقبول کامل پایہ و خصائل پسندیدہ اخلاق عطا کئے تھے کہ تم قدر ملکات ہیں جس میں سب علی و جمیل خصائل عطا فرمائے ہیں عیب سے دور رکھا پاک رکھا ہے کفار کے اس مطلب کا رد ہے جو انہوں نے آپ کو دیوانہ کہا تھا (۵) تبلیغ رسالت اللہ کی نبوت اور خلق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے اور اس پر صبر کرنے اور دشمنوں اور طعنوں پر صبر کرنے کا (۶) حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خلق قرآن ہے حدیث شریف میں ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے مکارم اخلاق محاسن افعال کی تکمیل کے لئے مبعوث فرمایا (۷) یعنی کل جو کچھ تمہارے ساتھ ہوگا

عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

اور وہ خوب جانتا ہے جو راہ پر ہے تو جھٹلانے والوں کی بات نہ سنا

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝

اور تو بھی نرمی کرے تو وہ بھی نرمی کریں ۔ اور ہر ایسے کی بات نہ سن جو بڑا قسمیں کھانے والا ہے

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ

عیب لگانے والا چغلی کھاتا پھرتا ۔ بھلائی سے روکنے والا حد سے نکلنے والا گناہگار ۔ درشت خو ۔ اس سب پر طرہ یہ کہ

زَنِيْمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ

حرامی ہے ۔ اس پر کہ کچھ مال اور بیٹے رکھتا ہے ۔ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ

اگلوں کی کہانیاں ہیں ۔ عنقریب ہم اس کی سونڈ پر داغ دیں گے ۔ جیسا ہم نے آزمایا

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝

باغ والوں کو جب کہ قسم کھائی تھی کہ ضرور صبح ہوتے ہی پھل توڑ لیں گے ۔ اور انشاء اللہ نہ کہا

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ فَاَصْبَحَتْ

تو اس پر تیرے رب کی طرف سے ایک پھرنے والی آ پڑی اور وہ سوتے تھے ۔ تو صبح رہ گئی

كَالصَّرِيْمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ

جیسے پھل توڑ لیے ہوں ۔ پھر انھوں نے صبح ہوتے ایک دوسرے کو پکارا ۔ کہ تڑکے ہی کھیتی کو چلو ۔ اگر

(۸) یعنی ان سے جاملے ہیں ۔ (۹) یہ تمنا ہے کہ تو بھی ان باتوں پر قسمیں کھانے لگے ۔ یہ سب اس کی ذلت کا باعث ہے ۔ (۱۰) یعنی ہر وقت عیب
نکالنے والا ہے ۔ (۱۱) یعنی ہر وقت ایسے کاموں میں لگا رہتا ہے ۔ (۱۲) یعنی ہر وقت ایسے کاموں میں لگا رہتا ہے ۔ (۱۳) یعنی ہر وقت ایسے کاموں میں لگا رہتا ہے ۔

كُنَّتُمْ ضَٰرِمِينَ ﴿٢٠﴾ فَٱنطَلَقُوا۟ وَهُمْ يَتَخَٰفَتُونَ ﴿٢١﴾ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا
نہیں کاٹی ہے تو چلے اور آپس میں آہستہ آہستہ کہتے جاتے تھے کہ مسکین نہ آنے پائے
ٱلْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ﴿٢٢﴾ وَغَدَوْا۟ عَلَىٰ حَرْدٍ قَٰدِرِينَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا
تمہارے باغ میں آئے نہ پائے اور تڑکے چلے پیسے اس ارادہ پر قدرت رکھتے ہوئے پھر جب انہوں نے
قَالُوٓا۟ إِنَّا لَضَآلُّونَ ﴿٢٤﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ
کہا بے شک ہم راستہ بھول گئے ہیں بلکہ ہم بے نصیب ہوئے ہیں ان میں سے بہتر شخص نے کہا کیا
أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٦﴾ قَالُوا۟ سُبْحَٰنَ رَبِّنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٢٧﴾
میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ تسبیح کیوں نہیں کرتے ہو کہنے لگے پاکی ہے ہمارے رب کو بے شک ہم ظالم تھے
فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَٰوَمُونَ ﴿٢٨﴾ قَالُوا۟ يَٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا
پھر ایک دوسرے کی طرف ملامت کرتے ہوئے متوجہ ہوئے کہنے لگے ہائے ہماری بربادی بے شک ہم
طَٰغِينَ ﴿٢٩﴾ عَسَىٰ رَبُّنَآ أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ إِنَآ إِلَىٰ رَبِّنَا رَٰغِبُونَ ﴿٣٠﴾
سرکش تھے امید ہے ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدلہ دے ہم اپنے رب کی طرف رغبت لاتے ہیں
كَذَٰلِكَ ٱلْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ ٱلْءَاخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّ
ایسا ہی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب بڑا ہے کیا اچھا تھا کہ وہ جانتے بے شک
لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٣٤﴾ أَفَنَجْعَلُ ٱلْمُسْلِمِينَ
پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمت کے باغ ہیں کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کا

ع ٣ ٣ ٣

كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ

مسلمان کر دیں ف۳۵ تمہیں کیا ہوا کیسا حکم لگاتے ہو ف۳۶ کیا تمہارے لئے کوئی کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا

پڑھتے ہو کہ تمہارے لئے اس میں جو تم پسند کرو یا تمہارے لئے ہم پر کچھ قسمیں ہیں

بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذَٰلِكَ

قیامت تک پہنچی ہوئی ف۳۷ کہ تمہیں ملے گا جو کچھ دعویٰ کرتے ہو ف۳۸ تم ان سے ف۳۹ پوچھو ان میں کون سا

زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

اس کا ضامن ہے ف۴۰ یا ان کے پاس کچھ ٹھہرائے ہوئے ہیں ف۴۱ تو اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر سچے ہیں ف۴۲

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾

جس دن ایک ساق کھولی جائے گی ف۴۳ اور سجدہ کو بلائے جائیں گے ف۴۴ تو نہ کر سکیں گے ف۴۵

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

نیچی نگاہیں لئے ہوئے ف۴۶ ان پر خواری چھائی ہوگی اور سلامت تھے جب بلائے جاتے تھے ف۴۷

وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ

جب تندرست تھے ف۴۸ تو جو ان بات کو ف۴۹ جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو ف۵۰

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي

قریب ہے کہ ہم ان کو آہستہ آہستہ لائیں گے ف۵۱ جہاں سے ان کو خبر نہ ہوگی اور میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں بے شک میری خفیہ تدبیر

ع ۵

مَتِيْنٍ ﴿٤٧﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ

مضبوط ہے ﴿۴۷﴾ یا تم ان سے مزدوری مانگتے ہو کہ وہ چٹی کے بوجھ میں دبے جاتے ہیں ﴿۴۸﴾ یا ان کے پاس

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

غیب ہے ﴿۴۹﴾ کہ وہ لکھ رہے ہیں ﴿۵۰﴾ تو تم اپنے رب کے حکم کا انتظار کرو اور اس مچھلی والے کی طرح

الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

نہ ہو ﴿۴۸﴾ جب اس نے پکارا کہ اس کا دل گھٹ رہا تھا ﴿۴۹﴾ اگر اس کے رب کی نعمت اس کی خبر کو نہ پہنچ جاتی ﴿۵۰﴾

لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ

تو وہ میدان میں پھینک دیا جاتا اور مذموم ہوتا ﴿۴۹﴾ تو اسے اس کے رب نے چن لیا اور اپنے قرب خاص سے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا

اور اور وہ (نعمت رب) اس کو لے لیتا اور بے شک جو کافر ہیں تو ایسے ہیں کہ گویا تم کو اپنی نظر سے گرا دیں گے جب

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

وہ نصیحت سنتے ہیں ﴿۵۱﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۲﴾ اور وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کے لئے ﴿۵۳﴾

سورۃ الحاقۃ مکیۃ ۵۲ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رکوعہا ۲

سورۃ حاقہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے — اس میں دو رکوع ہیں

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ

وہ حق ہونے والی ﴿۱﴾ کیسی وہ حق ہونے والی ﴿۲﴾ اور تم نے کیا جانا کیسی وہ حق ہونے والی ﴿۳﴾ ثمود اور عاد نے اس ساعت

(۵۵) یہ عذاب شدید ہے (۵۶) [illegible] (۵۷) [illegible] ان سے [illegible] ایمان نہیں لاتے (۵۸) کیا تم سے
مراد یہاں لوگ [illegible] (۵۹) [illegible] ماسہ التنفس (۶۱) قوم [illegible] (۶۲) [illegible] (۶۳) اور اللہ
جلل ان سے [illegible] (۶۴) [illegible] رحمت فرمائی (۶۵) اور غضب [illegible] کے نشانوں سے کھجور کے
جیسے ہیں شکل [illegible] نظر آتے تھے اور
[illegible] تھے اور ان کی یہ حالت [illegible] نظر آتے تھے
[illegible] رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] تلوار [illegible] ایسا [illegible]
[illegible] کی [illegible] اور [illegible] کی [illegible] اور [illegible]
[illegible] رات [illegible] وہ
[illegible] اور اللہ تعالیٰ [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] آیت نازل ہوئی حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا
[illegible] (۶۶) [illegible] لوگوں کو نعمت دلانے [illegible] سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں
جب آپ کو قرآن کریم پڑھتے دیکھتے ہیں (۶۷) [illegible] قرآن شریف یا سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۶۸) [illegible] کے لئے بھی
بھی یاد [illegible] فضل و شرف کے ہے اس پر [illegible] یہ ہیں کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام جہانوں کے لئے شرف ہیں ان کی طرف [illegible]
[illegible] کرنا اور [illegible] ہے (مدارک)

(۱) سورۂ حاقہ مکیہ ہے اس میں دو رکوع ہیں اکتیس آیتیں دو سو چھیاسی کلمے ایک ہزار چار سو تیس حرف ہیں (۲) یعنی قیامت جو حق و ثابت ہے اور اس کا وقوع یقینی و قطعی ہے جس میں کوئی شک نہیں (۳) یعنی وہ ساعت عجیب و عظیم الشان ہے (۴) جس کے احوال و اہوال اور شدائد تک کسی کی رسائی اور پرواز نہیں ہو سکتی

بِالْقَارِعَةِ ۝٤ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝٥ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا

سو ہے وہی کھڑکھڑانے والی ۝ تو ثمود تو وہ ہلاک کئے گئے حد سے گزری ہوئی چنگھاڑ سے ۝ اور رہے عاد وہ ہلاک کئے گئے

بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝٦ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ

سخت تیز گرجتی آندھی سے ۝ وہ اس پر قوت سے لگا دی سات راتیں اور آٹھ دن ۝

حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧

لگاتار تو ان لوگوں کو اس میں ۝ دھڑ بچھاڑے ہوئے ہیں ۝ گویا وہ کھجور کے ڈھنڈ (سوکھے تنے) ہیں گرے ہوئے

فَهَلْ تَرَىٰ لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝٨ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَ

تو تم ان میں کسی کو باقی ہوا دیکھتے ہو ۝ اور فرعون اور اس سے اگلے ۝ اور

الْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً

الٹی ہوئی بستیاں ۝ خطا والے ۝ تو انہوں نے اپنے رب کے رسول کا حکم نہ مانا ۝ تو اس نے انہیں پکڑ لی

رَّابِيَةً ۝١٠ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ

گرفت سخت پکڑنے والی ۝ بے شک جب پانی نے زیادتی کی تو ہم نے تمہیں ۝ کشتی میں سوار کیا ۝ کہ اسے ہم تمہارے لئے

تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۝١٢ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝١٣

یادگار کریں ۝ اور اسے محفوظ رکھے وہ کان کہ جس کو محفوظ رکھنا ہو ۝ پھر جب صور میں پھونک دیا جائے ایک دم

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ

اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی ٹکر میں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں ۝ وہ دن ہے کہ ہو پڑے گی

(۵) یعنی سخت ہولناک آواز سے (۶) چند شہر ہے جو شہر تھے کہ ان کا حال ہم نے بیان کیا تیسری سے مراد ہم میں (۷) یعنی ان دنوں میں (۸) کہ موت سے انہیں ایسا دھوکا ہوا (۹) مراد یہ ہے کہ آٹھ دن رات تک وہ سب ہلاک ہو گئے تو ہواؤں نے انہیں اڑا کر سمندر میں پھینک دیا اور ایک بھی باقی نہ رہا (۱۰) اس سے بھی پہلی قوموں کے کفار (۱۱) بلحاظ ان کی شامت کے مثل قوم لوط کی بستیوں کے یہ سب (۱۲) افعال قبیحہ و معاصی شرک سے مرتکب ہوئے (۱۳) اور ان کی طرف بھیجے گئے تھے (۱۴) اور وہ اس کی قدرتوں پہاڑوں اور پتھروں سے بلند ہو گیا تھا یہاں طوفان نوح کا ہے علیہ السلام کی (۱۵) جب تم پہاڑ کے صلاب میں تھے (۱۶) اور حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھ والوں کو ان پر بٹھا لے تھے (۱۷) ان مانیوں کو غرق کیا (۱۸) ان موسیٰ کو حالت دیے اور ان سے ملاک فرمائے کو (۱۹) کہ جب حیرت و نصیحت ہو (۱۹) کام کی باتوں کو تاکہ ان سے نفع اٹھائے

الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ

وہ ہونے والی ف۲۰ اور آسمان پھٹ جائے گا تو اس دن اس کا بندھا حال ہوگا ف۲۱ اور فرشتے اس کے

أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ

کناروں پر کھڑے ہوں گے ف۲۲ اور اس دن تمہارے رب کا عرش اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھائیں گے ف۲۳ اس دن

تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

تم سب پیش ہوگے ف۲۴ کوئی تم میں کی چھپی نہ رہے گی تو وہ جو اپنا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا

بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ﴿١٩﴾ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي

جائے گا ف۲۵ کہے گا لو میرے نامہ اعمال پڑھو مجھے یقین تھا کہ میں اپنے

مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾

حساب کو پہنچوں گا ف۲۶ تو وہ کام کا عیش میں ہوگا بلند باغ میں

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

جس کے خوشے جھکے ہوئے ف۲۷ کھاؤ اور پیو خوب مزے سے صلہ اس کا جو تم نے گزرے دنوں میں

الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ

آگے بھیجا ف۲۸ اور وہ جو اپنا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا ف۲۹ کہے گا ہائے کسی طرح مجھے اپنا

أُوتَ كِتَابِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

نامہ اعمال نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے ہائے کسی طرح موت ہی قصہ چکا دیتی ف۳۰

(۲۰) یعنی قیامت قائم ہو جائے گی (۲۱) یعنی وہ سب کچھ ہو جائے گا جس سے پہلے تم کو ڈرایا گیا (۲۲) یعنی جس دشتوں کا مسلسل آسمان سے ہوا میں چھٹے ہیں اس سے آسمان پھٹ جائے گا اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے (۲۳) حدیث شریف میں ہے کہ جانیں عرش آج کل چار فرشتے ہیں قیامت کے دن ان کی تعداد سے چار کا اضافہ ہو جائے گا (۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ اس سے مراد کہ تم میں کوئی مراد نہیں (۲۵) اللہ تعالیٰ کی جانب سے (۲۶) یعنی حساب کے لئے (۲۷) یعنی جنت کا میوہ جات پانے والوں میں ہے اور نہایت فرح و سرور کے ساتھ ہیں (۲۸) یعنی اپنے اعمال کا صلہ پائے گا (۲۹) یعنی مجھے دنیا میں یقین تھا کہ میں تجھ سے حساب لیا جائے گا (۲۷) کہ اپنے اعمال کا صلہ پائے گا (۲۸) یعنی جو اعمال صالحہ کر دنیا میں تم نے آخرت کے لئے (۲۹) جب اپنا نامہ اعمال دیکھے گا (۳۰) اور حساب کے لئے اعمال نامہ اور یہ دنیا اور موت پیش آئی

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۜ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۜ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ

مجھ سے کچھ کام نہ آیا میرا مال ۔ ۔ میرا سب زور جاتا رہا ۔ اسے پکڑو پھر اسے طوق پہناؤ

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۜ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

پھر اسے جہنم میں جھونکو ۔ پھر ایسی کڑی میں جس کا ناپ ستر ہاتھ ہے

فَاسْلُكُوْهُ ۜ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ وَلَا يَحُضُّ

پھر اسے پروو ۔ بے شک وہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہ لاتا تھا ۔ اور مسکین کو

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۜ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۙ وَّلَا

کھانا دینے کی رغبت نہ دیتا ۔ تو آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں ۔ اور نہ

طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۜ فَلَآ اُقْسِمُ

کچھ کھانا ہے مگر دوزخیوں کا پیپ ۔ اسے نہ کھائیں گے مگر خطا کار ۔ تو مجھے قسم ہے

بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ وَّ

چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو اور جنہیں تم نہیں دیکھتے ۔ بے شک یہ قرآن ایک کرم والے رسول کا ہے اور

مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ

اور وہ کسی شاعر کی بات نہیں ۔ کتنا کم تم ایمان لاتے ہو ۔ اور نہ کسی کاہن کی بات

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۜ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۜ وَلَوْ تَقَوَّلَ

کتنا کم تم نصیحت کرتے ہو ۔ یہ تو رب العالمین کا اتارا ہوا ہے ۔ اور اگر وہ ہم پر

عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا

ایک بات بھی بنا کر کہتے ۴۸ ضرور ہم ان سے قوت پکڑ لیتے پھر ان کی

مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

رگ دل کاٹ دیتے ۴۹ پھر تم میں کوئی ان کا بچانے والا نہ ہوتا اور بے شک یہ قرآن ڈر

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى

والوں کو نصیحت ہے اور ضرور ہم جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے ہیں اور بے شک وہ کافروں پر

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾ ع

حسرت ہے ۵۰ اور بے شک وہ یقینی حق ہے ۵۱ تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کی پاکی بولو ۵۲

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٤٤ رُكُوْعُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ معارج مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے آیتیں چوالیس اور دو رکوع ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِّنَ

ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے جو کافروں پر ہونے والا ہے اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں ۲ وہ

اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

ہوگا اللہ کی طرف سے جو عزتوں کا مالک ہے ۳ ملائکہ اور جبریل ۴ اس کی بارگاہ کی طرف عروج کرتے ہیں ۵ وہ عذاب

مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّهُمْ

اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے ۶ تو تم اچھی طرح صبر کرو وہ اسے ۷

(۴۸) جو ہم نے نہ فرمائی ہوتی تو (۴۹) جس سے کاٹنے میں موت واقع ہو جاتی ہے (۵۰) کہ وہ قیامت تک قرآن پر ایمان لانے والوں کا ثواب اور اس سے انکار کرنے والوں اور جھٹلانے والوں کا عذاب جس سے وہ اپنے جہنم میں جانے پر افسوس کریں گے اور حسرت و ندامت میں گرفتار ہوں گے

(۵) کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں (۵۲) اور اس کا شکر کرو کہ اس نے تمہاری طرف اپنا یہ کلام جلیل کی وحی فرمائی

(۱) سورۂ معارج مکیہ ہے اس میں دو رکوع چوالیس آیتیں دو سو چوبیس کلمے نو سو ایک حرف ہیں (۲) شان نزول نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب اہل مکہ کو عذاب الٰہی کا خوف دلایا تو وہ آپس میں کہنے لگے کہ اس عذاب کے مستحق وہ لوگ ہیں اور یہ کون ہے آپ کا سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھو تو انہوں نے حضور سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس پر یہ آیتیں نازل ہوئیں اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال کرنے والا نضر بن حارث تھا اس نے دعا کی تھی کہ یارب اگر یہ قرآن حق ہو اور تیرا کلام ہو تو ہمارے اوپر آسمان سے پتھر برسا یا دردناک عذاب بھیج اس آیتوں میں ارشاد فرمایا گیا کہ کافر طلب کریں یہ عذاب جو ان کے لئے مقدر ہے ضرور آنا ہے اسے کوئی ٹال نہیں سکتا (۳) یعنی آسمانوں کا (۴) جو فرشتوں میں مخصوص فضل و شرف رکھتے ہیں (۵) یعنی اس مقام قرب کی طرف جو آسمان میں اس کے دربار کا علاقہ نزول ہے (۶) وہ روز قیامت ہے جس کے شدائد کافروں کی سمت تو اتنے دراز ہوں گے اور مومنوں کے لئے ایک فرض نماز سے بھی ہلکا تر ہوگا (۷) یعنی عذاب

يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝٧ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝٨ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝٩ وَ

اور سمجھ رہے ہیں ف۸ اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں ف۹ جس دن آسمان ہوگا جیسی گلی چاندی ف۱۰ اور

تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝٩ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝١٠ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ

پہاڑ جیسے دھنکے ہو جائیں گے جیسے اون ف۱۱ اور کوئی دوست کسی دوست کی بات نہ پوچھے گا حالانکہ انہیں دیکھتے ہوں گے

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۝١١ وَصَاحِبَتِهٖ

ف۱۲ مجرم ف۱۳ آرزو کرے گا کاش اس دن کے عذاب سے چھٹنے کے بدلے میں دے دے اپنے بیٹے ف۱۴ اور اپنی جورو

وَاَخِيْهِ ۝١٢ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝١٣ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ

اور اپنا بھائی ف۱۵ اور اپنا کنبہ جس میں اس کی جگہ ہے ف۱۶ اور جتنے ہیں زمین میں سب

ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝١٤ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝١٦ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ

پھر بدلہ دے کر اسے بچا لے ہرگز نہیں ف۱۷ وہ تو بھڑکتی آگ ہے کھال اتار دینے والی ہے ف۱۸ ہر کو جس نے پیٹھ دی اور

وَتَوَلّٰى ۝١٧ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝١٩ اِذَا مَسَّهُ

منہ پھیرا ف۱۹ اور جوڑ کر سینت سینت کر محفوظ رکھا ف۲۰ بے شک آدمی بنایا گیا ہے بڑا بے صبرا حریص جب اسے

الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝٢٠ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝٢١ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝٢٢ الَّذِيْنَ

برائی پہنچے ف۲۱ تو سخت گھبرانے والا اور جب بھلائی پہنچے ف۲۲ تو روک رکھنے والا ف۲۳ مگر نمازی جو

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآىِٕمُوْنَ ۝٢٣ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝٢٤

اپنی نماز کے پابند ہیں ف۲۴ اور وہ جن کے مال میں ایک معلوم حق ہے ف۲۵

(۸) اور یہ حیل کرتے ہیں کہ واقع ہونے والا ہی نہیں (۹) کہ صرف ہونے والا ہے (۱۰) اور ہوا میں اڑتے پھریں گے (۱) ہر ایک کو اپنی ہی پڑی ہوگی (۱۲) کہ ایک دوسرے کو نہ پوچھیں گے نہیں اپنے حال میں بلکہ دوسروں سے سوال سے مال پوچھیں گے بات کریں گے (۱۳) یعنی کافر (۱۴) یہ چھوٹے کے نام سے آئے گا اور کسی طرح وہ عذاب سے بچ نہ سکے گا (۱۵) ہم لے لے گے میرے پاس آ کر مال میرے پاس آ (۱۶) حق کے قبول کرے اور ایمان لائے (۱۷) مال کو اور اس کے حقوق واجب ادا کرے (۱۸) تنگ رسی کی میرا کی (۱۹) دولت مندی مال (۲۰) یعنی انسان کی حالت یہ ہے کہ اسے برائی ناگوار حالت پیش آتی ہے تو اس پر صبر نہیں کرتا اور بھلائی ملتی ہے تو اس کو خرچ نہیں کرتا (۲۱) یہ مراد ہے کہ کوئی نماز کے اوقات میں پابندی سے ادا کرتے ہیں یعنی مومن ہیں (۲۲) مراد اس سے زکوٰۃ ہے جس کی مقدار معلوم ہے یا وہ صدقہ جو آدمی اپنے ذمہ پر معین کرے تو اسے معین اوقات میں ادا کیا کرے مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ صدقات مستحبہ کے لئے اپنی طرف سے وقت معین کرنا شرع میں جائز اور قابل مدح ہے

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَ

اس کے لئے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم رہے ف۲۳ اور وہ جو انصاف کا دن سچ جانتے ہیں ف۲۴ اور

الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ

وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈر رہے ہیں بے شک ان کے رب کا عذاب نڈر ہونے

مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ

کی چیز نہیں ف۲۵ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بی بیوں یا

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

اپنے ہاتھ کے مال کنیزوں سے کہ ان پر کچھ ملامت نہیں تو جو ان دو ف۲۶ کے سوا اور چاہے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾

اپنی حد سے بڑھنے والے ہیں ف۲۷ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں ف۲۸

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں ف۲۹ اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے

يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہیں ف۳۰ یہ ہیں جو باغوں میں معزز ہوں گے ف۳۱ تو ان کافروں کو کیا ہوا

قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَيَطْمَعُ

تمہاری طرف تیز نگاہ سے دیکھتے ہیں ف۳۲ دہنے اور بائیں گروہ کے گروہ کیا ان میں

(۲۳) یعنی دونوں قسم کے محتاجوں کو دے اسمیں جو بھی حاجت سے وقت سوال کرتے ہیں اور اسمیں بھی جو شرم سے سوال نہیں کرتے اور اس کی محتاجی ظاہر نہیں ہوتی (۲۴) اور مرنے کے بعد اٹھنے اور حشر و نشر و حساب و قیامت سب پر یقین رکھتے ہیں (۲۵) یعنی آدمی کتنا ہی نیک پارسا ہو اللہ والا ہو تو بھی اسے عذاب الٰہی سے بے خوف ہونا نہ چاہئے (۲۶) یعنی زوجیت و مملوکات (۲۷) کہ حلال سے جو ہر طرف تجاوز کرتے ہیں مسئلہ یہی آیت سے حد لواطت جانوروں کے ساتھ قضاء شہوت اور ہاتھ سے منی نکالنے کی حرمت ثابت ہوئی (۲۸) شرعی امانتوں کی بھی اور بندوں کی امانتوں کی بھی اور خلق کے ساتھ جو عہد ہیں ان کی بھی اور حق کے عہد بھی یہ سب بھی امانتیں اور قسمیں بھی اس میں داخل ہیں (۲۹) صدق و انصاف کے ساتھ اس میں رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ دوست کو کرو پر ترجیح دیتے ہیں نہ کسی صاحب حق کا حق کو اداکرتے ہیں (۳۰) نماز کا ذکر مکرر فرمایا گیا اس میں یہ اشارہ ہے کہ نماز بہت اہم ہے یا یہ کہ ایک جگہ فرائض مراد ہیں دوسری جگہ نوافل اور محافظت سے مراد یہ ہے کہ اس کے ارکان و واجبات اور سنتوں اور مستحبات کو کامل طور پر ادا کرتے ہیں (۳۱) بہشت کے (۳۲) شان نزول یہ آیت کفار کی اس جماعت کے حق میں نازل ہوئی جو حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گرد حلقے باندھ کر گروہ گروہ جمع ہوتے تھے اور آپ کا کلام مبارک سنتے اور اس کو ٹھٹھے اور استہزاء کرتے اور کہتے کہ اگر یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے جیسا کہ محمد (مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) فرماتے ہیں تو ہم ضرور ان سے پہلے اس میں داخل ہوں گے اس کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ ان کافروں کا کیا حال ہے کہ آپ کے پاس ٹھٹھے کرتے ہیں اور گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھتے بھی ہیں یہ بھی جو آپ سے سنتے ہیں اس سے نفع نہیں اٹھاتے

كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا

ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ وہ ۳۸ نعیم کے باغ میں داخل کیا جائے ہرگز نہیں ہم نے تحقیق ہم نے انہیں اس چیز سے

يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿٤٠﴾

پیدا کیا جانتے ہیں ۳۹ تو مجھے قسم ہے اس کی جو سب پورب سب پچھموں کا مالک ہے ۴۰ کہ ضرور ہم قادر ہیں

عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ

کہ ان سے اچھے دل دیں ۴۱ اور ہم سے کوئی نکل کر نہیں جا سکتا ۴۲ تو انہیں چھوڑ دو

يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ

ان کی بیہودگیوں میں پڑے و کھیلتے ہوئے یہاں تک کہ وہ ۴۲ دن سے ملیں جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے جس دن

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾

قبروں سے نکلیں گے جیسے ۴۳ گویا وہ بتوں کی طرف لپک رہے ہیں ۴۴

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾

نگاہیں نیچی کئے ہوئے ان پر ذلت چھا رہی ہے یہ ہے وہ دن ۴۵ جس کا ان سے وعدہ تھا ۴۶

سورۃ نوح مکی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیتیں ۲۸ رکوع ۲

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اسمیں ۱۰ آیتیں ۲ رکوع ہیں

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر

(۳۳) ایمان لانے کی طرف (۳۴) یعنی عذاب سے پہلے ہی ان کو خبردار کر دے تاکہ ان میں داخل ہو کر جنت میں داخل ہو جائیں اور ایمان پر موقوف ہے (۳۵) یعنی آفتاب کے ہر روز طلوع اور غروب کی جگہوں کا مالک ہے مشرق و مغرب کا مقصد اپنی ربوبیت کی قسم یاد فرمانا ہے (۳۶) ان سے اچھے ایمان والے اور فرمانبردار مخلوق پیدا کریں (۳۷) اور ہماری قدرت کے احاطہ سے باہر نہیں ہو سکتا (۳۸) عذاب سے (۳۹) آخری عذاب (۴۰) جسے تم جھٹلاتے ہو (۴۱) یعنی قیامت (۴۲) دنیا میں دروغ اور ٹھٹھا کرتے تھے (۴۳) سورۃ نوح مکی ہے اس میں ۲۸ آیتیں ۲ رکوع ہیں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اور دردناک عذاب آئے ۝ اس نے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لئے صاف ڈرانے والا ہوں ۝ کہ اللہ کی بندگی کرو ۝

وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

اور اس سے ڈرو ۝ اور میرا حکم مانو ۝ وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا ۝ اور تمہیں مہلت دے گا ۝ ایک

مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ

معینہ وقت تک بے شک اللہ کا وعدہ جب آ جائے ٹالا نہیں جاتا کسی طرح تم جانتے ۝ عرض کی ۝

رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ اِلَّا

اے رب میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا ۝ تو میرے بلانے سے انہیں نہ گئی

فِرَارًا ۝ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

بڑھا ۝ اور میں نے جتنی بار انہیں بلایا ۝ کہ تو ان کو بخشے انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں ۝

وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ

اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے ۝ اور ضد کی ۝ اور بڑا غرور کیا ۝ پھر میں نے انہیں علانیہ

جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا

بلایا ۝ پھر میں نے ان سے اعلان بھی کیا ۝ اور آہستہ خفیہ بھی کہا ۝ تو میں نے کہا اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ

معافی مانگو ۝ وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے ۝ تم پر برسنے کا موسلا دھار مینہ بھیجے گا ۝ اور مال اور

(۲) دنیا و آخرت کا (۳) اور اس کا کہا شریف مانو (۴) [illegible] (۵) [illegible] تم سے وقت ایمان تک صادر ہوئے ہیں یا تو بندوں سے حقوق سے متعلق ہیں (۶) [illegible] (۷) [illegible] اور ان میں تم عذاب نہ فرمائے گا (۸) اس کو اور ایمان لے آتے (۹) حضرت نوح علیہ السلام سے (۱۰) ایمان و طاعت کی طرف (۱۱) [illegible] ایمان سے [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) توبہ کرنے والا [illegible] اور تم سے توبہ [illegible]

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ

بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا ف۲۲ اور تمہارے لئے باغ بنا دے گا اور تمہارے لئے نہریں بنا دے گا ف۲۳ تمہیں کیا ہو

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ

اللہ سے عزت حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے ف۲۴ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا ف۲۵ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے

اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ

کیونکر سات آسمان بنائے ایک پر ایک اور ان میں چاند کو روشنی دیا ف۲۶ اور

الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ

سورج کو چراغ ف۲۷ اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے اگایا ف۲۸ پھر تمہیں اسی میں

فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝

لے جائے گا ف۲۹ اور اور نکالے گا ف۳۰ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا

کہ اس کے کشادہ راستوں میں چلو نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے میری نافرمانی کی ف۳۱ اور ف۳۲

مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَ

اسے کے پیچھے ہو لیے جسے اس کے مال اور اولاد نے خسارہ ہی بڑھایا ف۳۳ اور ف۳۴ بہت بڑا داؤں کھیلے ف۳۵ اور

قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ

بولے ف۳۶ ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودوں کو ف۳۷ اور ہرگز نہ چھوڑنا ود اور سواع اور یغوث

(۲۲) مال و اولاد کثرت عطا فرمائے گا (۲۳) حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ کے پاس آیا اور اس نے قلت بارش کی شکایت کی آپ نے استغفار کا حکم دیا دوسرا آیا اس نے تنگدستی کی شکایت کی حکم دیا تیسرا آیا اس نے قلت نسل کی شکایت کی یہ بھی یہی فرمایا چوتھا آیا اس نے پیداوار کی قلت کی شکایت کی یہ بھی یہی فرمایا شیخ ابن عطیہ حاضر تھے انہوں نے عرض کیا چند لوگ آئے قسم قسم کی حاجتیں انہوں نے پیش کیں آپ نے سب کو ایسی ہی جواب دیا کہ استغفار کرو تو آپ سے پوچھا گیا (ان حوائج کے لئے یہ تدبیر کیوں ہے) (۲۴) اس طرح کہ تم پر ایمان لاؤ (۲۵) کبھی نطفہ کبھی علقہ کبھی مضغہ یہاں تک کہ تمہاری خلقت کامل کی اس کی کوشش میں ظاہر ہوا اس کی عظمت و قدرت اور اس وحدانیت پر ایمان لانے کو واجب کر دے (۲۶) حضرت ابن عباس و ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے کہ آفتاب و مہتاب کے چہرے تو آسمانوں کی طرف ہیں اور ہر ایک کی پشت زمین کی طرف ہے آسمانوں کی لطافت کے باعث ان کی روشنی تمام آسمانوں میں پہنچتی ہے اگرچہ چاند آسمان دنیا میں ہے (۲۷) کہ دریا کو روشن کرتا ہے اور اس کی روشنی چاند کے نور سے قوی تر ہے اور آفتاب چوتھے آسمان میں ہے (۲۸) تمہارے باپ حضرت آدم کو زمین سے پیدا کر کے (۲۹) موت کے بعد (۳۰) اسی سے روز قیامت (۳۱) اور میں نے تو ایمان و استغفار کا حکم دیا تھا اس کو انہوں نے نہ مانا (۳۲) اس کے عوام غریب اور چھوٹے لوگ سرکش رؤسا اور اصحاب اموال و اولاد کے تابع ہوئے (۳۳) اور وہ غرور مال میں مست ہو کر کفر و عصیان میں بڑھتا ہے (۳۴) وہ رؤسا (۳۵) انہوں نے حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب کی اور انہیں اور ان کے متبعین کو ایذائیں پہنچائیں (۳۶) رؤسا کفار اپنے عوام سے (۳۷) یعنی ان کی عبادت ترک نہ کرنا

وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾

اور یعوق اور نسر کو ۲۳ اور بے شک انھوں نے بہتوں کو بہکایا ۲۴ اور تو ظالموں کو ۲۴ زیادہ نہ کر گمراہی ۲۴

مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ

اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے ۲۵ پھر آگ میں داخل کئے گئے ۲۵ تو انھوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی

اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ

مددگار نہ پایا ۲۵ اور نوح نے عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ

دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا

چھوڑ ۲۶ بے شک اگر تو انھیں رہنے دے گا ۲۶ تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کے اولاد ہوگی تو وہ بھی بدکار

كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ

ناشکرے ۲۷ اے میرے رب بخش دے ۲۸ اور میرے ماں باپ کو ۲۸ اور اسے جو میرے گھر میں آئے اور

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو اور ظالموں کو نہ بڑھا مگر تباہی ۲۸

سورۃ الجن مکی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پارہ ۲۹

سورۃ جن مکی ہے ۲۸ رکوع جو جواب ہوں تم ۲۸ آیتیں اور دو رکوع ہیں

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا

تم فرماؤ ۱ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے ۲ میرا پڑھنا کان لگا کر سنا ۲ تو بولے ۲ ہم نے ایک عجیب قرآن

(۳۸) یہاں سے جنوں کے نام ہیں [illegible] (۳۹) یہاں یہ [illegible] (۴۰) جنوں کو [illegible] (۴۱) یہ [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible] (۴۴) جو [illegible] (۴۵) [illegible] (۴۶) یہ [illegible] (۴۷) [illegible] (۴۸) اللہ تعالیٰ نے [illegible] وسلم کو [illegible] دیا

(۱) [illegible] (۲) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible]

عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ

سنا ف کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے ۵ تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے ۶ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے ۔ اس نے عورت اختیار کی اور نہ بچہ ۷ اور یہ کہ ہم میں کا

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

بے وقوف اللہ پر بڑھ کر بات کہتا تھا ۸ اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز آدمی

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اور جن اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے ۹ اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا

کچھ مردوں کے پناہ لیتے تھے ۱۰ تو اس سے اور بھی ان کا تکبر بڑھا اور یہ کہ انھوں نے خیال

كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۗءَ

کیا جیسا تمھیں گمان ہے ۱۱ کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا ۱۲ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا ۱۳

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

تو اسے پایا کہ وہ سخت پہرے اور آگ کی لپٹوں سے بھرا ہوا ہے ۱۴ اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے کے لئے

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَّ

کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے ۔ پھر اب جو کوئی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا گولا اپنے لئے پائے ۱۵ اور

(۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible]

اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ ف۲۱ زمین والوں سے کسی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے یا ان کے رب نے کوئی بھلائی

رَشَدًا ۝۱۰ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ كُنَّا طَرَآئِقَ

چاہی ہے اور یہ کہ ہم میں ف۲۲ کچھ نیک ہیں ف۲۳ اور کچھ اور طرح کے ہیں جو کسی راہ پر نہیں ہیں

قِدَدًا ۝۱۱ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

بٹے ہوئے ف۲۴ اور یہ کہ ہم کو یقین ہو گیا کہ ہم زمین میں اللہ کے قابو سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اس کے بلنے

هَرَبًا ۝۱۲ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا

سے باہر ہوں اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی ف۲۵ اس پر ایمان لے آئے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے اسے نہ

یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝۱۳ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ

کسی کمی کا خوف ف۲۶ اور نہ زیادتی کا ف۲۷ اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم ف۲۸

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا

تو جو مسلمان ہوئے انھوں نے بھلائی چاہی ف۲۹ اور رہے ظالم ف۳۰ وہ جہنم کے

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً

ایندھن ہوئے ف۳۱ اور فرمایا کہ کے روایت ہوئی ہے کہ اگر وہ ف۳۲ راہ پر سیدھے رہتے ف۳۳ تو ضرور ہم

غَدَقًا ۝۱۶ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ

انھیں وافر پانی دیتے ف۳۴ کہ اس پر انھیں آزمائیں ف۳۵ اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے ف۳۶ وہ اسے

(۲۰) ہماری اس عادت اور رواج سے (۲۱) قرآن کریم سننے کے بعد (۲۲) ہم میں مختلف قسم کے (۲۳) اسلام کے مختلف (۲۴) یعنی قرآن پاک (۲۵) یعنی نیکیوں یا ثواب کی (۲۶) ہمارے نیکی (۲۷) حق سے پھرے ہوئے ہیں (۲۸) اور ہدایت اور حق کو اپنا مقصود ٹھہرایا (۲۹) راہ راہ حق سے پھر جانے والے (۳۰) اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ جن آیتوں میں [illegible] جائیں گے (۳۱) یعنی اسلام (۳۲) یعنی دین حق و طریقہ اسلام پر (۳۳) کثیر مراد ہے [illegible] (۳۴) کہ وہ [illegible] شکر گزاری کرتے ہیں (۳۵) قرآن سے یا توحید یا جہاد سے

عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾

بڑھتے عذاب میں ڈالے گا ف۳۷ اور یہ کہ مسجدیں ف۳۸ خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو ف۳۹

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ ف۴۰ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوتا ف۴۱ تو قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں ف۴۲

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ

تو فرماؤ میں تو اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا ف۴۳ تم فرماؤ میں تمہارے کسی

لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ

برے بھلے کا مالک نہیں ف۴۴ تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا ف۴۵ اور

لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ

ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا ف۴۶ مگر اللہ کے پیام پہنچاتا اور اس کی رسالتیں ف۴۷ اور

مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾

جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے ف۴۸ تو بے شک اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے ف۴۹ جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار کمزور اور

اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ

اس کی گنتی کم ف۵۰ تم فرماؤ میں نہیں جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب

(۳۶) جس کی شدت اور ہولناکی سے کی (۳۷) یعنی وہ جن جو اس سے پناہ مانگتے (۳۸) یعنی عبادت گاہیں اور تعظیم کا طریقہ تھا کہ وہ بے
باک اور جہالت حالوں میں شرک کرتے تھے (۳۹) یعنی سید عالم محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بطن نخلہ میں وقت فجر (۴۰) یعنی نماز پڑھنے
کھڑے ہوئے کہ جنوں نے کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عبادت و تلاوت اور آپ کے اصحاب کی اقتدا و محبت عجیب و پسندیدہ معلوم ہوئی اس سے پہلے
جن نے کبھی یہ منظر نہ دیکھا تھا اور انبیاء کے شکل کا نہ سنا تھا (۴۲) جیسا کہ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا تھا فمن ینصرنی من اللہ ان
عصیتہ (۴۳) یہ تیرا اور اس کے رسول کا حکم (۴۴) اور ان پر ایمان نہ لائے (۴۵) روز قیامت (۴۶) کافر یا مومن کسی کی بھی اس روز
کافروں کی مددگار نہ ہوگا اور نہ کسی کی مدد اللہ تعالیٰ کے سوا کر سکے گا (۴۷) اس سے انبیاء اور ان کے تابع مومنین مراد ہیں (۴۸) یعنی عذاب جو وعدہ سے پورا
ہوگا اس کے جواب میں کفار کہتے ہیں

لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا

اسے کچھ وقت دے گا ۞ ۲۵ غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر ۞ ۲۶ کسی کو مسلط نہیں کرتا ۞ ۲۷ سوائے

مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

اپنے پسندیدہ رسولوں کے ۞ ۲۸ کہ ان کے آگے پیچھے پہرے مقرر کر دیتا

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا

ہے ۞ ۲۹ تاکہ دیکھے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیام پہنچا دیے اور جو کچھ ان کے

لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع

پاس سب کے علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے ۞ ۳۰

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ مزمل مکی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

اے کپڑا لپیٹنے والے ۞ ۱ رات میں کھڑا رہا کر مگر تھوڑی رات کے ۞ ۲ آدھی رات یا اس سے کچھ کم

قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

کر دو یا اس پر کچھ بڑھا دو ۞ ۳ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو ۞ ۴ بے شک عنقریب ہم تم پر

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾ اِنَّ

ایک بھاری بات ڈالیں گے وہ جاگنے کا وقت ہے ۞ ۵ بے شک رات کو اٹھنا سخت تر ہے ۞ ۶ اور بات خوب ٹھیک کہتی ہے ۞ ۷ بے شک

[illegible]

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ

دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں ۝ اور اپنے رب کا نام یاد کرو ۝ اور سب سے ٹوٹ کر اُسی

تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

کے ہو رہو ۝ وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب ۝ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اس کو اپنا کارساز بنا لو ۝

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ ۝ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو ۝ اور مجھ پر چھوڑ دو ان

الْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ

جھٹلانے والے دولت مندوں کو ۝ اور انہیں تھوڑی مہلت دو ۝ بے شک ہمارے پاس ہیں بیڑیاں اور

جَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

دہکتی آگ ۝ اور گلے میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب ۝ جس دن تھرتھرائیں گی زمین

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

اور پہاڑ ۝ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریت کا ڈھیر بکھرا ہوا ۝ بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے ۝

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

تم پر حاضر ناظر ہیں ۝ جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے ۝ تو فرعون نے اس رسول

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

کا حکم نہ مانا ۝ تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا ۝ پھر کیسے بچو گے ۝ اگر تم کفر کرو اس دن ۝

[illegible]

(۲۵) یعنی قیامت کے دن جو نہایت ہولناک ہوگا

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝

جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۝ آسمان اس کے سبب سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ

بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے ۝ بے شک تمہارا رب

يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ

جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور ایک جماعت

مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن

تمہارے ساتھ والی ۝ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے اسے معلوم ہے کہ تم سے

تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن

رات کا شمار نہ ہو سکے گا ۝ تو اس نے تم پر رحم کیا پس قرآن میں سے جتنا پڑھنا آسان ہو پڑھو ۝ اسے معلوم ہے کہ

سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ

عنقریب کچھ تم میں سے بیمار ہوں گے اور کچھ اس میں سفر کریں گے اللہ کا

مِن فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا

فضل تلاش کرتے ۝ اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے ۝ تو پڑھو قرآن

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا

میں سے جو پڑھنا آسان ہو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض

(۲۶) آپ عبادت، شب سے (۲۷) بلکہ عبادت تھوڑی کے (۲۸) اللہ نے معلوم کر لی کہ آپ کی قیام میں آپ کا اتباع کرتے ہیں (۲۹) اور
مساوات ... ہوئے (۳۰) ... شب قیام ... مطلق ... میں ... ثابت ہوئی مسئلہ اس ... قرآن
... بڑی آیت پڑھنی ... ہیں (۳۱) ... تجارت، طلب علم ... (۳۲) ... قیام ... ہوگا (۳۳) ... پہلا
علم منسوخ ہو گیا اور ... منسوخ ہو گیا (۳۴) ... میں ...

حَسَنًا ۗ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا

وہ وہ ۲۵ اور جو بھلائی آگے بھیجو گے اپنے لئے اللہ کے پاس بہتر

وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾ ع

اور بڑے ثواب کی ہوگی اور اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سُورَةُ المُدَّثِّرِ ٧٤ مَكِّيَّةٌ ٥٦ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۃ مدثر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَ

اے اوڑھنی اوڑھنے والے ۱ کھڑے ہو جاؤ اور ڈر سناؤ ۲ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بولو ۳ اور اپنے کپڑے پاک رکھو ۴ اور

الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَإِذَا نُقِرَ

بتوں سے دور رہو اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کرو ۶ اور اپنے رب کے لئے صبر کرو ۷ پھر جب

فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٩﴾ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾

صور پھونکا جائے گا ۸ تو وہ دن بڑی سختی کا دن ہے کافروں پر آسان نہیں ۹ ۱۰

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ﴿١٢﴾ وَ

مجھے چھوڑ دے اور اس کو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ۱۱ اور اسے بہت سا مال دیا ۱۲ اور

بَنِينَ شُهُودًا ﴿١٣﴾ وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿١٥﴾

بیٹے ہمیشہ حاضر رہنے والے ۱۳ اور میں نے اس کے لئے طرح طرح کی تیاریاں کیں ۱۴ پھر یہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں ۱۵

(۳۵) [illegible]

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible]

كَلَّآ ۚ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ

ہرگز نہیں ف۱ وہ تو میری آیتوں سے عناد رکھتا ہے قریب ہے کہ میں اسے گلے کے پہاڑ صعود پر چڑھاؤں بے شک وہ سوچا اور دل میں

قَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ

کچھ بات بنائی تو اس پر لعنت ہو کیسی بنائی پھر اس پر لعنت ہو کیسی بنائی پھر اطراف کو دیکھا پھر

عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾

تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا پھر بولا یہ تو وہی جادو ہے آگے سے سیکھا

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

یہ نہیں مگر آدمی کا کلام ف۱۷ کوئی کہتا ہے کہ میں اسے دوزخ میں داخل کروں اور تم نے کیا جانا دوزخ کیا ہے

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

نہ چھوڑے نہ لگی رکھے ف۱۸ دل کی کھال اتار دینے والی ہے ف۱۹ اس پر انیس داروغے ہیں ف۲۰ اور ہم نے

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

آگ کے داروغے نہ کئے مگر فرشتے اور ہم نے ان کی یہ گنتی نہ کی مگر کافروں کی جانچ کو

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کہ ف۲۱ اس لئے کہ کتاب والوں کو یقین آئے ف۲۲ اور ایمان والوں کا ایمان بڑھے

اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَلِيَقُوْلَ

ف۲۳ اور کتاب والوں اور مسلمانوں کو کوئی شک نہ رہے اور دل کے روگی

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
(مریض) ف۲۴ اور کافر کہیں اس عجیب کی بات میں اللہ کا کیا مطلب ہے
مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا
یونہی اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے اور
يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ ع ۵
اپنے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ ف۲۵ تو بس ایک آدمی کے لئے نصیحت ہاں ہاں چاند کی قسم
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝
اور رات کی جب پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب روشن ہو ف۲۶ بے شک وہ بڑی چیزوں میں سے ایک ہے
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ
ڈر سنانے والی آدمیوں کو ف۲۷ آدمی جو تم میں چاہے کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ف۲۸ ہر جان
بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ ۚ ع ۶
اپنی کرنی میں گروی ہے مگر داہنی طرف والے ف۲۹ باغوں میں
يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا
پوچھتے ہیں گنہگاروں سے تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی وہ بولے
لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا
ہم ف۳۰ نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے ف۳۱ اور بیہودہ

[illegible]

خُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ أَتَانَا

لگ والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے اور جزا سزا کے دن کو ف۴۶ جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ ہمیں

الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

موت آئی تو انہیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی ف۴۸ تو انہیں کیا ہوا نصیحت سے

مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ

منہ پھیرتے ہیں ف۴۹ گویا وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں کہ شیر سے بھاگے ہوں ف۵۰ بلکہ ان میں

كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ

کا ہر شخص چاہتا ہے کہ کھلے صحیفے اس کے ہاتھ میں دیئے جائیں ف۵۱ ہرگز نہیں بلکہ ان کو آخرت کا

الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا

ڈر نہیں ف۵۲ ہاں ان شاء اللہ وہ ف۵۳ نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت لے اور وہ کچھ نصیحت نہیں مگر

أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

جب اللہ چاہے وہی سزاوار ہے کہ اس کی شان سے مغفرت فرمائے

ع ٢ ٣١ ٣٦

سُورَةُ الْقِيَامَةِ ٧٥ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ قیامت مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے ۔ اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ أَيَحْسَبُ

روز قیامت کی قسم یاد فرماتا ہوں اور اس جان کی قسم جو اپنے اوپر ملامت کرے ف۲ کیا آدمی ف۳

(۳۲) جس میں اعمال کا حساب ہوگا اور ان سے جزا دی جائے گی (۳۳) نبی اور شہید اور صالحین جنہیں اللہ تعالیٰ نے شان دی ہے وہ ایمانداروں کی شفاعت کریں گے ان کے گناہوں کی شفاعت ۔ ان کے لئے اور بلند درجوں کی شفاعت کریں گے (۳۴) یعنی وہ لوگ قرآن سے اعراض کرتے ہیں (۳۵) حتی شیر میں نالی وسیع قوی نہیں کہ جس طرف پڑا دیکھ رہا ہے اسی طرف یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تلاوت قرآن سن کر بھاگتے ہیں (۳۶) حضرت ابن عباس سے ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تعلق رکھتے ہیں آپ فرماتے تھے جب تک کہ ہم میں ہر ایک کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خط نہ آئے ہم ایمان نہ لائیں گے اللہ تعالیٰ ان کے نام ہم اس میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اتباع کا حکم دیتے ہیں (۳۷) کیونکہ آخرت کا خوف ہو تو اعمال قائم ہوتے اور محرمات ظاہر ہونے سے بعد اس قسم کی مشغولیت خیلہ بازیاں ہوتے (۳۸) قرآن شریف

(۱) سو وقیامت ہے ان میں دو رکوع چالیس آیتیں ہیں ۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ (۲) ہاں ضرور تمہارے بعد ضرور تمہارے بعد ضرور تمہارے بعد

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ

کیا سمجھتا ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں جمع نہ کریں گے کیوں نہیں ہم قادر ہیں کہ اس کے پور ٹھیک بنا

بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ

دیں ۴ بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اس کی نگاہ کے سامنے بدی کرے ۵ پوچھتا ہے قیامت کا دن

الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

کب ہوگا پھر جس دن آنکھ چندھیا جائے گی ۷ اور چاند گہنا جائے گا ۸ اور سورج اور

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾

چاند ملا دیئے جائیں گے ۹ اس دن آدمی کہے گا کدھر بھاگ کر جاؤں ۱۰ ہرگز نہیں کوئی پناہ نہیں

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

اس دن تیرے رب ہی کی طرف جا کر ٹھہرنا ہے ۱۲ اس دن آدمی کو اس کا سب کیا پچھلا حصہ دیا

وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾

جائے گا ۱۳ بلکہ آدمی خود اپنے حال پر بڑی نگاہ رکھتا ہے ۱۴ اور اگرچہ اس کے پاس کتنے بہانے ہوں سب لا دے

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾

جب کبھی نہ سنائے گا ہم یاد کرنے کی جلدی میں قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو ۱۶ بیشک اس کا جمع کرنا ۱۷ اور پڑھنا ۱۷ ہمارے ذمہ ہے

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ

تو جب ہم اسے پڑھ چکیں ۱۸ اس وقت اس پڑھے ہوئے کی تابع کرو ۱۹ پھر بیشک اس کی باتیں کھول کر بیان فرمانا ہمارے ذمہ ہے کوئی نہیں بلکہ کافرو تم جلدی کرتے ہو

(۴) یعنی ان کی انگلیوں کی پوریں [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) یہ [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) قیامت کے [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible]

الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا

اپنی دنیا کو اور پیارے دوست رکھتے ہو ف۱۹ اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو ف۲۰ کچھ منہ اس دن ف۲۱ تر و تازہ ہوں گے ف۲۲ اپنے رب کو

نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّآ

دیکھتے ف۲۳ اور کچھ منہ اس دن بگڑے ہوئے ہوں گے ف۲۴ سمجھے ہوں گے کہ ان کے ساتھ وہ کی جائے گی جو کمر کو توڑ دے ف۲۵ ایسا نہ

اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ

جب جان گلے کو پہنچ جائے گی ف۲۶ اور کہیں گے ف۲۷ کوئی جھاڑ پھونک کرے ف۲۸ اور وہ ف۲۹ سمجھے گا کہ یہ جدائی ہے ف۳۰ اور

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا

پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی ف۳۱ اس دن تیرے رب ہی کی طرف ہانکنا ہے ف۳۲ اس نے نہ تو سچ مانا ف۳۳ اور نہ

صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى

نماز پڑھی ہاں جھٹلایا اور منہ پھیرا ف۳۴ پھر اپنے گھر کو اکڑتا چلا ف۳۵ تیری خرابی ہو

لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ

تیری خرابی ہو اب آگی ف۳۶ پھر تیری خرابی ہو اب آگی ف۳۷ کیا آدمی اس گھمنڈ میں ہے کہ آزاد چھوڑ دیا

سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

جائے گا ف۳۸ کیا وہ ایک بوند نہ تھا منی کی جو ٹپکائی جاتی ہے ف۳۹ پھر خون کی پھٹکی ہوا تو اس نے پیدا فرمایا ف۴۰

فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ

پھر ٹھیک بنایا ف۴۱ تو اس سے ف۴۲ دو جوڑے بنائے ف۴۳ مرد اور عورت کیا جس نے یہ کچھ کیا

(۱۷) یعنی کفار اپنی جہالت سے (۱۸) اس روز قیامت (۱۹) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے اور ان میں غور و تفکر کا حال ہے (۲۰) [illegible]

[illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) یعنی [illegible] (۲۳) [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible]

(۲۶) یعنی [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) یعنی انسان سے [illegible]

(۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible]

ہم صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] پھر تیری خرابی ہو [illegible] اب آگی [illegible] اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible]

(۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible] (۴۴) [illegible] (۴۵) [illegible]

(۴۶) [illegible] (۴۷) [illegible]

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا
مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ
فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا
كَفُوْرًا ۝ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّ
الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ
بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ

[ایسے دن کی برائی (۱۶) پھیلی ہوئی ہے (۱۷) اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر (۱۸)]

مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ

[مسکین اور یتیم اور اسیر کو (۱۹) وہ کہتے ہیں ہم تمہیں خاص اللہ کے لئے کھانا دیتے ہیں ہم سے]

مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا

[کوئی بدلہ نہ شکر گزاری نہ مانگتے (۲۰) بے شک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش]

قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَ

[اور بہت سخت ہے (۲۱) تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور]

سُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا

[شادمانی دی (۲۲) اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے عطا فرمائے (۲۳) جنت میں تکیوں پر]

عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً

[تکیہ لگائے ہوں گے نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے (۲۴) نہ ٹھنڈا سخت سردی (۲۵) اور اس کے (۲۶)]

عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ

[سائے ان پر جھکے ہوں گے اور ان کے گچھے جھکا کر دیئے گئے ہوں گے (۲۷) اور ان پر چاندی کے برتنوں اور]

مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا

[کوزوں کا دور ہوگا جو شیشے کے مثل ہو رہے ہوں گے (۲۸) کیسے شیشے چاندی کے (۲۹) ساقیوں نے انہیں]

(۱۶) یعنی شدت اور سختی (۱۷) قیامت کے دن ان کی شدت اور تکلیف ہوگی جب کہ آسمان پھٹ جائیں گے ستارے گر پڑیں گے چاند سورج بے نور ہو جائیں گے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے اور شدت ہول سے [illegible] کے اہل یا معاش سے خالی ہیں (۱۸) یعنی اپنی حاجت ہے جب کہ خود انہیں کھانے کی حاجت و خواہش ہو اور بعض مفسرین نے اس کے یہ معنی لئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں کھلاتے ہیں شان نزول یہ آیت حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کی نیک خادمہ کے حق میں نازل ہوئی حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیمار ہوئے ان حضرات نے [illegible] وقت یا سب صاحبوں نے روزے رکھے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک یہودی سے کچھ صاع (صاع ایک پیمانہ ہے) جو لائے حضرت فاطمہ نے ایک ایک صاع تینوں دن پکایا لیکن جب افطار وقت آیا اور روٹیاں سامنے رکھیں تو ایک روز مسکین ایک روز یتیم ایک روز اسیر آیا اور تینوں روز یہ سب روٹیاں ان لوگوں کو دے دی گئیں اور صرف پانی سے افطار کر کے تین روزے رکھ لیا گیا (۱۹) اللہ ہم اپنے عمل کی جزا یا شکر گزاری تم سے نہیں چاہتے یہ عمل اس لئے ہے کہ ہم اس دن خوف سے امن میں رہیں (۲۰) یعنی گرمی یا سردی یا اور کوئی تکلیف وہاں نہ ہوگی (۲۱) یعنی جنتی درختوں کے (۲۲) کہ لیٹے بیٹھے ہر حال میں خوشی و شادمانی سے رہیں (۲۳) جنت میں چاندی کے ہوں گے اور چاندی کے رنگ اور اس کے ساتھ مثل شیشے کے صاف شفاف ہوں گے کہ ان میں جو چیز پی جائے گی وہ باہر سے نظر آئے گی

تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا

پورے اندازہ پر رکھا ہوگا ۲۴ اور وہاں وہ جام پلائے جائیں گے ۲۵ جس کی ملونی ادرک ہوگی ۲۶ وہ ادرک کیا ہے

فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ

اس میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں ۲۷ اور ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے ۲۸

إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

جب تو انہیں دیکھے تو سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے ۲۹ اور جب تو وہاں نظر ڈالے ایک چیز

نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ

دیکھے ۳۰ اور بڑی سلطنت ۳۱ ان کے اوپر ہوں گے سبز کپڑے ۳۲ اور دیبا کے ۳۳

وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے ۳۴ اور انہیں ان کے رب نے ستھری شراب پلائی ۳۵ ان سے

هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے ۳۶ اور تمہاری کوشش ٹھکانے لگی ۳۷ بے شک ہم نے تو پر ۳۸

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

اے محبوب قرآن اتارا ۳۹ تو اپنے رب کے حکم پر صبر کرو ۴۰ اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے

آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ

کی بات نہ سنو ۴۱ اور اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو ۴۲ اور کچھ رات میں

(۲۳) یعنی [illegible] (۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible] (۴۱) [illegible] (۴۲) [illegible] (۴۳) [illegible]

نماز فجر اور شام کے ذکر سے ظہر اور عصر مراد ہیں

فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ

اسے سجدہ کر (۲۶) اور رات تک اس کی بڑی پاکی بولا کر (۲۷) بے شک یہ لوگ (۲۸) دنیا کے گھر کو دوست رکھتے ہیں (۲۹)

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ

اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑے ہیں (۳۰) ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند

اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَآ شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ

مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں (۳۱) ان جیسے اور بدل دیں (۳۲) بے شک یہ نصیحت ہے (۳۳)

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے (۳۴) اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ

يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

جو چاہے اللہ (۳۵) بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے (۳۶) اپنی رحمت میں جسے چاہے (۳۷)

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

اور ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۸)

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ — مکیۃ — ۵ رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ مرسلات مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے — اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾

قسم ہے پے در پے بھیجی جانے والیوں کی (۱) پھر زور سے جھونکا دینے والیاں (۲) پھر اچھی طرح اٹھانے والیاں (۳)

[illegible]

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ اِنَّمَا

پھر حق و باطل کو خوب جدا کرتے دیتی ہیں پھر اس کی قسم جو ڈالتی ہیں دل میں حجت تمام کرنے یا ڈرانے کو بیشک جس

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾

بات کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو وہ ضرور ہونی ہے پھر جب تارے گم کر دیئے جائیں اور جب آسمان میں رستے پڑیں

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ

اور جب پہاڑ غبار کر کے اڑا دیئے جائیں اور جب رسولوں کا وقت آئے گا کس دن کے لئے

اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾

ٹھہرائے گئے تھے دن فیصلہ کے لئے اور تو کیا جانے وہ دن فیصلہ کیا ہے

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہ فرمایا تھا پھر پچھلوں کو ان

الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

کے پیچھے ساتھ ملا دیں گے ہم مجرموں سے ایسا ہی کرتے ہیں اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ

کی خرابی کیا ہم نے تمہیں ایک بے قدر پانی سے پیدا نہ فرمایا تھا پھر ہم نے ایک

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾

محفوظ جگہ میں رکھا وہ ایک معلوم اندازہ تک پھر ہم نے اندازہ فرمایا تو ہم کیا ہی اچھے قادر ہیں

(١) [illegible] (٥) [illegible] (٦) [illegible] (٧) [illegible] (٨) [illegible] (٩) [illegible] (١٠) [illegible] (١١) [illegible] (١٢) [illegible] (١٣) [illegible] (١٤) [illegible] (١٥) [illegible]

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ

تمہارے زندوں اور مردوں کی وف۱۸ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے لنگر ڈالے وف۱۹ اور ہم نے تمہیں جو

مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا

میٹھا پانی پلایا وف۲۰ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی وف۲۱ چلو اس کی طرف وف۲۲ جسے

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

جھٹلاتے تھے چلو اس دھوئیں کے سائے کی طرف جس کی تین شاخیں ہیں وف۲۳

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

نہ سایہ دے وف۲۴ نہ لپٹ سے بچائے وف۲۵ بے شک وہ چنگاریاں پھینکے گی وف۲۶

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا

جیسے اونٹ کالے گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی یہ

يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ

دن ہے کہ وہ بول نہ سکیں گے وف۲۷ اور نہ انہیں اجازت ملے کہ عذر کریں وف۲۸ اس

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَ

دن جھٹلانے والوں کی خرابی یہ ہے فیصلہ کا دن ہم نے تمہیں جمع کیا وف۲۹ اور

(۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible] (۱۹) [illegible] (۲۰) [illegible] (۲۱) [illegible] (۲۲) [illegible] (۲۳) [illegible]
(۲۴) [illegible] (۲۵) [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible]

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ

سب اگلوں کو ف۲۸ اب اگر تمہارا کوئی داؤں ہو تو مجھ پر چل لو ف۲۹ کس

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾

دن جھٹلانے والوں کی خرابی بے شک ڈر والے ف۳۰ سایوں اور چشموں میں ہیں

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا

اور میووں میں جو ان کا جی چاہے ف۳۱ کھاؤ اور پیو رچتا ہوا ف۳۲ اپنے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ

اعمال کا صلہ ف۳۳ بے شک نیکوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اس

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

دن جھٹلانے والوں کی خرابی ف۳۴ کچھ دن کھالو اور برت لو ف۳۵ ضرور تم مجرم ہو ف۳۶

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی اور جب ان سے کہا جائے کہ نماز پڑھو

يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ

تو نہیں پڑھتے اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی پھر اس ف۳۷

حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں گے ف۳۸

(۲۸) ہو تم سے پہلے اگلوں کو تکذیب پر سزا ملی کا سب حساب کیا جائے گا اور کسی طرح (۲۹) اور کسی طرح آپ کو عذاب سے بچا سکو تو چالو یہ انتہا ہے تمہاری تیاری کی تو یہ تو ہو نہیں سکتا ہے کہ کوئی حیلہ کام دے سکتا ہے (۳۰) عذاب الٰہی کا خوف رکھنے والے متقی (۳۱) ان سے مراد مومنین ہیں اس آیت سے معلوم ہوا کہ اہل جنت کو ان کے حسب مرضی نعمتیں ملیں گی (۳۲) مراد عام جس میں ذرا بھی نقص کا شائبہ نہیں (۳۳) یہ علامت کا دنیا میں عمل کے تھے (۳۴) اس سے مراد تہدید کے طور پر انکار و عتاب کیا جاتا ہے کہ اے دنیا میں تکذیب کرنے والو تم دنیا میں (۳۵) اپنی موت کے وقت تک (۳۶) کافروں کی حالت کے متعلق (۳۷) قرآن شریف (۳۸) یعنی قرآن شریف تک لیکن میں سب سے آخر کتاب ہے اور رسالت خاتم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں سے لا سکے تو پھر ایمان لانے کی کوئی صورت نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ النبا مکی ہے — اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ ۝١ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝٢ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝٣

کس بات کی آپس میں کاہے کو پوچھ گچھ کر رہے ہیں (۲) بڑی خبر کی (۳) جس میں وہ کئی

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝٥ أَلَمْ نَجْعَلِ

رائے ہیں (۴) ہاں ہاں اب جان جائیں گے (۵) پھر ہاں ہاں جان جائیں گے (۶) کیا ہم نے

الْأَرْضَ مِهَادًا ۝٦ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝٧ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝٨ وَ

زمین کو بچھونا نہ بنایا (۷) اور پہاڑوں کو میخیں (۸) اور تمہیں جوڑے جوڑے بنایا (۹) اور

جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

تمہاری نیند کو آرام کیا (۱۰) اور رات کو پردہ بنایا (۱۱) اور دن کو روزی کا وقت

مَعَاشًا ۝١١ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝١٣

بنایا (۱۲) اور تمہارے اوپر سات مضبوط چھتیں بنائیں (۱۳) اور ان میں ایک نہایت چمکتا چراغ رکھا (۱۴)

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝١٥

اور بدلیوں سے زور کا پانی اتارا (۱۵) کہ اس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ

وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۝١٦ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝١٧ يَوْمَ يُنْفَخُ

اور گھنے باغ (۱۶) بے شک فیصلہ کا دن (۱۷) مقرر ہوا وقت ہے (۱۸) جس دن صور

(۱) سورۃ نبا مکی ہے [illegible] (۲) کہ قریش (۳) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible] موت کے بعد دوبارہ جینے کی خبروں کو [illegible] تلاوت فرمائیں [illegible] پوچھتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا خبریں لائے ہیں اس آیت میں ان کی [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] (۱۷) [illegible] (۱۸) [illegible]

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّ

پھونکا جائے گا ف۱۷ تو تم آؤ گے ف۱۸ فوجوں کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا ف۱۹ اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

پہاڑ چلائے جائیں گے کہ ہو جائیں گے جیسے ریت تو دور سے پانی کا دھوکا دیتا ہے بے شک جہنم گھات میں ہے

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

سرکشوں کا ٹھکانا ان میں قرنوں (مدتوں) رہیں گے ف۲۰ ان میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا مزہ نہ پائیں گے

وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا

اور نہ کچھ پینے کو سوا کھولتے پانی اور دھوون کا ملنا پیپ جیسے کہ ان کے عمل ف۲۱ بے شک نہیں حساب

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

کا خوف نہ تھا ف۲۲ اور انہوں نے ہماری آیتیں جھوٹ جھوٹ جانیں اور ہم نے ف۲۳ ہر چیز لکھ کر شمار کر

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

لی ہے ف۲۴ اب چکھو کہ ہم تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے ف۲۵

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

باغ ہیں ف۲۶ اور انگور اور اٹھتے جوبن والیاں ہم عمر ف۲۷ اور چھلکتا جام ف۲۸ جس میں نہ کوئی

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

بیہودہ بات سنیں نہ جھٹلانا ف۲۹ صلہ تمہارے رب کی طرف سے ف۳۰ بہت کافی عطا وہ جو رب ہے آسمانوں کا

(۱۷) اور اس سے پہلے فرمایا (۱۸) یہ کہ تم سب کے سب گروہ در گروہ (۱۹) اور اس میں اتنی راہیں ہو جائیں گی کہ ان سے ملائکہ اتریں گے (۲۰) ان کی سزا میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (۲۱) جب تک ان پر حقب پر حقب گزرتے رہیں گے یعنی کبھی عذاب سے نہ چھوٹیں گے (۲۲) بلکہ وہ مرنے کے بعد سے منتظر تھے (۲۳) اور ہم نے لوح محفوظ میں اس کو لکھ رکھا ہے (۲۴) اور آخرت میں وقت عذاب ان سے کہا جائے گا (۲۵) کہ اب تم کو عذاب کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا (۲۶) جن میں قسم قسم کے پھلوں کے باغ ہیں (۲۷) اور خوش (۲۸) شراب میں (۲۹) اس میں نہ بیہودہ بکواس سنیں نہ جھوٹ (۳۰) اللہ ان کو بخشے گا (۳۱) تمہارے اعمال کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمٰن کے پاس بات کرنے کا مقدور نہ رکھیں گے ف۳۲ جس دن

يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

کھڑا ہوگا روح اور سب فرشتے باندھے صفیں نہ بولیں گے مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

ف۳۳ اور اس نے ٹھیک بات کہی ف۳۴ وہ سچا دن ہے جو چاہے لے لے

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

کی طرف راہ بنانے ف۳۵ ہم تمہیں ف۳۶ ایک عذاب سے ڈر سناتے ہیں کریب ف۳۷ جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس

قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ف۳۸ اور کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا ف۳۹

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ۴۶ ۲

سورۂ نازعات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

قسم ان کی ف۱ جو سختی سے جان کھینچیں ف۲ اور نرمی سے بند کھولیں ف۳ اور آسانی سے تیریں ف۴

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

پھر آگے بڑھ کر جلد پہنچیں ف۵ پھر کام کی تدبیر کریں ف۶ کہ کانوں پر صور دے جس دن لرزنے والی لرزے گی ف۷

(۳۰) یعنی ان سے دنیا میں (۳۱) کافر ہیں (۳۲) کافر عذاب (۳۳) یا ملائکہ اور ان کے مطابق عمل یا بعض مفسرین نے فرمایا کہ ٹھیک بات سے مراد لا الٰہ الا اللہ ہے (۳۴) عمل صالح کرنے والے کو (۳۵) یعنی (۳۶) ہم نے (۳۷) عذاب آخرت سے (۳۸) یعنی ہر نیکی بدی اس کے نامۂ اعمال میں درج ہوئی (۳۹) یعنی کافر (۴۰) عذاب سے گھبرا کر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے جانوروں کا قصاص ہوگا یہاں تک کہ بے سینگ والے کا سینگ والے سے بدلہ لیا جائے گا پھر جب ان کا قصاص لے لیا جائے گا تو ان سب کو خاک کر دیا جائے گا بعض مفسرین نے اس کے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ مومن جب جنت میں جائے گا تو کافر کہے گا کاش میں بھی مٹی ہوتا یعنی مومن کو اس کے ایمان کے سبب جنت ملے گی اور کافر کو اس کے کفر کے سبب عذاب ہوگا یعنی کافر کہے گا کاش میں بھی کافر ہوتا تاکہ مومن کی طرح مٹی ہو جاتا بعض مفسرین کا یہ بھی قول ہے کہ کافر کہے گا کاش میں حضرت آدم علیہ السلام کی طرح مٹی سے پیدا کئے جاتے اور اپنے آپ سے پیدا کئے جانے پر تمنا کرے گا یا حضرت آدم علیہ السلام اور ان کی اولاد سے جو کچھ کافر اپنے آپ کو شدت عذاب میں مبتلا پائے گا تو کہے گا کاش میں مٹی ہوتا یعنی حضرت آدم علیہ السلام کی طرح مٹی سے پیدا ہوتا

(۱) سورۂ والنازعات مکیہ ہے اس میں دو رکوع چھیالیس آیتیں ایک سو ستائیس کلمے ہزار پانچ سو ترسٹھ حرف ہیں (۲) یعنی فرشتوں کی (۳) کافروں کی (۴) یعنی مومنوں کی جانیں نرمی سے ساتھ قبض کریں (۵) حکم کے بعد یا آسمان و زمین کے درمیان سے (۶) کافروں کی موت کے وقت (۷) اللہ تعالیٰ عنہ (۸) اپنی حکومت پر جس کے معنی ہیں روح حیوان (۹) یعنی امور دنیا سے علاقہ رکھنے والے ملائکہ جو ان کے متعلق ہیں ان کے احکام اترتے ہیں یہ قسم ہے (۱۰) زمین اور پہاڑ اور جو کچھ ان کے اندر ہے آجائے گی اور حق کے معنی ہیں

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝٨ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩

اس کے پیچھے آنے والی ف۹ کئی دل اس دن دھڑکتے ہوں گے ف۱۰ نگاہیں ان کی جھکی ہوں گی ف۱۱

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

وہ کہتے ہیں کیا ہم پھر الٹے پاؤں پھیرے جائیں گے ف۱۲ کیا جب ہم گلی ہڈیاں ہو

نَّخِرَةً ۝١١ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣

جائیں گے ف۱۳ بولے یوں تو یہ پلٹا تو بڑا نقصان ہے ف۱۴ تو وہ ف۱۵ تو یہی ایک جھڑکی ہے ف۱۶

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝١٥ اِذْ نَادٰىهُ

جبھی وہ کھلے میدان میں اٹھ بیٹھے ہوں گے ف۱۷ کیا تمہیں موسیٰ کی خبر آئی ف۱۸ جب اسے اس

رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝١٧

کے رب نے پاک جنگل طوی میں ف۱۹ ندا فرمائی کہ فرعون کے پاس جا اس نے سر نکالا ف۲۰

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝١٨ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝١٩

اس سے کہہ کیا تجھے رغبت اس طرف ہے کہ ستھرا ہو ف۲۱ اور تجھے تیرے رب کی طرف ف۲۲ راہ بتاؤں کہ تو ڈرے ف۲۳

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝٢٠ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝٢١ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝٢٢

پھر موسیٰ نے اسے بہت بڑی نشانی دکھائی ف۲۴ اس پر اس نے جھٹلایا ف۲۵ اور نافرمانی کی ف۲۶ پھر پیٹھ دی ف۲۷ اپنی کوشش میں لگا ف۲۸

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝٢٣ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝٢٤ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

تو لوگوں کو جمع کیا ف۲۹ پھر پکارا ف۳۰ پھر بولا میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں ف۳۱ تو اللہ نے اسے دنیا و آخرت

(۹) یعنی زلزلہ یا ہولناک آواز سے مرنے والوں کی روحیں جسموں سے جدا ہو جائیں گی اس دن دلوں کی حالت میں پریشانی اور گھبراہٹ ہوگی (۱۰) اس دن دل ہوں گے
شدت سے بے حال کفار کا ہوگا (۱۱) موت کے بعد جینے کے منکر ہیں جب ان سے کہا جائے کہ تم مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو (۱۲) یعنی موت
کے بعد چار زندگی کی طرف الٹے پاؤں لوٹائے جائیں گے (۱۳) یعنی دوبارہ زندہ ہو کر پھر دنیا میں جائیں گے (۱۴) یعنی کہ موت کے بعد زندہ ہونا ناممکن ہے اور
ہم مرنے کے بعد اٹھائے گئے تو اس میں ہمارا نقصان ہے یہ کہنا ہم پر ہنسی اڑانے کے طریق پر تھا (۱۵) یعنی قیامت کا ظہور ہوتے ہی وہ اٹھائے جائیں گے
مرنے کے بعد زندہ کئے جانے کو یہ سمجھ کر اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے کا وقت آ پہنچا (۱۶) یعنی ایک ہی آواز میں (۱۷) یعنی زمین پر
جمع کئے جائیں گے اور جب نظر آنے والے ہوں گے (۱۸) یہ واقعہ ہے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب قوم کا تکذیب کرنا آپ کو شاق
اور ناگوار گزرا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی تسلی کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر فرمایا جنہوں نے اپنی قوم سے سخت تکلیفیں پائیں تھیں مراد یہ ہے کہ انبیاء کو
یہ باتیں پیش آتی رہتی ہیں آپ کسی تکلیف نہ ہوں (۱۹) جو ملک شام میں طور کے قریب ہے (۲۰) وہ وادی جو دشت میں سے گزر گیا (۲۱) عمدہ شرک
اور معصیت نافرمانی سے (۲۲) یعنی اس کی ذات و صفات کی معرفت کی طرف (۲۳) اس کے عذاب سے (۲۴) یعنی ید بیضا اور عصا (۲۵) حضرت موسیٰ علیہ
السلام کو (۲۶) یعنی ایمان سے اعراض کیا (۲۷) اسلام انگیزی کی (۲۸) یعنی جادوگروں اور اپنے لشکروں کو (۲۹) یعنی میرے اوپر اور کوئی رب نہیں

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ

دونوں کے عذاب میں پکڑا ف۲۴ بے شک اس میں سبق ہے اسے جو ڈرے ف۲۵ کیا تمہارا

اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ

بنانا زیادہ سخت ہے یا آسمان کا اللہ نے بنایا اس کی چھت اونچی کی ف۲۶ پھر اسے ٹھیک کیا ف۲۷ اور اس کی رات

لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ

اندھیری کی اور اس کی روشنی نکالی ف۲۸ اور اس کے بعد زمین بچھائی ف۲۹ اس میں

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

سے ف۳۰ اس کا پانی اور چارہ نکالا ف۳۱ اور پہاڑوں کو جما دیا ف۳۲ تمہارے اور تمہارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ یَوْمَ یَتَذَكَّرُ

چوپایوں کے فائدہ کو پھر جب آئے گی وہ عام مصیبت سب سے بڑی ف۳۳ اس دن آدمی یاد

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ

کرے گا جو کوشش کی تھی ف۳۴ اور جہنم ہر دیکھنے والے پر ظاہر کی جائے گی ف۳۵ تو وہ جس نے

طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَ

سرکشی کی ف۳۶ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ف۳۷ تو اسے ٹھکانا جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہے اور

اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ

وہ جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا ف۳۸ اور نفس کو خواہش سے روکا ف۳۹ تو بے شک

[illegible]

الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾

جنت ہی ٹھکانا ہے ۴۱ تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کے لئے ٹھہری ہوئی ہے ۴۲

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ

تمہیں کس کے بیان سے کیا تعلق ۴۳ تمہارے رب ہی تک اس کی انتہا ہے ۴۴ تم تو صرف ڈرانے والے ہو

مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾

جو اس سے ڈرے ۴۵ گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے ۴۶ دنیا میں رہے تھے مگر ایک شام یا اس کے دن چڑھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ عبس مکی ہے ۴۲ آیتیں اور ۱ رکوع

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾

تیوری چڑھائی اور منہ پھیرا ۱ اس پر کہ اس کے پاس وہ اندھا آیا ہے ۲ اور تمہیں کیا معلوم شاید وہ ستھرا ہو جائے ۳

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ

یا نصیحت لے تو اسے نصیحت فائدہ دے ۴ وہ جو بے پروا بنتا ہے ۵ تم اس کے تو پیچھے

تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾

پڑتے ہو ۶ اور تمہارے ذمہ نہیں کہ وہ ستھرا نہ ہو ۷ اور وہ جو تمہارے حضور لپکتا ہوا آیا ۸

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ

اور وہ ڈر رہا ہے ۹ تو اسے چھوڑ کر اور طرف مشغول ہوتے ہو ۱۰ یوں نہیں ۱۱ یہ تو نصیحت ہے ۱۲ تو جو چاہے اسے

(۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) ... (۷) ... (۸) ... (۹) ... (۱۰) ... (۱۱) ... (۱۲) ...

ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَیْدِیْ

یاد کرے ف۱۲ ان صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں ف۱۳ بلندی والے ف۱۴ پاکی والے ف۱۵ لکھنوں کے ہاتھ

سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَیِّ

لکھے ہوئے جو کرم والے نکوئی والے ف۱۶ آدمی مارا جائے کیا ناشکر ہے ف۱۷ اسے کا ہے

شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ

سے بنایا پانی کی بوند سے اسے پیدا فرمایا پھر اسے طرح طرح کے اندازوں پر رکھا ف۱۸ پھر سے راستہ

یَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا

آسان کیا ف۱۹ پھر اسے موت دی پھر قبر میں رکھوایا ف۲۰ پھر جب چاہا اسے باہر نکالا ف۲۱ کوئی نہیں اس نے

یَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

اب تک پورا نہ کیا جو اسے حکم ہوا تھا ف۲۲ تو آدمی کو چاہئے اپنے کھانے کو دیکھے ف۲۳ کہ ہم نے پانی

الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّ

طرح پانی ڈالا ف۲۴ پھر زمین کو خوب چیرا ف۲۵ تو اس میں اگایا اناج اور

عِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآىِٕقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً

انگور اور چارہ اور زیتون اور کھجور اور گھنے باغیچے اور میوے

وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ یَوْمَ

اور دوب (گھاس) تمہارے فائدے کو اور تمہارے چوپاؤں کے پھر جب آئے گی وہ کان پھاڑنے والی چیخ ف۲۵ اس دن

(۱۲) اور اس سے نصیحت پذیر ہو (۱۳) اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہو (۱۴) اور قیامت (۱۵) کہ اس کے ہاتھوں سے لکھی۔ چھوٹے (۱۶) اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار اور وہ فرشتے ہیں جو اس کے لوح محفوظ سے نقل کرتے ہیں (۱۷) اللہ تعالیٰ نے کیسا ناشکرا اور بے نہایت احسانوں کے باوجود کفر کرنے والا ہے (۱۸) کبھی نطفہ کی شکل میں کبھی علقہ کی صورت میں کبھی مضغہ کی شکل میں تکمیل آفرینش تک (۱۹) ماں کے پیٹ سے برآمد ہونے تک (۲۰) کہ بعد موت قبر میں رکھا ہو (۲۱) یعنی بعد موت حساب جزا کے لئے پھر اس سے دوبارہ زندگی مقرر کی (۲۲) اس نے کفر کی (۲۳) یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل نہیں کیا (۲۴) جیسے کھانے اور دوسری حیات کا سبب ہے کہ اس میں کیسی قدرت الٰہی ظاہر ہوتی ہے اور کس طرح پانی آتا ہے اور کس طرح غرض عمل عطا فرماتا ہے ان نعمتوں کا بیان فرما کر (۲۴) ہوں سے (۲۵) یعنی قیامت کے روز کانوں کو پھاڑ دینے والی ہولناک آواز سنائی دے گی

يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾

آدمی بھاگے گا اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور جورو اور بیٹوں سے ف۳۶

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

ان میں سے ہر ایک کو اس دن ایک فکر ہے کہ وہی اسے بس ہے ف۳۷ کتنے منہ اس دن

مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

روشن ہوں گے ف۳۸ ہنستے خوشیاں مناتے ف۳۹ اور کتنے منہوں پر اس دن گرد

غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ ع ۲ ۵

پڑی ہوگی ان پر سیاہی چڑھ رہی ہے ف۴۰ یہ وہی ہیں کافر بدکار

سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آيَاتُهَا ۲۹ رُكُوعُهَا ۱

سورۂ تکویر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس میں انتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ

جب دھوپ لپیٹی جائے ف۱ اور جب تارے جھڑ پڑیں ف۲ اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

چلائے جائیں ف۳ اور جب چلکی (گابھن) اونٹنیاں ف۴ چھوٹی پھریں ف۵ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں ف۶

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ

اور جب سمندر سلگائے جائیں ف۷ اور جب جانوں کے جوڑ بنیں ف۸ اور جب زندہ دبائی ہوئی سے

(۲۶) ان میں سے کسی کی طرف ملتفت نہ ہوگا اپنی ہی پڑی ہوگی (۲۷) قیامت کا حال اور اس کے ہولناک بیان فرمانے کے بعد مکذبین کا ذکر فرمایا جاتا ہے کہ وہ دو قسم ہیں سعید اور شقی جو سعید ہیں ان کا حال ارشاد ہوتا ہے (۲۸) اور انہیں سے یا شب کی ظلمتوں سے یا وصوئے گناہ سے (۲۹) اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم اور اس کی رضا پر اس کے بعد شقی کا حال بیان فرمایا جاتا ہے (۳۰) ذلیل حال وحشت زدہ صورت

(۱) سورۂ تکویر مکی ہے اس میں ایک سو اکتیس آیتیں ایک سو چھ کلمے پینتالیس حرف ہیں حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے پسند ہو کہ وہ قیامت کو ایسا دیکھے گویا کہ وہ نظر کے سامنے ہے تو چاہئے کہ پڑھے اذا الشمس کورت اور سورہ اذا السماء انفطرت اور سورہ اذا السماء انشقت پڑھے (ترمذی) (۲) یعنی آفتاب کا نور زائل ہو جائے (۳) بارش کی طرح آسمان سے رمیں ہو کر پڑیں اور اپنی اپنی جگہ باقی نہ رہے (۴) اور بدحال ہو کر پھریں (۵) جن کے حمل کو دس مہینے گزر چکے ہوں اور بیاہنے کا وقت قریب آگیا ہو (۶) یہاں تک کہ اونٹ چرانے والے اور گلہ بان اس روز کی وحشت کا یہ عالم ہو اور لوگ اپنے حال میں ایسے مبتلا ہوں کہ ان کی پرواہ کرنے والا کوئی نہ ہو (۷) اور قیامت کی بعث کے ایک دوسرے سے بدلہ لیں پھر خاک کر دیئے جائیں (۸) پھر وہ خاک ہو جائیں (۹) اس طرح کہ نیک بخت نیکوں کے ساتھ ہوں اور بدبختوں کے ساتھ یا یہ معنی کہ جانیں اپنے جسموں سے ملا دی جائیں یا یہ کہ اپنے عملوں سے ملا دی جائیں یا یہ کہ ایماندار حوروں کے اور کافروں کی جانیں شیاطین کے ساتھ ملا دی جائیں

سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا

پوچھا جائے ۸ کس خطا پر مارڈالی گئی ۹ اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں ۱۰ اور جب

السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾

آسمان جگہ سے کھینچ لیا جائے ۱۱ اور جب جہنم بھڑکایا جائے ۱۲ اور جب جنت پاس لائی جائے ۱۳

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾

ہر جان کو معلوم ہو جائے گا جو حاضر لائی ۱۴ تو قسم ہے ان ۱۵ کی جو اپنے گھر میں سیدھے چلیں تھم رہیں ۱۶

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ

اور رات کی جب پیٹھ دے ۱۷ اور صبح کی جب دم لے ۱۸ بے شک وہ ۱۹ عزت والے رسول

كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾

۱۹ کا پڑھنا ہے جو قوت والا ہے مالک عرش کے حضور عزت والا وہاں اس کا حکم مانا جاتا ہے ۲۰ امانت دار ہے ۲۱

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ

اور تمہارے صاحب ۲۲ مجنون نہیں ۲۳ اور بے شک انہوں نے اسے ۲۴ روشن کنارہ پر دیکھا ۲۵ اور یہ نبی

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ

غیب بتانے میں بخیل نہیں ۲۶ اور قرآن نہ وہ شیطان کا پڑھا ہوا نہیں ۲۷ پھر کدھر

تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ

جاتے ہو ۲۸ وہ تو نصیحت ہی ہے سارے جہان کے لئے ۲۹ اس کے لئے جو تم میں سیدھا ہونا

(۱۰) یعنی ان کی ماں سے اور زندہ دفن کی گئی ہو یا کہ جب کافر مسلمان ہوتے تھے تو کہا کرتے تھے کہ ہم جاہلیت میں کیا اور زندہ دفن کر دیتے تھے (۱۱) یہ سوال قاتل کی توبیخ کے لئے ہے تاکہ وہ لڑکی خود اپنے قاتل سے کہہ سکے (۱۲) قیامت کے دن بھڑکنے کے حکم سے اصل جہنم جلتی ہے (۱۳) دشمنان خدا کے لئے (۱۴) اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے (۱۵) ان کی اصل یا دن (۱۶) ستاروں (۱۷) یہ پانچ تارے ہیں جو پیچھے ہٹتے ہیں اور اصل مشترکی سرخ زہرہ عطارد (کہ روایت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) (۱۸) اور اس کی تاریکی ختم ہو جائے (۱۹) اور اس کی روشنی خوب پھیلے (۲۰) قرآن شریف (۲۱) حضرت جبرئیل علیہ السلام (۲۲) یعنی آسمانوں میں فرشتوں کی اطاعت کئے ہیں (۲۳) وحی الٰہی کا (۲۴) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۲۵) جبرئیل کو عطارد کہتے ہیں (۲۶) یعنی جبرئیل امین کو ان کی اصلی صورت میں (۲۷) یعنی قرآن کریم نے جنے ملعون (۲۸) اور کیوں قرآن سے اعراض کرتے ہو

يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع

ہے ف۲۹ اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ چاہے اللہ سارے جہان کا رب

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ ۸۲ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ انفطار مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ پڑے اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب سمندر بہا

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ

دیئے جائیں ف۲ اور جب قبریں کریدی جائیں ف۳ ہر جان جان لے گی جو اس نے آگے بھیجا ف۴ اور

اَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ

جو پیچھے ف۵ اے آدمی تجھے کس چیز نے دھوکا دیا اپنے کرم والے رب سے ف۶ جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾

تجھے پیدا کیا ف۷ پھر ٹھیک بنایا ف۸ پھر سنوار فرمایا ف۹ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا ف۱۰

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا

کوئی نہیں ف۱۱ بلکہ تم انصاف ہونے کو جھٹلاتے ہو ف۱۲ اور بے شک تم پر نگہبان ہیں ف۱۳ معزز

كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ

لکھنے والے ف۱۴ جانتے ہیں جو کچھ تم کرو ف۱۵ بے شک نیکوکار ف۱۶ ضرور چین میں ہیں ف۱۷ اور بیشک

(۲۹) یعنی جس کو حق کا اتباع اور اس پر قیام منظور ہو

(۱) سورۂ انفطار مکیہ ہے اس میں ایک رکوع [illegible] (۲) اور ستارے [illegible] (۳) اور اس کے مردے زندہ کر کے نکالے جائیں (۴) عمل یاد (۵) پھر کی عمل یاد [illegible] (۶) کہ تو نے باوجود [illegible] کے حق نہ پہچانا اور اس کی نافرمانی کی (۷) اور درست [illegible] (۸) سالم الاعضاء [illegible] (۹) اعتدال میں [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible] عمل چھپا نہیں (۱۶) یعنی مومنین صادق الایمان (۱۷) جنت میں

الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

بدکار ف۱۸ ضرور دوزخ میں ہیں انصاف کے دن اس میں جائیں گے اور اس سے کہیں چھپ نہ

بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا

سکیں گے اور تو کیا جانے کیسا انصاف کا دن پھر تو کیا جانے کیسا

يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾ ع

انصاف کا دن جس دن کوئی جان کسی جان کا کچھ اختیار نہ رکھے گی ف۱۹ اور سارا حکم اس دن اللہ کا ہے

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ ٨٣ مكية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ مطففین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس میں چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾

کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اوروں سے ماپ لیں پورا لیں

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ

اور جب انہیں ماپ تول کر دیں کم کر دیں کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہیں

مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

اٹھنا ہے ایک عظمت والے دن کے لئے ف۲ جس دن سب لوگ ف۳ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿٧﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ﴿٨﴾

بے شک کافروں کی لکھت ف۴ سب سے نیچی جگہ سجین میں ہے ف۵ اور تو کیا جانے سجین کیسی ہے ف۶

(۸) کافر (۹) یعنی بدی کا نامہ اعمال کا دفتر (۱۰) یعنی ان کے حال کا (۱۱) یعنی ان کے عمل نامے (۱۲) یعنی روز قیامت (۱۳) یعنی ان کے حال نامے (۱۴) یعنی ان کے عمل نامے (۱۵) سجین ساتویں زمین کے اسفل میں ایک مقام ہے جو شیاطین اور ان کے ساتھیوں کا محل ہے (۱۶) یعنی وہ ساتویں زمین کا مقام ہے

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ

وہ لکھت یک مہر کیا نوشتہ ہے ۹ اس دن ۱۰ جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو انصاف کے دن

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى

کو جھٹلاتے ہیں ۱۱ اور اسے نہ جھٹلائے گا مگر ہر سرکش ۱۲ جب اس پر

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى

ہماری آیتیں پڑھی جائیں کہے ۱۳ اگلوں کی کہانیاں ہیں کوئی نہیں ۱۴ بلکہ ان کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

پر زنگ چڑھا دیا ہے ان کی کمائیوں نے ۱۵ ہاں بے شک وہ اس دن ۱۶ اپنے رب کے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا

دیدار سے محروم ہیں ۱۷ پھر بے شک انھیں جہنم میں داخل ہونا ۱۸ پھر کہا جائے گا یہ ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨

وہ ۱۹ جسے تم جھٹلاتے تھے ۲۰ ہاں ہاں بے شک نیکوں کی لکھت ۲۱ سب سے اونچا علیین میں ہے ۲۲

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١

اور تو کیا جانے علیین کیا ہے ۲۳ وہ لکھت یک مہر کیا نوشتہ ہے ۲۴ کہ مقرب ۲۵ جس کی زیارت کرتے ہیں

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ

بے شک نیکوکار ضرور چین میں ہیں ۲۶ تختوں پر دیکھتے ہیں ۲۷ تو ان کے

(۵) جو مہر مٹ سکتا ہے مہر مٹ سکتا ہے (۹) جب کہ وہ مٹ نکالا جائے گا (۱۰) اور روز جزا یعنی قیامت کے منکر ہیں (۱۱) حد سے گزرنے والا (۱۲) ان کی نسبت یہ (۱۳) اس کا کتابعدار ہے (۱۴) ان معاصی اور گناہوں سے جو وہ کرتے ہیں یعنی اپنے اعمال بد کی شامت سے ان کے دل زنگ خوردہ اور سیاہ ہو گئے حدیث شریف میں ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک نقطہ سیاہ پیدا ہوتا ہے جب اس گناہ سے باز آتا ہے اور توبہ و استغفار کرتا ہے تو دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر پھر گناہ کرتا ہے تو وہ نقطہ بڑھتا ہے یہاں تک کہ تمام قلب سیاہ ہو جاتا ہے اور یہی دین یعنی اور رنگ ہے جس کا آپ نے ذکر فرمایا (ترمذی) (۱۵) یعنی روز قیامت (۱۶) جیسا کہ یہاں اس کی تائید سے محروم رہے مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ مومنین کو آخرت میں دیدار الٰہی کی سب نعمت میسر ہوگی کہ یہ عدم محرومی دیدار سے کفار کی وعید میں ذکر کی گئی اور جو چیز کفار کے لئے وعید و تہدید ہو وہ مسلمان کے حق میں ثابت ہو نہیں سکتی تو لازم آیا کہ مومنین کے حق میں یہ محرومی ثابت نہ ہو حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب اس نے اپنے دشمنوں کو دیدار سے محروم کیا تو دوستوں کو اپنی تجلی سے مشرف کرے گا اور اپنے دیدار سے سرفراز فرمائے گا (۱۷) عذاب (۱۸) دنیا میں (۱۹) یعنی مومنین صادقین کے اعمال نامے (۲۰) جنتیں سلاتیں جنت میں بیر وش ہے (۲۱) یعنی اس کی شان عجیب عظمت والی ہے (۲۲) علیین میں ان کے اعمال لکھے ہیں (۲۳) فرشتے (۲۴) اللہ تعالیٰ کے انعام اور اس کی نعمتوں کو جو اس نے انہیں عطا فرمائیں اور اپنے دشمنوں کو جو طرح طرح کے عذاب میں گرفتار ہیں

وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتَامُهُ

چہروں میں چین کی تازگی پہچانے ف۲۴ نتھری شراب پلائے جائیں گے جو مُہر کی ہوئی رکھی ہے ف۲۵ اس کی مُہر

مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِنْ

مشک پر ہے اور اسی پر چاہیئے کہ رغبتیں لچانے والے ف۲۶ اور اس کی ملونی

تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

تسنیم سے ہے ف۲۷ وہ چشمہ جس سے مقرب بارگاہ پیتے ہیں ف۲۸ بے شک مجرم لوگ ف۲۹

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾

ایمان والوں سے ف۳۰ ہنسا کرتے تھے اور جب وہ ف۳۱ ان پر گزرتے تو یہ آپس میں ان پر آنکھوں سے اشارے

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا

کرتے ف۳۲ اور جب ف۳۳ اپنے گھر پلٹتے خوشیاں کرتے پلٹتے ف۳۴ اور جب مسلمانوں کو دیکھتے کہتے

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ

بے شک یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں ف۳۵ اور یہ ف۳۶ کچھ ان پر نگہبان بنا کر نہ بھیجے گئے ف۳۷ تو آج ف۳۸

الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ

ایمان والے کافروں سے ہنستے ہیں ف۳۹ تختوں پر بیٹھے

يَنْظُرُونَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ ع

دیکھتے ہیں ف۴۰ کیوں کچھ بدلا ملا کافروں کو اپنے کئے کا ف۴۱

(۲۴) کہ وہ خوشی سے چمکتے ہوں گے (۲۵) [illegible] (۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] (۲۸) [illegible] (۲۹) [illegible] (۳۰) [illegible] (۳۱) [illegible] (۳۲) [illegible] (۳۳) کفار (۳۴) یعنی مسلمانوں پر [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۷) کہ ان کے احوال و اعمال پر [illegible] (۳۸) یعنی روز قیامت (۳۹) جیسا کافر دنیا میں مسلمانوں کی عزت و محبت [illegible] (۴۰) کفار کی ذلت و رسوائی اور شدت عذاب کو اور اس پر ہنستے ہیں (۴۱) یعنی ان اعمال کا جو مسلمانوں نے دنیا میں کئے تھے

سورۃ الانشقاق مکی ہے — بسم اللہ الرحمن الرحیم — پارہ ۳۰ — رکوع ۲۵

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۙ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ
جب آسمان شق ہو گا ۱ اور اپنے رب کا حکم سنے گا اور اسے سزاوار یہی ہے ۲ اور جب زمین دراز
مُدَّتْ ۙ﴿۳﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۙ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۙ﴿۵﴾
کی جائے گی ۳ اور جو کچھ اس میں ہے وہ باہر ڈال دے گی اور خالی ہو جائے گی ۴ اور اپنے رب کا حکم سنے گی اور اسے سزاوار یہی ہے ۵
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿۶﴾ فَاَمَّا
اے آدمی بے شک تو اپنے رب کی طرف دوڑ دوڑ کر جا رہا ہے پھر اس سے ملنا ۶ تو وہ جو
مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾
پہلا نامہ اعمال جب اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ۷ اس سے عنقریب سہل حساب لیا جائے گا ۸
وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ﴿۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ
اور اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش لوٹے گا ۹ اور وہ جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے
ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ
تو وہ عنقریب موت مانگے گا ۱۰ اور بھڑکتی آگ میں جائے گا ۱۱ بے شک وہ
فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ
اپنے گھر میں خوش تھا ۱۲ وہ سمجھا کہ اسے پھرنا نہیں ۱۳ ہاں کیوں نہیں ۱۴ بے شک اس کا رب

(۱) سورۂ انشقاق جس کو سورۂ انشقاق بھی کہتے ہیں مکہ میں نازل ہوئی یہ پچیس آیتیں ایک سو سینتالیس کلمات چار سو انیس حرف ہیں (۲) قیامت قائم ہونے کے وقت (۳) اپنے شق ہونے سے متعلق اس کی طاعت کرے (۴) اور اس پر ہوں کہ اس کے اندر کی چیزیں باہر پھینک دے (۵) اور اس کی طاعت کرے (۶) اس وقت انسان اپنے عمل کے نتائج دیکھے گا (۷) یعنی اس کے حضور حاضری کے لیے مراد اس سے موت ہے (مدارک) (۸) اور اپنے عمل کی جزا پائے گا (۹) اور وہ مومن ہے (۱۰) سہل حساب یہ ہے کہ اس پر اس کے اعمال پیش کیے جائیں اور اس کی طاعت و معصیت بتا دی جائے پھر طاعت پر ثواب اور معصیت سے تجاوز فرمایا جائے یہ سہل حساب ہے اس میں شدت مناقشہ نہ ہو جائے کہ اپنے اعمال سے عذر طلب ہو اس پر حجت قائم کی جائے کیونکہ جس سے مطالبہ کیا گیا اسے کوئی عذر ہاتھ نہ آئے گا اور وہ کوئی حجت نہ پائے گا سوا ہو گا (اللہ تعالیٰ مناقشہ حساب سے پناہ دے) (۱۲) گھر والوں سے مراد حوریں خواہ وہ حوریں ہوں یا انسانوں میں سے (۱۳) اپنی اس گمراہی پر (۱۴) اور وہ کافر ہے جس کا داہنا ہاتھ تو اس کی گردن کے ساتھ ملا کر طوق میں باندھ دیا جائے گا اور بایاں ہاتھ پس پشت کر دیا جائے گا اس میں اس کا نامہ اعمال دیا جائے گا اس عمل کو دیکھ کر وہ جہاں لے گا کہ وہ اہل نار میں سے ہے تو (۱۵) اور یا ثبور سے مراد ہلاکت کے معنی ہیں (۱۶) دنیا کے اندر (۱۷) اپنی خواہشوں اور شہوتوں میں اور متکبر و مغرور (۱۸) ہے رب کی طرف اور وہ مرنے کے بعد اٹھایا نہ جائے گا (۱۹) ضرور اپنے رب کی طرف رجوع کرے گا اور مرنے کے بعد اٹھایا جائے گا اور حساب کیا جائے گا

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝١٩ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝١٨ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝١٧

اسے دیکھ رہا ہے تو مجھے قسم ہے شام کے اجالے کی (۱۸) اور رات کی اور جو چیزیں سمیٹ لیتی ہیں (۱۹)

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝١٩ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝٢٠ فَمَا لَهُمْ لَا

اور چاند کی جب پورا ہو (۲۰) ضرور تم سیڑھی پر سیڑھی چڑھو گے (۲۱) تو کیا ہوا ہے انہیں

يُؤْمِنُوْنَ ۝٢٠ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝٢١ بَلِ

نہیں لاتے (۲۱) اور جب قرآن پڑھا جائے سجدہ نہیں کرتے (۲۲) بلکہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝٢٢ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝٢٣ فَبَشِّرْهُمْ

کافر جھٹلا رہے ہیں (۲۲) اور اللہ خوب جانتا ہے جو اپنے جی میں رکھے ہیں (۲۳) تو تم انہیں

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢٤ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٢٥

دردناک عذاب کی بشارت دو (۲۴) مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۲ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ بروج مکی اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے اس میں بائیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝١ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝٢ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝٣

قسم آسمان کی جس میں برج ہیں (۱) اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے (۲) اور اس دن کی جو گواہ ہے اور اس دن کی جس میں

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝٤ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝٥ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا

مارے جاتے ہیں وہ کھائی والوں پر لعنت ہو (۴) اس آگ کی جو ایندھن والی ہے (۵) جب وہ اس کے

(۲۰) یہ سرخی کے بعد نمود ہوتا ہے جس کے بعد رات ہوتی ہے امام صاحب کے نزدیک وقت عشاء شفق ہوتا ہے یہی قول ہے شیخ مجاہد کا اور بعض علماء شفق سے سرخی مراد لیتے ہیں (۲۱) مثل جانوروں کے خوف میں منتشر ہوتے ہیں اور شب میں اپنے آشیانوں اور ٹھکانوں کی طرف چلے آتے ہیں اور مثل تاریکی کے اور ستاروں اور اعمال کے رات میں سمٹ جاتے ہیں مثل تہجد کے (۲۲) یا اس کا نور کامل ہو جائے اور یہ ایام بیض یعنی تیرھویں چودھویں پندرھویں تاریخوں میں ہوتا ہے (۲۳) یہ خطاب یا تو انسانوں کو ہے اس تقدیر پر معنی یہ ہیں کہ تمہیں حال کے بعد حال پیش آئے گا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ موت سے شدائد و اہوال پھر مرنے کے بعد قبر پھر موقف حساب میں پیش ہونا یہ بھی کہا گیا ہے کہ انسان کے حالات میں تدریج ہے ایک وقت دودھ پیتا بچہ ہوتا ہے پھر دودھ چھوٹتا ہے پھر لڑکپن کا زمانہ آتا ہے پھر جوان ہوتا ہے پھر بوڑھا ہوتا ہے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ خطاب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہے آپ شب معراج ایک آسمان پر تشریف لے گئے پھر دوسرے پر اسی طرح دو جہان کے مرتبہ بمرتبہ منازل قرب میں واصل ہوئے بخاری شریف میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حال بیان فرمایا گیا ہے معنی یہ ہیں آپ کو مشرکین پر فتح و ظفر حاصل ہوگی اور اسلام بہت بلند ہوگا آپ کفار کی سرکشی اور ان کی تکذیب سے غمگین نہ ہوں (۲۴) یعنی اب ایمان لانے میں کیا عذر ہے باوجود دلائل ظاہر ہونے کے کیوں ایمان نہیں لاتے (۲۵) مراد اس سے سجدہ تلاوت ہے شان نزول جب سورہ اقرأ میں وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ نازل ہوا تو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھ کر سجدہ کیا مومنین نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا اور کفار قریش نے سجدہ نہ کیا ان کے اس فعل کی برائی میں یہ آیت نازل ہوئی کہ کفار پر جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ تلاوت نہیں کرتے مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ سجدہ تلاوت واجب ہے سننے پر اور حدیث سے ثابت ہے کہ پڑھنے والے سننے والے دونوں پر سجدہ واجب ہو جاتا ہے قرآن کریم میں سجدہ کی چودہ آیتیں ہیں جن کو پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے خواہ سننے والے نے سننے کا ارادہ کیا ہو یا نہ کیا ہو مسئلہ سجدہ تلاوت کے لئے بھی وہی شرطیں ہیں جو نماز کے لئے مثل طہارت اور قبلہ رو ہونے اور ستر عورت وغیرہ کے مسئلہ سجدہ کے ادا و قضا کا اللہ اکبر کہنا چاہئے مسئلہ امام نے اپنا سجدہ پڑھا تو اس پر اور مقتدیوں پر اور جو شخص مقتدی نہ ہوا اس پر سجدہ واجب ہے مسئلہ سجدہ میں تین تسبیحیں پڑھنی چاہئیں کم از کم اتنے ہی

قُعُوْدٌ ۝ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝ وَمَا نَقَمُوْا

کنارے بیٹھے تھے ۝ اور وہ خود گواہ ہیں جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے ۝ اور انہیں مسلمانوں

مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

کا کیا برا لگا یہی کہ وہ ایمان لائے اللہ عزت والے سب خوبیوں والے پر ۝ کہ جس کے لئے ہے بادشاہی اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

زمین کی سلطنت ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ۝ بے شک جنہوں نے

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

ایذا دی مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ۝ پھر توبہ نہ کی ۝ تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے ۝

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے ۝ بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنَّ

ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہی بڑی کامیابی ہے ۝ بے شک

بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے ۝ بے شک وہ پہلے کرے اور پھر کرے ۝ اور وہی ہے بخشنے والا بہت

الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ

پیار کرنے والا ۝ عزت والے عرش کا مالک ۝ بہت جو چاہے کر لینے والا ۝ کیا تمہارے پاس

بقیہ صفحہ ۱۰۶۳ = [illegible] ایک ہی آیت ایک محل میں [illegible] ہوا والتفصیل فی کتب العقلہ (تفسیر احمدی)

(۲۶) [illegible] (۲۷) [illegible] کریم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] (۲۸) ان کے کفر و عناد

(۱) سورۂ بروج مکیہ ہے اس میں بیس آیتیں ایک سو اکہتر کلمے چار سو چوہتر حرف ہیں (۲) جس کی تعداد بارہ ہے اور ان میں عجائب حکمت الٰہی موجود ہیں آفتاب ماہتاب اور [illegible] ان میں ہمیں [illegible] ہے جس میں اختلاف نہیں ہوتا (۳) وعدہ روز قیامت ہے (۴) مراد اس سے روز جمعہ ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے (۵) آدمی اور رشتہ [illegible] اس سے [illegible] ہے (۶) مروی ہے کہ پہلے زمانہ میں ایک بادشاہ تھا جب اس کا جادوگر بوڑھا ہوا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ میرے پاس ایک [illegible] بچہ بھیجیں میں جادو سکھا دوں بادشاہ نے ایک لڑکا مقرر کر دیا وہ جادو سیکھنے لگا راہ میں ایک راہب رہتا تھا اس کے پاس بیٹھنے لگا اور اس کا کلام اس کے دل نشین ہو گیا [illegible] جانے اس نے راہب کی صحبت میں نشست مقرر کر لیا ایک روز راستہ میں ایک عجیب جانور ملا لڑکے نے ایک پتھر ہاتھ میں لے کر یہ دعا کی کہ یا رب اگر راہب تجھے پسند ہو تو میرے پتھر سے اس جانور کو ہلاک کر دے وہ جانور اس کے پتھر سے مر گیا اس کے بعد [illegible] مستجاب الدعوۃ ہو اور اس کی دعا سے کوڑھی اور اندھے اچھے ہونے لگے بادشاہ کا ایک مصاحب نابینا ہو گیا تھا تو وہ آیا لڑکے نے دعا کی وہ اچھا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آیا اور بادشاہ کے دربار میں پہنچا اس نے کہا تجھے کس نے اچھا کیا کہا میرے رب نے بادشاہ نے کہا میرے سوا اور بھی کوئی رب ہے یہ کہہ کر اس پر سختیاں شروع کیں یہاں تک کہ اس نے لڑکے کا پتہ بتایا لڑکے پر سختیاں کیں اور اس نے راہب کا پتہ بتایا راہب پر سختیاں کیں اور اس سے کہلوا دیں رک کر اس نے انکار کیا اس کے سر پر آرا رکھ کر چیر دیا پھر مصاحب کو بھی چیر دیا پھر لڑکے کو حکم دیا کہ پہاڑ کی چوٹی سے گرا دیا جائے سپاہی اس کو پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے اس نے دعا کی پہاڑ میں زلزلہ آیا سب گر کر ہلاک ہو گئے لڑکا سلامت چلا آیا بادشاہ نے کہا سپاہی کیا ہوئے کہا سب کو خدا نے ہلاک کر دیا پھر بادشاہ نے لڑکے کو سمندر میں غرق کرنے کے لئے بھیجا لڑکے نے دعا کی کشتی الٹ گئی تمام شاہی آدمی ڈوب گئے لڑکا سلامت بادشاہ کے پاس آ گیا بادشاہ نے کہا وہ آدمی کہاں ہیں لڑکے نے جواب کہا اللہ تعالیٰ نے مجھے نجات دی [illegible] تک [illegible] کرے جو میں بتاؤں [illegible] لڑکے نے کہا ایک میدان میں سب لوگوں کو جمع [illegible] اور مجھے کھجور کے ڈھنڈ پر سولی دے کر میرے ترکش سے ایک تیر نکال کر

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

لشکروں کی بات آئی ہے ﴿١٧﴾ فرعون اور ثمود کی ﴿١٨﴾ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہیں جھٹلانے

تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

میں ہیں ﴿١٩﴾ اور اللہ ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے ﴿٢٠﴾ بلکہ وہ کمال شرف والا

مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

قرآن ہے لوح محفوظ میں

سورۃ الطارق مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پارہ ۳۰

سورۂ طارق مکی ہے اس کے ۱۷ رکوع اور ستر آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی ﴿١﴾ اور تجھے کیا معلوم کہ وہ رات کو آنے والا کیا ہے ﴿٢﴾ چمکتا ستارہ ﴿٣﴾

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾

کوئی جان نہیں جس پر نگہبان نہ ہو ﴿٤﴾ پس چاہیے کہ آدمی غور کرے کہ کس چیز سے بنایا گیا ﴿٥﴾

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾

جست کرتے اچھلتے ہوئے پانی سے ﴿٦﴾ جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے ﴿٧﴾

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَّوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

بے شک اللہ اس کے واپس کرنے پر قادر ہے ﴿٨﴾ جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی ﴿٩﴾ تو آدمی کے پاس نہ کچھ زور ہوگا

بقیہ صفحہ ۱۰۶۴ = اسم اللہ رب العالمین سے کافر مجھے قتل کر سکے گا۔ شاہ نے اس بات کی تعمیل کرتے ہوئے لڑکے کی کنپٹی پر کلاس سے ہاتھ اس پر رکھا اور واصل بحق ہو گیا۔ یہ دیکھ کر تمام لوگ ایمان لے آئے۔ اس سے بادشاہ کو اور زیادہ صدمہ ہوا۔ اس نے بیک خندق کھدوائی اور اس میں آگ جلوائی اور حکم دیا جو دین سے پھرے اسے اس آگ میں ڈال دو۔ لوگ ڈالے گئے یہاں تک کہ ایک عورت آئی اس کی گود میں بچہ تھا وہ ذرا ہچکچائی بچہ نے کہا اے ماں صبر کر۔ گھبرا تو نہیں۔ یہ بچہ ماں کی مدد کے لئے بولا گیا۔ یہ حدیث صحیح ہے مسلم نے اس کی تخریج کی اس سے اولیاء کی کرامتیں ثابت ہوتی ہیں آیت میں اس واقعہ کا ذکر ہے (۷) یہ بیان ہے اخدود والوں کا آگ میں ڈال رہے تھے (۸) شاہد لوگ بادشاہ کے پاس آکر ایک دوسرے کے گواہی دیتے تھے کہ انہوں نے تعمیل حکم میں کوئی کمی نہیں کی ایمانداروں کو آگ میں ڈال دیا مروی ہے کہ جو مومن آگ میں ڈالے گئے اللہ تعالیٰ نے ان کے آگ میں پڑنے سے قبل ان کی روحیں قبض فرما لیں جنت دیں اور آگ سے خندق کے کناروں سے باہر نکل کر کنارے پر بیٹھے ہوئے کفار کو جلا دیا فائدہ اس واقعہ میں مومنین کو صبر اور اہل حق پر ایذاء رسانی کرنے والوں کی تعجیب فرمائی گئی (۹) آگ میں جلانا (۱۰) اور سچے کلمے سے باز نہ آنے (۱۱) آخرت میں بدلہ ان سے کفر کا (۱۲) دنیا میں کہ اس آگ سے نہیں جلا انکا یہ بدلہ ہے مسلمانوں کو آگ میں ڈالنے کا (۱۳) جب وہ عذاب کو غضب میں پکڑے (۱۴) یعنی پہلے دنیا میں پیدا کرے پھر قیامت میں اعمال کی جزا دینے کے لئے موت کے بعد دوبارہ زندہ کرے (۱۵) جس کو کافر انبیاء علیہم السلام کے مقابل لائے (۱۶) جو اپنے کفر کے سبب ہلاک کئے گئے (۱۷) اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کی امت کے (۱۸) آپ کو اور قرآن پاک کو جیسا کہ پہلے کافروں کا دستور تھا (۱۹) اس سے انہیں کوئی بچانے والا نہیں

(۱) سورۂ طارق مکیہ ہے اس میں ایک رکوع سترہ آیتیں اکسٹھ کلمے دو سو اناسی حرف ہیں (۲) یعنی ستارہ کی جو رات کو چمکتا ہے شان نزول ایک شب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ابو طالب کچھ ہدیہ لائے حضور اس کو تناول فرما رہے تھے اس درمیان میں ایک تارا ٹوٹا اور تمام فضا آگ سے بھر گئی ابو طالب گھبرا کر کہنے لگے یہ کیا ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ستارہ ہے جس سے شیاطین مارے جاتے ہیں اور یہ قدرت الٰہی کی نشانیوں میں سے ہے ابو طالب کو اس سے تعجب ہوا اور یہ بات یاد رہی (۳) اس سورت کی طرف سے جو اس کے اعمال کی نگہبانی کرتے اور اس کی

وَّلَا نَاصِرٍ ۝١ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝٢ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝٣

نہ کوئی مددگار ۝۱۱ آسمان کی قسم جس سے مینہ اترتا ہے ۝۱۲ اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے ۝۱۳

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝١٥

بے شک قرآن صورِ فیصلہ کی بات ہے ۝۱۳ اور کوئی ہنسی کی بات نہیں ۝۱۴ بے شک کافر ایسا داؤں چلتے ہیں ۝۱۵

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝١٦ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝١٧

اور میں ایسی تدبیر فرماتا ہوں ۝۱۶ تو تم کافروں کو ڈھیل دو ۝۱۷ انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو ۝۱۸

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى — مکیۃ — ۱۹ — ۸۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رکوعہا ۱

سورۃ اعلیٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝٢ وَالَّذِيْ

اے رب اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو سب سے بلند ہے ۝۱ جس نے پیدا کر کے خلق کیا ۝۲ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ۝٣ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝٤ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝٥

اندازہ پر رکھ کر راہ دی ۝۳ اور جس نے چارہ نکالا ۝۴ پھر اسے خشک سیاہ کر دیا ۝۵

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝٦ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

اب ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم نہ بھولو گے ۝۶ مگر جو اللہ چاہے ۝۷ بے شک وہ جانتا ہے ہر کھلے اور

يَخْفٰى ۝٧ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩

چھپے کو ۝۸ اور ہم تمہارے لئے آسان کر دیں گے ۝۹ تو تم نصیحت فرماؤ ۝۱۰ اگر نصیحت کام دے ۝۱۱

(بقیہ صفحہ ۱۰۶۵) ... بدی سب لکھ لے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ مراد اس سے وہ ہے جانے کہ اس کا پیدا کرنے والا اس کو بعد موت جزا دے گا یا سزا دے گا پس اس کو ڈر جانے سے عمل کرنا چاہیے (۵) یعنی مرد و عورت کے ملنے سے جو منی ملتی ہے یک ادھر جاتے ہیں (۶) یعنی مرد کی پشت سے اور عورت کے سینہ کے مقام سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا سینہ کے اس مقام سے جہاں ہار پہنا جاتا ہے اور انہیں سے مستفاد ہے کہ عورت کی دونوں چھاتیوں کے درمیان سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ منی انسان کے تمام اعضاء سے برآمد ہوتی ہے اور اس کا زیادہ حصہ اوپر سے مردوں کی پشت میں آتا ہے اور عورت کے بدن سے اگلے حصہ میں سینہ کے مقام پر ہیں نازل ہوتا ہے اس لئے ان دونوں مقاموں کا ذکر خصوصیت سے فرمایا گیا (۷) یعنی موت کے بعد زندگی کی طرف لوٹانے پر (۸) چھپی باتوں سے مراد عقائد اور نیتیں اور وہ اعمال ہیں جن کو آدمی چھپاتا ہے اور قیامت اللہ تعالیٰ ان سب کو ظاہر کر دے گا (۹) یعنی آدمی جو منکر ہوتا ہے اس کو ایسی قوت ہوگی جس سے عذاب کو روک سکے اس کا کوئی ایسا مددگار ہوگا جو اسے بچا سکے (۱۰) جو ارضی پیداوار نباتات و اشجار کے لئے مثل باپ کے ہے (۱۱) اور نباتات کے لئے مثل ماں کے ہے اور یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی عجیب نعمتیں ہیں اور ان میں قدرت الٰہی کے بے شمار آثار موجود ہیں جن میں غور کرنے سے آدمی بعث بعد الموت کے بہت دلائل ملتے ہیں (۲) کہ حق و باطل میں فرق و امتیاز کرتا ہے (۳) جو تجھی اور بے کار ہو (۱۴) اور دین الٰہی کے مٹانے اور نور حق کو بجھانے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا پہنچانے کے لئے طرح طرح کے دھوکے کرتے ہیں (۱۵) جس کی انہیں خبر نہیں (۱۶) اے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۱۷) چند روز کی کہ وہ عنقریب ہلاک کئے جائیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا بدر میں انہیں عذاب الٰہی نے مارا ... (۱) سورۃ الاعلیٰ مکیہ ہے اس میں ایک رکوع انیس آیتیں بہتر کلمے دو سو اکہتر حرف ہیں (۲) یعنی اس کا ذکر عظمت و احترام کے ساتھ کرو حدیث میں ہے جب یہ آیت نازل ہوئی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو اپنے سجدہ میں داخل کرو یعنی سجدہ میں "سبحان ربی الاعلیٰ" کہو (ابوداؤد) (۳) یعنی ہر چیز کو پیدا کیا یعنی مناسب شکل عطا فرمائی ... کے علم و حکمت ... (۴) یعنی ... میں مقدر کیا اور اس کی طرف راہ دی یہ معنی ہیں کہ روزیاں مقدر کیں اور ان کے طریق سے راہ دی (۵) یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ
الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ ٨٨ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ
اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ

ع ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠

ع ٣

مِنْ جُوْعٍ ۝٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩ فِيْ

کام دیں ف۷ کتنے ہی منہ اس دن چین میں ہیں ف۸ اپنی کوشش پر راضی ف۹

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝١١ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيْهَا

بلند باغ میں کہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے ف۱۰ اس میں رواں چشمہ ہے ف۱۱ اس میں

سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝١٥ وَّ

بلند تختے ہیں ف۱۲ اور بچھے ہوئے کوزے ہیں ف۱۳ اور برابر برابر لگے ہوئے قالین ہیں ف۱۴ اور

زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝١٦ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧

بچھی ہوئی چاندنیاں ف۱۵ تو کیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسا بنایا گیا

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝١٩ وَ

اور آسمان کو کیسا اونچا کیا گیا ف۱۶ اور پہاڑوں کو کیسے قائم کئے گئے ف۱۷ اور

اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١ لَسْتَ

زمین کو کیسے بچھائی گئی ف۱۸ تو تم نصیحت سناؤ ف۱۹ تم تو یہی نصیحت سنانے والے ہو تم کچھ

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝٢٢ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝٢٣ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

ان پر کڑوے داروغہ نہیں ف۲۰ ہاں جو منہ پھیرے ف۲۱ اور کفر کرے ف۲۲ تو اسے اللہ بڑا عذاب

الْاَكْبَرَ ۝٢٤ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝٢٥ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝٢٦

دے گا ف۲۳ بے شک ہماری ہی طرف ان کا پھرنا ہے ف۲۴ پھر بے شک ہماری ہی طرف ان کا حساب ہے

(۶) یعنی ان سے نفع کا نفع حاصل نہ ہوگا کیونکہ غذا کے دو ہی فائدے ہیں ایک یہ کہ بھوک کی تکلیف رفع کرے دوسرے یہ کہ بدن کو فربہ کرے یہ دونوں وصف خاردار کے کھانے میں نہیں بلکہ وہ شدید عذاب ہے (۷) یعنی خوشی میں اور نعمت و کرامت میں (۸) یعنی اس عمل و طاعت پر جو دنیا میں بجا لائے تھے (۹) پہنچنے کے کنارے پر جن کے دیکھنے سے بھی مدت حاصل ہو اور جب چاہیں تو وہ گھر سے ملیں (۱۰) اس سورت میں جنت کی نعمتوں کا ذکر ان کفار کے تعجب کیا اور جھٹلانے کے تعجب کیا اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے عجائب صنعت میں نظر کرنے کی دعوت فرماتا ہے تاکہ وہ سمجھیں کہ جس قادر حکیم نے ایسی ایسی عجیب و غریب چیزیں پیدا کی ہیں اس کی قدرت سے جنتی نعمتوں کا پیدا فرمانا کسی طرح محال نہیں و الحق اللہ ہو سکتا ہے چنانچہ ارشاد فرماتا ہے (۱۱) بغیر ستون کے (۱۲) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے کامل قدرت بیان فرما کر (۱۳) کہ جبر و (بدوالآیۃ کمت آیۃ القتال) (۱۴) یہاں لانے سے (۱۵) بعد نصیحت کے (۱۶) آخرت میں کہ سے جہنم میں داخل کرے گا (۱۷) بعد موت کے

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ٨٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ فجر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝٤

اس صبح کی قسم ف۱ اور دس راتوں کی ف۲ اور جفت اور طاق کی ف۳ اور رات کی جب چل دے ف۴

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کیوں اس میں عقلمند کے لئے قسم ہوئی ف۵ کیا تم نے نہ دیکھا ف۶ تم نے کہ تمہارے رب نے عاد کے ساتھ

بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨

کیا کیا وہ ارم جو ستون والے ف۷ کہ ان جیسا شہروں میں پیدا نہ ہوا ف۸

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠

اور ثمود جنہوں نے وادی میں ف۹ پتھر کی چٹانیں کاٹیں ف۱۰ اور فرعون کہ چوبیں کرتا (سخت سزائیں دیتا) ف۱۱

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی ف۱۲ پھر ان میں بہت فساد پھیلایا ف۱۳ تو ان پر تمہارے

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ

رب نے عذاب کا کوڑا برسایا ف۱۴ بے شک تمہارے رب کی طرف سے گھات میں ہیں لیکن آدمی تو جب اسے

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥

اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی

(۱) سورۂ والفجر مکیہ ہے اس میں ایک رکوع تیس آیتیں ایک سو اناسی کلمے پانچ سو سنانوے حرف ہیں (۲) مراد اس سے یا یکم محرم کی صبح ہے جس سے سال شروع ہوتا ہے یا یوم النحر کی صبح جس سے دس راتیں ملی ہوئی ہیں یا عید کی صبح اور بعض مفسرین نے فرمایا کہ مراد اس سے ہر دن کی صبح ہے کیونکہ وہ رات کے گزرنے اور روشنی کے ظاہر ہونے اور تمام جانداروں کے طلب رزق کے لئے منتشر ہونے کا وقت ہے اور یہ مردوں کے قبروں سے نکلنے کے وقت کے ساتھ مشابہت و مناسبت رکھتا ہے (۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ مراد اس سے ذی الحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں کیونکہ یہ راتیں اعمال حج میں مشغول ہونے کا زمانہ ہے اور حدیث شریف میں اس عشرہ کی بہت فضیلتیں وارد ہوئی ہیں اور یہ بھی مروی ہے کہ رمضان کے عشرہ اخیرہ کی راتیں مراد ہیں یا محرم کے پہلے عشرہ کی (۴) جفت سے یا ان راتوں کے پالنہاروں کے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جفت سے مراد خلق اور طاق سے مراد اللہ تعالیٰ ہے (۵) یعنی گزرے یہ پانچوں قسم ہے عام رات کی اس سے پہلے دس خاص راتوں کی قسم ذکر فرمائی گئی بعض مفسرین فرماتے ہیں کہ اس سے خاص شب عرفہ مراد ہے جس میں بندگان خدا طاعات الٰہی کے لئے جمع ہوتے ہیں ایک قول یہ ہے کہ اس سے شب قدر مراد ہے جس میں رحمت کا نزول ہوتا ہے اور جو کثرت ثواب کے لئے مخصوص ہے (۶) یعنی یہ امور ارباب عقل کے نزدیک ایسی عظمت رکھتے ہیں کہ خود ان کو ان کے ساتھ موکد کرنا شایاں ہے کیونکہ یہ ایسے عجائب و دلائل پر مشتمل ہیں جو اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی ربوبیت پر دلالت کرتے ہیں اور جواب قسم یہ ہے کہ کافر ضرور عذاب کئے جائیں گے اس جواب پر اگلی آیتیں دلالت کرتی ہیں (۷) یعنی عاد عام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۸) جن کے قد بہت دراز تھے انہیں عاد ارم اور عاد اولیٰ کہتے ہیں مقصود اس سے اہل مکہ کو خوف دلانا ہے کہ عاد اولیٰ جن کی عمریں بہت زیادہ اور قد بہت طویل اور نہایت قوی و توانا تھے انہیں اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا تو یہ کافر اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں اور عذاب الٰہی سے کیوں بے خوف ہیں (۹) اور قوت اور طول قامت میں عاد کے بیٹوں میں سے شداد بھی ہے جس نے دنیا پر بادشاہت کی اور تمام بادشاہ اس کے مطیع ہو گئے اور اس نے جنت کا نقشہ کرنے کا ارادہ کیا جنت بنائی اور اس ارادہ سے ایک شہر عظیم بنایا جس کے محل سونے چاندی کی اینٹوں سے تعمیر کئے گئے اور زبرجد اور یاقوت کے ستون اس کی عمارتوں میں نصب ہوئے اور جیسے نقش و نگار مکانوں اور ستونوں میں بنائے گئے سنگ مرمر کی جگہ آبدار موتی بچھائے گئے محل کے گرد جواہرات پر سونے چاندی کی کھیتی قسم قسم کے درخت حسن تزئین کے

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾

اور جب آزماتا ہے اور اس پر تنگی کرتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾

نہیں وہ بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ۔ اور نہ تم مسکین کے کھلانے کی رغبت دیتے

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ

اور میراث کا مال سب سمیٹ کر کھا جاتے ہو ۔ اور مال کی بہت محبت رکھتے ہو ۔ ہاں ہاں

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

جب زمین ٹکڑا ٹکڑا ریزہ ریزہ کر دی جائے گی ۔ اور تیرا رب اور فرشتے قطار قطار

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

اور اس دن جہنم لائی جائے گی ۔ اس دن آدمی سوچے گا ۔ اور اسے کہاں

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

یاد آئے گا ۔ کہے گا اے کاش میں نے اپنے جینے کے لیے کچھ بھیجا ہوتا ۔ تو اس دن اس کا سا عذاب

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ

۲۳ کوئی نہیں کرتا ۔ اور اس کا سا باندھنا کوئی نہیں باندھتا ۔ اے اطمینان والی

الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ

جان ۔ اپنے رب کی طرف واپس آ ۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ۔ پھر میرے

بقیہ صفحہ ۱۰۶۹ = ساتھ کا سے گئے جب یہ تمہارے ... شاہ ... یہاں ... کے ساتھ ... روانہ ہوئے ... ایک منزل فاصلہ باقی رہا تو آسمان سے ایک ہولناک آواز آئی جس سے اللہ تعالیٰ نے ان سب کو ہلا دیا ۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ میں حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ کے ... میں پہنچے ہوئے اونٹ کی تلاش ... ہوئے ... شہر میں پہنچے اور اس ... تمام ... وہاں سے لے کر چلے آئے ۔ یہ خبر امیر معاویہ کو معلوم ہوئی ... میں ... دریافت کیا ... تمام قصہ سنایا ... امیر معاویہ نے ... کو بلا کر دریافت کیا کہ کیا ... کوئی ایسا شہر ہے ... ہلاک ہو گئے ان میں سے کوئی باقی نہ رہا ۔ اور آپ کے ... میں ایک مسئلہ ... ہے ۔ جسم قصیر اللحیۃ جس کی ابرو پر ایک تل ہو گا اپنے اونٹ کی تلاش میں داخل ہو گا پھر عبداللہ بن قلابہ ... فرمایا ... (۱۰) یعنی وادی القریٰ میں (۱۱) اور سوال ... نہیں اللہ تعالیٰ نے کس طرح ... کیا (۱۲) اس کو جس پر غضبناک ہوتا تھا اب ... (۱۳) اور معصیت و گمراہی میں ... عبادت کی حد سے گزر گئے (۱۴) کفر اور قتل اور ظلم کر کے (۱۵) یعنی عزت و دولت ... یہ اس کی حکمت ہے کبھی ... کو دولت دیتا ہے کبھی بندہ مخلص کو فقر میں مبتلا کرتا ہے عزت و ذلت طاعت و معصیت پر ہے کفار اس حقیقت کو نہیں سمجھے (۱۶) اور باوجود دولت مند ہونے کے ان کے ساتھ اچھے سلوک نہیں کرتے اور انہیں ان کے حقوق نہیں دیتے جس کے وارث ... مال لے ... کے پاس قدامہ بن مظعون یتیم تھے وہ انہیں ان کا حق نہیں دیتا تھا (۱۷) اور حلال و حرام کا اختیار نہیں کرتے اور عورتوں اور بچوں کو ورثہ نہیں دیتے ان کے حصے خود کھا جاتے ہو جاہلیت میں یہی دستور تھا (۱۸) اس کو خرچ کرنا نہیں چاہتے (۱۹) اور اس پر پہاڑ اور عمارت کی چیز کا نام و نشان نہ رہے (۲۰) جسم کی مٹی برابر ہو جائے گی ہر پاک پر ستر ہزار فرشتے جمع ہو کر اس کو گھیریں گے اور وہ جوش و غضب میں ہوں گی یہاں تک کہ فرشتے اس کو عرش کے بائیں جانب لائیں گے اس روز سب نفسی کہتے ہوں گے سوائے حضور پرنور حبیب خدا سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور یا رب نفسی امتی فرماتے ہوں گے جسم حضور سے عرض کرے گی کہ اے سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کا میرا آپ کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو مجھ پر انعام کیا ہے (جمل)

فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

تو اس بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ

سُوْرَةُ الْبَلَدِ ٩٠ مَكِّيَّةٌ ٣٥ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٢٠ | رُكُوْعُهَا ١

سورۃ بلد مکی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے | اس میں بیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّ

مجھے اس شہر کی قسم ہے کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو اور باپ کی قسم اور

مَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ

اس کی اولاد کی کہ ہم نے آدمی کو مشقت میں رہتا پیدا کیا کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ ہرگز اس

يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَّقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ

پر کوئی قدرت نہیں پائے گا کہتا ہے میں نے ڈھیر مال برباد کر دیا کیا آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اسے

لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾

کسی نے نہ دیکھا کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں نہ بنائیں اور زبان اور دو ہونٹ

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

اور اسے دو بھری بلندیوں کی راہ بتائی پھر اس نے گھاٹی میں نہ کودا اور تو نے کیا جانا وہ گھاٹی کیا

الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا

ہے کسی بندے کی گردن چھڑانا یا بھوک کے دن کھانا دینا رشتہ دار

[illegible]

(۱) سورۂ بلد مکیہ ہے اس میں ایک رکوع بیس آیتیں بیاسی کلمے تین سو تیس حرف ہیں (۲) اے محمد (۳) اس آیت سے معلوم ہوا کہ یہ عظمت مکہ مکرمہ و سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برکت اور ان کی بدولت حاصل ہوئی (۴) اے قریش یہ کہنے والے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اولاد سے آپ کی امت مراد ہے (۵) کہ عمل میں ایک گھڑی تاریک مکان میں [illegible] معاش اور حیات و موت کی مشقتوں کو برداشت [illegible] (۶) یہ آیت ابو الاشد اسید بن [illegible] کے حق میں نازل ہوئی وہ نہایت قوی اور زور آور تھا اور اس کی طاقت کا یہ عالم تھا کہ چمڑے پاؤں سے نیچے دبا لیتا تھا اس میں اس آدمی اس کو کھینچ کر اور پیٹ پر لٹا کر [illegible] جاتا مگر جتنا اس کے پاؤں کے نیچے ہوتا پھر کر نہ نکل سکتا اور ایک یہ قول ہے کہ یہ آیت [illegible] حق میں نازل ہوئی معنی یہ ہیں کہ یہ اپنی قوت پر مغرور [illegible] کو سمجھتا ہے کہ اس کے مکان میں ہے اللہ قادر برحق کی قدرت تو نہیں جانتا اس کے بعد اس کا مقولہ نقل فرمایا (۷) سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عداوت میں لوگوں اور شوکتیں دے دے کر تاکہ حضور کو آزار پہنچائیں (۸) یعنی کیا اس کا یہ گمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں دیکھا اور اللہ تعالیٰ اس سے نہیں سوال کرے گا کہ اس نے یہ مال کہاں سے حاصل کیا اس کا خرچ کیا اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں کا ذکر فرماتا ہے کہ اس کو عبرت حاصل کرنے کا موقع ملے (۹) جس سے دیکھتا ہے (۱۰) جس سے بولتا ہے اور اپنے دل کی بات بیان کرتا ہے (۱۱) جس سے منہ کو بند کرتا ہے اور کھانے اور پینے اور چھونے میں اس سے کام لیتا ہے (۱۲) یعنی بھلائیوں کی کہ پیدا ہونے کے بعد ماں سے دودھ پینا اور غذا حاصل کرنا اور ہدایت دی کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ظاہر ہوئیں ان کا شکر لازم (۱۳) یعنی اعمال صالحہ جو ان جلیل نعمتوں کا شکر ادا کرنا ہے اس کو گھاٹی میں کودنے سے تعبیر فرمایا اس مناسبت سے کہ اس راہ میں چلنا نفس پر شاق ہے (ابو السعود) (۱۴) اور اس میں کودنا کیا یعنی اس سے کس کے جاہلی معنی مراد نہیں بلکہ اس کی تفسیر وہ ہے جو اگلی آیتوں میں ارشاد ہوتی ہے (۱۵) [illegible] سے خود اس طرح ہو کہ کسی غلام کو آزاد کرے یا اس طرح [illegible] جس سے وہ آزادی حاصل کر سکے، کسی غلام کو آزاد کرنے میں

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ

یتیم کو یا خاک نشین مسکین کو ف۱۷ پھر ہو ان سے جو ایمان لائے

آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

ف۱۸ اور انھوں نے آپس میں صبر کی وصیتیں کیں ف۱۹ اور آپس میں مہربانی کی وصیتیں کیں ف۲۰ یہ وہی طرف

الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾

والے ہیں ف۲۱ اور جنھوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا وہ بائیں طرف والے ف۲۲

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

ان پر آگ ہے کہ اس میں بند کر کے اور بند کر دی گئی ف۲۳

ع ۱ ۱۵ ۲۰

سُورَةُ الشَّمْسِ ۹۱ مَكِّيَّةٌ ۲۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ شمس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے یہ پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ﴿٣﴾

سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے ف۱ اور دن کی جب اسے چمکائے ف۲

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ﴿٥﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ﴿٦﴾

اور رات کی جب اسے چھپائے ف۳ اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا ف۴ پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی ف۵ بے شک مراد کو پہنچا

بقیہ صفحہ ۱۰۷۱ ... (۱۶) یعنی قحط و بدحالی کے وقت ... مال لٹانا جس پر بہت شاق اور اجر عظیم کا موجب ہوتا ہے (۱۷) جو بہت تنگ دست اور درماندہ ہو اس کے پاس اوڑھنے کو ہو نہ بچھانے کو حدیث شریف میں ہے یتیموں اور مسکینوں کی مدد کرنے والا جہاد میں سعی کرنے والے اور بے تکان شب بیداری کرنے والے اور مدام روزہ رکھنے والے کی مثل ہے (۱۸) یعنی یہ تمام عمل جب مقبول کرنے والا ایماندار ہو اور جب ہی ہیں کہ کہا جائے گا کہ گناہ میں کود اور کرایاں دار کیں تو کچھ نہیں سب عمل بیکار (۱۹) معصیتوں سے دور رہے اور طاعتوں کے بجالانے اور ان مشقتوں کے برداشت کرنے پر جن میں مومن مبتلا ہو (۲۰) کہ مومنین ایک دوسرے کے ساتھ شفقت و محبت کا برتاؤ کریں (۲۱) جنہیں ان کے نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے اور عرش کے داہنے جانب سے جنت میں داخل ہوں گے (۲۲) کہ انہیں ان کے نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے اور عرش کے بائیں جانب سے جہنم میں داخل کئے جائیں گے (۲۳) کہ نہ اس میں باہر سے ہوا آئے نہ اندر سے دھواں باہر جائے

(۱) سورۂ الشمس مکیہ ہے اس میں ایک رکوع پندرہ آیتیں چوبیس کلمے دو سو بیالیس حرف ہیں (۲) یعنی غروب آفتاب کے بعد طلوع کرنے والے قمر کی چاند کے پہلے پندرہ دن میں ہوتا ہے (۳) یعنی آفتاب کو خوب واضح کرے کیونکہ دن اور آفتاب کا نام ہے جتنا دن زیادہ روشن ہوگا اتنا ہی آفتاب کا ظہور زیادہ ہوگا کیونکہ نیکی قوت اور اس کا کمال موثر کے قوت و کمال پر دلالت کرتا ہے یہ معنی ہیں کہ جب دن دنیا کو پورا روشن کرے یا شب کی تاریکی کو دور کرے (۴) یعنی آفتاب کو اور آفاق ظلمت و تاریکی سے بھر جائیں یہ معنی کہ جب رات دنیا کو چھپائے (۵) اور قوائے کثیرہ عطا فرمائے نطق سمع بصر فکر جمیل علم فہم سب کچھ عطا فرمایا (۶) خیر و شر اور طاعت و معصیت سے اسے باخبر کر دیا اور نیک و بد بتلا دیا

مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

جس نے اسے پاک کیا ۝٩ اور نامراد ہوا جس نے اسے خسیس میں چھپایا ۝١٠ ثمود نے اپنی سرکشی

بِطَغْوٰىهَا ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سے جھٹلایا ۝١١ جب کہ اس کا سب سے بدبخت فساد اٹھ کھڑا ہوا ۝١٢ تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۚ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

اللہ کی ناقہ کو اور اس کی پینے کی باری سے بچو ۝١٣ تو انھوں نے اسے جھٹلایا پھر اونٹنی کو پیچھے کاٹ دیں تو ان پر ان کے رب نے ان کے

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

گناہ کے سبب ۝١٤ تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی ۝١٥ اور اس کے بدلہ کرنے کا اسے خوف نہیں ۝١٦

سُوْرَةُ اللَّيْلِ ۝ مَكِّيَّةٌ ۝ ٩ ۝ ٢١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ لیل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

اور رات کی قسم جب چھا جائے ۝١ اور دن کی جب چمکے ۝٢ اور اس کی جس نے نر و

وَالْاُنْثٰٓى ۝٣ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝٥

مادہ بنایا ۝٣ بے شک تمہاری کوشش مختلف ہے ۝٤ تو وہ جس نے دیا ۝٥ اور پرہیزگاری کی ۝٦

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ

اور سب سے اچھی کو سچ مانا ۝٦ تو عنقریب ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے ۝٧ اور وہ جس نے بخل کیا ۝٨

(۷) یعنی نفس کو (۸) برائیوں سے (۹) اپنے اصل حضرت صالح علیہ السلام کو (۱۰) تکذیب سابقہ سب کی مرضی سے ناقہ کی کونچیں کاٹنے کے لئے (۱۱) حضرت صالح علیہ السلام (۱۲) کے دشمن ہوئے (۱۳) یعنی جو حصہ اس کے پینے کا مقرر ہے اس اور پانی میں عرض نہ کرو گا۔ ہم پر عذاب نہ آئے (۱۴) یعنی حضرت صالح علیہ السلام کی تکذیب اور ناقہ کی کونچیں کاٹنے کے سبب (۵) اور سب کو ہلاک کر دیا ان میں سے کوئی نہ بچا (۱۶) جیسا بادشاہوں کو ہوتا ہے کیونکہ وہ مالک الملک ہے جو چاہے کرے کسی کو مجال دم زدن نہیں بعض مفسرین نے اس کے معنی یہ بھی بیان کئے ہیں کہ حضرت صالح علیہ السلام کو ان میں سے کسی کا خوف نہیں کہ نزول عذاب کے بعد ہمیں ایذا پہنچائے

(۱) مورخ اوالیل لکھے ہے اس میں ایک روح ایسی آیتیں اکتر لئے ہیں سورۂ حرف ہیں (۲) جہاں پر اپنی تاریکی سے کہ وہ وقت ہے خلق کے سکون کا ہر جاندار اپنے ٹھکانے پر آتا ہے اور حرکت و اضطراب سے ساکن ہوتا ہے اور مقبولان حق صدق نیاز سے مشغول مناجات ہوتے ہیں (۳) اور رات کے اندھیرے کو دور کرے کہ وہ وقت ہے سوتوں کے بیدار ہونے کا اور جانداروں کے حرکت کرنے کا اور طلب معاش میں مشغول ہونے کا (۴) کا اور عظیم القدرت (۵) لیک ہی پال سے (۶) یعنی تمہارے اعمال جدا گانہ ہیں کوئی طاعت بجا کر جنت کے لئے عمل کرتا ہے کوئی نافرمانی کر کے جہنم کے لئے (۷) اپنا مال راہ خدا میں اور اللہ تعالیٰ کے حق کو ادا کیا (۸) ممنوعات و محرمات سے بچا (۹) یعنی ملت اسلام کو (۱۰) جنت کے لئے اور اسے یہی خصلت کی توفیق دیں گے اور اس کے لئے سب آسانی درست ہو اور وہ ایسے عمل کرے جس سے اس کا رب راضی ہو (۱۱) اور مال نیک کاموں میں خرچ نہ کیا اور اللہ تعالیٰ کے حق ادا نہ کئے

وَاسْتَغْنٰى ۙ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۙ وَمَا

اور بے پروا بنا ۱۷ اور سب سے بھلی کو جھٹلایا ۱۸ تو اسے ہم عنقریب سختی میں پہنچا دیں گے ۱۹ اور

يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۗ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ وَاِنَّ لَنَا

اس کا مال اسے کام نہ دے گا جب ہلاکت میں پڑے گا ۲۰ بے شک ہدایت فرمانا ۲۱ ہمارے ذمہ ہے اور بے شک آخرت

لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۗ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۗ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ

اور دنیا والوں کے لئے ہمارے ہی ہاتھ ہے ۲۲ تو میں تمہیں ڈراتا ہوں اس آگ سے جو بھڑک رہی ہے ۲۳ داخل نہ ہوگا اس میں مگر بڑا بدبخت

الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۗ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ

جس نے جھٹلایا ۲۴ اور منہ پھیرا ۲۵ اور اس سے دور رکھا جائے گا جو سب سے بڑا پرہیزگار ۲۶ جو اپنا مال دیتا ہے کہ

يَتَزَكّٰى ۗ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۙ اِلَّا ابْتِغَآءَ

ستھرا ہو ۲۷ اور کسی کا اس پر کچھ احسان نہیں کہ بدلہ دیا جائے ۲۸ صرف اپنے رب کی

وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۗ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۗ

رضا چاہتا ہے جو سب سے بلند ہے ۲۹ اور بے شک قریب ہے کہ وہ راضی ہوگا ۳۰

سُوْرَةُ الضُّحٰى — مکیۃ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — آیاتہا ۱۱ رکوعہا ۱

سورۃ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اسمیں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالضُّحٰى ۗ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۗ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۗ

چاشت کی قسم ۱ اور رات کی جب پردہ ڈالے ۲ کہ تمہیں نہ چھوڑا تمہارے رب نے نہ بغض رکھا

(۱۲) ثواب اور نعمت آخرت سے (۱۳) یعنی علم اسلام (۱۴) یعنی ان خصلت والے کے لئے دشواری و شدت کا سبب ہو اور اسے جہنم میں پہنچانے شان نزول یہ آیتیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور امیہ بن خلف کے حق میں نازل ہوئیں جن میں سے ایک حضرت صدیق اتقی ہیں اور دوسرا امیہ اشقی امیہ بن خلف حضرت بلال کو جو اس کی ملک میں تھے ان سے منحرف کرنے کے لئے طرح طرح کی تکلیفیں دیتا تھا اور انتہائی ظلم اور سختیاں کرتا تھا ایک روز حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ امیہ نے حضرت بلال کو گرم ریت پر ڈال کر تپتے ہوئے پتھر ان کے سینہ پر رکھے ہیں اور اس حال میں کلمہ ایمان ان کی زبان پر جاری ہے آپ نے امیہ سے فرمایا اے بدنصیب یک خدا پرست پر یہ سختیاں اس نے کہا آپ کو اس کی تکلیف ناگوار ہو تو خرید لیجئے آپ نے گراں قیمت پر ان کو خرید کر آزاد کر دیا اس پر یہ سورت نازل ہوئی اس میں بیان فرمایا گیا کہ تمہاری کوششیں مختلف ہیں یعنی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوشش اور امیہ کی اور حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضائے الٰہی کے طالب ہیں امیہ حق کی دشمنی میں اندھا (۱۵) مر کر گور میں جائے گا یا قعر جہنم میں پہنچے گا (۱۶) یعنی حق اور باطل کی راہوں کو واضح کر دیا اور حق پر دلائل قائم کر کے بطور احکام بیان فرمایا (۱۷) بطریق لزوم و دوام (۱۸) رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو (۱۹) ایمان سے (۲۰) اللہ تعالیٰ کے نزدیک یعنی اس کا خرچ کرنا ریا و نمائش سے پاک ہے (۲۱) شان نزول جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت بلال کو بہت گراں قیمت پر خرید کر آزاد کیا تو کفار کو حیرت ہوئی اور انہوں نے کہا حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا کیوں کیا شاید بلال کا ان پر کوئی احسان ہوگا جو انہوں نے اتنی گراں قیمت دے کر خرید اور آزاد کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور ظاہر فرمایا گیا کہ حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ عمل محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے کسی کے احسان کا بدلہ نہیں اور نہ ان پر حضرت بلال وغیرہ کا کوئی احسان ہے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سوں کو ان کے اسلام کے سبب خرید کر آزاد کیا (۲۲) اس نعمت و کرم سے جو اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں عطا فرمائے گا

(۱) سورۃ والضحیٰ مکی ہے اس میں ایک رکوع گیارہ آیتیں چالیس کلمے ایک سو بہتر حرف ہیں شان نزول ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ چند روز وحی نہ آئی تو کفار نے بطریق طعن کہا کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو ان کے رب نے چھوڑ دیا اور مکروہ خیال پر دلالت نازل ہوئی (۲) جس وقت کہ آفتاب بلند

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور بے شک پچھلی حالت تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے ۝٤ اور عنقریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں دے گا کہ

فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧

تم راضی ہو جاؤ گے ۝٥ کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر ٹھکانا دیا ۝٦ اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی ۝٧

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ

اور تمہیں عیال مند پایا پھر غنی کر دیا ۝٨ تو یتیم پر دباؤ نہ ڈالو ۝٩ اور مانگنے والے کو

فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

جھڑکو نہیں ۝١٠ اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو ۝١١

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ ۔ مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیاتہا ۸

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِيْٓ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا ۝١ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا ۝٢ جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥

تمہاری پیٹھ توڑ دی تھی ۝٣ اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا ۝٤ تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے ۝٥

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے ۝٦ تو جب تم فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو ۝٧ اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو ۝٨

بقیہ صفحہ ۱۰۷۴ = ہو کیونکہ یہ وقت وہی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنے کلام میں مشرف کیا اور اسی وقت جادوگر سجدے میں گرے مسئلہ چاشت کی نماز سنت ہے اور اس وقت آفتاب کے بلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے امام صاحب کے نزدیک چاشت کی نماز دو رکعتیں ہیں یا چار رکعت اسلام کے ساتھ بعض مفسرین نے فرمایا ہے کہ یہ سورج کے دن مراد ہے (۳) اور اس کی تاریکی عام ہو جائے امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ چاشت سے مراد وہ چاشت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا بعض مفسرین نے فرمایا کہ چاشت سے اشارہ ہے نور جمال مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف اور شب سے مراد ہے آپ کے گیسوئے عنبریں سے (روح البیان) (۴) یعنی آخرت دنیا سے بہتر کیونکہ وہاں آپ کے لئے مقام محمود و حوض مورود و جاہ و عز اور تمام انبیاء اور ان پر مقدم اور آپ کی امت کا تمام امتوں پر گواہ ہونا اور آپ کی شفاعت سے مومنین کے مرتبے اور درجے بلند ہونا اور بے انتہا نعمتیں اور کرامتیں ہیں جو بیان میں نہیں آتیں اور مفسرین نے اس کے یہ معنی بیان فرمائے ہیں کہ آپ کے احوال آپ کے لئے گزشتہ سے بہتر اور برتر ہیں گویا۔ حق تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ روز بروز آپ کے درجے بلند کرے گا اور عزت پر عزت اور منصب پر منصب زیادہ فرمائے گا اور ساعت بساعت آپ کے مراتب ترقیوں میں رہیں گے (۵) دنیا و آخرت میں (۶) اللہ تعالیٰ کا پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ وعدہ ہے ان نعمتوں کو بھی شامل ہے جو آپ کو دنیا میں مطلقاً مثل شمس اور علوم لدنیہ و آخرین اور ظہور امر اور اعلائے دین اور وہ فتوحات جو عہد مبارک میں ہوئیں اور عہد صحابہ میں ہوئیں اور تا قیامت مسلمانوں کو ہوتی رہیں گی اور دعوت کا عام ہونا اور اسلام کا مشارق و مغارب میں پھیل جانا اور آپ کی امت کا بہترین امم ہونا اور آپ کے وہ کرامات و کمالات جن کا اللہ تعالیٰ عالم ہے اور آخرت کی عزت و تکریم کو بھی شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفاعت عامہ و خاصہ اور مقام محمود وغیرہ جلیل نعمتیں عطا فرمائیں مسلم شریف کی حدیث میں ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دونوں دست مبارک اٹھا کر امت کے حق میں دعا کر کے عرض کیا "اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ" اللہ تعالیٰ نے جبرئیل کو حکم دیا کہ محمد (مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی خدمت میں جا کر دریافت کرو روئے کا کیا سبب ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ دانا ہے جبرئیل نے حسب حکم حاضر ہو کر دریافت کیا سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں تمام حال بتایا اور غم امت کا اظہار کیا اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے فرمایا کہ جا کر عرض کیا کہ تیرے حبیب یہ فرماتے ہیں باوجودیکہ وہ خوب جاننے والا ہے

بقیہ صفحہ نمبر ۱۰۹۷ پر

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ ۹۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ تین مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝١ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝٢ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝٣

انجیر کی قسم اور زیتون کی ۲ اور طور سینا کی ۳ اور اس امان والے شہر کی ۴

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝٤ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بے شک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا ۵ پھر اسے ہر برائی سے نیچی حالت

سٰفِلِيْنَ ۝٥ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

کی طرف پھیر دیا ۶ مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ انھیں بے حد

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٦ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝٧ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝٨

ثواب ہے ۷ تو اب وہ کیا چیز تجھے انصاف کے بارے میں جھٹلاتی ہے ۸ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۹۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ علق مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝٢

پڑھ اپنے رب کے نام سے ۲ جس نے پیدا کیا ۳ آدمی کو خون کی پھٹک سے بنایا

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا

پڑھ اور تیرا رب ہی سب سے بڑا کریم ۴ جس نے قلم سے لکھنا سکھایا ۵ آدمی کو سکھایا جو

(۱) سورۂ التین مکی ہے اس میں پندرہ نوع آیات ہیں ۔ (۲) تین زیتون طور سینا ۔ (۳) یہ وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا اور یہاں جگہ کا نام ہے جہاں پہاڑ واقع ہے ۔ (۴) یعنی مکہ مکرمہ کی (۵) یعنی بڑھاپے کی طرف جب کہ بدن ضعیف اعضاء ناکارہ عقل ناقص ہو جاتے ہیں جدید میں بھی بڑھاپے میں ضروریات انجام دینے میں مجبور ہو جاتا ہے یہ معنی ہیں کہ جب میں سے اچھی شکل و صورت میں پیدا کیا ۔ (۶) کچھ ضعف بڑھاپے کے باعث وہ جوانی کی طرح نیک طاعتیں نہ کر سکیں جو ان کے عمل کو ہو جائیں لیکن کرم الٰہی سے انہیں وہی اجر ملے گا جو شباب اور قوت کے زمانہ میں عمل کرنے سے ملتا تھا اور جو عمل ان کے لکھے جائیں گے (۷) اس بیان قاطع و برہان ساطع کے بعد اے کافر (۸) اور تو اللہ تعالیٰ کی قدرت نہیں دیکھتے کہ ہر چیز کو بہتر صورت و اچھا بنایا ۔ (۱) سورۂ اقرأ اس سورۂ علق بھی کہتے ہیں اس میں ایک رکوع انیس آیتیں ہیں سب سے پہلی وحی جو آنحضرت پر نازل ہوئی وہ یہی پانچ آیتیں ہیں ۔ (۲) یعنی قرأت کی ابتدا اللہ تعالیٰ کے نام سے ہو اس تقدیر پر آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ قرأت کی ابتدا بسم اللہ سے مستحب ہے (۳) تمام خلق کو (۴) یعنی پڑھنے کا حکم آپ کے لئے ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ دوبارہ قرأت کا حکم ہے مراد یہ ہے کہ بار بار پڑھئے (۵) اس سے تعلیم کتابت مراد ہے یا تعلیم کتابت مراد ہے یا تعلیم کتابت مراد ہے یا تعلیم کتابت مراد ہے

لَمْ يَعْلَمْ ۝٥ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰٓى ۝٧ اِنَّ

نہ جانتا تھا ۝ ہاں ہاں بے شک آدمی سرکشی کرتا ہے ۝ کہ وہ اپنے آپ کو غنی سمجھ لیا ۝ بیشک

اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝٨ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١٠

تمہارے رب ہی کی طرف پھرنا ہے ۝ بھلا دیکھو تو جو منع کرتا ہے ۝ بندے کو جب وہ نماز پڑھے ۝

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰٓى ۝١٢ اَرَءَيْتَ

بھلا دیکھو تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا ۝ یا پرہیزگاری بتاتا تو کیا خوب تھا ۝ بھلا دیکھو تو

اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰٓى ۝١٣ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝١٤ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ

اگر جھٹلایا ۝ اور منہ پھیرا ۝ تو کیا حال ہوگا کیا نہ جانا ۝ کہ اللہ دیکھ رہا ہے ۝ ہاں ہاں اگر باز

يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۝١٥ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ فَلْيَدْعُ

آیا ۝ تو ضرور ہم پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچ لیں گے ۝ کسی پیشانی جھوٹی خطا کار ۝ تب پکارے

نَادِيَهٗ ۝١٧ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝١٨ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝١٩

اپنی مجلس کو ۝ ابھی ہم سپاہیوں کو بلاتے ہیں ۝ ہاں ہاں اس کی نہ سنو اور سجدہ کرو ۝ اور ہم سے قریب ہو جاؤ

سُوْرَةُ الْقَدْرِ ۝ ۹۷ ۝ مَكِّيَّةٌ ۝ ۲۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۝ ۵ — رُكُوْعُهَا ۝ ۱

سورۂ قدر مکی ہے ۝ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے ۝ اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢

بے شک ہم نے اسے ۝ شب قدر میں اتارا ۝ اور تم نے کیا جانا کیا ہے شب قدر

(۷) آدمی سے مراد یہاں حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور انہیں سکھایا سے مراد علم اسماء اور ایک قول یہ ہے کہ انسان سے مراد یہاں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے جمیع انبیاء کے علوم عطا فرمائے (معالم وخازن) (۸) یعنی عصمت کا سبب دینی محبت اور مال پر تکبر ہے یہ آیتیں ابوجہل کے حق میں نازل ہوئیں اس کو مال ہاتھ آگیا تھا تو اس نے لباس اور سواری اور کھانے پینے میں تکلفات شروع کئے اور اس کا غرور اور تکبر بہت بڑھ گیا (۸) یعنی انسان کو یہ بات پیش نظر رکھنی چاہئے اور سمجھنا چاہئے کہ اسے اللہ کی طرف رجوع کرنا ہے تو سرکشی و طغیان اور غرور و تکبر کا انجام عذاب ہوگا (۹) شان نزول یہ آیت بھی ابوجہل کے حق میں نازل ہوئی اس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نماز پڑھنے سے منع کیا تھا اور لوگوں سے کہا تھا کہ اگر میں انہیں ایسا کرتا دیکھوں گا تو (معاذ اللہ) گردن پاؤں سے کچل ڈالوں گا اور چہرہ خاک میں ملا دوں گا پھر وہ اسی ارادہ فاسدہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نماز پڑھتے میں آیا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قریب پہنچ کر الٹے پاؤں پیچھے بھاگا تھا آگے بڑھتے ہوئے جیسے کوئی کسی مصیبت کو روکنے کے لئے ہاتھ آگے بڑھاتا ہے چہرہ کا رنگ اڑ گیا اعضاء کانپنے لگے لوگوں نے کہا کیا حال ہے کہنے لگا میرے اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے درمیان ایک خندق ہے جس میں آگ بھری ہوئی ہے اور وحشت ناک پر مارنے پھیلائے ہوئے ہیں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا عضو عضو جدا کر ڈالتے (۱۰) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو (۱۱) یہاں ماننے سے (۱۲) ابوجہل نے (۱۳) اس کے فعل کو یہاں جزا دے گا (۱۴) سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ ماننے والوں اور آپ کی تکذیب سے (۱۵) اور اس کو جہنم میں ڈالیں گے (۱۶) شان نزول جب ابوجہل نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نماز سے منع کیا تھا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو سختی سے ڈانٹا تو اس پر اس نے کہا کہ آپ مجھے ڈراتے ہیں خدا کی قسم میں آپ کے مقابل تو جوان سواروں اور پیدلوں سے اس جنگل کو بھر دوں گا آپ جانتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں مجھ سے زیادہ جتھے اور محفل والا کوئی نہیں ہے (۱۷) یعنی عذاب کے فرشتوں کو حدیث شریف میں ہے کہ اگر وہ اپنی مجلس کو بلاتا تو فرشتے اس کو بلا ملال گرفتار کرتے (۱۸) یعنی نماز پڑھتے رہو

(۱) سورۂ القدر مدنی ہے بقول کلبی ہے اس میں ایک کم پانچ آیتیں تیس کلمے ایک سو بارہ حرف ہیں (۲) یعنی قرآن مجید کو نوح محفوظ سے آسمان دنیا کی طرف یکبارگی (۳) شب قدر شرف و برکت والی رات ہے اس کو شب قدر اس لئے کہتے ہیں کہ اس شب میں عمل بھلے کے اعمال کئے جاتے ہیں اور

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۝ اس میں فرشتے اور جبرئیل

فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

اترتے ہیں وہ اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے ۝ وہ سلامتی ہے صبح کے طلوع تک ۝

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ ٩٨

مدنیہ ۹۸ آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

کتاب والے کافر ۝ اور مشرک ۝ اپنے دین چھوڑنے کو نہ تھے

حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝

جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے ۝ وہ یہ کہ اللہ کا رسول ۝ کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے ۝

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ

ان میں سیدھی باتیں لکھی ہیں ۝ اور پھوٹ نہ پڑی کتاب والوں میں مگر

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَآ أُمِرُوْٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

کے کہ وہ روشن دلیل ان کے پاس تشریف لائے ۝ ان لوگوں کو تو فقط یہی حکم ہوا کہ اللہ کی بندگی کریں

لَهُ الدِّيْنَ ۝ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ

اسی پر عقیدہ رکھتے ۝ ایک طرف کے ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ

ملائکہ کو سال بھر سے وظائف و خدمات پر مامور ہوتا ہے یہ بھی روایت ہے کہ اس رات کی شرافت و قدر سے باعث اس کو شب قدر کہتے ہیں اور یہ بھی منقول ہے کہ چونکہ اس شب میں اعمال صالحہ مقبول ہوتے ہیں اور بارگاہ الٰہی میں اس کی قدر و منزلت بڑھتی ہے اس لئے اس کو شب قدر کہتے ہیں احادیث میں اس شب کی بہت فضیلتیں وارد ہوئی ہیں بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ جس نے اس رات میں ایمان و احتساب کے ساتھ شب بیداری کر کے عبادت کی اللہ تعالیٰ اس کے سال بھر کے گناہ معاف فرما دیتا ہے آدمی کو چاہئے کہ اس شب میں کثرت سے استغفار کرے اور رات عبادت میں گزارے سال بھر میں شب قدر ایک مرتبہ آتی ہے اور روایات شیعہ سے ثابت ہے کہ وہ رمضان المبارک کے عشرہ اخیرہ میں ہوتی ہے اور اکثر اسی طاق راتوں میں سے کسی رات میں بعض علماء کے نزدیک رمضان المبارک کی تیئیسویں رات شب قدر ہوتی ہے یہی حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے اس رات کے فضائل عظیمہ اگلی آیتوں میں ارشاد فرماتے ہیں (۴) جو شب قدر سے خالی ہوں اس رات میں نیک عمل کرنا ہزار راتوں کے عمل سے بہتر ہے حدیث شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا ذکر فرمایا جو تمام رات عبادت کرتا تھا اور تمام دن جہاد میں مصروف رہتا تھا اس طرح اس نے ہزار مہینے گزارے تھے مسلمانوں کو اس سے تعجب ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو شب قدر عطا فرمائی اور یہ آیت نازل کی کہ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے (ابن جریر عن طریق مجاہد) یہ اللہ تعالیٰ کا اپنے حبیب پر کرم ہے کہ آپ کے امتی شب قدر میں ایک رات عبادت کریں تو ان کا ثواب پچھلی امت کے ہزار مہینے عبادت کرنے والوں سے زیادہ ہو (۵) فرشتوں کی طرف اور جو بندہ کھڑا بیٹھا یاد الٰہی میں مشغول ہوتا ہے اس کو سلام کرتے ہیں اور اس کے حق میں یہ دعا استغفار کرتے ہیں (۶) جو اللہ تعالیٰ نے اس سال کے لئے مقدر فرمایا (۷) بلاؤں اور آفتوں سے

(۱) سورۂ لم یکن اس کو سورۂ بینہ بھی کہتے ہیں جمہور کے نزدیک یہ سورت مدنیہ ہے اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت یہ ہے کہ مکیہ ہے اس سورت میں ایک رکوع آٹھ آیتیں چوراسی کلمے تین سو ننانوے حرف ہیں (۲) یہود و نصاریٰ (۳) بت پرست (۴) یعنی سید انبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ضرور ہوں کیونکہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات کی تشریف آوری سے پہلے یہ تمام کفر پر تھے کہ ہم اپنا دین چھوڑنے والے نہیں جب تک کہ وہ نبی موعود تشریف نہ لائے جس کا ذکر توریت و انجیل میں ہے (۵) یعنی سید عالم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

سیدھا دین ہے ۝ بے شک جنہوں نے کفر کیا ہیں کتاب والوں اور مشرکوں

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

آگ دوزخ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے ۝ وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں ۝ بے شک جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ

ایمان لائے اور اچھے کام کئے ۝ وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں ۝ ان کا صلہ ان کے

رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

رب کے پاس ہمیشہ کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۝ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں

اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

ع ۱۰

ہمیشہ ان سے راضی ۝ اور وہ اس سے راضی ۝ یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرے ۝

سُوْرَةُ الزَّلْزَالِ ۹۹

مکی ۹۳ آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رکوع ۱ آیات ۸

سورۃ زلزلہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اسمیں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ وَ

جب زمین تھرتھرا دی جائے گی ۝ جب اس کا تھرتھرانا ہلانا ہے ۝ اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے گی ۝ اور

قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ

آدمی کہے اسے کیا ہوا ۝ اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی ۝ اس لئے کہ تمہارے رب

(۶) یعنی قرآن مجید (۷) حق و عدل کی (۸) یعنی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۹) مراد یہ ہے کہ پہلے سے تو سب اس پر متفق تھے کہ جب نبی موعود تشریف لائیں تو ہم ان پر ایمان لائیں گے جب وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو بعض تو آپ پر ایمان لائے اور بعض نے حسد اور عناد اکفر اختیار کیا (۱۰) توریت و انجیل میں (۱۱) اخلاص کے ساتھ شرک و نفاق سے دور رہ کر (۱۲) یعنی تمام دینوں کو چھوڑ کر خالص اسلام کے متبع ہو کر (۱۳) اور ان کے اطاعت و اخلاص سے (۱۴) اور ان کے کرم و عطا سے (۱۵) اور اس کی ناراضی سے بچے

(۱) سورۂ اذا الزلزلت جس کو سورۂ زلزلہ بھی کہتے ہیں مکیہ و مقیسہ ہے اس میں ایک رکوع آٹھ آیتیں ہیں ۷۵ کلمے اور ایک سو انتالیس حرف ہیں (۲) قیامت قائم ہونے کے نزدیک یا روز قیامت (۳) زمین پر جو کچھ دفینے ہیں پہاڑ ہلا دیئے جائیں گے ہر چیز ٹوٹ پھوٹ جائے (۴) یعنی مردے جو اس میں ہیں وہ سب نکل کر باہر آ پڑیں (۵) کہ اس کی مضطرب ہوئی اور اتنا شدید زلزلہ آیا کہ جو کچھ اس کے اندر تھا سب باہر پھینک دیا (۶) اور جو کچھ بدی اس پر کی تھی سب بیان کرے گی حدیث شریف میں ہے کہ ہر مرد و عورت نے جو کچھ اس پر کیا اس کی گواہی دے گی کہے گی فلاں روز یہ کیا فلاں روز یہ (ترمذی)

أَوْحَىٰ لَهَا ۝٥ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۝ لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦

نے اسے حکم بھیجا ۝ اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے وہ کئی راہ ہو کر ۝ تاکہ پڑا کیا وہ دکھائیں جائیں

فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝٧ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ

تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے وہ اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے

ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝٨

اسے دیکھے گا ۝

سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

رکوعہا ۱ آیاتہا ۱۱

سورۃ عادیات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝١ فَالْمُورِيٰتِ قَدْحًا ۝٢ فَالْمُغِيرٰتِ صُبْحًا ۝٣

قسم ان کی جو دوڑتے ہیں ہانپتے ہوئے ۝ پھر پتھروں سے آگ سلگاتے ہیں ۝ پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں ۝

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝٤ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝٥ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ

پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں ۝ پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جا گھستے ہیں ۝ بے شک آدمی اپنے رب کا بڑا

لَكَنُودٌ ۝٦ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝٧ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝٨

ناشکرا ہے ۝ اور بے شک وہ اس پر ۝ خود گواہ ہے اور بے شک وہ مال کی چاہت میں ضرور کڑا (تیز) ہے ۝

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝٩ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝١٠

تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے ۝ جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جائے گی ۝ جو سینوں میں ہے

(۱) کہ اپنی خبریں بیان کرے اور جو عمل اس پر کئے گئے ہیں ان کی خبریں دے (۸) موقف حساب سے (۹) کوئی داہنی طرف سے ہو کر جنت کی طرف جائے گا کوئی بائیں جانب سے دوزخ کی طرف (۱۰) یعنی اپنے اعمال کی جزا (۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہر مومن و کافر کو دن قیامت اس کے نیک و بد اعمال دکھلائے جائیں گے مومن کو اس کی نیکیاں اور بدیاں اللہ تعالیٰ بدیاں بخش دے گا اور کافر کی نیکیاں رد کر دی جائے گی چونکہ کفر کے سبب اکارت ہو چکیں لو بدیوں پر اس کو عذاب دیا جائے گا مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ کافر نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی تو وہ اس کی جزا دنیا میں دیکھ لے گا یہاں تک کہ جب دنیا سے نکلے گا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہ ہوگی اور مومن اپنی بدیوں کی سزا دنیا میں پائے گا تو آخرت میں اس کے ساتھ کوئی بدی نہ ہوگی اس آیت میں ترغیب ہے کہ نیکی تھوڑی سی بھی کرے اور ترہیب ہے کہ گناہ چھوٹا سا بھی وہاں ہے بعض مفسرین نے فرمایا ہے کہ پہلی آیت مومنین کے حق میں ہے اور پچھلی کفار کے

(۱) سورۂ والعٰدیٰت بقول حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ اس میں ایک رکوع گیارہ آیتیں چالیس کلمے ایک سو تہتر حرف ہیں (۲) مراد ان سے غازیوں کے گھوڑے ہیں جو جہاد میں دوڑتے ہیں تو ان کے سینوں سے آوازیں نکلتی ہیں (۳) جب پتھریلی زمین پر چلتے ہیں (۴) دشمن کو (۵) کہ اس کی صفوں سے ٹکر جاتا ہے (۶) اپنے عمل سے (۷) نہایت قوی و توانا ہے اور مہمات کے لئے کمزور (۸) مردے (۹) وہ حقیقت یا وہ نیکی و بدی

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝

بے شک ان کے رب کو ان دن ان کی سب خبر ہے ۝

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱

سورۂ قارعہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُونُ

دل دہلا دینے والی ۝ کیا وہ دہلا دینے والی ۝ اور تو نے کیا جانا کیا ہے دہلا دینے والی ۝ جس دن

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝

آدمی ہوں گے جیسے پھیلے پتنگے ۝ اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھنکی اون ۝

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ

تو جس کی تولیں بھاری ہوئیں ۝ وہ تو من مانے عیش میں ہوگا ۝ اور جس کی تولیں

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

ہلکی پڑیں ۝ وہ بچہ رکھنے والی ہاویہ ۝ اور تو نے کیا جانا کیا ہے وہ ۝ ایک بھڑکتی آگ ۝

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ ۱۰۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸

سورۂ تکاثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

تمہیں غافل رکھا ۝ مال کی زیادہ طلبی نے ۝ یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا ۝ ہاں ہاں عنقریب جان جاؤ گے ۝

(۱۰) یعنی روز قیامت جو فیصلہ کا دن ہے (۱۱) جیسا کہ بہشت یا جہنم میں اعمال کے بدلہ دے گا

(۱) سورۂ القارعہ مکیہ ہے اس میں ایک رکوع اور گیارہ آیتیں اکتالیس کلمے ایک سو اٹھارہ حرف ہیں (۲) مراد اس سے قیامت ہے جس کی ہولناکیوں سے دل دہلیں گے اور قارعہ قیامت کے نامہ میں سے ایک نام ہے (۳) یعنی جس طرح پتنگے شعلہ کے گرد بے وقت منتشر ہوتے ہیں اور ان کے لئے کوئی ایک جہت معین نہیں ہوتی ہر ایک دوسرے کے خلاف جہت سے جاتا ہے یہی حال روز قیامت خلق کے انتشار کا ہوگا (۴) جس کے اجزاء متفرق ہو کر اڑتے ہیں یہی حال قیامت کے روز پہاڑوں کا ہوگا (۵) اور وہ بالکل نیست و نابود ہو جائیں (۶) یعنی جس وقت میں مومن کی نیکیاں اچھی صورت میں اور میزان میں رکھی جائیں گی تو اگر وہ بھاری ہوئیں تو ان کے لئے جنت ہے اور وہ ایک پسندیدہ صورت میں اور میزان میں رکھی جائیں گی اور تول ہلکی پڑے گی کیونکہ کفار کے اعمال باطل ہیں ان کا پھول میں تو ہیں جہنم میں داخل کیا جائے گا (۷) بسبب اس کے کہ وہ باطل کا تابع کرنا تھا (۸) یعنی اس کا مسکن آتش دوزخ ہے (۹) جس میں انتہائی سوزش و تیزی ہے اللہ تعالیٰ اس سے پناہ میں رکھے

(۱) سورۂ التکاثر مکیہ ہے اس میں ایک رکوع آٹھ آیتیں انتالیس کلمے ایک سو اٹھاسی حرف ہیں (۲) اللہ تعالیٰ کی طاعات سے (۳) اس سے معلوم ہوا کہ کثرت مال کی حرص اور اس پر مفاخرت مذموم ہے اور اس میں مبتلا ہو کر آدمی سعادت اخروی سے محروم رہ جاتا ہے (۴) یعنی موت کے وقت تک حرص تمہارے دامن گیر خاطر رہی حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کے ساتھ تین ہوتے ہیں دو لوٹ آتے ہیں ایک اس کے ساتھ رہ جاتا ہے ایک مال ایک اس کے اہل و اقارب ایک اس کا عمل ساتھ رہ جاتا ہے باقی دو واپس ہو جاتے ہیں (بخاری) (۵) نزع کے وقت یا اس حال کے نتیجہ بد کو

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ

پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے ۝ ہاں اگر یقینی کا جاننا جانتے تو ہاں کی مہلت نہ رکھتے ۝ بے شک ضرور

الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

تم کو دیکھو گے ۝ پھر بے شک ضرور تم سے یقینی دیکھنا دیکھو گے ۝ پھر بے شک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کی پرسش ہوگی ۝

سُوْرَةُ الْعَصْرِ ۱۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۳ — کلماتہا ۱۳

سورۂ عصر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — یہاں تین آیتیں ہیں ایک رکوع ہے

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اس زمانہ محبوب کی قسم ۝ بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے ۝ مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

کام کئے اور آپس میں حق کی تاکید کی ۝ اور آپس میں صبر کی وصیت کی ۝

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ ۳۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۹ — کلماتہا ۳۱

سورۂ ہمزہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — یہاں نو آیتیں ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ

بڑی ہے اس کے لئے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے برائی کرے ۝ جس نے مال جوڑا اور گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے

اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ

کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا ۝ ہرگز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا ۝ اور تو نے کیا جانا

(۶) تمہارا [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا فرمائی تھیں [illegible] جائے گا

(۱) سورۂ [illegible] میں ایک رکوع تین آیتیں چودہ کلمے [illegible] (۲) عصر زمانہ کو کہتے ہیں [illegible] مشتمل ہے اس میں حوالہ [illegible] ہیں [illegible] اس کی [illegible] قسم [illegible] قسم [illegible] قسم

مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْـِٕدَةِ ۝

کیا روندنے والی ۔ اللہ کی آگ کہ بھڑکی رہی ہے ۔ وہ جو دلوں پر چڑھ جائے گی ۔

اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

بے شک وہ ان پر بند کر دی جائے گی ۔ لمبے لمبے ستونوں میں ۔

سُوْرَةُ الْفِیْلِ ۔ ۵ ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اٰیاتها ۵ رکوعها ۱

سورۂ فیل مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے ۔ اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ

بے شک کیا تم نے نہ دیکھا کہ تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا ۔ کیا ان کا داؤں تب ہی میں

فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ

نہ ڈالا ۔ اور ان پر پرندوں کی ٹکڑیاں بھیجیں ۔ کہ انہیں کنکر کے پتھروں

مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

سے مار رہے تھے ۔ پھر انہیں کر ڈالا جیسے کھائی ہوئی بھوسی ہو ۔

سُوْرَةُ قُرَیْشٍ ۔ ۶ ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اٰیاتها ۴ رکوعها ۱

سورۂ قریش مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے ۔ اس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۝ فَلْیَعْبُدُوْا

اس لئے کہ قریش کو میل دلایا ۔ ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے کوچ میں میل دلایا (عزت لائی) تو انہیں چاہیے کہ اس

(۱) یعنی جہنم سے ان [illegible] (۲) [illegible] حدیث شریف میں ہے [illegible] آگ [illegible] کی آگ [illegible] یہاں تک کہ [illegible] ہو گئی پھر [illegible] (تبدیل) (۳) یعنی ظاہر [illegible] بھی جائے گی اور جہنم سے [illegible] بھی پہنچے گی [illegible] تو جب آگ جہنم کا [illegible] ہو گا اور موت [illegible] (۴) یعنی [illegible] (۵) یعنی [illegible] ستونوں [illegible] (۶) [illegible] ستونوں سے [illegible] ستونوں [illegible] پاؤں باندھ دیے جائیں گے

(۱) [illegible] (۲) باقی والوں سے مراد [illegible] کا [illegible] وجہ [illegible] (عبادت خانہ) بنایا تھا اور چاہا کہ [illegible] آئیں اور [illegible] کا طواف کریں [illegible] ست ثانی کی قبیلہ [illegible] میں قصے [illegible] اور [illegible] سے آلودہ [illegible] یا [illegible] اس ارادے سے [illegible] جس میں [illegible] تھے ۔ اس کا پیش رو [illegible] کا نام [illegible] تھا [illegible] تھے [illegible] عبد المطلب سے بھی [illegible] عبد المطلب [illegible] ریاست یا آپ نے فرمایا [illegible] عبد المطلب [illegible] تمہارے [illegible] اور وہ تمہارے [illegible] کا [illegible] کے [illegible] عبد المطلب [illegible] قریش [illegible] عبد المطلب [illegible]

بقیہ صفحہ نمبر ۱۰۹۷

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

گھر کے رب کی بندگی کریں جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف سے امان بخشی

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ ۱۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۷ رکوعہا ۱

سورۃ ماعون مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢

بھلا دیکھو تو جو دین کو جھٹلاتا ہے پھر وہ وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ

اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں دیتا تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

نماز سے بھولے بیٹھے ہیں وہ جو دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیزوں کو مانگے نہیں دیتے

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ ۱۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ۳ رکوعہا ۱

سورۃ کوثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ

اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو بے شک

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے

(۳) یعنی کعبہ شریف کے (۴) جس میں ان کے بتوں سے پہلے بت رکھے ہوئے تھے ان کو ہٹا کر (۵) یعنی حرم شریف کے اور یہ سب اہل مکہ ہونے کے کہ ان سے تعرض نہیں کیا جاتا تھا اب حوالی میں قتل و غارت ہوتے رہتے ہیں قافلے لٹتے ہیں مسافر مارے جاتے ہیں بلکہ یہ بھی ہیں کہ انہیں جذام سے امن دی کہ ان کے شہر میں انہیں کبھی جذام نہ ہوگا یہ مراد ہے کہ سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برکت سے انہیں خوف عظیم سے امان عطا فرمائی

(۱) سورۃ الماعون مکیہ ہے اور یہ مکی سورتوں کے آخر میں ہے [illegible] (۲) یعنی حساب و جزا کا انکار کرتا ہے اور خود دلائل واضح ہونے کے شان نزول یہ آیتیں عاص بن وائل سہمی یا ولید بن مغیرہ کے حق میں نازل ہوئیں (۳) اور اس پر شدت و سختی کرتا ہے اور اس کا حق نہیں دیتا (۴) یعنی خود دیا ہے نہ دوسرے سے دلوانے کا اہتمام رکھتا ہے (۵) مراد منافق ہیں جو خلوت میں نماز نہیں پڑھتے کیونکہ اسے کے معتقد نہیں اور لوگوں کے سامنے نماز پڑھتے ہیں اور اپنے آپ کو نمازی ظاہر کرتے ہیں اور وقت کے اندر نماز پڑھنے کا اہتمام نہیں کرتے (۶) حقیقت میں نماز سے غافل ہیں (۷) جہالت میں آگے ان سے بخل کا بیان فرمایا جاتا ہے (۸) مسئلہ علماء نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ آدمی اپنے گھر میں ایسی چیزیں اپنی حاجت سے زیادہ رکھے جن کی ہمسایوں کو حاجت ہوتی ہے اور انہیں عاریۃً دیا کرے

(۱) سورۃ الکوثر جمہور کے نزدیک مدنی ہے اس میں ایک رکوع تین آیتیں [illegible] (۲) اور فضائل کثیرہ و عبادت کے تمام خلق پر افضل کیا حسن ظاہر بھی دیا حسن باطن بھی سب جان بھی ہیبت بھی [illegible] بھی علم بھی شجاعت بھی [illegible] بھی مقام محمود بھی کثرت امت بھی اعدائے دین پر غلبہ بھی کثرت فتوح بھی اور مشاہدتیں اور [illegible] (۳) جس نے تمہیں عزت و شرافت دی (۴) اس کے لئے اس کے نام پر خالص بت پرستوں کے [illegible] (۵) تو آپ کیونکہ آپ کا ساتھ قیامت تک [illegible]

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ کافرون مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ

تم فرماؤ اے کافرو ۝۱ نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو ۝۲ اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ

پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں ۝۳ اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا ۝۴ اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

پوجو گے جو میں پوجتا ہوں ۝۵ تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین ۝۶

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ نصر مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے ۝۱ اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں

دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ

فوج فوج داخل ہوتے ہیں ۝۲ تو اپنے رب کی تسبیح کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو ۝۳

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے ۝۴

بقیہ صفحہ ۱۰۸۴ = ہونے والے عالم اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ آپ کا ذکر کرتے ہیں گے بے نام و نشان اور بھلائی سے محروم ہو گا آپ کے دشمن ہیں شان نزول جب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرزند حضرت قاسم کا وصال ہوا تو عاص نے آپ کو ابتر یعنی منقطع النسل بتایا اور یہ کہا کہ اب ان کی نسل نہیں رہی ان کے بعد اب ان کا ذکر بھی نہ رہے گا یہ سب چرچا ختم ہو جائے گا اس پر سورہ یہ نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے اس لغو بکواس کا بالغ رد فرمایا

(۱) سورۃ الکافرون مکیہ ہے اس میں ایک رکوع چھ آیتیں تھیں ہے حرف ہیں شان نزول قبیلہ بنی ایک جماعت نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ آپ ہمارے دین کا اختیار کیجئے ہم آپ کے دین کا اتباع کریں گے ایک سال آپ ہمارے معبودوں کی عبادت کریں ایک سال ہم آپ کے معبود کی عبادت کریں گے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پناہ کہ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک کروں کہنے لگے تو آپ ہمارے کسی معبود کو ہاتھ ہی لگا دیجئے ہم آپ کی تصدیق کر دیں گے اور آپ کے معبود کی عبادت کریں گے اس پر یہ سورۃ شریفہ نازل ہوئی اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد حرام میں تشریف لے گئے وہاں قریش کی جماعت موجود تھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ سورت انہیں پڑھ کر سنائی تو وہ مایوس ہو گئے اور حضور کے اور حضور کے اصحاب کے درپے ایذا ہو گئے (۲) مخاطب یہاں خصوصی کفار ہیں جو علم الٰہی میں ایمان سے محروم ہیں (۳) یعنی تمہارے لئے تمہارا کفر اور میرے لئے میرا توحید اور میرا اخلاص اور مقصود اس سے تہدید ہے وعدہ الآیۃ مستوجبۃ لتبت

(۱) سورۃ النصر مدنیہ ہے اس میں ایک رکوع تین آیتیں تیس حرف ہیں (۲) فتح مکہ مراد ہے یا عام فتوحات اسلام مراد ہیں یا خاص فتح مکہ (۳) جیسا کہ بعد فتح مکہ ہوا لوگ اللہ کے دین میں شوق جوق میں چلے آتے تھے اور شرف اسلام سے مشرف ہوتے تھے (۴) امت کے لئے (۵) اس سورت کے نازل ہونے کے بعد سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سجدہ میں سبحانک اللہم ربنا وبحمدک اللہم اغفرلی کی بہت کثرت فرمائی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ یہ سورت حجۃ الوداع میں مقام منیٰ میں نازل ہوئی اس کے بعد آیت الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوئی اس کے نازل ہونے کے بعد اسی روز سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ریاض الانیق کی چھ آیت

بقیہ صفحہ نمبر ۱۰۹۸

سورۃ لہب مکی ہے — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رکوعہا ۱

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اسمیں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ

تباہ ہوں گی ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا ۝ نہ کام آیا اس کا مال اور نہ جو کچھ اس نے کمایا ۝ عنقریب داخل ہوگا

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

ع ۱

بھڑکتی آگ میں وہ اور اس کی عورت لکڑیوں کا بوجھ سر پر اٹھائے ۝ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسہ ہوگا

سورۃ اخلاص مکی ہے — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رکوعہا ۱

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اسمیں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَ

تم فرما دو وہ اللہ ہے وہ یکتا ہے ۝ اللہ بے نیاز ہے ۝ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ۝ اور

لَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ع ۱

نہ اس کے برابر کا کوئی ہے

سورۃ الفلق مکی ہے — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رکوعہا ۱

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے — اسمیں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِن شَرِّ

تم فرما دو میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پالنے والا ہے ۝ اس کی سب مخلوق کی برائی سے ۝ اور اندھیری رات والے

(۱) سورۂ فلق مکی ہے [illegible] (۲) ابولہب [illegible] رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کوہ صفا پر عرب کے لوگوں کو جمع کر کے [illegible] شدید [illegible] ابولہب نے حضور [illegible] اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] عتبہ [illegible] ابوطالب کا [illegible] اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا چچا [illegible] (۳) [illegible] اپنی جان کے لئے اپنے مال اور اولاد [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] اور [illegible]

(۱) [illegible] اس سورت کی [illegible] اس کو [illegible] رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے [illegible] سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible]

غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ

کے شر سے جب وہ ڈوبے ۝ اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں ۝ اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ۝

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ٦ آيَاتٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ ناس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے — اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝

تم کہو میں پناہ میں آتا ہوں سب لوگوں کا رب ۝ سب لوگوں کا بادشاہ ۝ سب لوگوں کا معبود ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

اس کے شر سے جو دل میں برے خیال ڈالتا ہے ۝ اور رک رہتا ہے ۝ وہ جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وسوسے ڈالتا ہے ۝ جن اور آدمی ۝

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْآنِ

اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ إِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(۴) حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے ۔ [illegible] اس سے ارشاد فرمایا [illegible] اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں [illegible] (۵) یعنی جادوگر عورتیں [illegible] (۶) [illegible] کا آیات قرآن یا [illegible] اور حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] حسد کرتے تھے [illegible] (۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] اللہ کا [illegible] شیطان [illegible] شیاطین [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] الحمد للہ رب العالمین وآخر دعوانا [illegible]

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْآنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ رَزَقْتَنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ
جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَاءً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَاءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّاءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّاءِ ثَوَابًا
وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَاءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَاءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَاءً وَّبِالرَّاءِ رَحْمَةً
وَّبِالزَّاءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَاءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَاءً وَّبِالطَّاءِ
طَرَاوَةً وَّبِالظَّاءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّ
بِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَاءِ
هِدَايَةً وَّبِالْيَاءِ يَقِيْنًا ۔ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ وَّنِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ
كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَا اُنْزِلَتْ
عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْءِ الْحَانٍ وَّتَجَنُّبٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ
اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ
تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ وَّاِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كُتِبَ اَوْ قِرَاءَةٍ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيَاتِ
الرَّحْمَةِ اَوْ اٰيَاتِ الْعَذَابِ قَدْ غَفَرْتَ رَبَّنَا وَاَثْبِتْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ
وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ الدَّرْكِ النِّيْرَانِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ
الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ
النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرَاتِ مُرْشِدًا وَّدَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلٰى اِسْمِهٖ وَارْزُقْنَا اَدَاءَهٗ بِالْقَلْبِ
وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مُّطَهَّرٍ لُّطْفِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اَبَدًا

رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہرتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں تھوڑا ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے اسی لیے اہلِ علم نے اسکے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بعض آیت کا لکھی جاتی ہے اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ جب آیت پوری لکھی جاتی ہے تو چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اسکی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ طوطا مت بیٹھو جس میں طوطے کا اور بیٹھنے کی نہی ہے تو طوطا پر ٹھہرنا لازم ہے اگر ٹھہرا نہ جائے تو مطلب یہ ہو جائے گا جس میں طوطے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے

ص علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی شخص ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے

صلے اصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے

ق قیل علیہ الوقف کا مخفف ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل قد یوصل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہر بھی جاتا ہے کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قف ہے جسکے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہر جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ک کذلک کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں بھی جانیے۔

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

نمبر شمار	نام سورت	صفحہ نمبر	پارہ نمبر	نمبر شمار	نام سورت	صفحہ نمبر	پارہ نمبر
۱	سورہ فاتحہ	۲		۳۰	سورہ روم	۷۲۸	۲۱
۲	سورہ بقرہ	۳	۱ ۳	۳۱	سورہ لقمٰن	۷۳۹	۲۱
۳	سورہ آلِ عمران	۷۹	۳ ۴	۳۲	سورہ سجدہ	۷۴۶	۲۱
۴	سورہ نساء	۱۳۸	۴ ۶	۳۳	سورہ احزاب	۷۵۱	۲۱ ۲۲
۵	سورہ مائدہ	۹۱	۶	۳۴	سورہ سبا	۷۷۰	۲۲
۶	سورہ انعام	۲۳۰	۷ ۸	۳۵	سورہ فاطر	۷۸۲	۲۲
۷	سورہ اعراف	۲۷۰	۸ ۹	۳۶	سورہ یٰسٓ	۷۹۲	۲۲ ۲۳
۸	سورہ انفال	۳۱۸	۹ ۱۰	۳۷	سورہ صٰفّٰت	۸۰۲	۲۳
۹	سورہ توبہ	۳۳۶	۱۰ ۱۱	۳۸	سورہ صٓ	۸۱۵	۲۳
۱۰	سورہ یونس	۳۷۳	۱۱	۳۹	سورہ زمر	۸۲۴	۲۳ ۲۴
۱۱	سورہ ھود	۳۹۸	۱۱ ۱۲	۴۰	سورہ مومن	۸۴۰	۲۴
۱۲	سورہ یوسف	۴۲۳	۱۲ ۳	۴۱	سورہ حٰمٓ السجدہ	۸۵۷	۲۴ ۲۵
۱۳	سورہ رعد	۴۲۷	۱۳	۴۲	سورہ شوریٰ	۸۶۸	۲۵
۱۴	سورہ ابراھیم	۴۵۹	۳	۴۳	سورہ زخرف	۸۸۰	۲۵
۱۵	سورہ حجر	۴۷۰	۳ ۱۴	۴۴	سورہ دخان	۸۹۲	۲۵
۱۶	سورہ نحل	۴۸۰	۱۴	۴۵	سورہ جاثیہ	۸۹۶	۲۵
۱۷	سورہ بنی اسرائیل	۵۰۷	۱۵	۴۶	سورہ احقاف	۹۰۳	۲۶
۱۸	سورہ کہف	۵۲۸	۱۵ ۱۶	۴۷	سورہ محمد	۹۰۱۱	۲۶
۱۹	سورہ مریم	۵۴۹	۱۶	۴۸	سورہ فتح	۹۱۹	۲۶
۲۰	سورہ طٰہٰ	۵۶۱	۱۶	۴۹	سورہ حجرات	۹۲۷	۲۶
۲۱	سورہ انبیاء	۵۷۹	۱۷	۵۰	سورہ قٓ	۹۳۱	۲۶
۲۲	سورہ حج	۵۹۶	۱۷	۵۱	سورہ ذاریات	۹۳۶	۲۶ ۲۷
۲۳	سورہ مؤمنون	۶۱۵	۱۸	۵۲	سورہ طور	۹۴۱	۲۷
۲۴	سورہ نور	۶۲۹	۱۸	۵۳	سورہ والنجم	۹۴۶	۲۷
۲۵	سورہ فرقان	۶۴۷	۱۸ ۱۹	۵۴	سورہ قمر	۹۵۰	۲۷
۲۶	سورہ شعراء	۶۵۹	۱۹	۵۵	سورہ رحمٰن	۹۵۵	۲۷
۲۷	سورہ نمل	۶۷۷	۱۹ ۲۰	۵۶	سورہ واقعہ	۹۶۱	۲۷
۲۸	سورہ قصص	۶۹۳	۲۰	۵۷	سورہ حدید	۹۶۶	۲۷
۲۹	سورہ عنکبوت	۷۱۳	۲۰ ۲۱	۵۸	سورہ مجادلہ	۹۷۵	۲۸

نمبر شمار	نام سورت	صفحہ نمبر	پارہ نمبر
۵۹	سورہ حشر	۹۸۱	۲۸
۶۰	سورہ ممتحنہ	۹۸۷	۲۸
۶۱	سورہ صف	۹۹۲	۲۸
۶۲	سورہ جمعہ	۹۹۵	۲۸
۶۳	سورہ منافقون	۹۹۷	۲۸
۶۴	سورہ تغابن	۱۰۰۰	۲۸
۶۵	سورہ طلاق	۱۰۰۳	۲۸
۶۶	سورہ تحریم	۱۰۰۶	۲۸
۶۷	سورہ ملک	۱۰۱۱	۲۹
۶۸	سورہ قلم	۱۰۱۵	۲۹
۶۹	سورہ حاقہ	۱۰۱۹	۲۹
۷۰	سورہ معارج	۱۰۲۳	۲۹
۷۱	سورہ نوح	۱۰۲۶	۲۹
۷۲	سورہ جن	۱۰۲۹	۲۹
۷۳	سورہ مزمل	۱۰۳۳	۲۹
۷۴	سورہ مدثر	۱۰۳۶	۲۹
۷۵	سورہ قیامہ	۱۰۳۹	۲۹
۷۶	سورہ دھر	۱۰۴۲	۲۹
۷۷	سورہ مرسلت	۱۰۴۵	۲۹
۷۸	سورہ نبا	۱۰۴۹	۳۰
۷۹	سورہ نازعات	۱۰۵۱	۳۰
۸۰	سورہ عبس	۱۰۵۴	۳۰
۸۱	سورہ کورت یا تکویر	۱۰۵۶	۳۰
۸۲	سورہ انفطرت یا انفطار	۱۰۵۸	۳
۸۳	سورہ مطففین	۱۰۵۹	۳۰
۸۴	سورہ انشقت یا انشقاق	۱۰۶۲	۳۰
۸۵	سورہ بروج	۱۰۶۳	۳۰
۸۶	سورہ طارق	۱۰۶۵	۳۰
۸۷	سورہ اعلیٰ	۱۰۶۶	۳۰
۸۸	سورہ غاشیہ	۱۰۶۷	۳۰
۸۹	سورہ فجر	۱۰۶۹	۳۰
۹۰	سورہ بلد	۱۰۷۱	۳۰
۹۱	سورہ شمس	۱۰۷۲	۳۰
۹۲	سورہ لیل	۱۰۷۳	۳۰
۹۳	سورہ ضحیٰ	۱۰۷۴	۳۰
۹۴	سورہ انشراح	۱۰۷۵	۳۰
۹۵	سورہ تین	۱۰۷۶	۳۰
۹۶	سورہ علق	۱۰۷۶	۳۰
۹۷	سورہ قدر	۱۰۷۷	۳۰
۹۸	سورہ بینہ	۱۰۷۸	۳۰
۹۹	سورہ زلزال	۱۰۷۹	۳۰
۱۰۰	سورہ عادیات	۱۰۸۰	۳۰
۱۰۱	سورہ قارعہ	۱۰۸۱	۳۰
۱۰۲	سورہ تکاثر	۱۰۸۱	۳۰
۱۰۳	سورہ عصر	۱۰۸۲	۳۰
۱۰۴	سورہ ھمزہ	۱۰۸۲	۳۰
۱۰۵	سورہ فیل	۱۰۸۳	۳۰
۱۰۶	سورہ قریش	۱۰۸۳	۳۰
۱۰۷	سورہ ماعون	۱۰۸۴	۳۰
۱۰۸	سورہ کوثر	۱۰۸۴	۳۰
۱۰۹	سورہ کافرون	۱۰۸۵	۳۰
۱۱۰	سورہ نصر	۱۰۸۵	۳۰
۱۱۱	سورہ لھب	۱۰۸۶	۳۰
۱۱۲	سورہ اخلاص	۱۰۸۶	۳۰
۱۱۳	سورہ فلق	۱۰۸۶	۳۰
۱۱۴	سورہ ناس	۱۰۸۶	۳۰

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی

پاکستان

[illegible]

[illegible] اللہ ہے استثنات بالغیر نہیں اگر اس آیت کے [illegible] ہوتے ہوئے [illegible]

[illegible] احادیث میں [illegible] اللہ سے [illegible] تعلیم [illegible] مسئلہ معلوم [illegible] تعلیم [illegible] تعلیم دیا گیا [illegible] صراط مستقیم سے مراد اسلام یا [illegible] ہے [illegible] صراط مستقیم طریق اہل سنت [illegible] اصحاب اور سنت قرآن [illegible] صراط مستقیم [illegible] مسائل حل [illegible] صراط مستقیم میں [illegible] مسئلہ [illegible] مسئلہ [illegible] احادیث پر نظر اور تحقیق [illegible] الفاظ ہیں [illegible] احادیث [illegible]

(۱) سورہ [illegible] ہزار ہزار تھیں [illegible] ہزار ہزار تھی ہزار تھیں [illegible] پڑھی جاتی [illegible] پڑھی جاتی (اصل) [illegible] پڑھے گا [illegible] آیتیں [illegible] آیتیں [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] (۲) [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] (۳) [illegible] (۴) [illegible] (۵) [illegible] (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (۱۵) [illegible]

[illegible]

کو ماننے اور دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرنے کا نام ایمان

[illegible]

پانا (۷) [illegible]

[illegible]

اور انبیاء علیہم السلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

[illegible] (۳۱) یعنی اگرچہ [illegible] کا مقصد تھا مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے [illegible] کو باطل کر
[illegible] (۳۲) [illegible] اللہ [illegible] جو [illegible] تمام ممکنات [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] (۳۳) [illegible] کچھ [illegible] (۳۴) [illegible] (۳۵) [illegible] (۳۶) [illegible] (۳۸) [illegible] (۳۹) [illegible] (۴۰) [illegible]

بقیہ صفحہ ۱۱

[illegible] حضرت آدم علیہ السلام [illegible] حضور سید انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] تھا اور خاص حضرت آدم علیہ السلام [illegible] شریعت [illegible] حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (۶۱) [illegible] (۶۲) [illegible] (۶۳) [illegible] (۶۴) [illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible]

تھے آپ کے آنسو تمام میں دنوں کے آنسوؤں سے زیادہ ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام اس قدر روئے کہ آپ کے آنسو حضرت آدم علیہ السلام اور
اہل زمین کے آنسوؤں کے مجموعہ سے بڑھ گئے (حاکم) طبرانی و حاکم و ابو نعیم و دیلمی نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً
روایت کی کہ جب حضرت آدم علیہ السلام پر توبہ ہوا تو آپ فرماتے تھے کہ میں نے پرخطا سے عالم میں پناہ کی اور دست بدعا ہوئے میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو
عرش پر لکھا ہوا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں سمجھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہمسر ہو کہ اللہ تعالیٰ نے
اس کا نام اپنے نام اقدس کے ساتھ عرش پر لکھا ہوا ہے آپ نے پھر دعا کی [illegible] (حاکم)
ابن قانع ابن مندہ کی روایت میں ہے [illegible] یعنی یا رب میں تم سے تمہارے
بارہ خاص محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل میں اور اس کرامت کے صدقہ میں جو میں نے دیکھی ہے دعا میں حاصل ہے مغفرت چاہتا
ہوں یہ دعا کی تھی کہ حق تعالیٰ نے [illegible] حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی [illegible] وسیلہ سے دعا قبول فرمائی اور
بخشا اور حضرت آدم علیہ السلام کی [illegible] اللہ تعالیٰ پر کسی کا حق [illegible] ہوئیں [illegible] مقبولوں کو اپنے فضل و کرم سے حق پہنچتا ہے اسی
تفضل حق سے [illegible] حق [illegible] جیسے [illegible]
[illegible] حضرت آدم علیہ السلام [illegible] ہوئی [illegible] کے وقت [illegible] ساتھ [illegible] رہاں [illegible]
سلب کر لی گئی تھی بجائے [illegible] ہوئی [illegible] (مسئلہ توبہ کی اصل رجوع
الی اللہ ہے اس کے تحت [illegible] ایک [illegible] ترک صلوٰۃ کی توبہ کے لئے پچھلی نمازوں کی قضا پڑھنا بھی ضروری ہے توبہ کے بعد حضرت جبرائیل نے [illegible] حضرت آدم علیہ السلام
عادت کا [illegible] (فتح العزیز)

بقیہ صفحہ ۱۰۹۴ علیہ السلام [illegible] کے پرزے [illegible] ہوتے [illegible] اس کے ساتھ پیدا ہوتا [illegible] (۹۲)
اس ترکیب کی طرح ایک [illegible] چھوٹی [illegible] صادق [illegible] ایک صاع کی قدر [illegible] لوگ اس کو
چادروں میں لے کر [illegible] (۹۳) [illegible] کے [illegible] آتش باقی [illegible]
[illegible] (۹۵) [illegible] اس [illegible] اسرائیل [illegible] قرار دیا گیا
(۹۶) مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا [illegible] کا مقرر مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ مشہور گناہوں
[illegible] مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ مقامات متبرکہ [illegible] اور عادت [illegible] قبول کا
سبب ہوتا ہے (فتح العزیز) اسی لئے صالحین کا دستور رہا ہے کہ [illegible] کے [illegible] اور عادت [illegible]
میں بھی یہ فائدہ متصور ہے (۹۷) [illegible] اسرائیل [illegible] کرتے ہوئے داخل ہوں اور [illegible] سے
(حطۃ) کہہ کر توبہ و استغفار کرتے جائیں [illegible] داخل ہوئے [illegible] کہتے [illegible] قبر کے [illegible]
[illegible] (۹۸) یہ عذاب طاعون خاص [illegible] ایک ساعت میں [illegible] ہو گئے مسئلہ [illegible] حدیث میں ہے کہ
طاعون پچھلی امتوں کے عذاب کا بقیہ ہے جب کسی شہر میں واقع ہو وہاں سے بھاگو دوسرے شہر میں ہو تو وہاں [illegible] حدیث میں ہے کہ جو
لوگ مقام وبا میں [illegible] (۹۹) جب بنی اسرائیل نے صحرا میں پانی نہ
پایا شدت پیاس کی شکایت [illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ اپنا عصا پتھر پر مارو آپ کے پاس ایک مربع پتھر تھا جب پانی کی ضرورت ہوتی آپ اس پر عصا
مارتے [illegible] چشمے جاری ہو جاتے [illegible] ہوتے [illegible] لیکن سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے انگشت مبارک سے چشمے جاری فرمانا
[illegible] (جاری و مدارک) (۱۰۰)
[illegible] اور اس پتھر سے چشموں کا پانی [illegible] (۱۰۱) [illegible] کے [illegible]
[illegible] اسرائیل [illegible] (۱۰۲) بنی اسرائیل [illegible] کہ [illegible]
[illegible] (فتح العزیز) [illegible]

بقیہ صفحہ ۱۰۹۴ [illegible] کے [illegible] حضرت اسمٰعیل علیہ السلام [illegible] سال تھے [illegible] حالت [illegible] ہوئی تو حضرت
[illegible] ہو کر [illegible] پانی [illegible] پانی [illegible] اس طرح سات مرتبہ [illegible]
[illegible] اور اللہ تعالیٰ نے [illegible] اس طرح [illegible] ایک [illegible] اس [illegible]

[illegible] (۲۸۶) شعائر اللہ سے یہ ہیں [illegible]
[illegible] مساجد یا [illegible] شہر حرام [illegible]
[illegible] (۲۸۷) شان نزول زمانہ جاہلیت میں
صفا و مروہ پر دو بت تھے [illegible] صفا و مروہ [illegible] مسلمان صفا و مروہ سے درمیان سعی کرتے تو ان بتوں پر
انڈیلتا تھا پھر [illegible] مشرکین مکہ یہاں شرک و فعل کرتے تھے اس لئے مسلمانوں کو صفا و مروہ کے درمیان
سعی کرنا گناہ [illegible] فعل سے [illegible] مشابہت ہے اس آیت میں ان کا اطمینان فرمایا کہ یہ تمہاری [illegible] حالیں عبادت
الٰہی [illegible] مشابہت نہیں [illegible] زمانہ جاہلیت میں [illegible] تھے [illegible] صفا و مروہ کے [illegible] گئے اور کعبہ
شریف کا طواف [illegible] شعائر دین میں [illegible] صفا و مروہ کے شعائر دین ہونے میں کچھ [illegible] نہیں یہ مسئلہ [illegible]
(یعنی صفا و مروہ سے درمیان [illegible] حدیث سے ثابت ہے [illegible] عالم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ہے اس کے ترک سے دم [illegible]
[illegible] مسئلہ صفا و مروہ سے درمیان سعی [illegible] میں [illegible] یہ ہے کہ حج سے اور عرفات میں جانا اور وہاں سے طواف کعبہ
[illegible] عرفات میں جانا [illegible] مسئلہ [illegible] آنے [illegible] اور [illegible] میں آ کر طواف
کرنا [illegible] وہاں سے طواف کعبہ کے لئے [illegible] آنے حج و عمرہ میں ایک فرق یہ بھی ہے کہ
حج [illegible] ایک ہی مرتبہ [illegible] عرفات میں [illegible] کو جانا حج میں شرط ہے [illegible] میں ایک ہی مرتبہ [illegible] اور عمرہ [illegible]
[illegible] (۲۸۸) [illegible] میں [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] شریف اور [illegible]
[illegible] (۲۸۹) [illegible] میں مراد [illegible] ایک
[illegible]

[illegible] مقام کا نام عرفات [illegible] ہے [illegible] کا نام عرفہ ہے مسئلہ
عرفات میں وقوف [illegible] (۲۹۰) [illegible] ساتھ [illegible] مغرب [illegible] کے ساتھ (۲۹۲)
مشعر حرام [illegible] وقوف [illegible] وقوف واجب ہے [illegible] دم
[illegible] آنے اور مشعر حرام کے پاس وقوف [illegible] (۲۹۳) [illegible] (۲۹۴) قریش مزدلفہ میں ٹھہرتے تھے اور
سب لوگوں کے ساتھ عرفات میں وقوف [illegible] عرفات سے [illegible] تو مزدلفہ سے چلتے اور [illegible] میں [illegible] کیا
[illegible] عرفات [illegible] (۲۹۵) طریق حج کا مختصر بیان
یہ ہے کہ [illegible] ۸ ذی الحجہ [illegible] ٹھہرے [illegible] ۹ ذی الحجہ کو [illegible] عرفات آئے بعد زوال امام دو
خطبے پڑھے [illegible] ساتھ ظہر [illegible] ایک ہو گی اور [illegible] دو اور
دونوں نمازوں کے درمیان سنت ظہر [illegible] ٹھہرے [illegible] ہو تو ہر ایک
نماز علیحدہ اپنے وقت میں پڑھی جائے [illegible] عرفات میں [illegible] ٹھہرے [illegible] مزدلفہ میں مغرب
و عشاء کی نماز [illegible] (۲۹۶) [illegible] مزدلفہ اور [illegible] کے سوا
تمام عرفات [illegible] (۲۹۷) [illegible] (۲۹۸) [illegible] (۲۹۹) [illegible] (۳۰۰) [illegible] (۳۰۱) [illegible]
[illegible] (۳۰۲) [illegible] (۳۰۳) [illegible] (۳۰۴) [illegible] (۳۰۵) [illegible] (۳۰۶) [illegible] (۳۰۷) [illegible] (۳۰۸) [illegible] (۳۰۹) [illegible] (۳۱۰) [illegible] (۳۱۱) [illegible] (۳۱۲) [illegible] (۳۱۳) [illegible] (۳۱۴) [illegible] (۳۱۵) [illegible] (۳۱۶) [illegible] (۳۱۷) [illegible] (۳۱۸) [illegible] (۳۱۹) [illegible] (۳۲۰) [illegible] (۳۲۱) [illegible] (۳۲۲) [illegible] (۳۲۳) [illegible] (۳۲۴) [illegible] (۳۲۵) [illegible] (۳۲۶) [illegible] (۳۲۷) [illegible] (۳۲۸) [illegible] (۳۲۹) [illegible] (۳۳۰) [illegible] (۳۳۱) [illegible] (۳۳۲) [illegible] (۳۳۳) [illegible] (۳۳۴) [illegible] (۳۳۵) [illegible] (۳۳۶) [illegible] (۳۳۷) [illegible] (۳۳۸) [illegible] (۳۳۹) [illegible] (۳۴۰) [illegible] (۳۴۱) [illegible] (۳۴۲) [illegible] (۳۴۳) [illegible] (۳۴۴) [illegible] (۳۴۵) [illegible] (۳۴۶) [illegible] (۳۴۷) [illegible] (۳۴۸) [illegible] (۳۴۹) [illegible] (۳۵۰) [illegible] (۳۵۱) [illegible] (۳۵۲) [illegible] (۳۵۳) [illegible] (۳۵۴) [illegible] (۳۵۵) [illegible] (۳۵۶) [illegible] (۳۵۷) [illegible] (۳۵۸) [illegible] (۳۵۹) [illegible] (۳۶۰) [illegible] (۳۶۱) [illegible] (۳۶۲) [illegible] (۳۶۳) [illegible] (۳۶۴) [illegible] (۳۶۵) [illegible] (۳۶۶) [illegible] (۳۶۷) [illegible] (۳۶۸) [illegible] (۳۶۹) [illegible] (۳۷۰) [illegible] (۳۷۱) [illegible] (۳۷۲) [illegible] (۳۷۳) [illegible] (۳۷۴) [illegible] (۳۷۵) [illegible] (۳۷۶) [illegible] (۳۷۷) [illegible] (۳۷۸) [illegible] (۳۷۹) [illegible] (۳۸۰) [illegible] (۳۸۱) [illegible] (۳۸۲) [illegible] (۳۸۳) [illegible] (۳۸۴) [illegible] (۳۸۵) [illegible] (۳۸۶) [illegible] (۳۸۷) [illegible] (۳۸۸) [illegible] (۳۸۹) [illegible] (۳۹۰) [illegible] (۳۹۱) [illegible] (۳۹۲) [illegible] (۳۹۳) [illegible]

طرف التفات نہ کرنا مروی ہے (طبری)۔

[illegible] اللہ تعالیٰ نے جبریل و میکائیل اور میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) سے فرمایا کہ میں آپ کو آپ کی امت کے بارے میں عنقریب راضی کر دوں گا اور آپ کو راضی کر دوں گا۔ حضرت ثوبیہ میں ہے کہ حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب [illegible] ایک امتی بھی دوزخ میں رہے میں راضی نہ ہوں گا۔ [illegible] یہ آیت [illegible] تلاوت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ وحی کرے گا جس میں رسول راضی ہوں اور احادیث شفاعت سے ثابت ہے کہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] میں سے کوئی [illegible] امت [illegible] جائیں تو آیت و احادیث سے [illegible] ہے کہ حضور کی شفاعت مقبول ہو [illegible] امت [illegible] اللہ [illegible] علیا ہے کہ جس پروردگار کو راضی [illegible] کے لئے تمام مقربین [illegible] اور [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] کے لئے کئے مطالعہ کر رہے ہیں [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] کلام [illegible] فرمایا جو آپ کے [illegible] آپ پر نازل [illegible] (۷) سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی والدہ ماجدہ کے بطن میں تھے [illegible] والد صاحب [illegible] شریف میں [illegible] پیدا ہوئے [illegible] آپ [illegible] سے ادا امید مطلب ہو [illegible] شریف [illegible] والد صاحب [illegible] شریف [illegible] ادا امید المطلب [illegible] وفات پائی [illegible] وفات سے پہلے [illegible] جو آپ کے [illegible] حدیث میں [illegible] یہاں تک کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے [illegible] یہاں [illegible] نظیر کے [illegible] ہے [illegible] اس [illegible] اللہ تعالیٰ نے آپ کو [illegible] نظیر پایا اور آپ کو مقام [illegible] جگہ دی اور اپنی حفاظت میں آپ [illegible] اور آپ کو نبوت [illegible] ساتھ مشرف فرمایا (حاشیہ مکمل روح البیان) (۸) اور غیب سے اسرار آپ پر [illegible] عطا [illegible] مسلسل [illegible] عنایت فرمائی [illegible] ایک معنی [illegible] آیت کے یہ بھی بیان ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو [illegible] اپنے نفس [illegible] پہچانتے تھے تو آپ کو آپ کی ذات و صفات اور مراتب و درجات کی معرفت عطا [illegible] (۹) [illegible] اور اللہ تعالیٰ کی

توحید [illegible] (۹) [illegible] مال سے حاصل نہیں ہوتی [illegible] (۱۰) [illegible] مال [illegible] شریف میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] پرانا کر [illegible] (۱۱) [illegible] حسن اخلاق [illegible] علم مراد ہے [illegible] (۱۲) [illegible] نعمتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] جن کا حضور [illegible] فرمایا [illegible] کا بیان کرنا شکر گزاری ہے (۱) سورہ [illegible] (۲) یعنی ہم نے آپ کے [illegible] کشادہ اور وسیع کیا ہدایت و معرفت اور معجزات و نبوت اور علم و حکمت سے [illegible] انوار و معارف سے [illegible] اور علوم [illegible] معروف [illegible] اور ابتدائے نزول وحی [illegible] شرح صدر [illegible] ابتدائے عمر شریف میں اور ابتدائے نزول وحی [illegible] کی شکل [illegible] پاک کو چاک کر کے قلب مبارک نکالا اور [illegible] جو آپ کو کفار کے [illegible] گناہوں [illegible] قلب مبارک مشغول رہتا تھا مراد یہ ہے کہ ہم نے آپ کو مقبول الشفاعت کر کے وہ بار غم دور کر دیا (۴) حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت جبریل سے اس آیت کی [illegible] فرمایا تو انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ کے ذکر کی بلندی یہ ہے کہ جب میرا ذکر کیا جائے تو میرے ساتھ آپ کا نام [illegible] حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ مراد اس سے یہ ہے کہ اذان میں تکبیر میں تشہد میں [illegible] خطبوں میں [illegible] اللہ تعالیٰ کی [illegible] میں اس کی تصدیق کرے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی نہ دے تو یہ سب بیکار [illegible] اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر دنیا و آخرت میں بلند کیا ہر خطیب ہر تشہد پڑھنے والا "[illegible]" کے ساتھ [illegible] "[illegible]" پکارتا ہے [illegible] فرمایا کہ آپ کے ذکر کی بلندی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] آپ پر ایمان لانے کا حکم دیا (۵) یعنی [illegible] آپ کے مقابلے میں [illegible] اس کے ساتھ ہی آسانی ہے [illegible] ہم آپ کو اس پر [illegible] عطا فرمائیں گے (۶) یعنی آخرت کی [illegible] اس [illegible] مراد آخرت [illegible] دعا ہے جو [illegible] کے اندر [illegible] دعا [illegible] ہے (۸) [illegible] کے [illegible] اور اسی پر [illegible]

[illegible] ۱۰۸۳ [illegible] آپ [illegible] طرف [illegible] چلتے تھے [illegible] طرف [illegible] (۱۳) [illegible] (۴) [illegible] کا نام [illegible] (۵) [illegible] سید عالم حبیب [illegible] صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم کی ولادت ہوئی

(۱) سورۃ القریش [illegible] (۲) جس اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بیشمار ہیں ان میں سے ایک نعمت ظاہرہ یہ ہے کہ اس سے قریش کو ہر سال میں دو سفروں کی طرف [illegible] کے موسم میں اس کا سفر اور گرمی کے موسم میں شام کا کہ قریش تجارت کے لئے ان دونوں میں یہ سفر کرتے تھے اور ہر جگہ سے وہ [illegible] لیتے تھے اور ان کی عزت و حرمت کرتے تھے یہ امن کے ساتھ تجارتیں کرتے اور فائدے اٹھاتے اور مکہ میں قائم [illegible] کے سبب ہم چاہتے جہاں سے [illegible] اور اسباب معاش اللہ تعالیٰ کی یہ نعمت ظاہر ہے اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں

[illegible] ۰۸۵ [illegible] حضور پر [illegible] شریف فرما [illegible] "[illegible] جب اللہ" نازل ہوئی اس [illegible] حضور [illegible] شریف [illegible] عورت نے [illegible] سے [illegible] کہا تھا کہ [illegible] نازل اور مکمل اور تمام ہو گیا تو اب حضور [illegible] شریف [illegible] کے [illegible] عورت [illegible] خیال [illegible] اس سورت کے نازل ہونے کے بعد سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] اس بندے نے اس کی لقاء قبول فرمائی اس بندے نے لقائے الٰہی [illegible] حضرت ابو [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible] آپ پر [illegible] ہوئیں [illegible] اور [illegible] اور [illegible] سب قربان

[illegible] ۰۸۶ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

قرآن پاک کے اردو تراجم کا تقابلی جائزہ

قرآن کریم اللہ جل جلالہ کی آخری کتاب اور بنی نوع انسان کی طرف اللہ کا آخری پیغام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی حفاظت اور اشاعت کا اہتمام فرمایا۔ اس کی تشریح و اشاعت میں اپنی پوری مبارک زندگی صرف کی۔ اس کے احکام پر خود عمل کیا اور دوسروں کو بھی سختی سے اس پر عمل کی تاکید فرمائی۔ بارہا اپنے مبارک اور مختلف جملوں میں اس کی بہت حوصلہ افزائی فرمائی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مساعی جمیلہ کے بعد قرآن کریم کو ہر مسلمان نے اپنے دل و جان سے زیادہ عزیز رکھا اور علماء نے اس کی تفسیر اور تشریح میں اپنی زندگی کا بیشتر حصہ صرف کیا۔

قرآن کریم چونکہ عربی زبان میں ہے اس لئے دنیا کی ہر زبان بولنے والے مسلمانوں نے اس کا اپنی اپنی زبان میں ترجمہ کیا اور ترجمہ قرآن کی زبانوں میں کثرت ہو گئی۔ ان تراجم کی کثرت خود اس بات کا بین ثبوت ہے۔ کہ آج تک قرآن کریم کا قابل جامع اور مکمل ترجمہ نہ ہو سکا۔ آقا و مولیٰ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) کا یہ فرمان مبارک [illegible] اس کی لغات ختم ہو جائیں گے اور یہ کثرت تکرار سے پرانا نہ ہوگا۔ اس قدر جامع ہے اور اس بات کی طرف واضح اشارہ کہ قرآن کی تفسیریں اور تراجم دنیا قائم رہنے تک جاری رہیں گے۔

برعظیم پاک و ہند میں قرآن کریم کے ترجمے زیادہ تر اردو زبان میں ہوئے ہیں۔ ان مترجمین کا سرخیل حضرت شاہ ولی اللہ کا خاندان ہے۔ اور ان کے بعد بھی ترجمے ہوتے رہے۔ تو اس سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ گذشتہ تراجم جامع نہیں تھے۔ خاص کر شاہ عبدالقادرؒ کا ترجمہ تو عام فہم کے لحاظ سے بالکل نامکمل ہے۔ مولانا اشرف علی تھانوی کا ترجمہ اگرچہ [illegible] سے قدرے بہتر تھا لیکن اس میں یہ خامی تھی کہ ترجمہ صرف سرسری کر دیا گیا۔ چند باتیں جو سامعین اہم تھیں نظر انداز کر دی گئیں۔ ایک تو یہ کہ ایک لفظ [illegible] دوسری جگہ بھی وہی معنی استعمال کرتے گئے حالانکہ یہ درست نہیں تھا کیونکہ قرآن کریم کے اسلوب بیان میں ایک خاص حسن ہے جو دوسری زبانوں کی صرف میں نہیں ہے۔ اس کی تشبیہات استعارات کنایات شارات اور تشبیہات کا اندازہ [illegible] سے مختلف ہے۔

مندرجہ بالا گزارش سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآن کریم کا کسی دوسری زبان میں کیا ترجمہ ہو سکتا ہے یا نہیں؟

اس کا جواب بہت آسان ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں ممکن نہیں بلکہ عربی ہی کے مترادف الفاظ لائے جائیں تو بھی مفہوم کہیں سے کہیں جا پہنچے گا اور قرآنی مفہوم ہی ختم ہو جائے گا۔ اس بارے میں اس قیمہ کی رائے یہ ہے کہ "قرآن کریم کا زوال ان تمام اسالیب کلام کے مطابق ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی ترجمہ کرنے والا قرآن کریم کا ترجمہ کسی (دوسری) زبان میں کما حقہ نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ ترجمہ کرنے والوں نے انجیل کا ترجمہ سریانی زبان سے عبرانی زبان میں کر لیا تھا۔ ایسے ہی تورات کے تراجم و باقی کتب الٰہیہ کے تراجم عربی زبان میں کر لئے گئے تھے کیونکہ عربی زبان میں مجاز کی وہ وسعت نہیں جو عربی زبان میں ہے" اس لئے یہ دشوار ہے کہ قرآن کریم کو کما حقہ کسی بھی دوسری زبان میں ترجمہ کیا جائے۔

قرآن کریم ہی سے چند مثالیں پیش کی جا رہی ہیں جس سے یہ ثابت ہوگا کہ قرآن کریم کا ترجمہ ناممکن ہے۔

پہلی آیت۔ [illegible] آپ کہیں گے یہ الفاظ میں ان لفظوں کا صحیح ترین ترجمہ ہوا اور ان الفاظ کی خوبی ان میں موجود ہے۔ دوسری آیت۔ [illegible] اگر قرآن کے اس فرمان کو الفاظ لفظوں کی شکل میں ادا کرنا چاہیں تو یہ ناممکن ہے۔ ہاں اس کا مفہوم ضرور معلوم ہو جا سکتا ہے اور اس سے علاوہ بھی کئی آیتیں ہیں جو طوالت سے پیش نظر ذکر نہیں کی جا رہی ہیں۔ اس سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ قرآن کریم کا ترجمہ کما حقہ نہیں ہو سکتا لہٰذا یہ کہنا کافی ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ کما حقہ نہیں کیا جا سکتا اس سے صرف یہ سمجھ کر یہ کہا جائے گا کہ قرآن کا ترجمہ ہو جائے گا اور اس کی تشریح و تفسیر بیان کی جائے گی اور اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ ترجمہ و تفسیر کما حقہ ہو۔

مترجمین کرام سے جو خاص بات نظر انداز کر دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ [illegible] حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی والی کو جہاں قرآن میں مخاطب کیا ہے وہاں وہ [illegible] مصطفیٰ ہے اور ترجمہ میں ایک قسم کا تکلف واقع ہو گیا جس سے محبان رسول اور عاشقان مصطفیٰ کے قلوب کو تکلیف پہنچتی ہے۔

[illegible] جگہوں پر اللہ رب العزت و جلال والا [illegible] ایسے الفاظ استعمال کئے ہوئے [illegible] کہ [illegible] سے منقول ہیں بلکہ [illegible] شان اور اس کی عظمت میں ایسے الفاظ کا استعمال [illegible] حالانکہ کسی بھی [illegible] رسول [illegible] ان [illegible] سے [illegible] ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر ایک ہی لفظ استعمال ہوا ہے جس کے سیاق و سباق [illegible] اس کے معانی مختلف ہیں۔ اگر ہر جگہ ایک ہی معنی لئے جائیں تو مفہوم درست نہیں ہوگا۔ ان الفاظ میں سے چند درج ذیل ہیں۔

[illegible] ایسے الفاظ ہیں جن کے معانی اپنے سیاق و سباق کے لحاظ سے بدلتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ [illegible] میں [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] میں مخاطب فرمایا ہے اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ترجمہ کرتے وقت اردو میں وہی الفاظ استعمال کئے جائیں۔ [illegible] میں "تو" [illegible] کو مخاطب کیا گیا ہے۔ ہاں اللہ کے لئے "تو" استعمال کیا جا سکتا ہے کہ وہ مالک اور خالق اور [illegible] ہے۔ [illegible] حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] کے لئے "تو" استعمال کرنا [illegible] ادب کے خلاف ہوگا۔

[illegible] ہیں [illegible] میں [illegible] جب یہ [illegible] کیسے استعمال ہوگا تو اس [illegible] ہوں گے اور جب [illegible] لفظ [illegible] میں استعمال کیا ہوا تو معنی [illegible] ہوں گے ایک ہی معنی میں استعمال کرنا [illegible] کی مثال [illegible] کہ "وہ اللہ کو [illegible] دیتے ہیں" [illegible] "بالکل غلط ہے اور اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ نے اپنے [illegible] میں اس بات کا خاص خیال رکھا ہے [illegible] کسی [illegible] نے نہیں رکھا۔

[illegible] نے معنی کی [illegible] کے مقصد [illegible] ہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں (۱) اگر اسے کوئی اچھا فعل مقصود ہو تو [illegible] ہوتا ہے [illegible] "قطعاً [illegible] ہوگا۔ [illegible] میں اللہ تعالیٰ تدبیر محمود کا مالک ہے۔ کافروں کی تدبیر [illegible] تدبیر محمود سے اور اللہ محمود تدبیر کرنے والا ہے۔ دوسری جگہ پر یہی لفظ مذموم تدبیر کے معنی میں آیا ہے [illegible] "اور مذموم تدبیر کرنے والے کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوتا ہے" [illegible] "اور [illegible] محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے بارے میں (مذموم) چال چل رہے تھے" ۸۔ ۳۰۔ [illegible] "اور وہ ایک چال چلے (مذموم) اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی (محمود) یعنی انہوں نے [illegible] تدبیر [illegible] اور ہم نے [illegible] تدبیر کی۔ بعض نے کہا ہے کہ [illegible] کے معنی بندے کو اتنی ڈھیل دینے اور دنیوی سازو سامان پر [illegible] قدرت دینے کے ہیں [illegible] میرالمومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا [illegible] "[illegible] پر اس کی [illegible] فراخ کر دی گئی [illegible] ڈھیل دی گئی [illegible] اور احمق ہے"

مندرجہ بالا بحث سے [illegible] ہوگیا کہ [illegible] ہیں [illegible] حضرات نے [illegible] کئے ہیں۔

علم کی چیز حقیقت کا ادراک کرنا اور یہ دو قسم پر ہے۔ اول یہ کہ کسی چیز کی ذات کا ادراک کرنا۔ دوم ایک چیز پر کسی صفت کے ساتھ حکم لگانا جو اس کے لئے ثابت ہو۔ یا ایک چیز [illegible] دوسری چیز سے [illegible] ہو [illegible] صورت میں۔ لفظ متعدی ایک مفعول ہوتا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے "لا تعلمونھم اللہ یعلمھم" "[illegible] کہ تم نہیں جانتے اللہ جانتا ہے"۔ اور دوسری صورت میں متعدی دو مفعول ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "[illegible] اگر تم کو معلوم ہو کہ [illegible] میں" اور "یوم یجمع اللہ الرسل" کے آخر میں "لا علم لنا" ہمیں کچھ معلوم نہیں سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان کے ہوش و حواس قائم نہیں رہیں گے۔ ایک اور حیثیت سے علم کی دو قسمیں ہیں (۱) نظری علم (۲) عملی علم۔ علم نظری یہ ہے کہ جو حاصل ہونے کے ساتھ ہی مکمل ہو جائے۔ جیسے وہ علم جس کا تعلق موجودات عالم سے ہے اور علم عملی یہ ہے کہ جو عمل کے بغیر تکمیل نہ پائے جیسے عبادات کا علم۔ علم کی ایک اور حیثیت سے بھی تقسیم کی گئی ہے۔ ایک علم عقلی یعنی وہ علم جو صرف عقل سے حاصل ہو سکے دوسرا علم نقلی یعنی وہ علم جو محض عقل سے حاصل نہ ہو بلکہ [illegible] نقل و روایت کے حاصل کیا جائے۔ اسی لئے جب عالم اللہ کے لئے بولا جائے گا تو معنی اور ہوں گے اور انسان کے لئے بولا جائے تو معنی [illegible]۔ ظاہر ہے دونوں کو خلط ملط [illegible] ہوگا۔ تو جہاں جہاں قرآن میں [illegible] لفظ آیا ہے وہاں معنی بھی اسی اعتبار سے کئے جائیں گے ورنہ بہت سارے اشکال وارد ہونے کا خطرہ ہے۔

"الضلال" کے معنی سیدھی راہ سے ہٹ جانے کے ہیں۔ یہ ہٹنا خواہ عمداً ہو یا سہواً تھوڑا ہو یا زیادہ [illegible] تو جس سے بھی کسی قسم کی غلطی

[illegible] ہوگی اس لئے متعلق صفات کا لفظ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء اور اولیاء کے لئے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے لیکن ترجمہ کرتے وقت ان باتوں کا لحاظ ضروری ہے کہ فرق مراتب کا خیال رکھا جائے۔ اگر ایک ہی معنی کے تو یہ صحیح گستاخی ہوگی۔

[illegible] کا لفظ اہل زبان کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ رب، حضرت کے لئے بھی چند جگہوں میں ترجمہ کرتے وقت اس نکتہ کا خاطر رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح لفظ "شاہ" جو بندہ اور خدا دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اگر یہ خیال نہ کیا جائے تو ترجمہ بالکل چوپٹ ہو اور بجائے ثواب کے عذاب ہو۔ مترجمین میں سے شاہ عبدالقادر، شاہ رفیع الدین، شاہ ولی اللہ، (اردو ترجمہ) عبدالماجد دریابادی، ڈپٹی نذیر احمد، اشرف علی تھانوی، مرزا حیرت دہلوی وغیرہم سب نے ترجمہ میں ان باتوں کا خیال نہیں رکھا جائے گیا۔ بہرحال اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی رضی اللہ عنہ نے ان تمام باتوں کا خیال رکھا اور ادب مصطفوی کو مقصد رکھ کر بنا دیا اور اس ترجمہ پیش کیا جس میں ادب مشکل، اور الفاظ دلنشین بیان مکمل طور پر موجود ہے۔

قرآن کریم کے مروجہ تمام ترجمے اگر غور سے دیکھے جائیں تو یہ بات صاف معلوم ہو جاتی ہے کہ ترجمہ کرتے وقت کس قدر ہم سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ادب ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔ ذیل میں ہم تمام ترجموں سے کچھ اقتباسات پیش کرتے ہیں اور آپ سے اس بات کی التجا کرتے ہیں کہ آپ خود فیصلہ فرمائیں کہ کونسا ترجمہ ادب سے قریب اور کونسا ترجمہ بے ادبی اور گستاخی پر مبنی ہے۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى سورہ الضحیٰ آیت (۷)

ترجمہ۔ "اور پایا تجھ کو بھٹکتا ہوا پھر راہ دی۔" (شاہ عبدالقادر)

ترجمہ۔ "اور پایا تجھ کو راہ سے دور پس راہ دی۔" (شاہ رفیع الدین)

"ولایت تو راہ گم کردہ یعنی شریعت نمی دانستی پس راہ نمود۔" (شاہ ولی اللہ)

"اور آپ کو بے خبر پایا سو رستہ بتایا۔" (عبدالماجد دریابادی)

"اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو ہدایت (تمہیں) کی۔" (مرزا حیرت دہلوی)

"اور تم کو دیکھا راہ حق کی تلاش میں بھٹکتے پھرتے [illegible] (ڈپٹی نذیر احمد)

"اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو شریعت سے بے خبر پایا [illegible]۔" (اشرف علی تھانوی)

"اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔" (اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی)

تمام مترجمین اسلام نے [illegible] کا ترجمہ بھٹکا ہوا، گم [illegible] معنوں میں استعمال کیا ہے جو صریحاً غلط ہے اور یہ ان پر دال ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شان اقدس میں یہ لفظ کہنا اور گمراہ ہونے کے معنی صریح گستاخی ہے۔ البتہ آخری ترجمہ آپ دو تین بار پڑھیں اور خود ہی فیصلہ کریں کہ یہ ادب کے قریب ہے

اے کاش! یہ مترجمین اس قسم کا ترجمہ کرتے کہ جس سے غیر مسلموں کو شہ ملی اور انہوں نے اس کے لئے اپنی زبان میں اس طرح کہا کہ جس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کچھ بھی نہیں تھے صرف بھٹکنے والے ایک پریشان گم کردہ راہ آدمی تھے "نعوذ باللہ من ذلک" تو انہیں پھر ہدایت دے دی گئی۔

اعلیٰ حضرت نے اس قدر ادب اور عشق ترجمہ میں رکھا ہے کہ آپ سے کسی زبان میں بھی مشکل کریں کسی صورت بے ادبی یا غلط فہمی کا احتمال باقی نہیں رہتا۔ الفاظ پر غور کیجئے۔

"اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی"۔

یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فدا ہی دی نبی تھے رسول تھے پیغمبر تھے راہ حق پر تھے لیکن اللہ کی محبت میں خود رفتہ ہو چکے تھے تو اللہ نے وہ ظاہری لباس نبوت اور پیرائے لصیب فرمایا جس کے لئے آپ پریشان رہتے تھے۔ نہ یہ کہ آپ راہ بھٹکے ہوئے گم کردہ تھے

قرآن کریم میں دوسری جگہ یہ بات بیان کر دی گئی کہ "مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝" (سورہ نجم آیت نمبر ۲) "یعنی آپ کے صاحب (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نہ گمراہ ہوئے نہ بے راہ چلے۔"

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

ترجمہ۔ ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے (شاہ عبدالقادر)

[illegible] (شاہ رفیع الدین)

[illegible] (شاہ ولی اللہ)

[illegible] (عبدالماجد دریابادی)

[illegible] (اشرف علی تھانوی)

[illegible] (مولانا عبدالماجد دریابادی)

[illegible] (اشرف علی تھانوی)

[illegible] (اعلیٰ حضرت)

[illegible] (اعلیٰ حضرت)

[illegible] (صلی اللہ علیہ وسلم) [illegible] (اعلیٰ حضرت)

[illegible] (A J Arberry) [illegible]

Surely we have give thee (your) a man fest [illegible] that God may forgive thee (you) The former and the latters [illegible]

[illegible] (صلی اللہ علیہ وسلم) [illegible] Marmandoke Pictha [illegible]

(1) LO! We have given thee (O Muhammad) a signal victory (2) That Allah may forgive thee of thy sin, that which is past and that which [illegible]

[illegible] (صلی اللہ علیہ وسلم) [illegible] (اعلیٰ حضرت)

[illegible] (شاہ ولی اللہ)

پس اگر چاہتا اللہ مہر کر دے تیرے دل پر۔ (شاہ رفیع الدین)

سو اگر اللہ چاہے مہر کر دے تیرے دل پر۔ (شاہ عبدالقادر)

سو اگر اللہ چاہے تو آپ کے قلب پر مہر لگا دے۔ (عبدالماجد دریابادی)

سو خدا اگر چاہے تو آپ کے دل پر بند لگا دے۔ (اشرف علی تھانوی)

[illegible] (اعلیٰ حضرت [illegible])

[illegible] سے اعلیٰ حضرت بریلوی نے [illegible] سے ثابت کیا ہے [illegible] کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مہر لگائی تھی اور وہ باقی نہیں پھر کچھ سوچ رہے [illegible] دیوار سے صور مہر لگا دیا۔ [illegible] علوم ہی [illegible] نہیں مہر نہیں لگائی۔ یہ اس قدر [illegible] ہے کہ اللہ تعالیٰ تو چاہتے تھے کہ مہر لگا دیں کیونکہ جو [illegible] حضرت کے [illegible] میں [illegible] مہر لگانے میں صورت تھی مگر پھر چھوڑ دیا۔ اس [illegible] سے صاف [illegible] ہوتا ہے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] سے [illegible] کا حامل ہو منتخب کرے اور پھر [illegible] کو [illegible] کرے کیوں نہ ہو سکتا ہے

حضرت احمد رضا خاں بریلوی کے علاوہ دیگر عالموں سے روایتیں ثابت ہوتی ہیں ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو نبوت کا تاج تو پہنا دیا لیکن استغفر اللہ حضور نبوت کے قابل نہ تھے۔ حالانکہ تمام مسلمان اہل علم ہوں یا بے علم سب اس بات پر متفق ہیں کہ نبوت اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتی ہے اور صرف اس شخص کو نبوت سے سرفراز کیا جاتا ہے جو قوت عقلیہ فراست و تدبر میں کل عالم میں سب سے افضل ہو۔ اعلیٰ حضرت بریلوی نے ان تمام خدشات و توہمات کو محنت و جستجو کر کے صاف کر دیا۔ جب تک کسی کو یہ تسلیم نہ کر لیتا ہے تو منتخبات نبوت سے کیونکر انکار کرے گا۔ یہی قوت عقلیہ ہے جس کل عالم سے برتر ہونا وہ خود بخود تسلیم کرے گا۔ اگر نہیں تو اس کا صاف مطلب ہٹ دھرمی کے سوا کچھ نہیں۔

ولئن اتبعت اھواءھم من بعد ما جاءک من العلم ما لک من اللہ من ولی ولا نصیر (سورہ [illegible] آیت ۲۰)

ترجمہ۔ "اور اگر کبھی چلا تو ان کی خواہش پر بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا تو نہیں تیرا کوئی اللہ کے ہاتھ سے حمایت کرنے والا نہ مددگار۔" (شاہ عبدالقادرؒ)

اور البتہ اگر پیروی کرے گا تو خواہشوں ان کے پیچھے بعد اس چیز کے آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ (شاہ رفیع الدینؒ)

اگر پیروی کرے گا تو خواہشوں کی [illegible] تجھ [illegible] اس [illegible] نہ ہوگا تیرا اے اخلاص [illegible] عذاب خدا [illegible] دوستی نہ یار [illegible] مددگار۔ (شاہ ولی اللہؒ)

اور اگر آپ [illegible] بعد اس علم کے جو آپ کو پہنچا ہے ان خواہشوں کی پیروی کرنے لگے تو آپ کے لئے اللہ کی گرفت کے مقابلے میں نہ کوئی یار ہوگا نہ مددگار۔ (عبدالماجد دریابادی)

اور اگر تم [illegible] بعد تمہارے پاس علم یعنی قرآن کے آ چکا ہے [illegible] پیروی کرو تو خدا کے عذاب سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ (ڈپٹی نذیر احمد)

اور اگر آپ [illegible] نے لکھیں ان سے [illegible] علم یعنی قرآن [illegible] آپ کے بعد تو آپ کا کوئی [illegible] پاس [illegible] مددگار۔ (اشرف علی تھانوی)

اور [illegible] ہے [illegible] اس خواہشوں کا [illegible] بعد اس کے کہ تجھے علم پہنچا تو خدا سے کوئی تیرا بچانے والا ہوگا اور نہ مددگار۔ (اعلیٰ حضرت احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ)

مندرجہ بالا ترجموں میں سے اعلیٰ حضرت بریلوی کے تمام ترجموں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضور پر اور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس بات پر وحی و توبیخ کی جا رہی ہے کہ تم قرآنی علم آ جانے کے بعد ان کی پیروی [illegible] کے (نعوذ باللہ) اللہ اگر ایسا کیا تو پھر [illegible] کوئی پکڑ پکڑیں گے کہ کوئی چھڑا نہ سکے گا۔ بعد [illegible] یہ کیا بات ہوئی حالانکہ تفسیر حقانی میں ہے کہ [illegible] (تفسیر حقانی جلد اول صفحہ ۸۷) یہ خطاب تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے لیکن اس سے مراد امت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ کچھ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر ایسا تھا تو ان حضرت اور [illegible] بات واضح کرنی چاہئے تھی نہ کہ ایسا ترجمہ کرے جس میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تنقیص ہوتی ہو۔ اعلیٰ حضرت بریلوی نے اس لفظ کے [illegible] میں یہ کمال کیا کہ ترجمہ [illegible] کر دیا جو [illegible] مولوی [illegible] تھا۔

[illegible] سورہ شوریٰ آیت ۵۲

ترجمہ۔ "تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان۔" (شاہ عبدالقادرؒ)

کیا [illegible] کتاب [illegible] ایمان۔ (شاہ رفیع الدینؒ)

آپ [illegible] کہ [illegible] (عبدالماجد دریابادی)

تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب اللہ [illegible] (اشرف علی تھانوی)

[illegible] سے پہلے تم کتاب جانتے تھے [illegible] (علی حضرت احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ)

سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (دنیا میں) [illegible] کتاب تھی [illegible] پھر یہ [illegible] کہ تم کتاب جانتے تھے اور نہ ایمان۔ تو یہ صاف [illegible] حضرت [illegible] کو خطا [illegible] سے اور یہ [illegible] قلم میں مخلوط [illegible] گستاخی [illegible] تھے جب دیکھ روایت میں آتا ہے کہ جب آپ دنیا میں تشریف لائے تو اللہ رب العزت کو سجدہ کیا اور فرمایا "[illegible] اللہ" تو [illegible] فیصلہ [illegible] کہ حقیقت یہ ہے۔

آیت کا مطلب صاف یہ ہے کہ [illegible] معلوم ہو جائے کہ یہ کتاب [illegible] کتاب کے [illegible] انہوں نے [illegible] کے سامنے ایمان پیش [illegible] کر دیا [illegible] کتاب [illegible] کے بعد [illegible] سال [illegible] بعد [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] پیش [illegible] اپنی طرف سے [illegible]

صاف صاف لفظوں میں [illegible] سے یہ ظاہر [illegible] کہ [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] کتاب کا پتا تھا [illegible] اور گستاخی ہے۔ [illegible] سرور [illegible] وہاں [illegible] چاہیے [illegible] شان [illegible] ہو اور آقا کے دو جہاں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ [illegible] تعریف و توصیف [illegible]

[illegible] مثالوں سے یہ بات [illegible] کہ [illegible] میں [illegible] اور دلیل صرف یہ [illegible] نے کہا [illegible] نے معاہدہ [illegible] کہا [illegible] اور سنت ہے تو [illegible] اللہ [illegible] غلطی کی نشاندہی [illegible] اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ [illegible] یہ نہیں کہتے کہ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی [illegible] ترجمہ [illegible] بلکہ [illegible] صرف یہ [illegible] نے [illegible] کہا اور [illegible] میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان کو [illegible] کوئی ایسی بات نہیں [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] گستاخی کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔ آپ شروع سے لے کر آخر تک اس ترجمے کو پڑھ لیں [illegible] کہیں [illegible] کا جس میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی تنقیص ہوتی ہو یا ان کی گستاخی کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔ آپ [illegible] حضرت [illegible] صاحب نے ہر نبی کو اپنے اپنے مقام پر [illegible] بیان کیا [illegible] جس میں [illegible] رسول تھا۔

[illegible] آپ کو اس [illegible] پر سوچنے کی [illegible] دی ہے۔ آپ [illegible] کہ کیا حق ہے اور کیا ناحق۔

(واللہ [illegible])

مطالب القرآن

آیت	پارہ	سورت	آیت
اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے			
والٰھکم الٰہ واحد	۲	البقرۃ	۱۶۳
لا الٰہ الا ھو	۳	[illegible]	[illegible]
وما من الٰہ الا اللہ	۳	[illegible]	۶۲
انما اللہ الٰہ واحد	۶	النساء	۱۷۱
وما من الٰہ الا الٰہ واحد	۶	المائدۃ	۷۳
من الٰہ غیر اللہ یاتیکم	۸	الانعام	۴۶
ما لکم من الٰہ غیرہ	۸	الاعراف	۶۵
انما ھو الٰہ واحد	۳	طٰہٰ	۵۲
الٰھکم الٰہ واحد	۱۴	النحل	۲۲
لا تجعل مع اللہ	۵	بنی اسرائیل	۲۲
انما ھو الٰہ واحد	۴	النحل	۵
انما الٰھکم الٰہ واحد	۶	الکہف	۱۱۰
انما الٰھکم الٰہ واحد	۱۷	الانبیاء	۱۰۸
فالٰھکم الٰہ واحد	۷	الحج	۳۴
وما کان معہ من الٰہ	۱۸	المؤمنون	۹۱
والٰہ مع اللہ	۲۰	النمل	۶۰
من الٰہ غیر اللہ	۷	القصص	۷۱
وما من الٰہ الا اللہ	۲۳	ص	۶۵
انما الٰھکم الٰہ واحد	۲۴	حٰم السجدۃ	۶
وھو الذی فی السماء الٰہ	۲۵	الزخرف	۸۴
ام لھم الٰہ غیر اللہ	۲۷	الطور	۴۳
سب چیزوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہی ہے			
ھو الذی خلق لکم	۱	البقرۃ	۲۹
الحمد للہ الذی خلق السموٰت	۷	الانعام	۱
وخلق کل شیء	۷	الانعام	۱۰۱
لا الٰہ الا ھو خالق کل شیء	۷	الانعام	۱۰۲
قل اللہ خالق کل شیء	۱۳	الرعد	۱۶
وھو الذی خلق اللیل	۱۷	الانبیاء	۳۳
ثم خلقنا النطفۃ	۱۸	المؤمنون	۱۲/۱۴
واللہ خلق کل دابۃ	۸	النور	۴۵
خلق کل شیء	۱۸	الفرقان	۲
خلق السموٰت بغیر عمد	۲	لقمان	۱
ذلکم اللہ خالق کل شیء	۲۴	المؤمن	۶۲
خلق الانسان	۲۷	الرحمٰن	۳
[illegible]	۳۰	العلق	۲
ہر چیز کا مالک حقیقی اللہ تعالیٰ ہی ہے			
ملک یوم الدین		الفاتحۃ	۳
قل اللھم مالک الملک	۳	آل عمران	۲۶
قل لمن ما فی السموٰت	۷	الانعام	۱۲
[illegible] السموٰت والارض	۶	الانعام	۷۳
[illegible]	۱۱	یونس	۶۶
[illegible]	۶	الانعام	۷۹
[illegible] ملک السموٰت	۷	الانعام	۷۵
[illegible]	۵	بنی اسرائیل	۱۱۱
[illegible] السموٰت کلہا	۸	یونس	۸۸
[illegible]	۲۴	فاطر	۱۳
[illegible] السموٰت والارض	۲۸	الزمر	۴۴
[illegible] السموٰت	۲۵	الزخرف	۸۱
[illegible]	۲۵		۸۵
[illegible] السموٰت والارض	۲۶	الفتح	۴
ملک الناس	۳	الناس	۲
ہر نفع ونقصان اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے			
[illegible]	۶	المائدۃ	۷۶
[illegible]	۹	الزمر	۳۸
[illegible]		یونس	۴۹
[illegible]	۱	۵	۱۷
[illegible]	۲۳	الزمر	۳۳
مصیبت ٹالنا بیماروں کو شفا دینا ولاد دکر اولاد بذات اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔			
[illegible]	۱	یونس	۱۰۷
[illegible]			
اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو دعا نہ مانگی جائے			
[illegible]	۷	الانعام	۷
[illegible]	۷	یونس	۲
[illegible]	۵	ھود	۵۴
[illegible]	۸	الانعام	۴۰/۴۱
وادعوہ مخلصین لہ الدین	۸	الاعراف	۲۹
ولا تدع من دون اللہ	۱۱	یونس	۱۰۶
لہ دعوۃ الحق	۱۳	الرعد	۱۴
فادعوا اللہ	۲۴	المؤمن	۱۴
والذین لا یدعون مع اللہ	۱۹	الفرقان	۶۸
اللہ تعالیٰ بندوں کی دعا قبول کرتا ہے			
اجیب دعوۃ الداع	۲	البقرۃ	۱۸۶
من یجیب المضطر	۲۰	النمل	۶۲
فاذا مس الانسان	۲۴	الزمر	۴۹
رزق کی کمی بیشی بذات اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے			
واللہ یرزق	۲	البقرۃ	۲۱۲
وکلوا مما رزقکم اللہ	۷	المائدۃ	۸۸
وما من دابۃ	۱۲	ھود	۶
اللہ یبسط الرزق	۱۳	الرعد	۲۶
یرزقکم اللہ	۷	النحل	۷۳
ان الذین تعبدون من دون اللہ	۲۰	العنکبوت	۱۷
وکاین من دابۃ	۲	″	۶۰
ھل من خالق	۲۲	فاطر	۳
ورزقکم من السماء	۲۴	المؤمن	۱۳
ولو بسط اللہ الرزق	۲۵	الشوریٰ	۲۷
ان اللہ ھو الرزاق	۲۷	الذاریات	۵۸
من ھذا الذی یرزقکم	۲۹	الملک	۲۱

آیت	پارہ	سورت	آیت
علم الغیب			
بالذات اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ خاص ہے			
[illegible]	[illegible]	سفر	۳۳
[illegible]	۷	[illegible]	۹
[illegible]	۷	[illegible]	۶
[illegible]	۷	لا [illegible]	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]	۸
[illegible]		[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]	۵
[illegible]	۱	یونس	۲
[illegible]	۲	ھود	۱۳
[illegible]	۵	[illegible]	۱۰
[illegible]	۱۲	[illegible]	۳۸
[illegible]	۲۲	[illegible]	۳
[illegible]	۲۶	الحجرات	۸
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بالذات شفاء نہیں دے سکتا			
[illegible]	۹	[illegible]	۹
اللہ تعالیٰ کی عطا سے قرآن کریم اور دوا میں شفا ہے			
[illegible]	۱	یونس	[illegible]
[illegible]	۴	[illegible]	۹۹
[illegible]	۵	[illegible]	۸۲
[illegible]	۲۴	[illegible]	۸۴
اور بالذات اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا			
[illegible]	۲۵	[illegible]	[illegible]
اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی بنائے اور ادیت ہیں			
[illegible]	۶	الکہف	۸
[illegible]	۶	مریم	۹
[illegible]	۳	[illegible]	۵
معبودان باطلہ کوئی چیز پیدا نہیں			
[illegible]	۳	[illegible]	۶
[illegible]	۵	[illegible]	۵۶

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] کا بیان			
[illegible] غیب سے [illegible] ہیں			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳	یوسف	۱۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	۸	[illegible]	۹
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۹	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲	یوسف	۳۹
[illegible]	۱	ھود	۸
[illegible]	[illegible]	النمل	۲۳
[illegible]	۳	[illegible]	۲۳
[illegible]	۲	[illegible]	۲۱
حضور [illegible] تمام انبیاء کے [illegible] ہیں			
[illegible]	۲۲	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]	۹
[illegible]	۲	[illegible]	۵
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]	۳
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۷	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۲	[illegible]	۲۸
[illegible]	۲۲	[illegible]	۳
حضور [illegible] تمام انبیاء و رسل سے افضل ہیں			
[illegible]	۲	[illegible]	۹

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]
[illegible] رسول اللہ وخاتم النبیین	۲۲	الاحزاب	۴۰
[illegible]	۲۲	[illegible]	۲۸
حضور [illegible] آخری نبی ہیں			
[illegible]	۶	[illegible]	۲
[illegible]	۷	[illegible]	۹
[illegible]		[illegible]	۳۳
[illegible]	۷	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۸	[illegible]	
[illegible] رسول اللہ	۲۲	الاحزاب	۴۰
[illegible]	۲۲	[illegible]	۲۸
[illegible]	۲۶	[illegible]	۲۸
[illegible]	۲۸	[illegible]	۹
حضور [illegible] ساری کائنات کے نبی ہیں			
[illegible] رسول اللہ [illegible]	۹	[illegible]	۱۵۸
[illegible]	۷	[illegible]	۱۷
[illegible]	۱۸	الفرقان	۱
[illegible]	۲۲	[illegible]	۲۸
[illegible]	۳۰	الکوثر	۱
حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی دلیل ہیں			
[illegible]	۶	[illegible]	۷۴
[illegible] رسول اللہ [illegible]	۲۶	[illegible]	۲۸
حضور [illegible] کا ادب کرنا رکن ایمان ہے			
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]	۲
[illegible]	۹	[illegible]	۳۳
[illegible]	۹	[illegible]	۱۵۷
[illegible] رسول	۸	[illegible]	۶۳
[illegible]	۲۲	الاحزاب	۳۶
[illegible]	۲۲	[illegible]	۵۳
[illegible] رسول [illegible]	۲۶	[illegible]	۹
[illegible]	۲۶	الحجرات	
[illegible]	۲۶	[illegible]	۲

فضائل اہل بیت

فضائل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

فضائل عمر فاروق رضی اللہ عنہ

فضائل عثمان غنی رضی اللہ عنہ

آیت	پارہ	سورت	آیت
فضائل علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ			
[illegible]	۲۹	[illegible]	۷
[illegible]	۳۸	[illegible]	۲
فضائل سیدنا عمر رضی اللہ عنہ و خلافت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ			
[illegible]	۲۷	[illegible]	۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵
[illegible]	۲۸	العشر	۸
فضائل سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا			
[illegible]	۲	[illegible]	۳۸
[illegible]	۱	[illegible]	۹
[illegible]	۲۹	[illegible]	۱
[illegible]	۳۷	[illegible]	۲۹
[illegible]	۲	[illegible]	۵
[illegible]	۹	[illegible]	۲۳
[illegible]	۲۳	[illegible]	۲۸
[illegible]		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]	۱۲	[illegible]	۵
[illegible]		[illegible]	۲۱
[illegible]		[illegible]	۲۸
[illegible]		[illegible]	۲۸
[illegible]	۲	[illegible]	۲۲
[illegible]	۲۲	[illegible]	۲۸
دعاء لمشکل کشا و رضا طلب میں یادگار کے لئے دن مقرر کرنا			
[illegible]	۱	[illegible]	۲۲۸
[illegible]	۳	[illegible]	۳۹
[illegible]	۲۰	[illegible]	۳۶
[illegible]	۳	[illegible]	۲
[illegible]	۲	[illegible]	۲

آیت	پارہ	سورت	آیت
غیر خدا سے مدد مانگنا جائز ہے			
[illegible]	۲۸	[illegible]	۷
[illegible]	۱	[illegible]	۲
[illegible]	۲۶	[illegible]	۱
[illegible]	۱	[illegible]	۵۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲
[illegible]	۲۸	[illegible]	۷
میلاد شریف کا بیان			
[illegible]	۳	[illegible]	
[illegible]	۹	[illegible]	۷
[illegible]	۱	[illegible]	۱
[illegible]	۷	[illegible]	۱۰
[illegible]	۲	[illegible]	۹
[illegible]	۲۱	[illegible]	۲
موت بعد ممات کی حقیقت			
[illegible]	۱	[illegible]	
[illegible]	۸	[illegible]	۲۹
[illegible]	۹	[illegible]	۲۷
[illegible]	۲۲	[illegible]	۲
[illegible]	۸	[illegible]	۳۳
[illegible]	۶	[illegible]	۵۵
زندہ ہونے کی کیفیت			
[illegible]	۱	[illegible]	۵۵
[illegible]	۹	[illegible]	۸
[illegible]	۶	[illegible]	۲۴
[illegible]	۲	[illegible]	۲۵
[illegible]	۱	[illegible]	۵
[illegible]	۲	[illegible]	۶۲
[illegible]	۲	[illegible]	۱۱
زندگی بعد موت کے منکر کافر ہیں			
[illegible]	۱	[illegible]	۶
[illegible]	۳	[illegible]	۷۹
[illegible]	۵	[illegible]	۹

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	۵	[illegible]	۹۸
[illegible]	۶	[illegible]	۳۳
[illegible]	۹	[illegible]	۶۶
دوبارہ زندگی کے منکر جہنمی ہیں			
[illegible]	۲۳	[illegible]	۵۸
[illegible]	۲۲	[illegible]	۲
منافقین پر عذاب			
[illegible]	۲۸	[illegible]	۲۷
شہید کی حیات			
[illegible]	۱	[illegible]	۵۱۱
[illegible]	۵	[illegible]	۲۹
شہداء کے لئے بشارت			
[illegible]	۷	[illegible]	۵۰
[illegible]	۲	[illegible]	۶۹
رب کے حضور سب کو پیش کیا جائے گا			
[illegible]	۶	[illegible]	۲
اللہ کی طاقت سے بطور معجزہ زندگی			
[illegible]	۳	[illegible]	۲۵۹
حضرت ابراہیم کا پرندوں کو زندہ کرنا			
[illegible]	۳	[illegible]	۲۶۰
رات کو سونے کی مثال			
[illegible]	۷	[illegible]	۶
قضاء و قدر کا بیان			
خدا کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔			
[illegible]	۲۷	[illegible]	۲
[illegible]	۲۸	[illegible]	۴۹
[illegible]	۱۸	[illegible]	۳
[illegible]	۳	[illegible]	۳

ہر بات قرآن میں لکھی ہوئی ہے

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

کل کام آسمان سے اترتے ہیں

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

سب کچھ خدا کی طرف سے ہے

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

انسان کا دل خدا کے اختیار میں ہے

آیت	سورت	پارہ
واعلموا ان اللہ یحول	الانفال	۹

لوگوں کا اختلاف خدا کی مرضی سے ہے

آیت	سورت	پارہ
وما کان الناس الا امۃ	یونس	۱۱
لو شاء ربک لجعل الناس	ھود	۱۲
الا من رحم ربک	[illegible]	۱۲

لوگوں کا ایمان یا خدا کی مشیت پر موقوف ہے

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	۱۱
ولو جاء تہم کل	[illegible]	۱۱
ولو شاء ربک	[illegible]	۱۱
وما کان لنفس	[illegible]	۱۱
قل لن یصیبنا الا	التوبہ	۱۰
ھو الذی خلقکم	الانعام	۷
وما تحمل من انثی	فاطر	۲۲
نحن قدرنا بینکم	الواقعہ	۲۷

موت کا وقت بدل نہیں سکتا

آیت	سورت	پارہ
ان اجل اللہ اذا جاء	نوح	۲۹
ما تسبق من امۃ	الحجر	۱۴
اذا جاء اجلھم	النحل	۱۴
قل لکم میعاد یوم	سبا	۲۲
ولن یؤخر اللہ نفسا	المنافقون	۲۸
یقولون لو کان لنا	آل عمران	۴
[illegible]	[illegible]	۵
[illegible]	[illegible]	۳

انسان کی مرضی پوری ہو سکتی ہے

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نیکی خدا سے بدی انسان سے

آیت	سورت	پارہ
ما اصابک من حسنۃ	النساء	۵
وما اصابک من سیئۃ	[illegible]	۵
فالھمھا فجورھا	الشمس	۳۰
وان تصبھم حسنۃ	النساء	۵
[illegible]	[illegible]	۹

حدیث قبر برحق ہے

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	نوح	۲۹
النار یعرضون علیھا	مؤمن	۲۴

فرشتوں کا بیان

خدام کائنات میں فرشتوں کی حیثیت

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	البقرہ	۳
[illegible]	[illegible]	۳

توحید پر شہادت

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	۳

زکریا کو فرشتوں نے خوشخبری

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	۳

حضرت مریم سے گفتگو

آیت	سورت	پارہ
اذ قالت الملٰئکۃ یا مریم	آل عمران	۳

معرکۂ حق و باطل میں فرشتوں کا کردار

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	۳

اپنے فرض میں کوتاہی نہیں کرتے

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	الانعام	۷

وہ ہدایت راست رکھتے ہیں

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	الانعام	۸

فرشتوں کی صفات

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	الانبیاء	۹
[illegible]	[illegible]	۹
[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	۱۲

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	۲

نیکی کے گواہ

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	۵

حاملین عرش

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	المؤمن	۲۴

حمد کرتے ہیں

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	الشوریٰ	۲۵

ان کا کام

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	۲۳
[illegible]	[illegible]	۲۳
[illegible]	[illegible]	۲۸
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۲۸
[illegible]	[illegible]	۲۹
[illegible]	[illegible]	۲۹
[illegible]	[illegible]	۲۹
[illegible]	[illegible]	۳۰
[illegible]	[illegible]	۳۰

آیت	سورت	آیت
کتب مرقوم	الطلاق	۳۰
ان کی مخالفت کفر ہے		
روح قبض کرنا		
ہر کوئی نگرانی		
عمل لوگوں کے ہی ہیں		
خطاؤں کی جان سے نکالیں		
مشرکین کے عقائد کی تردید		
خدا کی میں جھگڑا نہیں		
کفار کا عذاب کو دیوانہ قرار دینا		
تمام قوموں پر عذاب آئے		
کفار کو ہلاکیں کے		
مشرکین نے ہر بات کو جھوٹ قرار دیا		

آیت	سورت	آیت
مشرک دین		
مشرکین نے خدا کی بیٹیاں قرار دیا		
عذاب		
آخرت میں نیکوں کا استقبال		
رسول بھی فرشتہ		
اپنی مرضی سے وحی نہیں لاتے		
فرشتوں کی عبادت		
انسانی شکل میں آتے ہیں		
اذ تستغیثون ربکم		
فرشتے اور جن کا فرق		
قرآن مجید		
قرآن نور ہے ہدایت و نصیحت		

آیت	سورت	آیت
قرآن میں شک کی گنجائش نہیں		
قرآن میں اختلاف نہیں		
قرآن برہان اور نور ہے		
قرآن مبارک ہے		
قرآن عالمین کے لیے ذکر ہے		
قرآن مفصل کتاب ہے		
قرآن شفاء ہے		
قرآن میں ہر شے کا بیان واضح ہے		
قرآن عالمین کے لیے نصیحت ہے		
وما ھو الا ذکر للعٰلمین		

آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن پاک کے صحیفے ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن تمام اہل رب العالمین

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن تذکرہ ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن سب سے

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن کی تعلیموں کی تصدیق کرتا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن تمام کتابوں پر مہین وحی ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن مجید

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بل ھو قرآن مجید	۳۰	البروج ۸۵

قرآن کریم

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن حکیم

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن کتاب حکیم ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن پاک کو کب پڑھیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن روشن ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقل قرآن [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] مخصوص ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن [illegible] بار بار پڑھا جاتا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن [illegible] زبان میں ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

قرآن [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]

حدیث کی ضرورت

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کا بیان

[illegible]	[illegible]	[illegible]

پانی کا پاک ہونا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

استنجے کا بیان

[illegible]	[illegible]	[illegible]

وضو کا ذکر

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

فرائض وضو

[illegible]	[illegible]	[illegible]

غسل کا بیان

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

تیمم کا بیان

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

حیض کا بیان

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

اذان کا بیان

[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	۶	[illegible]	۲۸
[illegible]	۲۸	[illegible]	۵

نماز کا بیان

واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ		البقرہ	۴۳
[illegible]	۲	[illegible]	۲۳۸

قرآن مجید میں نماز کا ذکر مع زکوٰۃ [illegible] ہے

وقت نماز

[illegible] الصلوٰۃ [illegible]	۵	[illegible]	۲
[illegible]	۸	[illegible]	۹
[illegible]	۲۱	الروم	۶
[illegible]	۲	ھود	۱۱
[illegible]	۵	[illegible]	۱۸

شرائط نماز

کپڑوں اور بدن کا پاک ہونا

وثیابک فطھر	۲۹	[illegible]	۵
طھر بیتی	۷	البقرہ	۲۲

ستر عورت

خذوا زینتکم عند کل مسجد	۸	الاعراف	۳۱
ریشا ولباس التقویٰ	۸	[illegible]	۲۷
ولا یبدین زینتھن	۸	النور	۳

استقبال قبلہ

[illegible] المسجد الحرام	۲	البقرہ	۱۴۴
فولوا وجوھکم شطرہ	۳		۵

سفر میں بھی قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری ہے

فاینما تولوا فثم وجہ اللہ		البقرہ	۱۱۵

نیت

وما امروا الا لیعبدوا اللہ		[illegible]	۵

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	۳	[illegible]	۵
[illegible]	۲۳	[illegible]	۲

تکبیر تحریمہ

[illegible]	۳	[illegible]	۵
[illegible]	۲۹	[illegible]	۳
[illegible]	۵	[illegible]	

فرائض نماز و قیام

[illegible]	۶	[illegible]	۶
[illegible]	۲	البقرہ	[illegible]
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]

قرأت [illegible]

[illegible]	۳	[illegible]	۲
[illegible]	۲۱		۱
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
[illegible]			
[illegible]			۱۰

رکوع

[illegible]	۱	البقرہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	الحج	[illegible]

سجدہ

[illegible]	[illegible]	الحج	[illegible]

[illegible] کرے تو مقتدی خاموش رہے

[illegible]	۹	الاعراف	[illegible]

نماز کی رکعتوں کا بیان

[illegible]	۳	البقرہ	۳
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۵		

[illegible]

[illegible]		[illegible]	۵

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	۲۷	الطور	۴۹
[illegible]	۲۶	ق	۴
[illegible]	۵	[illegible]	۷۹
[illegible]	۲۹	[illegible]	۷۰
[illegible]	۹	[illegible]	۶۴
[illegible]	۳	[illegible]	۹

نماز بے پانی سے وقت سے

[illegible]	۲	المائدہ	۴۵

نماز مسافر

[illegible]	۵	النساء	۱

نماز جمعہ

[illegible]	۲۸	الجمعۃ	۹

نماز عیدین

[illegible]	۲	البقرہ	۱۸۵
[illegible]	۳	الکوثر	۲

نماز استسقاء

[illegible]	۲۹	نوح	۱۰

نماز خوف

[illegible]	۵	[illegible]	۱۰۲

جماعت کا بیان

[illegible]		البقرہ	۴۳
[illegible]	۵	النساء	۲

نفل نمازوں کا بیان

[illegible]	۲۷	الطور	۴۹
[illegible]	۲۶	ق	۴
[illegible]	۵	[illegible]	۷۹
[illegible]	۲۹	[illegible]	۷۰
[illegible]	۹	[illegible]	۶۴
[illegible]	۳	[illegible]	۹

نماز بے پانی سے وقت سے

[illegible]	۲	المائدہ	۴۵

نماز مسافر

[illegible]	۵	النساء	۱

نماز جمعہ

[illegible]	۲۸	الجمعۃ	۹

نماز عیدین

[illegible]	۲	البقرہ	۱۸۵
[illegible]	۳	الکوثر	۲

نماز استسقاء

[illegible]	۲۹	نوح	۱۰

نماز خوف

[illegible]	۵	[illegible]	۱۰۲

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

قضاء نماز کا بیان

[illegible]	۶	طٰہٰ	۱۴

نماز جنازہ صرف مؤمن کی ہے کافر و منافق کی نہیں

ولا تصل علی احد منہم مات ابدا	۱۰	التوبہ	۸۴

ادائیگی مساجد

[illegible]	۲۹	النمل	۱۸

مسجدیں اللہ کی ہیں

[illegible]	۸	التوبہ	۳۶

صرف مسلمان مسجد تعمیر کریں

[illegible]		التوبہ	۸
ما کان للمشرکین ان یعمروا	۱۰		

مسجد کے متولی متقی ہوں

[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]

مسجدیں ذرائع سے دنیا سے بچائے

ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ	۱	البقرۃ	۱۱۴

مسجد کی بنیاد تقویٰ پر ہے

[illegible]	۱۰	التوبہ	۱۰۸
[illegible]	۹		

منافقوں کی مسجدیں غارت ہیں

ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ	۱	البقرۃ	۱۱۴

زکوٰۃ کا بیان —— فضیلت زکوٰۃ

[illegible]	۱	البقرۃ	۲
والذین ہم للزکوٰۃ فاعلون	۸	المؤمنون	۴
واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین			

زکوٰۃ دینے والا کامیاب ہے

[illegible]	۳	الاعلیٰ	۴

زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے

[illegible]	۱۱	التوبہ	۳

زکوٰۃ ادا نہ کرنے کو بہت ڈرایا ہے

[illegible]	۳	البقرۃ	۱۰
[illegible]	۱۱	[illegible]	۳۹
[illegible]	۲	الروم	۳۹
[illegible]	۳	[illegible]	۲۶
[illegible]	۶	[illegible]	۸

زکوٰۃ بہت سے گناہوں سے بچاتی ہے

[illegible]	۲	الروم	۳۹

زکوٰۃ میں غلہ جیسی چیزیں نہ دیں

[illegible]	۳	البقرۃ	۲۶۷

زکوٰۃ [illegible] اور [illegible] دیں

[illegible]	۳	البقرۃ	۲۶۳

[illegible] جو [illegible] خرچ کرو

[illegible]	۳	[illegible]	۹۲
[illegible]	۲	البقرۃ	۱۹۵

مال زکوٰۃ اور تیل پر عذاب ہے

[illegible]	۳	[illegible]	۸۰
[illegible]	۳	[illegible]	۳۵
[illegible]		التوبہ	۳۴

مال اور تجارت پر زکوٰۃ

[illegible]	۳	البقرۃ	۱۶۷

حق سے منع کرنے کی ممانعت

[illegible]	۲	البقرۃ	۲۷

[illegible] پوشیدہ [illegible] سے زکوٰۃ نہ دینے

[illegible]	۲	البقرۃ	۲۷
[illegible]	۳۲	[illegible]	۲۹
[illegible]	۶	النساء	۳۹

مصارف زکوٰۃ

ان لوگوں کو زکوٰۃ دینی جائز ہے

[illegible]		التوبہ	۶۰
[illegible]	۱۰	التوبہ	۲۲

روزہ کا بیان

فضیلت روزہ

[illegible]	۲	البقرۃ	۸۳

ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں

ایاما معدودات	۲	البقرۃ	۸۴
[illegible]	۲		۱۸۵

مسافر اور مریض پر فوراً روزہ فرض نہیں

[illegible]	۲	البقرۃ	۸۴

روزہ کا وقت صبح صادق سے شب تک ہے

[illegible]	۲	البقرۃ	۸۰

رمضان کی رات

[illegible]		البقرۃ	۱۸۷

جو شخص بڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے وہ کیا کرے

[illegible]	۲	البقرۃ	۸۴

آیت	پارہ	سورت	آیت
قسم کے کفارہ میں روزے			
[illegible]	۸۶	[illegible]	[illegible]
تحریمِ حلال میں روزہ کا حکم			
[illegible]	۲۸	التحریم	۲
قتلِ خطا میں روزے			
[illegible]	۹	النساء	۲
ہدیِ حج کے کفارہ میں روزہ			
[illegible]	۷	المائدہ	۹۵
تمرِ متعہ میں روزہ			
[illegible]	۲	[illegible]	۹۶
چاند دیکھنے کا بیان			
[illegible]	۲	البقرہ	۸۹
[illegible]	۲		۸۵
شبِ قدر			
انا انزلنٰہ فی لیلۃ مبارکۃ	۲۵	الدخان	۳
انا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر	۳۰	القدر	
اعتکاف کا بیان			
[illegible]	۲	البقرہ	۱۸۷
[illegible]	۷	[illegible]	۲۶
[illegible]	۷	[illegible]	۲۵
حالتِ اعتکاف میں جماع رات میں بھی حرام ہے			
[illegible]	۲	البقرہ	۹۷
حج کا بیان			
بیت اللہ [illegible] کا سب سے پہلا گھر ہے			
[illegible]	۳	آل عمران	۹۶
حج فرض ہے			
[illegible]	۳	آل عمران	۹۷
واتموا الحج والعمرۃ للہ	۲	البقرہ	۹۶
حج کا وقت مقرر ہے			
[illegible]	۲	البقرہ	۱۹۷
[illegible]	۲		۹۷
حج صاحبِ استطاعت پر فرض ہے			
[illegible]	۴	آل عمران	۹۷
احرام			
[illegible]	۱	البقرہ	۱۹۷
[illegible]	۷	[illegible]	۵
[illegible]	۷		
حالتِ احرام کی چند ممانعتیں			
[illegible]	۷	[illegible]	۱۹۵
[illegible]	۷		
[illegible]	۷		
حالتِ احرام میں پانی کا شکار حرام ہے			
[illegible]	۷	[illegible]	۹۶
[illegible]	۷		
[illegible]	۷		
حج وعمرہ کا بیان			
[illegible]	۲	البقرہ	۱۹۶
منیٰ کا بیان			
[illegible]	۲	[illegible]	۹۶
قربانی کے وجوب کا بیان			
[illegible]	۲	[illegible]	۹۶
طواف کا بیان			
[illegible]	۷	الحج	۲۹
ان طہرا بیتی للطائفین	۱	البقرہ	۲۵
مقام ابراہیم			
[illegible]	۴	آل عمران	۹۷
[illegible]		البقرہ	۲۵
صفا و مروہ کی سعی			
[illegible]	۲	البقرہ	۱۵۸
عرفات کی حاضری			
[illegible]	۲	البقرہ	۹۹
[illegible]	۲		۹۸
وقوفِ مزدلفہ			
[illegible]	۲	البقرہ	۱۹۸
منیٰ کی حاضری اور اعمال			
[illegible]	۲	البقرہ	۲
[illegible]	۲		۲۳
[illegible]	۱۶	[illegible]	۲۸
[illegible]			۲۹
قربانی			
[illegible]	۲	البقرہ	۱۹۶
[illegible]	۶	المائدہ	۱۹۵
[illegible]	۶		۲۸
[illegible]	۱۷	[illegible]	۳۳
[illegible]	۱۷		۳۴
[illegible]	۷		۳۷
[illegible]	۱۷		۳۷
سر کے بال منڈنے و کترنے کا بیان			
[illegible]	۲	البقرہ	۹۶

آیت | پارہ | سورت | صفحہ

طوف فرض

جرم اور ان کے کفارے

محصر کا بیان

نکاح کا بیان

نکاح سنت انبیاء ہے

ازدواجی زندگی کی اصل روح

محرمات کا بیان

چار عورتوں تک نکاح جائز ہے

اگر انصاف نہ کر سکے تو صرف ایک عورت سے نکاح کرے

ولی کا بیان

عورت پر کسی کا جبر جائز نہیں

رضاع کا بیان

حقوق زوجین

رغوبت نہ ہو تو عورت کو حیثیت کے مطابق والتی تحافون | ۵ | النساء | ۳۴

زوجیت کا رشتہ ٹوٹ جانے کے بعد سوتن کرنا پڑے

رب کی یاد آئے تو کسی کی رخصت جائز ہے

دل پسند بھی ہو تو اس کی عزت کا خیال رکھے

مرد اور عورت کی بیوی تمام ہیں تو دشمنی ہیں

عورت رخصت دینے پر رضامند ہو

عدت والی عورت سے نکاح جائز نہیں

عدت میں نکاح حرام ہے

زانیہ عورت سے نکاح اچھا نہیں

مدکارہ عورت سے شادی ناجائز

بلوغ کا بیان

طلاق کا بیان

طلاق جائز ہے

ایک یا دو طلاق کے بعد رجوع جائز ہے

الطلاق مرتان | ۲ | البقرہ | ۲۲۹

آیت	پارہ	سورت	نمبر آیت
طلاق پر گواہی مستحب ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین طلاق کے بعد رجوع نہیں			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدت میں رجوع صرف [illegible] ضرورت سے ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو طلاق میں عدت گزرنے کے بعد [illegible] شوہر سے نکاح جائز ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محض طلاق میں ٹھہرا دینا [illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غیر مدخولہ عورت کو طلاق دینا			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلاق عورت کو پہنچا دینے کا حکم			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حالت حمل میں طلاق جائز ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلاق عدت کے شروع میں دینی چاہیے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
رجعت کا بیان			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
رجعت میں گواہ بنانا مستحب ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایلاء کا بیان			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خلع کا بیان			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ظہار کا بیان			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لعان کا بیان			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بچہ دودھ پینے سے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عورت کو نہ نکالنے اور نہ خود نکلنے کا حکم			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدت کا بیان			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نکاح کے بعد جماع سے پہلے طلاق دینے پر عدت نہیں			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نفقہ کا بیان			
لینفق ذو سعة	۲۸	الطلاق	۷
وعلی المولود له	۲	البقرة	۲۳۳
مطلقہ عورت کو [illegible]	[illegible]	[illegible]	۶
سوگ کا بیان			
سوگ میں منگنی و نکاح حرام ہے			
[illegible]	[illegible]	البقرة	۲۳۵
زینت کا بیان			
ہر قسم کی زینت حلال ہے			
[illegible]	۸	الحدید	۲۲
[illegible]	۸	[illegible]	۱
عورت کے لئے سونا چاندی مستعمل [illegible] بطور زینت جائز ہے			
[illegible]	۳	آل عمران	۱۴
[illegible]	۲۵	الزخرف	۸
[illegible]	۲۲	فاطر	۱
[illegible]	۱۲	الرعد	۱۷
[illegible]	۴	النحل	۱۵
زیورات بطور عاریت پہننا جائز ہے			
[illegible]	۹	الاعراف	۳۸
[illegible]	۹	[illegible]	۸۰
موتی اور مرجان کے زیور			
[illegible]	۲۷	الرحمن	۲۲
عورتیں اپنے زیورات کی جگہوں کو غیر مردوں پر ظاہر نہ کریں			
[illegible]	۸	النور	۳
پاؤں میں زیور پہننا جائز ہے			
[illegible]	۸	النور	۳
پردہ کا بیان مرد اور عورتیں نگاہیں نیچی رکھیں			
[illegible]	۸	النور	۳۰
[illegible]	۸	[illegible]	۳۱
مسلمان عورتوں کو پردہ کا حکم			
[illegible]	۲۷	الاحزاب	۵۹

آیت	پارہ	سورت	آیت
بوڑھی عورتوں پر پردہ فرض نہیں			
[illegible]	۱۸	النور	۶
بوڑھی عورتیں پردہ کریں تو افضل ہے			
[illegible]	۸	النور	۶
کن لوگوں سے سامنے آنے کی اجازت ہے			
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]
مکان میں جانے کے لئے اجازت لینا			
[illegible]	۸	النور	[illegible]
اگر مکان میں کوئی نہ ہو تو داخل نہ ہوں			
[illegible]	۸	النور	۲۹
اگر واپسی کا حکم دیا جائے تو واپس چلے جائیں			
[illegible]	۸	النور	۲۸
مکان میں داخل ہونے سے پہلے سلام کہیں			
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]
گودام وغیرہ اور اپنے خالی مکان میں بے تکلفی جائز			
[illegible]	۸	[illegible]	۲۹
دعا رات میں تین اوقات میں بلا اجازت گھر میں داخل نہ ہوں			
یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِیْنَ	۱۸	النور	۵۸
نابالغ بلوغت کی عمر کو پہنچ جانے کے بعد بلا اجازت گھر میں نہ آئے			
وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ	۱۸	النور	۵۸
مخلوط تعلیم و مجالس ممنوع			
[illegible]	۲۲	[illegible]	۳۳
[illegible]	۲۲	[illegible]	۵۳
[illegible]	۲۲	[illegible]	۳۹

آیت	پارہ	سورت	آیت
زنا کا بیان			
زنا جرم ہے			
[illegible]	۹	[illegible]	۲۸
[illegible]			
[illegible]		موصوف	۵
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]	۲۲
زنا کی سزا			
[illegible]	۸	النور	۲
حرامکاری سے زنا قدری بچاؤ			
[illegible]			۳۲
منکوحہ لونڈی کی سزا			
[illegible]	۵	[illegible]	
باندیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو			
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]
متعہ حرام ہے			
[illegible]	۸	موصوف	۶
[illegible]	۲۹	[illegible]	۲۹
واقعات حرام ہے			
[illegible]	۸	[illegible]	۸
[illegible]	۱	[illegible]	۲۲۲
فمن ابتغی وراء ذلک	۸	موصوف	۷
خاندانی شجرہ بندی، ضبط ولادت			
ولا تقتلوا اولادکم	۵	[illegible]	۳
ولا تقتلوا النفس التی	۵	[illegible]	۳۳
اسقاط حمل بھی قتل ہے			
[illegible]	۲۹	[illegible]	۲
[illegible]	۸	[illegible]	۵
قد خسر الذین کذبوا			

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	۸	[illegible]	۳۲
[illegible]	۲	[illegible]	۲۸
[illegible]	۵	[illegible]	۹۱/۹۲
[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]	۲۵
جہاد کا بیان			
مسلمانوں پر کفار کی وجہ سے جہاد فرض ہوا			
[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۶	[illegible]	۲
جنگ ان سے کیجئے جو مسلمانوں سے لڑتے ہیں			
[illegible]	۲	البقرہ	۱۹۰ ۱۹۲
جنگ دفع فتنہ کے لئے ہے			
[illegible]	۲	البقرہ	۱۹۳
فضیلت جنگ وقت کفار خوش ہوتے			
[illegible]	۲	البقرہ	۲۶
[illegible]	۹	[illegible]	[illegible]
صف جہاد میں ہر قدم پر نیکی ہے			
[illegible]		التوبہ	۲
جہاد میں خرچ کرنا کار ثواب ہے			
[illegible]		[illegible]	۶۰
[illegible]	۱۱	التوبہ	۲
[illegible]	۲	البقرہ	۹۵
مجاہدین کی اللہ مدد کرتا ہے			
[illegible]	۲۶	محمد	[illegible]
جہاد ایک ابتلاء ہے			
[illegible]	۲۶	محمد	۴
[illegible]	۲	[illegible]	۳۱

سورت	آیت	پارہ	صفحہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مجاہد کے لئے ثواب عظیم ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مسلمان ہی کامیاب ہیں

فلا تهنوا وتدعوا الى السلم	۴۷	محمد	۳۵

جہاد میں شرکت سے ذرا رہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کی جوڑی پہ کی یاری رو

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] پر [illegible] فضیلت

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] قوم کا [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جہاد سے فرار حرام ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جہاد کی دعوت قبول کرو

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] بارت واپس جانے سے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] پر جہاد فرض ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جہاد میں موت حقیقی زندگی ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جہاد کی بھی [illegible] وجاتی ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جہاد میں شکست کا سبب نافرمانی و بزدلی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کا بیان

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۸	[illegible]

اسلام میں جنگ کا بنیادی نظریہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سورت	آیت	پارہ	صفحہ
[illegible]	۹	[illegible]	۲۶
[illegible]	۹	[illegible]	۳۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹

دین میں جہاد کی فضیلت

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲

دوران جنگ فحش کی مذمت و نہی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جنگ سے دل برداشتہ ہونا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۳

قانون صلح و جنگ
بین الاقوامی قانون جنگ

[illegible]	۹	[illegible]	۱

جنگ میں صف بندی کا حکم

[illegible]	۲۸	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]	۹۲
[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]	۸۵
[illegible]	۵	[illegible]	۷۳

جنگ میں قصر نماز

[illegible]	۵	[illegible]	۱

کفار مشرکین کے ساتھ عہد شکنی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]			۲۹
ما كان للنبي والذين			[illegible]

آیت	پارہ	سورت	آیت
منافقین کے ساتھ برتاؤ			
[illegible]	[illegible]	التوبہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دشمن اسلام قوموں سے تجارت بند			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دشمن کے قول اسلام کی شرط			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسیران جنگ کا فدیہ			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسیران جنگ کے تعلق			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جنگ میں کفار اور مسلمان			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حالت جنگ میں رخصت کا شامل نہ			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مال غنیمت			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باہمی ولی			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دشمن سے صلح کا بیان			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دشمن کا دھوکا مسلمان کو مضر نہیں			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	آیت
دشمن کو مسلمان کی دعوت دو			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
صلح کی فوج کی پاس کل سے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قانون بغاوت			
باغی گروہ کے خلاف عائد			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹
باغی کی سزا			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] کے لئے [illegible] پاشش			
الا الذین تابوا	۶	المائدہ	۳۴
[illegible] کے ساتھ جنگ کا حکم			
انما جزاء الذین یحاربون اللہ	۶	المائدہ	۳۳
مرتد کا بیان			
[illegible]	۲	البقرہ	۲۱۷
[illegible] آمنوا	۶	المائدہ	۵۴
[illegible]	۱۰	التوبہ	۶۵
تعلیم و تعلم کا بیان			
اہل علم کے درجات کو بلند کیا جائے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تحصیل علم کے لئے سفر			
فلولا نفر من کل فرقۃ	۱۱	التوبہ	۲۲
اہل علم اور غیر اہل علم برابر نہیں			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹
علماء ہی اللہ سے ڈرتے ہیں			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸

آیت	پارہ	سورت	آیت
علم پر ثبت طلب کیجئے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳
[illegible]	[illegible]	یوسف	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ہود	۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲
[illegible]	[illegible]	یوسف	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸۶
علم ضرورت کے وقت پیدا کرنے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طلب حق کے لئے مناظرہ جائز ہے			
[illegible]	[illegible]	النحل	۲۵
مجادلہ باطل کا جواب			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	مؤمن	۵
عورتوں کے لئے نصاب تعلیم			
گھریلو امور تک محدود رہنا چاہئے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۷
ابتدائی تعلیم پر ہی تعلیم دی جائے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]			
تعلیم و تادیب میں			
سختی حق کی جا سکتی ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	آیت
ہلاک پڑا اور بامعروف و نہی عن المنکر کے لیے خرابی ہے			
[illegible]	۵	[illegible]	۲
مسلمانوں کی فضیلت			
[illegible]	۴	[illegible]	
انبیاء کیلئے [illegible] اور بامعروف و نہی عن المنکر کا حکم دینا ضروری ہے			
[illegible]	۲	[illegible]	
نصیحت کرنے والوں کو صلہ			
[illegible]	۹	[illegible]	
نہی عن المنکر کرنے والوں کو وعدہ اس کا پابند ہونا چاہیے۔			
[illegible]	۲	[illegible]	۸۸
نصیحت کرنے والوں کا غصہ اعلان ہو			
[illegible]	۹	[illegible]	۸۸
نصیحت کرنے والوں کو کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو			
[illegible]	۲	[illegible]	۳۴
[illegible]	۹	[illegible]	۷۵
[illegible]	۹	[illegible]	۹۲
مرد نہی کرنے والے پر [illegible] عمل کرنا نہیں			
[illegible]	۲	[illegible]	۲۰
[illegible]	۱۲	[illegible]	۷
[illegible]	۷	[illegible]	۹۲
[illegible]	۲	[illegible]	۴
[illegible]	۲۸	[illegible]	۲

آیت	پارہ	سورت	آیت
گر حق گوئی میں مصیبت آئے تو صبر کرے			
[illegible]	۹	[illegible]	۲۹
[illegible]	۳	[illegible]	۷
[illegible]	۷	[illegible]	۵
نصیحت کرنے سے نفع			
[illegible]	۳	الذاریات	۶۳
نصیحت کرنے والے کو عذاب الٰہی سے نجات			
[illegible]	۹	الاعراف	۶۵
[illegible] سے رنج نہ کرے			
[illegible]	۹	[illegible]	۶۹
[illegible] دین کا طالب			
[illegible]	۵	الاعراف	[illegible]
نصیحت سے خوف خدا اور خشوع پیدا ہونا چاہیے۔			
[illegible]	۹	الانعام	[illegible]
نصیحت کرنے پر خدا رحم فرماتا ہے			
والمؤمنون والمؤمنات بعضهم		التوبة	۷۱
نصیحت کرنے والے کے [illegible] ہیں			
[illegible]		التوبة	۱۱۲
نصیحت کرنے والے صالحین ہیں			
[illegible]	۴	الانعام	۸۴
نصیحت کرنے والے مستحق رحمت ہیں			
والمؤمنون والمؤمنات		التوبة	۷۱
نصیحت کی بات تسلیم کرتے ہیں			
[illegible]	۲۸	[illegible]	۹

آیت	پارہ	سورت	آیت
وعظ و نصیحت کھلے ہو کر بہتر ہے			
[illegible]	۲۹	[illegible]	۲
[illegible]	۳۸	[illegible]	۱۱
بیٹی بیویوں کو نصیحت کریں			
[illegible]	۵	النساء	۳۴
نصیحت کرنے والے بشارت اور تنذیر کرے			
[illegible]	۱۱	یونس	۲
علم و نصیحت حاصل کرنے کے لیے سفر			
[illegible]	۱۱	التوبة	۱۲۲
نصیحت میں بوقت ضرورت سختی کر سکتا ہے			
[illegible]	۱۰	التوبة	[illegible]
اللہ تعالیٰ کسی قوم سے نعمت زائل نہیں کرتا جب تک وہ اطاعت الٰہی ترک نہ کر دے			
[illegible]	۱۰	الانفال	۵۳
عمل اور ناجائز امور کا حکم دینے والے کو عذاب دیا جائے گا۔			
[illegible]	۵	[illegible]	۳۷
[illegible]	۲۷	الحدید	۲۴
فتنہ و عذاب عام ہوتا ہے			
واتقوا فتنة	۹	الانفال	۲۵
حقوق العباد والدین سے نیک سلوک کا حکم			
[illegible]		البقرة	۸۳
واعبدوا الله	۵	النساء	۳۶
[illegible]	۸	الانعام	۵۱
[illegible]	۵	مریم	۲۳
[illegible]	۲۶	الاحقاف	۱۵
[illegible]	۱۶	مریم	۱۴
[illegible]	۶	مریم	۳۲

آیت	پارہ	سورت	آیت
والدین سے لئے وصیت			
ریاست میراث سے ممنوع ہے			
ووصینا الانسان بوالدیہ	۲۰	العنکبوت	۸
ووصینا الانسان بوالدیہ	۲	لقمان	۴
کتب علیکم اذا حضر احدکم	۲	البقرہ	۱۸۰
والدین پر خرچ کی فضیلت			
[illegible]	۲	البقرہ	۱۵
والدین سے معاملے میں سچی گواہی دے			
[illegible]	۵	النساء	۱۳۵
بڑھاپے میں والدین سے تواضع و خوش کلامی			
[illegible]	۱۵	[illegible]	۲۳
والدین کے لیے دعا کرتے			
واخفض لهما جناح الذل	۱۵	بنی اسرائیل	۲۴
رب اغفرلی	۱۳	ابراهیم	۴۱
والدین کے لیے توضیح			
اخفض لهما	۱۵	بنی اسرائیل	۲۴
والدین پر نعمت الٰہی کا شکر ادا کرے			
[illegible]	۲۱	لقمان	۱۱
ووصینا الانسان بوالدیہ حسنا	۲۶	العنکبوت	۵
وفصالہ فی عامین	۲۱	الاحقاف	۱۵
والدین کا شکر ادا کرے			
ان اشکرلی ولوالدیک	۲	لقمان	۱۴
والدین اگر شرک و گناہ کی کوشش کریں تو ان کی اطاعت نہیں			
وان جاهداک	۲۰	العنکبوت	۸
وان جاهداک	۲	لقمان	۵
شرک والدین سے برأت			
[illegible]	۱۰	الممتحنة	۴

آیت	پارہ	سورت	آیت
کافر والدین کے ساتھ دنیا میں سلوک			
[illegible]	۲	لقمان	۵
والدین کی وجہ سے کسی والدہ کو نہ ستایا جائے			
لا تضار والدة بولدها	۲	البقرہ	۲۳۳
والدین وجہ سے کسی اولاد کو نہ ستایا جائے			
ولا مولود له بولده	۲	البقرہ	۲۳۳
اولاد پر شفقت			
[illegible]	۸	الانعام	۱۵۱
اولاد کو قتل نہ کرنا			
[illegible]	۲	الانعام	۱۵۱
اولاد کی تربیت			
[illegible]	۱۵	[illegible]	۲۴
اولاد کے لیے بھلی دعا			
[illegible]	۰	[illegible]	۵
اپنے اہل و عیال کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دے			
وکان یامر اهله	۱۶	مریم	۵۵
وامر اهلک بالصلوٰة	۱۶	طٰہٰ	۱۳۲
اولاد کا قتل حرام ہے			
[illegible]	۸	الانعام	۱۵۱
والدین اور رشتہ داروں کی محبت اللہ و رسول کے مقابلہ میں نہ ہو۔			
[illegible]		التوبة	۲۴
رشتہ داروں سے نیک سلوک			
والدین یوصون	۳	الرعد	۲
[illegible]	۴	النساء	۱
[illegible]	۱۸	النور	۲۲

آیت	پارہ	سورت	آیت
رشتہ داروں سے بدسلوکی پر لعنت			
[illegible]	۱	البقرہ	۲۷
[illegible]	۲۶	محمد	۲۲
رشتہ داروں کے گھروں میں کھانے میں حرج نہیں			
[illegible]	۸	النور	۶۱
رشتہ دار بعض بعض سے قریب تر ہیں			
[illegible]		الانفال	۷۵
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں سے حسن سلوک			
[illegible]	۲۵	الشوریٰ	۲۳
ایمان کے بغیر رشتہ دار قیامت میں فائدہ نہ دیں گے			
[illegible]	۲۸	الممتحنة	۳
عدل میں رشتہ داروں کا لحاظ نہ کرے			
[illegible]	۸	الانعام	۱۵۲
غیر وارث رشتہ داروں کو کچھ دے دیں			
[illegible]	۴	النساء	۸
پڑوسیوں کے حقوق			
[illegible]	۵	النساء	۳۶
ساتھیوں کے حقوق			
[illegible]	۵	النساء	۳۶
مسلمانوں کے حقوق			
[illegible]	۲۶	الحجرات	۱۰
مسلمان بھائی بھائی ہیں			
[illegible]	۴	آل عمران	۱۰۳
[illegible]	۱۴	الحجر	۴۷
وان تخالطوهم	۲	البقرہ	۲۲۰
فان تابوا واقاموا الصلوٰة	۱۰	التوبة	۱
ادعوهم لآبائهم	۲	الاحزاب	۵

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	۲۶	[illegible]	
[illegible]	۲	البقرہ	۷۹
[illegible]	۲۸	[illegible]	

مسلمان دوستوں کے یہاں کھانے کا حکم

لیس علی الاعمی حرج	۱۸	النور	

مخلوق خدا پر مہربانی

[illegible]	۹	[illegible]	۰

کافر رشتہ داروں سے دوستی نہیں ہوسکتی

یا ایھا الذین امنوا لا تتخذوا آباءکم	۱۰	التوبہ	۲۳

نافرمان بیویوں سے قطع تعلق

[illegible]	۵	[illegible]	۳۴

جاہلوں سے قطع تعلق

واذا خاطبھم الجاھلون	۱۹	الفرقان	۶۳

مسلمان متقیوں سے قطع تعلق

وعلی الثلثۃ الذین خلفوا	۱۱	التوبہ	۱۸

کافروں اور مشرکوں سے قطع تعلق

واذا قال ابرھیم	۲۵	ابرھیم	۶
[illegible]	۱۰	التوبہ	۱۳
واصبر نفسک مع الذین	۲۹	الکھف	

یتیموں کے مال کی حفاظت

ولا تقربوا مال الیتیم	۸	الانعام	۵۲
ولا تاکلوا اموالھم	۱۵	بنی اسرائیل	۳۴

یتیم کا اکرام کرنے

کلا بل لا تکرمون الیتیم	۳۰	الفجر	۱۷

یتیم کو نہ ڈانٹے

واما الیتیم فلا تنھر	۳۰	الضحیٰ	۹

آیت	پارہ	سورت	آیت
یتیم کو اپنے یہاں پناہ دے			
[illegible]	۳۰	الضحیٰ	۶
یتیم کو دھکا نہ دے			
[illegible]	۳۰	الماعون	۲
یتیم و مسکین کو کھانا کھلائے			
[illegible]	۲۹	البلد	۸
[illegible]	۳۰	البلد	۱۴
یتیموں کے ساتھ انصاف کرو			
[illegible]	۴	[illegible]	۲
یتیموں کا مال ناحق نہ کھاؤ			
[illegible]	۴	[illegible]	۳
[illegible]	۴	[illegible]	۱۰
جب یتیم سن رشد کو پہنچ جائیں تو ان کا مال ان کے حوالے کردو			
[illegible]	۴	النساء	۶
اقربا و یتامیٰ کو تقسیم کرتے وقت یتیم و مسکین کا بھی خیال رکھو			
[illegible]	۲۸	[illegible]	۸
والدین کی نیکی یتیم اولاد کے کام آتی ہے			
[illegible]	۱۶	الکھف	۸۲
یتیموں کی خیر خواہی میں انہیں اپنے کھانے پینے میں شریک کرو			
[illegible]	۲	البقرہ	۲۲۰
مخلوق خدا پر مہربانی			
[illegible]	۶	[illegible]	۲
[illegible]	۲۶	الحجرات	۱۰

آیت	پارہ	سورت	آیت
بری صحبت سے بچو			
[illegible]	۷	الانعام	۶۸
[illegible]	۵	النساء	۴
[illegible]	۱۲	الحجر	۲۵
[illegible]		الشوریٰ	۸۲
[illegible]	۱	[illegible]	۱۰۸
بروں کی صحبت سے بچو اور ان کی گاں کا سبب نہ دو			
[illegible]	۹	الفرقان	۷۲
نیکوں کی صحبت اختیار کرو			
[illegible]	۷	الانعام	۵۲
[illegible]	۱۹	الشعراء	۴
[illegible]	۱۰	التوبہ	۶
[illegible]	۱۱		۱۰۸
[illegible]	۱۱	التوبہ	۹
بری اولاد اور بری بیوی سے حذر			
[illegible]	۲۸	التغابن	۱۴
اولاد اور بیوی کی غلطیوں سے درگذر			
[illegible]	۲۸	التغابن	۱۴
مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں			
[illegible]	۱	التوبہ	۷
نسب کے سبب دوستی اور دشمنی اگر باپ بھی کفر کرے تو اس سے دوستی نہیں			
[illegible]		التوبہ	۲۳
[illegible]	۲۸	المجادلہ	۲۲
[illegible]	۱۸		۱۴/۲۵
[illegible]	۲۸	الممتحنہ	۱

آیت | پارہ | سورت

مہاجرین سے دوستی

[illegible]	۲۸	[illegible]	۹

انصار کی عظمت

[illegible]	۲۸	الحشر	۹

اللہ کے دشمنوں سے کھلی دشمنی

[illegible]	۲۸	[illegible]	۴

خدا کے دشمنوں سے کھلی دشمنی

[illegible]	۲۸	[illegible]	۹
[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۶	[illegible]	۲۱

مسلمانوں پر رحمت

[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۶	[illegible]	۲۹
[illegible]	۴	[illegible]	۵۹

تبلیغ کے وقت نرم گفتگو

[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۴	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۴	[illegible]	[illegible]

معاشی مسائل

مرد اور عورت دونوں کماتے ہیں

[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]	۲۹

رات اور دن میں تجارت

ومن رحمته جعل لكم الليل والنهار	۲	القصص	۷۳

سفر میں تجارت

[illegible]	۲۹	[illegible]	۱۰

آیت | پارہ | سورت

سود حرام ہے

[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]

سود میں برکت نہیں

[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]

سود در سود بھی حرام ہے

[illegible]	۳	[illegible]	۳
[illegible]	۲	[illegible]	۳۹
[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]

سود خوار کے لئے تنبیہات

[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]	۳
[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]

سود خوار کی بخشش

[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]

جبارہ

[illegible]	۲	القصص	۲۶

مزدوری مزدور کو دی جائے

[illegible]	۲	القصص	۲۵

مزدور قوی اور امین بہتر ہے

ان خير من استاجرت القوي الامين	۲	القصص	۲۶

اجیر کا وقت مقرر کرنا

[illegible]	۲	القصص	۲۷

مزدور چاہے مزدوری لے جائے لے

[illegible]	۶	الكهف	۷۷

یتیموں کا کام محنت کرنا بہتر ہے

[illegible]	۶	الكهف	۸۲

دیوار کی مرمت جائز ہے

واما الجدار	۶	الكهف	۸۲

دیہ کو اجرت دی جائے گی

[illegible]	۱	[illegible]	۱۳۲
[illegible]	۲	النساء	۱۲

دودھ چھڑانے والی کو مزدوری جائے

[illegible]	۲	[illegible]	۱۳۳

سلامی معیشت کا فلسفہ

[illegible]	۱۲	النساء	۳۶
[illegible]	۲	الزخرف	۳۹
[illegible]	۵	[illegible]	۲۰
[illegible]	۲	الحشر	۶۱
[illegible]	۱۱	الروم	۲۷
[illegible]	۲۸	[illegible]	۵۱
[illegible]	۲۵	[illegible]	۱۲
[illegible]	۲۵	الزخرف	۳۲
[illegible]	۲۸	[illegible]	۷

مال جمع کرنا

[illegible]	۱	[illegible]	۳۱۲
ولا تقتلوا اولادكم	۵	[illegible]	۳
[illegible]	۵	[illegible]	۶۴
[illegible]	۱	الشعراء	۸۱
[illegible]	۲۱	الروم	۳۹
[illegible]	۲	القصص	۷۵

آیت | نام سورت | آیت | نام سورت | صفحہ | پارہ سورت

اولم نمکن لھم فی الارض ما لم نمکن لکم — الانعام ۶ — ۳۱

زیور کی زکوٰۃ

معاشی نظام اور سوشلزم (اشتراکیت کے بنیادی اصولوں کی نفی)

سوشلزم کی نفی

اسلامی مملکت کے فرائض

اسلامی مملکت کی تعلیمی پالیسی

معاشی و معاشرتی پالیسی

داخلی و خارجی پالیسی

مالیات کے بارے میں پالیسی

اسلامی ریاست کے اصول

حکومت عدلی کی سے

فرمانروا کی سے وصاف

امیر کی میرے صلوٰۃ بھی ہو

مطلق عنان حکمرانوں کا کردار

طاغوت امیر کی حدود

اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں

امیر شب بیدار سے

زنا کو ختم کرے

دستور اسلامی کی بنیادی شق

مجرموں کو معاف نہیں کیا جا سکتا

دشمنان اسلام کو پہنچنے سے روکنا

کافروں کے اوصاف

خاندان کی حمیت

یتامیٰ کے حقوق کی نگرانی

محکوم مسلمانوں کی مدد

حکمران تجارت کو بے ایمانیوں سے پاک رکھنے کے لئے قدم اٹھائیں

حکمران خبر سے بچیں

معاہدے کی پابندی تمام باشندوں پر لازم ہے۔

وان استنصروکم ۱۰ الانفال ۴۰

بین الاقوامی معاہدات کا احترام

ان العھد کان مسئولا ۱۵ بنی اسرائیل ۳۴

آیت	پارہ	سورت	آیت
بین الاقوامی سیاست [illegible]			
وان یریدوا ان یخدعوک			
تحقیق کے بغیر کارروائی منع			
بین الاقوامی پیچیدگیوں سے بچانا			
ان الذین امنوا	۱۰	الانفال	۷۲
معاہدات کا احترام			
معاہدات کی پابندی کی شرط			
معاہدہ صلح کے ساتھ معاہدہ			
شرائط معاہدات			
صلح فیصلہ اللہ تعالیٰ کا ہے			
حضور کو کبھی خیانت [illegible]			
شکست کے بعد فیصلہ کا اختیار [illegible]			
[illegible]			
[illegible]			

آیت	پارہ	سورت	نمبر
گواہی میں ہیر پھیر منع ہے			
[illegible]	۵	[illegible]	۲۵
دشمن کے خلاف بھی گواہی میں انصاف ضروری ہے۔			
[illegible]	۶	[illegible]	۸
مدعی یا مدعی علیہ کے عالم دار یا قریبی رشتہ سے گواہی پر اثر نہ پڑے			
[illegible]	۵	[illegible]	۳۵
زنا کی شہادت کا نصاب			
[illegible]	۸	[illegible]	۴
[illegible]	۱۸	[illegible]	۲
حلف کا بیان			
[illegible]	۴	[illegible]	۱۷
[illegible]	۵	[illegible]	۶۲
[illegible]	۱۰	[illegible]	۲۲
[illegible]			۵۶
[illegible]	۱۰		۷۲
[illegible]	۱۰	الانبیاء	۱۱۰
اقرار کا بیان			
[illegible]	۳	بقرہ	۲۸۳
[illegible]	۳	[illegible]	۸
[illegible]	۵	[illegible]	۱۳۵
وکالت کا بیان			
[illegible]	۱۵	الکہف	۱۹
افتاء کے مسائل			
اصل فتویٰ اللہ تعالیٰ کا ہے			
[illegible]	۵	[illegible]	۱۲۷
[illegible]	۶	[illegible]	۱۷۶

آیت	پارہ	سورت	نمبر
علماء سے سوال کریں			
[illegible]	۴	[illegible]	۴۳
علماء اجتہاد و استنباط کریں			
[illegible]	۵	[illegible]	۸۳
پنچ بنانا			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹۵
[illegible]	۲۵	[illegible]	۲
اقتداء کی تعداد کا ہے			
[illegible]	۲۶	[illegible]	۲
[illegible]	۲۸	[illegible]	۳۰
دستور اسلامی میں اقوام اور ملکوں کے حکم کو ہے			
[illegible]	۲۹	الحجرات	
تعدد قانونی حاکمیت			
[illegible]	۱	یوسف	۴۰
[illegible]	۵	[illegible]	۲۳
[illegible]	۲۳	[illegible]	۸۳
[illegible]	۲۵	[illegible]	۱
[illegible]	۲۵	[illegible]	۲
قانون سازی کا اختیار			
[illegible]	۱	التوبۃ	۳
[illegible]	۱۱	یونس	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]	۹
عدیہ و مقننہ اللہ تعالیٰ و رسول کے احکام کی پابند			
[illegible]	۲۳	[illegible]	۳۳

آیت	پارہ	سورت	نمبر
حکم الٰہی کے خلاف قانون سازی کفر ہے			
[illegible]	۸	المجادلۃ	۲
غیر اسلامی قوانین بنانا اور انہیں افضل سمجھنا کفر ہے			
[illegible]	۲۸	[illegible]	۵
کن لوگوں کی اطاعت کی جائے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷۸
[illegible]	۹	[illegible]	۵۲
[illegible]	۹	[illegible]	۵۱
خلافت کا صحیح مفہوم			
[illegible]	۲۳	[illegible]	۲۲
اسلامی معاشرے کی رکنیت			
[illegible]		[illegible]	۱
قانونی و حقیقی مسلمان کا فرق			
[illegible]		التوبۃ	۹
مملکت کے واجبات رعایا پر			
[illegible]	۱	[illegible]	۵
مملکت کن لوگوں کی دی ہے۔			
[illegible]	۱	الانفال	[illegible]
شوریٰ کا حکم			
[illegible]	۲۵	الشوریٰ	۳۸
دستور اسلامی میں نماز اور روزہ کی اہمیت			
[illegible]	۱	التوبۃ	۵
اسلام میں اصول قانون اور عمومی احکام عدل و حرام قرار دینے کا حق			
[illegible]	۱	یونس	۵۹

آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت
ویحل لہم الطیبت	۹	الاعراف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
کفار جیسے سے قانون [illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
گمان علم کی جگہ [illegible]								
وقل اعملوا فسیری اللہ	۱۱	التوبۃ						
گمان پر کسی کے خلاف کارروائی [illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
ایمان لانے پر جبر نہیں								
[illegible]	۱۱	[illegible]						
[illegible]								
اصل سے زیادہ [illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
ظالموں کی مدد [illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
کوئی شخص دوسرے کے عمل کا ذمہ دار نہیں								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
قرآن [illegible] کا قانون ہے								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
قانون حقوق [illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
کسی پر دوسرے کے عمل کی ذمہ داری نہیں								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
قرآن عمل [illegible] حیات ہے								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
قانون کی اصل بنیاد عدل ہے								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible] اور رسول کے سامنے آزادی رائے کا حق نہیں								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
اعلان [illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
قبیح تحقیق [illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
متبنیٰ حقیقی باپ منسوب کیا جائے								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
معاشرہ میں رسول کے احکام								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
مقدسات مقدسہ کا ادب								
وادخلوا الباب سجدا	۱	البقرۃ	۵۸					
[illegible]								
جھوٹے کا بیان								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
بیٹھنے سونے اور چلنے پھرنے کے آداب								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
مجلس میں تشویش پیدا کرنے								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]								
اگر کھڑے ہونے کو کہا جائے تو کھڑے ہو جاؤ								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
کسی کا برا نام نہ لیں								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
پیدائش سے پہلے نام رکھنا								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
پیدائش کے فوراً بعد نام رکھنا								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
اگر اپنے بیٹے بیٹی کا نام رکھے تو جائز ہے								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نام سے نہ پکاریں								
[illegible]	[illegible]	[illegible]						

آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت
اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں			**پانچوں میں یوم**			**غلط سلام کرنا منع ہے**		
[illegible]	۹	الاعراف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸	المجادلہ ۸
اسلامی نظام معاشرت			**[illegible] کے سامنے [illegible] کا شرعی حکم**			**انبیاء پر یوم ولادت، یوم وفات اور یوم قیامت سلام ہے**		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹	مریم ۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	**سلام کا بیان**			[illegible]	۱۹	مریم [illegible]
[illegible] کی تعظیم [illegible] ہے			**سلام کرنے کا حکم**			[illegible]	۲۳	الصّٰفّٰت ۹
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹
معاشرہ کو بگاڑنے والے [illegible] کی روک تھام			[illegible]	[illegible]	[illegible]	**علاج کا بیان**		
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	**بیمار کو اللہ تعالیٰ کی تعریف سنائے**		
ولا تقربوا الزنیٰ	۵	[illegible]	**لفظ "سلام" یا "سلاما" باقی ہے**			[illegible]	۵	[illegible] ۸۰
باقی زندگی			[illegible]	[illegible]	[illegible]	**شہد میں شفا ہے**		
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۵
لہو و لعب کا بیان			**جو کسی کو سلام کہے [illegible] کا ذکر نہیں**			**ماکولات و مشروبات**		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	**شراب میں شفا سے زیادہ ہے**		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹۰
ریاضت کیلئے کھیل جائز ہے			**سلام [illegible]**			**شراب کی حرمت**		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹۰
ستر عورت فرض ہے			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۷
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷۲
[illegible] کرتے وقت اور رات میں کپڑے تار کر سو سکتا ہے			**اہل ایمان پر سلام کا حکم**			**شمالی ممالک میں [illegible] ہے**		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۳۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	**[illegible] سلام کہہ سکتے ہیں**			**[illegible] کی پینے کی تمام چیزیں حلال ہیں**		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲
زیور عورتوں کے لیے ہے			**سلام [illegible] کہہ سکتے ہیں**			**پان پینے کا بیان**		
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳
						شراب		۴۲

آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت

چشمہ کا پانی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کنوئیں کا پانی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بارش کا پانی

[illegible]	[illegible]	[illegible]

نجاست کا پانی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پانی پینے کے لئے ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دودھ پینا جائز ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

شہد پینا جائز ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پاکیزہ چیزیں کھائیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

خرید و فروخت کا بیان ۔ بیع حلال ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تجارت رضامندی سے ہو

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

باطل طریقوں سے مال کھانا جائز نہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تجارت کراہت سے نہ ہو

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

خدا و رسول اور جہاد کی محبت تجارت سے بہتر ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

صحیح ناپ تول کا حکم

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] تحت ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] منتخب ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سونا اور چاندی

لوگوں کے لئے جذب کر دی گئی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پاکیزہ کمائی سے زکوٰۃ دا کریں

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تجارت پہلے زمین کے معرکی جائز ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تجارت پہلے سمندری سفر جائز ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

حج کے زمانہ میں تجارت حلال ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تجارت خدا کا فضل ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مرد اور عورت دونوں تجارت کر سکتے ہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] شہادت منتخب ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دست بدست بیع میں

قیامت و شہادت منتخب ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	رکوع
تنگ دست کو مہلت دینا			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کفالت کا بیان			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عاریت کا بیان			
عاریت نہ دینے پر وعید			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
امانت کا بیان			
امانت رکھنا جائز ہے۔			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
امانت جس کی ہے اُسے دی جائے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خیانت حرام ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
امانت کا حامل انسان ہے			
انا عرضنا الامانۃ	۲۲	الاحزاب	۳
غصب کا بیان			
ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل	۱	البقرۃ	۱۸۸
حلال وحرام جانوروں کا بیان			
حرمت علیکم	۶	المائدۃ	۲
—			

آیت	پارہ	سورت	رکوع
خنزیر حرام ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مردار حرام ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھوڑا سا جانور حرام ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موقوذہ یعنی لاٹھی وغیرہ سے مارا ہوا جانور حرام ہے			
موقوذۃ	۶	المائدۃ	۲
پہاڑ سے گرا ہوا جانور حرام ہے			
[illegible]	۶	المائدۃ	۲
سینگ سے مرا ہوا جانور حرام ہے			
[illegible]	۶	المائدۃ	۲
بچا ہوا مردار جانور حرام ہے			
وما اکل السبع	۶	المائدۃ	۲
جنتے جانور حرام ہے			
[illegible]	۹	[illegible]	۵۸
جس پر اللہ کا نام لیا جائے وہ حرام ہے			
[illegible]	۸	الانعام	۱
جس جانور پر ذبح کے وقت غیر خدا کا نام لیا جائے وہ حرام ہے			
[illegible]	۶	[illegible]	۳
[illegible]	۶	[illegible]	۴۵
بچہ کا نیچے کا جانور حرام ہے			
[illegible]	۶	المائدۃ	۳
اللہ کے نام پر ذبح حلال ہے			
[illegible]	۶	المائدۃ	۳
[illegible]	۶	المائدۃ	۵
[illegible]	۸	الانعام	۱۸
[illegible]	۹	[illegible]	۱۹
[illegible]	۱۲	الحج	۳۶
[illegible]	۱۲	[illegible]	۳۴
ویذکروا اسم اللہ	۱۲	الحج	۲۸
آٹھ قسم کے جانور حلال ہیں			
[illegible]	۹	[illegible]	۱۴۳
شکار پر اللہ کا نام لے کر جانور چھوڑنا حلال ہے			
[illegible]	۶	المائدۃ	۴
قربانی کا بیان			
[illegible]	۳۰	الکوثر	۲

آیت	پارہ	سورت	رکوع
غیر اللہ کے نام پر ذبیحہ حرام ہے			
[illegible]	۶	[illegible]	۲
بتوں پر ذبیحہ حرام ہے			
وما ذبح علی النصب	۶	المائدۃ	۳
جس ذبیحہ پر اللہ کا نام نہ لیا جائے وہ حرام ہے			
[illegible]	۸	الانعام	۱
جس جانور پر ذبح کے وقت غیر خدا کا نام لیا جائے وہ حرام ہے			
[illegible]	۶	[illegible]	۳
[illegible]	۶	[illegible]	۴۵
بچہ کا نیچے کا جانور حرام ہے			
[illegible]	۶	المائدۃ	۳
اللہ کے نام پر ذبیحہ حلال ہے			
[illegible]	۶	المائدۃ	۳
[illegible]	۶	المائدۃ	۵
[illegible]	۸	الانعام	۱۸
[illegible]	۹	[illegible]	۱۹
[illegible]	۱۲	الحج	۳۶
[illegible]	۱۲	[illegible]	۳۴
ویذکروا اسم اللہ	۱۲	الحج	۲۸
آٹھ قسم کے جانور حلال ہیں			
[illegible]	۸	[illegible]	۱۴۳
شکار پر اللہ کا نام لے کر جانور چھوڑنا حلال ہے			
[illegible]	۶	المائدۃ	۴
قربانی کا بیان			
[illegible]	۳۰	الکوثر	۲

آیت	پارہ	سورت	رکوع
[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] جانور حرام ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] جانور حرام ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] قسم کے جانور حرام ہیں			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	آیت
قربانی صرف اللہ کیلئے ہے			
قل ان صلاتی ونسکی	۸	الانعام	۱۶۲
قربانی سے تین حصے کرے			
فکلوا منہا واطعموا القانع	۱۷	الحج	۳۶
قربانی کا گوشت اور خون اللہ کو پسند نہیں بلکہ تقویٰ پسند ہے			
لن ینال اللہ لحومہا	۱۷	الحج	۳۷
ذبح کے وقت بسم اللہ کے ساتھ اللہ اکبر کہنا			
لتکبروا اللہ علی ما ہداکم	۱۷	الحج	۳۷
اونٹ اور گائے کی قربانی شعائر اللہ سے ہے			
والبدن جعلناہا لکم من شعائر اللہ	۱۷	الحج	۳۶
انعام اونٹ گائے بکری وغیرہ کی قربانی			
ولکل امۃ جعلنا	۱۷	الحج	۳۴
واحلت لکم الانعام	۱۷		۳
ویذکروا اسم اللہ	۱۷		۲۸
ومن الانعام حمولۃ وفرشا	۸		۱۴۲
دنبہ کی قربانی			
وفدیناہ بذبح عظیم	۲۳	الصافات	۱۰۷
اودع باعرابیا	۶	البقرۃ	۲۷۱
پرہیزگاروں کی طرف سے قربانی			
انما یتقبل اللہ من المتقین	۶	المائدۃ	۲۷
حضرت باحث کا بیان پاکیزہ چیزیں حلال ہیں			
یا ایہا الذین آمنوا لا تحرموا	۷	المائدۃ	۸۷
وکلوا مما رزقکم	۷		۸۸

آیت	پارہ	سورت	آیت
والحرمۃ ما الورد	۸		۳۲
[illegible]	۵		۷۰
حلال چیزیں حرام کرنے سے بھی حرام نہیں ہوتیں			
[illegible]	۲۸		
[illegible]	۲۸	الحجرات	۲
پاک کا کھانا جائز ہے۔			
[illegible]	۱		۱۶
کتے کا کھانا جائز			
[illegible]	۱	المائدۃ	۶
اپنے رشتہ داروں کے یہاں کھانے میں حرج نہیں			
[illegible]	۱۸	النور	۱
دوست کے یہاں کھانے میں حرج نہیں			
[illegible]	۱۸	النور	۹
زندگی کے لئے کھانا فرض ہے			
ولا تعطوا [illegible]	۵	النساء	۲۹
جان بچانے کے لئے حرام چیز بھی کھانا حلال ہے۔			
[illegible]	۱	البقرۃ	[illegible]
[illegible]	۸	الانعام	[illegible]
[illegible]	۶	النحل	۱۱۵
آداب معاشرت			
جھوٹے پر خدا کی لعنت			
[illegible]	۳	آل عمران	۶
[illegible]	۹	النور	۷
حق جھوٹ پر غالب ہے			
[illegible]	۷	الانبیاء	۸

آیت	پارہ	سورت	آیت
جھوٹ بولنے والے ظالم ہیں			
فمن افتری علی اللہ الکذب	۴	آل عمران	۹۴
جھوٹ گمراہی ہے۔			
[illegible]	۵	[illegible]	۵۰
جھوٹ بولنے اور بنانے والے فتنہ میں مبتلا ہیں اور ان سے دور پاک نہیں			
[illegible]	۶	[illegible]	۴
جھوٹ سے اپنا دین دنیا کا شکار ہیں			
[illegible]	۶	[illegible]	۲۱
جھوٹ بولنے والے اکثر بے عقل ہیں			
[illegible]	۶	[illegible]	۱۰۳
جھوٹ بولنے والے کامیاب نہیں			
[illegible]		یونس	۱۱۹
[illegible]	۴	النحل	۱۱۶
جھوٹے پر عذاب نازل ہے			
[illegible]	۴	النحل	۶
[illegible]	۲۸	[illegible]	۱۵
جھوٹ بولنے والے بے ایمان ہیں			
[illegible]	۴	النحل	۱۰۵
جھوٹ بولنے والے ظالم ہیں			
[illegible]	۲۸	الصف	۷
گالی مت دو			
[illegible]	۷	الانعام	۱۰۸
کسی کو برا نام نہ دو			
[illegible]	۲۶	الحجرات	

آیت	پارہ	سورت	آیت
ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو			
ولا تلمزوا انفسکم	۲۶	الحجرات	۱
جاسوسی منع ہے			
ولا تجسسوا	۲۶	الحجرات	۱۲
غیبت حرام ہے			
ولا یغتب بعضکم بعضا	۲۶	الحجرات	۱۲
غیبت کرنا			
اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عالم سے کسی کے علم کی شکایت نہ کرنا			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غلط باتیں منع ہیں			
ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان	۶	المائدۃ	۲
چغلی منع ہے			
واعتصموا بحبل اللہ	۴	آل عمران	۱۰۳
حاسد کے شر سے پناہ			
ومن شر حاسد اذا حسد	۳۰	الفلق	۵
کسی مسلمان کے خلاف حسد ممنوع ہے			
ولا تحسدوا	۵	النساء	۳۲
کفار مسلمانوں سے حسد کرتے ہیں			
ودکثیر من اہل الکتاب	۱	البقرۃ	۱۰۹
منافق مسلمانوں کو حاسد بتاتے ہیں			
فیقولون بل تحسدوننا	۲۶	الفتح	۱۵
غصہ پی جانا			
والکاظمین الغیظ	۴	آل عمران	۱۳۴
ادفع بالتی ہی احسن	۲۴	حم السجدۃ	۳۴

آیت	پارہ	سورت	آیت
غصے کے بعد معافی کی فضیلت			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تکبر			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تکبر کرنے والے کو پسند نہیں			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کفار نے تکبر سے ایمان قبول نہ کیا			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تکبر کرنے والوں کو عذاب سے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تکبر کرنے والوں کے لئے مسلمانوں کے دروازے بند ہیں			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تکبر کرنے والے متبعین پر بھی عذاب ہے			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	آیت
یقول الذین استضعفوا للذین استکبروا	۲۲	سبا	۳۱/۳۲
مال و جمعیت پر فخر کرنے والے کی مثال			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تکبر کرنے والے مجرم ہیں			
[illegible]	۲۵	[illegible]	[illegible]
تکبر کرنے والوں پر مہر لگا دی جاتی ہے			
[illegible]	۲۴	المؤمن	۳۵
تکبر سے منہ پھیرنا منع ہے			
[illegible]	۲	[illegible]	۱۸
متکبر عمل کرتے ہیں اور نہیں کا حکم دیتے ہیں			
[illegible]	۲۸	[illegible]	[illegible]
گھوڑ دوڑ کا بیان			
[illegible]	۳۰	العٰدیٰت	۳
[illegible]	۳۰	العٰدیٰت	۱
دکھاوے کا صدقہ باطل ہے			
[illegible]	۳	البقرۃ	۲۶۴
مطلب			
[illegible]	۵	[illegible]	۳۸
دکھاوے کے صدقے کی مثال			
[illegible]	۳	البقرۃ	۲۶۲
[illegible]	۳	[illegible]	۲۶۶
مسلمانو! ریاکار نہ ہو			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۰
ریاکار منافقوں کی صفت ہے			
[illegible]	۵	النساء	۱۴۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	سورت	پارہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت | سورۃ | صفحہ

قمار بازی
پہلا حکم

ممانعت کا تیسرا حکم

ان افعال شنیعہ سے حدود
انما یرید الشیطان | ۵ | المائدۃ | ۹۱

شعر و ان کی
شعر و یا عمل کی مذمت

اہل ایمان اور سمجھ دار کی طرف
رغبت دلانے کے لئے شعر کی توصیف | ۹

قرآن مجید تمام کی بہیں

حجامت کے بارے
عداوت مرے بال منڈوانا اور کترواپا

حالت احرام میں
سر منڈوانا اور کترونا جائز ہے

داڑھی بڑھانا سنت انبیاء ہے
قال یبنؤم لا تاخذ
بلحیتی | ۱۹ | طٰہٰ | ۹۳

آداب سفر
عورتوں پر دو کے وقت کی دعا

کشتی پر سوار ہونے کی دعا

تجارت کے لئے سمندری سفر

شکار کا بیان
حالت احرام میں خشکی کا شکار حرام ہے

حرم میں خشکی کا شکار جائز ہے

حرم کا شکار

شکاری کتے اور باز کا شکار حلال ہے

شکاری کتے اور باز کے لئے ہدایت

رہن کا بیان
سفر میں رہن

قصاص کا بیان

قصاص زندگی ہے

قسامہ کی ملک بری

قتل نفس حرام ہے

ایک شخص کا قتل ساری انسانیت کا قتل ہے

جس نے ایک شخص کی جان بچائی
اس نے ساری انسانیت کو بچایا

فساد فی الارض کی سزا قتل ہے

دشمن کو غلطی سے قتل کرنا
دشمن مؤمن | ۵ | النساء | ۹۲

دشمن کو جان بوجھ کر قتل کی سزا
مؤمن مؤمن متعمدا | ۵ | النساء | ۹۳

قتل کے عوض قتل
من حرم ذلک | ۶ | المائدۃ | ۳۲

حد قذف کا بیان
زنا کی تہمت لگانا گناہ ہے
المحصنٰت المؤمنٰت | ۲۱ | الاحزاب | ۵۸

زنا کی غلط تہمت کا بیان
والذین یرمون
المحصنٰت | ۸ | النور | ۴

تعزیر کا بیان
کسی مسلمان کا مذاق نہ اڑایا جائے
یٰایھا الذین امنوا | ۲۶ | الحجرات

آیت | پارہ | سورت | آیت | پارہ | سورت | آیت | پارہ | سورت

کسی کو برا لقب دینا حرام ہے

[illegible] | ۲۶ | الحجرات | ۱

چوری کی حد

[illegible] | ۶ | [illegible] | ۲۸

ڈکیتی کا بیان

[illegible] | ۶ | [illegible] | [illegible]

قسم کو نیک کام نہ کرنے کا ذریعہ نہ بناؤ

ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم | ۲ | البقرۃ | ۲۴

[illegible] | ۸ | [illegible] | ۲۲

جھوٹی قسم پر عذاب

[illegible] | ۱۲ | [illegible] | ۱

قسم پورا کرنے کا حکم

واوفوا بعھد اللہ | ۱۴ | [illegible] | ۹

ولا تنقضوا الایمان بعد توکیدھا | ۱۴ | | ۹۲

واکان عھد اللہ مسئولا | ۲ | [illegible] | ۱۵

والذین ھم لامٰنٰتھم وعھدھم | ۱۸ | المؤمنون | ۸

لغو قسم کا کفارہ نہیں

لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم | ۷ | المائدۃ | ۸۹

جن قسموں کا کفارہ ہے

فکفارتہ اطعام عشرۃ مساکین | ۷ | المائدۃ | ۸۹

قد فرض اللہ لکم تحلۃ ایمانکم | ۲۸ | التحریم | ۲

منت کا بیان

[illegible] | ۳ | [illegible] | ۲۷۰

[illegible] | ۲۵ | [illegible] | ۶

منت پوری کرنے کی تعریف

[illegible] | ۲ | [illegible] | ۲۲

شرکت کا بیان

[illegible] | ۶ | [illegible] | ۹

[illegible] | ۶ | [illegible] | ۸۲

غلام آزاد کرنے کا طریقہ

[illegible]

آزاد کرنے کا حکم

[illegible] | ۲ | [illegible] | ۱۳

مکاتب بنانے کا بیان

[illegible] | ۸ | [illegible] | ۳۳

قتل خطا میں غلام آزاد کرنے کا حکم

فتحریر رقبۃ مؤمنۃ | ۵ | النساء | ۹۲

فتحریر رقبۃ مؤمنۃ | ۵ | النساء | ۹۲

ظہار میں غلام آزاد کرنے کا حکم

[illegible] | ۹

ظہار میں غلام آزاد کا حکم

فتحریر رقبۃ | ۲۸ | المجادلۃ | ۳

دفن اور قبر کا بیان

[illegible] | ۲ | [illegible]

[illegible] | ۲۹ | [illegible]

[illegible] | ۱۲ | [illegible]

شہید کا بیان

ولا تقولوا لمن یقتل | ۲ | البقرۃ | ۱۵۴

ولا تحسبن الذین قتلوا | ۴ | [illegible] | ۱۶۹

نیکی صرف توجہ الی اللہ ہے

[illegible] | البقرۃ | ۱۷۷

مرتد کا بیان

[illegible] | ۲ | البقرۃ | ۲۱۷

[illegible] | ۶ | [illegible] | ۵۴

[illegible] | [illegible] | ۶۵

صلح کا بیان

صلح بہتر ہے

[illegible] | ۵ | [illegible] | ۲۸

صلح کے لیے سرگوشی جائز ہے

[illegible] | ۵ | النساء | ۱۱۴

میاں بیوی میں مصالحت

[illegible] | ۵ | النساء | ۲۸

مسلمانوں میں لڑائی ہو تو صلح کرا دیں

[illegible] | ۲۶ | الحجرات | ۹

[illegible] | ۲۶ | | ۱۰

اکراہ کا بیان

[illegible] | ۴ | النحل | ۱۰۶

اکراہ کے بعد بھی کفر نہ کرے

[illegible] | ۶ | طٰہٰ | ۷۳

کفر میں زبانی ذکر کر سکتے ہیں

[illegible] | ۳ | [illegible] | ۲۸

جن کو مجبور کیا جائے وہ گنہگار نہیں

[illegible] | ۸ | النور | ۳۳

آیت	پارہ	سورت	رکوع	صفحہ
تحریف کے بیان				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تفسیر کا بیان				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] کا بیان				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بارش سے [illegible] بنانے				
المرتران اللہ انزل	۱۲	الحج		
بارش سے کھیتی پیدا کی				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زیارت قبور [illegible] کی قبر پر کھڑا نہ ہو				
ولا تقم علی قبرہ	[illegible]	التوبۃ	[illegible]	[illegible]
ایمان ثواب دعائے مغفرت				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دعائے مغفرت کافروں کو کوئی فائدہ نہیں				
[illegible]	[illegible]	الشوریٰ	[illegible]	[illegible]
ما کان للنبی والذین امنوا	۱	التوبۃ	۲	[illegible]
قانون وراثت				
میراث کے حقوق کی بنیاد				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	رکوع	صفحہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] وراثت [illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وراثت کا قائم [illegible] رکھنے کی حکمت				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وراثت میں قرابت [illegible] کا حق ہے				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وراثت پوتے کے لئے ہے				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
وراثت [illegible] بیٹی				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ورثاء کے حقوق پر وصیت کا اثر				
[illegible]	[illegible]	البقرۃ	۸۰	[illegible]
وراثت میں عورت کی [illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
والدین کے حصے				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
والدین کے حصے				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تفسیر آیات				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرد جو وفات [illegible] ہے				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] ورثاء کا حصہ نہیں				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	رکوع	صفحہ
وصیت کے لئے نصاب شہادت				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سلامی نظام امارت				
امارت کے اوصاف				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵۹
نظام امن و اطاعت				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] کا [illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شوریٰ کی اہمیت				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] عناصر کی ترکیب				
[illegible]	[illegible]	الانعام	[illegible]	[illegible]
جماعت میں شامل ہونے کی شرط				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
باہمی تعلقات درست رکھنے کا حکم				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نزاع و اختلاف سے بچنے کا حکم				
[illegible]	[illegible]	الانفال	[illegible]	[illegible]
اطاعت امیر کا حکم				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	آیت
غداری وخیانت سے بچنے کا حکم			
[illegible]	۹	الانفال	[illegible]
فاسقوں کے ساتھ سلوک			
[illegible]		التوبۃ	[illegible]
مشتبہ لوگوں کے طرز عمل پر نگاہ			
[illegible]		[illegible]	
منافقین کے ساتھ برتاؤ			
یاایھا النبی جاھد الکفار یاایھا الذین امنوا قاتلوا	۱۰	التوبۃ	۷۳ ۲۳
اسلام کا تصور قومیت			
فاما الذین امنوا وعملوا یعبادی الذین امنوا	۲۱ ۲	الروم العنکبوت	۵ ۵۶
ملکی غداری کے جرم سے [illegible] کو سیاسی بحث کے تحت [illegible] کرنا [illegible] قید کرنا سابقہ [illegible] کو [illegible] سے [illegible]			
[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]
فلسفہ ہجرت **احکام شرعیہ میں تقلید کا ثبوت**			
لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا	۳	البقرۃ	۲۸۶
ولا یقول الذین من المھاجرین	۱۰	التوبۃ	
اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول فاسئلوا اھل الذکر واتبع سبیل من اناب الی	۵ ۶ ۲	النساء الانبیاء لقمان	۵۹ ۷ ۱۵
[illegible]	۹	الزخرف	۴۳
فلولا نفر من کل فرقۃ منھم وردوہ الی الرسول والی اولی الامر	۱۰ ۵	التوبۃ النساء	۱۲۱ ۸۳
یوم ندعو کل اناس باماھم	۱۵	بنی اسرائیل	۷۱

آیت	پارہ	سورت	آیت
رد یہودیت **یہودیت میں نسلی تعصب سے**			
[illegible] ومن اھل الکتاب من [illegible]	۳ ۳	آل عمران	۷۲ ۷۵
یہودیوں نے ایمان کے بعد کفر کیا			
[illegible]	۲	آل عمران	[illegible]
نہ تم یہودی تھے نہ نصرانی			
[illegible]	۳	آل عمران	[illegible]
یہودیوں کی بیش بہا رشت پیلو			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ان کا ظلم باطل ہے			
[illegible]		البقرۃ	
غلط فہمیاں			
[illegible]	۱	البقرۃ	۱۳
ان کے فاسد گروہ کا رویہ			
[illegible]	۱	البقرۃ	[illegible]
علمائے یہود حق بات چھپاتے تھے			
ومن اظلم ممن کتم شھادۃ	۲	البقرۃ	۱۴۰
[illegible]	۲	[illegible]	۴۶
جان بوجھ کر حق کی مخالفت			
[illegible]	۲	البقرۃ	۴۴
ان کا گمان تھا کہ وہ جہنمی نہیں ہیں			
[illegible]	۲	آل عمران	۲۳

آیت	پارہ	سورت	آیت
آیات الٰہی سے انکار			
[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]
دعوت ایمان پر ان کی مکاریاں			
[illegible]	۳	آل عمران	[illegible]
حق و باطل کو مذاق بنانے یہود کا کام			
[illegible]	۳	آل عمران	[illegible]
چند سنتوں کی خاطر حق کو بیچ			
[illegible]	۴	آل عمران	۸۷
عملی نشانیوں کے بعد کفر کیا			
[illegible]	۶	النساء	۱۵۳
یہود نے اذان کا مذاق اڑایا			
[illegible]	۶	المائدۃ	۵۸ ۵۸
ان کی کھلی گمراہیاں			
[illegible]		التوبۃ	۳۰
ان کے ایمان کی خرابی			
لا یحرمون ما حرم اللہ		التوبۃ	۲۹
حلال خداوندی کو غلط حیلوں کی شکل دینا **علمائے یہود کا کام**			
یاایھا الذین امنوا ان کثیرا	۱۰	التوبۃ	۳۴
معاہدے کی خلاف ورزی			
[illegible]	۱	الانفال	۵۶
ان سے جنگ کا حکم			
[illegible] یؤمنون		التوبۃ	۲۵

آیت	پارہ	سورت	آیت
شاید اللہ کا رحمت سے انکار			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نبی علیہ السلام کو قتل کرنے کی سازش			
[illegible]	۲۸	[illegible]	۳۹
سلوک انقلاب رنگ کے لئے فرعونی قوتیں			
[illegible]	۲۸	[illegible]	۵
[illegible]	۲۸	[illegible]	[illegible]
اسلام کو تمنی یہود کا شیوہ ہے			
[illegible]	۲۸	[illegible]	[illegible]
یہود و منافقین کی سازباز			
[illegible]	۲۸	[illegible]	[illegible]
جان بوجھ کر اسلام کا انکار			
[illegible]	۲۸	[illegible]	
موسیٰ علیہ السلام کو بدنام کرنا			
[illegible]	۲۸	[illegible]	۹
یہود کی مثال گدھے سے			
[illegible]	۲۸	[illegible]	۵
یہود کے عقائد باطلہ کا رد			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
یہود کی دوغلی پالیسی			
[illegible]	[illegible]	البقرۃ	۱۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴
امراء کے اشارے پر قانون حق بدل دینا یہودی قانون کا شیوہ رہا ہے			
[illegible]		البقرۃ	[illegible]

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دین میں تحریفات			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
رد چند آیات باطل ہونے پر استدلال			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] وصیت کے باب			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عیسائیت عدل پیدا کرو			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵
وقوع صلیب			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اہمیت مریم			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶
عقیدہ تثلیث			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسیح کے ابتدائی پیرو			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۲
قرآن کی تین تصریحات			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۹
[illegible]	[illegible]		

آیت	پارہ	سورت	آیت
[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قانون الٰہی سے مطابق فیصلہ			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۷
مسلمانوں کے ساتھ عیسائیوں کا رویہ			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸۲
[illegible] علیہ السلام سے تو [illegible] کی دعوت ای			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایمان کی خرابی			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳
[illegible] کی تردید			
[illegible]			۶۸
[illegible]			۳۵
[illegible]	۲۵	[illegible]	۸
[illegible] کے نظری [illegible] کا غلط نظریہ			
[illegible]	۲۱	الروم	۳۰
عیسائیوں سے مسلمانوں کو ہمدردی کیوں			
[illegible]	[illegible]	الروم	۷
تعلیم سے انحراف			
[illegible]	۵	[illegible]	۶۳
رہبانیت خود بخود کی			
[illegible]	۲۷	[illegible]	۲۷
الزام کی تردید			
[illegible]	۱۸	[illegible]	۱۲

آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت

قرآن نے کس انجیل کی تصدیق کی

رحمانی کا سرچشمہ انجیل تھی

وصیت کا ذ

ماننے والوں کے عذاب کا

ماننے والوں کے عذاب کا

ماننے والوں کے عذاب کا

رسول کے دشمنوں کے عذاب کا

کے عذاب کا

ماننے والوں کا بیان

خدا بھی تم کے روز جھوٹے دشمنوں کا بیان کریگا

مرافعت فی دین کے لوگوں کا بیان

مشرکین سے راضی کا اعلان

منکرین توحید رسالت کا بیان

فرمان زوجہ کا بیان

روز مرہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان

لیکون للعلمین نذیرا

اسلام کامل دین ہے

حضرت مسیح قتل نہیں کیا گیا

حضرت عیسیٰ نے تمام پرندے

روز قیامت میں کے

رد شیعیت

آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت
[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۲۸	[illegible]	[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	۲۱	[illegible]
[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]	۵۲	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]	۳	یونس
[illegible]	۱۲	[illegible]	[illegible]	۱۳	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	۶	[illegible]
[illegible]	۲۹	[illegible]	[illegible]	۲۱	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	۳۳	[illegible]

فضائل و جاہ اللہ

آیت	پارہ	سورت
[illegible]		یونس
[illegible]		

آیت	پارہ	سورت
[illegible]	۹	[illegible]

کرامات اولیاء اللہ کا ثبوت

آیت	پارہ	سورت
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۹	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	۲۱	[illegible]

انبیاء و بزرگوں کے قبر سے دعائیں ہوتی ہیں

آیت	پارہ	سورت
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۵	النساء

انبیاء و اولیاء دور سے سنتے اور دیکھتے اور مدد کرتے ہیں

آیت	پارہ	سورت
[illegible]	۹	[illegible]
[illegible]	۸	الانفال
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۸	الانعام

بزرگوں کے تبرکات سے بلاؤں دفع ہوتی ہے

آیت	پارہ	سورت
[illegible]	۲	یوسف
[illegible]	۶	[illegible]

آیت	پارہ	سورت
[illegible]	۲	البقرۃ
[illegible]	۱۶	طٰہٰ

نصرت کی ہدایت

[illegible]

قرآن پاک میں [illegible] مقام ہیں [illegible] قیاس و غلطی سے [illegible] صادر ہوتا ہے کیونکہ [illegible] صحیح و اکثر [illegible] اور [illegible] ہے [illegible] مسلمان [illegible] مقامات کو غلط [illegible] کا مرتکب [illegible]

مندرجہ ذیل فہرست میں وہ بیس مقامات درج ہیں

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط	نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	إِيَّاكَ نَعْبُدُ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ	۱۳	[illegible] ع ۱۱	[illegible]	[illegible]
۳	سورۃ البقرۃ ۱۵	[illegible]	[illegible]	۱۴	[illegible] ع ۲	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible] ع ۲۲	[illegible]	[illegible]	۱۵	[illegible] ع ۲	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶	[illegible] ع ۶	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible] ع ۳۶	[illegible]	[illegible]	۱۷	[illegible] ع ۳	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible] ع ۱۳	[illegible]	[illegible]	۱۸	[illegible] ع	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible] ع ۱	مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ	وَرَسُولُهُ	۱۹	[illegible] ع ۲	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible] ع ۹	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ	مُعَذِّبِينَ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	[illegible] ع ۷	وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ	آدَمَ رَبَّهُ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

عرض ناشر

مجدد ملت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار برصغیر پاک و ہند کے ان دینی و ملی رہنماؤں میں ہوتا ہے۔ جن سے ایک زمانہ فیض یاب ہوا۔ آپ جس دور میں برصغیر میں مسلمانوں کی دینی قیادت کا فریضہ انجام دے رہے تھے وہ بڑا پر آشوب دور تھا۔ انگریز اور ہندو مسلم تہذیب ثقافت اور تمدن کو ختم کر دینے کے درپے تھے۔ وہ مسلمانوں کے دل و دماغ سے اسلام اور روح حقیقی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خالی کر کے انہیں اپنے اقتدار کے سامنے جھکانے کے لئے سازشیں کر رہے تھے۔ مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی ذات نے ان کے سارے منصوبوں پر پانی پھیر دیا۔ آپ نے عملی جہاد کیا اور مسلمانوں کو ان کا بھولا ہوا سبق یاد دلایا۔ اعلیٰ حضرت بریلوی نے مختلف علوم و فنون پر ایک ہزار سے زائد کتب و رسائل تصنیف فرمائے جو آپ کی جدت علمی کے شاہکار ہیں۔ ان میں "فتاویٰ رضویہ" اور قرآن مجید کا ترجمہ "کنزالایمان" شاہکار کہلاتے ہیں۔

"کنزالایمان" نے مختصر دور میں جو مقبولیت حاصل کی ہے وہ شاید ہی کسی اور ترجمہ کو نصیب ہوئی ہو۔ بہرحال اس کے لاتعداد نسخے دیار عرب میں شائع ہوتے ہیں۔ یہ ترجمہ اب تک کے تراجم میں کیوں ممتاز ہے اور ان نمایاں خصوصیات کا حامل ہے جس کا تذکرہ ہم پچھلے صفحات میں پڑھ چکے ہیں جس سے آپ اس کی قدر و قیمت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

"کنزالایمان" اگرچہ ایک ترجمہ ہے۔ لیکن کچھ بات یہ ہے کہ بڑی بڑی تفاسیر اس کے سامنے ہیچ ہیں اس کی ایک ایک سطر سے عشق رسول چھلکا پڑتا ہے۔ اس میں جگہ جگہ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت کی جلالت علمیت اور اعلیٰ حضرت کا عشق رسول جھلکتا ہے۔

دور ضیاء القرآن اس سے پیشتر ترجمہ کنزالایمان بڑی آب و تاب سے شائع ہو چکا ہے۔ قارئین سے وسیع تر حلقے میں بڑی پذیرائی نصیب ہوئی۔

حضرت صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر اور جامع تفسیر خزائن العرفان کی بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ دور حاضر کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اعلیٰ حضرت کے ترجمہ کے ساتھ اسے بھی شائع کیا جائے۔ اس کی اشاعت کے لئے خصوصی اہتمام کیا گیا اور زیر حاشیہ تفسیر کو کمپیوٹر سے کتابت کروایا گیا۔ حاشیہ کا یہ انداز اختیار کیا گیا

اب اس گراں مایہ علمی سرمایہ سے استفادہ بے حد آسان ہو گیا ہے۔

اس کے علاوہ اس نسخہ کے ساتھ تفصیلی اشاریہ اور قرآن پاک کے تراجم کا تفصیلی جائزہ بھی پیش کیا جارہا ہے۔

ترجمہ قرآن کے سلسلہ میں ایک اور اہم خدمت انجام دی گئی ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ صوری اور معنوی ہر دو اعتبار سے نمایاں مقام کا حامل ہے۔ لیکن اس کے کچھ الفاظ موجودہ اردو میں عام مروج نہیں ہیں اور عوام الناس کو انہیں سمجھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے الفاظ کے عام فہم اردو مترادف ان کے سامنے قوسین ( ) میں درج کر دیئے گئے ہیں۔ اس طرح کنزالایمان کی تفہیم میں بڑی مدد ملے گی۔ یہ خدمت معروف محقق علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری نے سرانجام دی ہے۔ جس کے لئے ہم ان کے بے حد شکر گزار ہیں۔

امید ہے کہ قارئین گوناگوں خوبیوں سے مزین اس قرآن پاک کو ضرور پسند فرمائیں گے۔ اور ہمیں اپنی قیمتی آراء سے مطلع فرمائیں گے۔

قرآن پاک، ترجمہ اور تفسیر کا مطالعہ کرنے والے تمام احباب سے ملتجی ہوں کہ وہ ادارے کے جملہ کارکنان۔ ان کے مشائخ، اساتذہ اور والدین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

آخر میں آپ سے گذارش ہے کہ مطالعہ کے دوران اگر کہیں کوئی خامی ملاحظہ کریں تو ادارے کو اس سے ضرور مطلع کریں۔ آپ کی قیمتی آراء اور راہنمائی میں خوب سے خوب تر کی تلاش میں ہمارا سفر جاری رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

عکس اسلام

محمد حفیظ البرکات شاہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

WWW.IAFSEISLAM.COM

سرٹیفکیٹ

ہم نے اس قرآن پاک کو حرفاً حرفاً نہایت غور اور امعان نظر سے پڑھا ہے۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی یا کتابت کی غلطی نہیں ہے۔

(۱) محمد عالم مختار حق صاحب
(۲) قاری محمد رفیق صاحب
(۳) حافظ محمد خان صاحب نوری بھیرہ شریف
(۴) سائیں نور احمد طالب قادری صاحب
(۵) قاری مختار احمد صاحب
(۶) قاری اشفاق احمد خان صاحب
(۷) حافظ سجاد احمد صاحب

وہ حضرات جنہوں نے اس قرآن پاک کی تفسیر و ترجمہ کی تصحیح میں مدد فرمائی

(۱) سید محمد اسد اللہ اسد صاحب
(۲) محمد انوار الرسول مرتضائی صاحب
(۳) مولوی محمد یٰسین صاحب
(۴) حافظ سجاد احمد صاحب
(۵) سید عبد الواحد شاہ صاحب
(۶) پیرزادہ محمد محسن شاہ صاحب

مولوی محمد رمضان صاحب
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

WWW.NAFSEISLAM.COM

قرآن ○ کتاب ہدایت ہے

قرآن ○ مکمل ضابطۂ حیات ہے

قرآن ○ ہماری دنیوی اور اخروی کامیابی کا ضامن ہے

آیئے

قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں

پیر محمد کرم شاہ صاحب ازہری کی معرکہ آرا تفسیر

ضیاء القرآن

ترجمہ خوبصورت

تفسیر بہترین

فہم قرآن کا بہترین ذریعہ ہے

ترجمہ: جس کے ہر لفظ میں اعجاز قرآن کا حسن نظر آتا ہے

تفسیر: اہل دل کے لیے درد و سوز کا ارمغان

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور — کراچی ○ پاکستان

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر ۹۳ تاریخ اجراء۔ ۱۸ مارچ ۱۹۷۸ء

ترتیب نمبر۔ ڈی۔ یو۔ اے۔ ۲(۱۴) الف ر، ن، ک ر ۱۹۳

تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ۔ لاہور کو اشاعت قرآن پاک (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل آئی وی (۱۹۷۳ء) کے تحت بطور "ناشر قرآن" رجسٹرڈ کر لیا ہے۔

دستخط ناظم اعلیٰ

محکمہ اوقاف پنجاب لاہور

عرض ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے ادارہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز نے تھوڑے عرصہ میں قرآن پاک کی اشاعت میں جو اعلیٰ معیار قائم کیا ہے وہ ادارہ کے کارکنوں کی محنت شاقہ پر شاہد عادل ہے۔ ہماری ہر ممکنہ کوشش ہوتی ہے کہ قرآن پاک کی طباعت، کتابت و جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو۔ پھر بھی اگر کوئی قاری اس میں غلطی پائے تو مہربانی فرما کر ادارہ کو مطلع فرمائے اور قرآن پاک کی درست اشاعت میں ادارہ کی مدد فرما کر ممنون فرمائے اور دارین کی نعمتیں حاصل کرے۔

محمد حفیظ البرکات شاہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے تلاوت قرآن مجید کے بعد رب العالمین کے حضور دعا فرماتے وقت ادارہ ضیاء القرآن کے اراکین معاونین اور ان کے والدین کے لئے بھی مغفرت اور بخشش کی دعا فرمائے اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے آمین ثم آمین

WWW.NAFSEISLAM.COM
2002